کتابِ مُقدّس

یعنی

پُرانا اور نیا عہد نامہ

دوسری جلد

جس میں سب کتابیں امثال سے لیکر مکاشفات کی کتاب کے آخر
تک مندرج ہیں

مرزاپور میں

نارتھ انڈیا بیبل سوسیٹی کی طرف سے آرفن اسکول پریس کے مطبع

ڈاکٹر میتھر صاحب کے اہتمام سے سنہ [illegible]

عیسوی میں چھاپی گئی

پرانے عہدنامے کي سب کتابوں کے نام، اور اُن کي ترتيب، اور اُن کے بابوں کا شمار.

	باب.
امثال کے	٣١
واعظ کے	١٢
غزل الغزلات کے	٨
يسعياہ کے	٦٦
يرمياہ کے	٥٢
يرمياہ کے نوحہ کے	٥
حزقي‌ايل کے	٤٨
داني‌ايل کے	١٢
هوسيع کے	١٤
يوايل کے	٣
عموس کے	٩
عبدياہ کا	١
يونہ کے	٤
ميکاہ کے	٧
نحوم کے	٣
حبقوق کے	٣
صفنياہ کے	٣
حجي کے	٢
زکرياہ کے	١٤
ملاکي کے	٤

نئے عہدنامے کي کتابيں.

	باب.
متي کي انجيل کے	٢٨
مرقس کي انجيل کے	١٦
لوقا کي انجيل کے	٢٤
يوحنا کي انجيل کے	٢١
رسولوں کے اعمال کے	٢٨
پولس کا خط روميوں کے نام پر، اُسکے	١٦
پولس کا پہلا خط قرنتيوں کے نام پر، اُسکے	١٦
پولس کا دوسرا خط قرنتيوں کے نام پر، اُسکے	١٣
پولس کا خط گلتيوں کے نام پر، اُسکے	٦
پولس کا خط افسيوں کے نام پر، اُسکے	٦
پولس کا خط فليپيوں کے نام پر، اُسکے	٤
پولس کا خط کلسيوں کے نام پر، اُسکے	٤
پولس کا پہلا خط تسلنيقيوں کے نام پر، اُسکے	٥
پولس کا دوسرا خط تسلنيقيوں کے نام پر، اُسکے	٣
پولس کا پہلا خط تمطاوس کے نام پر، اُسکے	٦
پولس کا دوسرا خط تمطاوس کے نام پر، اُسکے	٤
پولس کا خط طيطس کے نام پر، اُسکے	٣
پولس کا خط فليمون کے نام پر، اُسکا	١
خط عبرانيوں کے نام پر، اُسکے	١٣
يعقوب کا خط، اُسکے	٥
پطرس کا پہلا خط، اُسکے	٥
پطرس کا دوسرا خط، اُسکے	٣
يوحنا کا پہلا خط، اُسکے	٥
يوحنا کا دوسرا خط، اُسکا	١
يوحنا کا تيسرا خط، اُسکا	١
يہوداہ کا خط، اُسکا	١
يوحنا کے مکاشفات کي کتاب کے	٢٢

۲

ا د ب

[illegible]

حد و د کا حرف [illegible] کی ابتدا [illegible]

[illegible] اور [illegible] کو [illegible] ہیں [illegible] اور [illegible]

۱۰ [illegible] لوگ [illegible] ۱۱ [illegible] ہمارے [illegible] جو [illegible] کے [illegible] میں [illegible] اور چھپے [illegible] تھیں ؛ ۱۲ اور [illegible] کو حید [illegible] اور [illegible] کی طرح ، جو گڑھے میں گرے ہیں ، سموجے ، ۱۳ ہم [illegible] اسباب ملا لگے ، ہم [illegible] کے مال سے اپنے گھر بھر لگے ، ۱۴ تو [illegible] ہم لوگوں کے درمیان [illegible]

[illegible]

ہے؛ پر اُسکا راز مستقیم لوگوں کے پاس ہے۔ ۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کی لعنت ہے؛ پر وہ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا ہے۔ ۳۴ یقیناً وہ ٹھٹھا کرنے والوں پر ٹھٹھا کرتا ہے، پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہے۔ ۳۵ دانشمند لوگ شوکت کے وارث ہوونگے، پر جاہلوں کی بڑی شرمندگی ہوگی۔

۴ باب

اس باب میں، [illegible] اس مقصد سے کہ [illegible] ... کا حال بیان کرتا کہ [illegible] اُس کی تربیت کی تھی۔ [illegible] ... کی راہ سے [illegible] ... لاویں [illegible]

ای لڑکو، باپ کی تعلیم سنو، اور ہوشمندی کے حاصل کرنے پر دھیان رکھو۔ ۲ میں تم کو اچھی تعلیم دیتا ہوں: سو تم میرے حکم کو ترک نہ کرو۔ ۳ کہ میں بھی اپنے باپ کا بیٹا، اپنی ماں کی نظر میں نازک اور اکلوتا تھا۔ ۴ اُس نے بھی مجھے سکھلایا، اور مجھے کہا، کہ میری باتوں پر اپنا دل لگا؛ میرے حکموں کو حفظ کر، اور جیتا رہ۔ ۵ تو دانائی حاصل کر، اور عقلمندی حاصل کر، اور اُسے فراموش نہ کر؛ اور میرے منہ کی باتوں سے کنارہ مت کر۔ ۶ اُسے ترک نہ کر، کہ وہ تیری حمایت کریگی، اُس سے محبت رکھ، وہ تیری نگہبان ہوگی۔ ۷ دانائی اول چیز ہے؛ سو تو دانائی حاصل کر، اور اپنی سب حاصلات کے ساتھ فہمید پیدا کر۔ ۸ تو اُسکی بزرگی کر، وہ تجھے بڑھاویگی؛ وہ تجھے سرفرازی بخشیگی، جب تو اُسے گلے لگاوے۔ ۹ وہ تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگی، وہ تجھ کو شوکت کا تاج دیگی۔ ۱۰ اے میرے بیٹے، سن، اور میری باتیں مان: تب تیری عمر کے برس بہت سے ہونگے۔ ۱۱ میں نے تجھے دانائی کی راہ کی تعلیم دی ہے؛ میں نے سیدھے راستوں میں تجھے چلایا۔ ۱۲ جب تو چلیگا، تو تیرے پانو تنگ جگہہ میں نہ ہونگے؛ جب تو دوڑیگا، تو تو ٹھوکر نہ کھاویگا۔ ۱۳ تربیت کو مضبوطی سے پکڑ رکھ؛ اُسے جانے مت دے؛ اُسے دھر رکھ، کہ وہ تیری زندگی ہے۔

۱۴ شریروں کی راہ میں داخل مت ہو، اور خبیثوں کے رستے میں مت جا۔ ۱۵ اُس سے دور رہ، اُس کے نزدیک گذر نہ کر؛ اُدھر سے پھر جا، اور گذر جا۔ ۱۶ کیونکہ وے، جب تک بدی نہ کر لیں، تب تک سوتے نہیں؛ اور جب تک کسی کو گرا نہ دیں، اُن کی نیند اُن سے جاتی رہتی ہے۔ ۱۷ وے شرارت کی روٹی کھاتے ہیں، اور اندھیر کی مے پیتے ہیں۔ ۱۸ لیکن صادقوں کی روش اُس چمکتے نور کی مانند ہے، جو دوپہر تک روشن ہوتا چلا جاتا ہے۔ ۱۹ شریروں کی راہ تاریکی کی مانند ہے، وے اُسے، کہ جس سے وے ٹھوکر کھاتے ہیں، نہیں جانتے۔

۲۰ اے میرے بیٹے، میری باتوں پر دھیان رکھ، اور میرے کلام پر کان دھر۔ ۲۱ اُن کو اپنی نظر سے غائب نہ ہونے دے؛ اور اُن کو اپنے دل کے درمیان رکھ چھوڑ۔ ۲۲ کیونکہ وے اُن کے لیئے، جو اُن کو پاتے ہیں، زندگانی، اور اُن کے سارے جسم کے لیئے صحت ہیں۔

۲۳ اپنے دل کی تری سے بڑی خبرداری کر، کہ زندگانی کے انجام اُسی سے ہیں۔ ۲۴ منہ کی کجروی کو اپنے سے دور پھینک دے، اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر۔ ۲۵ اور ایسا کر کہ تیری آنکھیں عین سامھنے دیکھیں، اور تیری پلکیں تیرے آگے کی طرف سیدھی نگاہ کریں۔ ۲۶ اپنے پانوں کی روش کو غور کر؛ سو تیری ساری راہیں ثابت ہو جاوینگی۔ ۲۷ نہ دہنے ہاتھ کو مڑ،

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اور نه بائیں کو: اور اپنے پانو کو بدي
کي طرف سے پهیر.

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ سلیمان لوگوں کو اُبهارتا، که دانائي کي تعلیم جي لگاکے سنیں. ۳ زناکاري اور عیاشي کے بد انجام ظاهر کرتا. ۱۰ وه نصیحت دیتا که اپني هي ایک جورو رکهکے اُس کے ساتهه پاک وضع سے گذران کریں. ۲۲ شریروں کے گناه خود اُن کو گرفتار کرینگے.

ای میرے بیتّے، میري دانائي پر
دهیان رکه، اور میري فهمید کي طرف
اپنے کان دهر: ۲ تاکه تو اِمتیاز پر
نگاه رکهے، اور تیرے لب دانش کو
حفظ کریں.
۳ کیونکه بےگانه عورت کے هونتهوں
سے شهد تپکا پرتا هی، اور اُس کا تالو
تیل سے زیاده چکنا هی: ۴ پر اُس کا
انجام ناگدونا کي مانند کروا هی، اور
دودهاري تلوار کي مانند تیز هی. ۵ اُسکے
پانو موت هي میں اُترتے هیں: اُس
کے قدم جهنم کو پکرے هوئے هیں. ۶ تا
نه هو، که تو زندگي کي راه کو دهیان کرنے
لگے، اُس کي راهیں مارپیچ کي هوتیں:
سو تو اُنهیں پهچان نهیں سکتا. ۷ پس،
ای لرکو، میري سنو، اور میرے منه کي
باتوں سے کناره نه کرو. ۸ اپنا راسته اُس
سے دور بناؤ، اور اُسکے گهر کے دروازے کے
نردیک نه جاؤ: ۹ تا نه هووے، که
تو اپني عزت اوروں کو، اور اپني عمر
بےرحموں کو دے: ۱۰ نه هووے، که
بےگانه لوگ تیري ||قوت سے سیر هوویں،
اور تیري ساري کمائي اجنبي کے گهر میں
صرف هو: ۱۱ اور تو آخر کو، جس
وقت تیرا گوشت اور تیرا بدن فنا هو
جاوینگے، تو کراهیگا، ۱۲ اور تو کهیگا،
افسوس، میں نے تادیب سے کیوں کینه
رکها، اور میرے دل نے سرزنش کو کیوں
حقیر جانا: ۱۳ اور اپنے اُستادوں
کي صدا کو نه مانا، اور اُن کي طرف،
جو مجهے تربیت کرتے تهے، اپنا کان
نه جهکایا! ۱۴ قریب تها، که میں
جماعت اور مجلس کے درمیان هر ایک
قسم کي بدي کروں.

امثا ۵ : ۲۲ اور ۲۵ : ۱۴ یشو ۱ : ۷ یسع ۱ : ۱۶ روم ۱۲ : ۹ ملا ۲ : ۷ امثا ۲ : ۱۶ اور ۶ : ۲۴ زبور ۵۵ : ۲۱ واعظ ۷ : ۲۶ عبر ۴ : ۱۲ امثا ۷ : ۲۷ || یا، دولت سے. امثا ۱ : ۲۹ امثا ۱ : ۲۵ اور ۱۲ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱۵ اپنے هي حوض سے پاني پي، اور
اپني هي باولي میں سے بهتا پاني: ۱۶ تو
تیرے چشمے باهر پهیلینگے، اور گلیوں
میں تیرے پاني کي نهریں. ۱۷ تو هي
اکیلا اُن کا مالک هو، اور کوئي بیگانه
تیرا شریک نه هو. ۱۸ تیرے چشمے
میں برکت هو، اور تو اپني جواني کي
جورو کے ساتهه خوش‌وقت ره. ۱۹ وه
عشق‌انگیز غزال اور دلپسند آهو تیري
هی: اُس کي چهاتیوں سے هر وقت
محظوظ هو، اور اُس کي محبت سے
همیشه فریفته ره. ۲۰ اور، ای میرے
بیتّے، تو کس لیئے بیگانه عورت سے
فریفته، اور اجنبي سے هم‌کنار هوگا؟
۲۱ که اِنسان کي راهیں خداوند کي
آنکهوں کے سامهنے هیں، اور وه اُس کي
ساري روشوں کو جانچتا هی.
۲۲ شریر کي بدکاریاں اُسي کو پکر
لینگي، اور وه اپنے هي گناه کي رسیوں
سے جکرا جائیگا. ۲۳ وه بے تربیت
پائے مر جائیگا: اور اپني جهالت
کي شدت میں بهتکتا پهریگا.

۶ باب

۱ ضامن هونے کي بابت. ۶ کهالت کي بابت. ۱۲ ریاکاري کي بابت. ۱۶ اِس بیان میں، که سات چیزوں سے خدا کو نفرت هی. ۲۰ فرمانبرداروں پر برکتیں جو هوتیں. ۲۰ زناکاري سے رهائي جو هوتا.

ای میرے بیتّے، اگر تو اپنے دوست
کا ضامن هوا، اور اگر تو نے کسي بیگانے
سے شرط کا هاته مارا: ۲ تو تو اپنے
هي منه کي باتوں سے پهندے میں پهنسا
اور اپنے هي منه کے سخن سے پکرا گیا.
۳ ای میرے بیتّے، اب یه کر، اور اپنے
تئیں بچا، جب که تو اپنے دوست کے
هاته میں گرفتار هوا هی: سو جا، اور
فروتني کر، اور اپنے بهائي کي منت
سماجت کر. ۴ اپني آنکهیں نیند کے
سپرد مت کر، نه اپني پلکیں اُونگهه کے.
۵ اپنے تئیں غزال کي طرح صیاد کے

ملا ۲ : ۱۴ دیکهو غزل ۲ : ۹ اور ۴ : ۵ اور ۷ : ۳ امثا ۲ : ۱۶ اور ۷ : ۵ ۲ توا ۱۶ : ۹ ایوب ۳۱ : ۴ اور ۳۴ : ۲۱ امثا ۱۵ : ۳ یرم ۱۶ : ۱۷ اور ۳۲ : ۱۹ هوسع ۷ : ۲ عبر ۴ : ۱۳ زبور ۹ : ۱۵ ایوب ۴ : ۲۱ اور ۳۶ : ۱۲ امثا ۱۱ : ۱۵ اور ۱۷ : ۱۸ اور ۲۰ : ۱۶ اور ۲۲ : ۲۶ اور ۲۷ : ۱۳ زبور ۱۳۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ برس

دست سے، اور چڑیا کے مانند چڑیمار کے
ہاتھ سے بچا۔
۶ ای کاہل آدمی، چیونٹی کے پاس
جا؛ اُس کی روشیں دیکھ، اور دانش
حاصل کر۔ ۷ کہ وہ، باوجودیکہ اُس کا
کوئی سردار، کوئی داروغہ، کوئی حاکم
نہیں، ۸ گرمی کے موسم میں اپنے
لئے خوش طعام مہیا کرتی، اور دروکے
وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتی
ہی۔ ۹ ای کاہل آدمی، تو کب تک
سوتا رہیگا؟ تو کب اپنی نیند سے
اٹھیگا؟ ۱۰ تھوڑا سونا، اور تھوڑا اونگھنا،
اور سوا ہاتھوں کو بند کے لیٹے سمیٹ
لینا؛ ۱۱ سو تیری مفلسی مسافر کی
طرح آ پہنچیگی، اور تیری محتاجی
ہتھیاربند مرد کی طرح۔
۱۲ ناکارہ آدمی اور شریر انسان منہ
کی کجروی میں چلتا ہی۔ ۱۳ وہ اپنی
آنکھیں مارتا ہی؛ وہ اپنے پاؤں سے
باتیں کرتا ہی؛ وہ اپنی انگلیوں سے
تعلیم دیتا ہی۔ ۱۴ کجروئی اُس کے
دل میں ہیں؛ وہ سدا زناکاری کے
منصوبے باندھتا ہی؛ وہ جھگڑے برپا
کرتا ہی۔ ۱۵ سو اُس پر اچانک ہلاکت
آویگی، وہ یک بہ یک ایسی شکست
کھاویگا، کہ جس کا علاج نہ ملیگا۔
۱۶ خداوند ان چھ چیزوں کا کینہ
رکھتا ہی، ہاں، ان سات سے اُس کی
جان کو نفرت ہی: ۱۷ اونچی آنکھیں،
جھوٹھی زبان، اور وے ہاتھ جو بیگناہ کا
خون کرتے، ۱۸ دل جو برے منصوبے
باندھتا ہی، پاؤں جو جلد برائی کے
لیئے دوڑتے ہیں، ۱۹ جھوٹھا گواہ،
جو جھوٹھ بولتا ہی، اور وہ جو بھائیوں
کے درمیان جھگڑے برپا کرتا ہی۔
۲۰ ای میرے بیٹے، اپنے باپ کے
حکموں کو حفظ کر، اور اپنی ما کی تاکید
کو مت چھوڑ۔ ۲۱ اُنہیں سدا اپنے
دل پر باندھ رکھ، اور اُنہیں اپنی گردن

پر کہتہ لگا۔ ۲۲ کہ جب تو کہیں
چالیگا، تو وہ تیرا رہبر ہوگا؛ اور جب
تو سولیگا، تو وہ تیری نگہبانی کریگا؛
اور جب تو جاگیگا، تو وہ تجھ سے باتیں
کریگا۔ ۲۳ کہ حکم جو ہی، چراغ ہی؛
اور شریعت جو ہی، نور ہی؛ اور تربیت
کی تنبیہیں جو ہیں، زندگی کی راہیں
ہیں، ۲۴ کہ تجھے بری عورت سے
محفوظ رکھیں، اور بیگانہ عورت کی زبان
کی چاپلوسی سے۔ ۲۵ اپنے دل میں
اُس کے حسن کی رغبت مت رکھ؛
ایسا نہ کر، کہ وہ تجھ کو اپنی پلکوں سے
پکڑے۔ ۲۶ کیونکہ فاحشہ عورت کے سبب
سے ایک ہی ٹکڑہ روٹی کی نوبت ہوتی،
اور خصم والی زانیہ قیمتی جان کا شکار
کرتی ہی۔ ۲۷ کیا ہو سکتا ہی، کہ
انسان اپنے سینے میں آگ لیوے، اور
اُس کے کپڑے جل نہ جاویں؟ ۲۸ کیا
ممکن ہی، کہ کوئی جلتے ہوئے کوئلوں
پر چلے، اور اُس کے پاؤں نہ جلیں؟
۲۹ ایسا ہی ہی وہ، جو اپنے ہمسائے
کی جورو سے ہمبستر ہوتا ہی: جو
کوئی اُسے چھوتا ہی، سو بیگناہ نہیں
ٹھہرتا۔ ۳۰ لوگ چور کو، جو کہ بھوکھ
کے مارے اپنا نفس بھرنے کو چوری کرے،
حقیر نہیں جانتے ہیں؛ ۳۱ پر اگر وہ
پکڑا جاوے، تو سات گنا دیگا؛
بلکہ وہ اپنے گھر کا سارا مال ادا کریگا۔
۳۲ وہ، جو کسی کی جورو سے زنا کرتا
ہی، کمعقل ہی؛ جو یہ کرتا ہی،
اپنی جان کو ہلاک کرتا ہی۔ ۳۳ وہ
زخم اور ذلت پاویگا؛ اُس کی رسوائی
کسی طرح مٹائی نہ جائیگی۔ ۳۴ کہ
غیرت سے مرد کو غضب ہوتا ہی؛
سو وہ انتقام کے دن ہرگز ترس نہ کھائیگا۔
۳۵ وہ ‖ کسی طرح کا فدیہ منظور نہ
کریگا؛ وہ ہرگز راضی نہ ہوگا، اگرچہ
تیری طرف سے بہت سے انعام دیئے
جاویں۔

‖ عبرانی میں کسی فدیہ کا منہ نہ دیکھیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ سلیمان لوگوں کو آمادہ کرتا کہ دانائی سے سچی دوستی رکھیں، اور اُس کی صحبت سے محفوظ رہیں ۶ وہ ایک جوان کا حال بیان کرتا جو اُس نے اپنی ہی آنکھوں سے دیکھا تھا، کہ کیونکر ۱۰ ایک زانیہ نے چترائی کرکے اُس کے لیئے پھندا لگایا تھا۔ ۲۲ اور وہ محض بیوقوف شہوت‌پرستی کرکے اُس میں پھنسا تھا ۲۴ ایسی بدی کی بابت سب کو جتاتا۔

ای میرے بیٹے، میری باتوں کو حفظ
کر، اور میرے حکموں کو اپنے پاس چھپا
رکھ۔ ۲ میرے حکموں کو حفظ کر، اور
جیتا رہ؛ اور میری تاکید کو اپنی
آنکھوں کی پتلی کی مانند۔ ۳ اُن کو
اپنی اُنگلیوں پر باندھ؛ اُن کو اپنے دل
کی تختی پر لکھ۔ ۴ دانائی کو کہہ،
کہ تو میری بہن ہی، اور فہمید کو اپنی
آشنا جان؛ ۵ تاکہ وے تجھ کو بیگانہ
عورت سے، اُس اجنبی سے، جو اپنی
باتوں سے تیری چاپلوسی کرتی ہی،
بچا رکھیں۔
۶ کہ میں نے اپنے گھر کے دریچے میں
بیٹھے ہوئے جھروکھے سے نگاہ کی؛
۷ اور سادہ لوحوں کے درمیان نظر کی،
اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو، جو
عقلمندی میں قاصر تھا، دیکھا۔ ۸ اُس
گلی میں، جو اُس کے کونے سے لگ
بھگ تھی، گذرتا تھا؛ اور اُس نے اُس
کے گھر کی راہ لی؛ ۹ گودھولی میں
شام کو، کالی اندھیری میں آدھی رات
کو۔ ۱۰ اور دیکھو، کہ وہاں ایک عورت،
جو دل کی چتری تھی، فاحشہ کے بھیس
میں اُسے ملی۔ ۱۱ وہ غوغائی اور
خودسر ہی؛ اُس کے پانو اپنے گھر
میں نہیں ٹھہرتے؛ ۱۲ چنانچہ اب
وہ گھر کے باہر ہی؛ پھر اب وہ بازاروں
میں ہی، اور کونے کونے کمین میں لگی
ہی۔ ۱۳ سو اُس نے اُسے پکڑا، اور اُس
کی چمیاں لیں، اور ڈھیٹھی نظر کرکے
اُس سے کہا، ۱۴ سلامتی کے ذبیحے
مجھ پر فرض تھے؛ آج کے دن میں
نے اپنی نذریں ادا کیں۔ ۱۵ اِس لیئے
میں تیری ملاقات کو باہر نکلی سویرے
تیرے مکھڑے کو بڑی تلاش سے ڈھونڈھتی
تھی؛ سو میں نے تجھے پایا۔ ۱۶ میں نے
اپنے پلنگ پر بالاپوشوں، اور مصر کے
دھاری دار کتان کو بچھایا ہی۔ ۱۷ میں
نے اپنے پلنگ کو مر، اور اگر، اور دارچینی
کے عطر سے، خوشبو کیا ہی۔ ۱۸ آ، ملکے
صبح تک محبت سے مست ہوویں؛
آ، باہم عشق‌بازی سے جی بہلاویں۔
۱۹ کہ میرا خصم تو گھر میں نہیں؛
اُس نے دور کا سفر کیا ہی؛ ۲۰ وہ
تھیلا نقد کا اپنے ہاتھ میں لے گیا ہی؛
اور وہ چاند رات کو گھر آویگا۔ ۲۱ غرض
اُس نے اپنی دلکش گفتگو کی بہت
باتوں سے اُس کو بہکایا، اور اپنے لبوں
کی چاپلوسی سے اُسے گمراہ کیا۔ ۲۲ وہ
ایکا ایک اُس کے پیچھے ہو لیا، جیسے
کہ بیل ذبح ہونے کو، اور جیسے کہ کوئی
زنجیر پہنے ہوئے، بیوقوفوں کی سزا پانے
کو جاتا۔ ۲۳ یہاں تک کہ برچھی اُس کے
جگر کے پار ہو گئی، اُس مرغ کی مانند،
جو دام کی طرف جلد جاتا ہی، اور
نہیں جانتا، کہ وہاں اُس کی جان
جائیگی۔
۲۴ سو اب، ای بیٹو، میری سنو، اور
میرے منہ کی باتوں پر دھیان رکھو۔
۲۵ اپنے دل کو اُس کی راہوں پر مائل
ہونے نہ دے؛ بھٹککر اُس کی راہگذروں
میں مت جا۔ ۲۶ کہ اُس نے بہتوں
کو گھایل کرکے گرا دیا ہی؛ ہاں، اُس
نے بہت سے بہادروں کو قتل کیا ہی۔
۲۷ اُسکا گھر پاتال کی راہیں ہی، جو موت
کے اندرونی مکانوں میں پہنچاتی ہیں۔

۸ باب

اس بیان میں، کہ ۱ دانائی کہ کیونکر منادی کرتی؛ ۶ اُس کی منادی کی بات۔ ۱۰ دانائی کی مصلحت، ۱۲ اُس کی حقیقت، ۱۵ اُس کا اقتدار، ۱۸ اُس کی دولت، ۲۲ اور اُس کی ابدیت۔ ۳۲ دانائی کی تلاش کرنا اِس لیئے مناسب ہی کہ اُس کے پانے سے سعادتمندی حاصل ہوتی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

کیا دانائي نہیں پکارتي؟ اور کیا
فہمید بلند آواز نہیں کرتي؟ ۲ وہ سڑک
کے پاس اُونچے مقاموں کي چوٹیوں
پر، اور جو راہوں کے چبوترے پر، کھڑي ہوتي
ہی. ۳ وہ پھاٹکوں کے نزدیک، شہر کے
مدخل پر، جہاں سے دروازوں میں داخل
ہوتے ہیں چلاتي ہی، ۴ کہ ای آدمیو،
میں تمہیں بلاتي ہوں، اور بني آدم کي
طرف اپني آواز اُٹھاتي ہوں؛ ۵ ای
بیوقوفو، خرد کو سمجھو؛ اور ای جاہلو،
تم سمجھنیوالا دل پیدا کرو. ۶ سنو، کہ
میں لطیف مضمون کہتي ہوں؛ اور
میرے لبوں سے، جب وے کھلتے ہیں،
تو سچي باتیں نکلتي ہیں. ۷ کہ میرا
منہہ سچ سچ کہتا ہی، اور میرے لبوں
کو شرارت سے نفرت ہی. ۸ میرے
منہہ کي ساري باتیں صداقت سے ہیں؛
اُن میں کچھ ٹیڑھا ترچھا نہیں. ۹ وے
سب اُس کے نزدیک، جو دانش رکھتا
ہی سیدھي ہیں؛ اور اُن کے خیال میں
جو حقیقت‌شناس ہیں، راست ہیں.
۱۰ میري تربیت کو قبول کرو، نہ روپے
کو؛ اور معرفت کو چوکھے سونے سے زیادہ
پسند کرو. ۱۱ کہ دانائي لعلوں سے بھي
بہتر ہی؛ اور ساري چیزیں، جن کي تمنا
کي جاتي ہی، اُس کے برابر ہو نہیں
سکتیں. ۱۲ میں، جو دانائي ہوں،
ہوشیاري کے ساتھ رہتي ہوں، اور علم کے
منصوبے مجھ ہي سے ایجاد ہوتے ہیں.
۱۳ خداوند کا خوف یہہ ہی، کہ اِنسان
بدي سے کینہ رکھے؛ غرور، اور شیخي،
اور بدراہي، اور منہہ کي کجروي سے
میں کینہ رکھتي ہوں. ۱۴ مصلحت اور
سیدھي تدبیر میري ہی؛ میں ہي
دانش ہوں، اور قوت میري ہي ہی.
۱۵ شاہاں میرے سبب سے سلطنت کرتے
ہیں، اور سلاطین اِنصاف سے فیصلہ کرتے
ہیں. ۱۶ میرے باعث سے والي، اور
امیر، اور زمین کے سارے منصف حکومت
کرتے ہیں. ۱۷ میں اُن پر عاشق ہوں،
جو مجھ پر عاشق ہیں؛ اور وے، جو
مجھ کو سویرے ڈھونڈھتے ہیں، مجھ
کو پاوینگے. ۱۸ دولت اور عزت میرے
ساتھ ہیں؛ ہاں، وہ دولت جو پایدار
ہی، اور صداقت. ۱۹ میرا پھل سونے
سے، ہاں، چوکھے سونے سے، اور میرا حاصل
خالص چاندي سے بہتر ہی. ۲۰ میں
صداقت کي راہ میں اور عدالت کي
رہگذروں کے درمیان چلتي ہوں؛ ۲۱ تاکہ
میں اُن کو، جو مجھے پیار کرتے ہیں،
اچھے مال کے وارث کروں؛ اور میں اُن
کے خزانے بھردوں. ۲۲ خداوند ‖ اپنے
اِنتظام کے شروع میں مجھے رکھتا تھا،
اپنے صنعتوں سے پیشتر، قدیم سے.
۲۳ میں ازل سے مقرر ہوئي، زمین کي
پیدایش کي اِبتدا سے پہلے. ۲۴ میں
اُس وقت پیدا ہوئي، جب کہ گہراو
نہ تھے، اور چشموں کے مکان پاني سے
بھرے نہ تھے. ۲۵ میں پہاڑوں کے قائم
کیے جانے کے پیشتر، اور ٹیلوں سے آگے
پیدا ہوئي؛ ۲۶ ہنوز اُس نے نہ زمین
بنائي تھي، نہ میدان، بلکہ دنیا کا پہلا
ڈھیلا بھي نہیں. ۲۷ میں اُس وقت
تھي، جب کہ اُس نے آسمان بنائے،
اور سمندر کي سطح پر دایرا کھینچا؛
۲۸ جس وقت اُس نے اُوپر کي طرف
بدلیوں کو مقرر کیا، اور جس وقت اُس
نے گہراو کے چشموں کو زور بخشا؛
۲۹ جس وقت اُس نے سمندر کي حد
ٹھہرائي، کہ پاني اُس کے حکم سے باہر
نہ جائیں؛ جس وقت اُسنے زمین کي
نیویں ڈالیں؛ ۳۰ اُس وقت میں
پروردہ کي مانند اُس کے ساتھ تھي؛ اور
میں روز روز اُس کي خوشنودي تھي،
اور ہر وقت اُس کے حضور خوشي کرتي
تھي. ۳۱ میں اُس کي زمین کي آباد
اطراف میں شادي کرتي تھي، اور میري
خوشنودي بني آدم کي صحبت سے
ہوئي. ۳۲ سو اب، ای فرزندو، میري

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

‖ عبراني میں، اپني راہ کے

‖ یا، موتیوں سے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

سنو: کیونکہ وے، جو میري راهوں کو
حفظ کرتے هیں، نیکبخت هیں۔
۳۳ تربیت کو سنو، کہ تم دانشمند بنو،
اور اُس سے کنارہ نہ کرو۔ ۳۴ سعادتمند
وہ اِنسان، جو میري سنتا هی، اور جو
هر روز میرے آستانوں پر راہ تکتا هی،
اور میرے دروازوں کي چوکھٹوں پر اِنتظار
کرتا رهتا هی۔ ۳۵ کیونکہ جو مجھہ کو پاتا
هی، سو زندگي کو پاتا هی؛ اور وہ خداوند
کي طرف سے فضل حاصل کریگا۔
۳۶ لیکن وہ، جو میرا گناہ کرتا هی، سو
اپني جان سے بدي کرتا هی؛ وے سب،
جو میرا کینہ رکھتے هیں، موت کو
پیار کرتے هیں۔

۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ داناي کا جشن، ۴ اور اُس کي تعلیم۔
۱۳ حماقت‌والي کي عادتیں؛ ۱۶ وہ گمراهي جو اُس کے
سبب سے هوتي۔

داناي نے اپنے لیئے گھر بنایا هی،
اُس نے اپنے سات ستون تراشے هیں:
۲ اُس نے اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا
هی؛ اُس نے اپني مَی کو ملایا هی؛
اُس نے اپني میز کو چنا هی۔ ۳ اُس نے
اپني سهیلیوں کو بهیجا هی؛ وہ شهر
کے اُونچے مقاموں کي چوٹیوں پر پکارتي
هی، ۴ جو کوئي بیوقوف هو، اِدهر
آوے؛ اُسي کو، جو دانش سے خالي
هی، وہ کهتي هی، ۵ چلے آ، اور میري
روٹیوں میں سے کها، اور اُس مَی میں
سے، جسے میں نے ملایا هی، پي۔
۶ جاهلوں کي صحبت چھوڑ دے، اور زندہ
هو، اور دانش کي راہ پر چلے چل۔ ۷ وہ
جو ٹھٹها کرنیوالے کو تنبیہ کرتا هی، اپنے
لیئے ذلت حاصل کرتا هی؛ اور وہ،
جو شریر اِنسان کو ڈانٹتا هی، آپ هي
چھوٹ پاتا هی۔ ۸ ٹھٹها کرنیوالے کو
تنبیہ مت کر، نہ هو کہ وہ تیرا کینہ
رکھے؛ دانشمند کو تنبیہ کر، کہ وہ
تجھے پیار کریگا۔ ۹ دانا اِنسان کو
تعلیم دے، کہ وہ زیادہ داناي حاصل
کریگا؛ صادق کو سکھلا، کہ وہ علم میں
زیادہ ترقي کریگا۔ ۱۰ خداوند کا خوف
داناي کا شروع هی، اور قدوس کي پہچان
فهمید هی۔ ۱۱ کہ میرے سبب سے
تیرے دن بڑهینگے، اور تیري زندگاني کے
برس بهت هو جائینگے۔ ۱۲ اگر تو
دانا هوگا، تو تیري داناي تیرے هي لیئے
هوگي، اور تو جو ٹھٹها کرتا هی، تو تو
آپ هي اُس کي سزا کا بوجھ اُٹھائیگا۔
۱۳ بیوقوف عورت غوغاي هوتي هی؛
وہ احمق هی، اور کچھ نهیں جانتي۔
۱۴ وہ اپنے گھر کے دروازے پر اور شهر
کے اُونچے مکانوں کے اُوپر پیڑھي پر
بیٹھي هی، ۱۵ کہ مسافروں کو، جو
اپني سیدهي راہ چلے جاتے هیں، بلاوے:
۱۶ کہ جو کوئي سادہ لوح هی، اِدهر
آوے؛ اور وہ جو دانش سے خالي هی،
وہ اُس کو کهتي هی، ۱۷ چوري کے
پاني میں شیریني هی؛ اور وہ روٹي،
جو چھپکے کهائي جاوے، بڑي مزہ‌دار
هی۔ ۱۸ لیکن وہ نهیں جانتا، کہ وهاں
مردے هیں؛ اُس کے سارے مهمان
جهنم کي تهاہ میں هیں۔

۱۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ان بابوں میں سے دسویں باب سے لیکے
چوبیسویں باب تک بعض نیک اور بد اطوار کي بابت چند مثلیں
مندرج هیں جن سے روشن هوتا کہ کون بُرا اور کون اچھا هی۔

سلیمان کي مثلیں۔ دانشمند بیٹا
باپ کو خوشنود کرتا هی، پر بے‌دانش
فرزند اپني ما کا بار خاطر هوتا هی۔
۲ شرارت کے خزانے کچھ فائدہ نهیں کرتے،
پر صداقت موت سے نجات دیتي هی۔
۳ خداوند صادقوں کي جان کو بهوکھ سے
هلاک هونے نہ دیگا؛ پر وہ شریروں کو
اُن کي شرارت کے سبب ڈھکیل دیگا۔
۴ وہ جو ڈھیلے هاتھ سے کام کرتا هی،
کنگال هو جاویگا، پر چالاکوں کا هاتھ
دولت پیدا کرتا هی۔ ۵ جو گرمي کے
موسم میں اِکٹھا کرتا هی، وہ دانشور بیٹا
هی: پر وہ، جو درو کے وقت سو رهتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

ہی، ایک بیٹا ہی، جو رسوائی کا باعث ہی۔ ۶ صادق کے سر پر برکتیں ہیں؛ پر شریروں کے منہ کو ظلم چھپا دیگا۔ ۷ صادق کا ذکر برکت کے لیئے ہوگا، لیکن شریروں کا نام سڑ جاویگا۔ ۸ وہ، جس کا دل عاقل ہی، حکم مانیگا؛ پر گپی بیوقوف گر پڑیگا۔ ۹ وہ جو راستی سے چلتا ہی، سلامتی سے جاتا ہی؛ پر وہ، جو اُلٹی راہ جاتا ہی، مشہور کیا جائیگا۔ ۱۰ وہ جو آنکھیں مٹکاتا ہی، غمگین کرتا ہی؛ اور گپی بیوقوف گر پڑیگا۔ ۱۱ صادق کا منہ زندگی کا چشمہ ہی؛ پر ظلم شریروں کا منہ ڈھانپ لیگا۔ ۱۲ دشمنی جھگڑا برپا کرتی ہی؛ پر محبت سارے گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہی۔ ۱۳ وہ جو صاحب فہم ہی، اُس کے لبوں کے اندر خرد ہی؛ پر وہ، جو بےخرد ہی، اُس کی پیٹھ کے لیئے لٹھ ہی۔ ۱۴ دانشمند لوگ معرفت فراہم کرتے ہیں؛ پر جاہل کا منہ ہلاکت سے نزدیک ہی۔ ۱۵ مالدار آدمی کی دولت اُس کا حصین شہر ہی؛ کنگالوں کی ہلاکت اُن کی تنگدستی ہی۔ ۱۶ صادق کی کمائی زندگانی کے لیئے ہی، پر خبیثوں کا پھل گناہ کے لیئے ہی۔ ۱۷ جو تعلیم کو حفظ کرتا ہی، وہ زندگانی کی راہ پر ہی؛ پر وہ جو تنبیہ سے بھاگتا ہی، گمراہ ہوتا ہی۔ ۱۸ وہ، جو جھوٹھے ہونٹھوں سے کینہ چھپاتا ہی، اور وہ، جو تہمت کرتا ہی، بیوقوف ہی۔ ۱۹ کلام کی کثرت میں کچھ نہ کچھ گناہ ہوگا؛ پر وہ جو اپنے لبوں کو روکے جاتا ہی، دانا ہی۔ ۲۰ صادق کی زبان چوکھی چاندی ہی؛ شریروں کا دل کم قیمت ہی۔ ۲۱ صادقوں کے ہونٹھ بہتوں کو کھلاتے ہیں، لیکن جاہل لوگ ‖ بےدانش سے مرتے ہیں۔ ۲۲ خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہی، اور وہ اُس پر کچھ مشقت نہ

دیتا۔ ۲۳ بدکاری کرنا احمق کا ایک مشغلہ ہی؛ پر وہ جو دانشمند ہی، اُس کے لیئے حکمت ہوگی۔ ۲۴ شریر کا خوف اُسی پر پڑیگا؛ پر صادقوں کا مطلب بر آویگا۔ ۲۵ جس طرح بگولا جاتا رہتا ہی، اُسی طرح شریر باقی نہ رہیگا؛ لیکن صادق جو ہی ایک ابدی بنیاد ہی۔ ۲۶ جیسا سرکا دانتوں کے لیئے، اور جیسا دھواں آنکھوں کے لیئے ہی، ویسا ہی سست آدمی اُن کے لیئے ہی، جو اُسے بھیجتے ہیں۔ ۲۷ خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا ہی؛ پر شریروں کی زندگی گھٹائی جاتی ہی۔ ۲۸ صادقوں کا انتظار خوشی ہی؛ پر شریروں کی اُمید فنا ہو جائیگی۔ ۲۹ خداوند کی راہ سیدھے لوگوں کے لیئے توانائی ہی؛ پر بدکرداروں کے لیئے ہلاکت ہی۔ ۳۰ صادقوں کو کبھی جنبش نہ ہوگی، پر شریر زمین پر ہرگز نہ رہینگے۔ ۳۱ صادقوں کا منہ حکمت ظاہر کرتا ہی؛ پر وہ زبان، جو کجرو ہی، کاٹ ڈالی جائیگی۔ ۳۲ صادق کے ہونٹھوں کو معلوم ہی، کہ پسندیدہ بات کیا ہی؛ پر شریر کا منہ کجرویاں ہیں۔

۱۱ باب

مکر کی ترازو سے خداوند کو نفرت ہی؛ لیکن † پورا تنگھرا اُس کی خوشی ہی۔ ۲ جب غرور آتا ہی، تب رسوائی بھی آتی ہی؛ پر دانائی خاکساروں کے ساتھ ہی۔ ۳ سیدھوں کی راستی اُن کی رہنما ہوگی، اور خطاکاروں کی برگشتگی اُنہیں ہلاک کریگی۔ ۴ قہر کے دن دولت سے کام نہیں نکلتا، پر صداقت موت ہی سے رہائی دیتی ہی۔ ۵ کامل آدمی کی صداقت اُس کی راہ سیدھی کرتی ہی؛ پر شریر اپنی شرارت سے گر پڑتا ہی۔ ۶ سیدھوں کی صداقت اُن کو رہائی

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

دیگي؛ پر خطاکار اپني هي شرارت سے
پکڑے جاوینگے۔ ۷ شریر اِنسان جب مر
گیا، تو اُسکي تمنا بھي مري؛ اور ظالموں
کي اُمید فنا هو جاتي هي۔ ۸ صادق
مصیبت سے رهائي پاتا هي، اور اُس کے
بدلے شریر پکڑا جاتا هي۔ ۹ ریاکار اِنسان
اپني باتوں سے اپنے همسائے کو هلاک کرتا
هي: پر صادق معرفت کے سبب رهائي
پاتا هي۔ ۱۰ جب صادق لوگوں کي
بهبودي هوتي هي، تو شهر خوش هوتا هي؛
اور جب شریر مر جاتا هي، تو لوگ
خوشي سے نعرہ مارتے هیں۔ ۱۱ صادقوں
کي برکت سے بستي سرفراز هوتي هي؛
پر وہ خبیثوں کے منهه سے گرائي جاتي
هي۔ ۱۲ وہ، جو † سمجهه سے خالي
هي، اپنے پڑوسي کو ذلیل کرتا هي: پر
صاحب فهم چپ هو رهتا هي۔ ۱۳ لترا
آدمي آگے جاکے بهید فاش کرتا هي: پر
وہ جو دل سے امانتدار هي، بات چهپاتا
هي۔ ۱۴ جهاں مصلحت نهیں، وهاں
لوگوں کي تباهي هي: لیکن مشیروں کي
کثرت سے سلامتي هي۔ ۱۵ وہ جو بیگانه
آدمي کا ضامن هوتا هي، اُسکا بڑا ٹوٹا
هوگا؛ پر وہ، جو † ضامن هونے سے نفرت
رکهتا هي، بےخطر هي۔ ۱۶ جمالوالي
عورت عزت حاصل کرتي هي، اور پهلوان
دولت حاصل کرتے هیں۔ ۱۷ رحمدل
اِنسان اپني جان کے ساتهه نیکي کرتا هي؛
پر وہ جو کٹر هي، اپنے جسم کو بھي
دکهه دیتا هي۔ ۱۸ شریر کي کمائي جو
وہ کرتا هي جهوٹهي هي: پر صداقت
بونیوالا سچا اجر پاویگا۔ ۱۹ جس طرح
راستبازي زندگي کو لے پهنچاتي، اُسي
طرح وہ جو بدي کا پیچها کرتا هي، اپني
موت کو پهنچتا۔ ۲۰ جنهوں کے دلوں
میں برائي هي، اُن سے خداوند کو نفرت
هي: پر جن کي روشیں سیدهي هیں،
اُن سے وہ خوش هي۔ ۲۱ هرچند هاتهه
سے هاتهه ملایا جاوے، پر شریر بےسزا
نه چهوٹیگا: لیکن صادقوں کي نسل
رهائي پاویگي۔ ۲۲ شکیل عورت، جو
بےامتیاز هو، ایسي هي، جیسے سونے
کي نتهه سوأر کي تهوتهني میں۔ ۲۳ صادق
کي تمنا صرف نیکي هي: پر شریروں
کي اُمید غضب هي۔ ۲۴ کوئي تو
ایسا هي، جو کهنڈاتا هي، تدبهي مال
بڑهتا هي: پهر کوئي هي، جو نیکي سے
هاتهه زیادہ کهینچتا هي، پر فقط کنگالپن
کي طرف هوتا۔ ۲۵ † وہ جو فیاضدل
هي، موٹا هو جائیگا، اور وہ جو سیراب
کرتا هي، آپ هي سیراب هوگا۔ ۲۶ وہ،
جو غله مول لے رکهتا هي، لوگ اُس
پر لعنت کرینگے: پر اُس کے سر پر،
جو بیچتا هي، برکت هوگي۔ ۲۷ وہ،
جو کوشش سے نیکي کے درپے هي،
مقبولیت کا طالب هي، اور جو زیانکاري
کي تلاش کرتا هي، وہ اُس کے آگے آویگي۔
۲۸ جسے اپنے مال پر بهروسا هي، وہ گر
پڑیگا: پر صادق پتوں کي مانند هرا هوگا۔
۲۹ وہ، جو اپنے گهرانے کو دکهه دیتا
هي، هوا کا وارث هوگا: اور جاهل
اُس کي چاکري کریگا جس کا دل
هوشیار هي۔ ۳۰ صادق کا پهل جو هي،
زندگي کا درخت هي: اور وہ، جو نیکي
سے جیوں کو موہ لیتا هي، دانا هي۔
۳۱ دیکهه، صادق کو زمین پر بدلا دیا
جائیگا: تو کتنا زیادہ شریر اور گنهگار کو۔

۱۲ باب

جو کوئي تادیب کو دوست رکهتا
هي، معرفت کو دوست رکهتا هي: پر
جو کوئي تنبیهه سے کینه رکهتا هي، حیوان
هي۔ ۲ نیک مرد خداوند کي مهرباني
حاصل کرتا هي: پر وہ اُس شخص کو،
جو برے منصوبے کرتا هي، مجرم ٹههراویگا۔
۳ کوئي اِنسان شرارت سے پائیدار نهیں
رہ سکتا، پر صادقوں کي بیخ کو کبهي
جنبش نه هوگي۔ ۴ نیک عورت اپنے

† عبراني میں، برکت کي جان موٹي هوگي۔

† عبراني میں دل سے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

شوهر کے لیئے ایک تاج هی؛ پر وه، جو خجل کرتی هی، اُس کی هڈیوں میں سڑاهٹ کے مانند هی۔ ۵ صادقوں کے اندیشے راستی هیں، پر شریروں کے منصوبے مکر هیں۔ ۶ شریروں کی باتیں یہی هیں، که کمین میں بیٹھکے خون کریں؛ پر سیدھے لوگوں کا منہ اُنھیں رهائی دیتا هی۔ ۷ شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے هیں، اور وے موجود نہیں؛ پر صادقوں کا گھر قائم رهیگا۔ ۸ انسان کی تعریف اُس کی عقلمندی کے مطابق کی جاتی هی؛ پر وه، جو کج دلا هی، رسوا هوگا۔ ۹ وه انسان، جو چهوٹا سمجھا جاوے، مگر اُس پاس ایک چاکر هووے، اُس سے بہتر هی، جو آپ کو بڑا جانے، اور روٹی کا محتاج رهے۔ ۱۰ صادق اپنے چوپایے کی جان کی خبر لیتا؛ پر شریروں کی رحمت بھی عین ظلم هی۔ ۱۱ جو اپنی زمین میں کشتکاری کرتا هی، روٹی سے سیر هوگا؛ پر وه، جو ناکاروں کا پیرو هی، دانش سے خالی هی۔ ۱۲ شریر بدی کا شکار چاهتے هیں؛ پر صادقوں کی جڑ پهیلتی هی۔ ۱۳ شریر اپنے هی لبوں کی خطاکاری سے پھندے میں پھنسا؛ پر صادق مصیبت سے نکل بهیگا۔ ۱۴ انسان اپنے منہ کے پهلوں کے وسیلے خوبی سے سیر کیا جائیگا، اور انسان کے هاتھوں کی جزا اُسے دی جائیگی۔ ۱۵ بیوقوف کی روش اُس کی نگاه میں بهلی هی؛ پر وه، جو مصلحت کا سننیوالا هی، خردمند هی۔ ۱۶ جاهل کا غصه فی الفور دریافت هو جاتا هی؛ پر صاحب تمیز رسوائی کو ڈهانپ دیتا هی۔ ۱۷ وه، جو سچ بولتا هی، صداقت کو آشکارا دکھلاتا هی؛ پر جهوٹها گواه دغا دیتا هی۔ ۱۸ بےتامل کی بولی ایسی هی، جیسے تلوار کی هولیں؛ پر دانشوروں کی زبان صحت بخش هی۔ ۱۹ سچے هونٹھ همیشه تک ثابت هونگے، پر جهوٹهی زبان صرف ایک دم کی هی۔ ۲۰ وے، جو بدی کے منصوبے کرتے هیں، اُنکے دل میں دغا هی؛ پر خوشی اُنکے لیئے هی، جو که صلح کی مصلحت کرتے هیں۔ ۲۱ صادق پر کوئی برا حادثه نه پڑیگا؛ پر شریر کا سراسر زیان هوگا۔ ۲۲ جهوٹهے لبوں سے خداوند کو نفرت هی؛ پر وے، جو راستی سے کام رکھتے هیں، اُس کی خوشی هیں۔ ۲۳ دانشور آدمی معرفت کو چهپاتا هی؛ پر احمقوں کے دل حماقت کی منادی کرتے هیں۔ ۲۴ چالاک آدمی کا هاتھ حکمران هوگا، پر سست آدمی خراجگذار بنیگا۔ ۲۵ انسان کے دل کا غم اُس کو جهکا دیتا هی؛ پر بهلی بات اُس کو خوشنود کرتی هی۔ ۲۶ وه، جو صادق هی، اپنے همسایه کی رهنمائی کرتا هی؛ پر شریروں کی راه اُنهیں بهٹکاتی هی۔ ۲۷ سست آدمی اُس کو، جسے اُس نے شکار کیا کباب نهیں کرتا؛ پر چالاک آدمی کا مال گرانبها هی۔ ۲۸ صداقت کی راه میں زندگانی هی، اور اُس کے راهگذروں میں هرگز موت نهیں۔

۱۳ باب

دانشور بیٹا اپنے باپ کی تعلیم سنتا هی؛ پر ٹهٹها کرنیوالا سرزنش پر کان نهیں دهرتا۔ ۲ انسان اپنے منہ کے پهل میں سے اچها کهاویگا؛ پر غداروں کی جان ستم کو۔ ۳ وه، جو اپنے منہ کی نگهبانی کرتا هی، اپنی جان کی نگهبانی کرتا هی؛ پر وه، جو اپنے هونٹهوں کو پسارتا هی، هلاک هوگا۔ ۴ سست آدمی کا جی بهت کچھ چاهتا هی، لیکن اُسے کچھ نهیں ملتا؛ پر چالاکوں کا جی موٹا هوگا۔ ۵ صادق انسان جهوٹه سے کینه رکھتا هی؛ پر شریر آدمی نفرت انگیز هی، اور رسوا هو جاتا هی۔ ۶ صداقت اُس کی، جس کی روش سیدهی هی، نگهبانی کرتی هی؛ پر شرارت خطاکار کو پچهاڑتی

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

کہلاتي هی. ۷ ایک تو اپنے تئیں
دولتمند ٹهہراتا هی، لیکن اُس کے پاس
کچهہ نہیں هی: ایک آپ کو کنگال کرتا
هی، لیکن بڑا دولتمند هی‌ᶠ. ۸ آدمي
کي جان کا فدیہ اُس کا مال اور اسباب
هی؛ پر کنگال ملامت کو نہیں سنتا.
۹ صادقوں کا چراغ روشن رهیگا؛ پر
شریروں کا دیا بجهایا جائیگا. ۱۰ جهگڑا
صرف مغروري سے هوتا هی؛ پر عقل اُن
کے ساتهہ هی، جو مصلحت کو پسند کرتے
هیں. ۱۱ وہ دولت جو بطالت سے حاصل
کي جاوے، گهٹ جاتي هی؛ پر جو کوئي
†محنت سے فراهم کرتا هی، اُسکي دولت
بڑهتي رهیگي. ۱۲ اُمید کے دیر تک
موقوف رهنے سے دل کي بےآرامي هوتي؛
پر آرزو کا بر آنا زندگي کا درخت هی.
۱۳ جو کلام کي تحقیر کرتا هی، هلاک
کیا جائیگا؛ پر جو حکم سے ڈرتا هی،
اُس کي خیریت هوگي. ۱۴ دانشمند
کا قانون حیات کا چشمہ هی، تا کہ وہ
موت کے پهندوں سے چهٹکارا پانے کا
باعث هووے. ۱۵ فهم کي درستي
قبولیت بخشتي هی؛ پر خطاکاروں کي
راہ کٹهن هی. ۱۶ هر ایک دانا آدمي
هوشیاري سے کام کرتا هی؛ پر احمق اپني
حماقت کو پهیلا دیتا هی. ۱۷ شریر
پیغامبر بلا میں گرفتار هوتا هی؛ پر دیانتدار
ایلچي صحت بخش هی. ۱۸ کنگالپن
اور رسوائي اُس کے لیئے هیں، جو تربیت
کو پسند نہیں کرتا؛ پر وہ، جو تنبیہ پر
متوجہ هوتا هی، عزت پائیگا. ۱۹ جب
مراد حاصل هوتي هی، تب جي بہت
خوش هوتا هی؛ پر بدي سے باز آنے
میں احمقوں کو نفرت هی. ۲۰ وہ جو
داناؤں کے ساتهہ چلتا هی دانا هوگا؛ پر
جاهلوں کا همنشین هلاک کیا جائیگا.
۲۱ بدي گنهگاروں کے پیچهے دوڑتي هی؛
پر صادقوں کو اچها بدلا دیا جائیگا.
۲۲ نیک آدمي اپنے پوتوں کے لیئے
میراث چهوڑتا هی، پر گنهگار کي دولت

امثا ۱۲ : ۹
ایوب ۱۸ : ۵، ۶
اور ۲۱ : ۱۷
امثا ۲۴ : ۲۰
امثا ۱۰ : ۲
اور ۲۰ : ۲۱
† عبراني میں، هاتهہ سے.
۱۹ آیت
گنتي ۱۵ : ۳۱
امثا ۱۰ : ۱۱
اور ۱۴ : ۲۷
اور ۱۶ : ۲۲
۲ سموئیل ۲۲ : ۶
امثا ۱۲ : ۲۳
اور ۱۵ : ۲
امثا ۲۵ : ۱۳
امثا ۱۵ : ۵، ۳۱
۱۲ آیت
زبور ۳۲ : ۱۰

صادقوں کے لیئے فراهم کي جاتي هی.
۲۳ بہت سي خوراک جتے هوئے بنجر
سے کنگالوں کو هوتي هی؛ پر ایسا بهي
هوتا هی، کہ کوئي، انصاف کے نہ هونے
سے، برباد هو جاتا هی. ۲۴ وہ جو اپني
چهڑي کو باز رکهتا هی، اپنے بیٹے سے کینہ
رکهتا هی: پر وہ جو اُسے پیار کرتا هی
سویرے اُس کي تادیب کرتا هی.
۲۵ صادق کهاکے سیر هوتا هی؛ پر شریر
کا پیٹ نہیں بهرتا.

۱۴ باب

دانشور عورت اپنا گهر بناتي هی؛
پر احمق اُسے اپنے هاتهوں سے ڈها دیتي
هی. ۲ وہ، جو اپني راستي روشوں
پر چلا جاتا هی، خداوند سے ڈرتا هی؛
پر وہ، جو اپني راهوں میں کجرو هی،
اُس کي حقارت کرتا هی. ۳ جاهلوں
کے منهہ میں غرور مثل لاٹهي کي هی؛
پر دانشمندوں کے لب اُن کي نگهباني
کرتے هیں. ۴ جهاں بیل نہیں، وهاں
ناندیں پاک صاف تو هیں؛ پر غلے کي
افزایش بیل کے زور سے هی. ۵ دیانتدار
گواہ جهوٹهہ نہیں کہتا؛ لیکن جهوٹها
گواہ بہتیري جهوٹهي باتیں بولتا هی.
۶ ٹهٹهیباز خرد کي تلاش کرتا هی، اور
نہیں پاتا؛ پر معرفت اُسے سهج سے ملتي.
جو فهم والا هی. ۷ جاهل انسان سے،
جب تو اُس میں معرفت کے هونٹهہ نہ
دیکهے، کنارہ کر جا. ۸ دانا انسان کي
حکمت یہہ هی، کہ اپني راہ پہچانے؛ پر
جاهلوں کي بیشعوري دهوکها هی.
۹ جاهل لوگ گناہ کرکے هنستے هیں؛
پر صادقوں کے درمیان مقبولیت هی.
۱۰ اپني اپني جانکاهي کو دل هي خوب
جانتا هی؛ اور بیگانہ اُس کي خرمي
میں دخل نہیں رکهتا. ۱۱ شریر کا
گهر برباد هو جائیگا؛ پر صادق کا
خیمہ ‖نمودار رهیگا. ۱۲ ایک راہ
هی، جو انسان کو سیدهي دکهلائي
دیتي، پر اُس کي انتہا میں موت کي

ایوب ۲۷ : ۱۶، ۱۷
امثا ۲۸ : ۸
واعظ ۲ : ۲۶
امثا ۱۹ : ۱۸
امثا ۱۹ : ۱۸
اور ۲۲ : ۱۵
اور ۲۳ : ۱۳
اور ۲۹ : ۱۵، ۱۷
زبور ۳۴ : ۱۰
اور ۳۷ : ۳
امثا ۲۴ : ۳
روت ۴ : ۱۱
ایوب ۱۲ : ۴
امثا ۱۲ : ۶
خروج ۲۰ : ۱۶
اور ۲۳ : ۱
امثا ۶ : ۱۹
اور ۱۲ : ۱۷
۲۵ آیت
امثا ۸ : ۹
اور ۱۷ : ۲۴
امثا ۱۰ : ۲۳
ایوب ۸ : ۱۵
‖ عبراني میں، پهولیگا
امثا ۱۶ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[illegible] اداس هیں. ۱۳ هنسنے میں بھی دل
[illegible] غم هی، اور اُس شادمانی کا انجام [illegible]
هی. ۱۴ وه جس کا دل [illegible]
[illegible] هی اپنی [illegible]: پر
وه جو بھلا آدمی هی [illegible]
[illegible] ۱۵ [illegible] سچ
[illegible] کو
[illegible] انسان
[illegible] هی: پر
[illegible] اور [illegible]
[illegible] ۱۷ [illegible] دیوانگی
[illegible] هوتا هی،
[illegible] بیوقوف [illegible] میراث
[illegible] پر [illegible] معرفت
[illegible] ۱۹ [illegible] لوگ نیکوں کے
[illegible] کے دروازوں پر
[illegible] ۲۰ [illegible] اسکا همسایه
[illegible]: پر مالدار کے [illegible] سے
[illegible] ۲۱ وه جو اپنے همسایه
[illegible] کرتا هی: پر وه،
[illegible] رحم کرتا هی، مبارک هی.
[illegible] جو برا منصوبه کرتے هیں، خطا
نهیں کرتے؟ پر رحمت اور سچائی ان
کے لیے هیں، جو خیراندیش هیں.
۲۳ هر طرح کی محنت سے [illegible]
[illegible] هی: پر لبوں کی [illegible]
صرف محتاجی تک پهنچاتی هی.
۲۴ دانشوروں کے لیئے اُن کی دولت
تاج هی: پر جاهلوں کی بیوقوفی
محض بیوقوفی. ۲۵ سچا گواه جان
بچاتا هی پر دغاباز جهوٹهه بولتا هی.
۲۶ خداوند کے خوف میں قوی اُمید
هی، اور اُسکے فرزندوں کو پناه کی جگهه
ملتی هی. ۲۷ خداوند کا خوف زندگانی
کا چشمه هی، تاکه موت کے پهندوں سے
چهٹکارا هو. ۲۸ رعایا کی کثرت میں
بادشاه کی شانداری هی: پر لوگوں کی
کمی میں سرکار کی خرابی هی. ۲۹ وه،
جو جلد غصے نهیں هوتا، بڑا فهم والا هی:
پر وه، جو جهکی هی، بیوقوفی کو سرفراز
کرتا هی. ۳۰ طبیعت کی سلیمی بدن
کی حیات هی: پر ڈاه هڈیوں کی گندگی
هی. ۳۱ وه جو مسکین پر ظلم کرتا
هی، اُس کے بنانیوالے کو ملامت کرتا
هی: پر وه جو اُسے تعظیم کرتا هی،
مسکینوں پر رحم کرتا هی. ۳۲ شریر
انسان اپنی شرارت سے ڈهکیلا جاتا
هی: پر صادق مرنے پر بهی اُمیدوار هی.
۳۳ دانش اُس کے دل میں، جو سمجهدار
انسان هی، ٹهیری رهتی هی: پر جاهلوں
کے اندر کا حال فاش هو جاتا هی.
۳۴ صداقت گروه کو سرفرازی بخشتی
هی: پر گناه قوموں کے لیئے رسوائی
هی. ۳۵ دانا خادم پر بادشاه کی مهربانی
هی: پر اُس کا قهر اُس پر هی، جو
رسوائی کا باعث هی.

۱۵ باب

ملائم جواب غصه کهو دیتا هی:
پر کرخت باتیں غضب انگیز هیں.
۲ دانشمندوں کی زبان دانش کو خوب
استعمال کرتی: پر جاهلوں کا منهه
جهالت اُگلتا هی. ۳ خداوند کی
آنکهیں سب مکانوں میں کیا برے کیا
بهلے دیکهنیوالیاں هیں. ۴ صحت
بخش زبان زندگی کا درخت هی:
پر اُس کی کجروی روح کی شکستگی
کا باعث هی. ۵ جاهل اپنے باپ کی
تربیت کو حقیر جانتا هی: پر وه جو
تنبیه سے خبردار هوتا هی، دانا هی.
۶ صادق کے گهر میں بڑا خزانه هی: پر
شریر کی آمدنی میں پریشانی شامل
هی. ۷ دانشور کے لب معرفت کو
پهیلاتے هیں: پر بیوقوف کا دل اُسے
جو راست نهیں. ۸ شریر کے ذبیحے سے
خداوند کو نفرت هی: پر سیدهے
آدمی کی دعا اُس کی رضا هی.
۹ شریر کی روش سے خداوند کو نفرت
هی: پر وه اُسے، جو صداقت کی پیروی
کرتا هی، دوست رکهتا هی. ۱۰ وه،

جس نے راستے کو ترک کیا هی، سخت
تادیب پائیگ؛ اور وہ، جو تنبیه کا
کینه رکهتا هی، مر جائیگا۔ ۱۱ پاتال
اور هلاکت خداوند کے روبرو هیں:
تو کتنا زیادہ بني آدم کے دل نه هونگے؟
۱۲ ٹهٹهیباز آدمي اُس کو جو اُسے تنبیه
دیتا هی، دوست نهیں رکهتا؛ اور وہ
دانشمندوں کي مجلس میں هرگز نهیں
جاتا۔ ۱۳ خوش‌دلي خندہ‌روئي کو
پیدا کرتي هی؛ پر دل کي غمکیني
سے اِنسان شکسته‌خاطر هوتا هی۔
۱۴ سنجیدہ لوگوں کا دل معرفت کا طالب
هی؛ پر جاهلوں کا منهه جهالت کو
کهاتا هی۔ ۱۵ شکسته‌خاطر کے سب دن
برے هیں؛ پر وہ، جو خوش‌دل هی،
همیشه جشن کرتا هی۔ ۱۶ تهوڑا، جو
خداوند کے خوف کے ساتهه هو، اُس بڑے
گنج سے، جو رنج کے ساتهه هو، بهتر هی۔
۱۷ ساگ پات کا کهانا اُس جگهه پر،
جهاں محبت هی، پالے هوئے بیل سے،
جس کے ساتهه بدخواهي هو، بهتر هی۔
۱۸ غصه‌ور اِنسان فتنه برپا کرتا هی؛ پر
وہ، جو غصے میں دهیما هی، جهگڑا
مٹاتا هی۔ ۱۹ کاهل اِنسان کي راہ
کانٹوں کي ٹٹي سي هی؛ پر راستکاروں
کي روش شاهراہ کي مانند هی۔
۲۰ هوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا هی،
پر بیوقوف آدمي اپني ما کي تحقیر
کرتا هی۔ ۲۱ حماقت، اُس کي نگاہ
میں جو ‖خرد سے خالي هی، شادماني
هی؛ پر وہ اِنسان، جو عقلمند هی،
سیدهي راہ چلا جاتا هی۔ ۲۲ سارے
اِرادے، بغیر مصلحت کے، باطل هوتے
هیں؛ پر وے بهتیرے مشیروں سے قیام
پاتے هیں۔ ۲۳ اِنسان اپنے منهه کے
جواب سے مسرور هوتا هی؛ اور وہ بات،
جو وقت پر کهي جاتي هی، کیا خوب
هی! ۲۴ زندگاني کي روش دانشور
کے لیئے اُونچے پر هی، تاکه وہ نیچے
کي طرف اور جهنم سے نکل بهاگے۔
۲۵ خداوند مغروروں کا گهر ڈها دیتا هی:
پر وہ بیوہ کے سوانے کو قائم کرتا هی۔
۲۶ شریروں کے اندیشوں سے خداوند کو
نفرت هی؛ پر پاک لوگونکا کلام دلچسپ
هی۔ ۲۷ وہ، جو حرص کے مال سے
خوش هوتا هی، اپنے گهرانے کو دکهه دیتا
هی؛ پر وہ، جو رشوت سے نفرت رکهتا
هی، جیئیگا۔ ۲۸ صادق کا دل جواب
دینے کے لیئے غور کرتا هی؛ پر شریروں کا
منهه بري چیزیں اُگلتا هی۔ ۲۹ خداوند
شریروں سے دور هی؛ پر وہ صادقوں کي
دعا سنتا هی۔ ۳۰ آنکهوں کا نور دل
کو خوش کرتا هی؛ اور خوشخبري هڈیوں
میں فربهي پیدا کرتي هی۔ ۳۱ وہ کان
جو زندگاني کي تنبیهیں سنتا هی،
دانشوروں کے درمیان سکونت کرتا۔
۳۲ وہ، جو تادیب کو نامنظور کرتا، اپني
هي جان کو حقیر جانتا هی: پر وہ،
جو تنبیه پر کان لگاتا، اپنے لیئے دانائي
پاتا هی۔ ۳۳ خداوند کا خوف، جو
هی، خرد کي تعلیم هی، اور سرفرازي
سے آگے فروتني هی۔

۱۶ باب

اِنسان تو اپنا دل مستعد کرتا، پر زبان
سے جواب دینا خداوند کي طرف سے
هوتا هی۔ ۲ اِنسان کي ساري روشیں
اُس کي آنکهوں کے سامهنے پاک صاف
هیں؛ پر خداوند روحوں کو تولتا هی۔
۳ اپنے سارے کام خداوند پر ڈال دے؛
تو تیرے سارے منصوبے قایم رهینگے۔
۴ خداوند نے هر ایک چیز اپنے لیئے
بنائي؛ هاں، شریروں کو بهي اُس نے برے
دن کے لیئے بنایا۔ ۵ هر ایک سے، جس
کے دل میں غرور هی، خداوند کو نفرت
هی؛ هرچند هاتهه سے هاتهه ملایا جاوے،
وہ ‖بےسزا نه چهوٹیگا۔ ۶ رحمت
اور وفاداري سے بدکاري ڈهانپي

پیسٹر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

‖ عبراني میں بیگناہ نه ٹههریگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

جاتي هي٭؛ اور لوگ خداوند کے خوف
کے سبب بدي سے دور رهتے هيں٭.
۷ جب اِنسان کي روشيں خداوند کي
مرضي کے مطابق هوتي هيں، تو وه اُس
کے دشمنوں کو بهي اُس کے دوست بناتا
هي. ۸ تهوڑا سا، جو صداقت کے ساته
هو، بڑي آمدني سے، جو بغير راستي
کے هو، بهتر هي٭. ۹ آدمي کا دل
اپني ايک راه ٹهراتا هي٭؛ پر خداوند
اُس کے قدموں کو ثابت کرتا هي٭.
۱۰ کلام رباني بادشاه کے لبوں پر هي،
اور اُس کا منهه عدالت کرنے ميں خطا
نهيں کرتا. ۱۱ ٹهيک وزن اور ترازو
خداوند کي هيں٭؛ تهيلي کے سارے
بٹ اُس کا کام هيں. ۱۲ شرارت کا
کام کرنے سے بادشاهوں کو نفرت هي، که
تخت کي پايداري صداقت سے هي٭.
۱۳ سچے لب بادشاهوں کي خوشنودي
هيں٭: اور وے اُس کو، جو سچ بولتا
هي، پيار کرتے هيں. ۱۴ بادشاه کا غصه
موت کے هرکاروں کي مانند هي٭؛ پر
دانشمند اُسے ٹهنڈا کرتا هي.
۱۵ بادشاه کے چهره کے نور ميں زندگاني
هي؛ اور اُس کي رضا آخري برسات
کي ايک بدلي کي مانند هي٭. ۱۶ خرد
حاصل کرنا سونے سے کيا هي بهت بهتر
هي٭؛ اور فهم پيدا کرنا روپے سے
بهت پسنديده هي. ۱۷ راستکار آدمي
کي شاهراه يه هي، که بدي سے بهاگے؛
اور وه، جو اپني راه سے خبردار هي،
اپني جان کا نگهبان هي. ۱۸ هلاکت
سے پهلے تکبر، اور زوال سے آگے دل کا
غرور هي٭. ۱۹ فروتنوں کے ساته فروتن
بننا اُس سے بهتر هي، که لوٹ کا مال
مغروروں کے ساته بانٹ ليجيے. ۲۰ وه،
جو دانشمندي سے کاروبار کرتا هي، بهلائي
ديکهيگا: اور وه، جس کا توکل خداوند
پر هي، سعادتمند هي٭. ۲۱ وه جو
عقلمند دل رکهتا هي، دانا کهلاتا هي؛
اور شيرين زباني سے معرفت کي فراواني
هوتي هي. ۲۲ صاحب دانش کے ليئے
دانش زندگاني کا چشمه هي٭؛ پر
جاهلوں کي تربيت جهالت هي.
۲۳ دانشمند کا دل اُس کے منهه کو
تربيت کرتا هي٭، اور اُس کے لبوں کي
فضيلت کو بڑهاتا هي. ۲۴ دلپسند باتيں
شهد کے چهتے کي مانند جي کو ميٹهي
لگتي هيں، اور وے هڈيوں کے ليئے شفا
هيں. ۲۵ ايسي راه موجود هي، که
اِنسان کو سيدهي دکهلائي ديوے؛ پر اُس
کي انتها ميں موت کي راهيں هيں٭.
۲۶ وه جو محنت کرتا هي، اپنے ليئے
کرتا هي٭، کيونکه اُس کا منهه اُس سے
محنت کرواتا هي. ۲۷ †شرير آدمي
شرارت کو کهود کے نکالتا هي، اور اُس کے
لبوں ميں گويا جلانيوالي آگ هي.
۲۸ کجرو آدمي فتنهانگيزي کرتا هي٭،
اور کانا پهوسي کرنيوالا دوستوں کو بهي
جدا کر ديتا هي٭. ۲۹ ظالم آدمي اپنے
همسايه کو ورغلاتا هي٭، اور اُس کو اُس
راه ميں لے جاتا هي، جو بهلي نهيں.
۳۰ وه آنکهيں مارکے سرزنيں ايجاد کرتا
هي، اور لب هلاکے فساد برپا کرتا هي.
۳۱ سفيد سر شوکت کا تاج هي٭،
به شرطيکه وه راستداري کي راه پر
پايا جاوے. ۳۲ جو غصه کرنے ميں
دهيما هي، پهلوان سے بهتر هي٭؛ اور وه
جو اپني روح پر ضابط هي، اُس سے
جو شهر کو لے ليتا هي. ۳۳ قرعه گود ميں
ڈالا جاتا؛ پر اُس کا سارا اِنتظام خداوند
کي طرف سے هي.

۱۷ باب

روکها ايک نواله، جو چين کے ساته هو،
اُس گهر سے، جو ذبيحوں سے بهرا هو، پر جهگڑا
اُس کے ساته هي، بهتر هي٭. ۲ دانشمند
چاکر اُس بيٹے پر، جو خجل کرتا هي٭،
حکمران هوگا، اور وه بهائيوں ميں شامل
هوکے ميراث کا حصه ليويگا. ۳ چاندي
کے ليئے کٹهالي هي، اور سونے کے ليئے
بهٹهي؛ پر خداوند دلوں کو تاتا هي٭.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۴ بدکردار آدمي جهوٹهے لبوں کي سنتا
هی، اور دروغگو کجرو زبان کا شنوا هوتا
هی. ۵ وه، جو مسکین پر هنستا هی، اُسکے
بنانیوالے کي حقارت کرتا هی؛ اور وه،
جو اوروں کي مصیبت سے خوش هوتا
هی، بےگناه نه ٹهہریگا. ۶ بیٹوں کے
بیٹے بوڑهوں کے تاج؛ اور بیٹوں کے فخر
اُن کے باپدادے هیں. ۷ خوش تقریري
بیوقوف کو نهیں سجتي؛ توکتنا کم دروغ
لب اشراف‌دل کو. ۸ هدیه اُس کي
آنکهوں میں، جس کے هاتهه لگتا هی،
گران‌بها جواهر هی، اور وه، جدهر اُس
کا توجه هوتا هی، کام کا ٹهہرتا هی.
۹ وه جو قصور کو چهپا ڈالتا هی، دوستي
کا جویاں هی؛ پر وه جو ایسي بات کا
دو باره ذکر کرتا هی، دوستوں میں
جدائي کرتا هی. ۱۰ ایک تنبیه دانشور
آدمي میں اُس سے زیاده بیٹهه جاتي
هی، که کوڑے مارنا جاهل میں. ۱۱ جو
محض سرکش هی، شرارت کا جویاں هی؛
سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگ‌دل قاصد
بهیجا جائیگا. ۱۲ ریچهه کا که جس کے
بچے پکڑے گئے آدمي سے مقابل هونا،
احمق کے اُس کي حماقت میں مقابل
هونے سے بهتر هی. ۱۳ وه جو نیکي
کے بدلے بدي کرتا هی، بدي اُس کے گهر
سے هرگز جدا نه هو جائیگي. ۱۴ جهگڑے
کا شروع پاني کے ٹوٹنے کي مانند هی:
سو اِس لیئے جهگڑے کو، پیشتر اُس سے
که تیز هو جاوے، چهوڑ دو. ۱۵ وه، جو
شریر کو صادق ٹهہراتا هی، اور وه، جو
صادق کو شریر ٹهہراتا هی، خداوند کو اُن
دونوں سے نفرت هی. ۱۶ کاهے کو احمق
کے هاتهه میں قیمت موجود هی، جس
سے دانش مول لیوے، جس حال که
اُس کا دل اُس کي طرف نهیں؟
۱۷ وه جو دوست هی، هر وقت دوستي
رکهتا هی، اور بهائي مصیبت کے دن کے
لیئے پیدا هوا هی. ۱۸ وه اِنسان جو
لادانش سے خالي هی، شرط کا هاتهه

امث ۱۴ : ۳۱
ایوب ۳۱ : ۲۹
عبد ۱۲
زبور ۱۲۷ : ۳
اور ۱۲۸ : ۳
امث ۱۸ : ۱۶
اور ۱۹ : ۶
امث ۱۰ : ۱۲
امث ۱۶ : ۲۸
هوسیع ۱۳ : ۸
زبور ۱۰۹ : ۴، ۵
یرم ۱۸ : ۲۰
دیکهو روم ۱۲ : ۱۷
تسا ۵ : ۱۵
پطر ۳ : ۹
امث ۲۰ : ۳
تسا ۴ : ۱۱
خر ۲۳ : ۷
متی ۲۳ : ۲۴
یسع ۵ : ۲۳
امث ۲۱ : ۲۵، ۲۶
روت ۱ : ۱۶
امث ۱۸ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

مارتا هی، اور اپنے دوست کے حضور
ضامن هوتا هی. ۱۹ وه، جو فتنه‌انگیز
هی، گناه کو دوست رکهتا هی؛ اور وه،
جو اپنے دروازے کو زیاده بلند کرتا هی،
هلاکت کو ڈهونڈهتا هی. ۲۰ وه، جس
کے دل میں برائي هی، بهلائي نه پاویگا؛
اور جس کي زبان میں نکته‌چیني هی،
وه آفت میں گریگا. ۲۱ وه، جو بیوقوف
بچا پیدا کرتا هی، اپنے هي غم کے لیئے
کرتا؛ که بےدانش کے باپ کو خوشي
نهیں. ۲۲ ایک شادمان دل علاج کي
طرح بهلي تاثیر کرتا هی، پر افسرده
دل هڈیوں کو خشک کر دیتا هی.
۲۳ شریر اِنسان بغل میں سے رشوت
لیتا هی تاکه عدالت کي راهیں بگاڑے.
۲۴ حکمت اُس کے چهرے کے سامهنے
هی، جو معرفت‌والا هی؛ پر جاهل کي
آنکهیں زمین کے کناروں سے لگي هیں.
۲۵ احمق بیٹا اپنے باپ کے لیئے غم
هی، اور اپني ما کے لیئے بڑي تلخي.
۲۶ نیکوکاروں کو سزا دینا، اور اشراف
دلوں کو اِنصاف کے سبب سے مارنا، بهلا
نهیں. ۲۷ وه، جو عالم هی، باتیں کم
کرتا؛ ٹهنڈا مزاج آدمي خردمند هی.
۲۸ احمق بهي، جب تک چپکا هی،
عقلمند گنا جاتا هی؛ اور وه، جو اپنے لب
موندے هوئے رکهتا هی، دانشمند مرد هی.

۱۸ باب

کوئي آپ کو علحده کرکے اپني هوس
کو ڈهونڈهتا هی، اور ساري دانائي سے
چڑهتا هی. ۲ بےدانش فهم سے حظ
نهیں اُٹهاتا؛ مگر اُس سے که اپنے دل
کا حال ظاهر کرے. ۳ جهاں کهیں شریر
لوگ آتے هیں، وهاں رسوائي آتي هی،
اور فضیحت کے ساتهه ملامت هوتي هی.
۴ اِنسان کے منهه کي باتیں گهرے پانیوں
کے مانند هیں، اور حکمت کا چشمه
بهتے نالے کا سا هی. ۵ عدالت میں شریر
کي رو‌داري کرکے صادق کو گرا دینا خوب

امث ۶ : ۱
اور ۱۱ : ۱۵
امث ۱۶ : ۱۸
یعقو ۳ : ۸
امث ۱۰ : ۱
اور ۱۹ : ۱۳
۲۰ آیت
امث ۱۲ : ۲۵
اور ۱۵ : ۱۳
۱۵
زبور ۲۶ : ۱۰
خر ۲۳ : ۸
امث ۱۴ : ۶
واعظ ۲ : ۱۴
اور ۸ : ۱
امث ۱۰ : ۱
اور ۱۵ : ۲۰
اور ۱۹ : ۱۳
۲۱ آیت
۱۰ آیت
امث ۱۸ : ۵
یعقو ۱ : ۱۹
ایوب ۱۳ : ۵
امث ۱۰ : ۱۱
اور ۲۰ : ۵
زبور ۷۸ : ۲
دیکهو زبور ۳۶ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

نہیں۔ ۶ بےدانش کے ہونٹھ فتنہ‌انگیزی
کرتے ہیں، اور اُس کا منھ تھپیڑے مانگتا
ہی۔ ۷ بےدانش کا منھ اُس کی
ہلاکت ہی، اور اُس کے ہونٹھ اُس کی
جان کے لیئے پھندے۔ ۸ لترے کی
باتیں لذیذ نوالے ہیں، اور وے پیٹ کے
اندر جاتی ہیں۔ ۹ وہ، جو کام میں
سستی کرتا ہی، فضول خرچ کا بھائی ہی۔
۱۰ خداوند کا نام ایک محکم برج ہی؛
صادق اُس میں دوڑتا ہی، اور امن میں
رہتا ہی۔ ۱۱ دولت‌مند آدمی کا مال
اُسکا حصین شہر، اور اُسکے تصور میں
ایک اونچی دیوار کی مانند ہی۔
۱۲ ہلاکت سے پیشتر آدمی کا دل
مغرور ہوتا ہی، اور عزت سے آگے فروتنی
ہوتی ہی۔ ۱۳ وہ جو، اُس سے آگے کہ
سخن کو تمام سن لے، اُس کا جواب
دیوے، یہہ اُس کی حماقت اور خجالت
ہی۔ ۱۴ انسان کی جان، اپنی ناتوانی
کا تحمل کریگی؛ پر دل کی شکستگی
کو کون اُٹھا سکتا ہی؟ ۱۵ سمجھدار
کا دل معرفت حاصل کرتا ہی؛ اور
دانشور کے کان معرفت کے جویاں ہیں۔
۱۶ آدمی کا ہدیہ اُس کے لیئے جگہ
کر لیتا ہی، اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور
لے پہنچاتا ہی۔ ۱۷ وہ، جو اپنا حال
پہلے کہہ سناتا ہی، نیکوکار معلوم ہوتا ہی؛
پر اُسکا ہمسایہ آکے اُس کا بھید دریافت
کرتا ہی۔ ۱۸ قرعہ ڈالنا جھگڑوں کو
موقوف کرتا ہی، اور زبردستوں کے درمیان
پڑکے اُنہیں جدا کر دیتا ہی۔ ۱۹ رنجیدہ
بھائی کو راضی کرنا ایک حصین شہر کے
لے لینے سے مشکلتر ہی؛ اور اُن کے جھگڑے
ایسے ہیں، جیسے قلعے کے بینڈے۔
۲۰ آدمی کا پیٹ اپنے منھ کے میووں
سے بھرتا ہی، اور اپنے لبوں کی برکت
سے سیر ہوتا ہی۔ ۲۱ موت اور زندگی
زبان کے قابو میں ہیں؛ اور وے، جو اُسے
دوست رکھتے ہیں، اُس کا میوہ کھاتے
ہیں۔ ۲۲ جس نے جورو کو پایا، اُس
نے ایک تحفہ پایا؛ اور اُس پر خداوند کا
فضل ہوا۔ ۲۳ مسکین خوشامد کی
باتیں کرتے ہیں؛ پر دولت‌مند سخت
جواب دیتا ہی۔ ۲۴ کسی کے بہت
یار اُس کی بربادی کے لیئے ہیں؛ پر ایک
دوست ایسا ہی، جو بھائی سے زیادہ
رفاقت کرتا ہی۔

۱۹ باب

وہ مسکین، جو اپنی راستی میں
چلتا ہی، اُس سے، جس کے ہونٹھوں
میں کجروی ہی اور احمق ہی، بہتر
ہی۔ ۲ کہ روح دانش سے خالی رہے،
یہہ اچھا نہیں؛ اور وہ، جو پانوں سے
جلدبازی کرتا ہی، خطا کرتا ہی۔
۳ آدمی کی جہالت اُسے گمراہ کرتی
ہی، اور اُس کا دل خداوند سے بیزار
ہوتا ہی۔ ۴ دولت بہت سے دوست
پیدا کرتی ہی؛ پر مسکین اپنے ہی
دوست سے بیگانہ ہی۔ ۵ جھوٹھا گواہ
بےگناہ نہ ٹھہریگا، اور جھوٹھ بولنیوالا
نہ بچیگا۔ ۶ بہتیرے لوگ فیاض کی
خوشامد کرتے ہیں؛ اور ہر ایک آدمی
اُس کا دوست ہی، جو انعام دیتا ہی۔
۷ مسکین کے تو سارے بھائی ہی اُس
کا کینہ رکھتے ہیں؛ پس، وے، جو
اُس کے دوست ہیں، اُس سے کتنی
زیادہ دور بھاگینگے؟ وہ خوشامد کی
باتیں کرکے اُن کا پیچھا کرتا ہی، پر وے
اُس کے خواہاں نہیں۔ ۸ وہ، جو
حکمت حاصل کرتا ہی، اپنی جان کو
پیار کرتا ہی؛ وہ، جو دانش کی
محافظت کرتا ہی، فائدہ اُٹھاویگا۔
۹ جھوٹھا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا؛
اور جو جھوٹھ بولتا ہی، فنا ہوگا۔
۱۰ خوش‌وضعی احمق کو سجتی نہیں؛
تو کتنا زیادہ بےموقع ہی، کہ خادم
شاہزادوں پر حکمران ہو۔ ۱۱ آدمی
کی دانائی اُس کے غصے کو ٹالتی ہی؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اور یہہ اُس کی شانداری ہی، کہ خطا
سے آنا کانی کرے۔ ۱۲ بادشاہ کا غضب
شبر کی غرش کی مانند ہی، اور اُس
کی رضا ایسی ہی، جیسے کہ اوس، جو
گھاس پر پڑتی ہی۔ ۱۳ بےدانش بیٹا
اپنے باپ کے لیئے ایک بلا ہی، اور جورو
کا جھگڑا رگڑا سدا کا ٹپکا ہی۔ ۱۴ گھر اور
مال وہ میراث ہی، جو باپ سے حاصل
ہوتی ہی؛ پر دانشمند جورو خداوند
سے ملتی ہی۔ ۱۵ کاہلت دل کو نیند
میں غرق کر دیتی ہی؛ اور آرام طلب
کا دل بھوکھا رہتا ہی۔ ۱۶ وہ، جو حکم
کو حفظ کرتا ہی، اپنی جان کی محافظت
کرتا ہی؛ پر وہ، جو اپنی راہوں سے
غافل ہی، مارا جاتا ہی۔ ۱۷ وہ، جو
مسکینوں پر رحم کرتا ہی، خداوند کو
اُدھار دیتا ہی؛ جو کچھہ اُس نے دیا
ہوگا، وہ اُسے پھر دیگا۔ ۱۸ جب تک
کہ اُمید باقی ہی، اپنے بیٹے کو تربیت
کیئے جا، پر اُس کے مار ڈالنے پر دل
نہ لگا۔ ۱۹ بڑا غصہ ور آدمی سزا ہی
پاویگا؛ کیونکہ اگر تو اُسے رہائی دیوے،
تو تجھے یہہ بار بار کرنا ہوگا۔ ۲۰ مصلحت
کو سن، اور تربیت پذیر ہو، تاکہ تیری
عاقبت دانائی کے ساتھہ ہو۔ ۲۱ آدمی
کے دل میں بہتیرے منصوبے ہوتے ہیں؛
پر خداوند کا منصوبہ، وہی قایم رہیگا۔
۲۲ اگر کوئی آدمی شفقت کرے، تو
یہہ اُس کا لطف ہی؛ اور کنگال جھوٹھے
سے بہتر ہی۔ ۲۳ خداوند کا خوف
زندگانی کے لیئے ہی، اور وہ، جس کو
یہہ ہی، خوشی سے اوقات کاٹیگا؛ بدی
میں وہ گرفتار نہ ہوگا۔ ۲۴ سست آدمی
اپنا ہاتھہ قاب میں چھپاتا ہی، اور اِتنا
نہیں کرتا، کہ اُسے اپنے منہہ تک پھر لاوے۔
۲۵ ٹھٹھے کرنیوالے کو مار، تو وہ جو سادہ
دل ہی ہوشیار ہو جائیگا؛ اور صاحب
دانش کو تنبیہ کر، کہ وہ معرفت حاصل
کریگا۔ ۲۶ وہ، جو اپنے باپ کو تباہ
کرتا ہی، اور اپنی ما کو کھدیڑتا ہی، وہ
بیٹا خجالت کا کام کرتا ہی، اور رسوائی
حاصل کرتا ہی۔ ۲۷ ای میرے بیٹے،
وہ تربیت، جو معرفت کی باتوں سے
پھراتی ہی، اُس کے سننے سے تو آپ کو
باز رکھہ۔ ۲۸ ||نمک حرام گواہ عدالت
پر ہنستا ہی، اور شریر کا منہہ بدکاری
نگلتا رہتا ہی۔ ۲۹ ٹھٹھے کرنیوالوں کے
لیئے سزائیں ٹھہرائی جاتیں، اور جاہلوں
کی پیٹھہ کے لیئے تازیانہ۔

۲۰ باب

مے مسخرہ بناتی ہی، اور مست
کرنیوالی ہر ایک چیز غضب آلودہ کرتی
ہی؛ جو اُن کا فریب کھاتا، وہ دانشمند
نہیں ہی۔ ۲ بادشاہ کا رعب ایسا
ہی، جیسے شیر کی غرش؛ جو کوئی
اُسے غصہ دلاتا ہی، وہ اپنی جان سے بدی
کرتا ہی۔ ۳ آدمی کی عزت اِسی میں
ہی، کہ جھگڑے سے باز آوے؛ لیکن ہر
ایک بےدانش چھیڑتا رہتا ہی۔ ۴ سست
آدمی جاڑے کے باعث ہل نہیں چلاتا؛
سو وہ کاٹنے کے وقت بھیکھ مانگیگا، اور
اُس پاس کچھہ نہ ہوگا۔ ۵ آدمی کے
دل کی مصلحت گہرے پانی کی مانند
ہی؛ پر سمجھدار آدمی اُسے کھینچ
نکالیگا۔ ۶ بہتیرے ہیں، جو اپنی اپنی
فیاضی مشہور کرتے ہیں؛ پر وفادار
اِنسان کو کون پا سکتا ہی؟ ۷ صادق
اپنی دیانت سے راہ چلتا ہی؛ اُس
کے بعد اُس کے لڑکے اِقبالمند ہوتے ہیں۔
۸ بادشاہ، جو عدالت کے تخت پر
جلوس فرماتا ہی، اپنی آنکھوں ہی سے
ہر نوع کی بدی دور کرتا ہی۔ ۹ کون
کہہ سکتا ہی، کہ میں نے اپنے دل کو
صاف کیا ہی، میں گناہ سے پاک ہوں؟
۱۰ ||دو طرح کے بٹکھرے اور دو طرح
کے پیمانے، اِن دونوں سے خداوند کو
نفرت ہی۔ ۱۱ لڑکے کا حال بھی اُس
کے اعمال سے جانا جاتا ہی، کہ اُس
کا کام پاک اور سیدھا ہی، کہ نہیں۔

قبل مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱۲ سننیوالے کان، اور دیکھنیوالی آنکھیں، دونوں کا خداوند بنانیوالا هی۔ ۱۳ بہت سونے سے دل مت لگا، نہ هووے کہ تو کنگال هو جاوے؛ اپنی آنکھیں کھول، کہ تو روٹی سے سیر هوگا۔ ۱۴ مول لینیوالا کہتا هی، کہ یہ برا هی، برا هی؛ پر جب وہ چل نکلتا هی، تب فخر کرتا هی۔ ۱۵ سونا تو هی، اور بہت سے لعل بھی هیں؛ پر معرفت کے هونٹھ بیبہا جواهر هیں۔ ۱۶ جو بیگانہ کا ضامن هووے، اُس کے کپڑے چھین لے؛ اور جو اجنبی کا ضامن هووے، اُس سے چیز گرو رکھ لے۔ ۱۷ دغا کی روٹی آدمی کو میٹھی لگتی هی، پر آخر کو اُس کا منہ کنکروں سے بھرا جاتا هی۔ ۱۸ هر ایک کام مصلحت سے ٹھیک هوتا هی؛ اور جب خوب صلاح لیکے لڑ۔ ۱۹ چغلخور پھرا جاتا هی اور بهید فاش کرتا هی، سو تو اُس کے ساتھ، جو لبوں سے لگا لیتا هی، صحبت مت رکھ۔ ۲۰ وہ، جو اپنے باپ اور اپنی ماں پر لعنت کرتا هی، اُس کا چراغ شدت کی تاریکی میں بجھایا جائیگا۔ ۲۱ جو مال هی، کہ ایک بیکبارگی ابتدا میں ایک لخت حاصل هووے، پر اُس کا انجام نہ مبارک هی۔ ۲۲ تو مت کہہ، کہ میں بدی کا بدلا لونگا؛ پر خداوند کا انتظار کر، کہ وہ تجھے بچاویگا۔ ۲۳ دو طرح کے تولوں سے خداوند کو نفرت هی، اور مکر کی ترازو کچھ خوب نہیں۔ ۲۴ آدمی کے قدموں کو خداوند درست رکھتا هی؛ پس، کیونکر هو سکتا هی، کہ کوئی اپنی طریق کو سمجھے؟ ۲۵ یہ آدمی کے لیئے ایک پھندا هی، کہ بغیر سوچے کہے، یہ تبرک هی، اور نذر ماننے کے بعد تفتیش کرے۔ ۲۶ دانشمند بادشاہ شریروں کو تتر بتر کرتا هی، اور اُن پر داونے کا پہیا پھرواتا هی۔ ۲۷ آدمی کی روح خداوند کا چراغ هی، کہ اُس کے پیٹ کے سارے اندرونی حال کو دریافت کرتی هی۔ ۲۸ رحمت اور راستی بادشاہ کے نگہبان هیں، بلکہ رحمت هی سے اُس کا تخت سنبھالا جاتا هی۔ ۲۹ جوان آدمیوں کا زور اُن کے لیئے شوکت هی، اور بوڑھوں کی زینت اُن کے سفید بال هیں۔ ۳۰ زخم کا داغ حسن کو دور کرتا هی، اُسی طرح سے کوڑے پیٹ کو اندروار سے صاف کرتے هیں۔

قبل مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۲۱ باب

۱ بادشاہ کا دل خداوند کے هاتھ میں هی؛ وہ اُس کو پانی کے نالوں کی مانند جدھر چاها پھیرتا هی۔ ۲ هر ایک انسان کی روش اُس کی نگاہ میں ٹھیک هی؛ پر خداوند دلوں کو تولتا هی۔ ۳ راستی و انصاف کرنا خداوند کے نزدیک قربانی کرنے سے زیادہ پسندیدہ هی۔ ۴ بلند بینی، اور دل کی خود پسندی، اور شریروں کا چراغ، گناہ هی۔ ۵ چالاکوں کے اندیشے فقط بہتات کے باعث هیں؛ پر سارے اُتاولے لوگوں کے فقط احتیاج کو پہنچے۔ ۶ دروغگوئی کرکے خزانہ فراهم کرنا، ایک اُڑائی هوئی بطالت هی اُن لوگوں کی، جو موت کو ڈھونڈھتے هیں۔ ۷ شریروں کی زیانکاری اُن کو جھاڑ ڈالیگی؛ کیونکہ اُنھوں نے انصاف کرنے سے انکار کیا هی۔ ۸ گناہ سے لدے هوئے آدمی کی راہ ٹیڑھی هی؛ پر جو پاک هی، اُس کا کام سیدھا هی۔ ۹ گھر کی چھت پر ایک گوشے میں رهنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھ کشادہ گھر کے بیچ رهنے سے بہتر هی۔ ۱۰ شریر کا جی برائی کا مشتاق هی؛ اُسکا همسایہ اُس کی نگاہ میں قبولیت نہیں پاتا۔ ۱۱ جب ٹھٹھے کرنیوالے کو سزا دی جاتی هی، تب وہ، جو سادہ لوح هی، دانش حاصل کرتا هی؛ اور جب هوشیار تربیت [illegible] پاتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی۔ ۱۲ صادق آدمي دانشمندي سے
شریر کے گهر پر ملاحظه کرتا هی، که خدا
شریروں کو اُن کي برائي کے سبب سے
گرا دیتا هی۔ ۱۳ جو مسکین کا نالہ
سنکے اپنے کان بند کر لیتا هی، وہ آپ
بهي نالہ کریگا، اور اُس کي سني نه
جائیگي۔ ۱۴ چهپے میں هدیه دینا
غصے کو ٹهنڈا کرتا هی، اور گود میں اِنعام
رکهه دینا شدت کے قهر کو۔ ۱۵ صادقوں
کي خوشي اِنصاف کرنے میں هی؛ پر
اُن کے لیئے، جو بدکاري کرتے، هلاکت
هی۔ ۱۶ وہ اِنسان، جو سمجهه کي راہ
سے بهٹکتا هی، مردوں کے غول میں پڑا
رهیگا۔ ۱۷ وہ جو کهیل تماشا کو دوست
رکهتا هی، کنگال آدمي رهیگا؛ وہ جو مے
اور گهي پر مائل هی، هرگز مالدار نه هوگا۔
۱۸ شریر لوگ صادقوں کے بدلے، اور خطاکار
راستبازوں کے عوض فدیه دیئے جاوینگے۔
۱۹ بیابان هي میں رهنا جهگڑالو اور
غصه‌ور عورت کے ساتهه رهنے سے بهتر هی۔
۲۰ خزانه دل‌پسند اور تیل دانشمندوں
کے گهر میں هیں؛ پر احمق آدمي
اُنهیں اُڑا دیگا۔ ۲۱ وہ، جو صداقت
اور رحمت کي پیروي کرتا هی، زندگي
اور صداقت اور عزت پاتا هی۔
۲۲ دانشمند آدمي زبردستوں کے شهر پر
چڑهتا هی، اور جس زور پر اُن کا اِعتماد
هی، اُسے گرا دیتا هی۔ ۲۳ وہ، جو اپنے
منهه اور اپني زبان کي نگهباني کرتا هی،
اپني جان کو دقداریوں سے بچاتا هی۔
۲۴ مغرور اور گهمنڈي ٹهٹهیباز اُس کا
نام هی، جو غرور اور غصے سے کاروبار
کیا کرتا هی۔ ۲۵ آرام طلب کي تمنا
اُسے بے جان کرتي هی؛ کیونکه اُس کے
هاتهه محنت کو پسند نهیں کرتے۔
۲۶ وہ حرص سے سارے دن لالچ کرتا رهتا
هی؛ پر صادق آدمي دیتا هی، اور رکهه
نهیں چهوڑتا۔ ۲۷ شریروں کي قرباني
نفرت هی؛ خصوصاً، جب که وہ بد
نیت سے لاتا هی۔ ۲۸ جهوٹها گواہ هلاک
هوتا هی؛ پر وہ شخص، جو سنا کرتا
هی، بولنے کے لیئے همیشه مستعد رهیگا۔
۲۹ شریر اِنسان اپنے چهرے کو سخت
بے پروا کر دیتا هی؛ پر وہ، جو صادق
هی، اپني راہ کو طیار کرتا هی۔ ۳۰ کوئي
حکمت، کوئي فهمید، کوئي مشورت
نهیں، جو خداوند کے مقابل پیش آوے۔
۳۱ جنگ کے دن کے لیئے گهوڑا تو طیار
کیا جاتا هی؛ پر فتحیابي خداوند کي
طرف سے هی۔

۲۲ باب

نیک نام بے‌قیاس خزانے سے زیادہ‌تر
پسند کیا جاوے، اور اِحسان روپے اور
سونے سے۔ ۲ دولتمند اور مسکین
ایک هي جگهه فراهم هوتے هیں: اُن
سب کا بنانیوالا خداوند هي هی۔
۳ هوشیار اِنسان بلا کو پیشبیني سے
دیکهتا هی، اور آپ کو چهپاتا هی؛ پر
نادان لوگ گذرتے هیں، اور سزا پاتے
هیں۔ ۴ دولت، اور عزت، اور حیات،
فروتني، اور خداوند کے خوف کا اجر
هیں۔ ۵ کجرو لوگوں کي راہ میں کانٹے
اور پهندے هیں؛ وہ، جو اپني جان کي
نگهباني کرتا هی، اُن سے دور رهیگا۔
۶ لڑکے کو اُس راہ میں، که جس میں
جانا هی، سویرے تربیت کر؛ کیونکه
جب وہ بوڑها هوا، تو وہ اُس راہ سے
نه مڑیگا۔ ۷ مالدار مسکین پر حکمران
هوتا هی، اور قرضدار قرض دینیوالے کا
چاکر هی۔ ۸ وہ، جو بدکاري بوتا هی،
بطالت کاٹیگا، اور اُسکے غصے کا سونٹا ٹوٹ جائیگا
هو جائیگا۔ ۹ وہ، جس کي آنکهیں
نیک هیں، برکت پاویگا؛ کیونکه وہ
اپني روٹي میں سے مسکینوں کو دیتا
هی۔ ۱۰ ٹهٹها کرنیوالے آدمي کو نکال
دے، که فساد جاتا رهیگا؛ هاں، جهگڑا
رگڑا اور رسوائي دور هو جائینگے۔ ۱۱ وہ،
جو صاف‌دلي کو چاهتا، اُس کے هونٹهوں
میں لطف هوتا هی، اور بادشاہ اُس کا
دوستدار هوگا۔ ۱۲ خداوند کي آنکهیں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هیں، چھڑا؛ اگر تو اُن سے جو مارے جانے
پر طیار هیں، اپنا هاتھ کھینچے؛ ۱۲ اگر
تو کہے، کہ دیکھو، همیں یہہ معلوم نہ
تھا؛ تو کیا وہ، جو دلوں کا جانچنیوالا
هی، یہہ دیکھتا نہیں؟ اور وہ، جو تیري
جان کا نگہبان هی، یہہ نہیں جانتا؟
اور کیا وہ هر شخص کو، جیسے اُس کے
کام هیں، ویسا اجر نہ دیگا؟ ۱۳ ای
میرے بیٹے، تو شہد کھا، کہ وہ اچھا
هی، اور شہد کا چھتا بھي، کہ وہ تیرے
منہہ میں میٹھا هی: ۱۴ اُسي طرح
دانش کي حکمت تیري جان کے لیئے
هوگي: جب وہ تجھ کو مل جاوے، تو
تیرے لیئے نیک انجام هونگے، اور تیري اُمید
ٹوٹ نہ جائیگي. ۱۵ شریر کي طرح، تو
صادق کے گھر کي گھات میں مت لگ؛
اُس کے چین کے مکان کو غارت مت کر:
۱۶ کہ صادق آدمي سات بار گرتا هی،
اور پھر اُٹھتا هی؛ پر شریر بلا میں گرکے
پڑا رہتا هی. ۱۷ جب تیرا دشمن گر
پڑے، تو خوشي مت کر، اور جب وہ
پھسل جاوے، تو دلشاد نہ هو: ۱۸ تا نہ
هووے کہ خداوند دیکھے، اور اُس کي
نظر میں وہ برا هووے، اور وہ اپنا قہر اُس
پر سے اُٹھا لیوے. ۱۹ بُرے آدمیوں کے
سبب تو مت کڑھ، اور شریروں پر حسد
مت کر. ۲۰ کیونکہ شریر آدمي کي
عاقبت نیک نہ هوگي؛ خبیثوں کا
چراغ بجھایا جائیگا. ۲۱ ای میرے
بیٹے، تو خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر، اور
اُن لوگوں کے ساتھ صحبت نہ رکھ، جو
تلون مزاج هیں. ۲۲ کیونکہ اُن پر
ناگہاني آفت آویگي، اور اُن دونوں کي
بربادي کي خبر کس کو هی؟ ۲۳ یہہ
بھي حکیموں کي طرف سے هیں.
عدالت کرنے میں آدمي کے ظاهر حال
پر نظر کرنا بھلا نہیں. ۲۴ وہ جو شریر کو
کہتا هی، کہ تو صادق هی، لوگ اُس
پر لعنت کرینگے، اور قومیں اُس سے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

نفرت کرینگي: ۲۵ پر وے، جو اُس
سے مقابلہ کرتے هیں، خوش هونگے، اور
اچھي برکت اُن کو ملیگي. ۲۶ هر ایک
شخص اُس هي کے هونٹھ، جو معقول
جواب دیتا هی، چومیگا. ۲۷ پہلے اپنا
سرانجام باهر میں طیار کر، اور اُنہیں
میدان میں اپنے لیئے درست کر؛
بعد اُس کے اپنا گھر بنا. ۲۸ اپنے همسائے
کے برخلاف بےسبب گواہ مت هو،
اور اپنے لبوں سے ٹھگي مت کر. ۲۹ ایسا
مت کہہ، کہ میں اُس سے یوں کرونگا،
جس طرح اُس نے مجھ سے کیا؛ میں
اُس آدمي سے اُسکے کام کے مطابق سلوک
دونگا. ۳۰ میں نے آرام طلب انسان
کے کھیت پر، اور اُس شخص کے تاکستان
کي طرف، جو دانش سے خالي تھا، گذر
کیا؛ ۳۱ اور دیکھو، وہ سب کانٹوں
سے بھرا هوا تھا، اور گزنے اُس بالکل پر
پھیل گئے تھے، اور اُس کي سنگین دیوار
گرائي گئي تھي. ۳۲ تب میں نے دیکھا،
اور اُس کو دل سے غور کیا؛ هاں، میں
نے اُس پر خوب نگاہ کي، اور عبرت پائي.
۳۳ تھوڑا اور سونا، اور تھوڑا اور اُونگھنا، اور
سونے کے لیئے هاتھ سمیٹنا: ۳۴ سو
تیري تنگدستي اُس طرح آویگي،
جس طرح کوئي سفر سے آوے، اور تیري
مفلسي ہتیاربند آدمي کي مانند.

۲۵ باب

۱ چند باتیں بادشاهوں کي بابت: ۸ پھر جھگڑوں کي بابت، کہ کیونکر برپا هوتے، اور اُن سے باز رہنے کا فرض جو هوتا هی.

اور یہہ بھي سلیمان کي امثال هیں،
جن کي شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لوگوں نے
نقل کي تھي. ۲ خدا کي شان یہہ هی،
کہ بات پوشیدہ کرے؛ پر بادشاهوں
کي شوکت اُس میں هی، کہ هر چیز
کا کھوج کریں. ۳ جس طرح آسمان
نہایت بلند، اور زمین نہایت پست
هی، اُسي طرح بادشاهوں کے دل کا
حال دریافت نہیں [illegible] کے
لیئے

ایک برتن نکل آویگا۔ ۵ شریروں کو بادشاه کے حضور سے دور کر، تب اُس کا تخت صداقت سے پایداري پاویگا۔ ۶ شاه کے حضور اپني شوکت ظاهر مت کر، اور بڑے آدمیوں کي جگهه کهڑا مت هو۔ ۷ کیونکه اگر تجهه کو کها جاوے، اوپر آ، تو یهه اُس سے بهتر هي، که تو امیر کے حضور، جس کا دیدار تو نے اپني آنکهوں سے پایا، پست هو جاوے۔ ۸ جهگڑا کرنے کو جلد مت جا؛ آخر کو، جب تیرا همسایه تجهه کو ذلیل کرے، تو کیا کریگا؟ ۹ تو اپنے همسائے کے ساتهه اپنے دعوی کا چرچا کر، پر راز کي بات دوسرے پر فاش نه کر: ۱۰ تا نه هووے، که جو کوئي اُسے سنے، تجهے رسوا کرے، اور تیري بدنامي کسي طرح سے نه مٹے۔ ۱۱ سخن جو موقع سے کها جاوے، سونے کے سیبوں کي مانند هي جو روپهلي ٹوکریوں میں هوں۔ ۱۲ جیسے سونے کي مُرکي، اور کندن کا گهنا، ویسا هي دانشور نصیحتگو سننیوالے کے کان کے لیئے هي۔ ۱۳ جیسے خریف کے موسم میں برف کي سردي، ویسا هي وفادار ایلچي اُن کے لیئے، جنهوں نے اُسے بهیجا هي؛ کیونکه وه اپنے آقاوں کي جان کو تازه دم کرتا هي۔ ۱۴ وه، جو ایک جهوٹهے انعام پر اپني بڑائي کرتا هي، اُن بدلیوں اور هواوں کي مانند هي، جن کے ساتهه بارش نه هو۔ ۱۵ تحمل کرنے سے شاهزاده راضي هو جاتا هي؛ اور ملایم زبان هڈي کو بهي توڑتي هي۔ ۱۶ کیا تو نے شهد پایا؟ تو اِتنا کها، جتنا تیرے لیئے بس هي؛ تا نه هووے که تو زیاده کها جاوے، اور اُسے اُگل ڈالے۔ ۱۷ اپنے همسائے کے گهر جانے سے اپنے پانوں کو اکثر باز رکهه، تا نه هو، که وه تجهه سے اُداس هو، اور تجهه سے کینا پیدا کرے۔ ۱۸ وه آدمي جو اپنے همسائے پر جهوٹهي گواهي دیتا هي، [illegible] اور ایک

تلوار، اور ایک تیز تیر هي۔ ۱۹ مصیبت کے وقت بے اعتماد انسان کا اعتماد کرنا اُس دانت کي مانند هي، جو ٹوٹا هوا هو، اور اُس پانو کي مانند هي، جو بند سے اُکهڑ گیا هو۔ ۲۰ گیت گانا اُس کے آگے، جو بهت دلگیر هي، ایسا هي، جیسا که کسي شخص کا کپڑا جاڑے میں اُتارنا، اور جیسا سرکا جو شورے پر پڑے۔ ۲۱ اگر تیرا دشمن بهوکها هو، اُسے روٹي کهانے کو دے؛ اور اگر وه پیاسا هو، اُسے پاني پینے کو دے: ۲۲ که تو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈهیر کریگا، اور خداوند تجهه کو جزا دیگا۔ ۲۳ شمالي هوا مینهه کو موجود کرتي هي، اُسي طرح چغلخوري ترشروئي کو۔ ۲۴ گهر کي چهت پر ایک کونے میں رهنا جهگڑالو عورت کے ساتهه اور عام گهر میں رهنے سے بهتر هي۔ ۲۵ جیسے که ٹهنڈا پاني تهکے ماندے کي جان کے لیئے، ویسے هي وه خوشخبري هي، جو دور ملک سے آوے۔ ۲۶ صادق آدمي کا خبیث کے آگے جنبش کهانا ایسا هي، جیسا چشمه، جس کا پاني گدلا هو گیا هو، یا سوتا، جو بگڑ گیا هو۔ ۲۷ بهت شهد کهانا کچهه خوب نهیں، مگر اُن کي شوکت کو تحقیق کرنا زیبا هي۔ ۲۸ وه، جو اپنے نفس پر ضابط نهیں، اُس شهر کي مانند هي، جو ڈهایا هوا، اور بغیر دیوار کے هي۔

۲۶ باب

۱ چند باتیں احمقوں کي بابت، ۱۳ پهر آرام طلبوں کي بابت، ۱۷ اور پهر فتنه انگیز نکوادیوں کي بابت، جو اپنے ماتهه هر ایک کے کام میں داخل کرے۔

جس طرح ایام گرمي میں برف، اور فصل کاٹنے کے وقت میں بارش هو، اُسي طرح بیوقوف کو عزت زیب نهیں دیتي۔ ۲ جس طرح گوریا کا آواره پهرنا، اور ابابیل کا اُڑتے پهرنا، اُسي طرح اُس لعنت سے، جو بے سبب

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

هو، کچھ ضرر نهیں هوتا. ۳ گھوڑے کے لیئے کوڑا، اور گدھے کے لیئے لگام هی، پر احمق کي پیٹھ کے لیئے چھڑي هی. ۴ بیوقوف کو اُس کي حماقت کي مانند جواب مت دے، تا نه هو، که تو بھي اُس کے مانند هو جاوے. ۵ بیوقوف کو اُسکي حماقت کے مطابق جواب دے، تا نه هو، که وه اپني آنکھوں میں دانشور ٹھہرے. ۶ وه، جو ایک بیوقوف کے هاتھ کچھ پیغام بھیجتا هی، اپنے پانو کاٹتا هی، اور خسارت پي لیتا هی. ۷ جس طرح لنگڑے کي ٹانگیں برابر نهیں هوتیں، اُس طرح بیوقوفوں کے منهه میں تمثیل هی ۸ جیسے که جوهري کي تھیلي پتھروں کے ڈھیر میں هو، بیوقوف کو عزت دینا ایسا هي هی. ۹ جس طرح کانٹا شرابي کے هاتھ میں چبھتا هی، اُسي طرح جاهلوں کے منهه کے لیئے تمثیل هی. ۱۰ حق تعالی جس نے سب کچھ بنایا، وه بیوقوفوں کو اُجرت دیتا، اور خطاکاروں کو بھي اُجرت دیتا هی. ۱۱ جس طرح کُتا اپنے اگلے هوئے کو پھر کھاتا هی، اُسي طرح بیوقوف اپني بیوقوفي کو بار بار ظاهر کرتا هی. ۱۲ تو اُس اِنسان کو جو اپنے نزدیک دانشمند هو، دیکھتا هی؟ تو اُس کي بهنسبت احمق سے زیاده اُمید هي. ۱۳ کاهل آدمي کهتا هی، راه میں شیر هی؛ باگھ گلیوں میں هی. ۱۴ جس طرح دروازه اپني چولوں هي پر پھرتا هی، آرام‌طلب آدمي اپنے بستر پر ایسا هي هی. ۱۵ آرام‌طلب اِنسان اپنا هاتھ برتن میں چھپاتا هی، اور اُسے منهه تک پھر لانا اُس کو تھکاتا هی. ۱۶ کاهل‌وجود اپنے تئیں سات شخصوں سے، جو دلیلیں لا سکتے هیں، زیاده دانشمند جانتا هی. ۱۷ وه، جو اُدھر گذر کرتے هوئے کسي جھگڑے میں جو اُس کا نهیں هي، شریک هوتا هی، اُس کي مانند هی، جو کُتے کا کان پکڑ لیتا هی. ۱۸ جس طرح وه دیوانه اِنسان هی، جو جلتي لکڑیاں، اور تیر، اور موت کے هتھیار پھینکتا هی، ۱۹ ایسا هي هی وه شخص جو اپنے همسایه کو دغا دیکر کهتا هی، که میں نے تو ٹھٹھا هي کیا. ۲۰ جب لکڑي کي کمتي هوتي، تو آگ بجھ جاتي هی؛ سو جهاں لُترا نهیں، وهاں جھگڑا دفع هوتا هی. ۲۱ جیسے که انگاروں پر کوئلے، اور آگ پر اِیندھن هی، ویسا هي فتنه‌انگیز آدمي جھگڑا برپا کرنے کے لیئے هی. ۲۲ لُترے کي باتیں اُن لذیذ نوالوں کي مانند هیں، جو پیٹ کے اندر پهنچیں. ۲۳ اُلفتي لب بدخواه دل کے ساتھ اُس ٹھیکرے کے مانند هیں، جس پر روپے کا میل چڑھا هو. ۲۴ وه، جو کینه رکھتا هی، لبوں سے اپنے تئیں ناواقف ظاهر کرتا، پر دل میں دغا رکھتا هی؛ ۲۵ جب وه ملایم باتیں کرے، اُس پر اِعتماد نه کر؛ کیونکه اُس کے دل میں سات نفرتیں هیں. ۲۶ جس کي بدخواهي مکر میں چھپي هوئي هی، اُس کي خباثت جماعت کے آگے فاش کي جائیگي. ۲۷ وه، جو گڑھا کھودتا هی، آپ هي اُس میں گریگا؛ اور جو پتھر ڈھلکاتا هی، وه پلٹکے اُسي پر پڑیگا. ۲۸ دروغ زبان اُن کا کینه رکھتي هی، جن کو اُس نے رنجیده کیا؛ اور دم‌باز منهه تباهي کراتا هی.

۲۷ باب

۱ بابت خود پسندي کي، ۵ اور سچي محبت کي؛ ۹ بھر هوشیاري کرنے کي بابت، که کسي کو ٹھوکر نه کھلاویں؛ ۲۳ اور خانه‌داري کي بابت.

کل کے دن کي بابت گھمنڈ مت کر، کیونکه تو نهیں جانتا هی، که کل کیا هوگا. ۲ ایسا هونے دے، که دوسرا اِنسان تیري ستایش کرے، نه که تیرا هي منهه بیگانه کرے، نه که تیرے هي لب.

پيشتر مسيح سے ۷۰۰ كے قريب

۳ پتهر بهاري هى، اور ريتا وزني؛ ليكن بيوقوف كا جهنجهلانا اُن دونوں سے گرانتر هى. ۴ غضب سخت بےرحمي هى، اور قهر ايک سيلاب هى؛ ليكن كون هى، جو اغيرت كے برابر كهڑا ره سكے؟ ۵ وه ملامت، جو ظاهر هووے، اُس محبت سے، جو پوشيده هو، بهتر هى. ۶ وے گهاو، جو دوست كے هاتهه سے لگيں، پروفا هيں؛ پر چهيان، جو دشمن ليوے، ادغا دبنيواليان هيں. ۷ آسوده‌جان اچهتے سے بهي نفرت ركهتي هى؛ پر اُس كے ليئے، جو بهوكها هى، هر ايک كڑوي چيز ميٹهي هى. ۸ اِنسان، جو اپنے مكان سے آواره هو، ايسا هي هى جيسا مرغ جو اپنے آشيانه سے بهٹک جاوے. ۹ خوشبو اور عطر دل كي فرحت كے باعث هيں؛ ايسي هي كسي كے دوست كي جاني صلاح شيريني هى. ۱۰ اپنے دوست كو، اور اپنے باپ كے دوست كو، ترک مت كر؛ اور جب تجهه پر بپت پڑے، تب بهائي كے گهر مت جا؛ كه همسايه جو نزديک هو، اُس بهائي سے جو دور هو بهتر هى. ۱۱ اى ميرے بيٹے، دانشور هو، اور ميرے دل كو شاد كر، تا كه ميں اُس كو، جو مجهے ملامت كرتا هى، جواب دے سكوں. ۱۲ دانا آدمي پيشبيني سے بلا كو ديكهتا هى، اور آپ كو چهپاتا هى؛ پر نادان لوگ آگے بڑهتے هيں، اور سزا پاتے هيں. ۱۳ جو بيگانے كا ضامن هووے، اُس كے كپڑے لے لے؛ اور اُس سے، جو اجنبي عورت كا هو، گرو مانگ لے. ۱۴ وه، جو صبح سويرے اُٹهكے اپنے دوست كے حق ميں آواز بلند سے دعاے خير كرتا هى، اُس كے ليئے يه ايک لعنت محسوب هوگي. ۱۵ هميشه كا ٹپكا، جو جهڑي كے دن ميں هو، اور جهگڑالو عورت، دونوں ايک هيں. ۱۶ وه، جو اُسے چهپاتا هى، هوا كو چهپاتا هى، اور اپنے دهنے هاتهه كا عطر، جو آپ كو فاش كرتا هى. ۱۷ جس طرح لوها لوهے كو تيز كرتا هى، اُسي طرح آدمي كے دوست كے چهرے كي آب‌داري اُس هي سے هى. ۱۸ وه، جو انجير كے درخت كي نگهباني كرتا هى، اُس كا ميوه كهاويگا؛ اُسي طرح وه، جو اپنے آقا كا اِنتظار كرتا هى، عزت پاويگا. ۱۹ جس طرح پاني ميں چهره چهرے سے مشابه هى، اُسي طرح آدمي كا دل آدمي سے. ۲۰ جس طرح پاتال اور موت كو آسودگي نهيں، اُسي طرح اِنسان كي آنكهيں، سير نهيں هوتيں. ۲۱ جس طرح روپے كے ليئے كٹهالي، اور سونے كے ليئے بهٹهي هى، اُسي طرح آدمي كي ستايش كرني آدمي كے ليئے هى. ۲۲ اگرچه تو احمق كو پيسے هوئے گيهوں كے ساتهه اوكهلي ميں ڈالكے موسل سے كوٹے، پر اُس كي حماقت اُس سے كبهي دور نه هوگي. ۲۳ اپنے گلوں كا احوال دريافت كرنے ميں چالاكي كر، اور اپنے جهنڈوں †كو اچهي طرح ديكهه. ۲۴ كه دولت سدا نهيں رهتي؛ اور كيا تاجوري پشت در پشت باقي رهتي هى؟ ۲۵ گهاس سوكهه جاتي هى، پهر سبزه نمايان هوتا هى، اور پهاڑوں كا چارا كاٹكے فراهم كيا جاتا هى؛ ۲۶ برے تيري پوشش كے ليئے هيں، اور بكرے تيرے ميدانوں كي قيمت هيں: ۲۷ اور بكريوں كا دوده تيرے كهانے كے ليئے، اور تيرے گهرانے كے ليئے، اور تيري لونڈيوں كي گذران كے ليئے كافي هى.

† عبراني ميں، پر دل لگا.

۲۸ باب

بدديني اور دينداري و ديانتداري كے حق ميں چند باتيں فايده عام كے ليئے.

شرير لوگ، هرچند كوئي اُن كا پيچها نهيں كرتا، بهاگتے هيں: پر صادق شير ببر كي مانند دلير هيں. ۲ ملک كي

[illegible]اروں کے سبب سے حاکم بہت سے
ہوتے ہیں، لیکن ایک ایسے سے، جو سمجھ
اور معرفت والا ہو، انتظام بحال رہیگا۔ ۳ وہ
مسکین انسان، جو مسکینوں پر ظلم
کرتا ہی، دھڑلے کا مینہ ہی، جو ایک
دانہ بھی نہیں چھوڑتا۔ ۴ وے، جو
شریعت کو ترک کرتے ہیں، شریروں کی
تعریف کرتے ہیں، پر وے جو شریعت
کو حفظ کرتے ہیں، ان سے جھگڑتے ہیں۔
۵ شریر آدمی حق و عدل سے آگاہ
نہیں ہیں؛ پر وے جو خداوند کے
طالب ہیں، سب کچھ جانتے ہیں۔
۶ مفلس بہتر ہی، جو اپنی راہوں میں کھرا
ہی، اگرچہ تونگر ہو، وہ جو کجرو
ہی اسکی دو چالا ہی، بہتر ہی
۷ وہ، جو شریعت کو حفظ کرتا ہی،
دانشمند بیٹا ہی، پر وہ، جو اوباشوں کا
ہمنشین ہی، اپنے باپ کو رسوا کرتا
ہی۔ ۸ جو سود خوری اور ظلم سے
اپنی دولت بڑھاتا ہی، وہ اس کے لئے
جو مسکینوں پر رحم کریگا، جمع کرتا ہی۔
۹ وہ، جو اپنے کان کو پھیر لیتا ہی،
تاکہ شریعت کو نہ سنے، اس کی دعا
بھی نفرت انگیز ہوگی۔ ۱۰ وہ، جو
صادق کو بھٹکاتا ہی، تاکہ وہ بری راہ میں
چلے، سو اپنے گڑھے میں آپ گریگا،
پر وے، جو راسترو ہیں، اچھی چیزوں
کے وارث ہونگے۔ ۱۱ مالدار انسان
اپنی دانست میں دانشور ہی؛ پر
وہ مسکین، جو دانشور ہی اسے دریافت
کر جاتا ہی۔ ۱۲ جب صادق لوگ
شادیانہ بجاتے تو بڑا دھوم دھام ہوتا ہی؛
پر جب شریر برپا ہوتے ہیں، تب
مرد ڈھونڈھنے کی نوبت ہوتی۔ ۱۳ وہ،
جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہی، کامیاب
نہ ہوویگا؛ پر وہ، جو گناہ کا اقرار کرتا ہی،
اور اسے چھوڑ دیتا ہی، اس پر رحمت
ہوویگی۔ ۱۴ مبارک ہی وہ انسان،
[illegible]

کو [illegible] کرتا ہی، زمین میں گریگا۔
۱۵ جیسے گرجتا ہوا شیر، اور بھوکا
ریچھ، ویسا ہی وہ شریر ہی،
جو مسکین لوگوں پر حکمران ہو۔ ۱۶ وہ
نادان، جو دانش سے محروم ہی، بڑا
ظالم بھی ہی؛ پر وہ، جو لالچ سے نفرت
رکھتا ہی، اپنی عمر دراز کریگا۔ ۱۷ وہ
انسان جو کسی کا خون کرتا ہی،
بھاگ کے گڑھے میں گریگا، اسے کوئی تھام
نہیں سکتا۔ ۱۸ وہ جو سیدھا چلتا ہی،
بچ جائیگا؛ پر وہ، جو راہ سے بھٹکا ہوا
ہی، ایک بارگی گریگا۔ ۱۹ وہ جو اپنی
زمین جوتتا ہی، روٹی سے سیر ہوئیگا،
پر جو نکمے لوگوں کی پیروی کرتا ہی،
کنگالی سے سیر ہوویگا۔ ۲۰ دیانتدار
انسان برکت سے معمور ہوتا ہی؛ پر جو
دولتمند ہونے کی شتابی کرتا ہی،
بے سزا نہ چھوٹیگا۔ ۲۱ آدمیوں کے
ظاہر حال پر نظر کرنا خوب نہیں،
کیونکہ انسان روٹی کے ایک ٹکڑے
کے لئے گناہگار ہی۔ ۲۲ وہ جو دولت
کی شتابی میں ادولی کرتا ہی، بری آنکھ
رکھتا ہی، اور نہیں جانتا، کہ کنگالپن
اس پر آویگا۔ ۲۳ وہ جو کسی آدمی
کو سرزنش کرتا ہی، آخر کو اس کی
نہ سبب جو اپنی زبان سے خوشامد کرتا
ہی زیادہ احسان حاصل کریگا۔ ۲۴ وہ
جو اپنے ماں باپ کو لوٹتا ہی، اور کہتا
ہی، کہ یہ گناہ نہیں، وہ غارتگر کا ساتھی
ہی۔ ۲۵ جس کے دل میں گھمنڈ
ہی، وہ جھگڑا برپا کرتا ہی؛ پر جس
کا توکل خداوند پر ہی، موٹا تازہ کیا
جاویگا۔ ۲۶ وہ، جو اپنے دل پر بھروسا
رکھتا ہی، بیوقوف ہی؛ پر جو دانش
سے راہ چلتا ہی رہائی پاویگا۔ ۲۷ وہ،
جو مسکینوں کو [illegible]
[illegible] اس

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

شریر آدمی برپا ہوتے ہیں، تو لوگ اپنے
تئیں چھپاتے ہیں؛ پر جب وے فنا ہوتے
ہیں، تو صادق لوگ بہت ہو جاتے ہیں۔

۲۹ باب

۱ بادشاہی انتظام کے حق میں چند باتیں؛ ۱۰ پھر گھر گھر کے خاص انتظام کے حق میں؛ ۲۲ بابت غصہ کی، اور غرور کی، اور چوری کی، اور نامردی کی، اور رشوتخوری کی۔

وہ ‖ جو باوجود بار بار تنبیہ پانے کے
سخت گردنی کرتا ہی، ناگہان برباد کیا
جائیگا، اور اُس کا کوئی چارہ نہ ہوگا۔
۲ جس وقت صادق ترقی پاتے ہیں،
تو خلق خوش ہوتی ہی؛ پر جب
شریر اقتدار والے ہوتے ہیں، تو خلق غم
کرتی ہی۔ ۳ وہ جو حکمت سے اُلفت
رکھتا ہی، اپنے باپ کو خوش کرتا ہی؛
پر جو چھنالوں سے ہمصحبت ہوتا ہی،
اپنا مال اُڑاتا ہی۔ ۴ بادشاہ عدالت
سے اپنی مملکت کو استقلال بخشتا ہی:
پر وہ شخص، جو رشوت لیتا ہی، اُس
کو بگاڑتا ہی۔ ۵ وہ انسان، جو اپنے
ہمسایہ کی خوشامد کرتا ہی، اُس
کے پانوں کے لیئے جال بچھاتا ہی۔
۶ خبیث انسان کے گناہ میں پھندا
ہی؛ پر صادق جو ہی، گاتا ہی، اور
خوشی کرتا ہی۔ ۷ صادق آدمی مسکینوں
کا معاملہ تحقیق کرتا رہتا ہی؛ لیکن
شریر اُسکے جاننے کے لیئے ملاحظہ نہیں
کرتا۔ ۸ ٹھٹھیباز آدمی شہر ‖ میں
فساد برپا کرتے ہیں؛ لیکن دانشوالے
قہر کو پھیر دیتے ہیں۔ ۹ اگر دانشوالا
انسان بےدانش سے جھگڑا کرے، خواہ
وہ قہر کرے، خواہ ہنسی کرے، لیکن آرام
نہیں ہوتا۔ ۱۰ خونریز آدمی صادق کا
کینہ رکھتے ہیں؛ لیکن اہل انصاف
اُس کی جان بچانے کو قصد کرتے ہیں۔
۱۱ جاہل اپنے دل میں جو کچھ
ہی ظاہر کرتا ہی؛ پر دانشمند اُسے
پیچھے کے وقت کے لیئے رکھتا ہی۔
۱۲ [illegible] کان رکھتا

ہی، تو اُس کے سارے خادم خبیث ہو
جاتے ہیں۔ ۱۳ مسکین اور ‖ زبردست
باہم فراہم ہوتے ہیں، اور خداوند
اُن دونوں کی آنکھیں روشن کرتا ہی۔
۱۴ جب بادشاہ دیانتداری سے
مسکینوں کی عدالت کرتا ہی، تو اُس
کا تخت سدا قائم رہتا۔ ۱۵ چھڑی اور
تنبیہ دانش بخشنیوالیاں ہیں؛ پر وہ
لڑکا، جو بےتربیت چھوڑ دیا جاتا ہی،
اپنی ما کو رسوا کریگا۔ ۱۶ جب شریر
لوگ فراوان ہوتے ہیں، تو بدکاری بہت
ہوتی ہی؛ لیکن صادق لوگ اُنکی تباہی
دیکھینگے۔ ۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت
کر، کہ وہ تجھے چین دیگا؛ ہاں، وہ تیری
روح کو خوشوقت کریگا۔ ۱۸ جہاں
رویا نہیں، وہاں لوگ بےقید ہو جاتے
ہیں؛ لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا
ہی نیکبخت ہی۔ ۱۹ زبانی نصیحت
ہی سے چاکر نہیں سدھرتا؛ کیونکہ ہرچند
وہ سمجھتا ہی، پر جواب نہیں دیتا۔
۲۰ تو اُس انسان کو، جو بغیر تامل
کیئے بولا کرتا ہی، دیکھتا ہی؟ اُس کی
بہ نسبت بےدانش کی بابت زیادہ
اُمید ہی۔ ۲۱ وہ، جو اپنے خانہزاد کو
لڑکپن سے ناز میں پالتا ہی، آخرکار وہ
اُسکا بیٹا بنیگا۔ ۲۲ غصہور آدمی فساد
برپا کرتا ہی، اور غضبناک انسان بہت
گناہ کرتا ہی۔ ۲۳ آدمی کا غرور اُسکو
پست کریگا؛ پر وہ، جو دل سے فروتن ہی،
عزت حاصل کریگا۔ ۲۴ جو کوئی چور کا
شریک ہوتا ہی اپنی جان سے دشمنی رکھتا
ہی؛ وہ لعنت کی قسم سنتا ہی، اور حال
بیان نہیں کرتا۔ ۲۵ آدمی کا ڈر آدمی
کو پھنساتا ہی؛ پر جو خداوند پر توکل
کرتا ہی، † محفوظ رہیگا۔ ۲۶ بہت ہیں،
جو ‖ حاکم کی مہربانی کے طالب ہیں؛
لیکن خداوند سے آدمی کی عدالت
ہی۔ ۲۷ شریر انسان صادقوں کے لیئے

† عبرانی میں، اُونچے پر رکھا جائیگا۔
‖ عبرانی میں، حاکم کے منہ۔

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

نفرت هی؛ اور جو راسترو هی، شریروں
کے لیئے نفرت هی۔

۳۰ باب

[illegible]

۱ یقه کے بیتے آجور کا الهامي کلام:
اس آدمي نے اتیئیل، هاں، اتیئیل
اور اوکال سے کہا، ۲ که میں هر ایک
انسان کی نسبت سے حیوان هوں،
اور آدمي کی سی دانش مجهه میں
نهیں؛ ۳ میں نے دانائي حکمت نهیں
سیکهي، پر مقدسوں کا علم میں رکهتا
هوں۔ ۴ کون آسمان پر چڑهتا اور اُس
پر سے اُترا؟ کس نے هوا کو اپني متهي
میں جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو
چادر میں باندها؟ کس نے زمین کی
ساري حدیں ٹهہرائیں؟ اگر تو کهه سکتا
هی، تو بتلا، که اُس کا نام کیا هی، اور
اُس کے بیتے کا نام کیا هی؟ ۵ خدا کا
هر ایک سخن پاک هی؛ وه اُن کے لیئے،
جن کا توکل اُس پر هی، ایک سپر هی۔
۶ تو اُس کی باتوں میں کچهه مت
ملا؛ نه هو که وه تجهه کو تنبیه دے، اور
تو جهوتها ٹهہرے۔ ۷ میں نے تجهه سے
دو سوال کیئے هیں؛ سو میرے مرنے کے
آگے مجهے دینے سے انکار نه کر؛ ۸ بطالت
اور دروغگوئي مجهه پاس سے دور رکهه؛
اور مجهه کو نه کنگال کر، نه دولتمند،
پر میرے حال کے لائق مجهے خوراک
دے؛ ۹ تا نه هووے، که میں سیر هو
جاؤں، اور انکار کرکے کهوں، که خداوند
کون هی؟ یا محتاج هوکے چوري
کروں، اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں۔
۱۰ خادم پر اُس کے آقا کے حضور
تهمت مت کر؛ نه هو که وه تجهه پر
لعنت کرے، اور تو مجرم ٹهہرے۔ ۱۱ ایک
پشت ایسي هی، جو اپنے باپ پر
لعنت کرتي هی، اور اپني ما کو مبارک
نهیں کهتي۔ ۱۲ ایک پشت ایسي
هی، جو اپني نگاه میں پاک هی، لیکن
اُس کي گندگي اُس سے دهوئي نهیں
گئي۔ ۱۳ ایک پشت ایسي هی، که
واه وا، کیا هي بلند نظر هی، اور اُن کي
پلکیں اُوپر کو رهتي هیں۔ ۱۴ ایک
پشت ایسي هی، که جس کے دانت
تلواریں هیں، اور داڑهیں چهریاں، تاکه
زمین کے مسکینوں کو کات کهاویں، اور
کنگالوں کو خلق میں سے فنا کر دیں۔
۱۵ جونک کي دو بیتیاں هیں، جو
چلاتي هیں، که دو، دو۔ تین هیں، جو
کبهي سیر نهیں هوتیں؛ بلکه چار هیں،
جو کبهي نهیں کهتیں، که بس: ۱۶ گور،
اور بانجهه کا رحم؛ اور زمین جو سیراب
نهیں، اور آتش جو کبهي نه کهے،
که بس۔ ۱۷ وه آنکهه، جو اپنے باپ
پر چڑهتي هی، اور اپني ما کا فرمانبردار
هونا حقیر جانتي هی، جنگلي کوے
وادي میں اُس کو اُچکیئے نکال لینگے،
اور گدهه کے بچے اُسے کها لینگے۔ ۱۸ یهه
سب ایسي عجیب هیں، که میري عقل
سے باهر هیں؛ بلکه چار هیں، جنهیں
میں نهیں جانتا: ۱۹ عقاب کي راه
آسمان میں؛ اور سانپ کي راه چتان پر؛
اور جهاز کي راه سمندر † کے بیچ میں؛
اور مرد کي روش جو کنواري کے ساتهه هی۔
۲۰ زنا کرنیوالي عورت کي راه یوں هي
هی: وه کهاتي هی اور اپنا منهه پونچهتي
هی، اور کهتي هی، که میں نے کچهه زبوني
نه کي هی۔ ۲۱ تین چیزوں سے زمین
بے چین هوتي هی؛ بلکه چار هیں، جن
کي وه برداشت نهیں کر سکتي: ۲۲ غلام
سے، جو که بادشاهت کرنے لگے؛ اور
احمق سے، جب اُس کا پیت بهرے؛

† عبراني میں کے دل میں

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۲۳ اور نامقبول عورت سے، جب وہ
بیاهي جاوے؛ اور لونڈي سے، جو اپني
بیبي کي ولي‌عهد هو. ۲۴ چار هیں،
جو دنیا میں حقیر هیں، لیکن بڑے
سیانے هیں: ۲۵ چیونٹے، هرچند کہ
زورمند خلقت نہیں، لیکن وے گرمي
میں اپنے لیئے خوراک جمع کر رکھتے
هیں[r]؛ ۲۶ اور جنگلي خرگوش، اگرچہ
ناتوان خلقت هیں، لیکن وے چٹانوں
کے درمیان اپنا گھر بناتے هیں[s]؛ ۲۷ اور
ٹڈي، جس کا کوئي بادشاہ نہیں، لیکن
وے بڑے باندھکے نکلتي هیں؛ ۲۸ اور مکڑي
جو اپنے هاتھوں سے پکڑتي هی، اور وہ
بادشاهوں کے محلوں میں هی. ۲۹ تین
خوش‌رفتار هیں، بلکہ چار، جن کا چلنا
خوش‌نما هی: ۳۰ ایک تو شیر ببر،
جو سارے حیوانات میں بہادر هی، اور
کسي کے سامھنے سے پھرتا نہیں؛
۳۱ جنگلي گھوڑا سرانجام سے کسا هوا؛
اور بکرا؛ اور بادشاہ، || جس کا سامھنا
کوئي نہ کرے. ۳۲ اگر تو نے آپ کو بڑا
ٹھہراکے ناداني کي، یا تو نے کچھ بڑا
منصوبہ کیا تو هاتھ اپنے منھ پر رکھ[t].
۳۳ یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا
هی، اور ناک مروڑنے سے لہو؛ اُسي طرح
غصہ بھڑکانے سے فساد برپا هوتا هی.

۳۱ باب

۱ پاکیزگي اور پرهیزگاري کي بابت ایک نصیحت جو لموایل سے کي گئي. ۲ مصیبت‌زدوں کو سلي دینے اور اُن کي حمایت کرنے کي مناسبت جتلائي جاتي. ۱۰ نیک جورو کے اوصاف، اور اُس کي تعریف.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

لموایل بادشاہ کي باتیں، وہ اِلهامي
کلام[a]، جو اُس کي ما نے اُسے سکھلایا.
۲ کیا کہوں، ای میرے بیٹے؟ کیا، ای
میرے رحم کے بیٹے[b]؟ ای تو، جسے
میں نے نذریں مانکے پایا، کیا؟ ۳ اپني
دولت عورتوں کو مت دے[c]، اور اپني
راهیں بادشاهوں کي بگاڑنیوالیوں کي
طرف نہ نکال[d]. ۴ ای لموایل، بادشاهوں
کو می‌خوري زیبا نہیں، اور نشیوالي
چیزیں شاهزادوں کو لایق نہیں[e]؛ ۵ تا
نہ هووے کہ وے پیویں، اور شریعت کو
بھلاویں، اور †مظلوموں میں سے کسي کا
اِنصاف کرتے هوئے بھٹک جاویں[f].
۶ شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر هی،
اور می اُن کو، جو شکستہ دل هیں[g]؛
۷ تاکہ وہ پیوے، اور اپني تنگ‌دستي
فراموش کرے، اور اپني تباہ‌حالي کو پھر
یاد نہ کرے. ۸ اپنا منھ گونگے کے لیئے
کھول[h]، اُن سب کي حجت بیان کرنے
کو، جو هلاک هونے پر هیں[i]. ۹ اپني
زبان کھول، سچي عدالت کر[k]، اور
مسکینوں اور تہي‌دستوں کے لیئے حجت
ثابت کر[l].
۱۰ کس کو نیکوکار جورو ملتي هی؟
کہ اُس کي قیمت لعلوں سے بہت
زیادہ هی[m]؟ ۱۱ اُس کے شوهر کے دل
کو اُس پر اِعتماد هی: سو اُسے منافع
کي کمي نہ هوگي. ۱۲ وہ جب تک
جیتي رهیگي اُس سے نیکي هي کریگي،
بدي نہ کریگي. ۱۳ وہ صوف اور کتان
ڈھونڈھتي هی، اور خوشي کے ساتھ اپنے
هاتھوں سے کام کرتي هی. ۱۴ وہ سوداگروں
کے جہازوں کي مانند هی؛ وہ اپني
خورش دور سے لے آتي هی. ۱۵ وہ رات
رهتے هوئے اُٹھتي هی[n]، اور اپنے گھرانے کو
کھلاتي هی، اور اپني چھوکریوں کو کام دیتي
هی[o]. ۱۶ وہ کسي کھیت کي بابت
سوچ کرتي هی، اور اُسے مول لیتي هی،
اور اپنے هاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتي
هی. ۱۷ وہ مضبوطي سے اپني کمر باندھتي
هی، اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتي
هی. ۱۸ وہ اپني سوداگري تجویز کرتي
هی، کہ وہ مفید هی؛ رات کو اُس کا
چراغ نہیں بجھتا. ۱۹ وہ تکلے پر اپنے
هاتھ چلاتي هی، اور اُس کے هاتھ اٹیرن
پکڑتے هیں. ۲۰ وہ غریب غربا کي
طرف اپنا هاتھ بڑھاتي هی؛ هاں، وہ اپنے
هاتھ محتاجوں کي طرف پھیلاتي هی[p].

[r] امثال ۶: ۶، وغیرہ.
[s] زبور ۱۰۴: ۱۸
|| یا، جو اپنے لوگوں کے بیچ هی.
[t] ایوب ۲۱: ۵ اور ۴۰: ۴. واعظ ۸: ۳. میکہ ۷: ۱۶
[a] امثال ۳۰: ۱
[b] یسعیاہ ۴۹: ۱۵
[c] امثال ۵: ۹
[d] امثال ۲۰: ۱۷. نحمیاہ ۱۳: ۲۶
امثال ۲۰: ۱. هوسیع ۴: ۱۱
[e] واعظ ۱۰: ۱۷
† عبراني میں، ظلم کے سبب فرزندوں کا.
[f] هوسیع ۴: ۱۱
[g] زبور ۱۰۴: ۱۵
[h] دیکھو ایوب ۲۹: ۱۵، ۱۶
[i] ۱ سموئیل ۱۹: ۴. آستر ۴: ۱۶
[k] احبار ۱۹: ۱۵
[l] یسعیاہ ۱: ۱۷. ایوب ۲۹: ۱۲. یسعیاہ ۱: ۱۷. یرمیاہ ۲۲: ۱۶
[m] امثال ۱۲: ۴ اور ۱۸: ۲۲ اور ۱۹: ۱۴
[n] رومیوں ۱۲: ۱۱
[o] لوقا ۱۲: ۴۲
[p] افسیوں ۴: ۲۸. عبرانیوں ۱۳: ۱۶

٢١ وہ اپنے گھرانے کے لیئے پالا سے نہیں ڈرتي، کیونکہ اُس کے خاندان میں هر ایک اِسرخ لباس اوڑھے هوئے هے۔ ٢٢ وہ اپنے لیئے نکڑیوں دار [illegible] بنتي هے۔ اُسکي پوشاک [illegible] اور ارغواني هے۔ ٢٣ اُسکا شوهر پھاٹک کي مجلسوں [illegible] مشہور هے، جب کہ وہ شہر کے [illegible] بیٹھتا هے۔ ٢٤ وہ [illegible] بیچتي هے۔ [illegible] سوداگروں کے [illegible] رهتي هے۔ ٢٥ [illegible] اور حرمت اُس کي پوشاک هیں، اور وقت آئندہ کي [illegible] خوشوقت هوتي۔ ٢٦ وہ اپنا منھ [illegible] حکمت کي باتیں بولتي هے، اُس کي زبان میں مہرباني کي شریعت هے۔ ٢٧ وہ اپنے گھرانے کي عادتوں پر [illegible] نگاہ کرتي هے، اور کاهلي کي روٹي نہیں کھاتي۔ ٢٨ اُس کے بیٹے اُٹھتے هیں، اور اُسے مبارک کہتے هیں؛ اور اُس کا شوهر بھي اُس کي تعریف کرتا هے۔ ٢٩ بہتیري بیٹیوں نے نیکوکاري کي هے، پر تو سب [illegible] سبقت لے گئي۔ ٣٠ حسن [illegible] هے، اور جمال [illegible] پر [illegible] عورت، جو خدا [illegible] سے ڈرتي هے، ستودہ هو جائیگي۔ ٣١ اُسے اُس [illegible] پھل دو، اور اُسکے کام [illegible] میں اُسکي ستائش کرینگے۔

پیشتر مسیح سے ١٠١٥ کے قریب

واعظ کي کتاب

١ باب

[illegible]

١ شاہ یروشلم داؤد کے بیٹے واعظ کي باتیں۔ ٢ بطالتوں کي بطالت، واعظ کہتا هے، بطالتوں کي بطالت؛ سب کچھ باطل هے۔ ٣ اِنسان کو اُس ساري محنت سے، جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا هے کیا حاصل هوتا هے؟ ٤ ایک پشت جاتي هے، اور دوسري پشت آتي هے، پر زمین همیشہ قائم رهتي هے۔ ٥ سورج نکلتا هے، اور سورج ڈھلتا هے، اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا جلد چلا جاتا هے۔ ٦ هوا دکھن طرف چلي جاتي هے، اور پھر کے اُتر کي طرف پھرتي هے؛ یہ سدا چکر مارتي هے؛ اور اپنے پھیراو کے مطابق پھیر کرتي هے۔ ٧ ساري ندیاں سمندر میں بہ جاتي هیں، پر سمندر بھر نہیں جاتا؛ اُسي جگہہ جہاں سے ندیاں نکلیں، اُدھر هي کو [illegible] جاتي هیں۔ ٨ ساري چیزیں [illegible] هیں، آدمي یہ بتا نہیں سکتا: آنکھ دیکھنے سے آسودہ نہیں هوتي، اور نہ کان سننے سے بھرتا هے۔ ٩ جو هوا، وهي پھر هوگا: اور جو چیز بن چکي هے، وهي هے جو بنائي جائیگي، اور سورج کے نیچے کوئي نئي چیز نہیں۔ ١٠ کیا کوئي چیز ایسي هے جس کي بابت کہہ سکیں، کہ دیکھو، یہ تو نئي هے؟ وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے درمیان جو هم سے آگے تھے، موجود تھي۔ ١١ اگلي چیزوں کي یادگاري نہیں؛ اور

[illegible] ایوب [illegible] اور [illegible] واعظ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اُن چیزوں کي جو آتي هیں، اُن لوگوں
کے درمیان جو اُن کے بعد هونگے، یاد نہ
هوگي۔
۱۲ میں واعظ یروسلم میں بني اِسرائیل
کا بادشاہ تھا[z]۔ ۱۳ اور میں نے اپنا دل
لگایا، کہ جو کچھ آسمان کے نیچے کیا
جاتا هی، اُس سب کي تفتیش و
تحقیق کروں؛ خدا نے بني آدم کو یہہ
سخت دکھ دیا[a] کہ وے اِس شغل
میں اُتنگے لگے رهیں۔ ۱۴ میں نے سارے
کاموں کو دیکھا، جو آسمان کے نیچے
کیئے جاتے هیں؛ اور دیکھ، سب کچھ
بطلان اور هوا کي چران هی۔ ۱۵ وہ جو
ٹیڑھا هی، سیدھا کیا جا نہیں سکتا[b]،
اور جو موجود نہیں، اُس کا حساب
کرنا ممکن نہیں هی۔ ۱۶ میں نے یہہ
بات اپنے دل میں کہي، دیکھ، میں نے
بڑي ترقي کي، بلکہ اُن سبھوں سے، جو
میرے آگے یروسلم میں تھے، زیادہ
حکمت پائي[c]: هاں، میرا دل حکمت
اور دانش میں بڑا کاردان هوا۔ ۱۷ لیکن
جب میں نے حکمت کے جاننے کو، اور
حماقت اور جہالت کے سمجھنے کو دل
لگایا[d]، تو معلوم کیا، کہ یہہ بھي هوا پر
چرنا هی۔ ۱۸ کیونکہ بہت حکمت
میں بہت دقت هی[e]؛ اور جس کا
عرفان فراوان هوتا، اُس کا دکھ زیادہ هوتا۔

[z] ۱: ۱ آیت
[a] پید ۳: ۱۹ واعظ ۳: ۱۰
[b] واعظ ۷: ۱۳
[c] ۱ سلا ۳: ۱۲، ۱۳
[d] اور ۴: ۳۰ ور ۱۰: ۷ ۲۳ واعظ ۲: ۱۲ واعظ ۷: ۲۳، ۲۵ اور ۲: ۲۰
[e] تسا ۱۰: ۱۲ واعظ ۱: ۱۲

۲ باب

اس بیان میں کہ ۱ دنیا میں عیش و عشرت کرنا ایک باطل
شغل هی۔ ۱۲ هرچند کہ دانشمند جاهلوں سے اچھے
هیں، لیکن دونوں کا ایک هي انجام هی۔ ۱۸ دولت
بٹورنے کے لیئے محنت کرنا بطلان هی، کہ نہیں معلوم هی
کہ هم مرنے کے بعد کون اُسے پاویگا۔ ۲۴ اپني محنت
کے پھلوں سے خوش رهنا هر صورت سے مفید؛ پر ایسي
خوشوقتي خدا کي عین بخشش هی۔

میں نے اپنے دل میں کہا، کہ ارے آ،
میں تجھ کو خوشي سے آزماؤنگا، سو
عشرت کر لے[a]: لو، یہہ بھي بطلان هی[b]۔
۲ میں نے هنسي سے کہا، تو دیوانہ: اور
شادماني سے، یہہ کیا کرتي هی[c]؟ ۳ میں
نے اپنے دل میں تجویز کي، کہ کیونکر
جسم کي طاقت کے واسطے مے‌نوشي
کروں[d]، پر اِس طرح کہ میرا دل حکمت
کي طرف مائل رهے: اور احمقي کو پکڑکے
رکھوں، جب تک دیکھوں، کہ اِس میں
بني آدم کي کیا بہبودي هی، کہ وے
آسمان کے نیچے اپني زندگي کے سب
دن یہي کیا کریں۔ ۴ میں نے بڑے بڑے
کام کیئے: میں نے اپنے ایلئے عمارتیں
بنائیں: اور میں نے اپنے لیئے تاکستان
لگائے: ۵ میں نے اپنے ایلئے باغیچہ اور
باغ تیار کیئے، اور اُن میں هر قسم کے
میوہ‌دار درخت لگائے: ۶ میں نے اپنے
لیئے تالاب بنائے، کہ اُن میں سے باغ کے
درختوں کا ذخیرہ سینچوں: ۷ میں نے
غلام اور لونڈیاں مول لیں، اور میرے
خانہ‌زاد میرے گھر میں پیدا هوئے: میں
بھي بہت سے گائے بیل اور بھیڑ بکري
کے گلوں کا مالک تھا، ایسا کہ میں اُن
سبھوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں
تھے، زیادہ مالدار تھا: ۸ میں نے سونا
اور روپا، اور بادشاهوں اور دساوروں کا
خاص خزانہ اپنے لیئے جمع کیا[e]: میں
نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکھیں، اور
بني آدم کے اسباب عیش، ||بیگم اور
حرمیں، اپنے لیئے فراهم کیں۔ ۹ سو
میں بزرگ هوا، اور سبھوں کي بہ‌نسبت
جو یروسلم میں میرے آگے تھے زیادہ
ترقي کي[f]: میري حکمت بھي مجھ میں
قائم رهي۔ ۱۰ اور سب کچھ، جو میري
آنکھیں چاهتي تھیں، میں نے اُن سے
باز نہیں رکھا؛ میں نے اپنے دل کو کسي
طرح کي خوشي سے نہیں روکا؛ کیونکہ
میرا دل میري ساري محنت سے
شادمان هوا؛ اور میري ساري محنت
سے میرا بخرہ یہي تھا[g]۔ ۱۱ بعد اُس
کے میں نے اُن سب کاموں پر، جو میرے
هاتھوں نے کیئے تھے، اور اُس محنت
پر، جو میں نے کام کرنے میں کھینچي

[a] لوقا ۱۲: ۱۹
[b] یسع ۵۰: ۱۱
[c] امث ۱۴: ۱۳ واعظ ۷: ۶
[d] واعظ ۱: ۱۷
[e] ۱ سلا ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۰، ۱۴، ۲۱ وغیرہ
|| یا، موسیقي کے هر نوع کے ساز باجے بہم پہنچائے۔
[f] واعظ ۱: ۱۶
[g] واعظ ۳: ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۹: ۹

پیشتر مسیح سے ۹۰۷ کے قریب

نهی، نظر کی، اور دیکها، که سب بطلان اور هوا کی چران هی[a]، اور آسمان کے تلے کچهه فائدہ نهیں۔

۱۲ اور میں حکمت اور حماقت اور جهالت کے دیکهنے پر متوجهه هوا[b]؛ کیونکه وہ شخص، جو بادشاہ کے بعد آویگا، کیا کریگا، مگر وہ، جو قدیم سے لوگ کرتے آئے هیں؟ ۱۳ اور میں نے دیکها، که جیسی روشنی کو تاریکی پر فضیلت هی، ویسی هی حکمت میں حماقت سے زیادہ شرافت هی۔ ۱۴ دانشور اپنی آنکهیں اپنے سر میں رکهتا هی، پر احمق اندهیرے میں جلتا هی[k]؛ تس پر بهی میں جان گیا، که ایک هی حادثه اُن سب پر گذرتا هی[l]۔ ۱۵ تب میں نے اپنے دل میں کها، جیسا احمق پر حادثه هوتا هی، ویسا مجهه پر بهی هوگا؛ پهر میں کاهے کو زیادہ دانشور هوں؟ سو میں نے اپنے دل میں کها، که یهه بهی بطلان هی۔ ۱۶ کیونکه نه دانشور اور نه احمق کا ذکر ابد تک رهیگا؛ کیونکه وہ جو هوا هی، سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش هو جائیگا: اور هائے! دانشور کیونکر مر جاتا؟ اِسی طرح جس طرح احمق مرتا هی۔ ۱۷ سو میں زندگی سے بیزار هوا؛ کیونکه وہ کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا هی، مجهے برا معلوم هوا؛ کیونکه سب بطلان اور هوا کی چران هی۔

۱۸ بلکه میں اپنی ساری محنت کے کام سے، جو سورج کے نیچے کیا تها، بیزار هوا؛ اِس لیئے که ضرور تها که میں اُسے اُس آدمی کے لیئے، جو میرے بعد آویگا، چهوڑ جاؤں[m]۔ ۱۹ اور کون جانتا هی، که وہ دانشور یا احمق هوگا؟ بهر حال وہ میری ساری محنت کے کام پر، جو میں نے کیا، اور جس میں میں نے سورج کے تلے اپنی حکمت ظاهر کی،

واعظ ۱: ۳، ۱۴
واعظ ۱: ۱۷ اور ۷: ۲۵
امثا ۱۷: ۲۴ واعظ ۸: ۱
زبور ۴۹: ۱۰ واعظ ۹: ۲، ۳، ۱۱
زبور ۴۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

ضابط هوگا۔ یهه بهی بطلان هی۔ ۲۰ تب میں پهرا، که اپنا دل اُس سارے کام سے، جو میں نے سورج کے نیچے کیا تها، ناامید کروں۔ ۲۱ کیونکه ایک شخص هی جس کے کام حکمت اور دانائی اور کامیابی کے ساتهه هیں: لیکن وہ اُسے دوسرے آدمی کے لیئے، جس نے اُس میں کچهه محنت نهیں کی، چهوڑ جائیگا، که اُس کی میراث هو۔ یهه بهی بطلان اور بلائے عظیم هی۔ ۲۲ کیونکه آدمی کو اُس کی ساری مشقت اور جانفشانی سے، جو اُس نے سورج کے نیچے کی هی، کیا حاصل هوتا[n]؟ ۲۳ کیونکه اُسکے لیئے عمر بهر غم هی، اور اُس کی محنت ماتم هی[o]؛ بلکه اُس کا دل رات کو بهی آرام نهیں پاتا۔ یهه بهی بطلان هی۔

۲۴ سو اِنسان کے لیئے اِس سے که وہ کهاوے اور پیوے، اور اپنی ساری محنت کے درمیان خوش هوکے اپنا جی بهلاوے[p]، کچهه بهتر نهیں۔ یهه بهی میں نے دیکها، که یهه خدا کے هاتهه کا دیا هوا هی۔ ۲۵ کیونکه کون کها سکتا، اور کون حظ اُٹها سکتا، اُس سے زیادہ که میں کرتا؟ ۲۶ کیونکه وہ اُس آدمی کو جو اُس کے حضور میں[q] اچها هی، حکمت اور دانائی، اور خوشی بخشتا هی؛ لیکن گنهگار کو کوفت کهلاتا هی؛ وہ جمع کرے، اور انبار لگاوے، تا که اُسے دیوے، جو خدا کا پسندیدہ هی[r]۔ یهه بهی بطلان اور هوا کی چران هی۔

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ زمانوں کے اِنقلاب سے ایک بطالت پیدا هوتی جس سے اِنسان کا دکهه درد زیادہ هو جاتا۔ ۱۱ خدا کی صنعتوں میں ایک بڑی خوبی دکهائی دیتی۔ ۱۶ پر اِنسان کا یهه حال هی، که اُس جهان میں خدا اُس کے سب کاموں کا بدلا دیگا، اور اِس جهان میں وہ حیوانوں کا هم‌درجه معلوم هوتا۔

هر چیز کا ایک موسم هی، اور هر کام کا، جو آسمان کے نیچے هوتا، ایک وقت هی[s]: ۲ پیدا هونے کا ایک وقت هی،

[n] واعظ ۱: ۳ اور ۳: ۹
[o] ایوب ۵: ۷ اور ۱۴: ۱
[p] واعظ ۳: ۱۲، ۱۳، ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۸: ۱۵
[q] پید ۷: ۱ لوقا ۱: ۶
[r] ایوب ۲۷: ۱۶، ۱۷ امثا ۲۸: ۸
[s] ۱۰ آیت واعظ ۸: ۶

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اور مر جانے کا ایک وقت هی؛ درخت
لگانے کا ایک وقت هی، اور اُکهاڑنے کا ایک
وقت هی؛ ۳ مار ڈالنے کا ایک وقت هی،
اور چنگا کرنے کا ایک وقت هی؛ ڈهانے
کا ایک وقت هی، اور اُٹهانے کا ایک وقت — عبر ۹ : ۲۷
هی؛ ۴ رونے کا ایک وقت هی، اور هنسنے
کا ایک وقت هی؛ غم کهانے کا ایک وقت
هی، اور ناچنے کا ایک وقت هی؛ ۵ پتهر
پهینکنے کا ایک وقت هی، اور پتهر بٹورنے
کا ایک وقت هی؛ هم آغوشي کرنے کا
ایک وقت هی، اور هم آغوشي سے باز رهنے کا
کا ایک وقت هی؛ ۶ پانے کے لیئے کهوجنے کا — یوایل ۲ : ۱۶ — ۱ قرن ۷ : ۵
ایک وقت هی، اور کهو دینے کا ایک وقت
هی؛ رکه چهوڑنے کا ایک وقت هی، اور
خرچ کرنے کا ایک وقت هی؛ ۷ پهاڑنے کا
ایک وقت هی، اور سینے کا ایک وقت
هی؛ چپ هونے کا ایک وقت هي، اور — عمو ۵ : ۱۳
بولنے کا ایک وقت هی؛ ۸ اُلفت کرنے
کا ایک وقت هی، اور عداوت کرنے کا ایک
وقت هی؛ جنگ کا ایک وقت هی، — لوقا ۱۴ : ۲۶
اور صلح کا ایک وقت هی. ۹ کام کرنیوالے
کو اُس سے، جس میں وہ محنت کرتا
هی، کیا حاصل هوتا هی؟ ۱۰ میں نے — واعظ ۱ : ۳
اُس کام کو دیکها، جو خدا نے بني آدم
کو دیا هی، کہ اُس میں مشغول هوویں. — واعظ ۱ : ۱۳
۱۱ اُس نے هر ایک چیز کو اُس کے موسم
میں خوب بنایا: اور اُس نے دنیا کے کار
و بار کو بهي اُن کے دل میں جاے‌گیر کیا
هی، اِس لیئے کہ اِنسان اُس کام کو، جو
خدا شروع سے آخر تک کرتا هی، نهیں
دریافت کر سکتا. ۱۲ میں یقیناً جانتا، — واعظ ۸ : ۱۷ — روم ۱۱ : ۳۳
کہ اِنسان کے لیئے اُن میں کچه خوبي
نهیں مگر یهہ، کہ وے خوشوقت هوویں،
اور آپ اپنے جیتے جي نیکي کر لیں. — ۲۲ آیت
۱۳ اور یهہ بهي کہ هر ایک اِنسان کهاوے
اور پیوے، اور اپني ساري محنت کا فائدہ
پاوے، تو یهہ بهي خدا کي بخشش هی. — واعظ ۲ : ۲۴
۱۴ اور مجهہ پر یقین هی، کہ سب کچه،
جو خدا کرتا هی، همیشہ کہ لیئے هی؛

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اُس میں کوئي چیز بڑهائي نهیں جا
سکتي، اور نہ اُس میں کوئي چیز گهٹائي
جائے: اور خدا یوں کام کرتا، کہ لوگ
اُس کے حضور ڈرتے رهیں. ۱۵ جو کچه
کہ هوا تها، اب بهي هی؛ اور جو کچه — یعقو ۱ : ۱۷
هونے کو هی، سو آگے بهي هوا؛ اور خدا — واعظ ۱ : ۹
گذشتہ احوال کا حساب لیتا هی.
۱۶ پهر میں نے سورج کے نیچے
عدالت کا مکان دیکها؛ وهاں شرارت تهي: — واعظ ۵ : ۸
اور صداقت کا مکان؛ وهاں بهي بدکاري
تهي. ۱۷ تب میں نے اپنے دل میں
کها، کہ خدا راستبازوں اور شریروں کي
عدالت کریگا؛ کیونکہ هر ایک مُهم کے — روم ۲ : ۶، ۷، ۸
لیئے اور هر کام کے لیئے ایک وقت هی. — ۲ قرن ۵ : ۱۰ — ۲ تسا ۱ : ۶، ۷
۱۸ میں نے اپنے دل میں بني آدم کے — ۱ آیت
حال کي بابت کها، کاش کہ خدا اُن
پر آشکارا کرے، اور وے آپ کو کہ حیوان کے
مانند هیں، پهچانیں. ۱۹ کیونکہ جو بني
آدم پر گذرتا، سو حیوان پر گذرتا؛ ایک
هي حادثہ دونوں پر گذرتا هی: جس — زبور ۴۹ : ۱۲، ۲۰
طرح یهہ مرتا هی، اُس هي طرح وہ — اور ۷۳ : ۲۲
مرتا هی؛ هاں، سب میں ایک هي — واعظ ۲ : ۱۶
سانس هی، اور اِنسان کو حیوان پر
فوقیت نهیں؛ کیونکہ سب بطالت هی.
۲۰ سب کے سب ایک هي جگهہ جاتے
هیں؛ سب کے سب خاک سے هیں،
اور سب کے سب پهر خاک میں جا
ملتے هیں. ۲۱ بني آدم کي روح جو — پید ۳ : ۱۹
اُوپر چڑهتي، اور جانوروں کي روح جو — واعظ ۱۲ : ۷
زمین کے نیچے اُترتي، کون جانتا؟ ۲۲ سو
میں نے دیکها، کہ اِنسان کے واسطے اِس
سے کہ وہ اپنے کار و بار میں خوش رها
کرے، کچه بهتر نهیں، اِس لیئے کہ اُس — ۱۲ آیت — واعظ ۲ : ۲۴
کا بخرہ وہ هی: کیونکہ کون اُسے پهر لائیگا، — اور ۵ : ۱۸ — اور ۱۱ : ۹
کہ جو کچه کہ اُسکے بعد هوگا دیکه لے. — واعظ ۲ : ۱۰ — واعظ ۶ : ۱۲ — اور ۸ : ۷ — اور ۱۰ : ۱۴

۴ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ بني آدم کي حالت زیادہ بطالت‌مایل هوتي ظلم کے سبب، ۴ پهر حسد کے باعث، ۷ پهر لالچ سے، ۹ پهر بےعلاقہ رهنے سے، ۱۳ اور بکرالي او رخودسري سے.

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تب میں پهر پهرا، اور میں نے سب
ظلموں پر، جو سورج کے نیچے کیئے جاتے
هیں، نظر کي: اور مظلوموں کے آنسوؤں
کو دیکها، که اُن کا کوئي تسلي دینیوالا نه
تها: اور نه وے جو اُن پر ظلم کرتے تهے
واعظ ۳: ۱۶ اور ۵: ۸ زبردست تهے، پر اُن کا کوئي تسلي
دینیوالا نه رها. ۲ تب میں نے مُردوں کو،
جو آگے مر چکے، اُن زندوں سے، جو اب
ایوب ۳: ۱۷، وغیره جیتے هیں، زیاده مبارک جانا. ۳ لیکن
دونوں سے نیک بخت وه هی، جو اب تک
نهیں هوا هی، جس نے وه برا کام، جو سورج
ایوب ۳: ۱۱، ۱۶، ۲۱ واعظ ۶: ۳ کے نیچے کیا جاتا هی، نهیں دیکها هی.
۴ بعد اُس کے، میں نے ساري محنت
کے کام اور هر ایک اچهي دستکاري کو
دیکها، که اُس کے سبب سے آدمي اپنے
همسائے سے حسد کرتا. یهه بهي بطلان اور
هوا کي چران هی. ۵ بےدانش اپنے
امثا ۶: ۱۰ هاتهه سمیٹتا هی، اور آپ هي اپنا
اور ۲۴: ۳۳ گوشت کهاتا هی. ۶ ایک مُٹهي بهر
جو چین کے ساتهه هو اُس سے بهتر هی،
که دونوں مُٹهیاں بهریں اور درد اور هوا
امثا ۱۵: ۱۶، ۱۷ کا چرنا هو.
اور ۱۶: ۸ ۷ اور میں پهرا، اور سورج کے نیچے
کي بطلان کو دیکها. ۸ کوئي اکیلا هی،
اور اُس کے ساتهه کوئي دوسرا نهیں:
اُس کے نه بیٹا نه بهائي هی: تس پر
بهي اُس کي ساري محنت کي اِنتها
نهیں، اور اُس کي آنکه دولت سے سیر
امثا ۲۷: ۲۰ ۱ یوحنا ۲: ۱۶ نهیں هوتي: وه هرگز نهیں کهتا که میں
کس کے لیئے محنت کرتا، اور اپني جان
زبور ۳۹: ۶ کو عیش سے محروم رکهتا هوں؟ یهه بهي
بطلان، هاں، یهه سخت رنج هی.
۹ ایک سے دو بهتر هیں: کیونکه اُن
کي محنت سے اُن کو بڑا فایده هوتا هی.
۱۰ کیونکه اگر وے گریں، تو ایک اپنے
ساتهي کو اُٹهاویگا: پر اُس پر جو تنها
هی جب گرتا هی افسوس هی، کیونکه
اُس کا کوئي دوسرا نهیں، جو اُسے اُٹها
کهڑا کرے. ۱۱ پهر اگر دو ایک ساتهه لیٹیں،
تو گرم هوتے هیں: پر اکیلا کیونکر گرم
هو جائیگا؟ ۱۲ اور اگر کوئي ایک پر
غالب هو، تو وے دونوں اُس کا سامهنا
کرینگے اور تهري ڈوري جلد نهیں ٹوٹتي.
۱۳ مسکین لڑکا جو دانشمند هی،
اُس بوڑهے بیوقوف بادشاه سے جو زیاده
نصیحت سهنے نهیں جانتا، بهتر هی.
۱۴ کیونکه وه قیدخانے سے نکلکے، بادشاهت
کرنے آیا: باوجودے که وه جو سلطنت
هي میں پیدا هوا، مسکین هو چلا.
۱۵ میں نے سب زندوں کو، جو سورج
کے نیچے چلتے هیں، دیکها، که وے اُس
دوسرے جوان کے ساتهه تهے، جو اُس کا
جانشین هونے کے لیئے برپا هوتا هی.
۱۶ اُن سب لوگوں کا شمار نهیں، جن
پر وه حکمران هی: تد بهي وے جو
اُس کے بعد اُٹهینگے، اُس سے خوش نه
هونگے. یقیناً یهه بهي بطلان اور هوا کي
چران هی.

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ چند بطالتیں هیں جو عبادت کے علاقه
میں هوتیں، ۸ پهر ظلم کے سبب زیاده کڑکڑانے میں
اور هوتیں، ۹ پهر اور هیں جو دولت سے متعلق هیں.
۱۸ دولتمندي میں خوشوقتي کرنے کا زور خدا کي
بخشش هی.

دیکهو خر ۳: ۵ یسع ۱: ۱۲، وغیره جب که تو خدا کے گهر کو جاتا هی،
تو اپنے قدم کو هوشیاري سے رکه: اور
۱ سمو ۱۵: ۲۲ سننے پر زیاده مستعد هو، اور نه که
احمقوں کے سے ذبیحے گذراننے پر: کیونکه
زبور ۵۰: ۸ امثا ۱۵: ۸ وے نهیں سمجهتے که زبوني کا کام کرتے
اور ۲۱: ۲۷ هوسیع ۶: ۶ هیں. ۲ اپنے منهه سے بولنے میں جلدي
مت کر، اور اپنے دل کو روک، که وه شتابي
سے خدا کے حضور کچهه نه کهے: کیونکه
خدا آسمان پر هی، اور تو زمین پر:
امثا ۱۰: ۱۹ متي ۶: ۷ اِس لیئے تو اپني باتیں تهوڑي کر.
۳ کیونکه کام کي کثرت کے باعث سے
خواب دیکها جاتا هی: اور احمق کي
امثا ۱۰: ۱۹ آواز باتوں کي کثرت سے جاني جاتي
گنتي ۳۰: ۲ هی. ۴ جب تو خدا کے لیئے منت
اِستثنا ۲۳: ۲۱، ۲۲، ۲۳ مانے، تو اُس کے ادا کرنے میں دیري نه
زبور ۵۰: ۱۴ اور ۷۶: ۱۱ کر: کیونکه وه احمقوں سے خوشنود نهیں

پیشتر مسیح سے ٩٧٧ کے قریب

هی: وه جو تو نے منت ماني هی دے
ڈال. ٥ تیرا منت نه ماننا اُس سے بهتر
هی، که تو منت مانے اور ادا نه کرے. ٦ اپنے
منهه کو چهوڑ نه دے، که اُس سے تیرا
بدن گنهگار هو جاوے؛ اور ا فرشتے کے
حضور مت کهه، که بهول چوک تهي؛
کاهے کو خدا تیري آواز سے بیزار هو، اور
تیرے هاتهوں کا کام برباد کرے؟ ٧ کیونکه
خوابوں کے وفور میں اور باتوں کي کثرت
میں گوناگون بطالتیں هیں؛ پس تو
خدا سے ڈر.
٨ اگر تو ملک میں مسکینوں کي
مظلومي، اور عدل اور صدق کے اِنقلاب
کو هوتے دیکهے، تو اُس بات سے حیران
مت هو؛ کیونکه وه، جو اُس سے جو
بهت بلند هی بلندتر هی، نگاه کرتا هی:
اور اُن سے بهي کوئي بالاتر هیں.
٩ زمین کا حاصل سب کے لیئے هی،
بلکه کهیتي باري سے بادشاه کا بهي کام
نکلتا هی. ١٠ وه جو روپے پر عاشق
هی روپے سے آسوده نه هوگا؛ اور جو
دولت چاهتا هی، اُس کے بڑهنے سے سیر
نه هوگا. یهه بهي بطالت هی. ١١ جب
مال کي فراواني هوتي هی، تو اُس کے
کهانیوالے بهي بهت هوتے هیں؛ اور اُس
کے مالکوں کے لیئے کیا فائده هی، مگر یهه،
که وے اُسے اپني آنکهوں سے دیکهیں؟
١٢ محنتي کي نیند میٹهي هی، خواه
وه تهوڑا کهاوے خواه بهت؛ لیکن دولت
کي فراواني مالدار کو سونے نهیں دیتي.
١٣ ایک بلاے عظیم هی، جسے میں نے
سورج کے نیچے هوتے دیکها، که دولت اُسکے
مالک کے نقصان کے لیئے رکهي جاتي هی.
١٤ اور وه مال کسي برے حادثے سے برباد
هوتا هی؛ اور اُس کے ایک بیٹا پیدا
هوتا هی، تو اُس وقت اُس کے هاتهه
میں کچهه نهیں بچ رهتا هی. ١٥ جس
طرح سے وه اپني ما کے پیٹ سے نکلا،
اُسي طرح ننگا، جیسا که آیا تها، پهر

زبور ٦٦: ١٣، ١٤
امثال ٢٠: ٢٥
اعمال ٥: ٤
یا کاهن.
١ قرنتي ١١: ١٠
واعظ ١٢: ١٣
واعظ ٣: ١٦
زبور ١٢: ٥
اور ٥٨: ١١
اور ٨٢: ١
واعظ ٦: ١

پیشتر مسیح سے ٩٧٧ کے قریب

جائیگا؛ اور اپني کمائي میں سے کچهه
ساتهه نه رکهیگا، جسے وه اپنے هاتهه میں
لے جاوے. ١٦ اور یهه بهي سخت زبوني
هی، که بعینه جیسا که وه آیا تها، ویسا
هي جائیگا؛ اور اُس نے جو هوا کے لیئے
محنتیں اُٹهائیں، کیا فائده پایا؟
١٧ وه اپني عمر بهر اندهیرے میں کهاتا
هی، اور اُس کي دقداري، اور بیزاري
اور خفگي بهت هیں.
١٨ لو، جو میں نے دیکها: یهه خوب
هی، بلکه خوشنما هی، که آدمي کهاوے
اور پیوے، اور اپني ساري محنت سے،
جو سورج کے نیچے کرتا هی، اپني عمر
بهر راحت اُٹهاوے، جتني عمر خدا اُسے
دیوے؛ که اُس کا بخرا یهي هی.
١٩ هر ایک آدمي بهي، جسے خدا نے مال
و اسباب بخشا، اور اُسے اِختیار بهي دیا
که اُس میں سے کهاوے، اور اپنا بخره
لیوے، اور اپني محنت کے سبب خوشي
کرے؛ یهه تو خدا کي بخشش هی؛
٢٠ وه اپني زندگي کے دنوں کو بهت یاد
نه کریگا؛ اِس لیئے که خدا اُس کي
خوشدلي کے مطابق اُس سے سلوک کرتا
هی.

٦ باب

اِس بیان میں، که ١ وه دولت، جس سے کچهه کام نهیں نکلتا، سبهي باطل هی. ٣ فرزندوں کي بابت، ٧ اور اُس آدمي کے بڑهاپے کے حق میں جس کي دولت مطلق نه هو. ٩ آنکهوں کے دوڑانے میں اور جي کے نوانڈول هونے میں کیسي بطالت موجود هی. ١١ بطالتوں کي تقریر کا خاتمه.

ایک زبوني هی، جو میں نے سورج
کے نیچے دیکهي، اور وه اکثر آدمیوں
کے درمیان پائي جاتي هی. ٢ کوئي
ایسا هی، که خدا نے اُسے دهن دولت
اور عزت بخشي هی، یهاں تک که اُس
کو کسي چیز کي، جسے اُس کا جي
چاهتا هی، کمي نهیں؛ تس پر بهي
خدا نے اُسے توفیق نهیں دي، که اُس
سے کهاوے؛ بلکه اجنبي آدمي اُسے
کهاتا هی: یهه بطالت هی، اور ایک سخت
زبوني هی.

ایوب ١: ٢١
زبور ٤٩: ١٧
١ تمطاؤس ٦: ٧
امثال ١١: ٢٩
واعظ ١: ٣
یا عمر بهر تاریکي.
زبور ١٢٧: ٢
واعظ ٢: ٢٤
اور ٣: ١٢، ١٣، ٢٢
اور ٩: ٧
اور ١١: ٩
١ تمطاؤس ٦: ١٧
واعظ ٢: ١٠
اور ٣: ٢٢
واعظ ٢: ٢٤
اور ٣: ١٣
اور ٥: ١٨
واعظ ٥: ١٣
ایوب ٢١: ١٠، وغیره
زبور ١٧: ١٤
اور ٧٣: ٧
لوقا ١٢: ٢٠

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

جو کچھ ہوویگا، اُس کو معلوم نہیں[g]،
اور کون اُسے بتلا سکتا کہ، کیونکر ہوگا۔
۸ کسی آدمی کو روح پر اقتدار نہیں[h]
کہ اُسے بکڑ رکھے[i]۔ اور مرنے کے دن اُسکا
کچھ بس نہیں؛ اور اُس لڑائی میں چھٹی
نہیں ملتی، اور نہ شرارت اُن کو، جو اُسے
اِبچ د د، چھوڑیگی۔ ۹ یہہ سب
میں نے دیکھا، اور اپنا دل سارے کام پر،
جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، لگایا:
ایک وقت ہی، کہ جس میں ایک شخص
دوسرے پر حکومت کرکے اُسپر بلا
لاتا ہی۔ ۱۰ اُسی طرح سے میں نے دیکھا،
کہ شریر گاڑے گئے، اور لوگ بھی آتے
تھے، اور وے پاک مکان سے بھی جاتے
تھے، اور جس شہر میں وے ایسا کرتے
تھے، فراموش ہوئے؛ یہہ بھی بطلان ہی۔
۱۱ ازبسکہ بُرے کام پر سزا کا حکم فی الفور
دیا نہیں جاتا، اِس لیئے بنی آدم کا دل
اُن میں بدکاری پر بشدت مائل ہی[k]۔
۱۲ اگرچہ گنہگار سَو بار بُرائی کرے،
اور اُس کی عمر دراز ہووے[l]، تو بھی
میں یقیناً جانتا ہوں، کہ اُنہیں کا بھلا
ہوگا، جو خدا سے ڈرتے ہیں، اور اُس کے
حضور کانپتے ہیں[m]۔ ۱۳ لیکن گنہگار
کا بھلا کبھی نہ ہوگا، اور نہ وہ اپنے دنوں
کو سایہ کی مانند بڑھائیگا؛ اِس لیئے
کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں۔ ۱۴ ایک
بطلان ہی، جو زمین پر اِستعمال کیا
جاتا ہی؛ کہ نیکوکار لوگ ہیں جن کو
وہ واقع ہوتا ہی جو چاہیئے تھا کہ
بدکرداروں کو ہو، اور شریر لوگ ہیں
جنہیں وہ ملتا ہی جو چاہیئے تھا کہ
راستبازوں کو ملے[n]؛ میں نے کہا کہ
یہہ بھی بطلان ہی۔ ۱۵ تب میں نے
خورمی کی تعریف کی؛ کیونکہ سورج کے
نیچے اِنسان کے لیئے اِس سے کچھ بہتر
نہیں ہی، مگر کہ کھاوے اور پیوے، اور
خوش رہے؛ کیونکہ یہہ اُس کی محنت

کے درمیان، اُس کی زندگی کے سب دن
تک جو خدا نے سورج کے نیچے اُسے
دیئے، اُس کے ساتھ رہیگی[o]۔
۱۶ جب میں نے اپنا دل لگایا، کہ
حکمت سیکھوں، اور اُس کام کاج کو،
جو زمین پر کیا جاتا ہی، دیکھ لوں،
(کیونکہ ایسا بھی ہی جس کی آنکھیں
نہ رات نہ دن نیند دیکھتی ہیں:)
۱۷ تب میں نے خدا کے سارے کام پر
نگاہ کی، اور جانا، کہ اِنسان اُس کام کو،
جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی،
دریافت نہیں کر سکتا ہی[p]: اگرچہ
اِنسان محنت سے اُسکا کھوج کرے، پر
کچھ دریافت نہیں کریگا: نہایت یہہ
ہی، کہ ہرچند حکیم کو گمان ہووے، کہ
اُس کو معلوم کریگا، پر اُس کا بھید کبھی
پا نہ سکیگا[q]۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک ہی طرح کے حادثے نیکوں اور
بدوں پر گذرتے ۳ سب آدمیزادوں کو مرنا ہی۔ ۷ اِس
جہان میں کامل خوشی کے عوض فقط تسلی ملتی۔ ۱۱ خدا
سب پر مختار ہی۔ ۱۳ حکمت زور سے بہتر چیز ہی۔

اِن سب باتوں کو میں نے دل سے
غور کیا، اور سب حال کی تفتیش
کی، اور معلوم ہوا، کہ صادق اور حکیم
اور اُن کے کام خدا کے ہاتھ میں ہیں[a]؛
اِنسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس
سب سے جو اُس کے آگے ہی جانتا ہی۔
۲ سب کچھ جو ہوتا سبھوں پر ایکساں
گذرتا ہی[b]؛ صادق اور شریر پر، نیکوکار اور
پاک اور ناپاک پر، اُس پر جو قربانی لاتا،
اور اُس پر جو قربانی نہیں لاتا، ایک ہی
ماجرا واقع ہوتا ہی: جیسا نیکوکار ہی،
ویسا خطاکار ہی: جیسا وہ ہی جو قسم
کھاتا، ایسا وہ ہی جو قسم سے ڈرتا ہی۔
۳ سب چیزوں کے درمیان جو سورج
کے نیچے ہوتی ہیں ایک زبونی یہہ ہی،
کہ ایک ہی حادثہ سب پر گذرتا ہی:
ہاں، بنی آدم کا دل بھی شرارت سے
بھرا ہی، اور جب تک وے جیتے ہیں

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

حماقت اُن کے دل میں رہتي هی، اور
بعد اُسکے مُردوں میں شامل هوتے هیں.
۴ کیونکه کون هی که مقبول هووے؟
سب زندوں کے لیئے اُمید هی: کیونکه
جیتا کتا مرے هوئے شیر سے بہتر هی.
۵ اِس لیئے که زندے جانتے هیں، که هم
مرینگے؛ پر مردے کچهه بهي نهیں جانتےᶜ، ᶜ ایوب ۱۴ : ۲۱
اور اُن کے لیئے اور کچهه اجر نهیں؛ یسع ۶۳ : ۱۶
کیونکه اُن کي یادگاري جاتي رهتيᵈ. ᵈ ایوب ۷ : ۸، ۹، ۱۰
۶ اُن کي محبت بهي اور عداوت اور یسع ۲۶ : ۱۴
اُن کا حسد اب موقوف هوئے، اور تا ابد
اُن سب کاموں میں جو سورج کے
نیچے کیئے جاتے وے هرگز شامل نه
هونگے، نه بخره پاوینگے. ۷ اپني راه چلا
جا، خوشي سے اپني روٹي کها، اور خوشدلي
سے اپني مے پيᵉ؛ که خدا ابهي تیرے ᵉ واعظ ۸ : ۱۵
کاموں کو قبول کرتا هی. ۸ همیشه اُجلا
لباس پہنے رہ، اور اپنے سر کو چکناهٹ
سے خالي نه رکهه. ۹ اپني بطالت کي
زندگي کے سب دن جو اُس نے سورج
کے نیچے تجهے بخشي هی، هاں، اپني
بطالت کے سب دن، اُس جورو کے ساتهه
جو تیري پیاري هی، عیش کر لے، که
اِس زندگي میں، اور تیري اُس محنت
کے درمیان، جو تو نے سورج کے نیچے
کي، تیرا یهي بخرا هیᶠ. ۱۰ جو کام ᶠ واعظ ۲ : ۱۰، ۲۴
تیرا هاتهه کرنے پاوے، اُسے اپنے مقدور ور ۳ : ۱۳، ۲
بهر کر؛ کیونکه وهاں گور میں، جهاں تو ور ۵ : ۱۸
جانا هی، نه کام، نه منصوبه، نه آگاهي،
نه حکمت هی.
۱۱ پهر میں نے توجه کي، اور سورج
کے نیچے دیکها، که دوڑ هے کو هر وقت
دوڑنا نهیں آتا، اور نه جنگ زوراور
کو، بلکه نه روٹي دانشمند کو ملتي، نه
دولت فهمیدوالوں کو، نه عزت اهل خرد
کو هیᵍ، بلکه اُن سب کو وقت اور ᵍ ۲ : ۱۴،
اِتفاق کے قاعدے سے هوتا هی. ۱۲ سوا ۹ : ۲۲
اِس کے اِنسان اپنا وقت بهي نهیں
پهچانتاʰ: جس طرح مچهلیاں، جو برے ʰ ۸ : ۷
جال میں گرفتار هوتي هیں، اور جس
طرح چڑیاں پهندے میں پهنسائي جاتي
هیں، اُسي طرح بني آدم بهي بد وقتي

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

میں، جب اچانک اُن پر [illegible] پڑتا
هی، پهنس جاتے هیںⁱ. ۱۳ یه بهي
میں نے دیکها، که سورج کے نیچے
حکمت هی، اور یه مجهے بڑي چیز
معلوم هوئي: ۱۴ ایک چهوٹا شهر تها، ʲ امثا ۲۱ : ۲۲
اور اُس میں تهوڑے لوگ تهے: اُس پر لوقا ۱۲ : ۲۰، ۲۱
ایک بڑا بادشاه چڑهه آیا، اور اُسے گهیر اور ۱۷ : ۲۶، وغیره
لیا، اور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے ۱ تسا ۵ : ۳
باندهے: ۱۵ مگر اُس شهر کے بیچ اُنهوں نے
ایک کنگال دانشور مرد کو پایا، جسنے اپني
حکمت سے اُس شهر کو بچا لیاᵏ: باوجود ᵏ دیکهو ۲ سم ۲۰ : ۱۶، —۲۲
اِس کے، کسي نے اُس مسکین مرد کو
یاد نهیں کیا. ۱۶ تب میں نے کها، که
حکمت زور سے بهتر هیˡ: تس پر بهي ˡ امثا ۲۱ : ۲۲
اُس مسکین کي حکمت کي تحقیر هوتي اور ۲۴ : ۵
هی، اور اُسکي باتیں سني نهیں جاتیںᵐ. واعظ ۷ : ۱۹، ۱۸ آیت
۱۷ دانشوروں کي باتیں جو ملایمت ᵐ مرقس ۶ : ۲، ۳
سے کي جاویں، اُس شخص کے شور کي
نسبت سے، جو بیوقوفوں پر فرمانروا هی،
زیاده تر سني جاتیں. ۱۸ حکمت لڑائي
کے بهت سے هتهیاروں سے بهتر هیⁿ؛ پر ⁿ ۱۶ آیت
ایک گنهگار بهت سا مال غارت کرواتا هیᵒ. ᵒ یشو ۷ : ۱، ۱۱، ۱۲

۱۰ باب

۱ بابت دانشمندي اور حماقت کي؛ ۱۶ بے تهدي کي بابت، ۱۸ کهالت کي، ۱۹ اور روپیوں کي. ۲۰ اپنے دل میں بهي بادشاهوں کي تعظیم کرنے کي مناسبت.

موئي مکهیاں عطار کے عطر کو بدبو
کراتي، اور اُس کے جوش کهانے کے باعث
هوتیں؛ اِسي طرح دانش اور عزت کي
به نسبت، تهوڑي سي بے وقوفي کي بڑي
قدر هوتي. ۲ دانشور کا دل اُس کے
دهنے هاتهه هی؛ پر احمق کا دل اُس
کے بائیں هی. ۳ هاں، احمق جو هے،
جب وه راه چلتا هی، اُسکي عقل اُڑ
جاتي هی، اور وه سب سے کهتا هی، که
میں احمق هوںᵃ. ۴ اگر حاکم تجهه پر ᵃ امثا ۱۳ : ۱۶ اور ۱۸ : ۲
قهر کرے، تو اپني جگهه مت چهوڑᵇ؛ ᵇ واعظ ۸ : ۳
کیونکه برداشت بڑے گناهوں کي بابت
اُسے ٹهنڈا کر دیتي هیᶜ. ۵ ایک زبوني ᶜ ۱ سم ۲۵ : ۲۴، وغیره
هی، جو میں نے سورج کے نیچے دیکهي؛ ᵈ امثا ۲۵ : ۱۵
ایک خطا کي طرح هی، جو حاکم هي سے
هوتي هی. ۶ احمقي بهت بلندنشین

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

ہوتي ھي، پر دولتمند نیچے کي جگہہ
میں بیٹھتے ھیں. ۷ میں نے دیکھا، کہ
نوکر گھوڑوں پر سوار ہوکے پھرتے ھیں، اور
سردار نوکروں کے مانند زمین پر پیدل
چلتے ھیں. ۸ وہ جو گڑھا کھودتا ھی،
سو اُس میں گریگا؛ اور جو دیوار کو
توڑتا ھي، اُسے سانپ ڈسیگا. ۹ جو
پتھروں کو سرکاتا ھی، سو اُن سے دکھہ پاتا
ھی؛ اور جو لکڑي چیرتا ھی، سو اُس
سے چوٹ لگنے کے خطرے میں ہوتا ھی.
۱۰ اگر لوہا کند ھی، اور آدمي دھار
تیز نہ کرے، تو بہت سا زور کرنا پڑتا ھی؛
پر انجام تک پہنچانے کے واسطے حکمت
مفید ھی. ۱۱ اگر سانپ نے بغیر
منتر کے ڈسا ھی، تو منتر کرنیوالے کو
کچھہ فائدہ نہ ہوگا. ۱۲ دانشمند کي منہہ
کي باتیں لطیف ھیں؛ پر احمق کے
ہونٹھہ اُسي کو نگل جاتے ھیں. ۱۳ اُس
کے منہہ کي باتوں کي اِبتدا احمقي ھی،
اور اُس کي باتوں کي اِنتہا فاسد ابلہي
ھی. ۱۴ احمق بہت سي باتیں بناتا
ھی؛ پر آدمي نہیں بتا سکتا ھی، کہ
کیا ہوگا؛ اور جو کچھہ اُس کے بعد ہوگا،
اُسے کون کہہ سکتا ھی؟ ۱۵ احمق کي
محنت اُسے تھکاتي ھی؛ کیونکہ وہ شہر
میں جانے کو بھي نہیں جانتا.
۱۶ تجھہ پر، ای مملکت، افسوس
ھی، جب نابالغ تیرا بادشاہ ہوا، اور
تیرے سردار صبح کو نوش جان کرتے ھیں.
۱۷ نیکبخت ھی تو، ای سرزمین، جب
امیرزادہ تیرا بادشاہ ہوا، اور تیرے سردار
بروقت نوش کریں، اِس مقصد سے کہ
اُن کي توانائي باقي رھے، اور نہ کہ
بدمست ہوویں.
۱۸ جب بہتسي کاہلت ہوتي ھی،
گھر کا کچھ بگڑ جاتا ھی، اور ڈھیلے ہاتھوں
سے چھت ٹپکتي ھی.
۱۹ ہنسنے کے لیئے لوگ ضیافت کرتے
ھیں، اور مَی جان کو خوش کرتي ھی؛
پر روپیوں سے سب کام نکلتا ھي.
۲۰ تو اپنے دل میں بھي بادشاہ پر
لعنت نہ کر، اور نہ اپني خوابگاہ میں
بھي مالدار پر لعنت کر؛ کیونکہ ہوائي

چڑیا مضمون کو لے اُڑیگي، اور پردار اُس
بات کو کھولدیگا.

۱۱ باب

۱ خیرات کرنے کے طور کي بابت. ۷ زندگي کے دنوں کي مناسبت... ۹ اور ایام جواني میں عدالت کے دن کو یاد کرنے کي مناسبت.

اپني خورش کا غلہ پانیوں کي سطح
پر ڈال دے؛ کیونکہ تو بہت دنوں کے
پیچھے اُسے پاویگا. ۲ سات کو، بلکہ
آٹھہ کو حصہ دے: کیونکہ تو نہیں جانتا
ھی، کہ زمین پر کیا بلا آویگي. ۳ جب
بادل پاني سے بھرے ہوتے ھیں، تو زمین
پر برسکے اپنے تئیں خالي کرتے ھیں؛
اور اگر درخت دکھن طرف یا اُتر طرف
گرے، تو جہاں درخت گرتا ھی، وھیں
پڑا رہتا ھی. ۴ جو ہوا کو نظر کرکے
اٹکلتا ھی، سو نہیں بوتا ھی؛ اور جو
بادلوں کو دیکھتا ھي، سو نہیں لوتا ھی.
۵ جیسا تو نہیں جانتا ھی، کہ ہوا کي
کیا راہ ھی، اور حاملہ کے رحم میں
ھڈیاں کیونکر بڑھتي ھیں، ویسا ھي تو
خدا کے کاموں کو، جو سب کچھہ کرتا
ھی، نہیں جانیگا. ۶ فجر کو اپنا بیج
بو، اور شام کو بھي اپنا ہاتھہ ڈھیلا ہونے
نہ دے؛ کیونکہ تو نہیں جانتا ھی، کہ
اُن میں سے کون کام کا ہوگا، یہہ یا، وہ،
یا دونوں کے دونوں برابر بھلے ہونگے.
۷ نور تو میٹھا ھی، اور سورج کا
دیکھنا آنکھوں کو اچھا لگتا ھی. ۸ ہاں،
اگر آدمي بہتسے برسوں تک جیوے، اور
اُن سبھوں میں خوشي کرے؛ تد بھي
مناسب ھی، کہ وہ تاریکي کے دنوں کو
یاد رکھے؛ کیونکہ وے بہت ہونگے.
سب کچھہ جو آتا ھی، سو بطالت ھی.
۹ ای جوان، تو اپني جواني میں
خوش ہو، اور اپني بلوغت کے دنوں میں
اپنا جي بہلا، اور اپنے دل کي راہوں میں
اور اپني آنکھوں کي منظوري میں چل؛
پر جان رکھہ، کہ اِن ساري باتوں کے لیئے
خدا تجھہ کو عدالت میں لاویگا.
۱۰ اور دقّداري کو اپنے دل سے دور
کر، اور بدي اپنے جسم سے نکال ڈال؛
کیونکہ لڑکپن اور جواني دونوں ھیچ ھیں.

پیشتر مسیح سے ١٧٧ کے قریب

١٢ باب

اِس بیان میں، کہ ١ خالق کو بروقت یاد کرنا فرض ہی. ٨ پھر کہ واعظ کا مقصد ہی، کہ اُس کی باتوں سے لوگوں کی گرتی ہو. ١٣ ساری بطالتوں کی تاثیر مٹانے کے لئے خدا کا خوف کہ اولا مفید ہی.

اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر: جب کہ برے دن ہنوز نہیں آئے، اور وے برس نزدیک نہ ہوئے، جن میں تو کہیگا کہ اِن سے مجھے کچھ خوشی نہیں: ٢ جب کہ ہنوز سورج اور روشنی اور چاند اور ستارے اندھیرے نہیں ہوئے، اور بدلیاں بارش کے بعد پھر جمع نہیں ہوتیں: ٣ جس دن میں کہ گھر کے رکھوال تھرتھرانے لگیں، اور زوراور لوگ کبڑے ہو جاویں، اور پیسنیوالیاں بےکاج رہیں، اِس لیئے کہ وے تھوڑی سی ہیں، اور وے جو کھڑکیوں سے جھانکتیاں ہیں دھندھلا جاویں، ٤ اور گلی کے کواڑے بند ہو جائیں، جب چکی کی آواز دھیمی ہوتی، اور وہ چڑیا کی آواز سے چونک اُٹھے، اور نغمہ کی ساری بیٹیاں ضعیف ہو جاویں: ٥ اور جب وے چڑھائی سے بھی ڈر جاویں، اور دہشتیں راہ میں ہوں، اور بادام ||ناپسند ہووے، اور ٹڈی ایک بوجھ معلوم ہو، اور خواہش نفس مٹ جاوے: کیونکہ اِنسان اپنے ابدی مکان میں چلا جائیگا، اور ماتم کرنیوالے گلی گلی پھرینگے: ٦ پیشتر اُس سے کہ چاندی کی ڈوری کھولی جاے، اور سونے کی کٹوری توڑی جاے، اور گھڑا چشمہ پر پھٹ جاے، اور حوض کا چرخ ٹوٹ جاے. ٧ اُس وقت خاک خاک سے جا ملیگی جس طرح آگے ملی ہوئی تھی، اور روح خدا کے پاس پھر جائیگی جس نے اُسے دیا. ٨ بطالتوں کی بطالت، واعظ کہتا ہی، سب بطالت ہیں. ٩ غرض، اِزبسکہ واعظ دانشمند تھا، اُس نے سب طرح کی آگاہی لوگوں کو بخشی: ہاں، اُس نے بخوبی غور کیا، اور خوب تجویز کی، اور بہت سی مثلیں قرینے سے بیان کیں. ١٠ واعظ دلعزیز باتیں پانے کی تلاش میں رہا، اور یہہ سچی باتیں راستی سے لکھی ہیں. ١١ دانشمند کی باتیں پینوں کے مانند ہیں، اور اُن کھونٹیوں کے مانند، جو صاحبان مجلس سے لگائی جاتی ہیں، اور وے ایک ہی چرواہے کی طرف سے ملیں. ١٢ سو اب، اَی میرے بیٹے، اِن سے نصیحت پذیر ہو: بہت کتابیں بنانے کی اِنتہا نہیں ہی: اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہی. ١٣ اب آؤ، ہم سب حاصل کلام سنیں: خدا سے ڈر اور اُس کے حکموں کو مان: کہ اِنسان کا فرض کلی یہی ہی. ١٤ کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو، ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ، خواہ بھلی ہو، خواہ بری، عدالت میں لاویگا.

پیشتر مسیح سے ١٧٧ کے قریب
ک پید ٣: ١٩ · ایوب ٣٤: ١٥ · زبور ٩٠: ٣ · ی واعظ ٣: ٢١ · ٨ ک ١٦: ٢٢ · اور ٢٧: ١٩ · ایوب ٣٤: ١٤ · یسع ٥٧: ١٦ · ذکر ١٢: ١ · ل زبور ٦٢: ٩ · واعظ ١: ٢ · ٨ ١ سلا ٤: ٣٢ · ل واعظ ١: ١٨ · م اِستث ٦: ٢ · اور ١٠: ١٢ · ن واعظ ١١: ٩ · متی ١٢: ٣٦ · اعم ١٧: ٣٠، ٣١ · روم ٢: ١٦ · اور ١٤: ١٠، ١٢ · ١ قرنا ٤: ٥ · ٢ قرنا ٥: ١٠

غزل الغزلات

١ باب

١ کلیسیئے کے مسیح پر عاشق ہونے کی بابت. اِس بیان میں، کہ ٥ وہ اپنی بدصورتی مان لیتی، ٧ اور منت کرتی کہ مسیح کے گلے میں شامل ہونے کے لیئے رہنمائی پاوے. ٨ مسیح اُسے گڈریوں کے خیموں تک راہ بتلاتا: ٩ اور اپنا پیار دکھلاکے، ١١ کئی ایک لطیف وعدے اُس سے کرتا. ١٢ کلیسیا اور مسیح ایک دوسرے کو مبارکبادی دیتے.

سلیمان کی غزل الغزلات. ٢ وہ اپنے منہہ کے چوموں سے مجھے چومے: کیونکہ تیرا عشق مے سے بہتر ہی. ٣ جیسی تیرے لطیف عطروں کی خوشبو، سو تیرا نام ہی: اُس عطر کی مانند جو بہایا جاوے: اِسواسطے کنواریاں تجھ پر عاشق ہیں. ٤ مجھے کھینچ، تو ہم تیرے پیچھے دوڑینگی: بادشاہ مجھے اپنے محل میں لے آیا: ہم تجھ میں شادمان اور مسرور ہونگی: ہم تیرے

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ قریب ہوا.
٥ غزل ٤: ١٠

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

عشق کی تعریف مے سے زیادہ کرینگی؛
وے سچے دل سے تجھ پر عاشق ہیں۔
۵ میں سیاہفام، پر جمیلہ ہوں، ای
یروسلم کی بیٹیو، قیدار کے خیموں
کی مانند، سلیمان کے پردوں کی مانند۔
۶ مجھے مت تکو، کہ میں سیاہفام
ہوں، اور کہ میں دھوپ کی جلی ہوں؛
میری ماکے بیٹے مجھ سے ناخوش تھے؛
اُنہوں نے مجھ سے تاکستانوں کی نگہبانی
کرائی، پر میں نے اپنے تاکستان کی، جو
خاص میرا ہی، نگہبانی نہیں کی۔
۷ مجھے بتلا، ای تو، جو میرے دل کا
پیارا ہی، کہ کہاں چراتا ہی؛ تو اپنے
گلے کو دوپہر کے وقت کہاں تنہا رکھتا
ہی؟ کاہیکو میں تیرے رفیقوں کے گلوں
کے پاس ||اسے جو نقاب پوش ہو اُس کی طرح ہوں۔ (|| یا، برقع پوش کی مانند ہوں۔)
۸ ای تو جو عورتوں کے درمیان
نہایت شکیل ہی، اگر تو یہ نہیں
جانتی ہی، تو گلے کے نقش قدم پر جا،
اور اپنے حلوانوں کو چرواہوں کے خیموں
کے پاس پاس چرا۔ (° غزل ۵۰ ۹ اور ۶۰ ۱)
۹ ای میری جانی°، میں تجھے فرعون
کی رتھ کی گھوڑیوں میں ایک سے °تشبیہ
دیتا ہوں۔ ۱۰ تیرے گال خوشنما ہیں، کہ
اُن پر موتیوں کی لڑیاں ہیں، اور ایسی ہی
تیری گردن، کہ اُس پر سونے کی زنجیریں°
۱۱ ہم تیرے لیئے سونے کے طوق بنوائیںگے،
اور اُن میں چاندی کے پھول جڑینگے۔ (° غزل ۲۰ ۱۰ ۱۳ اور ۴۰ ۱ اور ۵۰ ۲ اور ۶۰ ۴ یوحنا ۱۵۰ ۱۴، ۱۵ ° ۲ تواریخ ۱۰ ۱۶، ۱۷ ° حزقی ایل ۱۶۰ ۱۱، ۱۲)
۱۲ جب تک بادشاہ نوش جان فرماتا
رہتے، میرے سنبل کی مہک آڑتی رہتی۔
۱۳ میرا محبوب میرے لیئے مُر کا تھیلا
بستا ہی؛ وہ ساری رات میری چھاتیوں
کے درمیان دھرا رہیگا۔ ۱۴ میرا معشوق
مہندی کے پھولوں کا ایک دستہ ہی، جو
عین جدی کے انگوری باغوں میں سے ہوا۔
۱۵ دیکھ، تو خوش منظر ہی، ای
میری جانی؛ دیکھ تو خوش رو ہی؛
تو کبوتر چشم ہی°۔ (° غزل ۴۰ ۱ اور ۵۰ ۱۲)
۱۶ دیکھ، تو ہی خوبصورت ہی،
ای میرے محبوب، بلکہ دلپسند ہی؛
ہمارا چھپردار پلنگ بھی سبز ہی؛
۱۷ ہمارے گھر کے شہتیر سرو ہیں،
اور ہماری کڑیاں صنوبر۔

۲ باب

۱ مسیح اور کلیسیا کی آپس میں کی محبت۔ ۸ اس بیان میں، کہ کلیسیا مسیح کی راہ دیکھتی؛ ۹ وہ بلائی جاتی۔ ۱۴ مسیح کی مہربانی جو کلیسیئے پر دکھلاتا۔ ۱۶ کلیسیئے کا اقرار، اور ایمان، اور اُس کی اُمید۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

میں شارون کی نرگس، اور وادیوں
کی سوسن ہوں۔
۲ جیسی کہ سوسن خاروں کے درمیان،
ویسی میری جانی بیٹیوں کے درمیان ہی۔
۳ جیسا کہ سیب کا درخت بن
کے درختوں کے بیچ، ویسا میرا محبوب
بیٹوں کے بیچ میں ہی: میں اُس کے
سایے میں نہایت خوش ہوکے بیٹھی
ہوں، اور اسکا پھل میرے ||منہ میں
میٹھا تھا°۔ ۴ وہ مجھ کو مے خانے کے (|| عبرانی میں، تالو۔ ° مکاشفات ۲۲۰ ۲، ۱)
اندر لایا، اور اُسکا جھنڈا جو مجھ پر تھا،
عشق ہی۔ ۵ انگور کے قرصوں سے مجھ
کو قرار دو، سیبوں سے مجھ کو تازہ دم کرو؛
کیونکہ میں عشق کی بیمار ہوں۔ ۶ اُس
کا بایاں ہاتھ میرے سر تلے ہی، اور اُسکا
دہنا ہاتھ مجھے اپنے گلے سے لگاتا ہی°۔ (° غزل ۸۰ ۳)
۷ ای یروسلم کی بیٹیو، میں غزالوں اور
میدان کی ہرنیوں کی قسم تمھیں دیتا
ہوں، کہ تم میری پیاری کو نہ جگاؤ، اور
نہ اُٹھاؤ، جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے°۔ (° غزل ۳۰ ۵ اور ۸۰ ۴)
۸ وہ میرے محبوب کی آواز! دیکھ،
وہ پہاڑوں پر سے کودتے، اور ٹیلوں
پر سے پھاندتے ہوئے آتا ہی۔ ۹ میرا
محبوب آہو یا جوان ہرن کی مانند
ہی°: دیکھ، وہ ہماری دیوار کے پچھواڑے (° ۱۷ آیت)
کھڑا ہی، وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہی،
جھنجھریوں سے آپ کو دکھاتا ہی۔
۱۰ میرے محبوب نے جواب دیا، اور
مجھ سے کہا، اُٹھ، ای میری پیاری،
ای میری نازنین، چلی آ°۔ ۱۱ کیونکہ (° ۱۳ آیت)
دیکھ، جاڑا گذر گیا، اُس موسم کا بھاری
مینہ برس چکا اور نکل گیا؛ ۱۲ زمین
پر پھولوں کی بہار ہی؛ چڑیوں کے
چہچہانے کا وقت آ پہنچا، اور ہماری
سرزمین میں قمریوں کی آواز سننے میں
آتی ہی: ۱۳ انجیر کے درختوں میں
ہرے انجیر پکنے لگے، اور تاکوں کے پھولوں
سے خوشبو آتی ہی۔ سو اُٹھ، ای میری

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

عزیزہ، ای میری جمیلہ، چلی آ۔
۱۴ ای میری کبوتری جو چٹانوں
کے درازوں میں، اور کراڑوں کی آڑ میں
چھپی ہوئی ہی، اپنا چہرہ مجھے دکھا،
اپنی آواز مجھے سنا؛ کہ تیری آواز
شیرین ہی، اور تیرا چہرہ دل پسند ہی۔
۱۵ ہمارے لیئے لومڑیوں کو جا پکڑو،
اُن لومڑی بچوں کو، جو تاکستان کو خراب
کرتے ہیں؛ کیونکہ ہماری تاکوں میں
پھول لگے ہیں۔
۱۶ میرا محبوب میرا ہی، اور میں
اُس کی ہوں؛ وہ سوسنوں کے درمیان
چراتا ہی۔ ۱۷ جب کہ دن ڈھلے،
اور سایہ بڑھے، تب تو پھر آ؛ ای میرے
محبوب، تو غزال یا کراڑ والے پہاڑوں
پر کے جوان ہرن کی طرح ہو کے آ۔

(۱۰ آیت — غزل ۸: ۱۳ — زبور ۸۰: ۱۳، حزقی ۱۳: ۴، لوقا ۱۳: ۳۲ — غزل ۶: ۳ اور ۷: ۱۰ — عبرانی میں، سانس لیوے — غزل ۴: ۶ — ۹ آیت — غزل ۸: ۱۴)

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا امتحان میں بڑی جانفشانی کرتی اور فتحیاب ہوتی ہی۔ ۶ کلیسیا مسیح پر فخر کرتی۔

اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے
ڈھونڈھا، جسے میرا جی چاہتا ہی؛
میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر وہ مجھے نہ
ملا۔ ۲ اب میں اُٹھونگی، اور شہر کے
کوچوں اور سڑکوں میں پھرونگی، اور
اُس کو ڈھونڈھونگی، جسے میرا جی
چاہتا ہی۔ میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر
نہ پایا۔ ۳ ناکے بندی، جو شہر میں پھرتے
ہیں، مجھے ملے؛ کیا تم نے اُس کو دیکھا،
جسکو میرا جی چاہتا ہی؟ ۴ جب
میں اُن سے تنک آگے بڑھ گئی تھی، تو
وہ، جس کو میرا دل چاہتا ہی، مجھے
ملا: میں نے اُسے پکڑ رکھا، اور اُسے نہ
چھوڑونگی، جب تک کہ میں اُسے اپنی
ما کے گھر میں، اور اپنی والدہ کے محل
میں، نہ لے جاؤں۔
۵ ای یروسلم کی بیٹیو، میں تمہیں
ہرنیوں اور میدان کے غزالوں کی قسم
دیتا ہوں، کہ تم میری جانی کو مت
جگاؤ، اور اُسے مت اُٹھاؤ، جب تک
کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے۔
۶ یہہ کون ہی، جو مُر اور لبان کا عطر،
اور سوداگروں کی ساری خوشبوئیوں

(یسعیاہ ۲۶: ۹ — غزل ۵: ۷ — غزل ۲: ۷ اور ۸: ۴)

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

ملے ہوئے، بیابان سے دھوئیں کے ستون
کی مانند چلی آتی ہی؟ ۷ دیکھو
اُس کی پالکی، جو سلیمان کی ہی؛
جس کے آس پاس اسرائیلی بہادروں
میں سے ساٹھ پہلوان ہیں۔ ۸ سب
کے سب شمشیردار اور جنگ میں
ماہر ہیں: ہر ایک کی تلوار رات کے
خطرے کے سبب سے، اُس کی ران پر
لٹکائی ہوئی ہی۔ ۹ سلیمان بادشاہ نے
لبنان کی لکڑیوں کی ایک پالکی بنوائی۔
۱۰ اُسکے ڈنڈے روپے کے، اور اُسکے ٹیکن
سونے کے، اور اُسکی گدی ارغوانی بنوائی،
اور اُسکے اندر کا فرش یروسلم کی بیٹیوں
نے عشق سے مُرصع کیا۔ ۱۱ ای صیہون کی
بیٹیو، باہر نکلو، اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو،
جس کے سر پر وہ تاج ہی، جو اُسکی ما
نے، اُسکے بیاہ کے دن میں، اور اُسکے دل
کی شادی کے دن میں، اُسکے سر پر رکھا۔

(غزل ۸: ۵)

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسیا کے جمال کا تفصیلوار بیان کرتا۔ ۸ اپنی محبت اُس پر ظاہر کرتا۔ ۱۶ کلیسیا منت کرتی کہ مسیح کے حضور میں رہنے کے لیئے آپ کی سب طرح کی تیاری ہو جاوے۔

دیکھ، ای میری جانی، تو شکیل ہی!
دیکھ، تو خوب صورت ہی! تیری
آنکھیں تیری چادر کے پیچھے کبوتروں
کی سی ہیں؛ تیرا بال بکریوں کے گلے
کی مانند ہی، جو کوہ جلیعاد پر بیٹھی
ہوں۔ ۲ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے
کی مانند ہیں، جن کے بال کترے گئے،
اور جو نہان سے نکلتی ہیں؛ اُن میں
سے ہر ایک دو دو بچے جنتی ہی، اور
اُن میں ایک بھی بانجھ نہیں۔ ۳ تیرے
لب ایسے جیسے قرمزی ڈورے ہیں؛
تیرا منہ خوب ہی؛ تیرے رخسار
تیری چادر کے پیچھے آدھے انار کے
مانند ہیں۔ ۴ تیری گردن ایسی
جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاحخانے
کے لیئے بنا ہی؛ اُسپر ہزار پھریاں لٹکائی
گئی ہیں؛ وے سبکی سب پہلوانوں
کی سپریں ہیں۔ ۵ تیری دو چھاتیاں
آہو کے دو بچوں کے مانند ہیں، جو ایک
ساتھ پیدا ہوئے، جو سوسنوں کے درمیان

(غزل ۱: ۱۵ اور ۵: ۱۲ — غزل ۶: ۵ — غزل ۶: ۶ — غزل ۶: ۷ — نحمیاہ ۳: ۱۹ — غزل ۷: ۴ — دیکھو امثال ۵: ۱۹ — غزل ۷: ۳)

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

چرتے ہیں۔ ۶ جب کہ دن ڈھلے، اور
سایہ بڑھے[a]، میں مُر کے پہاڑ اور لبان کے
ٹیلے کو جاؤنگا۔ ۷ ای میری پیاری،
تو سراسر جمال ہی، تجھ میں کوئی
عیب نہیں[b]۔
۸ میرے ساتھ لبنان سے، ای دلہن،
میرے ساتھ لبنان سے تو چلی آ؛ امانہ
کی چوٹی پر سے، سنیر اور حرمون[c] کی
چوٹی پر سے، شیروں کے مکانوں سے، اور
چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا۔ ۹ ای
میری بوا، میری زوجہ، تو نے میرا دل
غارت کیا، تو نے اپنی آنکھوں میں سے
ایک آنکھ سے، اپنے گلے کی ایک زنجیر سے،
میرے دل کو غارت کیا ہی۔ ۱۰ ای میری
بہن، میری زوجہ، تیرا عشق کیا خوب
ہی! تیری محبت مے سے کتنی زیادہ
لذیذ ہی[d]، اور تیرے عطروں کی بو
ساری خوشبوؤں سے! ۱۱ تیرے ہونٹھوں
سے شہد کے قطرے ٹپکتے ہیں، ای میری
زوجہ؛ شہد و شیر تیری زبان کے تلے
ہیں[e]، اور تیری پوشاک کی بو لبنان
کی سی بو ہی[f]۔ ۱۲ میری بوا، میری
زوجہ، ایک مقفل باغیچہ ہی؛ بند کیا ہوا
ایک سوتا ہی، اور سربمہر ایک چشمہ۔
۱۳ تیرے باغ کے پودھے اناروں کے درخت
ہیں، جن میں لذیذ میوے ہیں؛
مینہدی ہیں[g]، اور سنبل بھی ہیں، ۱۴ اور
جٹاماسی، اور زعفران، اور بیدمشک،
اور دارچینی، اور لبان کے سارے درخت،
اور مُر، اور عود، اور ہر طرح کے خوشبودار
مصالحے؛ ۱۵ باغیچوں میں ایک منبع،
اور آب حیات کا[h] ایک چشمہ، اور
لبنان کا جھرنا۔
۱۶ ای اُتر کی ہوا، جاگ؛ اور دکھن
کی ہوا، چل؛ میرے باغ پر بہہ، کہ اُس
کی باس مہکے۔ میرا محبوب اپنے باغیچے
میں آوے، اور اُسکے لذیذ میوے کھاوے[i]۔

۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کا نام لیکے اُسے جگاتا۔
۲ کلیسیا مسیح کی محبت سے خطا اُٹھاکے، عشق کی بیمار
ہو جاتی۔ ۹ مسیح کی خوبصورتی کا تفصیلوار بیان ہونا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

میں اپنے باغ میں آیا ہوں، ای میری
بہن، میری زوجہ[a]؛ میں اپنا مُر اپنے
بلسان سمیت بٹورتا ہوں؛ میں اپنا
شہد اُس کے چھتے کے ساتھ کھاتا ہوں[b]؛
میں اپنی مے اپنے دودھ سمیت پیتا
ہوں۔ ای دوستو[c]، کھا لو؛ پی لو، ہاں ای
عزیزو، ہاں، وفور سے پی لو۔
۲ میں سوتی ہوں، پر میرا دل جاگتا؛
میرے محبوب کی آواز ہی، جو کہ
دروازے پر کھٹکھٹاتا[d] ہی، میرے لیئے کھول،
میری بوا، میری جانی، میری کبوتر،
میری †پاک اور پاکیزہ، کہ میرا سر اوس
سے تر ہی، اور میری زلفیں رات کی
بوندوں سے بھری ہیں۔
۳ میں تو اپنا ساتہ اُتار چکی ہوں؛
میں اُسے کیونکر پہنوں؟ میں تو اپنے
پانو دھو چکی ہوں؛ میں اُنہیں کیونکر
میلا کروں؟ ۴ میرے محبوب نے اپنا
ہاتھ روشندان کی راہ سے بڑھایا، اور میرے
دل و جگر میں اُس کی طرف جنبش
ہوئی۔ ۵ میں اپنے محبوب کے لیئے
کھولنے کو اُٹھی، اور میرے ہاتھوں سے مُر
ٹپکا؛ میری اُنگلیوں سے خوشبو مُر کی
ٹپکی قفل کے قبضوں پر پڑی۔ ۶ میں
نے اپنے محبوب کے لیئے کھولا؛ پر میرا
محبوب پھرکے چلا گیا تھا؛ میں ہوش
میں نہ تھی، جب کہ وہ مجھ سے بولا[e]؛
میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر نہ پایا[f]؛ میں
نے اُسے پکارا، پر اُس نے مجھے جواب
نہیں دیا۔ ۷ ناکیبندی جو شہر میں
پھرتے، مجھے ملے[g]؛ اُنھوں نے مجھے مارا
اور گھایل کیا؛ ہاں، شہرپناہ کے ناکیبندی
میرا دوشالا لے گئے۔ ۸ ای یروسلم کی
بیٹیو، میں تمھیں قسم دیتی ہوں، کہ
اگر تمھیں میرا محبوب مل جائے، تم
اُسے کہیو، کہ میں عشق کی بیمار ہوں۔
۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب
کی نسبت سے کیا فضیلت ہی، ای تو
جو عورتوں میں جمیلہ ہی[h]؟ تیرے
محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا
فوقیت ہی، جو تو ہمیں ایسی قسم
دیتی ہی؟ ۱۰ میرا محبوب سرخ و
سفید ہی، دس ہزار آدمیوں کے درمیان

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب

وہ جھنڈے کي مانند کھڑا ہوتا ھی.
١١ اُس کا سر ایسا ھی جیسا چوکھا
سونا، اُس کي زلفیں پیچ در پیچ ھیں،
اور کووے کي سي کالي ھیں. ١٢ اُس
کي آنکھیں اُن کبوتروں کي مانند ھیں[a] (a غزل ١: ١٥ و ٤: ١)
جو لب دریا دودھ میں ||نہاکے تمکنت
سے بیٹھي ھیں. ١٣ اُسکے رخسارے پھولوں (|| عبراني میں، معموري میں، بیٹھي ھوئي.)
کے چمن، اور بلسان کي اُبھري ھوئي کیاري
کي مانند ھیں: اُس کے لب سوسن
ھیں، جن سے بہتا ہوا مُر ٹپکتا ھی.
١٤ اُس کے ہاتھ ایسے ھیں جیسے سونے
کي کڑیاں، جن میں ترسیس کے جواھر
جڑے گئے؛ اُس کا پیٹ ہاتھي دانت
کا سا کام ھی، جس پر نیلم کے گل بنے
ھوں. ١٥ اُسکے پیر ایسے جیسے سنگ
مرمر کے ستون، جو سونے کے پایوں پر کھڑے
کیئے جاویں: اُس کي قامت لبنان کي
سي؛ وہ خوبي میں رشک سرو ھی.
١٦ اُس کا †منہہ شیریني ھی؛ ھاں، († عبراني میں لو.)
وہ سراپا عشق انگیز ھی. ای یروسلم کي
بیٹیو، یہہ میرا پیارا، یہہ میرا جاني ھی.

٦ باب

اس باب میں، کہ ١ کلیسیا مسیح پر ایمان جو لائي تھي ظاھر کرتي. ٣ مسیح کلیسیٔے کے حسن کي تعریف کرتا، ١٠ اور اپني محبت اُس پر پھر ظاھر کرتا.

تیرا محبوب کہاں گیا، ای تو جو
عورتوں میں خوب ترین ھی[a]؟ تیرا (a غزل ١: ٨)
محبوب کس طرف نکلا؟ کہ ھم تیرے
ساتھ اُسکي تلاش میں جائینگي؟ ٢ میرا
محبوب اپنے بوستان میں بلسان کي
کیاریوں پر گیا، کہ باغیچوں میں چراوے،
اور سوسنوں کے پھولوں کو چنے. ٣ میں اپنے
معشوق کي ھوں، اور میرا معشوق میرا
ھی[b]؛ وہ سوسنوں کے درمیان چرتا ھی. (b غزل ٢: ١٦ و ٧: ١٠)
٤ ای میري جاني، تو ترصہ کي مانند
خوبصورت ھی، یروسلم کي مانند
خوش منظر ھی، اور حیران کرنیوالي ھی،
جیسے کہ لشکر جو جھنڈیدار ھو[c]. ٥ اپني (c ١٠ آیت)
آنکھیں میري طرف سے پھیر؛ کیونکہ وے
مجھے گھبرا دیتي ھیں: تیرا بال بکریوں
کے گلے کي مانند ھی، جو کوہ جلعاد پر
بیٹھي ھوں[d]. ٦ تیرے دانت بھیڑیوں (d غزل ٤: ١)
کے گلے کي مانند ھیں، جو نہلي سے

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب

نکلیں، جن میں سے ھر ایک دو دو بچے
جنتي ھي، اور اُن میں سے ایک بھي بانجھ
نہیں[e]. ٧ آدھے انار کي مانند تیرے (e غزل ٤: ٢)
رخسارے تیري چادر کے پیچھے دکھائي
دیتے ھیں[f]. ٨ ساٹھ بیگمیں، اور اسي (f غزل ٤: ٣)
حرمیں، اور بےشمار کنواریاں تو ھیں:
٩ پر میري کبوتري، میري پاک پاکیزہ،
بےنظیر ھی: وہ اپني ما کي ایکلوتي، اور
اپني والدہ کي لاڈلي ھی. بیٹیوں نے
اُسے دیکھا، اور اُسے مبارک کہا، اور بیگموں
اور حرموں نے اُسے دیکھکر اُس کي
ستایش کي.
١٠ یہہ کون ھی، کہ صبح کي مانند
دکھائي دیتي، جو چاند کي مانند حسینہ
ھی، اور سورج کي مانند جمیلہ، اور
جھنڈیدار فوج کي مانند ھیبتناک[g]؟ (g ٤ آیت)
١١ میں چلغوزہ کے باغ میں گیا، کہ وادي
کي نباتات دیکھ لوں، کہ تاک پنپي،
اور اناروں میں کلیاں لگیں، کہ نہیں[h]. (h زبور ٧: ١٢)
١٢ کیوں ھوا، مجھے نہیں معلوم، لیکن
میرے جي نے ایکاایک مجھ کو||عمینادیب (|| یا، میرے رضامند لوگوں کي.)
کي گاڑیوں پر چڑھایا. ١٣ پھر آئیے،
پھر آئیے، ای سلومیت: پھر آئیے،
پھر آئیے، کہ ھم تجھ پر نظر کریں.—تم
سلومیت میں کیا دیکھوگے؟ وہ ایسي
ھی جیسے †دو لشکر جو ‡مل جائیں. († یا، مہنیم. پید ٣٢: ٢) (‡ یا، ناچیں.)

٧ باب

اس بیان میں، کہ ١ کلیسیٔے کے حسن کي تعریف ھوئي. ١٠ کلیسیا اپنا ایمان اور اپني چاہ ظاھر کرتي.

تیرے پانو، کہ گرگابیاں پہنے ھوئے، ای
شاھزادي[a]، کیا خوب معلوم ھوتے! تیرے (a زبور ٤٥: ١٣)
کولوں کي گولائي جواھر کي لڑي کے مانند
ھی جسے کسي اُستاد کاریگر نے بنایا ھی.
٢ تیري ناف گول پیالہ ھی، جس میں
ملائي ھوئي مي کي کمتي نہیں: تیرا
پیٹ گیہوں کي ایک ڈھیري ھی، جس
کے آس پاس سوسن لگي ھیں. ٣ تیري
دو چھاتیاں دو آھوبروں کي مانند ھیں،
جو ایک ساتھ پیدا ھوئے تھے[b]. ٤ تیري (b غزل ٤: ٥)
گردن ہاتھي دانت کے برج کي مانند
ھی[c]؛ تیري آنکھیں اُن کنڈوں کي مثل (c غزل ٤: ٤)
ھیں، جو حسبون میں بت ربیں کے
پھاٹک پر ھیں: تیري ناک لبنان کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

برج کی مثال ہی، جو دمشق کے رخ پر ہی۔ ۵ تیرا سر تجھ پر کرمل کی مثل ہی، اور تیرے سر کا بال ارغوانی کی مانند ہی: بادشاہ تیری کاکلوں سے اٹکا ہی۔ ۶ ای محبوبہ، تو کیسی جمیلہ ہی: عیش کے لئے تو کیسی جانفزا ہی! ۷ یہ تیری قامت تاڑ کی مثال ہی، اور تیری چھاتیاں، انگوروں کے گچھوں کی مانند ہیں۔ ۸ میں نے کہا، کہ، میں اس تاڑ پر چڑھونگا، اور اُس کی شاخوں کو تھام رکھونگا: فی الحال تیری دونوں چھاتیاں انگور کے گچھوں کے مانند ہوں، اور تیرے نتھنوں کا رایحہ سیب سا ہووے، ۹ اور تیرا تالو اُس مے کی مانند جو بہتر سے بہتر ہو،— جو میرے محبوب کی طرف سیدھی راہ سے چلتی، اور اُن کے لبوں پر سے جو سوتے ہیں آہستہ آہستہ بہہ جاتی۔

۱۰ میں اپنے محبوب کی ہوں، اور وہ مجھ پر مائل ہی۔ ۱۱ ای میرے محبوب، چل، ہم کھیتوں کے درمیان سیر کریں، اور گانوں میں رات کو کاٹیں، ۱۲ سویرے اُٹھکے انگوری درختوں میں چلیں، اور دیکھیں، کہ تاک لہلہا رہی، اور اُسکے پھول نکلتے ہیں، اور انار کی کلیاں کھلی ہیں، وہاں میں اپنی محبتیں تجھ پر جتاؤنگی۔ ۱۳ دُودیوں کی زور مہک ہی، اور ہمارے دروازوں پر ہر قسم کے تر و خشک میوے ہیں، جو میں نے تیرے لیئے ذخیرہ کیئے ہیں، ای میرے محبوب۔

۸ باب

۱ کلیسیا کی محبت جو وہ مسیح سے رکھتی ہی۔ ۶ اُسکے عشق کی شدت جو ہوتی۔ ۸ غیر قوموں کی ملاحظہ۔ ۱۴ اِس بیان میں کہ کلیسیا دعا مانگتی ہی مسیح دوبارہ آوے۔

کاش کہ تو ایسا ہوتا، جیسا میرا بھیا ہی، جسنے میری ما کی چھاتیوں کو چوسا! میں تجھے جب باہر پاتی، تو تیری چُمّیاں لیتی، اور کوئی مجھے حقیر نہ جانتا۔ ۲ میں تجھ کو اپنی ما کے گھر میں لے جاؤنگی؛ وہاں تو مجھے تربیت کریگا؛ میں اپنے انار کے رس سے تجھے خوشبو مے پلاؤنگی۔ ۳ اُسکا بایاں ہاتھ میرے سر کے تلے ہی، اور اُسکا دہنا مجھے گلے سے چمٹا لیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

۴ ای یروسلم کی بیٹیو میں تمہیں قسم دیتا ہوں، کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ، اور اُسے مت اُٹھاؤ، جب تک کہ آپ اُٹھنے نہ چاہے۔

۵ یہ کون ہی، جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیہ کیئے ہوئے چلی آتی ہی؟ میں نے تجھے سیب کے نیچے جگایا؛ وہاں تیری ما تجھے جنی؛ وہاں تیری والدہ تجھے جنی۔

۶ نگین کی مانند مجھے اپنے دل میں لگا رکھ، اور خاتم کی مانند اپنے بازو پر: کیونکہ عشق موت کی مانند زبردست ہی؛ اور غیرت گور سا بےمروت ہی، اُسکی لوٹیں آگ کی لوٹیں ہیں، اور یہوواہ کے شعلے کی مانند ۷ بڑا پانی عشق کو بجھا نہیں سکتا، اور نہ باڑھیں اُسے ڈبا سکتی ہیں: اگر کوئی آدمی اپنے گھر کا سارا مال عشق کے لیئے دیتا، تو وہ سراسر لائق حقارت کے ٹھہرتا۔

۸ ہماری ایک چھوٹی بہن ہی، جس کی چھاتیاں ہنوز نہیں نکلیں: ہم اپنی بہن کے لیئے جس دن اُس کی بات چلے، کیا کریں؟ ۹ اگر وہ دیوار ہووے، تو ہم اُس پر چاندی کا ایک محل بناوینگے؛ اگر وہ دروازہ ہووے، تو ہم اُس پر سرو کی تختیوں کا پشتہ دینگے۔

۱۰ میں آپ ایک دیوار ہوں، اور میری پستان دو برج ہیں: تب میں اُسکی نظر میں اُسکی مانند تھی، جسنے سلامتی پائی ہی۔ ۱۱ بعل‌ہامون میں سلیمان کا تاکستان تھا اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کیا، کہ ہر ایک اُن میں سے میوہ کے بدلے ہزار مثقال روپا لاوے۔ ۱۲ میرا تاکستان، جو میرا ہی ہی، وہ میرے سامھنے ہی: ای سلیمان، تو ہزار لے، اور وے جو اُسکے پھل کے نگہبان ہیں دو دو سو۔ ۱۳ ای تو جو بوستانوں میں رہتی ہی، رفیق تیری صدا سنتے ہیں؛ مجھ کو بھی سنا۔

۱۴ جلدی کر، ای میرے محبوب، اُس غزال یا آہو بچے کی مانند، جو بلسانوں کی پہاڑیوں پر ہی، ہو جا۔

یسعیاہ نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ یہوداہ کي بغاوت کے سبب
اُس پرشکایت کرتا. ۵ اُس کي آفتوں کے سبب وہ نالہ
کرتا. ۱۰ اُن لوگوں کي بالکل عبادت گذاري پر عیب
لگاتا. ۱۶ چند وعدوں اور دھمکیوں کا مذکور کرکے،
اُنھیں نصیحت دیتا کہ توبہ کریں. ۲۱ اُن کي شرارت
کے سبب افسوس کرکے اِنتقام الٰهي کہ هونیوالا هی اُن پر
جتا دیتا. ۲۵ خدا کا آنیوالا فضل اُن پر ظاهر کرتا،
۲۸ اور شریروں کي یکسر هلاکت کي خبر دیتا.

رویا[a] یسعیاہ بن عموص کي، جو اُس
نے یہوداہ اور یروسلم کي بابت یہوداہ
کے بادشاهوں عزیاہ، اور یوتام، اور آخز،
اورحزقیاہ کے دنوں میں دیکھي. ۲ سنو،
ای آسمانو، اور کان لگا، ای زمین، کہ
خداوند یوں فرماتا هی[b]، کہ لڑکوں کو
میں نے پالا اور پوسا[c]، پر اُنھوں نے مجھہ
سے سرکشي کي. ۳ بیل اپنے مالک کو
پہچانتا هی، اور گدھا اپنے صاحب کي
چرني کو[d]: بني اِسرایل نہیں جانتے[e]،
میرے لوگ کچھہ نہیں سوچتے هیں[f].
۴ آہ، خطاکار گروہ، ایک قوم جو گناہ
سے لدي هوئي هی، بدکاروں کي نسل،
خراب اولاد[g]، کہ اُنھوں نے خداوند کو
ترک کیا، اِسرایل کے قدوس کو حقیر
جانا، اُس سے بالکل پھر گئے.
۵ تم کہاں اور مار کھاؤگے اگر تم
زیادہ نافرماني کروگے[h]؟ تمام سر بیمار
هی، اور دل بالکل سست هی. ۶ تلوے
سے لیکے چاندي تک اُس میں کہیں
صحت نہیں، بلکہ زخم، اور چوٹ،
اور سڑے هوئے گھاؤ هیں؛ وے نہ دبائے
گئے، نہ باندھے گئے، نہ تیل سے نرم کیئے
گئے هیں[i]. ۷ تمھارا ملک اُجاڑ هی،
تمھاري بستیاں جل گئیں؛ پردیسي
لوگ تمھاري زمین کو تمھارے سامھنے
نگلتے هیں، وہ ویران هی، گویا کہ اُسے
اجنبي لوگوں نے اُجاڑا هی[k]. ۸ اور
صیہون کي بیٹي چھوڑي گئي هی،
جیسي جھونپڑي تاکستان میں، اور
چھپریا ککڑي کے کھیت میں[l]، یا اُس
شہر کي مانند جو گھیرا گیا هی[m]. ۹ اگر
رب الافواج همارا تھوڑا بقیہ باقي نہ
چھوڑتا[n]، تو هم سدوم کي مثل اور عمورہ
کے مانند هو جاتے[o].
۱۰ ای سدوم کے حاکمو[p]، خداوند کا
کلام سنو؛ ای عمورہ کے لوگو، همارے خدا
کي شریعت پر کان دھرو. ۱۱ خداوند
کہتا هی، تمھارے ذبیحوں کي کثرت
سے مجھے کون کام[q]؟ میں مینڈھوں کي
سوختني قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں
کي چربي سے سیر هوں، اور بیلوں اور
بھیڑوں اور بکروں کا لہو نہیں چاھتا هوں.
۱۲ جب تم میرے حضور آکے اپنے
تئیں دکھلاتے هو[r]، تو کون تم سے یہہ چاھتا
هی کہ میري بارگاهوں کو روندو؟
۱۳ اب آگے کو جھوٹھے هدیئے مت لاؤ[s]؛
لبان سے مجھے نفرت هی؛ نئے چاند
اور سبت اور عیدي جماعت سے بھي[t]؛
کہ میں عید اور بے دیني دونوں کي
برداشت نہیں کر سکتا هوں. ۱۴ میرا
جي تمھارے نئے چاندوں[u] اور تمھاري
عیدوں سے[v] بیزار هی؛ وے مجھہ پر
ایک بوجھہ هیں؛ میں اُن کے اُٹھانے سے
تھک گیا[w]. ۱۵ جب تم اپنے هاتھہ
پھیلاؤگے[x]، تو میں تم سے چشم پوشي
کرونگا؛ هاں، جب تم دعا پر دعا مانگوگے،
تو میں نہ سنونگا[y]: تمھارے هاتھہ تو
لہو سے بھرے هیں[z].
۱۶ اپنے تئیں دھوؤ[a]، آپ کو پاک
کرو؛ اپنے برے کاموں کو میري آنکھوں کے

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

[a] گنـ ۱۲ : ۶
[b] اِستـ ۳۲ : ۱؛ یرو ۲ : ۱۲؛ اور ۲۲ : ۲۹؛ حزق ۳۶ : ۴؛ میکہ ۱ : ۲؛ اور ۶ : ۱، ۲
[c] یسعـ ۵ : ۱، ۲
[d] یرو ۸ : ۷
[e] یرو ۹ : ۳، ۶
[f] یسعـ ۵ : ۱۲
[g] یسعـ ۵۷ : ۳، ۴؛ متي ۳ : ۷
[h] یسعـ ۹ : ۱۳؛ یرو ۲ : ۳۰؛ اور ۵ : ۳
[i] یرو ۸ : ۲۲

[k] اِستـ ۲۸ : ۵۱، ۵۲
[l] ایوب ۲۷ : ۱۸؛ نوحہ ۲ : ۶
[m] یرو ۴ : ۱۷
[n] نوحہ ۳ : ۲۲
[o] روم ۹ : ۲۹؛ یہد ۱۱ : ۲۴
[p] اِستـ ۳۲ : ۳۲؛ حزق ۱۶ : ۴۶
[q] ۱ سمـ ۱۵ : ۲۲؛ زبور ۵۰ : ۸، ۹؛ اور ۵۱ : ۱۶؛ امثـ ۱۵ : ۸؛ اور ۲۱ : ۲۷؛ یسعـ ۶۶ : ۳؛ یرو ۶ : ۲۰؛ اور ۷ : ۲۱؛ عمو ۵ : ۲۱، ۲۲؛ میکہ ۶ : ۷
[r] خر ۲۳ : ۱۷؛ اور ۳۴ : ۲۳
[s] متي ۱۵ : ۹
[t] یوایل ۱ : ۱۴؛ اور ۲ : ۱۵
[u] گنـ ۲۸ : ۱۱
[v] احبـ ۲۳ : ۲ وغیرہ
[w] نوحہ ۲ : ۶؛ یسعـ ۴۳ : ۲۴
[x] ایوب ۲۷ : ۹؛ زبور ۱۳۴ : ۲؛ امثـ ۱ : ۲۸؛ یسعـ ۵۹ : ۲؛ یرو ۱۴ : ۱۲؛ میکہ ۳ : ۴
[z] زبور ۶۶ : ۱۸؛ ۱ تمطـ ۲ : ۸؛ یسعـ ۵۹ : ۳
[a] یرو ۴ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

سامھنے سے دور کرو؛ بدفعلی سے باز آؤ؛
۱۷ نیکوکاری سیکھو، انصاف کے پیرو
ہو، مظلوموں کی مدد کرو، یتیموں کی
فریادرسی کرو، بیوہ عورتوں کے حامی ہو۔
۱۸ اب آؤ، کہ ہم باہم حجت کریں،
خداوند کہتا ہے: اگرچہ تمہارے گناہ
قرمزی ہوں، پر برف کے مانند سفید
ہو جاوینگے؛ اور ہرچند وے ارغوانی
ہوویں، پر اُون کی طرح اجلے ہونگے۔
۱۹ اگر تم راضی اور فرمانبردار ہوئے، تو
زمین سے اچھا پھل کھاؤگے ۲۰ پر
اگر تم انکار کروگے، اور باغی ہوگے، تو تم
تلوار کا لقمہ ہو جاؤگے۔ کیونکہ خداوند
نے اپنے منہ سے فرمایا ہے۔
۲۱ وہ بستی جو سراسر پاکدامن
تھی، کیسی چھنال ہو گئی! وہ تو
انصاف سے معمور تھی، راستبازی اُس
میں بستی تھی، اور اب خونی رہتے
ہیں۔ ۲۲ تیری چاندی میل ہو گئی؛
تیری مے میں پانی مل گیا۔ ۲۳ تیرے
سردار گردنکش اور چوروں کے شریک
ہیں؛ اُنمیں سے ہر ایک رشوت دوست
اور انعام کا طالب ہے، وے یتیموں کا
انصاف نہیں کرتے، اور بیوؤں کی فریاد
اُن تک نہیں پہنچتی۔ ۲۴ اِس لئے
خداوند، ربّ الافواج، جو اسرائیل کا
قادر ہے، یوں فرماتا ہے، کہ ہاں، میں
اپنے دشمنوں کو تمام کرکے آرام پاؤنگا،
اور اپنے بیریوں سے اپنا انتقام لونگا۔
۲۵ پر میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا،
اور تیرا میل گویا نوشادر سے صاف
کرونگا، اور اُس رانگے کو جو تجھ میں
ملا ہے جدا کراونگا۔ ۲۶ اور میں
تیرے قاضیوں کو آگے کی طرح، اور تیرے
مشیروں کو ابتدا کے دستور کے مطابق
بحال کرونگا: اُس کے بعد تو راستباز
بستی اور دیانتدار آبادی کہلائیگی۔
۲۷ صیہون عدالت کے سبب، اور وے

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

جو اُسمیں گناہ سے پھرے ہیں، راستبازی
کے باعث، نجات پاوینگے۔
۲۸ لیکن گنہگار اور بدکار سب ایک
ساتھ ہلاک ہونگے، اور جو خداوند سے
باغی ہوئے، فنا کیئے جاوینگے۔ ۲۹ کہ وے
اُن بلوطوں سے، جنہیں تم نے چاہا
ہے، شرمندہ ہونگے، اور تم اُن باغوں سے،
جنہیں تم نے پسند کیا ہے، خجل ہوگے،
۳۰ اور تم اُس بلوط کے مانند ہو جاؤگے
جس کے پتے جھڑ جاویں، اور اُس باغ
کی مانند، جو بے آبی سے سوکھ جاوے
۳۱ وہاں کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا
سن، اور اُس کا کام چنگاری ہو جائیگا،
وے دونوں باہم جل جائینگے، اور کوئی
اُن کی آگ نہ بجھائیگا۔

۲ باب

اس باب میں [illegible] ... شرارت ہی کے سبب خدا اپنے لوگوں
کو [illegible] ... خدا کی حشمت اور مہابت [illegible]
[illegible] ... اُن میں ہوتی، سب کو [illegible]
[illegible]

۱ وہ بات جو یسعیاہ بن آموص نے
یہوداہ اور یروشلم کے حق میں رویا میں
دیکھی۔ ۲ آخری دنوں میں ایسا ہوگا،
کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی
چوٹی پر قائم کیا جائیگا، اور ٹیلوں سے
اونچا کیا جائیگا، اور ساری قومیں اُسکی
طرف جاری ہونگی۔ ۳ بلکہ بہت سے
لوگ جائینگے اور کہینگے، آؤ، ہم خداوند
کے پہاڑ پر چڑھیں، اور یعقوب کے خدا
کے گھر میں، کہ وہ اپنی راہیں ہم کو
بتلائیگا، اور ہم اُسکے رستوں پر چلینگے:
کیونکہ شریعت صیہون سے، اور خداوند
کا کلام یروشلم سے نکلیگا۔ ۴ اور وہ اُمتوں
کے درمیان عدالت کریگا، اور بہت سے
لوگوں کو ڈانٹیگا: اور وے اپنی تلواروں
کو توڑکے پھالیں، اور اپنے بھالوں کو ہنسوے
بنا ڈالینگے: اور قوم قوم پر تلوار نہ
چلائیگی، اور وے پھر کبھی جنگ نہ
سیکھینگے۔ ۵ ای یعقوب کے گھرانے، تم

پیشتر مسیح سے ۷٦۰ کے قریب

آؤ، کہ ہم خداوند کی روشنی میں
چلیں[i].
٦ تو نے تو اپنے لوگوں کو، یعنے یعقوب
کے گھروالوں کو، ترک کیا، اِس لیئے کہ اُن
کی معموری مشرقیوں سے[k] ہوئی، اور
فلسطیوں کے مانند شگونیئے[l] ہیں، اور
بیگانوں کی اولاد سے شرط کا ہاتھہ مارتے
ہیں[m]. ۷ پھر اُن کی سرزمین سونے روپے
سے مالامال ہی، اور اُن کے خزانوں کی
کچھہ اِنتہا نہیں؛ بلکہ اُن کا ملک گھوڑوں
سے بھرا ہی، اور اُن کی رتھوں کا کچھہ
شمار نہیں[n]. ۸ اور اُن کی سرزمین
بتوں سے بھی بھرپور ہی[o]؛ وے اپنے
ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو اور اپنی
اُنگلیوں کی کاریگری کو سجدہ کرتے ہیں.
۹ اِس سبب سے چھوٹا آدمی پست
کیا جاتا، اور بڑا آدمی ذلیل ہوتا، اور
تو اُنہیں ہرگز معاف نہ کریگا.
۱۰ پہاڑ کے نیچے گُھس، اور خاک
میں چھپ، خداوند کے ڈر کے سبب،
اور اُس کے جلال کی بزرگی کے باعث[p].
۱۱ اِنسان کے تکبر کی آنکھ نیچے کی
جائیگی، اور بنی آدم کی شیخی پست
کی جائیگی، اور اُس دن[q] خداوند اکیلا
سربلند ہوگا[r]. ۱۲ کیونکہ ربّ الافواج کا
دن ہر ایک مغرور اور بلندنظر اور گھمنڈی
پر آویگا، اور وہ پست کیا جائیگا؛
۱۳ اور لبنان کے سارے دیوداروں پر[s]، جو
بلند اور اُونچے ہیں، اور بسن کے سارے
بلوطوں پر، ۱۴ اور سارے اُونچے پہاڑوں
پر[t]، اور سارے بلند کوہوں پر؛ ۱۵ اور
ہر ایک اُونچے برج پر، اور ہر ایک فصیلی
دیوار پر؛ ۱٦ اور ترسیس کے سارے
جہازوں پر[u]، غرض، سارے خوشنما ظروف
پر. ۱۷ اور آدمی کا غرور زیر کیا جائیگا،
اور لوگوں کی بلندبینی پست کی جائیگی،
اور اُس دن[v] خداوند اکیلا سربلند ہوگا[w].
۱۸ اور بت جو ہیں، وے بالکل فنا ہو
جائینگے. ۱۹ اور وے پہاڑوں کے غاروں

[i] اس ۵ : ۸
[k] گـ ۲۳ : ۷
[l] اِستہ ۱۸ : ۱۴
[m] زبور ۱۰٦ : ۳۵
یرو ۱۰ : ۲
[n] اِستہ ۱۷ : ۱٦، ۱۷
[o] یرو ۲ : ۲۸
[p] ۱۹، ۲۱ آیتیں
مکاش ٦ : ۱۵
[q] یسع ۴ : ۱
اور ۱۱ : ۱۰، ۱۱
اور ۱۲ : ۱، ۴
اور ۲۴ : ۲۱
اور ۲۵ : ۹
اور ۲٦ : ۱
اور ۲۷ : ۱، ۲، ۱۲، ۱۳
اور ۲۸ : ۵
اور ۲۹ : ۱۸
اور ۳۰ : ۲۳
اور ۵۲ : ٦
یرو ۳۰ : ۷، ۸
حزق ۳۸ : ۱۴، ۱۹
اور ۳۹ : ۱۱، ۲۲
ہوس ۲ : ۱٦، ۱۸، ۲۱
یوایل ۳ : ۱۸
عمو ۹ : ۱۱
عبد ۸
میکہ ۴ : ٦
اور ۵ : ۱۰
اور ۷ : ۱۱، ۱۲
صفہ ۳ : ۱۱، ۱٦
ذکر ۹ : ۱٦
[r] ۱۷ آیت
یسع ۵ : ۱۵، ۱٦
اور ۱۳ : ۱۱
[s] یسع ۱۴ : ۸
اور ۳۷ : ۲۴
حزق ۳۱ : ۳
ذکر ۱۱ : ۱، ۲
[t] یسع ۳۰ : ۲۵
[u] ۱ سلا ۱۰ : ۲۲
[v] ۱۱ آیت
[w] ۱۱ آیت

میں، اور زمین کے شگافوں میں گھسینگے[x]،
خداوند کے خوف سے[y]، اور اُس کے جلال
کی شوکت سے، جس وقت وہ اُٹھیگا
کہ زمین کو شدت سے ہلاوے[z]. ۲۰ اُس
دن آدمی اپنی روپہلی مورتوں اور سونہلی
مورتونکو، جو اُنہوں نے پوجنے کے لیئے بنائیں،
چھچھوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے
پھینک دینگے[a]؛ ۲۱ تاکہ ٹیلوں کے شگافوں
میں، اور چٹانوں کے رخنوں میں گُھس
جاویں[b]، خداوند کے خوف سے اور اُس
کے جلال کی شوکت سے، جب وہ اُٹھیگا،
کہ زمین کو شدت سے ہلا دیوے[c].
۲۲ پس تم اِنسان سے، جس کا دم اُسکے
نتھنوں میں ہی[d]، باز رہو[e]؛ کیونکہ اُسکی
کیا قدر ہی؟

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ گناہ سے کیسی بےاِنتظامی ہوتی.
۹ لوگوں کی گستاخی. ۱۲ حاکموں کا ظلم اور لالچ.
۱٦ عورتوں کے تکبر کے سبب کیسی آفتیں آوینگی.

کیونکہ، دیکھو، خداوند، ربّ الافواج،
یروسلم اور یہوداہ میں سے ٹیک اور
تکیہ کو، روٹی کی ساری ٹیک اور پانی
کا سارا تکیہ[a]، اُٹھا لیگا[b]، ۲ بہادر اور
صاحب جنگ کو، قاضی اور نبی کو، تعبیر
کرنیوالے و کہنسال کو، ۳ پچاس پچاس
کے جمعداروں، اور عزتداروں کو، اور
صلاحکاروں کو، اور اُنہیں جو سحر میں
ماہر، اور جادو میں مشاق ہیں[c]. ۴ اور
میں لڑکوں کو اُن کے سردار بناؤنگا، اور
ننھے بچے اُن پر حکمرانی کرینگے[d].
۵ لوگوں میں سے ہر ایک دوسرے پر، اور ہر
ایک اپنے ہمسائے پر ستم کریگا، اور جوان
بوڑھے سے، اور پاجی شریف سے گھمنڈ
کریگا. ٦ اگر کوئی آدمی اپنے باپ کے
گھرانے میں سے اپنے بھائی کا دامن پکڑکے
کہے، کہ تو تو پوشاکوالا ہی: سو آ، تو ہمارا
حاکم ہو، اور یہہ خانہ خراب تیرے قابو
میں ہو. ۷ اُس دن وہ †قسم کھائیگا
اور کہیگا، میں تو صحت بخش نہ ہونگا،
کہ میرے گھر میں نہ روٹی ہی، نہ کپڑا:

پیشتر مسیح سے ۷٦۰ کے قریب

[x] ۱۰ آیت
ہوس ۱۰ : ۸
لوقا ۲۳ : ۳۰
مکاش ٦ : ۱٦
اور ۹ : ٦
[y] ۲ تسا ۱ : ۹
[z] یسع ۳۰ : ۳۲
حجی ۲ : ٦، ۲۱
عبر ۱۲ : ۲٦
[a] یسع ۳۰ : ۲۲
اور ۳۱ : ۷
[b] ۱۹ آیت
[c] ۱۰، ۱۹ آیتیں
[d] ایوب ۲۷ : ۳
[e] زبور ۱۴٦ : ۳
یرو ۱۷ : ۵

[a] یرو ۳۷ : ۲۱
اور ۳۸ : ۹
[b] احبار ۲٦ : ۲٦
[c] دیکھو ۲ سلا ۲۴ : ۱۴
[d] واعظ ۱۰ : ۱٦

† عبرانی میں، ماتھہ اُٹھائیگا پید ۱۴ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ قبل

تو مجھے لوگوں کا حاکم مت کرو۔ ۸ کہ
یروسلم ٹکڑ کھا گئی، اور یہوداہ گر گیا؛
کیونکہ اُن کی بول‌چال اور چال چلن
خداوند کے برخلاف ہیں، کہ اُسکے جلال
کی آنکھوں کو غضب میں ڈالیں۔
۹ اُنکے منھ کی صورت اُن پر گواہی دیتی
ہی؛ وے اپنے گناہوں کو سدوم کے مانند ظاہر
کرتے ہیں اور چھپاتے نہیں۔ اُنکی جانوں
پر واویلا ہی، کیونکہ وے آپ اپنے اوپر
بلا لاتے ہیں۔ ۱۰ راستبازوں سے کہو،
کہ بھلا ہوگا، کہ وے اپنے کاموں کا پھل
کھاوینگے۔ ۱۱ شریروں پر واویلا ہی، کہ
برا ہوگا، کیونکہ اُن کے ہاتھوں کی کمائی
اُنھیں ملیگی۔
۱۲ میرے لوگ جو ہیں، لڑکے اُنپر
ظلم کرتے ہیں، اور عورتیں اُنپر حکمرانی
کرتیاں ہیں۔ اے میری اُمت، تیرے
پیشوا تجھ کو گمراہ کرتے ہیں، اور تیری
راہگذروں کی راہوں کو بگاڑ دے ہیں۔
۱۳ خداوند کھڑا ہی کہ مقدمہ پیش کرے،
اور لوگوں کی عدالت کرنے پر مستعد
ہی۔ ۱۴ خداوند اپنی اُمت کے بزرگوں،
اور اُن کے سرداروں کی عدالت کرنے کو
آویگا: کہ تم جو ہو، سو تاکستان چٹ
کر گئے ہو، اور مسکینوں کی لوٹ تمھارے
گھروں میں ہی۔ ۱۵ خداوند رب الافواج
فرماتا ہی، کہ اِس کی کیا معنی ہی،
کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے ہو، اور
مسکینوں کے سر کچلتے ہو؟
۱۶ اور خداوند پھر فرماتا ہی، ازبسکہ
صیہون کی بیٹیاں شوخ ہیں، اور
گردن‌کشی اور شوخ‌چشمی سے خرامان
ہوتی ہیں، اور اپنے پاؤں سے نت ناز رفتاری
کرتی اور گھنگھرو بجاتیاں جاتی ہیں؛
۱۷ اِس لیئے خداوند صیہون کی بیٹیوں
کی چندیوں کو گنجی کر ڈالیگا، اور
خداوند اُن کے اندام نہانی کو اُگھاریگا۔
۱۸ اُس دن خداوند اُن کے خلخال کی
رونق، اور جالیاں، اور چاند دور کرائیگا،
۱۹ اور آویزے، اور کھڑوے، اور باریک برقع،
۲۰ اور تاج، اور پیکریاں، اور پٹکے، اور
عطردان، اور تعویذ، ۲۱ اور انگوٹھیاں، اور
ناک کی نتھنیاں، ۲۲ اور زربفت کی
پیشوازیں، اور کرتیاں اور دوپٹے، اور کیسے،
۲۳ اور آرسیاں، اور کتانی باریک لباس،
اور دستاریں، اور شالیں۔ ۲۴ اور ایسا ہوگا،
کہ خوشبو کی عوض سڑاہٹ ہوگی، اور
پٹکے کے بدلے رسی، اور گندھے ہوئے بال کی
جگہہ چندلاپن، اور انگیہ کے عوض ٹاٹ
کا اوڑھنا، اور حسن کے بدلے سورش کا داغ۔
۲۵ تیرے بہادر مرد تلوار سے، اور تیرے
پہلوان جنگ میں گر جاوینگے۔ ۲۶ اُسکے
پھاٹک رویا پیٹنا کرینگے، سو وہ اُجاڑ
ہوکے خاک پر بیٹھیگی۔

۴ باب

اِس باب میں، کہ جب یہ سب عیش انجام پاوینگے تب مسیح کی بادشاہت ایک مقدس معلوم ہو جائیگی۔

۱ اُس دن سات عورتیں ایک مرد کو
پکڑکے کہینگی، کہ ہم اپنی روٹی کھائینگی،
اور اپنے کپڑے پہنینگی: تو ہم سب سے
صرف اتنا کر کہ ہم تیرے نام کی کہلاویں،
تاکہ ہماری شرمندگی مٹے۔ ۲ اُس
دن خداوند کی شاخ شوکت اور
حشمت ہوگی، اور زمین کا پھل اُن کے
لیئے جو بنی اسرائیل میں سے بچ نکلے،
لذیذ اور خوشنما ہوگا۔ ۳ اور ایسا ہوگا، کہ
ہر ایک جو صیہون میں چھوٹا ہوا ہوگا،
اور یروسلم میں باقی رہیگا، بلکہ ہر ایک
جس کا نام یروسلم کے زندوں میں لکھا
ہوگا، مقدس کہلائیگا۔ ۴ جس
وقت کہ خداوند صیہون کی بیٹیوں
کی گندگی کو دھو ڈالیگا، اور یروسلم
کا لہو اُس کے درمیان روح عدل اور
روح سوزان سے صاف کریگا: ۵ تب
خداوند پھر کوہ صیہون کے ہر ایک مکان
پر، اور اُس کی مجلسگاہوں پر، دن کو
ایک بادل اور دھواں اور رات کو ایک
روشن شعلہ پیدا کریگا، جو اُس سارے
شوکتوالے کے اوپر حفاظت کے لیئے ہوگا:

پيشتر مسيح سے ۷۶۰ کے قريب

۶ اور ايک خيمہ ہوگا، جو دن کو گرمي
ميں سايہ‌دار مکان، اور آندھي اور جھڑي
کے وقت آرامگاہ اور پناہ کي جگہہ ہوگا.

۵ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ انگوري باغ کي تمثيل درميان لا کے خدا
اپنے اِنتظام کا بيان کرتا، کہ اُس نے کيوں اِيسي آفتيں اُن
پر بھيجي تھيں. ۸ آفتيں جو آلي تھيں سو لالچ کے سبب؛
۱۱ پھر اوباشي کے سبب؛ ۱۸ پھر بےديني، ۲۰ اور
نااِنصافي کے باعث تھيں. ۲۶ اُن کارندوں کا ذکر جو
خدا کي طرف سے سزا دينے پر مقرر ہولے.

اب ميں اپنے محبوب کے ليئے اپنے
محبوب کا ايک گيت اُسکے تاکستان کي
بابت گاؤنگا. ميرے محبوب کا تاکستان
اِبلند اور جيّد پہاڑ کي چوٹي پر لگا:
۲ اور اُسنے اُسے کھودا، اور اُسکے پتھر نکالکے
پھينک ديئے، اور اچھي سے اچھي تاکيں
اُس ميں لگائيں، اور اُسکے بيچوں بيچ برج
بنايا، اور ايک کولھو بھي اُس ميں تراشا،
اور اِنتظار کيا، کہ اُس ميں اچھے انگور
لگيں، ليکن اُس ميں جنگلي انگور لگے.
۳ اب، اي يروسلم کے باشندو، اور يہوداہ
کے لوگو، ميرے اور ميرے تاکستان کے بيچ
آپ ہي اِنصاف کيجيئے. ۴ کہ ميں
اپنے تاکستان کے ليئے کيا زيادہ کر سکا،
جو ميں نے نہ کيا؟ اور اب جو ميں نے
اُس کے انگوروں کا اِنتظار کيا، تو کس
ليئے يہہ جنگلي انگور لايا؟ ۵ اب لو، وہ
جو ميں اپنے تاکستان سے کرونگا، سو
تمھيں بتاتا ہوں: کہ ميں اُس کي باڑ
گرا دونگا، اور وہ چراگاہ ہوگا؛ اُس کي
اِحاطہ توڑ ڈالونگا، اور وہ پامال کيا جائيگا.
۶ اور ميں اُسے بالکل ويران کر دونگا، وہ
نہ چھانٹا جائيگا، نہ نرايا جائيگا؛ وہاں
سداگلاب اور کانٹے اُگينگے؛ اور ميں
بدليوں کو حکم کرونگا کہ اُس پر مينہہ نہ
برسائيں. ۷ سو ربّ‌الافواج کا تاکستان
جو ہي، بني اِسرائيل کا گھرانا ہي، اور
بني يہوداہ اُس کے خوشنما پودھوں کا
ذخيرہ ہي: اُس نے اِنصاف کا اِنتظار
کيا، پر ديکھہ، خونريزي ہي، وہ راستبازي
کا منتظر رہا، پر ديکھہ، نالہ ہي.

يسعياہ ۲۵: ۴ — زبور ۸۰: ۸ — حزقي ۸: ۱۲ — يسعياہ ۲۷: ۲ — يرميا ۲: ۲۱ — متي ۲۱: ۳۳ — مرقس ۱۲: ۱ — لوقا ۲۰: ۹ — ‖ عبراني ميں، روغن کے بيٹے کے سينگ پر. † يا، سوريق کي. — اِستثنا ۳۲: ۶ — يسعياہ ۱: ۲، ۳ — روميوں ۳: ۴ — زبور ۸۰: ۱۲

۸ اُن پر واويلا ہي، جو گھر سے گھر اور
کھيت سے کھيت ملا ديتے ہيں، جب
تک جگہہ نہ ملے، اور تم چھوڑے جاتے کہ
اکيلے زمين ميں بسو! ۹ ربّ‌الافواج نے
ميرے کان ميں کہا، سچ تو يوں ہي، کہ
بہت سے گھر اُجڑ جائينگے، بڑے اور اچھے
بےچراغ ہونگے. ۱۰ کہ پندرہ بيگھے
تاکستان سے فقط ايک بط مي حاصل
ہوگي، اور ايک حومر بيج سے ايک ايفہ
غلہ.

۱۱ اُن پر واويلا ہي، جو صبح سويرے
اُٹھتے ہيں، تاکہ نشيبازي کے درپي
ہوويں، اور شام کو بھي اپنے تئيں مي
سے سوزان کرتے! ۱۲ اور اُن کے جشن
کي محفلوں ميں بربط، اور بين، اور
دف، اور بانسري ہي، مي کے ساتھہ؛
ليکن وے خداوند کے کام کو سوچتے نہيں،
اور اُسکے ہاتھوں کي کاريگري پر ملاحظہ
نہيں کرتے.
۱۳ اِس ليئے ميرے لوگ اسيري ميں
جاتے ہيں، جس وقت کہ وے نہ جانتے
ہوويں؛ اُن کے عزتوالے بھوکھوں مرتے، اور
اُن کے مالدار پياس سے خوشک ہوتے.
۱۴ سو پاتال اپني ہوس بڑھاتا ہي، اور
اپنا منہہ بےاِنتہا پسارتا ہي، اور اُس
ميں اشراف لوگ اور رزيل قوم، بلکہ
اُسکي غوغائي انبوہ، اور ہر ايک جو اُس
ميں فخر کرتا ہي، اُترينگے. ۱۵ اور
کم‌قدر آدمي جھکايا جائيگا، اور عالي‌قدر
پست ہوگا، اور مغروروں کي آنکھيں
نيچے ہو جائينگي: ۱۶ اور ربّ الافواج
عدالت ميں سربلند ہوگا، اور خداے
قدوس کي تقديس صداقت سے کي
جائيگي. ۱۷ تب برے جہان جي چاھے
چرينگے، اور دولتمندوں کے ويران کھيت
پرديسيوں کے گلے کھائينگے. ۱۸ اُن پر واويلا
ہي، جو بدي کي طنابوں سے آفت کو
کھينچتے ہيں، اور سزا کو گاڑي کے رسے
سے؛ ۱۹ اور جو کہتے ہيں، کہ وہ جلدي

پيشتر مسيح سے ۷۶۰ کے قريب

ميکاہ ۲: ۲ — يسعياہ ۲۲: ۱۴ — ديکھو حزقي ۴۵: ۱۱ — امثال ۲۳: ۲۹، ۳۰ — واعظ ۱۰: ۱۶ — ۲۲ — عاموس ۶: ۵، ۶ — ايوب ۳۴: ۲۷ — زبور ۲۸: ۵ — يسعياہ ۱: ۳ — لوقا ۱۱: ۴۴ — ہوسيع ۴: ۶ — يسعياہ ۲: ۱۱، ۱۷ — يسعياہ ۱۰: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

کرے، اور پھرتی سے اپنا کام کرے، کہ ہم
دیکھیں: اور بنی اسرائیل کے قدوس کی
مشورت نزدیک ہو، اور آن پہنچے، تا کہ
ہم اُسے جانیں۔
۲۰ اُن پر واویلا ہے، جو بدی کو نیکی
اور نیکی کو بدی کہتے ہیں، اور روشنی کی
جگہہ اندھیرا، اور اندھیرے کی جگہہ
روشنی کرتے ہیں، اور مٹھائی کے بدلے
کڑوائی، اور کڑوائی کے بدلے مٹھائی رکھتے
ہیں! ۲۱ اُن پر واویلا ہے، جو اپنی
نگاہوں میں آپ کو دانشمند، اور اپنی
نظر میں آپ کو صاحب امتیاز جانتے
ہیں! ۲۲ اُن پر واویلا ہے، جو مے پینے
میں زورآور، اور نشے کی چیزیں ملانے
میں پہلوان ہیں؛ ۲۳ جو شریروں کو
رشوت کے لیئے صادق ٹھہراتے ہیں، اور
صادقوں سے اُن کا حق چھین لیتے ہیں!
۲۴ سو جس طرح کہ آگ بھوسی کو
کھا جاتی ہے، اور جلتا ہوا پوال بیٹھ
جاتا ہے، اسی طرح اُن کی جڑ
پوسیدہ ہوگی، اور اُن کی کلی گرد کی
طرح اُڑ جائیگی؛ کیونکہ اُنھوں نے
ربّ الافواج کی شریعت کو ناچیز، اور
اسرائیل کے قدوس کے سخن کو ذلیل
جانا۔ ۲۵ اِس لیئے خداوند کا قہر اُس
کے لوگوں پر بھڑکا ہے، اور اُس نے اُن
پر اپنا ہاتھ چلایا ہے، اور اُنھیں مارا ہے:
چنانچہ پہاڑ کانپ گئے، اور اُنکی لاشیں
بازاروں میں غلیظ کی مانند پڑی ہیں۔
باوجود اِس کے، اُس کا غصہ پھیرا نہیں
گیا، بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا ہے۔
۲۶ کیونکہ وہ قوموں کے لیئے دور سے ایک
جھنڈا کھڑا کرتا ہے، اور اُنھیں زمین کی
انتہا سے سیٹی بجا کے بلاتا ہے: اور
دیکھو، وے دوڑکے جلد آتے ہیں:
۲۷ کوئی اُن میں نہ تھک جاتا اور نہ
پھسل پڑتا ہے؛ وے نہیں اُونگھتے اور نہیں
سوتے؛ اُن کا کمربند کھلتا نہیں ہے؛
اور نہ اُن کی جوتیوں کا تسمہ ٹوٹتا ہے:
۲۸ اُن کے تیر تیز ہیں، اور اُن کی ساری
کمانیں کشیدہ ہیں، اُن کے گھوڑوں کے
سم چقماق کے پتھر کے مانند ٹھہرتے، اور
اُن کے پہیے گردباد کے مانند: ۲۹ وے
شیرنی کے مانند گرجتے ہیں: ہاں، وے
جوان شیروں کے مانند گرجتے ہیں؛ وے غراتے،
اور شکار پکڑتے، اور اُسے بے روک ٹوک لے
جاتے ہیں، اور کوئی بچانیوالا نہیں ۳۰ اور
اُس دن وے اُن پر ایسا شور مچائینگے، جیسا
سمندر کا شور ہوتا ہے: اور وے زمین کی
طرف تاکینگے، اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ
اندھیرا اور تنگ‌حالی ہے: اور روشنی
اُسکی بدلیوں سے تاریک ہو جاتی ہے۔

۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ رویا میں یہوواہ کا جلال دیکھتا؛ ۵ اس سے ہراساں ہوتا؛ خدا اُسے اس لحاظ سے خاطرجمعی بخشتا، کہ وہ اُس کا پیغمبر ہو جاوے۔ ۹ وہ لوگوں کا حال ظاہر کرتا ہے، کہ سرکشی کرتے جاوینگے، جب تک وے برباد نہ ہو جاویں۔ ۱۳ اُن میں سے تھوڑے اُرکے نجات پاوینگے۔

۷۵۸ کے قریب

جس برس کہ عزیاہ بادشاہ مر گیا،
میں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر
اونچے تخت کے اوپر بیٹھے دیکھا، اور
اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور
ہو گئی۔ ۲ اُس کے آس پاس سرافیم
کھڑے تھے، جن میں سے ہر ایک کے
چھ چھ پر تھے، اور ہر ایک دو پروں
سے اپنا منہ ڈھانپے تھا، اور دو سے اپنے
پانو ڈھانپے، اور دو سے وہ اُڑتا تھا۔
۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا،
قدوس، قدوس، قدوس، ربّ الافواج
ہے: ساری زمین اُس کے جلال سے
معمور ہے۔ ۴ اور پکارنیوالے کی آواز
کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں
اور مکان دھواں سے بھر گیا۔
۵ تب میں بول اُٹھا، کہ ہائے مجھ
پر؛ میں تو برباد ہوا! کہ میں ناپاک
ہونٹھوالا آدمی ہوں، اور نجس‌لب
لوگوں کے درمیان بستا ہوں: کیونکہ میری
آنکھوں نے بادشاہ، ربّ الافواج کو دیکھا۔
۶ اُس دم ایک اُن سرافیم میں سے ایک

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

سلگا ہوا کویلا، جو اُس نے دست پناہ سے
مذبح پر سے[a] اُٹھا لیا، اپنے ہاتھہ میں لیکے
میرے پاس اُڑا: ۷ اور اُس نے میرے منھہ
کو چھوا[b]، اور کہا، کہ دیکھہ، اِس نے تیرے
لبوں کو چھوا، سو تیرا گناہ دفع ہوا، اور
تیری خطا کا کفارہ ہو گیا۔ ۸ اُس وقت
میں نے خداوند کی آواز سنی جو بولا،
کہ میں کس کو بھیجوں، اور ہماری[c]
طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا،
||میں حاضر ہوں، مجھے بھیج۔
۹ اور اُس نے فرمایا، کہ جا، اور اِن
لوگوں کو کہہ، کہ تم سنا کرو، پر سمجھو
نہیں، تم دیکھا کرو، پر بوجھو نہیں[d]۔
۱۰ سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے[e]،
اور اُن کے کانوں کو بھاری کر، اور اُن کی
آنکھیں موند، تا نہ ہو کہ وے اپنی آنکھوں
سے دیکھیں، اور اپنے کانوں سے سنیں،
اور اپنے دلوں میں معلوم کریں[f]، اور پھریں،
اور شفا پاویں۔ ۱۱ تب میں نے کہا،
ای خداوند، یہہ کب تک؟ اُس نے
جواب دیا، یہاں تک کہ بستیاں ویران
ہوویں، اور کوئی بسنیوالا نہ رہے، اور گھر
بےچراغ ہوویں، اور زمین سراسر اُجاڑ
ہو جاوے[g]، ۱۲ اور خداوند آدمیوں
کو دور دفع کرے[h]، اور سرزمین کے ترک
کرنے کی بڑی نوبت ہو۔
۱۳ اور گو کہ اُس میں دسواں حصہ
باقی رہے، تو بھی وہ پھر بھسم کیا جائیگا:
لیکن وہ بلوط اور بطم کے مانند ہوگا، کہ
باوجودے کہ وے کاٹے جاویں، تو بھی اُن
کا ایک تنہ رہتا ہی: سو اُس کا تنہ ایک
مقدس تخم[i] ہوگا۔

[a] سلاط ۸ : ۳ [b] دیکھو یرم ۱ : ۹؛ دان ۱۰ : ۱۶ [c] پید ۱ : ۲۶ اور ۳ : ۲۲ اور ۱۱ : ۷ || عبرانی میں، مجھے دیکھہ۔ [d] یسع ۴۳ : ۸؛ متی ۱۳ : ۱۴؛ مرق ۴ : ۱۲؛ لوقا ۸ : ۱۰؛ یوحنا ۱۲ : ۴۰؛ اعمال ۲۸ : ۲۶؛ روم ۱۱ : ۸ [e] زبور ۱۱۹ : ۷۰ [f] یسع ۶۳ : ۱۷ [g] یرم ۵ : ۲۱ [h] میکہ ۳ : ۱۲ [i] ۲ سلا ۲۵ : ۲۱؛ عزر ۹ : ۲؛ ملا ۲ : ۱۵؛ روم ۱۱ : ۵

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ آخز رضین اور فقح کے سبب گھبرا جاتا،
اور یسعیاہ اُسے دلاسا دیتا۔ ۱۰ آخز کو ایک نشان چن
لینے کی اجازت ملتی، پر ایسا کرنے پر راضی نہ ہونے سے،
اُسے مسیح کا نشان دکھایا جاتا۔ ۱۷ اُس کو خبر دی
جاتی کہ شاہ اسور کے ہاتھہ سے بہت سزا ملیگی۔

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

۱ اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ
کے عصر میں[a] ایسا ہوا، کہ شاہ ارام
رضین شاہ اسرائیل فقح بن رملیاہ کے ساتھہ
یروسلم پر لڑنے چڑھا، پر وہ فتحیاب نہ
ہوا۔ ۲ اُس وقت داؤد کے گھرانے کو
یہہ خبر دی گئی، کہ ارام اِفرائیم کو
ساتھہ لیکے فوج بڑھاتا ہی: سو اُس کے
دل اور اُس کے لوگوں کے دلوں نے یوں
جنبش کھائی، جس طرح بن کے درخت
آندھی سے جنبش کھاتے ہیں۔ ۳ تب
خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا، کہ تو اپنے
بیٹے ||شیاریاشوب کو لیکے[b] تالاب فراز
کی دواری نہر کے سرے پر جو رفوگروں کے
میدان کی راہ میں ہی[c]، آخز سے جا
مل: ۴ اور اُسے کہہ، خبردار ہو، اور
بےقرار مت ہو: اِن لکٹیوں کے دو
دھوانولے ٹکڑوں سے، ارامی رضین اور
رملیاہ کے بیٹے کے غصہ کے بھڑکنے سے، مت
ڈر، اور تیرا دل نہ گھبراوے۔ ۵ ازبسکہ
ارام اور اِفرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے
برخلاف مشورت کرکے کہتے ہیں،
۶ کہ آؤ، ہم یہوداہ پر چڑھیں، اور اُسے
اُلٹا دیویں، اور اپنے لیئے اُسے توڑ تاڑ
کریں، اور طابیل کے بیٹے کو اُس کے
درمیان تخت نشین کریں: ۷ اِس لیئے
خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ اُس
منصوبے کو پائداری نہیں[d]، بلکہ ایسا
نہ ہوگا: ۸ کیونکہ ارام کا دارالسلطنت
دمشق ہی ہوگا، اور دمشق کا سردار
رضین[e]: اور پینسٹھہ برس کے اندر اِفرائیم
ایسا کٹ جائیگا، کہ قوم نہ رہیگا۔
۹ اِفرائیم کا بھی دارالسلطنت سمرون
ہی ہوگا، اور سمرون کا سردار رملیاہ کا
بیٹا۔ اگر تم اِیمان نہ لاؤگے، تو یقیناً
قائم نہ رہوگے[f]۔
۱۰ پھر خداوند نے آخز سے خطاب
کرکے کہا، کہ ۱۱ خداوند اپنے خدا
سے کوئی نشان مانگ[g]، خواہ نیچے زمین
میں، خواہ اُوپر بلندی میں۔ ۱۲ پر
آخز نے کہا، کہ میں نہیں مانگنے کا، اور
میں خداوند کو نہیں آزمانے کا۔ ۱۳ تب

[a] ۲ سلا ۱۶ : ۵؛ ۲ توا ۲۸ : ۶ || یعنی، بقیہ پھریگا؛ دیکھو یسع ۶ : ۱۳ اور ۱۰ : ۲۱ [b] یسع ۱۰ : ۲۱ [c] ۲ سلا ۱۸ : ۱۷؛ یسع ۳۶ : ۲ [d] امثا ۲۱ : ۳۰؛ یسع ۸ : ۱۰ [e] ۲ سمو ۸ : ۶ [f] دیکھو ۲ توا ۲۰ : ۲۰ [g] قضا ۶ : ۳۶، وغیرہ؛ متی ۱۲ : ۳۸

پيشتر مسيح سے ۷۴۲ کے قريب

نبي نے کہا، اي داؤد کے خاندان، اب
تم سنو: اِنسان کو تھکانا تمھارے آگے
نہايت چھوٹي بات هي؛ سو کيا تم
ميرے خدا کو بھي تھکاؤگے؟ ۱۴ باوجود
اِسکے خداوند آپ تم کو ايک نشان ديگا:
ديکھو، کنواري حامله هوگي، اور بيٹا
جنيگي، اور اُس کا نام اِمنوايل رکھيگي.
۱۵ وہ دھي و شہد کھايگا، جس وقت
تک وہ برا ترک کرنے کا اور بھلا پسند کرنے
کا اِمتياز پاوے. ۱۶ پر اُس سے آگے که
يہ لڑکا بد ترک کرنے کا، او نيک پسند
کرنے کا اِمتياز پاوے، يہه سرزمين، جسے
تو برباد کرتا هي، اپنے دونوں بادشاهوں
سے چھوڑي جائيگي.
۱۷ خداوند تجھ پر اور تيرے لوگوں
اور تيرے باپ کے گھرانے پر ايسے ايام
لاويگا، که اُس دن سے، جب اِفرائيم
يہوداه سے جدا هوا، آج تک کبھي نه
لائے، يعني شاه اسور کو. ۱۸ اور اُس دن
ايسا هوگا که خداوند مصر کي نہروں
کے اُس سرے پر سے مکھيوں کو، اور اسور
کي سرزمين ميں سے زنبوروں کو، سيٹي
بجا کے بلاويگا. ۱۹ سو وے سب آوينگے،
اور وحشت کي واديوں ميں اور چٹانوں
کے دراڑوں ميں، اور سب خارستانوں
ميں، اور سب چراگاهوں ميں چھا
جائينگے. ۲۰ اُسي روز، خداوند اُس
اُسترے سے، جو نہر کے پار کرايا کر ليا،
يعني اسور کے بادشاه سے، سر اور پانوں
کے بال مونڈيگا، اور اُس سے داڑھي بھي
کھرچي جائيگي. ۲۱ اور اُس دن ايسا
هوگا که کوئي آدمي ايک بچھيا اور دو
بھيڑيں پاليگا، ۲۲ اور ايسا هوگا که وے
دودھ کي فراواني سے مکھن کھائينگے:
کيونکه هر ايک، جو اِس سرزمين ميں
بچ رهيگا، مکھن اور شہد هي کھايا کريگا،
۲۳ اور اُس دن ايسا هوگا، که هر ايک
جگہه جہاں ايک هزار تاک هونگي، جن
کي قيمت ايک هزار روپيوں کي هوگي،
اُن کي جگہه، سداگلاب اور خارستان
هوگا. ۲۴ لوگ تير اور کمانيں ليکے وهاں
آوينگے؛ کيونکه وہ ساري سرزمين سداگلاب
اور خار هوگي. ۲۵ مگر اُن سارے پہاڑوں
پر، جو کدالي سے کھودے جاتے نہيں،
سداگلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو
پھر نه چڑھيگا: سو وے گائے بيل کي
چراگاهيں هونگي، اور بھيڑ بکري اُنہيں
لتاڑينگي.

۸ باب

اِس باب ميں که مہيرشالال حاش بز کے نام کے مطابق
نبي کي طرف سے الہي پيغام هوتا. ۸ ارام اور اسرائيل
دونوں شاه اسور سے مغلوب هونگے. ۹ يہوداه بھي
لاچاري کے سبب اُسي طرح سے بہ جائيگا
۹ انہي امور ... کي مقدور ميں نہيں.
۱۱ خدا پرس لڑکے ... سخت
عذاب ميں گرفتار هونگے

پھر خداوند نے مجھے کہا، که ايک
بڑي تختي لے، اور آدمي کے قلم سے اُس
پر لکھ، که مہيرشالال حاش بز کے ليئے
۲ اور که ميں ديانتدار گواهوں کو، يعني
عورياه کاهن کو اور زکرياه بن يبرکياه کو
حاضر کروں. ۳ اور ميں نبيه کے پاس
گيا، سو وہ پيٹ سے هوئي، اور ايک بيٹا
جني. تب خداوند نے مجھے کہا، اُس
کا نام مہيرشالال حاش بز رکھ. ۴ که اُس
سے پيشتر، که يہه لڑکا اي ميرے باپ اي
ميري ما بول سکے، دمشق کا مال اور
سمرون کي لوٹ کو اُٹھوا کے شاه اسور کے
حضور لے جائينگے.
۵ پھر خداوند نے مجھے فرمايا،
۶ اِس لئے که اِن لوگوں نے شلوآح کے نالے کو،
جو آهسته بہتا هي، ناپسند کيا، اور
رضين اور رملياه کے بيٹے پر مائل هوئے:
۷ سو اب ديکھ، که خداوند دريا کے
سخت شديد سيلاب کو، يعني شاه اسور
اور اُس کي ساري شوکت کو، اُن پر
چڑھا لائيگا؛ اور وہ اپنے سارے نالوں کے
پار بڑھيگا، اور اپنے سارے کناروں کے اُوپر
گذريگا: ۸ اور وہ يہوداه کے درميان
بہيگا، اور اُس کي باڑھ چلي جائيگي؛

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

وہ گردن تک پہنچ جائیگی: اور اُسکے
پروں کے پھیلو سے تیري سرزمین کي ساري
عرض اي عمانوایل، ڈھنپ جائیگي۔
۹ ارے قومو، دھوم مچاؤ، پر تم ٹکڑے
ٹکڑے کیئے جاؤگے: اور اي تم سب،
جو زمین کي دور اطراف میں ہو، اُسے
سنو: اپني کمریں باندھو، پر تمہارے ٹکڑے
ٹکڑے کیئے جائینگے: اپني کمریں کسو،
پر تمہارے پرزے پرزے ہونگے۔ ۱۰ تم
منصوبہ باندھو، پر وہ باطل ہوگا: حکم
سناؤ، پر وہ نہ ٹھہریگا: کہ خدا ہمارے
ساتھ ہي۔
۱۱ کیونکہ خداوند نے، جب اُس
کا ہاتھ مجھہ پر غالب ہوا، اور اِن لوگوں
کي راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا،
مجھہ کو یوں فرمایا، کہ ۱۲ تم سب کچھہ،
جسے یے لوگ سازش کہتے ہیں، سازش
مت کہو، اورجس سے وے ڈرتے ہیں، تم
مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ۔ ۱۳ ربالافواج
جو ہي، تم اُس کي تقدیس کرو: اور
اُس ہي سے ڈرتے رہو، اور اُس ہي کي
دہشت رکھو۔ ۱۴ وہ تمہارے لیئے
ایک مقدس ہوگا: پر اِسرائیل کے دونوں
گھرانوں کے لیئے ٹکر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے
کي چٹان، اور یروسلم کے باشندوں کے
لیئے پھندا اور دام ہوویگا۔ ۱۵ بہت
لوگ اُن سے ٹھوکر کھائینگے، اور گرینگے،
اور ٹوٹ جائینگے، اور دام میں پھسینگے،
اور پکڑے جائینگے۔ ۱۶ شہادتنامہ بند
کرلو اور میرے شاگردوں کے لیئے شریعت
پر مہر کرو۔ ۱۷ میں بھي خداوند کي راہ
دیکھونگا، جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا
منہہ چھپاتا ہي: میں اُس کا اِنتظار
کرونگا۔ ۱۸ دیکھہ، میں اُن لڑکوں سمیت،
جو خداوند نے مجھے بخشے، ربالافواج
کي طرف سے، جو کوہ صیہون میں رہتا
ہي، بني اِسرائیل کے درمیان نشانیوں
اور عجایب و غرایب کے لیئے ہوں۔

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

۱۹ اور جب وے تم کو کہیں، تم
دیوں کے یاروں اور افسونگروں کي، جو
پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں، تلاش کرو:
تو تم کہو، کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ
اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟ کیا زندوں
کي بابت مردوں سے سوال کریں؟
۲۰ شریعت پر اور شہادتنامے پر نظر
کریں: اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ
بولیں، تو اُن پر پو نہ پھٹیگي۔ ۲۱ تب
وے خراب‌حال اور بھوکھے ہوکے سرزمین
میں گذرینگے: اور ایسا ہوگا، کہ جب
وے بھوکھے ہوں، تو وے اپني جان سے
بیزار ہونگے، اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا
پر لعنت کرینگے: اور وے اُوپر تاکینگے،
۲۲ پھر زمین کي طرف گھورینگے، اور کیا
دیکھتے ہیں؟ تنگي، اور تاریکي کو: کہ وے
سیاست ہي سے تاریک ہو جائینگے، اور
تیرگي میں کھدیڑے جائینگے۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کے پیدا ہونے و بادشاہي اقتدار
بیان سے، اُن اُفتوں کے درمیان بڑي خوشي ہوگي! ۸ تفصیل
اُن آفتوں کي جو اِسرائیل پر آوینگي، اُن کي مغروري کے
سبب، ۱۳ اور اُن کي ریاکاري، ۱۸ اور اُن کي سختدلي
کے سبب۔

۷۴۰ کے قریب

لیکن تیرگي وہاں نہ رہیگي، جہاں
آگے کو بپت پڑي تھي: کہ اُس نے پہلے
زبلون کي سرزمین کو، اور نفتالي کي
سرزمین کو ذلت دي، پر آخري زمانے
میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کي
سمت یردن کے پار بزرگي دیگا۔ ۲ وے
لوگ، جو تاریکي میں چلتے تھے، بڑي
روشني دیکھتے: اور اُن پر، جو موت
کے سائے کے ملک میں رہتے تھے، نور
چمکتا۔ ۳ تو اُمت کو زیادہ کرتا،
جس کي خوشي تونے افزود نہ کي تھي،
وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے، جیسے
درو کے وقت، اور غنیمت کي تقسیم کے
وقت لوگ خوش ہوتے ہیں۔ ۴ کیونکہ
تونے اُن کے بوجھہ کے جوئے کو، اور اُن کے
کاندھے کے لٹھہ کو، اور اُن پر ظلم کرنیوالے

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

کے عصا کو، ایسا توڑا ھی، جیسا کہ مدیان
کے دن میں ھوا تھا۔ ۵ کہ جنگ میں
کھڑبڑ کرنے والوں کے سب کھڑبڑ اور
کپڑے جو لہو سے شرابور ھوں، جلنے کے
لیئے آگ کا ایندھن ھونگے۔ ۶ کہ
ھمارے لیئے ایک لڑکا تولد ھوتا، اور ھم
کو ایک بیٹا بخشا گیا: اور سلطنت
اُس کے کاندھے پر ھوگي: اور وہ اِس
نام سے کہلاتا ھی، عجیب، مشیر،
خدا ے قادر، ابدیت کا باپ، سلامتي
کا شاھزادہ: ۷ اُس کي سلطنت
کے اِقبال اور سلامتي کي کچھ اِنتہا نہ
ھوگي: وہ داود کے تخت پر اور اُس کي
مملکت پر آج سے لیکے ابد تک
بندوبست کریگا، اور عدالت اور صداقت
سے اُسے قیام بخشیگا۔ ربّ الافواج کي
غیوري یہ کریگي۔

پیشتر مسیح سے ۷۳۸ کے قریب

۸ خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک
سخن بھیجا، اور وہ سخن اِسرائیل پر نازل
ھوا۔ ۹ اور سارے لوگ، کیا بني اِفرائیم اور
کیا اھل سمرون، معلوم کرینگے، جو کہ
تکبر اور سخت دلي سے کہتے ھیں، ۱۰ کہ
اینٹیں گر گئیں، پر ھم تراشے ھوئے پتھروں
کي عمارت بنائینگے: گولر کے درخت
کاٹے گئے، پر ھم سرو کے لگائینگے۔ ۱۱ اِس
لیئے خداوند رضین کي مخالف گروھوں
کو اُن پر چڑھائیگا، اور اُن کے بیریوں کو
خود ھتھیار بندھوائیگا۔ ۱۲ آگے آرامي
ھونگے، اور پیچھے فلسطي، اور وے اِسرائیل
کو منھہ پسار کے کھا جائینگے۔ باوجود اُس
سب کے، اُسکا سارا غصہ اُتر نہیں گیا،
بلکہ اُسکا ھاتھہ ھنوز بڑھایا ھوا ھی۔
۱۳ کیونکہ لوگ اُس کي طرف، جو
اُنہیں مارتا ھی، نہیں پھرے، اور وے
ربّ الافواج کو نہیں ڈھونڈھتے تھے۔ ۱۴ سو
خداوند اِسرائیل کے سر اور دم اور شاخ اور
نَے کو ایک ھي دن میں کاٹ ڈالیگا۔
۱۵ وہ جو پرانا ھی، اور عزتدار، وھي سر
ھی، اور جو نبي جھوٹھي باتیں سکھلاتا

پیشتر مسیح سے ۷۳۸ کے قریب

ھی، وھي دم ھی۔ ۱۶ کیونکہ وے، جو
اِن لوگوں کے پیشوا ھیں، اُن سے خطاکاري
کرواتے ھیں، اور وے، جو اُنکي پیروي کرتے
ھیں، نگلے جائینگے۔ ۱۷ سو خداوند اُن
کے جوانوں سے خوشنود نہیں، اور وہ اُن
کے یتیموں اور اُن کي بیوں پر کبھي
رحم نہ کریگا: کہ اُن میں ھر ایک
بےدین اور بدکردار ھی، اور ھر ایک منھہ
حماقت کي بات بولتا ھی۔ باوجود
اُس سب کے، اُسکا سارا غصہ اُتر نہیں
گیا، بلکہ اُسکا ھاتھہ ھنوز بڑھایا ھوا ھی۔
۱۸ کہ بدذاتي آگ کي طرح جلتي
ھی: وہ سداگلاب کي باڑي اور خارستان
کو فنا کر دیگي، اور جنگل کي جھاڑي
میں شعلہ انگیز ھوگي، کہ وے دھونویں کے
مانند اُڑتے پھرینگے۔ ۱۹ ربّ الافواج کے
قہر سے یہ سرزمین جلائي جاتي، اور
لوگ آگ کے کندوں کے مانند ھووینگے؛
اور آپس میں ایک دوسرے کي رعایت
نہ کریگا۔ ۲۰ اور کوئي ایک دھنے ھاتھہ
پر فنال کریگا، اور بھوکھا ھوگا؛ اور وہ بائیں
ھاتھہ پر کھائیگا، اور وے سیر نہ ھونگے؛
اُن میں سے ھر ایک آدمي اپنے بازو کا
گوشت کھائیگا: ۲۱ منسي اِفرائیم کا
اور اِفرائیم منسي کا: اور وے ملکے یہوداہ
کے مخالف ھونگے۔ باوجود اُس سب
کے، اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ
اُس کا ھاتھہ ھنوز بڑھایا ھوا ھی۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ظالموں پر واویلا ھوتا۔ ۵ اسور وہ
ڈنڈ جس سے ریاکاروں نے مار کھائي تھي، آپ ھي تکبر کے
باعث توڑا جائیگا۔ ۲۰ اِسرائیل میں سے تھوڑے لوگ بچ
جائینگے۔ ۲۴ اِسرائیل کي خاطرجمعي ھوتي اِس وعدے
سے، کہ وہ شاہ اسور کے جاننہ کے نیچے سے نکل بھاگیگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اُن پر واویلا ھی، جو بےاِنصافي کے
آئین مقرر کرتے ھیں، اور اُن لکھنیوالوں
پر جو رنج دینے کے لیئے روبکاریاں لکھتے۔
۲ تاکہ مسکینوں کو عدالت سے نااُمید
کریں، اور اُن کا حق، جو میرے بلندوں
میں محتاج ھیں، چھین لیویں، اور

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

بیووں کو غنیمت کریں، اور یتیموں کو
لوٹیں۔ ۳ سو تم مطالبہ کے دن اور اُس
خرابي کے دنا، جو دور سے آویگي، کیا
کروگے؟ تم کمک کے لیئے کس کے پاس
دوڑوگے؟ اور تم اپني حشمت کہاں رکھ
چھوڑوگے؟ ۴ اگروے قیدیوں کے درمیان
دبک نہ بیٹھیں، وے مقتولوں میں ہوکے
پڑے رہینگے۔ باوجود اُس سب کے،
اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ اُس
کا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہی۔
۵ واویلا اسور، میرے غصے کے ڈنڈے پر؛
جو لٹھ اُس کے ہاتھ میں ہی، سو
میرے قہر کا ہتھیار ہی۔ ۶ میں اُسے
ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا، اور اُن لوگوں
کي مخالفت میں، جن پر میرا قہر ہی،
میں اُسے حکم قطعي دونگا، کہ مال لوٹے،
اور غنیمت لے لیوے، اور اُنہیں بازاروں
کي کیچڑ کے مانند لتاڑے۔ ۷ لیکن اُس
کا یہہ خیال نہیں ہی، اور اُس کے دل
میں ارادہ نہیں ہی، کہ ایسا کرے؛ بلکہ
اُس کے دل میں ہی کہ قتل کرے؛ اور
بہتسي گروہوں کو کاٹ ڈالے۔ ۸ کیونکہ
وہ کہتا ہی، کیا میرے اُمرا سراسر
بادشاہ نہیں؟ ۹ کیا کلنو کرکمیس
کے مانند نہیں ہی؟ اور حمات ارفاد
کے مانند نہیں؟ اور سمرون دمشق کے
مانند نہیں ہی؟ ۱۰ جس طرح سے
میرے ہاتھ نے بتوں کي مملکتیں پائیں،
اور اُن کي کھودي ہوئي مورتیں بھي، جو
یروسلم اور سمرون کي مورتوں سے کہیں
بہتر تھیں— ۱۱ تو کیا جیسا میں نے
سمرون سے اور اُسکے بتوں سے کیا، ویسا ہي
یروسلم سے اور اُس کے بتوں سے نہ کرونگا؟
۱۲ پر ایسا ہوگا، کہ جب خداوند کوہ
صیہون پر اور یروسلم میں اپنا سب کام
کر چکیگا، تب (وہ فرماتا) میں شاہ
اسور کو اُس کے گستاخ دل کے ثمرے کي
اور اُس کي بلندنگاہي اور گھمنڈ کي سزا
دونگا۔ ۱۳ کہ وہ کہتا ہی، میں نے
اپنے ہاتھ کے زور سے، اور اپني دانش سے
یہہ کیا ہی، کہ میں دانشمند ہوں؛
ہاں، میں نے قوموں کي حدیں سرکائیں،
اور اُنکے خزانے لوٹے، اور میں نے جنگي مرد
کے مانند تختنشینوں کو اُتار دیا۔ ۱۴ اور
میرے ہاتھ نے لوگوں کي دولت کو گھونسلے
کي طرح پایا ہي؛ اور جیسے کوئي اُن
انڈوں کو، جو پڑے ہوویں، سمیٹ لیوے،
ویسے میں ساري زمین پر قابض ہوا؛ اور
کسي ایک میں یہہ سکت نہ ہوئي، کہ
پر پھیلاوے، یا چونچ کھولے، یا چہچہاوے۔
۱۵ کیا کلہاڑا اُس کے رو بہ رو، جو اُس
سے کاٹتا ہی، لاف‌زني کریگا؟ یا آرا
آراکش کے سامہنے شیخي کریگا؟ یہہ ایسا
ہی، کہ جیسے لٹھ اُس کو، جو اُسے
اُٹھائے ہوئے ہی، ہلاوے، اور سونٹا اُس
کو، جو لکڑي نہیں ہی، اُٹھاوے۔ ۱۶ اِس
سبب سے خداوند، رب‌الافواج، اُس کے
موٹے مردوں پر لاغري بھیجیگا، اور اُس
کي شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ
کي سوزش کے مانند، بھڑکائیگا؛ ۱۷ بلکہ
اسرائیل کا نور ہي آگ بنیگا، اور اُس
کا قدوس ایک شعلہ ہوگا؛ اور وہ اُس
کے خاروں کو اور سداگلابوں کو ایک دن
میں جلاکے بھسم کر دیگا؛ ۱۸ اور اُس
کے بن اور باغ کي خوشنمائي کو، جان سے
گوشت تک، فنا کریگا، اور وہ ایسا ہو
جائیگا، جیسا کوئي مریض جو غش
کھاوے۔ ۱۹ اور اُس کے باغ کے درخت
ایسے تھوڑے باقي رہینگے، کہ ایک لڑکا بھي
اُنہیں گنکے لکھ لے۔
۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ وے،
جو بني اسرائیل میں سے باقي رہ جائینگے،
اور اہل یعقوب میں سے بچ رہینگے، اُس
پر جس نے اُنہیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے،
بلکہ خداوند اسرائیل کے قدوس پر سچے
دل سے تکیہ کرینگے۔ ۲۱ تو بھي فقط ایک
بقیہ، جو یعقوب سے باقي ہوگا، خدا ے
قادر کي طرف پھریگا۔ ۲۲ کیونکہ اگرچہ

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

تيرے لوگ، اى اِسرايل، سمندر کي
ريت کے مانند هوں، مگر اُن ميں کا
صرف ايک بقيه، پهريگا، که وه سزا
تکميل، جو اُس نے تهہرائي هي،
صداقت سے لبريز هوگي. ۲۳ کيونکه
خداوند ربّ‌الافواج، سزا کي وه تکميل،
جو مقرر کي گئي، سارے سرزمين کے بيچ
ميں دِيگا.
۲۴ تس پر بهي خداوند ربّ‌الافواج
يوں فرماتا هي، که اى ميرے لوگو، تم
جو صيهون ميں بسے هو، اسور کے سبب
سے مت ڈرو: وه تو تجهه کو لٹهه سے
مارے اور تجهه پر مصر کے طور پر اپنا
ڈنڈا اُٹهاوے؛ ۲۵ ليکن ايک تهوڑي
هي دير هي که جوش و خروش موقوف
هوگا، اور ميرا قهر اُس کے هلاک کرنے
سے دهيما هو جائيگا. ۲۶ کيونکه
ربّ‌الافواج مديان کي خونريزي کے مطابق،
جو عوريب کي پهاڑي پر هوئي، اُس
پر ايک کوڑا اُٹهاويگا: اُس کا عصا،
سمندر پر هوگا: هاں، وه اُسے مصر کي
طرح هي اُٹهاويگا. ۲۷ اور اُس دن
ايسا هوگا که اُس کا بوجهه تيرے کاندهے
پر سے، اور اُس کا جوا تيري گردن پر
سے اُٹها ليا جائيگا، اور وه جوا ممسوحي
کے باعث سے توڑا جائيگا. ۲۸ وه عيّت
ميں آيا هي، مجرون ميں هوکے گذر
گيا، مکماس ميں اپنا اسباب رکهه چهوڑا
هي: ۲۹ وے گهاٹي سے پار گئے: وے
جبع ميں شب‌باش هوئے: رامه هراسان
هي: جبعهٔ ساؤل بهاگ نکلتا هي.
۳۰ اى جليم کي بيٹي، چيخ مار: اى
مسکين عنتوت، اپني آواز ليس کو
سنا. ۳۱ مدمينه چلا گيا: جيبيم کے
رهنيوالے نکل بهاگے. ۳۲ پهر آج کے دن
نوب ميں خيمه‌زن هوگا: تب وه اپنا
هاتهه صيهون کي بيٹي کے پهاڑ، يروسلم
کے کوه پر، هلاويگا. ۳۳ ديکهو، خداوند
ربّ‌الافواج هيبتناک وضع سے مارکے
شاخوں کو چهانٹ ڈاليگا: وه جو اُونچے
قد کا هي کاٹ ڈالا جائيگا، اور وے
جو بلند هيں پست هو جائينگے. ۳۴ اور
وه جنگل کي جهاڑي کو لوهے سے کاٹ
ڈاليگا، اور لبنان ايک زبردست کے هاتهه
سے گر جائيگا.

١١ باب

اس بيان ميں که يسّي کے تنے سے ايک کونپل نکليگا، اور
اُس کي بادشاهت صلحپذير هوگي. ١٠ اِسرائيل کے بحال
هو جانے کي خبر که بڑے ديدبه کے ساتهه هوگا، اور غير
قوموں کے بلائے جانے کي.

پر يسّي کے تنے سے ايک کونپل نکليگا،
اور اُس کي جڑوں سے ايک پهلدار شاخ
پيدا هوگي: ۲ اور خداوند کي روح
اُس پر ٹهہريگي، حکمت اور خرد کي
روح، مصلحت اور قدرت کي روح،
معرفت اور خداوند کے خوف کي روح:
۳ اور وه خداوند کے خوف کي بابت
تيزفهم هوگا: وه اپني آنکهوں کے ديکهنے
کے مطابق حکم نه کريگا، اور نه اپنے کانوں
کے سننے کے موافق فيصل کريگا: ۴ بلکه
وه راستي سے مسکينوں کا اِنصاف کريگا،
اور انصاف سے زمين کے خاکساروں کے
ليئے اِنفصال کريگا: اور وه اپنے منهه کي
لاٹهي سے زمين کو ماريگا، اور اپنے لبوں
کے دم سے شريروں کو فنا کر ڈاليگا.
۵ اُس کي کمر کا پٹکا راستبازي هوگي،
اور اُس کے پهلو وفاداري کے پٹکے سے
کسے هوئے هونگے. ۶ اُس وقت بهيڑيا
برے کے ساتهه رهيگا، اور چيتا حلوان کے
ساتهه بيٹهيگا، اور بچهيا اور شير بچه اور
پالا هوا بيل ملے جلے رهينگے، اور ننها
بچه اُن کي پيشروي کريگا. ۷ گاے اور
ريچهني ملکے چرينگي، اُن کے بچے ملے
جلے بيٹهينگے، اور شير ببر بيل کي طرح
پوآل کهائيگا. ۸ اور دودهه پيتا بچه
سانپ کے بل پاس کهيليگا، اور وه لڑکا،
جس کا دودهه چهڑايا گيا هوگا، کالے کي
بانبهي ميں هاتهه ڈاليگا. ۹ وے ميرے
مقدس کوه کي سب اطراف ميں کسي
کو دکهه نه دينگے اور توڑ نه ڈالينگے:

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

کیونکه جس طرح پاني سے سمندر بهرا
هوا هی، اُسي طرح زمین خداوند کے
عرفان سے معمور هوگي۔
۱۰ اور اُس دن ایسا هوگا که یسي
کي اُس جڑ کي، جو قوموں کے لیئے
جهنڈے کي طرح کهڑي هوگي، قومیں
طالب هونگي: اور اُس کي آرامگاه
جلال بنیگي۔ ۱۱ اور اُس دن ایسا
هوگا، که خداوند دوسرے مرتبه اپنا هاتهه
بڑهاکے اپنے لوگوں کا بقیه جو بچ رها هو،
اسور، اور مصر، اور فتروس، اور کوش،
اور ایلام، اور سنعار، اور حمات، اور
سمندري اطراف سے پهیر لاویگا۔ ۱۲ اور
وه قوموں کے لیئے ایک جهنڈا کهڑا کریگا،
اور اُن اسرائیلیوں کو، جو خارج کیئے
گئے هیں، جمع کریگا، اور سارے بني یهوداه
کو، جو پراگنده هووینگے، زمین کے چاروں
کونوں سے فراهم کریگا۔ ۱۳ تب بني
اِفرائیم میں حسد نه رهیگا، اور بني
یهوداه میں کے کینه‌ور کاٹ ڈالے جائینگے؛
بني اِفرائیم بني یهوداه پر حسد نه کرینگے،
اور بني یهوداه بني اِفرائیم سے کینه نه
رکهینگے۔ ۱۴ پر وے پچهم کي طرف
فلسطیوں کے کاندهوں پر جهپٹینگے، اور
وے ملکے پورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے،
اور ادوم اور موآب پر هاتهه ڈالینگے، اور
بني عمون اُن کے تابعدار هونگے۔
۱۵ تب خداوند دریاے مصر کي لسان
کو بالکل میٹ دیگا، اور اپني زوراور
آندهي سے ندي پر اپنا هاتهه هلاویگا، اور
اُس کو سات نالے کر دیگا، اور ایسا کریگا
که لوگ جوتے پہنے هوئے پار چلے جائینگے۔
۱۶ اور اُس کے باقي لوگوں کے لیئے، جو
اسور میں سے بچ رهینگے، ایسي ایک
شاهراه هوگي جیسي بني اسرائیل کے
لیئے تهي، جس دن که وے مصر کي
زمین سے نکلے۔

حبق ۲: ۱۴، یسع ۲: ۱۱، روم ۱۵: ۱۲، روم ۱۵: ۱۰، عبر ۴: ۱ وغیره، یسع ۲: ۱۱، ذکر ۱۰: ۱۰، یوحنا ۷: ۳۵، یعقوب ۱: ۱، یرمیاه ۳: ۱۸، حزقی ۳۷: ۱۶، ۱۷، ۲۲، هوسیع ۱: ۱۱، ‖ عبراني میں، مشرق کے فرزندوں، دان ۱۱: ۴۱، یسع ۶۰: ۱۴، ذکر ۱۰: ۱۱، مکاش ۱۶: ۱۲، یسع ۱۹: ۲۳، خر ۱۴: ۲۹، یسع ۵۱: ۱۰، اور ۶۳: ۱۲، ۱۳

۱۲ باب

اهل ایمان کا ایک شکرانه جو خدا کي رحمتوں کے سبب ادا کرتے هیں۔

اور اُس دن تو کهیگا، که ای خداوند،
میں تیري ستایش کرونگا؛ که اگرچه
تو مجهه سے ناخوش تها، پر تیرا غصه اُتر
گیا، اور تو نے مجهے تسلي دي۔ ۲ دیکهو،
خدا میري نجات هی: میں اُس پر
توکل کرونگا، اور نه ڈرونگا: که یاه
یهوواه میرا بوتا اور میرا سرود هی،
اور وه میري نجات هوا هی۔ ۳ سو تم
خوش هوکے نجات کے چشموں سے پاني
بهروگے، ۴ اور اُس دن تم کهوگے، که
خداوند کي ستایش کرو؛ اُس کا نام
‖ لو؛ لوگوں کے درمیان اُس کي قدرتیں
بیان کرو، اور کهو، که اُس کا نام عالیشان
هی۔ ۵ خداوند کي مدح‌سرائي کرو،
اِس لیئے که اُس نے ایک جلیل کام
کیا هی؛ ساري زمین کو یهه معلوم هی۔
۶ ای صیهون کي بسنیوالي، تو چلا اور
للکار، که تیرے درمیان اسرائیل کا قدوس
بزرگ هی۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا اپني فوجوں کو جمع کرتا جو اُسکے قهر کو انجام دینے کے لیئے مقرر هوئي تهیں۔ ۲ وه اپنا ارا ده ظاهر کرتا که بابل کو مادیوں وسیله سے برباد کرے۔ ۱۹ بابل کي ویراني کا حال۔

بابل کي بابت وه الهامي بات،
جسے اموص کے بیٹے یسعیاه نے رویا
میں دیکها۔ ۲ تم بے‌آڑ پهاڑ پر ایک
جهنڈا کهڑا کرو، اُن کو بلند آواز سے
پکارو، اور هاتهه هلاؤ، که وے سرداروں کے
دروازوں کے اندر جاویں۔ ۳ میں نے اپنے
مخصوص کیئے هوؤں کو حکم کیا، میں
نے اپنے بهادروں کو، جو میري خداوندي
سے مسرور هیں، بلایا هی، که وے میرے
قهر کو انجام دیویں۔ ۴ پهاڑوں میں ایک
هجوم کي آواز هی، ایک بڑے لشکر کا سا
شور؛ یهه مملکتوں اور قوموں کے دنگے کي
آواز هی جو فراهم هوئیں: رب‌الافواج
جنگي لشکر کي موجودات لیتا هی۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب
یسع ۲: ۱۱، زبور ۸۳: ۱۸، خر ۱۵: ۲، زبور ۱۱۸: ۱۴، یوحنا ۴: ۱۰، ۱۴، اور ۷: ۳۷، ۳۸، ‖ یا، مشهور کرو، ۱ توا ۱۶: ۸، زبور ۱۰۵: ۱، زبور ۱۴۵: ۴، ۵، ۶، زبور ۳۴: ۳، خر ۱۵: ۱، ۲۱، زبور ۶۸: ۳۴، اور ۹۸: ۱، یسع ۵۴: ۱، صفن ۳: ۱۴، زبور ۷۱: ۲۲، اور ۸۹: ۱۸، یسع ۴۱: ۱۴، ۱۶

۷۱۲ کے قریب
یسع ۲۱: ۱، اور ۴۷: ۱، یرم ۵۰، اور ۵۱ ابواب، یرم ۵۱: ۲۵، یسع ۵: ۲۶، اور ۱۸: ۳، یرم ۵۰: ۲، یسع ۱۰: ۳۳، یوایل ۳: ۱۱، زبور ۱۴۹: ۲، ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۲۴ رب الافواج قسم کھاکے فرماتا هی، که
یقیناً، جیسا میں نے چاها هی، ایسا هي
هو جائیگا؛ اور جیسا میں نے اِرادہ کیا
هی، ایسا هي واقع هوگا: ۲۵ میں اپنے
هي ملک میں اسور کو شکست دونگا،
اور اپنے پهاڑوں پر اُسے پانوں تلے لتاڑونگا:
تب اُس کا جوا اُن پر سے اُتریگا،
اور اُس کا بوجه اُن کے کاندهوں پر سے
ٹلیگا. ۲۶ یهه وہ اِرادہ هی جو ساري
دنیا کي بابت مقرر کیا گیا. اور یهه وہ
هاته هی، جو ساري اُمتوں پر بڑهایا گیا
هی. ۲۷ که رب الافواج نے اِرادہ کیا هی،
سو کون اُسے باطل کریگا؟ اور اُس کا
هاته لنبا کیا گیا هی، سو کون اُسے پهراویگا؟
۲۸ جس سال که آخز بادشاہ مر گیا،
اُسي سال یهه اِلهامي کلام بیان هوا.
۲۹ اي ساري فلسطینه، تو اِس لیئے
خوشي مت کر، که اُس کا لٹه، جس
نے تجهے مارا، ٹوٹا هی؛ کیونکه سانپ
کي اصل سے ایک ناگ نکلیگا، اور اُس
کا پهل ایک آتشي اُڑنیوالا سانپ هوگا.
۳۰ تب مسکینوں کے پلوٹهے کهائینگے،
اور محتاج چین سے بیٹهینگے؛ پر میں
تیري جڑ کال سے مرواونگا، اور تیرے باقي
لوگ قتل کیئے جائینگے. ۳۱ اري اي
دروازہ، واویلا کر؛ اري او شهر، [illegible]
فلسطینه، تو بالکل گداز هو گئي؛ کیونکه
شمال سے ایک دهواں [illegible] اور کوئي
اُس کے لشکروں [illegible] نه رہ جائیگا.
۳۲ اُس وقت [illegible] کے قاصدوں کو کیا
جواب [illegible] که خداوند نے [illegible]
کو بنا کیا هی، اور اُس میں اُس
مسکین بندے پناہ لینگے.

۱۵ باب

اِس باب میں، که ۱ موآب کا دردناک حال.

موآب کي بابت اِلهامي کلام. یقیناً
حمله کي رات میں عار موآب [illegible]
هو گیا؛ یقیناً حمله کي رات میں قیر
موآب خراب هو گیا؛ ۲ وہ مندر اور
دیبون کے اونچے مکانوں [illegible] رونے کے لیئے چڑه
جاتے: نبو اور میدبا پر اهل موآب واویلا
کرتے؛ اُن کے سارے سر منڈائے گئے، اور
هر ایک کي داڑهي کاٹي گئي. ۳ وے اپنے
رستوں میں ٹاٹ کا کمربند باندهتے هیں،
اور اپنے گهروں کے کوٹهوں پر، اور بازاروں
میں نوحه کرتے؛ هر وے روتے هوئے اُترتے
هیں. ۴ حشبون اور الیعاله واویلا کرتے،
که اُنکي آواز یهص تک سني گئي: اِس
پر موآب کے هتهیاربند سپاهي چلا چلا کے
روتے؛ اُس کي جان اُس میں گهبرا
جاتي. ۵ میرا دل موآب کے لیئے
چلاتا، که اُس کے بهاگنیوالے ضغر تک
اور عجلت شلشیاہ تک. پهنچے؛ هاں، وے
لوحیت کي چڑهائي پر روتے هوئے چڑه
جاتے، اور حورونیم کے رستے میں هلاکت
کا واویلا کرتے. ۶ کیونکه نمریم کي نهریں
خراب هو گئیں؛ کیونکه گهاس کمهلا گئي،
اور سبزہ مرجها گیا، اور روئیدگي فنا هوئي.
۷ اِس لیئے وہ تحفه مال، جو اُنهوں
نے حاصل کیا تها اور ذخیرہ، جو اُنهوں
نے رکهه چهوڑا تها، بید کي ندي پار لے
جاتے. ۸ که غلغله موآب کي سرحدوں
تک هوا، اور اُن کا نوحه اجلیم تک، اور
اُن کا ماتم بیر ایلیم تک پهنچا. ۹ هرچند که
دیمون کي ندیاں لهو سے بهري هیں، توبهي
میں دیمون پر زیادہ مصیبت ڈالونگا؛
که اُس پر جو موآب سے بهاگیگا، اور
اُس سرزمین کے باقي لوگوں پر، ایک شیر
بهیجونگا.

۱۶ باب

[illegible] میں، که ۱ نبي موآب کو نصیحت کرتا که وے مسیح
کي [illegible] کریں. ۲ موآب کي شیخي کے سبب
[illegible] هو جائیں. ۹ نبي اُن پر افسوس کرتا.
[illegible] آپ اُنهه کهه جو خراب هونا جاهتي هی.

[illegible] ضلع سے بیابان کي راہ صیهون
کي بیٹي کے کوہ پر ملک کے حاکم کے برے
بهیجو. ۲ کیونکه جس طرح بهٹکا هوا
پرنده هی، جو گهونسلے سے نکالا گیا، اُسي
طرح موآب کي بیٹیاں ارنون کے پایابوں

پیشتر مسیح سے ٧٢٦ کے قریب

میں هونگي، اور کهینگي، ٣ صلاح دو،
اِنصاف کا فیصله کرو؛ اپنا سایه دو پهر
کو بیچ ٹهیک رات کے مانند ظاهر کرو؛
اُن کو، جو نکال دیئے گئے هیں، چهپا
لو؛ اُنهیں، جو بهاگے آئے هیں، ظاهر نه
کرو. ٤ موآب کے خارج کیئے هوئے تیرے
ساته رهیں؛ تو اُن کو غارتگروں کے سامهنے
سے چهپالے؛ کیونکه ستمکر موقوف هونگے،
اور غارتگري تمام هو جائیگي؛ اور سارے
پایمال کرنیوالے زمین پر سے فنا هونگے.
٥ یوں تختِ رحمت سے قائم هوگا[a]،
اور اُس پر ایک اِنصاف کرنیوالا، داؤد کے
خیمے میں، جلوس فرماکے، عدل کي
پیروي کریگا[b]، اور عدالت کرنے پر
مستعد رهیگا.
٦ هم نے موآب کے گهمنڈ کي بات
سني هي[c]؛ وه بڑا گهمنڈي هي؛ اُس
میں گستاخي اور تکبر اور شیخي هي؛
پر اُس کي جهوٹهي فخریں کچه چیز نه
هونگي[d]. ٧ سو موآب واویلا کریگا؛
موآب کے لیئے، هر ایک واویلا کریگا[e]؛
قیرحراست[f] کي بنیادوں کے لیئے تم ماتم
کروگے، که وے بالکل ماري پڑیں. ٨ که
حشبون کے کهیت[g] سوکه گئے؛ سبمه کے
تاک[1] جو هي سو غیرقوموں کے سرداروں
نے اُس کي تحفه ڈالیوں کو توڑدیا؛ وے
یعزیر تک بڑهیں؛ وے جنگل میں بهي
پهیلیں؛ اُسکي لتوں نے آپ کو پهیلایا؛
وے دریا پار گذریں.
٩ سو میں یعزیر کے رونے کے مانند[m]
سبمه کي تاک کے لیئے زاري کرونگا؛
اي حشبون، اي اِلیعالي[n]، میں تجهے اپنے
آنسوؤں سے ترکرونگا؛ کیونکه تیرے ایام
گرمي کے میووں پر، اور غله کي فصل پر
جنگي غوغا آ پڑا هي. ١٠ اور شادماني
چهین لي گئي، اور خوشي هرے بهرے
کهیتوں میں نه رهي؛ انگوري باغوں
میں گانا نهیں، اور للکارنا نهیں[o]؛ لتاڑنیوالے
انگوروں کو کولهوؤں میں پهر نهیں مسلتے،

[a] دان ٧: ١٤، ٢٧ میکه ٤: ٧ لوقا ١: ٣٣
[b] زبور ٧٢: ٢ اور ٩٦: ١٣ اور ٩٨: ٩
[c] یرم ٤٨: ٢٩ صفن ٢: ١٠
[d] یسع ٢٨: ١٥
[e] یرم ٤٨: ٢٠
[f] ٢ سلا ٣: ٢٥
[g] یسع ٢٤: ٧
[1] اٰیت
[m] یرم ٤٨: ٣٢
[n] یسع ١٥: ٤
[o] یسع ٢٤: ٨ یرم ٤٨: ٣٣

پیشتر مسیح سے ٧٢٦ کے قریب

میں نے انگوروں کي فصل کے غوغا کو
موقوف کر دیا. ١١ سو ‖ میرا اندر
موآب کے لیئے بربط کا سا فغان کرتا هي[p]،
اور میرا دل قیرحارس کے لیئے.
١٢ اور ایسا هوگا، که هرچند موآب آپ
کو حاضر کرے، اور اُونچے مکان پر[q] چڑهکے
آپ کو تهکاوے، بلکه اپنے مقدس میں
جاکے دعا مانگے، پر کچه فائده نه هوگا.
١٣ یهه وه سخن هي، جو خداوند نے موآب
کے حق میں مدت سے فرمایا هي: ١٤ پر
اب خداوند یوں فرماتا هي، که تین برس
کے اندر[r]، جو مزدوروں کے برسوں کے مانند
هوں، موآب کي شوکت اُن سب بڑے بڑے
لشکروں سمیت گهٹ جائیگي اور باقي
لوگ تهوڑے هونگے، اور کچه زور نه رکهینگے.

‖ عبراني میں، میري انتڑیاں.
[p] یسع ١٥: ٥ اور ٦٣: ١٥ یرم ٤٨: ٣٦
[q] یسع ١٥: ٢

١٧ باب

اِس بیان میں، که ١ ارام اور اِسرایل کو دهمکي دي جاتي.
٦ اُن میں سے تهوڑے بهت بتپرستي کو ترک کرینگے.
٩ باقي لوگ اپني بےدیني کے سبب سے سواست اُٹهائینگے.
١٢ ایک واویلا اِسرایل کے دشمنوں پر هوتا هي.

٧٤١ کے قریب

١ دمشق کي بابت اِلهامي کلام[a]. دیکهو،
دمشق یوں خراب هو جائیگا که شهر نه
رهیگا، اور وه ایسا ٹوٹ جائیگا که ڈهیر
ڈهیر بنیگا. ٢ عراعر کي بستیاں خالي
هو جائینگي، وے گلوں کي چراگاهیں
هونگي، وے وهاں بیٹهینگے، اور کوئي اُن
کے ڈرانے کو بهي وهاں نه هوگا[b]. ٣ اور
اِفرائیم کا حصین شهر نابود هوگا[c]، دمشق
اور باقي آرام سے سلطنت جاتي رهیگي؛
ربالافواج فرماتا هي، که جو حال بني
اِسرایل کي شوکت کا هوا هي، وهي اُن
کا حال هوگا. ٤ اور اُس روز ایسا هوگا،
که یعقوب کي حشمت گهٹ جائیگي
اور اُس کا چربیدار بدن دبلا هوگا[d].
٥ یهه ایسا هوگا، جیسا کوئي درو کرنیوالا
کهڑے کهیت کاٹکے غله جمع کرے[e]، اور
اپنے هاته سے بالوں کو لوے؛ اور ایسا بهي
هو جائیگا جیسا کوئي رفائیوں کي وادي
میں خوشه چیني کرے.

[a] یرم ٤٩: ٢٣ عمو ١: ٣ ذکر ٩: ١
[b] یهه پیشگوئي پوري هوئي ٧٤٠ میں، ٢ سلا ١٦: ٩
[c] یرم ٧: ٢٣
[d] یسع ٧: ١٦ اور ٨: ٤
[e] یسع ١٠: ١٦
[f] یرم ٥١: ٣٣

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۶ کیونکہ اُس میں چننے کے لیئے تھوڑے
پھل باقي رھینگے، جیسے کہ زیتون کے
درخت مین ہوتے، جب وہ ھلائے
جاویگے، دو تین دانے پھنگي پر، چارپانچ
اُس کي پھلدار پھیلي ہوئي شاخوں پر،
خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ھي۔ [illegible]
۷ اُس روز اِنسان اپنے خالق کي طرف
نظر کریگا، اور اُس کي آنکھیں اِسرائیل [illegible]
کے قدوس پر توجہ کرینگي۔ ۸ اور وہ
مذبحوں پر، اپنے ھاتھ کے کام پر، نظر نہ
کریگا، اُسے ھرگز اُس پر جسے اُس کي
انگلیوں نے بنایا، کیا یسیرت اور کیا بت،
کسي پر توجہ نہ ھوگي۔
۹ اور اُس دن اُس کے حصین شہر،
اُجاڑے ہوئے بن کي مانند ھونگے، اور
اُس شاخ کي مانند جو سب سے اوپر
ھي، جسے اِسرائیل کے سامھنے ھي اُنہوں
نے چھوڑا ھي: اور وھاں ویراني ھوگي۔
۱۰ اِسلیئے کہ تو نے اپنے نجات دینیوالے
خدا کو فراموش کیا، اور اپني توانائي کي [illegible]
چٹان کو یاد نہ دیا، سو تو خوبصورت
پودھے لگائیگا، اور اجنبي بنفیري اُس
میں جماویگا: ۱۱ جس دن تو اُسے
لگا دیوے تو اُس کے گرد اِحاطہ بھي
باندھے، اور جو تو نے لگایا، سو صبح کو
پھولے، پر اُس کا حاصل دکھ اور سخت
مصیبت کے دن میں جاتا رھیگا۔
۱۲ ھائے، بہت قوموں کا ھنگامہ ھونا،
وے سمندر کے شور کے مانند شور مچاتي [illegible]
ھیں: اور اُمتوں کا غوغا ھونا، وے بڑے
پانیوں کے ریلے کے مانند غوغا کرتي ھیں!
۱۳ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کي
مانند شور کرینگي: پر وہ اُنھیں ڈانٹیگا، [illegible]
اور وے دور بھاگ جائینگي، اور اُس
بھوسے کي طرح جو ٹیلوں کے اوپر آندھي
سے اُڑتا پھرے، یا اُس پتے کي طرح جو [illegible]
بگولے میں گھومے، ماري ماري پھرینگي۔
۱۴ اور دیکھو، شام کے وقت تو ھیبت
ھي اور صبح ھونے سے پیشتر وے نابود

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

ھیں۔ وے، جو ھم کو غارت کرتے ھیں،
یہ اُن کا حصہ ھي، اور وے، جو ھم کو
لوٹتے ھیں، یہ اُن کا بخرہ ھي۔

۱۸ باب

اس باب میں، کہ خدا ایسے لوگوں کي خبر لیگا کوشیوں
کو ھلاک کریگا۔ ۷ اس ماجرے کے باعث بہت لوگ
کلیسے میں شامل ھو جائینگے

۷۱۴ کے قریب
۱ اے تو پھڑپھڑاتے ہوئے پنکھوں کي
سرزمین، جو کوش کي ندیوں کے پرے [illegible]
ھي: ۲ جو دریا کي راہ سے بردي کے [illegible]
ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتي [illegible]
ھي، اور کہتي، اے تیز رفتار ایلچیو، [illegible]
اُس گروہ کنے جاؤ، جو زوراور اور ھمتي
ھي، اُس قوم کے پاس، جو اِبتدا سے اب
تک مہیب ھي، ایسي قوم جو زبردست
اور فتحیاب ھي جس کي زمین ندیوں
سے منقسم ھوئي۔ ۳ اے جہان کے سارے [illegible]
باشندو، اور اے زمین کے رھنیوالو، جس
وقت کہ پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے، [illegible]
تم دیکھو، اور جس وقت کہ نرسنگا پھونکا
جائے، تم سنو۔ ۴ کہ خداوند نے مجھ سے
یوں فرمایا ھي، کہ میں اپنے مقرر مسکن
میں چپ چاپ بیٹھونگا، اور نگاہ کرتا
رھونگا، اُس شدید گرمي کي مانند، جو
کڑي دھوپ کے وقت پڑتي ھي، اور
اُس شبنم بھرے بادل کي طرح جو دروَ
کي گرمي میں ھوتا ھي۔ ۵ کہ فصل سے
پیشتر جس وقت کلي نکل چکي، اور
پھول کي جگہہ انگور لگے جو پکنے پر ھیں،
اُس وقت وہ ٹہنیوں کو ھنسوئے سے کاٹ
ڈالیگا، اور کونپلوں کو کاٹکے جدا کریگا۔ ۶ اور
وے پہاڑ کے شکاري پرندوں اور میدان کے
وحشي درندوں کے لیئے پڑے رھینگے،
اور شکاري پرندے اُن پر گرمي کے موسم
میں بیٹھینگے، اور زمین کے سارے وحشي
درندے جاڑے کے موسم میں اُنپر لیٹینگے۔
۷ اُس وقت اُس قوم کي طرف سے،
جو زوراور اور ھمتي ھي، اُس گروہ کي
جو اِبتدا سے آج تک مہیب ھي، اُسي
قوم کي جو زبردست اور ظفریاب ھي،

جس کی زمین ندیوں سے منقسم ہوئی،
ایک ہدیہ ربّ الافواج کو، ربّ الافواج کے
نام کے مکان پر، جو کوہ صیہون ہی،
پہنچایا جائیگا۔

۱۹ باب

اس باب میں، کہ ۱ جو واقعہ ہو مصریوں کے درمیان ہوگی۔ ۱۱ اُن کے والیوں کی نادانی۔ ۱۸ مصری بلانے جائینگے کہ کلیسیا میں شامل ہوویں۔ ۲۳ اُس عہد کا حال جو مصر اور اسور اور اسرائیل کے درمیان ہو جائیگا

مصر کی بابت اِلہامی کلام۔ دیکھو،
خداوند ایک تندرو ابر پر سوار ہوکر
مصر میں آویگا، اور مصر کے بت اُس
کے حضور میں لرزان ہو جائینگے، اور
مصر کا دل اُس کے اندر پگھل جائیگا۔
۲ اور میں مصریوں کو ہتھیار دیکے آپس
میں مخالف کر دونگا۔ اُن میں ہر ایک
اپنے بھائی سے، اور ہر ایک اپنے ہمسائے
سے لڑیگا، شہر شہر سے، اور سلطنت
سلطنت سے۔ ۳ اور مصر کا جی اُس
کے اندر خشک ہو جائیگا، اور میں اُس
کے منصوبے کو فنا کرونگا۔ اور وے بتوں
اور افسونگروں کی، اور اُن کی جنکے یار
دیو ہیں، اور جادوگروں کی، تلاش کرینگے۔
۴ پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم
کے قابو میں کر دونگا، اور ایک زبردست
بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا؛ یوں خداوند
ربّ الافواج فرماتا ہی۔ ۵ دریا سے بھی
پانی سوکھ جائینگے، اور ندی خشک
اور خالی ہو جائیگی؛ ۶ اور نالے بدبو
ہو جائینگے، اور مصر کی نہریں خالی
ہووینگی، اور سوکھ جاوینگی، اور بید
اور نی کمہلا جائینگی۔ ۷ چراگاہیں
ندی پر، ندی کے کناروں پر، اور وہ سب
چیزیں جو ندی کے آس پاس بوئی
جاتی ہیں، مرجھا جائینگی، اور فنا
ہووینگی، اور پھر نہ ہونگی۔ ۸ تب
مچھوے ماتم کرینگے؛ اور سب، جو
ندی میں بنسی ڈالتے ہیں، غم کرینگے،
اور وے جو پانیوں کی سطح پر جال
ڈالتے ہیں، نہایت بیتاب ہو جائینگے۔
۹ اور سن کے جھاڑنیوالے، اور کتان
کے بنیوالے گھبرا جائینگے۔ ۱۰ ہاں،
اُس کے ارکان، دولت نے شکست کھائی،
اور سارے اجورہدار رنجیدہ دل ہوئے۔
۱۱ یقیناً صوعن کے شاہزادے احمق
ہیں: فرعون کے دانشمند مشیروں کی
مشورت فاسد ہو گئی: سو کیونکر تم
فرعون سے کہتے ہو، کہ میں دانشمندوں
کا فرزند، اور شاہان قدیم کی نسل ہوں؟
۱۲ وے تیرے دانشور کہاں ہیں؟ وے
تجھے خبر دیویں، اگر وے جانتے، کہ
ربّ الافواج نے مصر کے حق میں کیا اِرادہ
کیا ہی۔ ۱۳ صوعن کے والیان احمق
ہوئے، نوف کے والیان دغا کھا گئے، اور
اُنہوں نے، ہاں، اُنہوں نے، جنہوں پر
اُس کی گروہوں کا آسرا تھا، مصر کو
گمراہ کیا۔ ۱۴ خداوند نے ایک کجرو
روح اُن کے درمیان ڈالی ہی؛ اور
اُنہوں نے مصریوں کو اُن کے سب کاموں
میں اُس متوالے کی طرح بھٹکایا جو
قی کرتے ہوئے ڈگمگاتا ہی۔ ۱۵ اور مصر
کا کوئی کام نہ ہوگا، جو سر، یا دم، شاخ
یا نی کرے۔ ۱۶ اُس دن مصری عورتوں
کے مانند ہو جاوینگے، اور ہیبت زدہ اور
ہراسان ہونگے، ربّ الافواج کے ہاتھ کے
ہلانے کے سبب، جسے وہ اُن پر ہلاویگا۔
۱۷ تب یہوداہ کی سرزمین مصر کے لئے
دہشت والی چیز ہوگی: ہر ایک، جس
کے آگے اُس کا ذکر ہووے، اپنے دل میں
ہول کھائیگا، اُس اِرادے کے سبب، جو
ربّ الافواج نے اُنکے مخالف ہوکے کیا ہی۔
۱۸ اُس روز ملک مصر میں پانچ شہر
ہونگے، جو کنعانی زبان بولینگے، اور
ربّ الافواج کی قسم کھاوینگے؛ اُن میں
سے ایک کا نام القریۃ الہرس کہلاویگا۔
۱۹ اُس روز مصر کی مملکت کے بیچوں
بیچ خداوند کا ایک مذبح، اور اُس کی
سرحد میں خداوند کا ایک ستون ہوگا۔

بیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۲۰ اور وه مصر کي سرزمین میں رب‌الافواج
کا ایک نشان، اور ایک گواه هوگا: اِسلئے
که اُنهوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند
کو پکارا، اور اُس نے اُنکے لیئے ایک رهائي
دینیوالا، اور ایک حامي بهیجا، اور اُنهیں
رهائي دي. ۲۱ اور خداوند اپنے تئیں
مصریوں پر ظاهر کریگا، اور اُس دن مصري
خداوند کو پهچانینگے، اور ذبیحے اور
هدیے گذرانینگے، هاں، وے خداوند کے
لیئے منتیں مانینگے اور ادا کرینگے.
۲۲ خداوند تو مصریوں کو بهت دن
تک مارا کریگا، لیکن وه اُنهیں چنگا بهي
کریگا؛ اور وے خداوند کي طرف رجوع
هونگے، اور وه اُن کي دعا سنیگا، اور اُنهیں
صحت بخشیگا.
۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک
شاه راه هوگي، اور اسوري مصر میں
آوینگے، اور مصري اسور کو جائینگے؛ اور
مصري اسوریوں کے ساته، ملکے عبادت
کرینگے. ۲۴ اُس روز اِسرائیل مصر اور
اسور کا ثالث هوگا، اور زمین کے درمیان
برکت کا باعث ٹههریگا: ۲۵ که رب‌الافواج
اُسے برکت بخشیگا، اور فرماویگا، مبارک
هو مصر میري اُمت، اسور میرے هاته
کي صنعت، اور اِسرائیل میري میراث.

۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي ایک کام کرتا جس سے نشان کے طور پر مصر اور کوش کي خجالت‌انگیز اسیري کا حال آگے سے ظاهر کیا جاتا.

جس سال میں که ترتان اشدود کو
آیا، جب که شاه اسور سرجون کي طرف
بهیجا گیا تها، اور اشدود سے لڑائي کرکے
اُسے لے لیا؛ ۲ اُس وقت خداوند نے
یسعیاه بن اموص † کي معرفت سے یوں
فرمایا، که جا، اور ٹاٹ کا لباس اپني
کمر سے کهول ڈال، اور اپنے پانووں سے
جوتے اُتار. سو اُس نے ایسا هي کیا،
که وه ننگا اور ننگے پانووں پهرا کرتا تها.
۳ تب خداوند نے فرمایا، جس طرح
که میرا بنده یسعیاه برهنه اور ننگے پانووں
تین برس تک پهرا کرتا، تاکه مصریوں

دیکهو متي ۲۰:۴ اور ۲۲:۲۲ — ملا ۱:۱۱ — یسع ۱۱:۱۶ — زبور ۱۰۰:۳؛ یسع ۲۹:۲۳؛ هوسع ۲:۲۳؛ افس ۲:۱۰ — ۲ سلا ۱۸:۱۷ — † عبراني میں، کے هاته سے — ذکر ۱۳:۴ — ۱ سمو ۱۹:۲۴؛ میکه ۱:۸، ۱۱

اور کوشیوں کے لیئے نشان اور اچنبها هو؛
۴ اِسي طرح شاه اسور مصریوں کو قید
کرکے، اور کوشیوں کو اسیر کرکے، اُن کے
جوانوں اور بوڑهوں کو، برهنه اور ننگے
پانووں اور اُن کي سرینوں کو بے‌ستر
مصریوں کي رسوائي کے لیئے لے جائیگا.
۵ تب وے هراسان هونگے، اور کوش سے،
جو اُن کي اُمیدگاه تهي، اور مصر سے،
جو اُن کا فخر تها، شرمنده هونگے.
۶ اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے
کهینگے، که دیکه، همارے ملجا کا یهه حال
هوا، جس میں هم مدد کے لیئے بهاگے،
تاکه اسور کے بادشاه کے آگے سے بچ نکلیں:
پس هم کس طرح رهائي پا سکیں؟

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي اپني قوم کي اسیري پر افسوس کرتے هوئے رویا میں خبر پاتا که بابل مادیوں اور فارسیوں کي متحد فوج سے غارت کیا جائیگا. ۱۱ ادوم نبي کو حقیر جانتا، اور اُسے نصیحت دي جاتي که توبه کرے. ۱۳ عرب پر مقرر وقت میں ایک آفت آویگي.

دشت دریا کي بابت اِلهامي کلام.
جس طرح سے که جنوبي گردباد زور
سے اُٹهي چلي آتي هی، اُسي طرح وه
دشت سے اور مهیب سرزمین سے نزدیک
آتا هی. ۲ ایک هولناک رویا مجهے
نظر آئي: لٹیرا لوٹتا هی، اور غارتگر غارت
کرتا هی: اي ایلام، چڑهائي کر؛ اي
مادہ، محاصره کر؛ میں سارا کراهنا جو
اُس کے سبب هوا موقوف کرتا هوں.
۳ سو میري کمر میں ٹیس هی، اور
جس طرح اُس عورت پر، جسے درد
لگتے هیں، شدت هوتي هی، اُسي طرح
میري حالت بهي جانکني کي سي هی؛
میں هراسان هوں، که سن نهیں سکتا؛
میں پریشان هوں، که دیکه نهیں سکتا.
۴ میرا دل گهبرایا، اور هول ایکایک مجه
پر غالب آیا؛ اُس نے میري شام کي
خوشي کو میرے لیئے خوفناک کر دیا.
۵ دسترخوان بچهایا گیا، نگهبان کهڑا کیا
گیا، وے کهاتے هیں، اور پیتے هیں: اُٹهو،

یسع ۱۸:۸ — ۲ سمو ۱۰:۴ — یسع ۳:۱۷ — یرم ۱۳:۲۲، ۲۶ — میکه ۱:۱۱ — ۲ سلا ۱۸:۲۱ — یسع ۳۰:۳، ۵، ۷ اور ۳۶:۶ — ذکر ۹:۱۴ — یسع ۳۳:۱ — یسع ۱۳:۱۷؛ یرم ۴۱:۳۴ — یسع ۱۵:۵ اور ۱۶:۱۱ — یسع ۱۳:۸ — اِست ۲۸:۶۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

ای والیو، سپر پر تیل ملوؔ۔ ۶ کہ
خداوند نے مُجھے یوں فرمایا، جا، نگہبان
بٹھلا؛ جو کچھ دیکھے، سو بتلاوے۔
۷ اُس نے اسوار دیکھے[a] گھڑچڑھوں کے،
جو دو دو آتے تھے، اور گدھوں پر بھي
سوار، اور اُونٹوں پر بھي سوار؛ اور اُس — [a] دیکھو دان ۵: ۴، ۵
نے بڑي فکر سے تاکا۔ ۸ تب اُس نے — [b] ۱ ایعہ
شیر کي سي آواز سے پکارا، کہ ای خداوند
میں اپني دیدگاہ پرؔ تمام دن کھڑا رہا، — [c] حبق ۲: ۱
اور میں نے تمام رات کو اپني چوکي پر
کاٹا: ۹ اور دیکھ، سپاهیوں کے غول،
اور اُن میں کے گھڑچڑھے دو دو کرکے آتے۔
پھر اُس نے بات بڑھاکے یہہ کہا، بابل گر
پڑا، گر پڑا[d]، اور اُس کے اِلاھوں کي ساري — [d] یرم ۵۱: ۸ مکاش ۱۴: ۸ اور ۱۸: ۲
پتلیاں اُسنے زمین پر پٹک ڈالیں[e]۔ ۱۰ ای — [e] یسع ۴۶: ۱ یرم ۵۰: ۲ اور ۵۱: ۴۴
میرے دائیں هوئے، اور میرے کھلیهان کے
غلہ[f]، جو کچھ میں نے ربّالافواج اِسرائیل — [f] یرم ۵۱: ۳۳
کے خدا سے سنا، سو تم سے کہہ دیا۔
۱۱ دومہ کي بابت اِلہامي کلام[g]۔ — [g] ۱ تواڈ ۱: ۳۰ یرم ۴۹: ۷، ۸ حزق ۳۵: ۲ عبد ۱
کسي نے مجھکو شعیر سے پکارا، کہ ای
نگہبان، رات کي کیا خبر هی؟ ای
نگہبان، رات کي کیا خبر هی؟
۱۲ نگہبان بولا، صبح هوتي هی، اور رات
بھي۔ اگر تم پوچھوگے، تو پوچھو: تم
پھرکے آؤ۔
۱۳ عرب کي بابت اِلہامي کلام[h]۔ — [h] یرم ۴۹: ۲۸
عرب کے صحرا میں تم رات کو کاٹوگے،
ای ددانیوں کے[i] قافلو۔ ۱۴ پاني لیکے — [i] ۱ تواڈ ۱: ۹، ۳۲
پیاسے کا اِستقبال کرنے آؤ؛ ای تیما کي
سرزمین کے باشندو، روٹي لیکے بھاگنیوالے
کے ملنے کو نکلو۔ ۱۵ کیونکہ وے تلواروں
کے سامھنے سے، ننگي تلوار سے، اور کھینچي
هوئي کمان سے، اور جنگ کي شدت
سے بھاگے هیں۔ ۱۶ کیونکہ خداوند نے
مجھ کو یوں فرمایا، هنوز ایک برس،
هاں، مزدورکے سے ایک ٹھیک برس میں[j]، — [j] یسع ۱۶: ۱۴
قیدار[k] کي ساري حشمت جاتي رهیگي۔ — [k] زبور ۱۲۰: ۵ یسع ۶۰: ۷
۱۷ اور تیراندازوں کے جو باقي رهے، قیدار
کے بہادر لوگ، گھٹ جائینگے؛ کہ خداوند
اِسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۲۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ نبي یہودیہ کي خبر پاکے کہ فارسي اُس پر چڑھائي کرینگے، اِس باعث نالہ کرتا هی۔ ۸ وہ یہودیوں کو ملامت کرتا کہ وے اِسناوالي حکمت اور دنیاوي خوشي بڑي چیز سمجھتے هیں۔ ۱۵ وہ اِلہام سے خبر دیتا کہ شبنہ عہدے سے خارج کیا جائیگا؛ ۲۰ اور کہ اِلیاقیم، جو مسیح کا نشان تھا، اُس کا جانشین هوگا۔

۷۱۲ کے قریب

رویا کي وادي کي بابت اِلہامي کلام۔
اب تجھے کیا هوا، جو تم سب چھتوں
پر چڑھ گئے؟ ۲ ای تو، جو غل و شور
سے بھرا تھا، اور جو شوخ‌گي شہر تھا، اور
شادمان بستي[a]: تیرے مقتول تلوار سے — [a] یسع ۳۲: ۱۳
قتل نہیں هوئے، اور لڑائي میں مارے
نہیں گئے۔ ۳ تیرے سب سردار ایک
ساتھ بھاگ گئے، وے بغیر تیراندازوںکے گرفتار
هوئے؛ جتنے تجھ میں پائے گئے، سب کے
سب، بلکہ وے بھي جو دور سے بھاگ آئے
تھے، اسیر کیئے گئے هیں۔ ۴ اِسي لیئے
میں نے کہا، مُجھ سے چشم‌پوشي کرو، کہ
میں ڈاڑھ مارکے روؤنگا؛ میري تسلي
کي فکر مت کرو، کیونکہ میري قوم کي
بیٹي برباد هو گئي[b]۔ ۵ کہ یہہ خداوند — [b] یرم ۴: ۱۹ اور ۹: ۱
ربّالافواج کي طرف سے رویا کي وادي
میں دکھ کا دن هی[c]، اور پامال کرنے اور — [c] یسع ۳۷: ۳
گھبرا جانے کا دن هی[d]؛ کہ دیواروں پر نالہ — [d] نوحہ ۱: ۵ اور ۲: ۲
کرنا هی، پہاڑوں تک پکارنا هی۔ ۶ کیونکہ
ایلام ترکش اُٹھا لیتا هی[e]؛ رتھ کے سواروں — [e] یرم ۴۹: ۳۵
سمیت گھڑچڑھے موجود هیں، اور قیر
نے[f] سپر کا غلاف اُتارا۔ ۷ تیري خاص — [f] یسع ۱۵: ۱
وادیاں گاڑیوں سے بھري هوئي هیں، اور
سوار دروازے هي پر پرے باندھتے هیں۔
۸ اور یہوداہ کا نقاب اُتارا گیا، اور
تو اب دشت‌محل کے سلاح‌خانے پر[g] — [g] ۱ سلا ۷: ۲ اور ۱۰: ۱۷
نگاہ کرتا هی۔ ۹ اور تم شہر داؤد کے
رخنے دیکھتے، کہ بےشمار هیں، اور
تم نیچے تالاب کا پاني ایک جا جمع
کرتے هو۔ ۱۰ اور تم یروسلم کے گھروں کو
گنتے، اور تم گھر ڈھا دیتے، تاکہ شہرپناہ
کو مضبوط کرو[h]؛ ۱۱ اور تم پرانے کنڈ — [h] ۲ سلا ۲۰: ۲۰ ۲ تواڈ ۳۲: ۳، ۵، ۳۰
کے پاني کے لیئے دونوں دیواروں کے درمیان

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایک کھائی بناتے: لیکن تم اُس کے بانی
پر نگاہ نہیں کرتے، اور اُس کی طرف،
جس نے قدیم سے اُس کی تدبیر کی،
متوجہ نہیں ہوتے۔ ۱۲ کیونکہ خداوند
ربُ الافواج اُسی دن میں رونے کا حکم
کرتا، اور ماتم کرنے کا، اور سر منڈانے کا،
اور ٹاٹ باندھنے کا: ۱۳ لیکن دیکھ،
خوشی اور شادمانی ہے: اور گائے بیل
کو ذبح کرنے، اور بھیڑ بکری حلال کرتے،
اور گوشت کھانے، اور مے پیتے: کہ آؤ،
کھائیں اور پیئیں، کیونکہ کل تو ہم مرینگے۔
۱۴ سو ربُ الافواج نے میرے کان میں
کہا، کہ تمہاری اِس بدکاری کا کفارہ
تمہارے مرنے تک قبول نہ ہوگا، خداوند
ربُ الافواج یہی فرماتا ہے۔
۱۵ خداوند ربُ الافواج یہہ اِرشاد
کرتا ہے، کہ اِس خزانچی شبنہ پاس،
جو محل پر معین ہے، اندر جا، اور
کہہ، ۱۶ تیرا یہاں کیا ہے؟ اور تیرا
یہاں کون ہے؟ کہ تو یہاں اپنے لیئے
قبر تراشتا ہے؟ وہ اونچے پر اپنی گور
تراشتا ہے، اور چٹان ہی میں اپنے لیئے
حویلی کھدواتا ہے؟ ۱۷ دیکھ، اَی زبردست،
خداوند تجھ کو منہہ کے بل گرا دیگا،
پھر یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا۔ ۱۸ وہ بیشک
تجھ کو گیند کی مانند گھما گھما کے وسیع
سرزمین میں اُچھال پھینکیگا: وہاں تو
مریگا، اور وہاں تیری حشمت کی
گاڑیاں رہینگی، اَی تو جو اپنے منیب
کے گھر کی رسوائی ہے۔ ۱۹ کیونکہ میں
تجھے تیرے عہدے سے برطرف کرونگا،
ہاں، وہ تجھے تیرے درجے سے کھینچ
اُتاریگا۔
۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ میں
اپنے بندے اِلیاقیم بن خلقیاہ کو بلاؤنگا،
۲۱ اور میں تیرا خلعت اُسے پہناؤنگا،
اور تیرا پٹکا اُس پر کسونگا، اور تیری
حکومت اُس کے ہاتھ میں سپرد کر
دونگا: اور وہ اہل یروسلم کا اور بیت

یہوداہ کا باپ ہوگا۔ ۲۲ اور میں داؤد
کے گھر کی کنجی اُس کے کاندھے پر دھرونگا:
سو وہ کھولیگا، اور کوئی بند نہ کریگا، اور
وہ بند کریگا، اور کوئی نہ کھولیگا۔
۲۳ اور میں اُس کو کھونٹی کے مانند
مضبوط جگہہ میں ثابت کرونگا، اور وہ اپنے
باپ کے گھرانے کے لیئے جلالی تخت ہوگا۔
۲۴ اور اُس کے باپ کے خاندان کی ساری
حشمت، خواہ نسل خواہ اولاد، اور سارے
چھوٹے چھوٹے برتن، پیالوں سے لیکے
قرابوں تک، سب کو اُس پر لٹکاوینگے۔
۲۵ اُس دن، ربُ الافواج فرماتا ہے، وہ
کھونٹی، جو مضبوط جگہہ میں لگائی گئی
تھی، ہلائی جائیگی، اور وہ کاٹی جائیگی
اور گر جائیگی، اور اُس پر کا بوجھ گر
پڑیگا، کہ خداوند نے یوں فرمایا۔

۲۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ صور کی ہولناک خرابی ہوا چاہتی
۱۷ ستر برس بعد میں اُس کے باشندوں کے کسب کی
طرف رجوع ہونے کی خبر دی جاتی۔

پیشتر مسیح سے ۷۰۵ کے قریب

صور کی بابت اِلہامی کلام۔ اَی
ترسیس کے جہازو، واویلا کرو، کہ وہ اُجڑ
گیا: وہاں کوئی گھر اور کوئی داخل ہونے
کی جگہہ نہیں: کتیم کی سرزمین سے
اُنہیں یہہ خبر پہنچتی ہے۔ ۲ اَی ٹاپو
کے بسنیوالو، جسے صیدائی سوداگروں نے،
جو سمندر پار جاتے، بھر دیا ہے، حیرانی
سے چپ رہو۔ ۳ بڑے بڑے پانیوں پر سے
سیحور کا غلہ، اور ندی کی فصل اُسکی
آمدنی تھی: سو وہ قوموں کی تجارت گاہ
بنا۔ ۴ اَی صیدا تو شرما: کہ سمندر
نے کہا ہے، سمندر کے گڑھ ہی نے، یہہ
فرماکے، کہ مجھے دردزہ نہیں ہوا، اور میں
بچے نہیں جنی، میں جوانوں کو نہیں
پالتی اور کنواریوں کی پرورش نہیں کرتی
ہوں۔ ۵ جس طرح سے لوگ مصر
کی خبر سے دلگیر ہوئے، اُسی طرح وے
صور کی خبر سے شدت کا دکھ کھینچینگے۔
۶ اَی ٹاپو کے بسنیوالو، تم زار زار روکے
ترسیس میں پار اُتر جاؤ۔ ۷ کیا یہہ

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ كے قريب

تمهاري شادمان بستيᵃ هي، جس كي
پراني نيو قديم سے هي؟ اُسي كے پانو
اُسے دور دور لے جاتے، كه پرديس ميں
رهے. ۸ كسنے يه منصوبه سور كے برخلاف
باندها، جو تاجوں كي عنايت كرنيوالي
هيᵇ، جس كے سوداگر واليان، اور جس
كے بيپاري دنيا كے عزت‌والے هيں؟
۹ ربّ‌الافواج نے يه منصوبه باندها، كه
ساري حشمت كے غرور كو نجس كرے،
اور دنيا كے سارے عزت‌والوں كو ذليل
كرے. ۱۰ اي ترسيس كي بيٹي، تو اب
ندي كے مانند اپني سرزمين كے اُوپر تره
جا، كه اُس ميں كوئي بند باندها هوا
نه رها. ۱۱ اُس نے سمندر كے اُوپر
اپنا هاته بڑهايا، اُس نے مملكتوں كو هلايا:
خداوند نے كنعان كے حق ميں حكم كيا
هي، كه اُس كے حصين مكانوں كو ڈهاويں.
۱۲ اور اُس نے كها، اي صيدا كي كنواري
بيٹي، جو بےحرمت هوئي هي، تو پهر
كدهي فخر نه كريگيᶜ: اُٹه، كتيم ميںᵈ پار
جا، كه تجهے وهاں بهي چين نه مليگا.
۱۳ كسديوں كے ملك كو ديكه: يه قوم
موجود نه تهي: اسور نے اُسے اُن كا حصه
ٹهرايا هي، جو كه بيابان ميں رهتے تهےᵉ:
اُنهوں نے اپنے برج اُٹهائے، اور اُنهوں نے
اِس كے محل غارت كيئے، اور اُسے ويران
كيا. ۱۴ اي ترسيس كے جهازو، واويلا
كرو: كيونكه تمهارا محكم قلع اُجاڑا گياᶠ.
۱۵ اور اُس دن ايسا هوگا كه صور كسي
بادشاه كے ايام كے مطابق ستر برس تك
فراموش هو جائيگي، اور ستر برس كے
پيچهے صور كو، چهنال كي مانند، گيت
گانے كي نوبت هوگي. ۱۶ او چهنال،
جو كه فراموش هو گئي هي، بربط اُٹها
لے، اور شهر ميں پهرا كر، تار كو خوب
چهيڑ، اور بهت سي غزليں گا، تا كه تجهے
ياد كريں.
۱۷ كيونكه ستر برس كے بعد ايسا هوگا،
كه خداوند، صور كي خبر لينے آويگا، اور وه
پهر خرچي كے لئيے جائيگي، اور روے زمين
پر كي ساري مملكتوں سے زناكاري كريگيᵍ.
۱۸ ليكن اُس كي تجارت اور اُس كي
خرچي خداوند كے لئيے مقدس هوگيʰ:
اُس كا مال ذخيره نه كيا جائيگا، اور نه
ركه چهوڑا جائيگا، بلكه اُس كي تجارت
كا حاصل اُن كے لئيے هوگا، جو خداوند
كے حضور رهتے هيں، كه كهاكے سير هوويں،
اور نفيس پوشاك پهنيں.

ᵃ يسع ۲۲ : ۲
ᵇ ديكهو حزق ۲۸ : ۲، ۱۲
ᶜ مكاش ۱۸ : ۲۲
ᵈ ۱ آيت
ᵉ زبور ۷۲ : ۹
ᶠ ۱ آيت حزق ۲۷ : ۲۵، ۳۰
ᵍ مكاش ۱۷ : ۲
ʰ ۱ ذكر ۱۴ : ۲۰، ۲۱

۲۴ باب

۱ بابت اُن آفتوں كي، جو خدا كي طرف سے اِسرائيل كي سرزمين پر آيا چاهتي تهيں. ۱۳ اِس بيان ميں، كه لوگوں ميں سے تهوڑے بهت خوش هوكے اُس كي ستايش كرينگے. ۱۶ ايسي آفتوں سے خدا اپني بادشاهت كي ترقي كراويگا.

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ كے قريب

ديكهو، خداوند سرزمين كو اُنڈيلكے
خالي كرتا هي، اور اُوپر كے تلے كرتا هي،
اور اُس كے باشندوں كو تتر بتر كر ديتا
هي. ۲ اور يوں هوتا، كه جيسا رعيت
كا حال هي، ويسا ||كاهن كاᵃ، جيسا نوكر
كا، ويسا اُس كے صاحب كا، جيسا لونڈي
كا، ويسا اُس كي بيبي كا، جيسا مول
لينيوالے كا، ويسا بيچنيوالے كاᵇ، جيسا
قرض دينيوالے كا، ويسا قرض لينيوالے
كا، جيسا سود دينيوالے كا، ويسا سود
لينيوالے كا. ۳ سرزمين بالكل خالي كي
جائيگي، اور بشدت غارت هوگي: كه
خداوند نے يه سخن فرمايا هي. ۴ زمين
غمگين هوتي اور مرجهاتي هي: جهان
بيتاب اور پژمرده هوتا: سرزمين كے
عالي‌قدر لوگ ناتوان هوتے. ۵ سرزمين
اُن كے نيچے جو اُس پر بستے هيں نجس
هوئيᶜ، كه اُنهوں نے شريعتوں كو عدول كيا،
قانونوں كو بدلا، عهد ابدي كو توڑا. ۶ اِس
سبب سے لعنت نے سرزمين كو نگل
لياᵈ، اور اُس كے باشندے مجرم گنے گئے:
اِس لئيے زمين كے لوگ بهسم هوئے، اور
تهوڑے آدمي ره گئے. ۷ نئي مي اُداس
رهتيᵉ، انگور كمهلاتا هي، اور سب جو
دل‌شاد تهے آه بهرتے هيں. ۸ ڈهولكوں
كي خوشي بند هو گئي، اُن كے غل شور

|| يا، والي.
ᵃ هوس ۴ : ۹
ᵇ حزق ۷ : ۱۲، ۱۳
ᶜ پيد ۳ : ۱۷ گن ۳۵ : ۳۳
ᵈ ملا ۴ : ۶
ᵉ يسع ۱۶ : ۸، ۹ يوايل ۱ : ۱۰، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

جو وجد کرنے تھے آخر ہو لئے، بربط کی
شادمانی جاتی رہی۔ ۹ وے پھر گیت
کے ساتھ مے نہیں پیتے؛ شراب اُن کو،
جو اُسے پیئیں، تلخ معلوم ہوتی۔ ۱۰ شہر
ٹوٹا پھوٹا ہی، اور ویران ہو گیا؛ ہر ایک گھر
بند ہو گیا، کہ کوئی اندر جا نہ سکے۔
۱۱ مے کے لیئے بازاروں میں واویلا پڑ
رہا ہی، ساری خوشی پر تاریکی چھا
گئی، سرزمین کی عشرت جاتی رہی۔
۱۲ شہر میں ویرانہ ہو رہا ہی، اور
دروازے توڑ تاڑ کیئے گئے۔
۱۳ تو بھی سرزمین کے بیچ لوگوں کے
درمیان وہ ایسا ہوگا، جیسا زیتون کا
درخت، جب جھڑجھڑایا گیا، اور انگوروں
کے چنے ہوئے خوشے، جب درو
ہو چکا۔ ۱۴ وے اپنی آواز بلند کرینگے۔
وے گیت گاوینگے خداوند کے جلال کے
سامنے، وے دریا پر سے للکارینگے۔ ۱۵ اس
لیئے تم شعلوں کی سرزمین میں خداوند
کی، اور سمندر کے جزیروں میں خداوند
کے نام کی، جو اسرائیل کا خدا ہی،
ستایش کرو۔
۱۶ اِنتہائے زمین سے نغموں کی آواز
ہمیں سنائی دیتی ہی: جلال و عظمت
اُس راستباز کے ہووے! پر میں نے
کہا: میری تباہی، میری تباہی، مجھ
پر واویلا ہی: لٹیرے لوٹتے ہیں، ہاں،
لٹیرے لوٹ کو لوٹتے ہیں۔ ۱۷ اے سرزمین
کے باشندے، خوف، اور گڑھا، اور دام تجھ
پر مسلط ہیں۔ ۱۸ اور ایسا ہوگا، کہ جو
خوفناک آواز سنکے بھاگے، سو گڑھے میں
گریگا، اور جو گڑھے کے بیچ سے نکل آوے،
سو دام میں پھنسیگا؛ کیونکہ اوپر کے
دریچے کھلے ہیں، اور زمین کی نیویں
ہلتی ہیں۔ ۱۹ سرزمین ایک لخت
اُجڑ گئی، سرزمین یکسر شکست ہوئی،
سرزمین شدت سے ہلائی گئی۔ ۲۰ سرزمین
متوالے کی مانند ڈگمگاتی، اور جھونپڑی
کے مانند سرکائی جاتی، کیونکہ اُس کے
گناہ کا بوجھ اُس پر بھاری ہوا؛ وہ گریگی
اور پھر نہ اُٹھیگی۔ ۲۱ اور اُس دن میں
ایسا ہوگا، کہ خداوند آسمانوں کے لشکر
کو جو بلندی پر ہیں، اور سرزمین پر
شاہان سرزمین کو سزا دیگا۔ ۲۲ اور
وے اُن قیدیوں کے مانند، جو گڑھے میں
ڈالے جاویں، جمع کیئے جائینگے؛ اور وے
قیدخانے میں قید کیئے جائینگے؛ پر بہت
دنوں کے بعد اُن کی خبر لی جائیگی۔
۲۳ اور چاند مضطرب ہوگا، اور سورج
شرمندہ، کہ جس وقت رب الافواج
کوہ صیہون پر اور یروشلم میں، اپنے
بزرگوں کی گروہ کے آگے، حشمت کے ساتھ
سلطنت کرے۔

۲۵ باب

اِس باب میں، ۱ خداوند کی حمد اور ستایش کرنا اُس کی
عدالتوں کے سبب سے، ۶ اُس کی جانفزا نعمتوں سے،
۹ اور اُس کی نجات کے باعث جو ہر طرف سے غالب
ہوتی ہی۔

۱ اے خداوند، تو میرا خدا ہی؛ میں
تیری تمجید کرونگا، تیرے نام کی ستایش
کرونگا؛ کیونکہ تو نے عجائب کام کیئے
ہیں؛ تیری مصلحتیں قدیم سے وفاداری
اور سچائی ہیں۔ ۲ کیونکہ تو نے شہر
کو خاک کا ڈھیر کیا، اور محکم بستی
کو کھنڈر کیا؛ اور پردیسیوں کے قصروں
کو ایسا کیا، کہ شہر نہ رہا؛ وہ پھر بنایا
نہ جائیگا۔ ۳ اِس لیئے زبردست لوگ
تیری ستایش کرینگے، اور ہیبتناک
گروہوں کی بستی تجھسے ڈر مانیگی۔
۴ کہ تو مسکین کے لیئے قلع ہوا، اور
محتاج کے لیئے اُسکی پریشانی کے وقت
میں ایک محکم شہر، اور آندھی سے ایک
پناہ، اور گرمی سے چھاؤں، جسوقت
ظالموں کی سانس ایسی ہو، جیسا طوفان
جو دیوار پر چلتا ہی۔ ۵ تو پردیسیوں
کے شور کو یوں نیست کریگا، جیسے گرمی
کو، جو بے آب مکان میں ہو؛ کہ جس
طرح ابر کے سایے سے گرمی نیست ہوتی
ہی، اُسی طرح مغروروں کا شادیانہ بجانا
موقوف ہوگا۔

زبور ۔ ۔ ۔ ؛ یسعیاہ ۔ ۔ ۔ ؛ حزقی ایل ۔ ۔ ۔ ؛ یوایل ۔ ۔ ۔ ؛ عبرانی ۔ ۔ ۔ ؛ مکاشفہ ۔ ۔ ۔ ؛ خروج ۔ ۔ ۔ ؛ ملاکی ۔ ۔ ۔ ؛ دیکھو ۔ ۔ ۔ ؛ یرمیاہ ۔ ۔ ۔ ؛ عاموس ۔ ۔ ۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۶ اور ربّ الافواج اِس پہاڑ پر ساری
قوموں کے لیئے فربہ چیزوں سے ایک
ضیافت طیار کریگا، بلکہ ایک ضیافت
تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مے سے، ہاں،
فربہ چیزوں سے جو پرمغز ہوں، اور مے
سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھری
ہوئی ہو۔ ۷ اور وہ اِس پہاڑ میں اُس
پردے کو، جو ساری قوموں پر پڑا ہے،
اور اُس نقاب کو، جو ساری گروہوں پر
لٹک رہا ہے، † نیست کر دیگا۔ ۸ وہ
ایک لخت موت کو نگل جائیگا؛ اور
خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے آنسو
پونچھ ڈالیگا، اور اپنے لوگوں کی رسوائی
تمام سرزمین پر سے کھو دیگا؛ کیونکہ
خداوند نے یہہ فرمایا ہے۔
۹ اور اُس روز یہہ کہا جائیگا، لو، یہہ
ہمارا خدا ہے، ہم اُس کی راہ تکتے تھے،
اور اُسی نے ہمیں بچایا؛ یہہ خداوند
ہے، ہم اُسکے اِنتظار میں تھے: ہم اُس
کی نجات سے خوش و خورم ہووینگے۔
۱۰ کیونکہ اِس پہاڑ پر خدا کا ہاتھ دھرا
رہیگا، اور مواب اپنی ہی جگہہ میں
پوال کے مانند، جو مزبلے کے بیچ روندا
جاتا، لتاڑا جائیگا۔ ۱۱ اور وہ اُس کے
درمیان اُس کے مانند، جو پیرتے ہوئے
ہاتھ پھیلاتا ہے، اپنے ہاتھ پھیلائیگا؛ پر
وہ اُس کے غرور کو اُسکے ہاتھوں کے فن
فریب سمیت پست کریگا۔ ۱۲ اور
وہ تیری دیواروں کے اُونچے برجوں کو
توڑ ڈالیگا، اور نیچے کریگا، اور زمین کے
بلکہ خاک کے برابر کر دیگا۔

۲۶ باب

اِس بیان میں کہ ۱ نبی ایک گیت میں سب کو اُبھارتا کہ خدا پر توکل کریں؛ ۵ اُس کی عدالتوں کے سبب سے، ۱۲ اور اُس کی مہربانی کے باعث جسے اپنے لوگوں پر ظاہر کیا تھا۔ ۲۰ نصیحت کی جاتی کہ خدا کا اِنتظار کرنا مناسب ہے۔

اُس دن یہوداہ کی سرزمین میں
یہہ گیت گایا جائیگا، ہمارا تو ایک مُحکم
شہر ہے؛ اُس کی دیواروں اور برجوں کے
بدلے وہ نجات ہی کو مقرر کریگا۔ ۲ تم
دروازے کھولو، تاکہ راستباز قوم، جسنے
صداقت کو حفظ کر رکھا ہے، اندر آوے۔
۳ جس کا دل قائم ہے، تو خوب سلامتی
سے اُس کی نگہبانی کریگا؛ کیونکہ اُسکا
توکل تجھہ پر ہے۔ ۴ ابد تک خداوند
پر اِعتماد رکھو، کہ یہوواہ یقیناً یاہ، ایک
ابدی چٹان ہے۔
۵ اُسنے اُنکو، جو اُونچے پر بیٹھے ہیں،
نیچے اُتارا، اور بلند شہر کو زیر کیا:
اُسنے اُسے زیر کرکے خاک میں ملایا، اور
گرد کر دیا۔ ۶ وہ پانو سے پامال ہوتا ہے،
ہاں، مسکینوں کے پانوؤں، اور محتاجوں
کے قدموں سے۔ ۷ صادق کی راہ راستی
ہے؛ ای تو، جو حق ہے، تو ہی صادق
کی راہ کو ہموار کرتا ہے۔ ۸ ہاں، تیری
عدالتوں کی راہ میں، ای خداوند، ہم
تیرے منتظر رہے؛ ہماری جان کا اِشتیاق
تیرے نام، اور تیری یاد کی طرف ہے۔
۹ رات کو میری جان تیرا شوق رکھتی
تھی؛ میں نے اپنے دل سے ہر صبح تیری
تلاش کی؛ کیونکہ جب زمین پر
تیری عدالتیں جاری ہوتیں، تب
دنیا کے بسنیوالے صداقت سیکھتے۔
۱۰ ہرچند شریر پر مہربانی کی جاوے،
پر وہ راستی نہ سیکھیگا؛ راستی کے ملک
میں ناراستی کے کام کریگا، اور خدا کی
عظمت پر لحاظ نہ رکھیگا۔ ۱۱ ای خداوند،
تیرا ہاتھ بلند ہے، پر وے اُسے نہیں
دیکھتے؛ لیکن وے دیکھینگے، اور پشیمان
ہونگے؛ وہ غیرت، جو تو اپنے لوگوں سے
رکھتا، اور وہ آگ، جو تیرے دشمنوں
پر ہوگی، اُنھیں بھسم کر دیگی۔
۱۲ ای خداوند، تو نے ہمارے لیئے
سلامتی ٹھہرائی ہے، ہاں، تو ہی نے ہمارے
سارے کاموں کو ہمارے لیئے انجام دیا
ہے۔ ۱۳ ای خداوند، ہمارے خدا، تیرے
سوا اور خداوند ہم پر خداوندی کرتے تھے،
پر ہم تجھی سے صرف تیرا نام لیا کرینگے۔
۱۴ وے مر گئے، پھر نہ جیئینگے؛ وے رحلت
کر گئے، پھر نہ اُٹھینگے؛ کہ تو نے اُن پر

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

حاشیہ: یسعیاہ ۲۲:۲، دان ۷:۱۴، متی ۸:۱۱، امثا ۹:۲، متی ۲۲:۴، ۲قرنتی ۳:۱۰، افس ۴:۱۸، † عبرانی میں، نگل جائیگا، ہوسیع ۱۳:۱۴، ۱قرنتی ۱۵:۵۴، مکاشفہ ۲۰:۱۴، اور ۲۱:۴، مکاشفہ ۷:۱۷، اور ۲۱:۴، پیدائش ۴۹:۱۸، طیطس ۲:۱۳، زبور ۲۰:۵، یسعیاہ ۲۶:۵

۷۱۲ قریب، یسعیاہ ۲۰:۱۸

زبور ۱۱۸:۱۹، ۲۰، یسعیاہ ۴۵:۱۷، یسعیاہ ۲۵:۱۲، اور ۳۲:۱۹، امثا ۵:۲۱، یسعیاہ ۱۲:۵، زبور ۶۳:۶، غزل ۳:۱، واعظ ۸:۱۲، رومیوں ۲:۴، زبور ۱۴۳:۱۰، ایوب ۳۴:۲۷، زبور ۲۸:۵، یسعیاہ ۵:۱۲، ۲تواریخ ۱۲:۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

نظر کی، اور اُنہیں نابود کیا، اور اُن کے
ذکر کو بھی مٹا دیا ھی۔ ۱۵ ای خداوند،
تو نے اِس قوم کو کثرت بخشی ھی، تو
نے اِس قوم کو کثرت بخشی؛ تو جلالی
ظاھر ھوا؛ تو نے ملک کے سارے سوانوں
کو دور تک بڑھا دیا ھی۔ ۱۶ ای خداوند،
سختی میں وے تیری طرف رجوع ھوئے،
اور جس وقت تیری تادیب اُنپر تھی،
اُنہوں نے تجھ سے دھیمی آواز کے ساتھ
دعا مانگی۔ ۱۷ جس طرح کہ پیٹوالی
عورت، جس کے جننے کے دن نزدیک ھوں،
درد کھاتی ھی، اور اُس پیر سے جو اُسے
لگی چیخیں مارتی، ای خداوند، ھم
تیری نگاہ میں ویسے ھی ھیں۔ ۱۸ ھم
حاملہ ھوئے، ھمیں دردِزہ لگا، پر گویا ھوا
جنی؛ ھم نے سرزمین کے لیئے رھائی
حاصل نہیں کی، اور دنیا میں جو بسیں،
وے تو پیدا نہیں ھوئے ھیں۔ ۱۹ تیرے
مردے جی اُٹھینگے؛ اُن کی لاشیں اُٹھ
کھڑی ھونگی۔ تم جو خاک میں جا بسے
ھو، جاگو اور گاؤ؛ کیونکہ تیری اوس
اُس اوس کی مانند ھی جو نباتات پر
پڑتی، اور زمین مردوں کو جن ڈالیگی۔
۲۰ ای میری قوم، اپنی اندر کی
کوٹھریوں میں داخل ھو، اور اپنا دروازہ
اپنے پیچھے بند کر لے؛ اور اپنے تئیں
تھوڑی دیر چھپا، جب تک کہ غصہ
اُتر جائے۔ ۲۱ کیونکہ دیکھو، خداوند اپنے
مکان سے چلا آتا ھی، تاکہ زمین کے
باشندوں کو اُن کی شرارت کی سزا دے؛
اور زمین اُس خون کو ظاھر کریگی جو
اُس میں ھی، اور مقتولوں کو، جو اُس
میں پڑے ھیں، پھر نہ چھپاویگی۔

۲۷ باب

اِس باب میں کہ، ۱ خدا کیونکر اپنے انگوری باغ کی خبر لیتا۔ ۷ اُس کی تعمیص سیاست کی اُسوں سے فرق رکھتی ھی۔ ۱۲ بابت اُس کلیسیئے کی جس میں یہودی اور غیر قوموالے شامل ھونگے۔

اُس دن خداوند اپنی سخت اور
بڑی اور مضبوط تلوار سے لویتان کو، اُس تیزرو
سانپ کو، اور لویتان کو، اُس پیچیدہ
سانپ کو، سزا دیگا، اور دریائی اژدھے
کو قتل کریگا۔ ۲ اُس روز تاکستان کی
بابت ایک گیت گاؤ۔ ۳ میں خداوند
اُس کی حفاظت کرتا ھوں؛ میں اُسے
ھر دم سینچتا ھوں؛ تا نہ ھو کہ اُسے کچھ
صدمہ پہنچے، میں رات اور دن اُسکی
خبرداری کرتا ھوں۔ ۴ مجھ میں قہر
نہیں: تو بھی، ای کاش کہ جنگ گاہ
میں میرے برخلاف سداکلاب اور کانٹے
ھوتے! تو میں اُن پر خروج کرتا، اور اُنھیں
ایک لخت جلا دیتا۔ ۵ پر تکو کوئی
میری توانائی کا دامن پکڑے، تو مجھ
سے صلح کرے؛ ھاں، وہ مجھ سے صلح
کرے۔ ۶ آیندے میں یعقوب جڑ پکڑیگا،
اور اِسرائیل پھدیکا اور پھولیگا، اور زمین
کی سطح کو میووں سے مالامال کریگا۔
۷ کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح
سے اُس نے اُس کے مارنیوالے کو مارا ھی؟
آیا وہ قتل ھوا جس طرح اُس کے قتل
کرنیوالے قتل ھوئے؟ ۸ تو نے اِعتدال کے
ساتھ اُسیئے طلاق دینے کے وقت اُس سے
حجت کی ھی؛ وہ پوربی ھوا کے دن
اپنی سخت آندھی سے اُسے اُڑا لے گیا
ھی: ۹ تو بھی، اِس طرح سے یعقوب
کے گناہ کا کفارہ ھوا، اور یہہ اُسکا سارا پھل
ھی، کہ اُسکا گناہ دور کیا گیا؛ جسوقت
وہ مذبح کے سب پتھروں کو ٹوٹے کنکروں
کے مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے؛ کہ یسیرتیں اور
سورج کے ستون پھر قائم نہ کیئے جائینگے۔
۱۰ کہ وہ حصین شہر ویران ھی، اور وہ
بستی اُجاڑ اور بیابان کے مانند خالی
ھی؛ وھاں بچھڑا چریگا، اور وھاں وہ
لیٹ رھیگا، اور اُس کی ڈالیاں بالکل
کاٹ کھائیگا۔ ۱۱ جب اُسکی شاخیں
مرجھا جائینگی، تب توڑی جائینگی؛
عورتیں آئینگی، اور اُنھیں جلائینگی؛
کیونکہ وہ ایک گروہ ھی، جو دانش سے
خالی ھی؛ اِس لیئے اُن کا خالق اُنپر
رحم نہ کرتا، اور اُن کا بنانیوالا اُنپر ترس
نہ کھاتا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۱۲ اور ایسا ہوگا کہ خداوند کو اُس
دن ندي کي باڑھ سے لیکے مصر کي ندي
تک جھڑجھڑانے کي نوبت آویگي، اور تم،
اي بني اِسرائیل، ایک ایک کرکے جمع
کیئے جاوگے. ۱۳ اور اُس دن یُوں ہوگا،
کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا، اور وے، جو
اسور کے ملک میں ہوکے مرنے پر تھے،
اور وے جو مصر کي مملکت میں جلاوطن
ہوئے، آوینگے، اور یروسلم کے مقدس پہاڑ
پر خداوند کي پرستش کرینگے.

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي افرائیم کو اُس کي مغروري اور
شرابخوري کے سبب دھمکي دیتا. ۵ اُن میں سے ایک
بقیہ مسیح کي بادشاہت میں سرفرازي پاویگا. ۷ وہ اُن
کي گمراہي کے سبب اُن سے ملامت کرتا ۹ اور اُن کي
تعلیم پر ملتفت نہیں ہے، ۱۴ کیونکہ ... میں
قوي رہے ۱۶ مسیح جو قایم بنیاد ہے اُس کے دھرے
جانے کا وعدہ ہوتا. ۱۸ وے جو بے فکر ہو رہے اُڑائے
جاوینگے. ۲۳ پر اُن کو آگاہ کہ خدا کے انتظام پر
لحاظ کریں، ۵ اُس میں کامل اعتبار دکھائي دیتا.

۱ واویلا گھمنڈ کے تاج پر جو اِفرائیم کے
متوالوں کا ہے، اور اُن کي شاندار شوکت
پر جو کمہلایا ہوا پھول ہے، جو اُن لوگوں
کي شاداب وادي کے سرے پر ہے، جو
مے سے مغلوب ہوے! ۲ دیکھو، خداوند
کا ایک زبردست اور زورآور ہے، جو
اُس آندھي کے مانند جس کے ساتھ
اولے ہیں، اور باد سموم کے مانند، اور
پانیوں کے سیلاب شدید کے مانند، اُسے
زمین پر ہاتھ سے پٹک دیگا. ۳ اِفرائیم
کے متوالوں کے گھمنڈ کا تاج پایمال کیئے
جاویگے: ۴ اور اُس شاندار شوکت کا
مرجھایا ہوا پھول، جو اُس شاداب
وادي کے سرے پر ہے، انجیر کے پہلے پھل
کے مانند ہوگا، جو گرمي کے ایام سے پیشتر
پکے، جس پر کسي کي نگاہ پڑے، اور وہ
اُسے دیکھتے ہي اور ہاتھ میں لیتے ہي
چٹ نگل جاتا.
۵ اُس دن رب الافواج اپني قوم کے
باقي لوگوں کے لیئے شوکت کا افسر اور
حسن کا تاج ہوگا، ۶ اور عدالت کي
روح ہوگا اُس کے لیئے جو عدالت کي
کرسي پر بیٹھیگا، اور ہمت اُن کے لیئے
جو پھاٹکوں پر سے لڑائي کو پھرا دینگے.

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

۷ پر یے بھي مے کے سبب سے خطا
کرتے ہیں، وے نشے سے ڈگمگاتے ہیں؛
کاہن اور نبي نشے سے خطا کرتے ہیں، وے
مے سے مغلوب ہوتے، وے نشے سے ڈگمگاتے،
رویت میں وے خطا کرتے، اور وے
عدالت میں لغزش کرتے ہیں. ۸ کہ
سب میزیں اُگلي ہوئي چیزوں سے
اور گندگي سے بھري ہوئي ہیں، کہ کوئي
جگہ بھي صاف نہیں.
۹ وہ کس کو دانش سکھاویگا؟ کس
کو وعظ کرکے سمجھا دیگا؟ اُن کو جن
کا دودھ چھڑایا گیا، جو چھاتیوں سے
جدا کیئے گئے؟ ۱۰ کیونکہ حکم پر حکم،
حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر
قانون ہوتا جاتا؛ تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں.
۱۱ ہاں، وہ وحشي کے سے ہونٹھوں اور
اجنبي زبان سے اِس گروہ کے ساتھ باتیں
کریگا: ۱۲ کہ اُس نے اُن سے کہا، کہ
یہہ وہ آرامگاہ ہے، تم اُن کو جو تھکے ہوئے
ہیں آرام دیجیو؛ اور یہہ چین کي
حالت ہے، پر وے شنوا نہ ہوئے.
۱۳ سو خداوند کا کلام اُن سے یہہ ہوگا،
حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون،
قانون پر قانون، تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں، تاکہ
وے چلے جاویں، اور پچھاڑي گریں، اور
شکست کھاویں، اور دام میں پھنسیں،
اور گرفتار ہوویں.
۱۴ پس، اي ٹھٹھیباز آدمیو، جو
اِس گروہ پر، کہ یروسلم میں ہے،
حکمراني کرتے ہو، خداوند کا کلام سنو.
۱۵ از بسکہ تم کہا کرتے ہو، کہ ہم نے موت
سے عہد باندھا، اور عالم غیب سے پیمان
کیا؛ جب مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے
چلیگا، ہم پر نہ پڑیگا، کہ ہم نے جھوٹھ
کو اپني پناہ دیا ہے، اور دروغگوئي کي
آڑ میں اپنے تئیں چھپایا ہے:
۱۶ بنابریں اِس کے خداوند یہوواہ یوں
فرماتا ہے، دیکھو، میں صیہون میں
بنیاد کے لیئے ایک پتھر رکھونگا، ایک

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

آزمایا ہوا پتھر، کونے کے سرے کا ایک
مہنگ مول، ایک مضبوط نیووالا پتھر؛
اُسپر جو ایمان لاوے، اُتاولي نہ کریگا.
۱۷ اور میں سوت پر عدالت، اور سہل
پر صداقت رکھونگا، اور اولے جھوٹھوں کي
پناہ کو جھاڑ ڈالینگے، اور پاني چھپنے
کے مکان بہا لے جائینگے.
۱۸ اور تمہارا عہد، جو موت سے ہوا،
ٹوٹیگا، اور تمہاري موافقت، جو عالم
غیب سے ہوئي، قائم نہ رہیگي؛ جب وہ
مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا، تب تم
اُسکے چڑھانیوالے کے نیچے پایمال ہو جاوگے.
۱۹ جس جس وقت وہ گذرتا ہووے، وہ
تمھیں لے جائیگا؛ ہر ایک صبح کو گذریگا،
اور دن اور رات کو بھي؛ بلکہ اُسکا چرچا
سننا بھي گھبرانیکا سبب ہوگا. ۲۰ کیونکہ
پلنگ چھوٹا ہي، کہ کوئي اُسپر اپنے تئیں
پسار نہیں سکتا ہی؛ اور بالاپوش تنگ
ہي، کہ کوئي آپ کو اُس مین لپیٹ
نہیں سکتا. ۲۱ کہ خداوند اُٹھیگا، جیسا
کوہ پراسیم میں، اور وہ غضبناک ہوگا،
جیسا جبعون کي وادي میں، تا اپنا،
بلکہ اپنا غیرمعمولي کام کرے، اور اپنا عمل
کر گذرے، ہاں، اپنا انوکھا عمل. ۲۲ سو
اب تم ٹھٹھا مت کرو، نہ ہو کہ تمہاري
بندیں سخت ہو جاویں؛ کیونکہ میں
نے خداوند ربالافواج سے سنا ہی، کہ
اُس نے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہي، کہ
ساري سرزمین کو تباہ کرے.
۲۳ کان دھرکے میري آواز سنو؛ شنوا
ہوکر میري بات پر دل لگاو. ۲۴ کیا
کسان بونے کے لیئے سب دن ہل چلایا
کرتا؟ کیا وہ ہر وقت اپني زمین کو
چاسا کرتا اور اُس کے ڈھیلے پھوڑا کرتا
ہي؟ ۲۵ جب اُس کو ہموار کر چکا،
تو کیا وہ اجواین کو نہیں چھینٹتا، اور
زیرا کو ڈال نہیں دیتا، اور گیہوں کو
پانت پانت میں نہیں بوتا، اور جو کو
اُس کے معین مکان میں اور دیو گندم
کو اُس کي خاص کیاري میں نہیں
روپتا؟ ۲۶ کیونکہ اُسکا خدا اُس کو
تربیت کرکے تمیز بخشتا، اور اُسے سکھلاتا
ہي. ۲۷ کہ اجواین کو داونے کے ہینگے
سے نہیں داونتے، اور زیرے کے اُوپر گاڑي
کے چکر نہیں گھماتے، بلکہ لاٹھي سے
اجواین کو جھاڑتا ہي، اور زیرے کو چھڑي
سے. ۲۸ روٹي کے غلے پر داٰئن چلاتا ہي،
لیکن وہ ہمیشہ اُسے کوٹتا نہیں رہتا، اور
اپني گاڑي کے چکر اور گھوڑوں کو اُس
پر ہمیشہ پھرانا نہیں رہتا؛ وہ اُسے سراسر
نہیں کچلیگا. ۲۹ یہہ بھي ربالافواج
سے مقرر ہوا ہي، جسکا انتظام عجیب
اور اُس کي دانائي بڑي ہي.

۲۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ایک سخت آفت کا حال جو یروسلم پر خدا کي طرف سے آنیوالي تھي؛ ۷ تو بھي اُس کے دشمنوں کا بھي مرکز پھرتا نہیں. ۹ یہودیوں کي حماقت، ۱۳ اور اُن کي محض ریاکاري. ۱۸ دینداروں کے بالکل مقدس کرنے کا وعدہ.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱ اریئیل پر افسوس، اریئیل اُس شہر
پر، جس کا محاصرہ داود نے کیا؛ سال
پر سال زیادہ کرو؛ عید پر عید مانی
جائے؛ ۲ تو بھي میں اریئیل کو دکھ
دونگا، اور وہاں نوحہ اور غمخواري ہوگي؛
پر میرے لیئے اریئیل ہي ٹھہریگا. ۳ میں
تیرے آسپاس خیمہزن ہوونگا، اور
مورچہبندي کرکے تجھے محاصرہ کرونگا،
اور تجھپر برج اُٹھاونگا. ۴ اور تو نیچے اُتارا
جائیگا، اور زمین پر سے بولیگا، اور خاک
پر سے تیري آواز دھیمي آویگي، تیري
صدا گویا ایک بھوت کي سي ہوگي، جو
زمین کے اندر سے نکلیگي اور تیري بولي
خاک پر سے چرکنے کي آواز معلوم ہوگي.
۵ لیکن تیرے دشمنوں کا غول باریک
گرد کي مانند ہوگا، اور اُن ہیبتناکوں
کي گروہ اُڑنیوالي بھوسي کي مانند؛
اور یہہ ناگہاں، ایک دم میں، واقع
ہوگا. ۶ ربالافواج خود، گرجنے اور
زلزلے کے ساتھ، اور بڑي آواز، اور آندھي،

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور طوفان، اور آگ کے مہلک شعلے کے
ساتھ، تجھے سزا دینے آویگا۔
۷ اور اُن ساری قوموں کا غول جو
اریئیل سے لڑیگا، یعنے، وے سب جو
اُس سے، اور اُس کے مورچے سے جنگ
کرینگے، اور اُسے دکھ دینگے، خواب یا رات
کی رویا کے مانند ہو جائینگے۔ ۸ اور یہہ
ٹھیک اِس طرح ہوگا، جس طرح بھوکھا
آدمی خواب میں ہو، اور کیا دیکھتا
ہی؟ کہ کھاتا ہی: پر جاگ اُٹھا ہی، اور
اُسکا جی بھرا نہیں: اور جس طرح
پیاسا خواب دیکھے، اور کیا دیکھتا کہ
وہ پیتا ہی: پر جاگتے ہی، دیکھو، وہ
بےتاب ہی، اور پیاسے کا پیاسا ہی:
ایسا ہی حال اُن ساری قوموں کے غول کا
ہوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتی ہیں۔
۹ ٹھہر جاؤ، اور تعجب کرو: عیش و
عشرت کرو، اور اندھے ہو جاؤ: وے مست
ہیں، پر مے سے نہیں، وے لڑکھڑاتے
ہیں، پر نشے سے نہیں۔ ۱۰ کہ خداوند
نے تم پر اونگھنیوالی روح کو ڈھالا ہی،
اور تمھاری آنکھیں جو کہ نبی ہیں،
موندی ہیں، اور تمھارے سرداروں پر،
جو کہ غیب‌بین ہیں، حجاب ڈالا۔
۱۱ اور ساری رویا تمھارے نزدیک ایسی ہو
گئی، جیسا اُس کتاب کا مضمون جو
سر بہ مہر ہو، جسے لوگ ایک پڑھے لکھے
کو دیویں اور کہیں، آپ اُسے پڑھیئے:
اور وہ کہے، میں پڑھ نہیں سکتا، کیونکہ
سر بہ مہر ہی: ۱۲ اور پھر وہ کتاب
ایک ان‌پڑھ کو دیویں، اور کہیں، آپ
اِسے پڑھیئے، اور وہ کہے، میں ناخواندہ
ہوں، پڑھ نہیں سکتا۔
۱۳ سو خداوند فرماتا ہی، ازبسکہ
یے لوگ اپنی زبان سے میری نزدیکی
ڈھونڈھتے ہیں، اور اپنے ہونٹھوں سے
میری تکریم کرتے ہیں، لیکن اُن کے دل
مجھ سے دور ہیں، کہ میرا خوف جو
اُن کو ہوا، سو فقط آدمیوں کی تعلیموں
کے سننے سے ہوا، ۱۴ اِس لیئے میں

یسع ۲۸ : ۲ اور ۳۰ : ۳۰ ۔ ایوب ۲۰ : ۸ ۔ یسع ۳۷ : ۳۶ ۔ زبور ۷۳ : ۲۰ ۔ دیکھو یسع ۲۸ : ۷، ۸ ۔ یسع ۵۱ : ۲۱ ۔ روم ۱۱ : ۸ ۔ زبور ۶۹ : ۲۳ ۔ یسع ۶ : ۱۰ ۔ ۱ سمو ۹ : ۹ ۔ یسع ۸ : ۱۶ ۔ دان ۱۲ : ۴، ۹ ۔ مکاشفہ ۵ : ۱ ۔ ۵ اور ۶ : ۱ ۔ حزقی ۳۳ : ۳۱ ۔ متی ۱۵ : ۸، ۹ ۔ مرقس ۷ : ۶، ۷ ۔ کلس ۲ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اِن لوگوں کے ساتھ عجیب سلوک کرنے کے
لیئے آگے بڑھونگا، ایسا سلوک جو حیرت
انگیز اور تعجب کا باعث ہوگا: کہ اُنکے
عاقلوں کی عقل زایل ہو جائیگی اور اُنکے
داناوں کے ہوش‌حواس ٹھکانے نہ رہینگے۔
۱۵ اُنپر واویلا ہی، جو اپنی مشورت کو
خدا سے خوب چھپا رکھتے ہیں، جن کا
کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہی، اور وے
کہتے ہیں، کون ہم کو دیکھتا ہی؟ کون
ہمیں پہچانتا؟ ۱۶ ہاے، تمھاری کیسی
کجی ہی! کیا کمہار مٹی کے برابر گنا
جائیگا؟ کیا وہ کام، جو اُس نے کیا
ہی، کہیگا، کہ اُس نے مجھے نہیں
کیا؟ کیا بنائی ہوئی چیز بنانیوالے کو
کہیگی، کہ تو کچھ نہیں جانتا؟ ۱۷ کیا
بہت تھوڑا عرصہ نہیں ہی، کہ لبنان بدل
جاکے ایک شاداب میدان ہو جاویگا،
اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا۔
۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کی باتیں
سنینگے، اور اندھوں کی آنکھیں تاریکی اور
اندھیرے میں سے دیکھینگی۔ ۱۹ تب
مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ
خوشی کرینگے، اور لوگوں کے غریب
غربا اِسرائیل کے قدوس سے خوشوقت
ہونگے۔ ۲۰ کہ ظالم فنا ہو جائیگا، اور
ٹھٹھا کرنیوالا نابود ہوگا، اور سب، جو
بدکاری کرنے کے لیئے بیدار رہتے، کاٹ
ڈالے جائینگے: ۲۱ جو آدمی کو اُسکے
مقدمے میں مجرم ٹھہراتے، اور اُسکے لیئے
جسنے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل
کیا پھندا لگاتے، اور راست‌باز آدمی کو
بےسبب پھیر دیتے ہیں۔ ۲۲ باوجود
اِس کے خداوند، جو ابرہام کا نجات
دینیوالا ہی، یعقوب کے خاندان کے حق
میں یوں فرماتا ہی، کہ یعقوب اب
پشیمان نہ ہوگا، اور ہرگز وہ زرد‌رو نہ
ہوگا۔ ۲۳ بلکہ جب اُس کے فرزند
میرے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں پر
اپنے بیچ میں نگاہ کریں، تب وے میرے
نام کی تقدیس کرینگے: ہاں، وے یعقوب

حبق ۱ : ۵ ۔ یرم ۴۹ : ۷ ۔ عبد ۸ ۔ ۱ قرن ۱ : ۱۹ ۔ یسع ۳۰ : ۱ ۔ زبور ۹۴ : ۷ ۔ یسع ۴۵ : ۹ ۔ روم ۹ : ۲۰ ۔ یسع ۳۲ : ۱۵ ۔ یسع ۳۵ : ۵ ۔ یسع ۶۱ : ۱ ۔ یعق ۲ : ۵ ۔ یسع ۲۸ : ۱۴، ۲۲ ۔ میکہ ۲ : ۱ ۔ عامو ۵ : ۱۰، ۱۲ ۔ یشو ۲۴ : ۳ ۔ یسع ۱۹ : ۲۵ اور ۴۵ : ۱۱ اور ۶۰ : ۲۱ ۔ افس ۲ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کے قدوس کي تقدیس کرینگے، اور اِسرائیل
کے خدا سے ڈرینگے۔ ۲۴ اور وے بھي،
جو رُوح میں گُمراہ ھیں، فہم حاصل
کرینگے، اور وے جو مکرے تھے، تعلیم
پذیر ھونگے۔

۳۰ باب

اِس باب میں کہ ۱ نبي لوگوں کو دھمکاتا ھی، اِس لیئے
کہ وے مصر پر بھروسا رکھتے ھیں۔ ۸ اور خدا کے کلام کو
حقیر جانتے ھیں۔ ۱۸ اُن رحمتوں کا چرچا ھوتا کہ جنھیں
خدا اپنے کلیسیے پر ظاھر کرتا۔ ۲۷ خدا کا قہر اسور پر
نازل ھوتا، جس سے وہ برباد ھو جاتا، اور یہودي یہہ
حال سنکے خوش ھو جاتے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱ خداوند فرماتا ھی، اُن باغي لڑکوں
پر افسوس، کہ ایسي مصلحت کرتے ھیں،
جو میري طرف سے نہیں[a]، اور عہد و
پیمان کرتے ھیں، جو میري روح کي
طرف سے نہیں، تاکہ گناہ پر گناہ کریں[b]۔
۲ وے روانہ ھوتے ھیں کہ مصر کو اُتر
جاویں[c]۔ (اور میرے منہہ سے اُنھوں نے
پوچھہ نہیں لیا[d]،) تاکہ فرعون کي پناہ
میں بھاگیں، اور مصر کے سایے میں
جاکے امن سے رھیں۔ ۳ لیکن فرعون کي
حمایت تمھارے لیئے خجالت ھوگي[e]،
اور مصر کے سایے میں پناہ لینا تمھارے
واسطے گھبراھٹ ھوگا۔ ۴ کہ اُسکے سردار
ضوعن میں[f] تو تھے، اور اُس کے ایلچي
حنیس میں جا پہنچے۔ ۵ اُن میں
سے ھر ایک اُس قوم سے، جو اُن کو کچھہ
فائدہ نہ بخش سکي، خجل ھوا[g]؛ وہ
مدد اور فائدہ کا نہیں، بلکہ خجالت
اور ملامت کا باعث ھوگي۔ ۶ جنوب
کے بہیمات کا بوجھہ[h]۔ بپت اور مصیبت
کي سرزمین میں، جہاں[i] سے سنگھني
اور سنگھہ، اور سانپ اور آتشي اُڑنیوالے
ناگ آتے[k]، وے اپني دولت گدھوں کے
کاندھوں پر، اور اپنے خزانے اونٹوں کے
کبّاؤں پر دھرکے، اُس قوم کے پاس لے
جاتے ھیں، کہ جس سے اُن کو کچھہ
فائدہ نہ پہنچیگا۔ ۷ کیونکہ مصریوں سے
جو کمک ملے، سو باطل اور بے فائدہ
ھوگي[l]: اِس لیئے میں نے اُس کي
بابت کہا ھی، کہ وہ رھب ھی، جو
سستي کرکے بیٹھي ھي۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۸ اب تو چل، اور اُن کے آگے تختي
پر لکھہ، اور کتاب میں قلمبند کر[a]، کہ یہہ
آیندہ دنوں کے لیئے، بلکہ ھمیشہ تک،
گواھي رھے۔ ۹ کہ یہہ ایک باغي گروہ
ھی، اور جھوٹھے فرزند، ایسے فرزند جو
خداوند کي شریعت کے سننے سے اِنکار
کرتے ھیں[m]۔ ۱۰ جو رویا دیکھنیوالوں کو
کہتے ھیں، کہ رویا مت دیکھو، اور نبیوں
کو، کہ ھم پر سچي رویائیں ظاھر مت
کرو[n]؛ ھم سے ملائم باتیں کرو، اور ھم سے
جھوٹھي رویتیں بناؤ[o]۔ ۱۱ راہ سے باھر
جاؤ، راستے سے برگشتہ ھو، اور اِسرائیل
کے قدوس کو ھمارے درمیان سے موقوف
کرو۔ ۱۲ اِس لیئے اِسرائیل کا قدوس
یوں فرماتا ھی، ازبسکہ تم نے اِس سخن
کو رد کر دیا ھی، اور ظلم اور کجروي
پر بھروسا رکھا، اور اُسي پر ٹھہرے رھے؛
۱۳ اِس لیئے یہہ بدکاري تمھارے لیئے
ایسي ھوگي جیسي ایک پھٹي ھوئي
دیوار جو گرا چاھتي[p]، ایک اونچي اُبھري
ھوئي دیوار، جس کا گرنا ناگہان ایک
دم میں ھووے[q]۔ ۱۴ وہ ایسے توڑیگي
جیسے کمھار کا برتن توڑتا[r]، جیسے وہ
توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں کرتا؛ چنانچہ
اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ ملیگا،
جس میں چولھے پر سے آگ اُٹھائي
جاوے، یا کنڈ سے پاني لیا جاوے۔ ۱۵ کہ
خداوند یہوواہ، اِسرائیل کا قدوس، یوں
فرماتا ھی، کہ پھر آنے میں، اور چپکے
بیٹھنے میں، تمھاري سلامتي ھی؛
خاموشي اور توکل میں تمھاري قوت
ھی[s]؛ پر تم نے یہہ نہ چاھا[t]۔ ۱۶ تم نے
کہا، سو نہیں؛ بلکہ ھم گھوڑوں پر چڑھکے
بھاگینگے: اِس واسطے تم بھاگوگے: اور
کہ ھم تیزرو جانوروں پر سوار ھونگے: سو
وے جو تمھارا پیچھا کرینگے تیزرو ھونگے۔
۱۷ ایک کي گھُڑکي سے ایک ھزار بھاگینگے[u]؛
پانچ کي گھُڑکي سے تم ایسا بھاگوگے، کہ تم
اُس علامت کے مانند جو پہاڑ کي
چوٹي پر، اور اُس نشان کے مانند جو
کوہ پر نصب کیا جاوے، ھو جاؤگے۔

Margin references (right column): [a] یسع ۲۸: ۱۵ — [b] یسع ۱۹: ۱۱ — [c] اِست ۲۱: ۱۹ — [d] یسع ۳۱: ۱ — [e] گن ۲۷: ۲۱ ، یشو ۹: ۱۴ ، ۱سلا ۲۲: ۷ — [f] یرم ۲۱: ۲ ، اور ۲۲: ۲۰ — [g] یسع ۲۰: ۵ ، یرم ۳۷: ۵ ، ۷ — [h] یسع ۱۹: ۱۱ — [i] یرم ۲: ۳۶ — [k] یسع ۵۷: ۹ ، ھوسع ۸: ۹ ، اور ۱۲: ۱ — [l] اِست ۸: ۱۵ — [m] یرم ۳۷: ۷

Margin references (left column): [a] حبق ۲: ۲ — [m] اِست ۳۲: ۲۰ ، یسع ۱: ۴ ، ۱ آیت — [n] یرم ۱۱: ۲۱ ، عمو ۲: ۱۲ ، اور ۷: ۱۳ ، میکہ ۲: ۶ — [o] ۱سلا ۲۲: ۱۳ ، میکہ ۲: ۱۱ — [p] زبور ۶۲: ۳ — [q] یسع ۲۱: ۵ — [r] زبور ۲: ۹ ، یرم ۱۹: ۱۱ — [s] ۷ آیت ، یسع ۷: ۴ — [t] متي ۲۳: ۳۷ — [u] احب ۲۶: ۸ ، اِست ۲۸: ۲۵ ، اور ۳۲: ۳۰ ، یشو ۲۳: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

۱۸ باوجود اِس کے، خداوند تم پر
مهرباني دکهلانے کے ليئے ٹهرا رهيگا، اور
تم پر رحم کرنے کے ليئے وه آٹهيگا، کيونکه
خداوند عادل خدا هي: مبارک وے
سب جو اُس کي راه تکتے هيں.
۱۹ که يقيناً صيهوني قوم يروسلم ميں
بسيکي؛ تو هر وقت نه روئيگي؛ وه
تيري دهائي کي آواز سنکے يقيناً تجه
پر رحم فرماويگا، وه اُسے سنتے هي تجهے
جواب ديگا. ۲۰ اور اگرچه خداوند تم
کو مصيبت کي روٹي اور دشواري کا
پاني ديتا هي، پر آگے کو تيرے سکهلانيوالے
تجه سے اپنے تئيں پوشيده نه رکهينگے؛
پر تيري آنکهيں تيرے تعليم دينيوالوں
کو ديکهينگي. ۲۱ اور تيرے کان تيرے
پيچهے سے يه آواز سنينگے، جو کهتي،
که راه يهي هي، اُس پر چلو، جب که
تم دهنے اور جب که تم بائيں مڑو.
۲۲ تب تم اپني کهودي هوئي مورتوں
کا روپهلا لباس، اور ڈهالے هوئے پتلوں کے
سونهلے اسباب زينت کو ناپاک کروگے؛
تو اُسے حيض کے لتے کے مانند پهينک
ديگا، تو اُسے کهيگا، نکل دور هو. ۲۳ تب
وه تيرے بيج کے ليئے، جو تو زمين ميں
بووے، باران ديگا، اور زمين کي افزايش
کي روٹي کا غله ستهرا اور کثرت سے هوگا؛
اُس دن تيري مواشي وسيع چراگاهوں
ميں چريگي. ۲۴ اور بيل اور گدهوں کے
بچے جن سے زمين کي هلواهي هوتي هي،
ايسا چاره، جو چلني ميں ڈالکے اور پنکها
کرکے چهانا گيا، کهائينگے. ۲۵ اور هر ايک
اُونچے پهاڑ پر، اور هر ايک بلند ٹيلے پر،
بڑي خونريزي کے دن، جس وقت که
برج گر جائينگے، چشمے اور پاني کي
ندياں هونگي. ۲۶ اور چاند کي چاندني
ايسي هوگي، جيسي سورج کي روشني،
اور سورج کي روشني سات گني، بلکه
سات دن کي روشني کے برابر هوگي،
جس دن خداوند اپنے بندوں کے رخنا کو
باندهيگا، اور اُنکي بلا کے گهاو کو چنگا کريگا.

زبور ۲: ۱۲ اور ۳۴: ۸ امثا ۱۶: ۲۰ يرم ۱۷: ۷ يسع ۶۵: ۹ ا سلا ۲۲: ۲۷ زبور ۱۲۷: ۲ زبور ۷۴: ۹ عمو ۸: ۱۱ يشو ۱: ۷ ا توا ۳۱: ۱ يسع ۲: ۲۰ اور ۳۱: ۷ هوس ۱۴: ۸ متي ۶: ۳۳ ا تمط ۴: ۸ يسع ۲: ۱۴، ۱۵ اور ۴۴: ۳ يسع ۶۰: ۱۹، ۲۰

۲۷ ديکهو، خداوند کا نام دور سے چلا
آتا هي، اُس کا غضب بهڑکا اور بهاري
دهواں هوتا: اُسکے لب قهرآلوده، اور اُس
کي زبان دهدهکتي آگ کي مانند هي؛
۲۸ اُسکي سانس ايسي هي، جيسا که
سيلاب، جسکي باڑه هو، اور وه آدهي
گردن تک چڑهے؛ وه گروهوں کو بطالت
کے چهاج ميں پهٹکيگا، اور قوموں کے گالوں
پر ايک لگام هوگا، تا که اُنهيں گمراه کرے.
۲۹ تب تم گيت گاؤگے، جيسے اُس رات
گاتے هو، جب مقدس عيد مانتے هو، اور
دل کي ايسي خوشي هوگي، جيسي اُس
شخص کي، جو بانسري ليئے هوئے خرمن
هو، که خداوند کے پهاڑ ميں اسرائيل
کي چٹان کے پاس جاوے. ۳۰ کيونکه
خداوند اپني جلال والي آواز سنائيگا، اور
اپنے قهر کي شدت، اور آتش سوزان کے
شعلے، اور باڑه، اور آندهي، اور اولوں کے
ساته، اپنے هاته کا اُترنا دکهلائيگا.
۳۱ هاں، خداوند کي آواز هي سے اسور تباه
هو جائيگا؛ وه اُسے لٹه سے ماريگا.
۳۲ اور جس جس طرف اُس مقرر لٹه
کي، جو خداوند اُس پر لگائيگا، چوٹ
هوگي، اُس اُس طرف رباب اور بربط
ساته ساته هوگي؛ که وه شورشار کي لڑائيوں
ميں اُس سے لڑيگا. ۳۳ کيونکه طوفت
مدت سے آراسته کيا گيا؛ هاں، وه بادشاه
کے ليئے گهرا اور وسيع طيار کيا گيا هي؛
اُس کا ڈهير آگ اور بهت سا ايندهن
هي، اور خداوند کي سانس، گندهک کے
سيلاب کے مانند، اُس کو سلگاتي هي.

۳۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبي اُن کي بڑي بيوقوفي فاش کرتا
جو مصر پر توکل رکهتے اور خدا کو ترک کرتے تهے.
۶ وه اُنهيں نصيحت کرتا که وے توبه کريں، ۸ اسور
کي غارت کي خبر آگے سے ديتا.

اُن پر واويلا هي، جو مدد کے ليئے
مصر کو جاتے، اور گهوڑوں پر اعتماد کرتے
هيں، اور گاڑيوں کا بهروسا رکهتے هيں، که
بهت سي هيں، اور گهڑچڑهوں کا، که اُنکا
شمار بڑا هي؛ پر اسرائيل کے قدوس پر

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

يسع ۱۱: ۸ ۲ تسا ۲: ۸ يسع ۸: ۸ يسع ۳۷: ۲۹ زبور ۴۲: ۴ يسع ۲: ۳ يسع ۲۸: ۲ اور ۳۲: ۱۹ يسع ۲۹: ۶ يسع ۳۷: ۳۶ يسع ۱۰: ۵، ۲۴ يسع ۱۱: ۱۵ اور ۱۹: ۱۶ يرم ۷: ۳۱ اور ۱۹: ۶، وغيره يسع ۳۰: ۲ اور ۳۶: ۹ حزق ۱۷: ۱۵ زبور ۲۰: ۷ يسع ۳۶: ۹

نگاہ نہیں کرتے اور خداوند کے طالب
نہیں ہوتے۔ ۲ پر وہ بھی تو عقلمند ہی،
اور بلا نازل کریگا، اور اپنے سخن کو ٹلنے
نہ دیگا؛ وہ شریروں کے گھرانے پر، اور
اُن پر جو بدکرداروں کی حمایت کرتے
ہیں، چڑھائی کریگا۔ ۳ کیونکہ مصری تو
اِنسان ہیں، خدا نہیں؛ اور اُنکے گھوڑے
گوشت ہیں، روح نہیں۔ سو جب
خداوند اپنا ہاتھ بڑھاویگا، تو حمایتی
گر جائیگا، اور وہ جس کی حمایت کی
گئی پست ہو جائیگا، اور وے سب کے
سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائینگے۔ ۴ کہ
خداوند نے مجھے یوں کہا ہی، کہ جس
طرح سے سنگھ اور سنگھنی کا بچہ، اپنے
شکار کو دبوچے ہوئے، اُن گڑریوں کے غول
کے مقابل جو بلائے جاکے اُس پر چڑھنے
کو آتے ہیں، غراتا ہی، اور اُنکی للکار
سے نہیں ڈرتا، اور اُن کے ہجوم سے دب
نہیں جاتا۔ اُسیطرح ربّ الافواج کوہ
صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لیئے لڑنے
کو اُتریگا۔ ۵ جس صورت سے چڑیاں
اپنے بچوں کی، اُسیطرح ربّ الافواج یروشلم
کی حمایت کریگا؛ حمایت ہی کریگا،
اور اُسے رہائی بخشیگا؛ اُس پر رحم کریگا،
اور بچا نکلنے دیگا۔
۶ ای تم، اُس کی طرف پھرو، جس
سے بنی اِسرائیل نے نہایت بغاوت کی
ہی۔ ۷ کیونکہ اُسی دن ہر ایک اِنسان
روپے کے بتوں کو، اور سونے کے پتلوں کو،
جو تمہارے ہاتھوں نے گناہ کرنے کے لیئے
بنائے ہیں، رد کر دیگا۔
۸ تب اسوری گر جائینگے اُسی کی
تلوار سے، جو اِنسان نہیں؛ ہاں، اُسکی
تلوار، جو آدمی نہیں، اُسے ہلاک کریگی؛
وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا، اور اُسکے جوانمرد
خراج گذار بنینگے۔ ۹ اور وہ خوف کے
سبب اپنے حصین مکان میں چلا
جائیگا، اور اُسکے سردار جھنڈے کو دیکھکے
لرز جائینگے؛ یہہ خداوند فرماتا ہی،
جس کی آگ صیہون میں اور جس
کا تنور یروشلم میں ہی۔

۳۲ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ بابت اُن برکتوں کی جو مسیح کی طرف سے ملینگی جب اُس کی بادشاہت آوے۔ ۹ آگے سے خبر دی جاتی کہ ملک ویران ہوگا؛ ۱۵ لیکن بعد اُس کے وہ پھر آباد ہو جائیگا۔

دیکھ، ایک بادشاہ راستی سے سلطنت
کریگا، اور شاہزادے عدالت سے حکمرانی
کرینگے۔ ۲ ہاں، ایک شخص آندھی سے
پناہگاہ کی مانند ہوگا، اور طوفان سے
چھپنے کی جگہہ، اور پانی کی ندیوں کے
مانند خشک زمین میں، اور پہاڑ چٹان
کے سایہ کے مانند ماندگی کی سرزمین
میں۔ ۳ اور اُن کی آنکھیں جو دیکھتی
ہیں نہ دھندھلائینگی، اور اُن کے کان جو
سنتے ہیں سنینگے۔ ۴ بیلحاظ کا دل بھی
معرفت سمجھیگا، اور لکنتی کی زبان
صاف بولنے میں مستعد ہوگی۔ ۵ پاجی
آدمی پھر صاحب مروت نہ کہلائیگا،
اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا۔ ۶ کیونکہ
پاجی آدمی حماقت کی باتیں کریگا،
اور اُس کا دل بدی کا منصوبہ باندھیگا،
کہ بیدینی کرے، اور خداوند کے برخلاف
دروغگوئی کرے، اور تاکہ بھوکھے کے پیٹ
کو خالی کرے، اور پیاسوں سے پینے کی
چیز کو باز رکھے۔ ۷ اور بخیل کے ہتھیار بُرے
ہیں، وہ بُرے منصوبے باندھا کرتا ہی، تاکہ
جھوٹھی باتوں سے مسکین کو، اور محتاج
کو بھی، جس وقت وہ حق بیان کرتا
ہو، ہلاک کرے۔ ۸ لیکن صاحب مروت
سخاوت کے منصوبے باندھتا ہی، اور وہ
سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رہیگا۔
۹ ای عورتو، تم جو چین میں ہو،
اُٹھو، میری آواز سنو؛ ای بےپروا بیٹیو،
میری باتوں پر کان دھرو۔ ۱۰ سال سے کچھہ
زیادہ عرصے میں، ای بےپروائو، تم بےآرام
ہو جاؤگے؛ کیونکہ انگور کا موسم جاتا
رہیگا، پھل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی۔
۱۱ ای عورتو، تم جو سکھ میں ہو، کانپو؛
ای بےپروائو، اپنے تئیں برہنہ اور ننگا
کرو، اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندھو۔ ۱۲ وے

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب
پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

دلپذیر کهیتوں کے، اور پهلدار تاکوں کے
سبب اپني چهاتیاں پیٹتي هیں. ۱۳ میرے
لوگوں کي سرزمین میں کانٹے، اور سدا
گلاب جمینگے؛ هاں، باغ و بهار شهر
کے سارے شادمان گهروں میں بهي.
۱۴ کیونکه قصر چهوڑے جائینگے، اور شهر
کے اموال ترک کیئے جائینگے: اوفیل اور
دیدباني کا برج مدت تک ماند هونگے،
گورخروں کي آرامگاهیں، اور گلوں کي
چراگاهیں: ۱۵ جبتک که عالم بالا
سے روح هم پر اُنڈیلي نه جاوے: تب
بیابان میوه‌دار باري هو جائیگا، اور میوه‌دار
باري ایک بن گني جائیگي. ۱۶ تب
بیابان میں عدل بسیگا، اور راستبازي
میوه‌دار باري میں رها کریگي. ۱۷ اور
صداقت کا انجام صلح هوگا، اور صداقت
کا پهل ابدي سکهه اور آرام هوگا. ۱۸ کیونکه
میرے لوگ چین کے مکانوں میں، اور
بےخطر گهروں میں، اور آسودگي اور
آسایش کے کاشانوں میں رهینگے. ۱۹ لیکن
بن کے گرتے وقت، اولے پڑینگے، اور شهر
پست مکان میں پست هو جائیگا.
۲۰ بهختاور تم هو، جو سب نهروں کے
آس پاس بوتے هو، اور بیل اور گدهوں
کے پانو اُدهر چلاتے هو.

۳۳ باب

۱ اُن الهي آفتوں کي بابت جو کلیسیا کے دشمنوں پر پڑینگي. ۱۳ بابت اُن نعمتوں کي جو دینداروں کو ملینگي.

تجهه پر واویلا هي، که تو غارت کرتا هي،
اور غارت نه کیا گیا تها! تو لوٹتا هي،
اور کسي نے تجهه کو نهیں لوٹا تها: جب
تو غارت کر چکیگا، تو تو غارت کیا
جائیگا، اور جب تو لوٹ چکیگا، تب
اور لوگ تجهه کو لوٹینگے. ۲ اي خداوند،
هم پر رحم کر، که هم تیري راه تکتے هیں:
تو هر صبح اُن کا بازو هو، اور بپت کے
وقت هماري سلامتي. ۳ لوگ کهڑبڑي
کي آواز سنتے هي بهاگے، تیرے اُٹهنے هي
سے قومیں تتربتر هو گئیں. ۴ اور تمهارے
لوٹ کا مال اِسي طرح بٹورا جائیگا،
جس طرح کیڑے بٹور لیتے هیں: لوگ
اُس پر ٹڈي کے مانند، جو اِدهر اُدهر
دوڑتي هي، دوڑینگے. ۵ خداوند سربلند
هي، کیونکه وه بلندي پر رهتا: وه
عدالت اور صداقت سے صیهون کو
معمور کر دیتا هي. ۶ اُسي سے تیرے
زمانے کي پائداري هوگي: وه تیرے لیئے
نجات اور حکمت اور دانش کا ذخیره
هوگا: خداوند هي کا خوف اُسکا خزانه
هي. ۷ دیکهه، اُن کے سارے بهادر باهر
کهڑے هوکے چلاتے، اور صلح کے ایلچي
پهوٹ پهوٹکے روتے هیں. ۸ شاه راهیں
سنسان هیں، که چلنیوالا نه رها: اُسنے
عهدشکني کي، شهروں کو حقیر جانا،
اور اِنسان کو حساب میں نه لایا هي.
۹ زمین کڑهتي اور مرجهاتي هي: لبنان
رسوا هوا: وه کمهلا جاتا: سرون بیابان کي
مانند هي، بسن اور کرمل کے پتے جهڑ
جاتے. ۱۰ اب میں اُٹهونگا، خداوند
فرماتا هي، اب میں سرفراز هوونگا، اب
میں اپنے تئیں بلند کرونگا. ۱۱ تمهارے
پیٹ هي میں کوڑے کا حمل هوگا: تم
کرکٹ جنوگے: تمهاري غضبناکي وهي
آگ هي، جو تمهیں بهسم کریگي.
۱۲ اور قومیں جلتے هوئے کنکر کے مانند
هونگي، وے کاٹے هوئے کانٹوں کي طرح
آگ میں جلائي جائینگي.
۱۳ تم جو دور هو، سنو، که میں نے
کیا کیا، اور تم جو نزدیک هو، میري
قدرت کا اِقرار کرو. ۱۴ وے گنهگار جو
صیهون میں هیں ڈر گئے: کپکپي نے
بیدینوں کو گرفتار کیا هي. کون هم میں
سے اُس مهلک آگ میں ره سکتا هي؟
اور کون هم میں سے ابدي شعلوں کے
درمیان بسنے سکتا؟ ۱۵ وه جو راستي
سے چلتا هي، اور سیدهي باتیں کرتا هي،
جو اُس سود کو، جو جوڑ اور جفا سے
حاصل هو، حقیر جانتا هي، جو رشوت
کے علاقے سے اپنا هاتهه کهینچتا هي، جو

اپنے کان بند کرتا، تاکہ خونریزی کے
مضمون نہ سنے، اور آنکھیں موندتا ہی،
تاکہ بدکاری نہ دیکھے: ۱۶ سو وہی
ہی، جو اونچے پر رہیگا: اُس کی پناہ گاہ
پہاڑ کا قلع ہوگا؛ اُسکو روٹی دی جائیگی،
اُس کو پانی بھی ہر وقت ملیگا.
۱۷ تیری آنکھیں بادشاہ کا جمال
دیکھینگی: وے اُن سرزمینوں پر، جو بہت
دور ہیں، نظر کرینگی. ۱۸ تیرا دل اُس
ہول کو دھیان سے سوچیگا. کہاں ہی وہ
کاتب؟ کہاں ہی وہ محصل؟ کہاں ہی
وہ جو برجوں کو گنتا تھا؟ ۱۹ تو پھر
اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا؛ اُس
قوم کو، جس کی بولی تو سمجھ نہیں
سکتا، جو بیگانہ زبان کی ہی، کہ بوجھی
نہیں جاتی. ۲۰ شہر عیدگاہ صیہون
پر نظر کر: تیری آنکھیں یروسلم کو
دیکھینگی، کہ سلامتی کا مقام ہی، بلکہ
ایک خیمہ، جو ہلایا نہ جائیگا، جس
کی میخوں میں سے ایک بھی اُکھاڑی نہ
جائیگی، اور اُس کی ڈوریوں میں سے
ایک بھی توڑی نہ جائیگی. ۲۱ بلکہ وہاں
ذوالجلال خداوند بڑی بڑی ندیوں اور
نہروں کے بدلے ہمارے گنبہ بس کے لیئے
آپ موجود ہوگا، کہ وہاں ڈانڈ کی
کوئی کشتی نہ جائیگی، اور نہ نمود کے
جہازوں کا گذر اُس میں ہوگا. ۲۲ کہ
خداوند ہمارا حاکم ہی، خداوند ہمارا
شریعت دینیوالا ہی، خداوند ہمارا
بادشاہ ہی؛ وہی ہم کو بچائیگا. ۲۳ تیری
رسیاں ڈھیلی ہوکے لٹک رہیں؛ لوگ
مستول کی چول کو مضبوط نہ کر سکے؛
وے بادبان نہ اُڑا سکے: سو لوٹ کا وافر مال
تقسیم کیا گیا؛ لنگڑے بھی غنیمت پر
قابض ہوگئے. ۲۴ وہاں کے باشندوں میں
سے کوئی نہ کہیگا، کہ میں بیمار ہوں:
اُن لوگوں کے گناہ، جو اُس میں بسنے
ہیں، بخشے گئے.

۳۴ باب

۱ اُن اُمتوں کی بابت جو خدا [illegible]، جس وقت وہ اپنی کلیسیا کی طرف سے ہوکے انتقام لیوے. ۱۱ کلیسیا کے دشمنوں کی بربادی کے حق میں. ۱۶ اس بیان میں، کہ یہہ پیشینگوئی یقینی ثابت ہوگی.

اَے قومو، تم نزدیک آکے سنو، اور اَے
لوگو، تم کان رکھو؛ زمین اور اُسکی معموری،
دنیا اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتی
ہیں، سنیں. ۲ کیونکہ خداوند کا قہر
ساری قوموں پر ہی، اُس کا غضب اُنکی
ساری فوجوں پر ہی. اُس نے اُنہیں
حرم کر دیا، اُس نے اُنہیں سونپ دیا،
کہ ذبح کیئے جاویں. ۳ اور اُن کے مقتول
پھینک دیئے جائینگے. بلکہ اُن کی لاشوں
سے سڑی بو اُٹھیگی، اور پہاڑ اُن کے لہو
سے پگھل جائینگے. ۴ اور افلاک کا سارا
لشکر بھی گل جائیگا، اور آسمان کاغذ
کے طور کی مانند لپیٹے جائینگے، بلکہ اُنکا
سارا جتھا یوں جھڑ جائیگا، جیسے کہ
تاک سے پتے، اور انجیر کے درخت سے
کمھلایا ہوا پات جھڑ جاتا ہی. ۵ کہ میری
تلوار آسمان میں مست کرائی جائیگی:
دیکھو، وہ ادوم پر، اُن لوگوں پر، جنھیں
میں نے حرم کردیا ہی، عدالت کرنے
کو اُتریگی. ۶ خداوند کی تلوار لہو سے
بھری ہی؛ وہ، چربی اور برّوں اور بکروں
کے لہو سے، اور مینڈھوں کے گردوں
کی چربی سے، چکنائی گئی: کیونکہ
خداوند کو بصرہ میں ایک ذبیحہ کرنا ہی،
اور ادوم کے ملک میں بڑی خونریزی.
۷ اور اُن کے ساتھ گینڈے اور سانڈ اور
بیل گرینگے؛ اور اُن کی سرزمین لہو سے
شرابور ہو جائیگی، اور اُن کی گرد چربی
سے چکنائی جائیگی. ۸ کیونکہ خداوند
کا انتقام لینے کا ایک دن، اور بدلا لینے
کا ایک سال ہی، کہ جس میں صیہون
کا انصاف کرے. ۹ اور اُس کی ندیاں
دھونا ہو جائینگی، اور اُس کی خاک
گندھک، اور اُس کی زمین رال سوزاں
ہوگی. ۱۰ یہہ رات دن کبھی نہ بجھیگی؛

پيشتر مسيح سے ٧١٣ كے قريب

اُس سے دهواں ابد تک اُٹهتا رهيگا[n]؛ نسل
در نسل وه اُجاڑ رهيگي[o]، اُس سمت
سے ابدالاباد تک کسي کا گذر نه هوگا۔
١١ ليکن حواصل اور خارپشت اُسکے
مالک هونگے[p]؛ لکلک اور جنگلي کوے
اُس ميں بسينگے؛ اور اُس پر ويراني کا
سوت پڑيگا، اور سنساني کا ساهول ڈالا
جائيگا[q]۔ ١٢ اُسکے اشراف ميں سے کوئي نه
هوگا، جسے وے بلاويں که حکمراني کريں،
اور اُسکے شاهزادوں ميں سے کوئي موجود
نهيں۔ ١٣ اور کانٹے اُسکے قصروں ميں،
اور اُونٹکٹارے اورگزنه اُس کے قلعوں ميں
جمينگے[r]؛ اور وه بهيڑيوں کي جاے
سکونت اور شترمرغوں کے رهنے کا مکان
هوگا۔ ١٤ اور گيدڑ اور جنگلي بلياں ايک
دوسرے سے ملاقات کرينگے، اور جهبوا بکرا
اپنے يار کو پکاريگا[s]؛ اور ااٰمرغ شب وهاں
آرام کريگا، اور اپنے چين کا مقام پاويگا۔
١٥ وهاں قفاضت بانبهني نکاليگي، اور
انڈے ديگي، اور اپنے چهانو تلے سيويگي
اور پوسيگي؛ وهاں گدهه جمع هونگے، اور
هر ايک کے ساتهه اُس کي مادہ هوگي۔
١٦ تم خداوند کي کتاب ميں
ڈهونڈهو اور پڑهو[t]؛ اُن ميں سے ايک
بهي کم نه هوگا، اور کوئي بے جفت نه هوگا،
کيونکه ميرے منهه نے يهي حکم کيا هي، اور
اُس کي روح هي جسنے اُنهيں جمع کيا
هي۔ ١٧ اور اُس نے اُن کے ليئے قرع ڈالا، اور
اُسکے هاتهه نے رسي ڈالکے اُنهيں حصه بانٹ
ديا؛ سو وے ابد تک اُس کے مالک هونگے،
اور پشت در پشت اُس ميں بسينگے۔

٣٥ باب

١ مسيح کي بادشاهت کي اقبالمندي۔ ٣ اِس بيان ميں، که کمزوروں کو اِس لحاظ سے که اِنجيل ميں بڑي تاثير هي، اور اُس کے علاقے ميں بهت سي نعمتيں مل سکتيں، تسلي دي جاتي هي۔

٧١٢ قريب

بيابان اور ويرانه اُن کے سبب شادمان
هونگے؛ اور دشت خوشي کريگا[a]، اور
اانرگس کي مانند شگفته هوگا۔ ٢ وه
کثرت سے کلياں لائيگا[b]، اور شادمان هوکے

اور نعره مارکے خوشي کريگا؛ لبنان کي
شوکت، اور کرمل اور سرون کي شرافت
اُسے دي جائيگي؛ وے خداوند کا جلال
اور همارے خدا کي حشمت ديکهينگے۔
٣ کمزور هاتهوں کو زور دو، اور ناتوان
گهٹنوں کو پائداري بخشو[c]۔ ٤ اُن کو، جو
کچدلے هيں، کهو، همت باندهو، مت
ڈرو، ديکهو، تمهارا خدا سزا اور جزا ساتهه
ليئے هوئے آتا هي؛ هاں، خدا هي آئيگا،
اور تمهيں بچائيگا۔ ٥ اُس وقت اندهوں
کي آنکهيں وا کي جائينگي[d]، اور بهروں
کے کان کهولے جائينگے[e]۔ ٦ تب لنگڑے
هرن کي مانند چوکڑياں بهرينگے[f]، اور
گونگے کي زبان گائيگي[g]؛ کيونکه بيابان
ميں پاني، اور دشت ميں ندياں پهوٹ
نکلينگي[h]۔ ٧ بلکه صحرا تالاب هو جائيگا،
اور پياسي زمين پر پانيوں کے چشمے
هونگے؛ بهيڑيوں کے مسکنوں ميں[i]، جهاں
هر ايک پڑا تها، ني اور نل کا ٹهکانا هوگا۔
٨ اور وهاں ايک اُونچي کي هوئي راه
اور ايک شاه راه هوگي، اور وه راه مقدس
راه کهلائيگي؛ وه جو ناپاک هي اُس پر
گذر نه کريگا[k]؛ وه اُنهيں کے ليئے هي؛
مسافر، اگرچه ناواقف هوويں، اُسميں
گمراه نه هونگے۔ ٩ وهاں شير نه هوگا،
اور نه کوئي درنده اُس پر چڑهيگا؛ وه
وهاں نه مليگا[l]؛ مگر وے جو چهڑائے
هوئے هيں، وهاں سير کرينگے۔ ١٠ هاں،
خداوند کے چهڑائے هوئے لوٹينگے[m]، اور
صيهون ميں گاتے هوئے آوينگے، اور ابدي
سرور اُن کے سروں پر هوگا؛ وے خوشي
اور شادماني حاصل کرينگے، اور غم اور
آه سرد دفع کي جائينگي[n]۔

٣٦ باب

اِس بيان ميں، که ١ سنحيرب يهوداه پر چڑهائي کرتا۔ ٣ ربساقي سنحيرب کي طرف سے آکے بهت کفر کي باتيں بکتا، اور لوگوں کو ترغيب ديتا که بغاوت کريں۔ ٢٢ اُس کي باتيں حزقياه کے حضور دهرائي۔

٧١٣

اور حزقياه بادشاه کي سلطنت کے
چودهويں سال يوں هوا، که شاه اسور
سنحيرب يهوداه کے سب حصين شهروں

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

پر چڑھا، اور اُنہیں لے لیا۔ ۲ اور شاہ
اسور نے ربساقي کو ایک بڑے لشکر کے
ساتھ لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروشلم
کو بھیجا؛ اور اُس نے عالي کنڈ کي نہر
پر جو دھوبیوں کے میدان کي سڑک
میں ہي، مقام کیا۔ ۳ تب اِلیاقیم بن
خلقیاہ، جو گھر کا مختار تھا، اور شبنہ
منشي، اور محاسب یوآخ بن آسف
نکلکے اُس پاس آئے۔
۴ اور ربساقي نے اُنہیں کہا، تم تو
حزقیاہ سے یہہ کہو، بادشاہ عظیم، اسور کا
بادشاہ یوں فرماتا ہي، وہ کون سي اُمید
ہي جسے تو ایسا کہکے رکھتا ہي، کہ
۵ مجھہ میں، لیکن فقط منہہ کي بات
ہي، مصلحت اور جنگ کي قوت
موجود ہي: سو اب تو کس پر اعتماد
کرتا ہي جو تو نے مجھہ سے سرکشي کي؟
۶ دیکھہ، تجھے اُس ٹوٹي ہوئي چھڑي
پر مصر کے اُس پر بھروسا ہي؛ اُس پر
اگر کوئي تکیہ کرے، تو وہ اُس کے ہاتھہ
میں بیٹھہ جائیگي، اور چبھیگي؛ شاہ
مصر فرعون اُن سب کے ساتھہ، جو اُس
پر بھروسا رکھتے ہیں، ایسا ہي ہي۔ ۷ پر
اگر تو مجھے کہیگا، کہ ہمارا توکل خداوند
ہمارے خدا پر ہي: کیا وہ نہیں کہ
جس کے اُونچے مکان اور جسکے مذبح
حزقیاہ نے دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور
یروشلم کو کہا، کہ تم اس مذبح کے آگے
پرستش کیا کرو؟ ۸ اب میرے خداوند
شاہ اسور کے ساتھہ میدان پکڑیئے۔ اور
میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا، اگر
تو اپنے لیئے اُن پر سوار چڑھا سکے۔
۹ پس تجھہ میں یہہ طاقت کہاں ہي،
کہ تو میرے خداوند کے ملازموں میں
سے ایک ادنیٰ سردار کا منہہ پھراوے؟
تو بھي تو مصر کي گاڑیوں اور سواروں کا
بھروسا رکھتا ہي۔ ۱۰ اور کیا میں اِس
سرزمین کے غارت کرنے کو خداوند کے
بےحکم آیا ہوں؟ خداوند ہي نے تو
مجھے فرمایا، کہ اُس ملک پر چڑھہ جا،
اور اُسے غارت کر۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۱۱ تب اِلیاقیم اور شبنہ اور یوآخ
نے ربساقي سے عرض کي، کہ ارامي
بولي میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے،
کہ یہہ بولي ہم سمجھتے ہیں، اور شہرپناہ
کے لوگوں کے سنتے ہي یہودي لغت میں
ہم سے باتیں نہ کیجیئے۔
۱۲ تب ربساقي بولا، کیا میرے
خداوند نے مجھے تو تیرے خداوند پاس
یا تجھہ پاس باتیں کہنے کو بھیجا؟ اور
کیا اُس نے مجھے اُن لوگوں پاس، جو
شہرپناہ پر بیٹھے ہیں، نہیں بھیجا، کہ
وے تمہارے ساتھہ اپني گوہ کھائیں اور
اپنا پیشاب پیویں؟ ۱۳ پھر ربساقي
کھڑا ہوا، اور یہودي بولي میں پکارکے بولا،
اور یوں کہا، ارے تم، بادشاہ عظیم شاہ
اسور کا کلام سنو۔ ۱۴ شاہ یوں فرماتا ہي،
کہ حزقیاہ تم کو فریب دینے نہ پاوے۔
کیونکہ وہ تمہیں چھڑا نہیں سکتا۔ ۱۵ اور
نہ وہ تم سے خداوند پر توکل کراوے، یہہ
کہکے، کہ خداوند یقیناً ہم کو بچائیگا،
اور یہ شہر شاہ اسور کے ہاتھہ میں نہ آویگا۔
۱۶ حزقیاہ کي نہ سنو: کہ شاہ اسور یوں
فرماتا ہي، کہ اِلتزامہ دیکے مجھہ سے میل
کرو، اور نکلکے میرے پاس آؤ، اور تم میں
سے ہر ایک اپني اپني تاک کا اور اپنے اپنے
انجیر کے درخت کا پھل کھاوے، اور اپنے
اپنے حوض کا پاني پیوے؛ ۱۷ جب تک
کہ میں آؤں، اور تمہیں یہاں سے ایک
سرزمین میں، جو تمہارے ملک کے مانند
ہي، لے جاؤں: کہ وہ اناج اور مے کي
سرزمین ہي، وہ روٹي کے غلہ اور تاکستانوں
کا ملک ہي۔ ۱۸ حزقیاہ تمہیں فریب
دینے نہ پاوے جو کہتا ہي، کہ خداوند
ہم کو چھڑاویگا: بھلا، کیا گروہوں کے
معبودوں میں سے کسي نے بھي اپني
سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھہ سے
بچایا ہي؟ ۱۹ حمات اور ارفاد کے معبود
کہاں ہیں؟ سفروائم کے معبود کہاں ہیں؟
کیا اُنہوں نے سمرون کا ملک میرے ہاتھہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

سے بچا ليا؟ ۲۰ اُن سارے ملکوں کے
معبودوں کے درميان وه کون سا هي جس
نے اپنا ملک ميرے هاتھ سے بچايا، جو
خداوند بهي يروسلم کو ميرے هاتھ سے
بچاويگا؟ ۲۱ تب وے چپ هو رهے، اور
اُسکے جواب ميں اُنهوں نے ايک بات
بهي نه کهي: کيونکه بادشاه کا حکم يوں
تها، که اُسے جواب مت دينا.
۲۲ اور اِلياقيم بن خلقياه جو گهر کا
ناظم تها، اور شبنه متصدي، اور محاسب
يواخ بن آسف حزقياه پاس آئے، اور
اپنے کپڑے چاک کيئے هوئے ربساقي
کي باتيں اُس سے بيان کيں.

۳۷ باب

اس بيان ميں، که ۱ حزقياه اداس هوکے يسعياه کو کهلا بهيجتا که وه اُن کے لیئے دعا مانگے. ۶ يسعياه اُن کو تسلي ديتا. ۸ سنحيرب جو ترهاقه کا مقابله کرنے جاتا تها، راه هي ميں ايک کفرنامه حزقياه کے پاس بهيجتا. ۱۴ حزقياه دعا مانگتا. ۲۱ يسعياه سنحيرب کي هلاکت اور صيهون کي سلامتي کي خبر آگے سے ديتا. ۳۶ ايک فرشته اسوريوں کو هلاک کرتا. ۳۷ سنحيرب نينواه ميں اپنے هي بيٹوں سے قتل کيا جاتا.

۱ اور ايسا هوا، که حزقياه بادشاه نے يهه
سنکے اپنے کپڑے پهاڑے، اور ٹاٹ اوڑها،
اور خداوند کے گهر ميں گيا.[a] ۲ اور اُس [a] سلا ۱۹: ۱
نے اِلياقيم گهرکے ناظم، اور شبنه متصدي،
اور کاهنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑهاکے
يسعياه نبي بن اموص کے پاس بهيجا.
۳ اور اُنهوں نے اُس سے کها، که حزقياه يوں
کهتا هي، که آج کا دن دکهه، اور ملامت
اور تهمت کا دن هي: کيونکه لڑکے پيدا
هونے پر هيں، اور جننے کي قوت نهيں.
۴ شايد که خداوند تيرا خدا ربساقي
کي سب باتيں سنيگا، جسے اُس کے
صاحب شاه اسور نے بهيجا، که خداے حي
کي تحقير کرے، اور اُن باتوں کے سبب،
جو خداوند تيرے خدا نے سني هيں،
تنبيه ديگا. پس، تو اُن باقيوں کے واسطے،
جو موجود هيں، دعا مانگ. ۵ پس شاه
حزقياه کے ملازم يسعياه پاس آئے.

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۶ تب يسعياه نے اُنهيں فرمايا، تم
اپنے آقا سے يوں کهو، خداوند يوں فرماتا
هي، که تو اُن باتوں سے، جنهيں شاه اسور
کے جوانوں نے کهکے ميري تکفير کي، هراسان
مت هو: ۷ ديکهه، ميں اُس ميں
روح ڈالونگا، اور وه ايک افواه سنکے اپني
مملکت کو پهر جائيگا، اور ميں اُسے اُس
هي کي سرزمين ميں تلوار سے مروا ڈالونگا.
۸ سو ربساقي پهر گيا، اور اُس نے
شاه اسور کو لبنه سے لڑتے پايا: که اُسے خبر
پهنچي تهي، که وه لکيس سے کوچ کر گيا.
۹ که اُسے خبر ملي تهي، که کوش کا
بادشاه ترهاقه تجهه پر لشکرکشي کرنے کو آتا
هي. سو جب يهه سنا، اُسنے پهر ايلچيوں
کو بهيجکر حزقياه سے پيام کيا، ۱۰ اور
اُنهيں کها، که شاه يهوداه حزقياه سے کهو،
که تيرا خدا، جس پر تيرا اِعتماد هي،
اُس بات کا تجهے فريب نه دے، که
يروسلم شاه اسور کے قبضے ميں نه آويگا.
۱۱ ديکهه، تو نے سنا هي، که اسور کے
بادشاهوں نے ساري سرزمينوں کو کيا کيا
کيا، اور کيونکر اُنهيں حرم کر ديا هي:
سو کيا تو رهائي پا سکتا هي؟ ۱۲ کيا اُن
گروهوں کے معبودوں نے اُنهيں، يعني جوزان
اور حران اور رصف، اور بني عدن تلسار
ميں جنهيں همارے باپ‌دادوں نے هلاک
کيا، سو چهڑايا؟ ۱۳ حمات کا بادشاه،
اور ارفاد کا بادشاه،[b] اور قريه‌سفروايم، اور [b] يرم ۴۹: ۲۳
هينع، اور عواه کا بادشاه کهاں؟
۱۴ سو حزقياه نے ايلچيوں سے نامے
ليکے پڑهے، اور اُٹهکے خداوند کے گهر ميں
داخل هوا، اور خداوند کے آگے اُنهيں کهول
ديا. ۱۵ اور حزقياه نے خداوند کے آگے دعا
مانگي، اور کها، ۱۶ اي ربالافواج،
اِسرائيل کے خدا، جو کروبيوں کے درميان
بيٹهتا هي، تو هي اکيلا زمين کي ساري
مملکتوں کا خدا هي: تو هي نے آسمان
اور زمين کو خلق کيا. ۱۷ اي خداوند،
کان دهر اور سن؛[c] اي خداوند، اپني [c] دان ۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

آنکهیں کهول، اور دیکه، اور سنحیرب
کي اُن سب باتوں کو، جو اُس نے
مجهے کهلا بهیجیں. تاکه خدا ے حي
کو ملامت کرے، سن لے. ۱۸ سچ هو
ای خداوند، که اسور کے بادشاهوں نے
سب قوموں کو اُن کے ملکوں سمیت
خراب کیا، ۱۹ اور اُن کے معبودوں کو
آگ میں ڈالا، که وے خدا نه تهے، بلکه
آدمیوں کي دستکاري تهے، لکڑي، اور
پتهر: سو اُنهوں نے اُن کو فنا کیا. ۲۰ اب،
ای خداوند، همارے خدا، تو هم کو اُس
کے هاته سے بچا لے، تاکه زمین کي ساري
مملکتیں یقین کر جاویں، که خداوند تو
هي اکیلا هی.
۲۱ تب یسعیاه بن اموص نے حزقیاه کو
کهلا بهیجا، که خداوند اسرائیل کا خدا یوں
فرماتا هی، اسلیے که تو نے سنحیرب
کي بابت دعا مجه سے عرض کي،
۲۲ سو یهي کلام هی، جو خداوند نے
اُس کے حق میں فرمایا، که صیهون کي
باکره بیٹي تیري تحقیر کرتي، اور تجه
پر هنستي، یروسلم کي بیٹي تجه پر سر
دهنتي؛ ۲۳ تو نے کس کو ملامت، اور
کس کي تو نے تحقیر کي؟ اور تو نے کس پر
اپني آواز بلند کي؟ تو نے آنکهیں اوپر
کرکے اسرائیل کے قدوس پر گهڑکي کي
۲۴ تو نے اپنے خادموں †کي وساطت
سے خداوند کو ملامت کي، اور کها، که
میں اپني گاڑیوں کي کثرت سے پهاڑوں
کي چوٹیوں پر چڑها، اور لبنان کي وادیوں
میں گیا؛ وهاں کے بلند دیوداروں کے پیڑوں
اور سرووں کے خاصے درختوں کو میں نے
کاٹا، اور اُسکے جنگلوں کي بلندیوں میں،
جهاں تک اُس کے کرمل کي انتها هی،
گهسا چلا گیا. ۲۵ میں نے کهودا، اور
پاني پیا، بلکه میں اپنے پانوں کے تلووں سے
مصر کي سب ندیاں سکها دونگا.
۲۶ کیا تیرے کانوں تک نهیں پهنچا،
که میں نے قدیم سے اِس کي طیاري کي،
اور قدامت کے ایام میں اِس کا نقشه
کهینچا؟ اب میں هي نے، جو مقرر کیا
تها، سو پورا کیا، که تو نے معمور شهروں
کو خراب کرکے کهنڈر کر دیا. ۲۷ سو وهاں
کے بسنیوالے کمزور هوئے، اور گهبرا گئے، اور
شرمنده هوئے؛ وے ایسے تهے، جیسے
میدان میں گهاس اور کهیت کي سبزي،
جیسے که چهتوں پر کي گهاس، اور جیسا
که اناج کا پتا جس کے ڈانٹهے کے نکلنے
سے پیشتر سوکه جاتا هی. ۲۸ میں تیرا
ٹهکانا، اور تیرا باهر بهیتر آنا جانا، اور
تیرا مجه پر جهنجهلانا جانتا هوں.
۲۹ اِس لیئے که تیرا جهنجهلانا جو تو
نے مجه پر کیا، اور تیرا گهمنڈ میرے
کانوں تک پهنچا، میں اپنا کانٹا تیري
ناک میں مارونگا، اور اپني لگام تیرے
منه میں دونگا، اور تو جس راه سے
آیا، میں تجهے اُسي راه سے پهر پهیرونگا.
۳۰ اب تیرے لیئے یهي نشان هی، که
تم اِس سال وے چیزیں، جو آپ سے خود
اُگتي هیں، کهاوگے؛ اور دوسرے سال بهي
ایسي هي چیزیں، اور تیسرے سال تم
بووگے، اور کاٹوگے، اور تاکستان لگاوگے، اور
اُن کے میوے کهاوگے. ۳۱ اور وه بقیه، جو
یهوداه کے گهرانے سے بچ رها، پهر نیچے
میں جڑ باندهیگا، اور اُوپر پهلیگا. ۳۲ که
ایک بقیه یروسلم میں سے، اور وے، جو
بچ رهے هیں کوه صیهون پر سے، خروج
کرینگے: رب الافواج کي غیوري یه کام
کریگي. ۳۳ سو خداوند شاه اسور کے
حق میں یوں فرماتا هی، که وه اِس
شهر میں نه آویگا، نه اُس کے اندر تیر
چلاویگا، نه سپر پکڑکے اُس کے برابر نمود
هوگا، اور نه اُسکے مقابل دمدمه باندهیگا؛
۳۴ بلکه جس راه سے وه آیا، اُسي راه
سے پهر جائیگا، اور اِس شهر میں آ نه
سکیگا، خداوند فرماتا هی. ۳۵ اور میں
اپني خاطر، اور اپنے بنده داود کي خاطر،
اِس شهر کي بستي بچانے کو اُسے بچاونگا.
۳۶ پس خداوند کے ایک فرشتے نے جاکے

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

† عبراني میں، کے هاته سے.

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

اسوریوں کي لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسي
هزار آدمي جان سے مارے: اور جب
لوگ صبح سویرے اُٹھے، تو دیکھو، کہ وے
سب مرے پڑے تھے۔
۲ سلا ۱۹ : ۳۰ ۳۷ تب سنحیرب شاہ اسور نے کوچ
کیا، اور چلا گیا، اور پھر گیا، اور نینواہ میں
آ رہا۔ ۳۸ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ
اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا
تھا، ادرملک اور سارا ضر اُسکے بیٹوں نے
اُسے تلوار سے قتل کیا؛ اور وے بھاگکے اراراط
کي سرزمین کو گئے: اور اُس کا بیٹا
اسرحدون اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۳۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اپني موت کي خبر پاکے کہ نزدیک ہی دعا مانگتا، اور خدا اُس کي عمر پر پندرہ برس بڑھاتا. ۸ اِس وعدے کے ثبوت میں سورج کا سایہ دس درجے ہٹ جاتا. ۹ اُس کي شکرگذاري کا گیت.

۷۱۳

اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت
۲ سلا ۲۰ : ۱، وغیرہ ۲ توا ۳۲ : ۲۴ کي بیماري ہوئي. تب یسعیاہ نبي
اموص کا بیٹا اُس پاس آیا، اور اُسے
کہا، خداوند یوں فرماتا ہے، تو اپنے
۲ سمـ ۱۷ : ۲۳ گھرانے کو وصیت کر، کہ تو مر جائیگا،
اور نہ جیئیگا. ۲ تب حزقیاہ نے اپنا
منہہ دیوار کي طرف کیا، اور خداوند سے
دعا مانگي، ۳ اور کہا، اے خداوند،
میں منت کرتا ہوں، کہ تو یاد فرما، کہ
میں کس طرح تیرے حضور سچائي اور
دل کے کامل شوق سے چلا، اور جو تیري
نحم ۱۳ : ۱۴ نظر میں بھلا تھا، اُس پر عمل کیا. اور
حزقیاہ زار زار رویا.
۴ تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر
نازل ہوا، ۵ کہ جا، اور حزقیاہ سے کہہ،
کہ خداوند تیرے باپ داود کا خدا یوں
فرماتا ہے، کہ میں نے تیري دعا سني،
میں نے تیرے آنسو دیکھے: سو دیکھہ،
میں تیري عمر پر پندرہ برس اور بڑھا
دیتا ہوں. ۶ اور میں تجھ کو اور اِس
شہر کو شاہ اسور کے ہاتھ سے بچاؤنگا: اور
یسع ۳۷ : ۳۵ میں اِس شہر کي پشتي کرونگا. ۷ اور
خداوند کي طرف سے تیرے لیئے یہہ نشان

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

ہے، کہ خداوند اُس بات کو، جو اُس
نے کہي، پورا کریگا: ۸ دیکھہ میں آفتاب
کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے،
جو آخز کي دھوپ گھڑي میں اندازہوتے،
دس درجے پھراکے چڑھا لاؤنگا. چنانچہ
آفتاب، جن درجوں سے کہ ڈھل گیا تھا،
۲ سلا ۲۰ : ۸، وغیرہ یسع ۷ : ۱۱ اُن میں کے دس درجے پھر چڑھ گیا.
۹ شاہ یہوداہ حزقیاہ کي تحریر، جب
وہ بیمار تھا، اور اپني بیماري سے چنگا
ہوا: ۱۰ میں نے کہا، کہ میں اپني
آدھي عمر کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں
میں داخل ہونگا: میري زندگي کے
باقي برس مجھ سے چھین لیئے گئے.
۱۱ میں نے کہا، میں یاہ کو، ہاں، یاہ
زبور ۲۷ : ۱۳ اور ۱۱۶ : ۱ کو زندوں کے ملک میں پھر نہ دیکھونگا:
اِنسان اور دنیا کے بسنیوالے مجھے پھر
دکھائي نہ دینگے. ۱۲ میرا خیمہ توڑا
جاتا ہے، اور گڑریئے کے پال کے مانند
مجھ سے لے لیا جاتا: میں جلاہے کے
ایوب ۷ : ۶ مانند اپني زندگاني کو ہاتھ پر چڑھاتا:
وہ مجھ کو تانت سے الگ کر دیتا: صبح
سے لیکے شام تک تو مجھ کو آخر کر
ڈالتا ہے. ۱۳ میں نے صبح تک تحمل
کیا: تب وہ شیر کے مانند میري ساري
ہڈیاں چور کر ڈالتا: صبح سے لیکے شام
تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہے. ۱۴ میں
ابابیل اور سارس کي طرح کاں کاں
چیں چیں کرتا: میں کبوتر کي طرح
یسع ۵۹ : ۱۱ کڑھتا: میري آنکھیں اوپر دیکھتے دیکھتے
فنا ہو جاتیں: اے خداوند، مجھ پر
غلبہ ہوا، میرا مقدمہ اپنے ذمے لے.
۱۵ میں کیا کروں؟ اُس نے تو مجھ سے
وعدہ کیا، اور اُسي نے اُسے پورا کیا:
میں اپني باقي عمر اپني جان کي تلخي
ایوب ۷ : ۱۱ اور ۱۰ : ۱ کے سبب آہستہ آہستہ بسر کرونگا.
۱۶ اے خداوند، اِنہیں چیزوں سے اِنسان
کي زندگي ہے، اور اِن سب سے میري
روح کي حیات ہے: بلکہ تو ہي نے
مجھے چنگا کیا، اور جیتا رکھا. ۱۷ دیکھہ،
میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا،

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور میری جان پر مہربان ہوکے، تو نے
مجھے ہلاکت کے گڑھے سے رہائی دی؛
کیونکہ تو نے میرے سارے گناہوں کو اپنی
پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔ ۱۸ کیونکہ عالم
ارواح تیری ستائش نہیں کر سکتا، اور موت
تیری حمد نہیں کر سکتی؛ وے جو گور میں
اُترتے ہیں، تیری صداقت کے اُمیدوار
نہیں۔ ۱۹ زندہ جو ہے، زندہ ہی تیری
ستائش کریگا، جیسا آج کے دن میں کرتا
ہوں، باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی
خبر دیگا۔ ۲۰ خداوند مجھے بچانے کے لیئے
طیار تھا، اس لیئے ہم تاردار ساز
اُٹھا کے، عمر بھر خداوند کے گھر میں اُنہیں
بجایا کرینگے۔ ۲۱ کیونکہ یسعیاہ نے
کہا تھا، کہ انجیر کی ٹکیہ لیکر مرہم
کی طرح پھوڑے پر رکھیں، اور وہ شفا پاویگا۔
۲۲ اور حزقیاہ نے کہا تھا، کہ خداوند کے
گھر میں جانے کا کیا نشان ہے؟

۳۹ باب

اس میں یہ ہے کہ مرودک بلدان شاہ بابل کے سب لوگوں کو حزقیاہ کے پاس بھیجا اور اُس ... [illegible] ... ۳ ... احوال ... یسعیاہ کے ... [illegible] ... کو اسیر کرکے بابل میں لے جاوینگے

۱ اُس وقت مرودک بلدان بن بلدان
شاہ بابل نے حزقیاہ کے لیئے نامے اور
ہدیے بھیجے؛ کیونکہ اُس نے سنا تھا،
کہ وہ بیمار تھا، اور پھر چنگا ہوا۔ ۲ اور
حزقیاہ اُن کے آنے سے بہت خوش ہوا،
اور اپنے ذخیرے کے گھر، چاندی اور سونا
اور مصالح، اور عطر گرانبہا، اور تمام
سلاحخانہ، اور جو کچھ کہ اُس کے
خزانوں میں موجود تھا، اُن کو دکھلایا؛
اُس کے گھر میں اور اُس کی مملکت
میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے
اُنہیں نہ دکھلائی۔
۳ تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ
پاس آکر اُس سے کہا، کہ اِن شخصوں
نے کیا کہا، اور وے کہاں سے تیرے پاس
آئے؟ حزقیاہ نے جواب دیا، کہ ایک دور
ملک، بابل ہی سے، میرے پاس آئے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنہوں نے تیرے
گھر میں کیا کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب
دیا، سب جو کچھ کہ میرے گھر میں
ہے اُنہوں نے دیکھا؛ میرے خزانوں میں
ایک چیز نہیں جو میں نے اُنہیں نہیں
دکھلائی۔ ۵ تب یسعیاہ نے حزقیاہ کو
کہا، کہ ربّ الافواج کا کلام سن: ۶ دیکھ،
وے دن آتے ہیں، کہ سب جو کچھ کہ
تیرے گھر میں ہے، اور جو کچھ کہ تیرے
باپ دادوں نے آج کے دن تک ذخیرہ کر
رکھا ہے، اُٹھا کے بابل کو لے جاوینگے؛
خداوند فرماتا ہے، کہ کوئی چیز باقی
نہ چھوٹیگی۔ ۷ اور وے تیرے بیٹوں
میں سے، جو تیری نسل سے ہونگے، اور
جو تجھ سے پیدا ہونگے، لے جاوینگے؛ اور
وے شاہ بابل کے قصر میں خواجہ سرا
ہونگے۔ ۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے
کہا، خوب ہی خداوند کا کلام جو تو نے
کہا۔ اور اُس نے یہ بھی کہا، کہ میرے
ایام میں تو سلامتی اور امن ہوگا۔

۴۰ باب

۱ تسلی کی منادی کرنے کی بابت ۳ یوحنا بپتسمہ دینے والے کی منادی ۹ نبی کا خدا کی قدرت کا بیان کرنا کہ وہ بے مثل ہے ۱۸ اور لاثانی ۲۷ لوگوں کو دلاسا دینا

۷۱۲ کے قریب

۱ تم تسلی دو، میرے لوگوں کو تم تسلی
دو، تمہارا خدا فرماتا ہے۔ ۲ یروشلم
کو دلاسا دو، اور اُسے پکار کے کہو، کہ اُس
کی مصیبت کے دن، جو جنگ و جدل
کے تھے، گذر گئے، اُس کے گناہ کا کفارہ
ہوا، اور اُس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے
سب گناہوں کا بدلا دو چند پایا۔
۳ بیابان میں ایک منادی کرنیوالے
کی آواز، تم خداوند کی راہ درست
کرو، صحرا میں ہمارے خدا کے لیئے
ایک سیدھی شاہراہ طیار کرو۔ ۴ ہر
ایک نشیب اونچا کیا جائے، اور ہر ایک
کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے؛ اور ہر
ایک ٹیڑھی چیز سیدھی، اور ناہموار
جگہیں ہموار کی جائیں۔ ۵ اور

دیکھو ایوب

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند کا جلال آشکارا هوگا، اور سب
بشر ایک ساتھ اُسے دیکھینگے: کہ خداوند
کے منھہ نے یہہ فرمایا هي۔ ۶ ایک آواز
هوئي، کہ منادي کر۔ اور میں نے کہا،
میں کیا منادي کروں؟ ہر بشر گھاس
هي، اور اُس کي ساري رونق میدان کے
پھول کي مانند هي: ۷ گھاس مرجھاتي
هي، پھول کمھلاتے هیں، کیونکہ خداوند
کي هوا اُس پر بہتي هي: یقیناً لوگ
گھاس هیں۔ ۸ هاں، گھاس مرجھاتي
هي، پھول کمھلاتے هیں، پر همارے خدا
کا کلام ابد تک قائم هي۔
۹ اي تو جو صیہون کو، خوشخبریاں
سناتي هي، اُونچے پہاڑ پر چڑھہ: اي تو
جو یروسلم کو بشارت دیتي هي، زور سے
اپني آواز بلند کر: خوب پکار اور مت
ڈر، یہوداہ کي بستیوں سے کہہ، دیکھو،
اپنا خدا! ۱۰ دیکھو، خداوند خدا
زبردستي کے ساتھ آویگا، اور اُس کا
بازو اپنے لیئے سلطنت کریگا: دیکھو،
اُس کا صلہ اُس کے ساتھ هي، اور اُس
کا اجر اُس کے آگے! ۱۱ وہ چوپان کے
مانند اپنا گلہ چراویگا: وہ برّوں کو اپنے
هاتھ سے فراهم کریگا، اور اپني گود میں
اُٹھاکے لے چلیگا، اور اُن کو، جو دودھ
پلاتیاں هیں، آهستہ آهستہ لے جائیگا۔
۱۲ کس نے پانیوں کو اپنے هاتھ کے
چلو سے ناپا، اور آسمان کو بالشت سے
پیمایش کیا، اور زمین کي گرد کو پیمانے
میں بھرا، اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے
وزن کیا، اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا؟
۱۳ کس نے خداوند کي روح کو انداز
کیا هي، یا اُس کا مشیر هوکے اُسے
سکھلایا؟ ۱۴ اُس نے کس سے مشورت
لي هي، جو کہ اُسے تعلیم دے، اور اُسے
عدالت کي راہ سکھلائے، اور اُسے معرفت
کي بات بتلائے، اور اُسے حکمت کي راہ
سے آگاہ کرے؟ ۱۵ دیکھہ، قومیں ڈول
کي ایک بوند کے مانند هیں، اور پلڑے

ایوب ۱۴: ۲ / زبور ۹۰: ۵ / اور ۱۰۲: ۱۱ / اور ۱۰۳: ۱۵ / یعقو ۱: ۱۰ / ۱ پطر ۱: ۲۴ / زبور ۱۰۳: ۱۶ / یوحنا ۱۲: ۳۴ / ۱ پطر ۱: ۲۵ / یسعیاہ ۵۱: ۱۶ / یسعیاہ ۶۲: ۱۱ / مکاشفہ ۲۲: ۱۲ / یسعیاہ ۴۱: ۱۰ / حزقی ۳۴: ۲۳ / اور ۳۷: ۲۴ / یوحنا ۱۰: ۱۱ / عبر ۱۳: ۲۰ / ۱ پطر ۲: ۲۵ / اور ۵: ۴ / مکاشفہ ۷: ۱۷ / امثا ۳۰: ۴ / ایوب ۲۱: ۲۲ / اور ۳۶: ۲۲، ۲۳ / رومیو ۱۱: ۳۴ / ۱ قرنتی ۲: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کي مہین گرد کے مانند گني جاتیں:
دیکھہ، وہ بحري ممالک کو ایک ذرے کے
مانند اُٹھا لیتا هي۔ ۱۶ لبنان ایندھن کے
لیئے کافي نہیں، اور اُسکے بہیمے سوختني
قرباني کے لیئے بس نہیں۔ ۱۷ ساري
قومیں اُس کے آگے کچھہ چیز نہیں:
بلکہ وے اُس کے نزدیک بطالت اور
ناچیزي سے بھي حساب میں کمتر هیں۔
۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیہ
دوگے؟ اور کون سي چیز اُس سے
مشابہ ٹھہراؤگے؟ ۱۹ کاریگر ڈھالکے ایک
مورت بناتا هي، اور سنار اُس پر سونا
پھیرتا هي: سنار بھي اُس کے لیئے
چاندي کي زنجیریں پیٹکے بناتا هي۔
۲۰ اور جو ایسا تہیدست هي، کہ اُس
پاس نذر دینے کو کچھہ نہیں، وہ ایسي
لکڑي چن لیتا هي جو نہ سڑیگي: وہ
هوشیار کاریگر کي تلاش کرتا هي، جو
ایسي مورت بناوے جو هل نہ سکے۔
۲۱ کیا تم نے نہیں جانا؟ کیا تم نے نہیں
سنا؟ کیا یہہ بات اِبتدا سے تمھیں کہي
نہیں گئي؟ کیا تم زمین کي بنیاد کا حال
نہیں سمجھے؟ ۲۲ یہہ هي وہ، جو
زمین کے کنڈل کے اُوپر بیٹھا هي، جس
کے آگے اُس کے باشندے ٹڈوں کے مانند
هیں، جو آسمانوں کو پردے کے مانند تانتا
هي، اور اُنھیں تنبوؤں کي طرح سکونت
کے لیئے پھیلاتا هي، ۲۳ جو شاهزادوں
کو ناچیز کر ڈالتا، اور دنیا کے حاکموں
کو بیہودہ ٹھہراتا هي: ۲۴ وے هنوز
لگائے نہ گئے، وے هنوز بوئے نہ گئے، اُن کا تنہ
هنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا: تو وہ فقط
اُن پر پھونک مارتا، اور وے خوشک هو
جاتے، اور گردباد اُن کو بھوسے کي طرح
اڑاتي۔ ۲۵ تم مجھے کس کے ساتھ تشبیہ
دوگے؟ اور میں کس چیز سے مشابہ هونگا،
وہ قدوس فرماتا هي۔ ۲۶ اپني آنکھیں
اُوپر اُٹھاؤ، اور دیکھو، کہ کس نے اِن

دان ۴: ۳۵ / زبور ۶۲: ۹ / ۲۵ آیت / یسعیاہ ۴۶: ۵ / اعما ۱۷: ۲۹ / یسعیاہ ۴۱: ۶، ۷ / اور ۴۴: ۱۲، وغیرہ / یرمیا ۱۰: ۳، وغیرہ / یسعیاہ ۴۱: ۷ / یرمیا ۱۰: ۴ / زبور ۱۹: ۱ / اعما ۱۴: ۱۷ / رومیو ۱: ۱۹، ۲۰ / ایوب ۹: ۸ / زبور ۱۰۴: ۲ / یسعیاہ ۴۲: ۵ / اور ۴۴: ۲۴ / اور ۵۱: ۱۳ / یرمیا ۱۰: ۱۲ / ایوب ۱۲: ۲۱ / زبور ۱۰۷: ۴۰ / ۱۸ آیت / یسعیاہ ۴۶: ۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

سبھوں کو خلق کیا؟ وہ اُن کے لشکر کو
شمار کرکے نکالتا ہی، اور اُن میں سے
ہر ایک کا نام لیکے اُسے بلاتا*؛ اُس کی
قدرت کی بڑائی کے باعث، اور اُس کے
بازو کی توانائی کے سبب، ایک بھی غیر
حاضر نہیں رہتا۔ ۲۷ سو ای یعقوب،
تو کیوں کہتا ہی، اور ای اِسرائیل، تو
کس لیئے فرماتا ہی، کہ میری راہ خداوند
سے پوشیدہ ہی، اور میری عدالت
میرے خدا سے گذر گئی؟
۲۸ کیا تو نے نہیں جانا؟ کیا تو نے
نہیں سنا؟ خداوند، سو ابدی خدا ہی،
زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا؛ وہ تھک
نہیں جاتا، اور ماندہ نہیں ہوتا؛ اُس
کے فہم کی تھاہ نہیں ملتی*۔ ۲۹ وہ
تھکے ہووں کو زور بخشتا ہی، اور ناتوانوں
کی توانائی کو زیادہ کرتا ہی۔ ۳۰ کیونکہ
نوجوان تھک جائینگے، اور ماندہ ہو
جائینگے، اور خاصے جوان ایک لخت گر
پڑینگے؛ ۳۱ لیکن وے جو خداوند کی
راہ تکتے ہیں سر نو زور پیدا کرینگے، وے
عقابوں کے مانند بال و پر سے اُڑینگے*؛ وے
دوڑینگے اور نہ تھکینگے، وے چلینگے اور
سست نہ ہو جائینگے۔

۴۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ خدا اپنے لوگوں سے حجت کرتا اپنی
رحمتوں کی بابت جو اُس نے کلیسیا پر ظاہر کی تھیں،
۱۰ پھر اپنے وعدوں کی بابت، ۲۱ اور آخر کو بتوں
کی بیہودگی کی بابت۔

ای بحری ممالک، میرے آگے چپ ہو
رہو*؛ اور قومیں جو ہیں سو وے سر نو زور
پیدا کریں؛ وے نزدیک آویں، تب عرض
کریں: آؤ، ہم ایک ساتھ محکمے میں
داخل ہوویں۔ ۲ کس نے ||اُس راستباز
کو پورب کی طرف سے برپا کیا*، اور
اپنے پانووں کے پاس بلایا، اور اُمتوں کو
اُس کے آگے ڈھر دیا، اور اُسے بادشاہوں
پر مسلط کیا*؟ کس نے اُنہیں خاک
کی مانند اُس کی تلوار کے، اور اُڑتی
بھوس کی مانند اُس کی کمان کے حوالے
کیا؟ ۳ اُسنے اُن کا پیچھا کیا؛ اور جس
راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا تھا، سلامت
گذر گیا۔ ۴ کس نے یہہ کام کیا ہی اور اُسے
انجام دیا*؟ وہ، جو ساری پشتوں کو اِبتدا
سے طلب کرتا ہی؛ میں، خداوند، پہلا
ہوں، اور پچھلوں کے ساتھ میں وہی
ہوں*۔ ۵ بحری ممالک یہہ دیکھتے اور
ڈر جاتے ہیں، زمین کے کنارے ہراسان
ہوتے، وے نزدیک آتے اور حاضر ہوتے
ہیں۔ ۶ اُن میں ہر ایک اپنے پڑوسی
کی کمک کی*، اور اپنے بھائی سے کہا،
کہ ہمت باندھ۔ ۷ بڑھئی نے سونار کو،
اور اُسنے، جو ہتھوڑی سے صاف کرتا ہی،
اُس کو، جو نہائی پر مارتا ہی، دلاسا
دیا*، اور کہا، جوڑنا تو اچھا ہی؛ سو
اُنہوں نے اُس کو کیل سے ثابت کیا
ہی، تاکہ وہ نہ ہلے*۔ ۸ پر تو، ای
اِسرائیل، میرے بندے، ای یعقوب، جسے
میں نے پسند کیا*، جو میرے دوست
ابرہام* کی نسل سے ہی، ۹ جسے میں
نے دنیا کے کناروں میں سے لے لیا، اور
تجھے اُس کے سرانوں سے طلب کیا،
اور تجھ کو کہا، کہ تو میرا بندہ ہی، میں
نے تجھکو پسند کیا، اور تجھے رد نہ کرونگا۔
۱۰ تو مت ڈر*؛ کہ میں تیرے ساتھ
ہوں؛ ہراسان مت ہو؛ کہ میں تیرا
خدا ہوں: میں تجھے زور بخشونگا، میں
تیری کمک کرونگا، میں اپنی صداقت
کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالونگا*۔
۱۱ دیکھ، وے سب، جو تجھ پر غصے
سے بھڑکتے تھے، پشیمان اور رسوا
ہووینگے*؛ وے جو تجھ سے جھگڑتے تھے
ناچیز ہوکے ہلاک ہو جائینگے۔ ۱۲ تو
اُنہیں جو تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں
ڈھونڈھیگا، اور نہ پائیگا؛ وے جو تجھ
سے لڑتے ہیں ناچیز اور ہیچ ہو جائینگے۔
۱۳ کیونکہ میں خداوند، تیرا خدا، تیرا
دہنا ہاتھ پکڑتا، اور تجھے کہتا، مت ڈر؛
کہ میں تیری پشتی کرونگا۔ ۱۴ ہراسان
مت ہو، ای کیڑے یعقوب، ای اِسرائیل

|| عبرانی میں، راستباری۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کے فاني لوگ: میں تیري مدد کرونگا،
خداوند فرماتا ھی، ھاں میں جو اسرائیل
کا قدوس تیرا رھائي دینیوالا ھوں۔ ۱۵ دیکھہ،
میں تجھے داونے کي ایک نئي گاڑي، کہ
جس کے بہت سے تیز دودھارے دانت
ھوں، بناؤنگا: تو پہاڑوں کو دانویگا، اور
اُنھیں چورچار کریگا، اور ٹیلوں کو بھوس
کے مانند بناویگا۔ ۱۶ تو اُنھیں پھٹکیگا،
اور ھوا اُنھیں اُڑا لے جائیگي، اور گردباد
اُنھیں تتر بتر کریگي: پر تو خداوند سے
شادمان ھوگا، اور اسرائیل کے قدوس پر
فخر کریگا۔ ۱۷ محتاج اور مسکین پاني
ڈھونڈھتے پھرتے، پر وہ نہ ملتا: اُن کي
زبان پیاس سے خشک ھی: میں خداوند
اُن کي سنونگا، میں اسرائیل کا خدا
اُنھیں ترک نہ کرونگا۔ ۱۸ میں ٹیلوں پر
نہریں، اور وادیوں میں چشمے کھولونگا:
میں صحرا کو تالاب، اور سوکھي زمین
کو پاني کي نہریں کرونگا۔ ۱۹ میں
بیابان میں دیودار، اور ببول، اور آس،
اور بلسان کے درخت اُگاؤنگا: میں
صحرا میں سرو، اور صنوبر، اور کھیر کے
درخت اِکٹھے لگاؤنگا: ۲۰ تاکہ وے
سب دیکھیں، اور جانیں، اور غور کریں
اور سمجھیں، کہ خداوند ھي کے ھاتھہ نے
یہہ بنایا، اور اسرائیل کے قدوس نے یہہ
پیدا کیا۔ ۲۱ اپني حجتیں برپا کرو،
خداوند فرماتا ھی، اپني مضبوط دلیلیں
لاؤ، یعقوب کا بادشاہ کہتا ھی: ۲۲ وے
اُنھیں آشکارا کریں، اور ھمیں ھونیوالي
چیزوں کي خبر دیویں: اور ھمیں
دکھلاویں، کہ اُن کي اگلي پیشینگوئیاں
کیا تھیں، تاکہ ھم اُنھیں سوچیں، اور
اُن کے انجام کو سمجھیں: یا وے آیندہ
کا احوال ھمیں کہہ سناویں۔ ۲۳ بتاؤ
کہ آگے کو کیا ھوگا، تاکہ ھم جانیں، کہ
تم اِلہ ھو: ھاں، بھلا یا برا کچھہ تو کرو،
تاکہ ھم ڈریں، اور ایک ساتھہ گھبراویں۔
۲۴ دیکھو، تم ناچیز سے بدتر ھو، اور تمھارا
کام نیستي سے بھي خراب ھی: وہ
جو تمھیں پسند کرتا ھی، مکروہ ھی۔
۲۵ میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا
ھی اور وہ آتا ھی: وہ آفتاب کے مطلع
سے ھوکے میرا نام لیگا: اور وہ شاھزادوں
کو گارے کي طرح لتاڑیگا، کمھار کے مانند
جو ماٹي گوندھتا ھی۔ ۲۶ کس نے یہہ
اِبتدا سے بیان کیا، کہ ھم جانیں؟ اور
کس نے آگے سے خبر دي، کہ ھم کہیں،
کہ سچ ھی؟ کوئي اُس کا بیان کرنیوالا
نہیں، کوئي اُس کي خبر دینیوالا نہیں،
کوئي نہیں جو تمھاري باتیں سنے۔
۲۷ میں ھي نے پہلے، صیہون سے کہا،
کہ دیکھہ، اُنھیں دیکھہ: اور میں ھي نے
یروسلم کو ایک بشارت دینیوالا بخشا۔
۲۸ کیونکہ میں نے دیکھا، کہ کوئي نہ تھا:
اُن کے درمیان بھي کوئي مشیر نہ تھا،
کہ جن سے میں پوچھوں، اور وے مجھے
جواب دیویں۔ ۲۹ دیکھو، وے سب کے
سب بطالت ھیں: اُن کے کام ھیچ
ھیں: اُن کي ڈھالي ھوئي مورتیں ھوا
اور خلو ھیں۔

۴۲ باب

۱ مسیح کے عہدے کي بابت اور اُس کي حلیمي اور وفاداري
کي۔ ۵ بابت اُس وعدے کي جسے خدا نے اُس کے ساتھہ
کیا۔ ۱۰ اِس بیان میں، کہ ابي نصیحت دیتا کہ اِنجیل
کے سبب ھر ایک خدا کي ستایش کریں۔ ۱۷ لوگوں کي
بے ایماني کے سبب، اُن سے ملامت کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

دیکھو میرا بندہ، جسے میں سنبھالتا:
میرا برگزیدہ، جس سے میرا جي راضي
ھی: میں نے اپني روح اُس پر رکھي:
وہ قوموں کے درمیان عدالت جاري
کرائیگا۔ ۲ وہ نہ چلائیگا، اور اپني صدا
بلند نہ کریگا، اور اپني آواز بازاروں میں
نہ سناویگا۔ ۳ وہ مسلے ھوئے سینٹھے کو
نہ توڑیگا، اور دھمکتي ھوئي بتي کو نہ
بجھائیگا: وہ عدالت کو جاري کرائیگا،
کہ دائم رھے۔ ۴ اُسکا زوال نہ ھوگا، اور
نہ مسلا جائیگا، جب تک راستي کو
زمین پر قائم نہ کرے: اور بحري ممالک
اُس کي شریعت کي راہ تکیں۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ خداوند خدا، جو آسمانوں کو خلق
کرتا، اور اُنھیں تانتا، جو زمین کو اور
اُنھیں جو اُس میں سے نکلتے ہیں پھیلاتا،
اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ہیں سانس
دیتا، اور اُن کو جو اُس پر چلتے ہیں
روح بخشتا، یوں فرماتا ہی: ۶ میں
خداوند نے تجھے صداقت کے لیئے بلایا؛
میں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا، اور تیری
حفاظت کرونگا، اور لوگوں کے عہد اور
قوموں کے نور کے لیئے تجھے دونگا؛ ۷ کہ
تو اندھوں کی آنکھیں کھولے، اور بندھووں
کو قید سے نکالے، اور اُن کو، جو اندھیرے
میں بیٹھے ہیں، قیدخانے سے چھڑاوے۔
۸ یہوواہ میں ہوں، یہہ میرا نام ہی؛
اور اپنی شوکت دوسرے کو نہ دونگا،
اور وہ ستایش جو میرے لیئے ہوی
کھودی ہوئی مورتوں کے لیئے ہونے نہ
دونگا۔ ۹ دیکھو تو سابق پیشینگوئیاں
بر آئیں، اور میں نئی باتیں بتلاتا ہوں؛
اُس سے پیشتر کہ واقع ہوں، میں تم سے
بیان کرتا ہوں۔ ۱۰ خداوند کے لیئے
ایک نیا گیت گاؤ، ای تم جو سمندر پر
گذرتے ہو، اور تم جو اُس میں بستے
ہو؛ ای بحری ممالک، اور اُن کے باشندو،
تم زمین پر سرتاسر اُسی کی ستایش کرو۔
۱۱ بیابان اور اُس کی بستیاں، قیدار کے
آباد دیہات، اپنی آواز بلند کرینگے: سلع
کے بسنیوالے ایک گیت گائینگے، پہاڑوں کی
چوٹیوں پر سے للکارینگے۔ ۱۲ وے خداوند
کا جلال ظاہر کرینگے، اور بحری ممالک
میں اُسکی ثناخوانی کرینگے۔ ۱۳ خداوند
ایک بہادر کے مانند نکلیگا؛ وہ جنگی
مرد کے مانند اپنی غیرت کو اُسکائیگا؛
وہ چلائیگا، ہاں، وہ جنگ کے لیئے
بلائیگا؛ وہ اپنے دشمنوں پر بہادری
کریگا۔ ۱۴ میں بہت مدت سے چپ
رہا؛ میں خاموش ہو رہا، اور آپ کو
روکا کیا؛ پر اب میں اُس عورت کی
طرح، جسے دردِزہ ہو، چلاؤنگا، اور
ہانپونگا، اور زور زور سے ٹھنڈی سانس

بھی لونگا۔ ۱۵ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو
ویران کر ڈالونگا، اور اُن کے سبزہزاروں کو
خشک کرونگا، اور اُن کی ندیاں بسنے کے
لائق زمین بناؤنگا، اور تالابوں کو سوکھا
دونگا۔ ۱۶ اور اندھوں کو اُس راہ سے،
کہ جسے وے نہیں جانتے، لے جاؤنگا؛
میں اُنھیں اُن رستوں پر، جن سے وے
آگاہ نہیں، لے چلونگا: میں اُن کے آگے
تاریکی کو روشنی، اور اونچی نیچی جگہوں
کو میدان کر دونگا۔ میں اُن سے یہہ سلوک
کرونگا، اور اُنھیں ترک نہ کرونگا۔
۱۷ وے پیچھے ہٹیں، اور نہایت
پشیمان ہوں، جو کھودی ہوئی مورتوں
کا بھروسا رکھتے ہیں، اور ڈھالے ہوئے بتوں
کو کہتے ہیں، تم ہمارے اِلٰہ ہو۔ ۱۸ سنو،
ای بہرو، اور تاکو، ای اندھو، تا کہ تم
دیکھو۔ ۱۹ اندھا کون ہی، مگر میرا بندہ؟
اور کون ایسا بہرا ہی، جیسا میرا رسول،
جسے میں بھیجونگا؟ اندھا کون ہی
جیسا کہ وہ جو کامل ہی، اور خداوند
کے خادم کے مانند اندھا کون ہی؟ ۲۰ تو
نے بہت چیزیں دیکھی ہیں، پر اُن پر
لحاظ نہیں رکھا؛ اور کان تو کھلے ہیں،
پر کچھ نہیں سنا۔ ۲۱ خداوند اپنی
صداقت کے سبب راضی ہوا؛ وہ شریعت
کو بزرگی دیگا، اور اُسے عزت بخشیگا۔
۲۲ لیکن یہہ ایک گروہ ہی جو لوٹی گئی،
اور غارت کی گئی؛ وے سب کے سب
زندانوں میں بندھے ہوئے، اور قیدخانوں
میں چھپائے گئے ہیں؛ وے شکار ہوئے،
اور کوئی نہیں بچاتا، وے لوٹے گئے، اور
کوئی نہیں کہتا، پھیر دو۔ ۲۳ کون ہی
تمہارے درمیان جو اِس پر کان دھرے؟
کون جی لگاوے، اور آیندے میں سنا
کرے؟ ۲۴ کس نے یعقوب کو حوالے کیا،
کہ غنیمت ہووے، اور اِسرائیل کو کہ
لٹیروں کے ہاتھ میں پڑے؟ کیا خداوند
نے نہیں، جس کے مخالف ہوکے اُنھوں
نے گناہ کیا؟ کیونکہ اُنھوں نے نہ چاہا،
کہ اُس کی راہوں پر چلیں، اور وے اُسکی

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

زبور ۹۰: ۲ / یسعیاہ ۱: ۲۹ / اور ۴۴: ۱۱ / اور ۴۵: ۱۶ / یسعیاہ ۴۳: ۸ / حزقی ۱۲: ۲ / دیکھو یوحنا ۹: ۳۹، ۴۱ / رومی ۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

شریعت کے شنوا نہیں ہوئے۔ ۲۵ اِس
لیئے اُسنے اپنے قہر کا شعلہ اور جنگ کا
غضب اُس پر ڈالا؛ سو اُس پر گرداگرد
آگ لگی، پر وہ اُسے دریافت نہیں
کرتا؛ وہ اُس سے جل جاتا، پر وہ خاطر
میں نہ لاتا۔

۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خداوند اپنے وعدوں سے اپنی کلیسئے کو تسلی دیتا۔ ۸ لوگوں پر دعوی کرتا کہ وے اُس کی قدرت مطلق کی بابت گواہی دیویں۔ ۱۴ اُن کو خبر دیتا کہ بابل برباد ہو جائیگا، ۱۸ اور کہ یہودی عجب رہائی پاوینگے۔ ۲۲ لوگوں کو تنبیہ دینا، اِس لیئے کہ اُن کی چال ایسی تھی کہ اُنکی بابت عذر مطلق نہ ہو سکے۔

سو اب خداوند، کہ جس نے، ای
یعقوب، تجھ کو پیدا کیا، اور جس نے،
ای اِسرائیل، تجھ کو بنایا، یوں کہتا ہی،
مت ڈر، کہ میں نے تجھے رہائی دی؛
میں نے تیرا نام لیکے تجھے بلایا: تو میرا
ہی۔ ۲ جب تو پانیوں میں گذر کریگا،
تو میں تیرے ساتھ ہوونگا؛ اور جب
تو ندیوں میں ہوکے جائیگا، تو وے تجھے
نہ ڈوبائینگی؛ جب تو آگ کے درمیان
چلیگا، تو تجھے آنچ نہ لگیگی، اور
شعلہ تجھے نہ جلاویگا۔ ۳ کہ میں
خداوند، تیرا خدا ہوں؛ اِسرائیل کا
قدوس، تیرا بچانیوالا میں ہوں: میں
نے تیرے فدیے میں مصر کو، اور تیرے
بدلے کوش اور سبا کو دیا۔ ۴ ازبسکہ
تو میری نگاہ میں بیش قیمت تھا،
تو نے عزت پائی؛ اور اِس لیئے کہ میں
نے تجھے پیار کیا، میں نے تیرے بدلے
لوگ، اور تیری جان کے عوض میں
گروہیں دیں۔ ۵ تو مت ڈر، کہ میں
تیرے ساتھ ہوں؛ میں تیری نسل کو
پورب سے لے آؤنگا، اور پچھم سے تجھے
فراہم کرونگا: ۶ میں اُتر سے کہونگا، کہ
دے ڈال، اور دکھن سے، کہ مت رکھ
چھوڑ؛ میرے بیٹوں کو دور سے، اور میری
بیٹیوں کو زمین کی اِنتہا سے لاؤ؛ ۷ ہر
ایک کو، جو میرے نام سے کہلاتا، جسے
میں نے اپنے جلال کے لیئے خلق کیا،

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۲۵ سلا۲۰: ۹؛ ہوسیع ۷: ۹
۷۱۲ کے قریب
۲۰ آیت؛ ۲۱ آیت
یسعیاہ ۴۴: ۲، ۲۱، ۲۴
یسعیاہ ۴۴: ۱
یسعیاہ ۴۲: ۶؛ اور ۴۰: ۴
زبور ۶۶: ۱۲؛ اور ۹۱: ۳، وغیرہ
اِمثال ۳۱: ۶، ۸
دانی ۳: ۲۵، ۲۷
اِمثال ۱۱: ۸؛ اور ۲۱: ۱۸
یسعیاہ ۴۱: ۱۰، ۱۴؛ اور ۴۴: ۲
یرمیاہ ۳۰: ۱۰، ۱۱؛ اور ۴۶: ۲۷، ۲۸
یسعیاہ ۶۴: ۹
یوایل ۲: ۷
زبور ۱۰۰: ۳
یسعیاہ ۲۹: ۲۳
یوحنا ۳: ۳، ۵
۲ قرنتی ۵: ۱۷
افسی ۲: ۱۰

جسے میں نے بنایا، ہاں، جسے میں
ہی نے طیار کیا۔
۸ اُن اندھے لوگوں کو، جو آنکھیں
رکھتے ہیں، اور اُن بہروں کو، جن کے کان
ہیں، باہر لاکے حاضر کر۔ ۹ ساری قومیں
فراہم کی جاویں، اور سارے لوگ جمع
ہوویں: اُن کے درمیان کون ہی، جو اُسے
بیان کرے، یا ہم کو سابق پیشینگوئیاں
بتا دیوے؟ وے اپنے گواہوں کو لاویں، تا کہ
وے سچے ثابت ہوویں؛ اور لوگ سنیں،
اور کہیں کہ یہہ سچ ہی؟ ۱۰ تم میرے
گواہ ہو، خداوند فرماتا ہی، اور میرا
بندہ بھی، جسے میں نے برگزیدہ کیا؛
تا کہ تم جانو، اور مجھ پر اِیمان لاؤ، اور
سمجھو، کہ میں وہی ہوں: مجھ سے آگے
کوئی خدا نہ بنا، اور میرے بعد بھی
کوئی نہ ہوگا۔ ۱۱ میں، میں ہی،
یہوواہ ہوں؛ اور میرے سوا کوئی بچانیوالا
نہیں۔ ۱۲ میں نے بیان کیا، اور میں نے
بچا لیا، اور میں ہی نے ظاہر کیا، جس
وقت کہ تم میں کوئی اجنبی معبود نہ
تھا: سو تم میرے گواہ ہو، خداوند فرماتا
ہی، کہ میں ہی خدا ہوں۔ ۱۳ اُسوقت
سے کہ دن ہونے لگا میں ہی ہوں، اور کوئی
نہیں کہ میرے ہاتھ سے چھڑا سکے؛ میں کام
کرونگا، کون ہی جو اُس میں ہرج کردے۔
۱۴ خداوند، تمہارا نجات دینیوالا،
اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہی، کہ
تمہاری خاطر سے میں نے بابل کو بھیجا
ہی، اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا، اور
کسدیوں کو بھی جو اپنی خوشی کے جہازوں
پر ہیں۔ ۱۵ میں خداوند تمہارا قدوس
ہوں، اِسرائیل کا خالق، تمہارا بادشاہ ہوں۔
۱۶ خداوند یوں فرماتا ہی، وہ جس نے
دریا میں رستہ، اور جرے پانیوں میں
گذرگاہ بنائی ہی، ۱۷ جس نے گاڑیاں،
اور گھوڑے، اور لشکر، اور بہادروں کو نکالا
ہی، یوں فرماتا ہی، وے سب کے سب
گر گئے، وے نہ اُٹھینگے؛ وے بجھ گئے، ہاں،
وے بتی کی طرح بجھ گئے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱ آیت
یسعیاہ ۶: ۹؛ اور ۴۲: ۱۹؛ حزقی ۱۲: ۲
یسعیاہ ۴۱: ۲۱، ۲۲، ۲۶
یسعیاہ ۴۴: ۸
یسعیاہ ۴۲: ۱؛ اور ۵۵: ۴
یسعیاہ ۴۱: ۴؛ اور ۴۴: ۶
یسعیاہ ۴۵: ۲۱؛ ہوسیع ۱۳: ۴
اِستثنا ۳۲: ۱۶؛ زبور ۸۱: ۹
یسعیاہ ۴۴: ۸
۱۰ آیت
زبور ۹۰: ۲؛ یوحنا ۸: ۵۸
ایوب ۹: ۱۲
یسعیاہ ۱۴: ۲۷
خروج ۱۴: ۱۶، ۲۲
زبور ۷۷: ۱۹
یسعیاہ ۵۱: ۱۰
یشوع ۳: ۱۳، ۱۶
خروج ۱۴: ۴-۹، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۸ تم اگلی چیزوں کو یاد نہ کرو، اور
قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو۔ ۱۹ دیکھ،
میں ایک نئی چیز کرونگا؛ اب وہ نمود
ہوگی؛ کیا تم اُس پر ملاحظہ نہ کروگے؟
ہاں، میں بیابان میں ایک راہ، اور
صحرا میں ندیاں بناؤنگا۔ ۲۰ دشت کے
بہیمے، گیدڑ اور شترمرغ، میری تعظیم
کرینگے، کہ میں بیابان میں پانی، اور
صحرا میں ندیاں موجود کرونگا، کہ وے
میرے لوگوں کو، میرے برگزیدوں کو پینے
کے لیئے ہووں۔ ۲۱ میں نے اِن لوگوں کو
اپنے لیئے بنایا؛ وے میری ستایش کرینگے۔
۲۲ لیکن، ای یعقوب، تو نے میرا نام
نہیں لیا، بلکہ، اے اِسرائیل، تو مجھ سے
دق ہوا۔ ۲۳ تو بروں کو اپنی سوختنی
قربانیوں کے لیئے میرے حضور نہیں لایا،
اور تو نے اپنے ذبیحوں سے میری تعظیم
نہیں کی؛ میں نے تجھے ہدیوں کی
بابت تکلیف نہ دی، اور نہ خوشبوئیوں
کی بابت تجھے دقت دی۔ ۲۴ تو نے
روپے سے میرے لیئے خوشبودار اوکھ
نہیں خریدی، اور تو نے مجھے اپنے
ذبائح کی چربی سے سیر نہ کیا؛ لیکن
تو نے اپنے گناہوں سے مجھے باربردار
کرایا، اور اپنی خطاؤں سے مجھے تھکایا۔
۲۵ میں ہی وہ ہوں، جو اپنے نام کی
خاطر تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں، اور
جو کہ تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا۔
۲۶ مجھے یاد دلا، کہ ہم ملکے آپس میں
بحث کریں؛ اپنا حال بیان کر، تا کہ تو
صادق ٹھہرے۔ ۲۷ تیرے بڑے باپ نے گناہ
کیا، اور تیرے تفسیر کرنیوالوں نے میری
مخالفت کی ہی۔ ۲۸ اِس لیئے میں
نے مقدس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا،
اور یعقوب کو حرم کر دیا، اور اِسرائیل
کو چھوڑا کہ اُس پر طعنہ‌زنی ہو۔

۴۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا وعدے سناکے اپنی کلیسیا کو تسلی
دیتا ۷ بابت بتوں کی، کہ وے باطل ہیں، ۲ اور
بت‌پرستی احمق ہیں۔ اِس بیان میں، کہ ۲۱ نبی لوگوں کو
اُبھارتا کہ وے خدا کی ستایش کریں اُس کی نجات اور
بے‌انتہا قدرت کے سبب سے۔

لیکن اب، ای یعقوب، میرے بندے،
اور اِسرائیل، تو جو میرا برگزیدہ ہی، سن:
۲ وہ خداوند، تیرا پیدا کرنیوالا، جس نے
تجھے بنایا، اور رحم ہی سے تیری کمک
کی ہی، یوں فرماتا ہی، ای یعقوب،
میرے بندے، اور یسورون میرے برگزیدے
مت ڈر۔ ۳ کہ میں پیاسی زمین پر پانی
اُنڈیلونگا، اور خشک زمین پر نالے بہاؤنگا،
میں اپنی روح تیری نسل پر، اور اپنی
برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا؛ ۴ اور
وے گھاس کے درمیان اُگینگے، بید کی
طرح، جو بہتے پانی کے کنارے پر ہو۔
۵ ایک تو کہیگا، کہ میں خداوند کا
ہوں، اور دوسرا آپ کو یعقوب کے نام کا
ٹھہرائیگا، اور تیسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا،
کہ میں خداوند کا ہوں، اور آپ کو
اِسرائیل کے نام سے ملقب کریگا۔
۶ خداوند، اِسرائیل کا بادشاہ، اور اُس
کا نجات‌دینیوالا رب‌الافواج، یوں فرماتا
ہی، کہ میں اول، اور میں آخر ہوں،
اور میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ ۷ اور
کون میرے مانند بلاتا، اور جب سے
میں نے قدیم لوگوں کی بنا ڈالی، اِس
کا بیان کرتا، اور اِس کی ترتیب میرے
لیئے دیتا ہی؟ ہاں، آنیوالی چیزیں
اور باتیں جو ہونیوالی ہیں، وے اُنہیں
بتلاویں۔ ۸ تم نہ ڈرو، اور ہراسان مت
ہو؛ کیا میں نے قدیم سے تجھے یہ نہیں
بتلایا، اور تیرے آگے ظاہر نہیں کیا؟
تم تو میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سوا کوئی
خدا ہی؟ کوئی چٹان نہیں؛ میں
ایسی کوئی نہیں جانتا۔
۹ کھودی ہوئی مورتوں کے بنانیوالے
سب کے سب باطل ہیں، اور اُن کی
نفیس چیزیں بےنفع؛ وے آپ ہی
اپنے گواہ ہیں: وے دیکھتے نہیں، اور
بوجھتے نہیں، تاکہ پشیمان ہوویں۔
۱۰ کس نے ایک خدا بنایا، اور ایک

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

مورت، جو بےنفعہ هی؟، ڈهالي؟
۱۱ دیکهه، اُس کے سب همساز شرمندہ
هونگے، کیونکه بنانیوالے تو آپ هي اِنسان
هیں؛ وے سب کے سب اِکٹهے آویں، اور
ایک ساتهه کهڑے هوں؛ وے ڈرجاوینگے، وے
سب کے سب شرمندہ هونگے. ۱۲ لوهار
کلهاڑا بناتا هی، اور اپنا کام انگاروں سے
کرتا هی، اور اُسے هتهوڑوں سے درست کرتا،
اور اپنے بازو کي قوت سے گڑهتا هی؛
هاں، وہ بهوکها هو جاتا، اور اُسکا زور گهٹ
جاتا؛ وہ پاني نهیں پیتا، اور سست هو
جاتا. ۱۳ بڑهئي سوت پهیلاتا هی، اور تیز
هتهیار سے اُس کي صورت کهینچتا هی، وہ
اُسے رکهانیوں سے صاف کرتا هی، اور پرکار
سے اُس پر نقش کرتا هی؛ وہ اُسے اِنسان
کي شکل، بلکه آدمي کي خوبصورت
شبیهه بناتا هی، تاکه اُسے گهر میں نصب
کرے. ۱۴ وہ دیوداروں کو اپنے لیئے
کاٹتا هی، اور سرو، سهي اور بلوط کو
لیتا، اور بن کے درختوں میں اُسے جو
پایدار ٹهہراتا هی؛ وہ صنوبر کا درخت
لگاتا، اور مینهه اُسے سینچتا هی. ۱۵ وے
هي آدمي کے اِس کام آتے هیں، که اُنهیں
جلاوے؛ کیونکه وہ اُن میں سے لیتا هی،
اور اپنے تئیں گرم کرتا هی؛ هاں، وہ آگ
سلگاتا، اور روٹي پکاتا هی؛ وہ اُس سے ایک
خدا بهي بناتا، اور اُسکے آگے سجدہ کرتا
هی؛ وہ ایک کهودي هوئي مورت بناتا، اور
اُسکے آگے منهه کے بهل گرتا. ۱۶ اُسکا ایک
ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا هی؛ اور اُسکے ایک
اور ٹکڑے پر وہ گوشت کهاتا هی؛ وہ کباب
بهونتا، اور سیر هوتا هی؛ پهر وہ تاپتا اور کهتا
هی، واچهڑے! میں گرمایا، میں نے آگ
دیکهي. ۱۷ مگر اُس لکڑي کو جو بچ رهتي
هی لیکر ایک خدا، ایک کهودي هوئي
مورت، اپنے لیئے بناتا هی؛ اور اُسکے آگے
منهه کے بهل گر جاتا هی، اور اُسے سجدہ
کرتا، اور اُس سے دعا مانگکر کهتا هی،

یرہ ۱۰: ۵ — حبق ۲: ۱۸ — زبور ۹۷: ۷ — یسع ۱: ۲۹ — اور ۴۲: ۱۷ — اور ۴۵: ۱۶
یسع ۴۰: ۱۹ — اور ۴۱: ۶ — یرم ۱۰: ۳، وغیرہ

مجهے بچا، که تو میرا خدا هی. ۱۸ وے
نهیں جانتے اور نهیں سمجهتے؛ که اُنکي
آنکهیں لیپي گئیں، سو وے دیکهتے نهیں،
اور اُنکے دل بهي، سو وے سمجهتے نهیں.
۱۹ بلکه کوئي اپنے دل میں نهیں سوچتا،
اور نه کسي کي معرفت اور تمیز هی، که
اِتنا کهے، میں نے تو اُسکا ایک ٹکڑا آگ
میں جلایا، اور میں نے اُس کے کوئلوں
پر روٹي بهي پکائي، اور میں نے گوشت
بهونا، اور کهایا؛ پس، میں کیونکر اُس
کي جو بچ رها هی ایک نفرتي چیز
بناؤں؟ کیا میں درخت کے کندے کو
سجدہ کروں؟ ۲۰ وہ راکهه چرتا هی:
فریب‌خوردہ دل نے اُس کو ایسا بهکایا
هی، که وہ اپني جان بچا نهیں سکتا،
اور نهیں کهتا، کیا میرے دهنے هاتهه میں
جهوٹهه نهیں؟
۲۱ اِن باتوں کو یاد رکهه، ای یعقوب
اور ای اِسرائیل، که تو میرا بندہ هی؛
میں نے تجهے بنایا، اور تو میرا بندہ هی،
ای اِسرائیل، تجهه کو مجهے فراموش نه
کرنا هی. ۲۲ میں نے تیري خطاؤں کو
بادل کے مانند، اور تیرے گناهوں کو کهٹا
کے مانند مٹا ڈالا؛ میري طرف پهر آ،
که میں نے تیرا فدیه دیا هی. ۲۳ ارے،
ای آسمانو، گاؤ، که خداوند نے یهه کیا:
اور للکارو، ای زمین کے گهراپو: پهولے نه
سماؤ، ای پهاڑو، ای جنگل، اور اُس کے
سب درختو، که خداوند نے یعقوب کو
نجات دي، اور اِسرائیل میں آپ کو
محمود کیا. ۲۴ خداوند تیرا نجاتدینیوالا،
جسنے تجهے رحم میں بنا ڈالا، یوں فرماتا
هی، که میں خداوند سب کا بنانیوالا
هوں؛ میں هي نے اکیلا آسمانوں کو تانا،
اور آپ تنها زمین کو فرش کیا هی؛
۲۵ دروغ‌گوؤں کے نشانوں کو باطل ٹهہراتا،
اور فالگیروں کو دیوانه بناتا هوں، اور
حکمتوالوں کو رد کر دیتا، اور اُنکي حکمت
کو احمقي ٹهہراتا هوں؛ ۲۶ جو اپنے

یسع ۴۵: ۲۰ — ۲تسلا ۲: ۱۱ — یسع ۴۶: ۸
هوسیع ۴: ۱۲ — رومی ۱: ۲۱ — ۲تسلا ۲: ۱۱
آیتیں ۱، ۲
یسع ۴۳: ۲۵
یسع ۴۳: ۱ — اور ۴۸: ۲۰ — ۱قرنتی ۶: ۲۰ — ۱پطر ۱: ۱۸، ۱۹
زبور ۶۹: ۳۴ — اور ۹۶: ۱۱، ۱۲ — یسع ۴۲: ۱۰ — اور ۴۹: ۱۳ — یرم ۵۱: ۴۸ — مکاشفه ۱۸: ۲۰
یسع ۴۳: ۱۴ — ۲ آیت — یسع ۴۳: ۱
ایوب ۹: ۸ — زبور ۱۰۴: ۲ — یسع ۴۰: ۲۲ — اور ۴۲: ۵ — اور ۴۵: ۱۲ — اور ۵۱: ۱۳
یرم ۵۰: ۳۶ — یسع ۴۷: ۱۳
۱قرنتی ۱: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بندے کے کلام کو ثابت کرتا، اور اپنے
رسولوں کي مصلحت کو پورا کرتا هوں،
جو یروسلم کي بابت کهتا هوں: که وه
آباد کي جائیگي، اور یهوداه کے شهروں
کي بابت، که وے بنائے جائینگے، او
میں اُسکے ویران مکانوں کو تعمیر کرونگا:
۲۷ جو سمندر کو کهتا هوں، که سوکهه
جا، اور میں تیري ندیاں سکها دالونگا:
۲۸ جو خورس کے حق میں کهتا هوں، که
وه میرا چرواها هي، اور وه میري ساري
مرضي پوري کریگا، اور یروسلم کي بابت
کهتا هوں، که وه بنائي جائیگي، اور هیکل
کي بابت، که اُسکي بنیاد ڈالي جائیگي۔

۴۵ - باب

اس بیان میں، که ۱ خدا خورس کو بلاتا هي، که یهودیوں کي رهائي کرے۔ ۵ وه اپني لاانتها قدرت کا ذکر سنا کے لوگوں پر دعوي کرتا که اُس کي مرضي ..... ۲۰ اپني نهایت بڑي قدرت پیش کرکے مقابله کے طور پر بتوں کو باطل ٹههرانا۔

خداوند اپنے مسیح خورس کے حق
میں یوں فرماتا هي، که میں نے اُس کا
دهنا هاتهه پکڑا، که اُمتوں کو اُس کے روبرو
مغلوب کروں، اور بادشاهوں کي کمریں کهلوا
ڈالوں اور دهرائے هوئے دروازے اُس کے
لیئے کهول دوں، اور وے دروازے بند نه
کیئے جائینگے: ۲ میں تیرے آگے چلونگا،
اور ٹیڑهي جگهوں کو سیدها کرونگا،
میں پیتل کے دروازوں کے جدا جدا ٹکڑوں
کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا، اور لوهے کے بیڑوں
کو کاٹ ڈالونگا۔ ۳ اور میں اندهیرے میں کے
خزانے، اور پوشیده مکانوں کے گنج تجهے
دونگا، تاکه تو جانے، که میں، خداوند
اسرائیل کا خدا هوں، جس نے تیرا نام
لیکے بلایا هي۔ ۴ میں نے اپنے بندے
یعقوب، اور اپنے برگزیدے اسرائیل کے
لیئے تجهے تیرا نام صاف لیکے
بلایا۔ میں نے تجهے مهرباني سے پکارا، گو
که تو مجهکو نهیں جانتا۔
۵ میں هي خداوند هوں، اور کوئي
نهیں: میرے سوا کوئي خدا نهیں: میں
نے تیري کمر باندهي، اگرچه تو نے مجهے

نه پهچانا: ۶ تاکه لوگ سورج کے نکلنے
کي اطراف سے غروب کي اطراف تک
جانیں، که میرے سوا کوئي نهیں: میں
هي خداوند هوں اور میرے سوا کوئي
نهیں۔ ۷ میں هي روشني بناتا هوں،
اور تاریکي پیدا کرتا هوں، میں سلامتي کو
بناتا هوں، اور بلا کو پیدا کرتا هوں: میں
هي خداوند اِن سبهوں کا بنانیوالا هوں۔
۸ اي آسمانو، اوپر سے ٹپک پڑو، هاں،
بدلیاں راستبازي کو برساویں: زمین کهل
جاوے، اور نجات اور صداقت سے پهلے،
وه اُنهیں ایک ساتهه اُگاوے، میں خداوند
اُس کا بنانیوالا هوں۔ ۹ واویلا اُس پر،
جو اپنے خالق سے جهگڑتا هي! ٹهیکرا
تو زمین کے ٹهیکروں سے جهگڑے۔ کیا
مٹي کمهار سے کهے، که تو کیا بناتا هي؟!
یا تیري دستکاري کهے، اُس کے تو هاتهه
نهیں؟ ۱۰ اُس پر واویلا هي، جو اپنے
والد سے کهتا، که یه کیا هي، جس کا تو
باپ هوا؟ اور اپني ما سے، که تو کیا
جنتي هي؟ ۱۱ خداوند، اسرائیل کا
قدوس، اور اُس کا خالق، یوں فرماتا هي،
آنیوالي چیزوں کي بابت، کیا تم میرے
بیٹوں کے حق میں مجهه سے پوچهوگے،
یا میرے هاتهوں کے کاموں کي بابت
مجهے فرماؤگے؟ ۱۲ میں نے زمین
بنائي، اور اُس پر اِنسان پیدا کیا: اور
میں هي نے، هاں، میرے هاتهوں نے آسمان
تانے، اور اُن کے سب لشکروں پر میں نے
حکم کیا۔ ۱۳ میں نے اُس کو صداقت
کے لیئے برپا کیا هي، اور میں اُس کي
ساري راهیں آراسته کرونگا: وه میرا شهر
بنائیگا، اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت
اور عوض لیئے چهڑائیگا، رب الافواج
فرماتا هي۔ ۱۴ خداوند یوں فرماتا هي،
مصر کي دولت اور کوش کا منافع اور
سبا کے قدآور لوگ تجهه پاس آوینگے، اور
وے تیرے هووینگے: وے تیري پیروي
کرینگے: وے بیڑیاں پهنے هوئے اهل ملک

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

چھوڑکے آوینگے، اور تیرے آگے سجدہ کرینگے،
وے تیرے آگے منت کرینگے، اور کہینگے،
یقیناً خدا تجھ میں ہی، اور کوئی دوسرا
نہیں، اور اُس کے سوا کوئی خدا نہیں۔
۱۵ یقیناً تو ایک خدا ہی، جو آپ کو
چھپاتا ہی، ای اِسرائیل کے خدا، ای
نجات دینیوالے۔ ۱۶ وے سب کے سب
پشیمان اور سراسیمہ بھی ہونگے: وے
جو بت تراش ہیں، سب کے سب
گھبرا جائینگے۔ ۱۷ پر اِسرائیل خداوند میں
ہوکے ابدی نجات کے ساتھ رہائی پاویگا،
تم ابدالآباد کبھی پشیمان اور سراسیمہ
نہ ہوگے۔ ۱۸ کیونکہ خداوند جس نے
آسمان پیدا کیئے، وہ خدا ہی، اُسی نے
زمین بنائی اور طیار کی: اُسی نے اُسے
قائم کیا: اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں
کیا، بلکہ اُسے آبادی کے لیئے آراستہ کیا۔
وہ یوں فرماتا ہی، کہ میں خداوند ہوں،
اور میرے سوا اور کوئی نہیں۔ ۱۹ میں
نے چھپے میں، زمین کے کسی تاریک
مکان میں، تو کلام نہیں کیا: میں نے
یعقوب کی نسل کو نہیں کہا، کہ مجھے
عبث ڈھونڈھو: میں خداوند سچ کہتا
ہوں، اور راستی کی باتیں فرماتا ہوں۔
۲۰ اُمتوں میں سے تم، جو بچ نکلے ہو،
غول باندھو، اور جمع ہوکے پاس آؤ:
وے جو اپنی لکڑی کی مورت لیئے پھرتے
ہیں، اور ایسے خدا سے، جو بچا نہیں
سکتا، دعا مانگتے ہیں، دانش سے خالی
ہیں۔ ۲۱ تم منادی کرو، اور نزدیک
آؤ: ہاں، وے باہم مشورت کریں: کس نے
قدیم سے یہہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم ایام
میں اِس کی خبر آگے سے دی ہی؟
کیا میں خداوند ہی نے یہہ نہیں کیا
کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہی:
صادق القول، اور نجات دینیوالا خدا،
میرے سوا کوئی نہیں۔ ۲۲ میری طرف
رجوع لاؤ، تاکہ تم نجات پاؤ، ای زمین
کے کناروں کے سارے رہنیوالو: کہ میں
خدا ہوں، اور میرے سوا کوئی نہیں؟
۲۳ میں نے اپنی حیات کی قسم کھائی
ہی: کلام صدق میرے منہ سے نکلا ہی،
اور نہ پھریگا، کہ ہر ایک گھٹنا میرے آگے
جھکیگا، اور ہر ایک زبان میری قسم
کھائیگی۔ ۲۴ میرے حق میں ہر کوئی
کہیگا، کہ یقیناً خداوند ہی میں میرے
لیئے راستباری اور توانائی ہی۔ اُسی
کے پاس وہ آویگا، اور وے سب، جو
اُس سے بیزار تھے، پشیمان ہووینگے۔
۲۵ اِسرائیل کی ساری نسل خداوند میں
صادق ٹھہریگی، اور اُس پر فخر کریگی۔

۴۶ باب

اس باب میں کہ ۱ بابل کے بت آپ کو بچا نہیں سکتے۔ ۳ خدا اپنے لوگوں کو آخر تک بچایا کرتا۔ ۵ بتوں کے مورتوں کا خدا کے ساتھ مقابلہ نہیں ہو سکتا۔ ۶ اور تمہارا اس بہانے کے جو حال میں ملی، اُن سے فائدہ نہیں ہو سکتا۔

۱ بیل جھکتا ہی، نبو نیچا ہوتا ہی۔ اُن
کے بت حیوانوں پر اور چوپایوں پر لدے
ہیں۔ جو بوجھ تم لادے پھرتے تھے
تھکے ہوئے چوپایوں پر بار ہوئے۔ ۲ وے
جھکتے، وے باہم نیچے ہوتے ہیں، وے اُس
بار کو بچا نہ سکے، اور وے آپ ہی اسیری
میں جاتے۔
۳ ای یعقوب کے گھرانے، اور ای اِسرائیل
کے گھر کے سب لوگو، جو باقی رہے ہو،
جو رحم سے مجھ پر لدے ہوئے، اور جنہیں
پیٹ سے میں نے گود میں لیا، میری
سنو۔ ۴ میں بڑھاپے تک بھی وہی
ہوں، اور سر سفیدی کے وقت تک
لیئے جاؤنگا، میں ہی نے خلق کیا،
اور میں ہی اُٹھاتا رہونگا۔ میں ہی
لیئے چلونگا، اور رہائی دونگا۔
۵ تم مجھے کس سے تشبیہ دوگے،
اور مجھے کس کی مانند کہوگے، اور مجھے
کس سے ملاؤگے، تاکہ ہم یکساں ٹھہریں؟
۶ وے سونا تھیلی سے بااِفراط نکالتے ہیں،
اور چاندی کو ترازو میں تولتے ہیں، اور
سنار کو نوکر رکھتے ہیں، تاکہ وہ ایک
بت بناوے: پھر وے منہ کے بل گرتے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

هیں، هاں، وے سجدہ کرتے هیں۔ ۷ وے
اُسے کاندهے پر اُٹهاتے هیں، وے اُسے لے
چلتے، اور اُس کي جگهہ پر نصب کرتے
هیں، اور وہ کهڑا رهتا هی: وہ اپني جگهہ
سے سرک نهیں جاتا ; هاں، کوئي اُسے
پکارے تو پکارے، پر وہ جواب نهیں دیتا،
نہ اُسے مصیبت سے چهڑاتا هی۔ ۸ اِس
کو یاد کرو، اور اپنے تئیں مرد کر دکهلاؤ ;
ای برگشتو، اِسے پهر سوچ میں لاؤ۔
۹ اگلي چیزوں کو جو قدیم سے هیں یاد
کرو، کہ میں خدا هوں، اور کوئي دوسرا
نهیں ; میں خدا هوں، اور مجهہ سا
کوئي نهیں، ۱۰ جو اِبتدا سے اِنتها تک
کا احوال، اور قدیم وقتوں کي باتیں جو
اب تک پوري نهیں هوئیں، بتاتا هوں،
اور جو کهتا هوں، میري مصلحت قایم
رهیگي، اور میں اپني ساري مرضي کو
پورا کرونگا; ۱۱ جو عقاب کو پورب سے،
اُس شخص کو، جو میرے اِرادے کو تمام
کریگا، ایک بعید ملک سے بلاتا هوں ;
میں هي نے یهہ کها، اور میں اِس کا
انجام دونگا ; میں نے اِس کا اِرادہ کیا،
اور میں هي اُسے پورا کرونگا۔
۱۲ ای سخت‌دلو، جو صداقت سے
دور هو، میري سنو: ۱۳ میں اپني
صداقت کو نزدیک لاتا هوں ; وہ دور
نهیں هوگي، اور میري سلامتي تاخیر نہ
کریگي: اور میں صیهون میں نجات،
اور اِسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا۔

۴۷ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو بابل اور کسدیوں پر آنیوالي تهیں، ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب، ۷ اور مغروري، ۱۰ اور ڈهٹهائي کے باعث ; ۱۱ اِس بیان میں، کہ وے ایسي هونگي کہ اُن کا ٹالنا امر محال هوگا۔

اُتر آ، اور خاک پر بیٹهہ، ای بابل
کي کنواري بیٹي: تو زمین پر بغیر
تخت کے بیٹهہ، ای کسدیوں کي دختر;
تو اب آگے کو نرم‌اندام اور نازنین نہ
کهلائیگي۔ ۲ چکي لے، اور آٹا پیس ;
اپنا نقاب اُتار، اور ساري سمیٹ لے ;
ٹانگ ننگي کر، اور ندیوں سے هوکے
پیدل جا۔ ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا،
بلکہ تیرا ستر بهي دیکها جائیگا: میں
بدلا لونگا، اور کسي پر شفقت نہ کرونگا۔
۴ همارا نجات‌دینیوالا جو هي، رب
الافواج اُس کا نام هی، وہ اِسرائیل کا
قدوس هی۔ ۵ ای کسدیوں کي بیٹي،
چپ هوکے بیٹهہ ; هاں، اندهیرے
میں داخل هو ; کہ تو آگے کو مملکتوں
کي ملکہ نہ کهلائیگي۔
۶ میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تها ;
میں نے اپني میراث کو ناپاک کیا،
اور اُنهیں تیرے هاتهہ میں سونپ دیا ;
تو نے اُن پر رحم نهیں کیا، تو نے بوڑهوں
پر بهي اپنا بهاري جوا رکها۔
۷ اور تو نے کها بهي، کہ میں ابد تک
ملکہ بني رهونگي، سو تو نے اپنے دل
میں اُن چیزوں کا خیال نهیں کیا،
اور نہ انجام کو غور کیا۔ ۸ پس اب
یهہ بات سن، ای تو جو عشرتوں میں
ڈوبي هی، جو بےپروا رهتي هی ; جو
اپنے دل میں کهتي هی، کہ میں هوں،
اور میرے سوا کوئي نهیں ; میں بیوہ
کي طرح نہ بیٹهونگي، اور نہ بےاولاد
هونے کي حالت سے واقف هونگي۔
۹ سو ناگهاں ایک هي دن میں یے دو
مصیبتیں تجهہ پر آ پڑینگي، کہ تیرے
لڑکے جاتے رهینگے، اور تو بیوہ هو جائیگي ;
وے، باوجود تیرے بهت سے جادو اور
تیرے بے شمار قوي سحروں کے، کامل
هوکے تجهہ پر چڑهینگي۔
۱۰ کیونکہ تو نے اپني خیانت پر
بهروسا کیا ; تو نے کها، کوئي مجهہ کو
نهیں دیکهتا هی۔ تیري حکمت اور
تیري دانش نے تجهے بهکایا ; کہ تو نے
اپنے دل میں کها، کہ میں هي هوں،
اور میرے سوا اور کوئي نهیں۔
۱۱ اِس لیئے تجهہ پر مصیبت آ
پڑیگي، اور تو اُس میں نور کا تڑکا هونا
نہ جانیگي: اور ایسي بلا تجهہ پر نازل
هوگي، کہ جسکا کفارہ تو نہ دے سکیگي ;

پیشتر مسیح سے ٧١٢ کے قریب

ایکا ایک غارت تجھ پر آویگي، اور تجھ
کو کچھ خبر نہ رهیگي. ١٢ اب اپنا
جادو اور اپنا سارا سحر، جن کي تو نے
لڑکائي سے مشق کر رکھي هی، اِستعمال
کیا کر؛ شاید کہ تو اُن سے نفع پاوے،
شاید کہ تو غالب آوے. ١٣ تو اپني
مشورتوں کي کثرت سے تھک گئي: اب
وے جو افلاک کو انداز کرتے، اور منجم،
اور وے، جو نئے چاند کے احوال کي پیش
خبري کرتے، کھڑے هوویں، اور تجھ کو
اُن چیزوں سے جو تجھ پر آوینگي رهائي
دیویں. ١٤ دیکھو، وے بادھ کے مانند
هونگے، آگ اُنهیں جلائیگي؛ وے
آپ کو آگ کے شعلے کي شدت سے
بچا نہ سکینگے؛ وہ تو کوئلا نہ هوگا، کہ
جس پاس آپ کو گرم کریں، نہ آگ
هوگي، کہ اُس کے نزدیک بیٹھیں. ١٥ وے
جن کے لیئے تو نے محنت کي، تیرے
لیئے یوں هونگے؛ هاں، وے جن کے ساتھ
تو نے جواني سے معاملہ کر رکھا هی؛
ڈگمگاکے هر ایک اپنے سامھنے کي راہ
لینگے؛ تیرا رهائي دینیوالا کوئي نہ رهیگا.

٤٨ باب

اس بیان میں، کہ ١ خدا نے اپنے لوگوں کے قایل کرنے کے
لیئے، کہ اُن کي هونیوالي مکرائي آگے سے اُس پر کھلي
تھي، هونیوالے احوال کي خبر آگے سے دي تھي. ٩ وہ اپنے
نام کي خاطر اُن کو نجات دیتا. ١٢ وہ اُنهیں نصیحت
کرتا کہ اُس کي فرمانبرداري کریں، اِس لحاظ سے کہ
قدرت اُسي کي، اور عالم کا سارا اِنتظام اُس هي کے
هاتھ هی. ١٦ اِس پر افسوس کرتا کہ وے اُس کي
خدمت میں ایسے سست و غافل تھے. ٢٠ وہ اپنے
لوگوں کو قوي بازو سے بابل میں سے نکالکے لے آویگا.

یہہ بات سن، ای یعقوب کے گھرانے؛
ای تم، جو اِسرائیل کے نام سے کہلاتے هو،
اور یہوداہ کے چشمے سے نکلے هو، جو
خداوند کا نام لیکے قسم کھاتے هو، اور
اِسرائیل کے خدا کا اِقرار کرتے هو، پر
امانت اور صداقت سے نہیں. ٢ کہ
وے شہر قدس کے لوگ کہلاتے هیں،
اور اِسرائیل کے خدا پر اِعتماد رکھتے هیں،
جس کا نام ربالافواج هی. ٣ میں
نے قدیم سے هونیوالي باتوں کي خبر دي

١ تسا ٥:٣ — یسعه ٥٧:١٠ — یسعه ٤٤:٢٥ دان ٢:٢ — نحوم ١:١٠ ملا ٤:١ — مکاش ١٨:١١ — زبور ٦٨:٢٦ — اِستث ٦:١٣ — یسعه ٦٥:١٦ صفن ١:٥ — یرم ٤:٢ اور ٥:٢ — یسعه ٥٢:١ — میکه ٣:١١ روم ٢:١٧

پیشتر مسیح سے ٧١٢ کے قریب

هی: وے میرے منہہ سے نکلیں؛ میں
نے اُنهیں مشہور کیا؛ میں نے ناگہاني
کیا، اور وے بر آئیں. ٤ ازبسکہ میں
جانتا تھا، کہ تو مکرا هی، اور تیري گردن کا
پٹھا لوهے کا هی، اور تیري پیشاني پیتل
کي هی: ٥ اِس لیئے میں نے اِبتدا
سے یہہ باتیں تجھے کہہ سنائیں، اور اُن
کے واقع هونے سے پیشتر تجھ پر ظاهر کي
هیں، تا نہ هووے کہ تو کہے، میرے
بت نے یہہ کام کیا، اور میرے کھودے
هوئے صنم نے، اور میري ڈهالي هوئي
مورت نے یے باتیں فرمائیں. ٦ تو نے یہہ
سنا هی، سو اِس سب پر ملاحظہ کر؛ کیا
تم اُس کا اِقرار نہ کروگے؟ اب میں
تجھے نئي چیزیں اور چھپي هوئي
چیزیں، جن سے تو واقف نہ تھا، دکھلاتا.
٧ وے ابھي خلق کي گئیں، اور سابق
میں نہیں؛ بلکہ اب سے پہلے تو نے
اُنهیں نہیں سنا، تا نہ هو، کہ تو کہے،
دیکھ، میں اُنهیں جانتا تھا. ٨ هاں،
تو یہہ نہ سنتا نہ جانتا تھا، هاں، قدیم
سے تیرے کان اُن پر کھلے نہ تھے؛ کہ
میں جانتا تھا، کہ تو بالکل بےوفا هی،
اور تو رحم هي سے باغي کہلاتا هی.
٩ میں نے اپنے نام کي خاطر، اپنے
غصے میں تاخیر کي هی، اور اپنے جلال
کي خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا، کہ
تجھے کاٹ نہ ڈالوں. ١٠ دیکھ، میں
نے تجھے تایا، پر نہ چاندي کے مانند؛
میں نے مصیبت کے تنور میں تجھے
آزمایا. ١١ میں نے اپني خاطر، هاں،
اپني هي خاطر یہہ کیا هی؛ کہ میرا نام
کیونکر ناپاک کیا جاوے؟ میں تو اپني
شوکت دوسرے کو نہیں دینے کا.
١٢ ای یعقوب، میري سن؛ اور ای
اِسرائیل، جو میرا بولایا هوا هی؛ میں
وهي هوں، میں هي اول، اور میں هي
آخر بھي هوں. ١٣ یقیناً میرے هي
هاتھ نے زمین کي بنیاد ڈالي، اور میرے
دهنے هاتھ نے آسمان کو پھیلایا؛ میں نے

یسعه ٤١:٢٢ اور ٤٢:٩ اور ٤٣:٩ اور ٤٤:٧، ٨ اور ٤٥:٢١ اور ٤٦:٩، ١٠ — یشوع ٢١:٤٥ — حز ٣٢:٩ — اِستث ٣١:٢٧ — ٢٠ آیت — زبور ٥٨:٣ — زبور ٧٩:٩ اور ١٠٦:٨ یسعه ٤٣:٢٥ ١١ آیت حزق ٢٠:٩، ١٤، ٢٢، ٤٤ — زبور ٧٨:٣٨ — زبور ٦٦:١٠ — ٩ آیت — دیکھو اِستث ٣٢:٢٦، ٢٧ حزق ٢٠:٩ — یسعه ٤٢:٨ — اِستث ٣٢:٣٩ — یسعه ٤١:٤ اور ٤٤:٦ مکاش ١:١٧ اور ٢٢:١٣ — زبور ١٠٢:٢٥

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

هیں، هاں، وے سجدہ کرتے هیں۔ ۷ وے
اُسے کاندهے پر اُٹهاتے هیں، وے اُسے لے
چلتے[i]، اور اُس کي جگهہ پر نصب کرتے
هیں، اور وہ کهڑا رهتا هی: وہ اپني جگهہ
سے سرک نهیں جاتا؛ هاں، کوئي اُسے
پکارے[k] تو پکارے، پر وہ جواب نهیں دیتا،
نہ اُسے مصیبت سے چهڑاتا هی۔ ۸ اِس
کو یاد کرو، اور اپنے تئیں مرد کر دکهلاو؛
ای برگشتو، اِسے پهر سوچ میں لاو[l]۔
۹ اگلي چیزوں کو جو قدیم سے هیں یاد
کرو[m]، کہ میں خدا هوں، اور کوئي دوسرا
نهیں[n]؛ میں خدا هوں، اور مجهہ سا
کوئي نهیں، ۱۰ جو اِبتدا سے اِنتها تک
کا احوال، اور قدیم وقتوں کي باتیں جو
اب تک پوري نهیں هوئیں، بتاتا هوں[o]،
اور جو کهتا هوں، میري مصلحت قایم
رهیگي[p]، اور میں اپني ساري مرضي کو
پورا کرونگا؛ ۱۱ جو عقاب کو پورب سے[q]،
اُس شخص کو، جو میرے اِرادے کو تمام
کریگا[r]، ایک بعید ملک سے بلاتا هوں؛
میں هي نے یهہ کها، اور میں اِس کا
انجام دونگا[s]؛ میں نے اِس کا اِرادہ کیا،
اور میں هي اُسے پورا کرونگا۔
۱۲ ای سخت‌دلو[t]، جو صداقت سے
دور هو[u]، میري سنو: ۱۳ میں اپني
صداقت کو نزدیک لاتا هوں[w]؛ وہ دور
نهیں هوگي، اور میري سلامتي تاخیر نہ
کریگي[v]: اور میں صیهون میں نجات[x]،
اور اِسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا۔

۴۷ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو بابل اور کسدیوں پر آنیوالي تهیں، ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب، ۷ اور مغروري، ۱۰ اور ڈهیٹهائي کے باعث؛ ۱۱ اِس بیان میں، کہ وے ایسي هونگي کہ اُن کا هٹانا امر محال هوگا۔

اُتر آ[a]، اور خاک پر بیٹهہ[b]، ای بابل
کي کنواري بیٹي: تو زمین پر بغیر
تخت کے بیٹهہ، ای کسدیوں کي دختر؛
تو اب آگے کو نرم‌اندام اور نازنین نہ
کهلائیگي۔ ۲ چکي لے[c]، اور آٹا پیس؛
اپنا نقاب اُتار، اور ساري سمیٹ لے؛
ٹانگ ننگي کر، اور ندیوں سے هوکے

[i] یرم ۱۰: ۵
[k] یسعه ۴۵: ۲۰
[l] یسعه ۴۴: ۱۹ اور ۴۷: ۷
[m] اِستـ ۳۲: ۷
[n] یسعه ۴۵: ۵، ۲۱
[o] یسعه ۴۵: ۲۱
[p] زبور ۳۳: ۱۱ امث ۱۹: ۲۱ اور ۲۱: ۳۰ اعم ۵: ۳۹ عبر ۶: ۱۷
[q] یسعه ۴۱: ۲، ۲۵
[r] یسعه ۴۴: ۲۸ اور ۴۵: ۱۳
[s] گنـ ۲۳: ۱۹
[t] زبور ۷۶: ۵
[u] روم ۱۰: ۳
[w] یسعه ۵۱: ۵ روم ۱: ۱۷ اور ۳: ۲۱
[v] حبق ۲: ۳
[x] یسعه ۶۲: ۱۱

پیدل جا۔ ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا[d]،
بلکہ تیرا ستر بهي دیکها جائیگا: میں
بدلا لونگا[e]، اور کسي پر شفقت نہ کرونگا۔
۴ همارا نجات‌دینیوالا جو هی[f]، رب
الافواج اُس کا نام هی، وہ اِسرائیل کا
قدوس هی۔ ۵ ای کسدیوں کي بیٹي،
چپ هوکے بیٹهہ[g]؛ هاں، اندهیرے
میں داخل هو؛ کہ تو آگے کو مملکتوں
کي ملکہ نہ کهلائیگي[h]۔
۶ میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تها[i]؛
میں نے اپني میراث کو ناپاک کیا[k]،
اور اُنهیں تیرے هاتهہ میں سونپ دیا؛
تو نے اُن پر رحم نهیں کیا، تو نے بوڑهوں
پر بهي اپنا بهاري جوا رکها[l]۔
۷ اور تو نے کها بهي، کہ میں ابد تک
ملکہ بني رهونگي[m]، سو تو نے اپنے دل
میں اُن چیزوں کا خیال نهیں کیا[n]،
اور نہ انجام کو غور کیا[o]۔ ۸ پس اب
یهہ بات سن، ای تو جو عشرتوں میں
ڈوبي هی، جو بےپروا رهتي هی؛ جو
اپنے دل میں کهتي هی، کہ میں هوں،
اور میرے سوا کوئي نهیں[p]؛ میں بیوہ
کي طرح نہ بیٹهونگي[q]، اور نہ بےاولاد
هونے کي حالت سے واقف هونگي۔
۹ سو ناگهان[r] ایک هي دن میں یے دو
مصیبتیں تجهہ پر آ پڑینگي[s]، کہ تیرے
لڑکے جاتے رهینگے، اور تو بیوہ هو جائیگي؛
وے، باوجود تیرے بهت سے جادو اور
تیرے بےشمار قوي سحروں کے[t]، کامل
هوکے تجهہ پر چڑهینگي۔
۱۰ کیونکہ تو نے اپني خیانت پر
بهروسا کیا[u]؛ تو نے کها، کوئي مجهہ کو
نهیں دیکهتا هی[w]۔ تیري حکمت اور
تیري دانش نے تجهے بهکایا؛ کہ تو نے
اپنے دل میں کها، کہ میں هي هوں،
اور میرے سوا اور کوئي نهیں[y]۔
۱۱ اِس لیئے تجهہ پر مصیبت آ
پڑیگي، اور تو اُس میں نور کا تڑکا هونا
نہ جانیگي: اور ایسي بلا تجهہ پر نازل
هوگي، کہ جسکا کفارہ تو نہ دے سکیگي؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] یسعه ۳: ۱۷ اور ۲۰: ۴ یرم ۱۳: ۲۲، ۲۶ ناحوم ۳: ۵
[e] روم ۱۲: ۱۹
[f] یسعه ۴۳: ۳، ۱۴
[g] یرم ۵۰: ۳۴
[h] ۱ سمو ۲: ۹
[h] ۷ آیت
[i] یسعه ۱۳: ۱۹ دان ۴: ۳۷
[k] دیکهو ۲ سمو ۲۴: ۱۴
[l] ۲ تواریخ ۲۸: ۹ ذکر ۱: ۱۵
[m] یسعه ۴۳: ۲۸
[m] اِستـ ۲۸: ۵۰
[m] ۵ آیت
[n] مکاشفه ۱۸: ۷
[n] یسعه ۴۶: ۸
[o] اِستـ ۳۲: ۲۹
[p] ۱۰ آیت صفن ۲: ۱۵
[q] مکاشفه ۱۸: ۷
[r] ۱ تسا ۵: ۳
[s] یسعه ۵۱: ۱۹
[t] ناحوم ۳: ۴
[u] زبور ۵۲: ۷
[w] یسعه ۲۹: ۱۵ حزق ۸: ۱۲ اور ۹: ۹
[y] ۸ آیت

[a] یرم ۴۸: ۱۸
[b] یسعه ۳: ۲۶
[c] خر ۱۱: ۵ قضا ۱۶: ۲۱ متي ۲۴: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایکا ایک غارت تجهه پر آویگي[z]، اور تجهه
کو کچهه خبر نه رهیگي. ۱۲ اب اپنا
جادو اور اپنا سارا سحر، جن کي تو نے
لڑکائي سے مشق کر رکهي هی، اِستعمال
کیا کر؛ شاید که تو اُن سے نفع پاوے،
شاید که تو غالب آوے. ۱۳ تو اپني
مشورتوں کي کثرت سے تهک گئي[a]: اب
وے جو افلاک کو انداز کرتے، اور منجم،
اور وے، جو نئے چاند کے احوال کي پیش
خبري کرتے، کهڑے هوویں[b]، اور تجهه کو
اُن چیزوں سے جو تجهه پر آوینگي رهائي
دیویں. ۱۴ دیکهو، وے بادهه کے مانند
هونگے[c]، آگ اُنهیں جلائیگي؛ وے
آپ کو آگ کے شعلے کي شدت سے
بچا نه سکینگے؛ وه تو کویلا نه هوگا، که
جس پاس آپ کو گرم کریں، نه آگ
هوگي، که اُس کے نزدیک بیٹهیں. ۱۵ وے
جن کے لیئے تو نے محنت کي، تیرے
لیئے یوں هونگے؛ هاں، وے جن کے ساتهه
تو نے جواني سے معامله کر رکها هی[d]؛
ڈگمگاکے هر ایک اپنے سامهنے کي راه
لینگے؛ تیرا رهائي دینیوالا کوئي نه رهیگا.

۴۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا نے اپنے لوگوں کے قایل کرنے کے لیئے، که اُن کي هونهوالي مکرائي آگے سے اُس پر کهلي تهي، هونهوالے احوال کي خبر آگے سے دي تهي. ۹ وه اپنے نام کي خاطر اُن کو نجات دیتا. ۱۲ وه اُنهیں نصیحت کرتا که اُس کي فرمانبرداري کریں، اِس لحاظ سے که قدرت اُسي کي، اور عالم کا سارا اِنتظام اُس هي کے هاتهه هی. ۱۶ اِس پر افسوس کرتا که وے اُس کي خدمت میں ایسے سست و غافل تهے. ۲۰ وه اپنے لوگوں کو قوي بازو سے بابل میں سے نکالکے لے آویگا.

یهه بات سن، ای یعقوب کے گهرانے؛
ای تم، جو اِسرایل کے نام سے کهلاتے هو،
اور یهوداه کے چشمے سے نکلے هو[a]، جو
خداوند کا نام لیکے قسم کهاتے هو[b]، اور
اِسرایل کے خدا کا اِقرار کرتے هو، پر
امانت اور صداقت سے نهیں[c]. ۲ که
وے شهر قدس[d] کے لوگ کهلاتے هیں،
اور اِسرایل کے خدا پر اِعتماد رکهتے هیں[e]،
جس کا نام ربالافواج هی. ۳ میں
نے قدیم سے هونیوالي باتوں کي خبر دي

[z] ۱ تسا ۵: ۳
[a] یسعه ۵۷: ۱۰
[b] یسعه ۴۴: ۲۵ دان ۲: ۲
[c] نحوم ۱: ۱۰ ملا ۴: ۱
[d] مکاش ۱۸: ۱۱
[a] زبور ۶۸: ۲۶
[b] است ۶: ۱۳ یسعه ۶۵: ۱۶ صفن ۱: ۵
[c] یرم ۴: ۲ اور ۵: ۲
[d] یسعه ۵۲: ۱
[e] میکه ۳: ۱۱ روم ۲: ۱۷

هی[e]؛ وے میرے منهه سے نکلیں؛ میں
نے اُنهیں مشهور کیا؛ میں نے ناگهاني
کیا، اور وے بر آئیں[f]. ۴ ازبسکه میں
جانتا تها، که تو مکرا هی، اور تیري گردن کا
پٹها[g] لوهے کا هی، اور تیري پیشاني پیتل
کي هی: ۵ اِس لیئے میں نے اِبتدا
سے[h] یهه باتیں تجهے کهه سنائیں، اور اُن
کے واقع هونے سے پیشتر تجهه پر ظاهر کي
هیں، تا نه هووے که تو کهے، میرے
بت نے یهه کام کیا، اور میرے کهودے
هوئے صنم نے، اور میري ڈهالي هوئي
مورت نے یے باتیں فرمائیں. ۶ تو نے یهه
سنا هی، سو اِس سب پر ملاحظه کر؛ کیا
تم اُس کا اِقرار نه کروگے؟ اب میں
تجهے نئي چیزیں اور چهپي هوئي
چیزیں، جن سے تو واقف نه تها، دکهلانا.
۷ وے ابهي خلق کي گئیں، اور سابق
میں نهیں؛ بلکه اب سے پهلے تو نے
اُنهیں نهیں سنا، تا نه هو، که تو کهے،
دیکه، میں اُنهیں جانتا تها. ۸ هاں،
تو یهه نه سنتا نه جانتا تها، هاں، قدیم
سے تیرے کان اُن پر کهلے نه تهے؛ که
میں جانتا تها، که تو بالکل بےوفا هی،
اور تو رحم هي سے باغي کهلاتا هی[k].
۹ میں نے اپنے نام کي خاطر[l]، اپنے
غصے میں تاخیر کي هی[m]، اور اپنے جلال
کي خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا، که
تجهے کاٹ نه ڈالوں. ۱۰ دیکه، میں
نے تجهے تایا[n]، پر نه چاندي کے مانند؛
میں نے مصیبت کے تنور میں تجهے
آزمایا. ۱۱ میں نے اپني خاطر[o]، هاں،
اپني هي خاطر یهه کیا هی؛ که میرا نام
کیونکر ناپاک کیا جاوے[p]؟ میں تو اپني
شوکت دوسرے کو نهیں دینے کا[q].
۱۲ ای یعقوب، میري سن؛ اور ای
اِسرایل، جو میرا بولایا هوا هی؛ میں
وهي هوں[r]، میں هي اول، اور میں هي
آخر بهي هوں[s]. ۱۳ یقیناً میرے هي
هاتهه نے زمین کي بنیاد ڈالي[t]، اور میرے
دهنے هاتهه نے آسمان کو پهیلایا؛ میں نے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[e] یسعه ۴۱: ۲۲ اور ۴۲: ۹ اور ۴۳: ۹ اور ۴۴: ۷، ۸ اور ۴۵: ۲۱ اور ۴۶: ۹، ۱۰
[f] یشو ۲۱: ۴۵
[g] خر ۳۲: ۹ است ۳۱: ۲۷
[h] ۳ ایضا
[k] زبور ۵۸: ۳
[l] زبور ۷۹: ۹ اور ۱۰۶: ۸ یسعه ۴۳: ۲۵ ۱۱ ایضا حزق ۲۰: ۹، ۱۴، ۲۲، ۴۴
[m] زبور ۷۸: ۳۸
[n] زبور ۶۶: ۱۰
[o] ۹ ایضا
[p] دیکهو است ۳۲: ۲۶، ۲۷ حزق ۲۰: ۹
[q] یسعه ۴۲: ۸
[r] است ۳۲: ۳۹
[s] یسعه ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶ مکاش ۱: ۱۷ اور ۲۲: ۱۳
[t] زبور ۱۰۲: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُنہیں پکارا، وے ایک ساتھ فوراً کھڑے ہو گئے۔ ۱۴ تم سب ملکے فراہم ہوؤ، اور سن لو: اُن سبھوں میں سے وہ کون ہی، جس نے یہ باتیں بیان کیں؟ وہ جسے خداوند نے پسند کیا ہی، اُس کی خوشی جو ہی سو بابل کو کریگا، اور اُس کا ہاتھ کسدیوں کی مخالفت میں ہوگا۔ ۱۵ میں، میں ہی نے کہا، ہاں، میں نے اُسے بلایا: میں اُسے لایا ہوں، اور وہ اپنی روش میں بختآور ہوگا۔

۱۶ تم میرے نزدیک آؤ، اور یہہ سنو: میں نے شروع ہی سے پوشیدگی میں کچھ نہیں کہا: جس وقت سے کہ وہ تھا، میں وہیں تھا: اور اب خداوند یہوواہ نے مجھ کو اور اپنی روح کو بھیجا ہی۔ ۱۷ خداوند تیرا نجات دینیوالا، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہی: میں ہی خداوند تیرا خدا ہوں، جو تجھے فائدہ کی باتیں سکھلاتا ہوں، اور تجھے اُس راہ میں جس میں تجھے جانا لازم ہی، لے چلتا ہوں۔ ۱۸ کاش کہ تو میرے احکام کا شنوا ہوتا! تو تیری سلامتی نہر کی مانند، اور تیری صداقت سمندر کی موجوں کی مانند ہوتی: ۱۹ تیری نسل بھی ریت کے مانند، اور تیرے صلبی فرزند اُس کے صلبی سنگریزوں کے مانند بہت ہوتے: اُس کا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا۔

۲۰ تم بابل سے نکلو، کسدیوں کے درمیان سے بھاگو: ترنم کی آواز سے بیان کرو، اُسے مشہور کرو، ہاں، اُس کی خبر زمین کے کناروں تک پہنچاؤ: تم کہتے جاؤ، کہ خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رہائی بخشی۔ ۲۱ اور جن بیابانوں میں وہ اُنہیں لے گیا، وے پیاسے نہ ہوئے، کہ اُس نے اُن کے لیئے چٹان میں سے پانی نکالا: اُس نے چٹان کو چیرا، اور پانی دھڑدھڑا نکلا۔ ۲۲ خداوند فرماتا ہی، کہ بدکاروں کے لیئے سلامتی نہیں۔

۴۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح یہودیوں کے پاس بھیجا جاتا، پر اُن پر شکایت کرتا۔ ۵ وہ غیر قوموں پاس بھیجا جاتا، کہ فضل کے وعدے اُنہیں سناوے۔ ۱۴ خدا کی محبت، جو کلیسیا سے رکھتا، دایمی ہی۔ ۱۸ کلیسیا پھر بحال ہو جائیگی۔ ۲۴ اسیری میں سے اُس کی رہائی بڑی توانائی سے ہوگی۔

ای بحری سرزمینو، میری سنو، ای لوگو، تم جو دور ہو، کان دھرو: خداوند نے مجھے رحم سے بلایا: میں جب سے اپنی ما کے پیٹ سے نکلا، تب ہی سے اُس نے میرے نام کو مذکور کیا۔ ۲ اور اُس نے میرے منہہ کو تیز تلوار کے مانند کیا، اور مجھ کو اپنے ہاتھ کے سایے تلے چھپایا: اُس نے مجھے تیر آبدار کیا، اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا۔ ۳ اور اُس نے مجھ سے کہا، تو میرا بندہ ہی، تجھ میں ای اِسرائیل، میں اپنا جلال ظاہر کرونگا۔ ۴ تب میں نے کہا، کہ میں نے عبث مشقت کھینچی، میں نے مفت بطالت کے لیئے اپنی قوت اُڑائی: تو بھی یقیناً میرا مقدمہ خداوند کے ساتھ ہی، اور میرا اجر میرے خدا کے پاس۔

۵ اور خداوند اب یوں کہتا ہی، جس نے مجھے بنایا، کہ میں رحم سے اُس کا خادم ہو جاؤں، تا کہ یعقوب کو اُس کے پاس پھرا لاؤں: اگرچہ اِسرائیل اُس کے نزدیک جمع نہ ہووے، تو بھی میں خداوند کی نظر میں جلیل القدر ہوونگا، اور میرا خدا میری توانائی ہوگا۔ ۶ وہ فرماتا ہی، یہہ تو کم ہی، کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے، اور اِسرائیل کے بچے ہوؤں کے پھرا لانے کے لیئے میرا بندہ ہو، بلکہ میں نے تجھ کو غیر قوموں کے لیئے نور بخشا، کہ تجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک بھی پہنچے۔ ۷ خداوند اِسرائیل کا نجات بخشنیوالا، اور اُس کا قدوس، اُسے، جسے اِنسان حقیر جانتا ہی، اور اُسے، جس سے اُمت کو نفرت ہی، اور اُسے، جو حاکموں

(پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب) کا چاکر هی، یوں فرماتا هی، که شاهان
نظر کرینگے، اور اُٹهه کهڑے هونگے؛ شاهزادے
بهي، اور سجده کرینگے، خداوند کے لیئے،
جو صادق‌القول هي اور اِسرائیل کا قدوس
(زبور ۷۲: ۱۰، ۱۱ ۲۲ آیت) هي، جس نے تجهے برگزیده کیا هی.
۸ خداوند یوں فرماتا هی، که میں نے
(دیکهو زبور ۶۹: ۱۳) قبولیت کے وقت میں تیري سني، اور
(۲ قرن ۶: ۲) نجات کے دن میں تیري مدد کي؛ اور
میں نے تیري حفاظت کي، اور اُمت کے
(یسع ۴۲: ۶) لیئے تجهے ایک عهد بخشا، تاکه زمین
کو برقرار رکهے، اور ویران میراث وارثوں
کو دیوے؛ ۹ تاکه تو قیدیوں کو کهے،
(یشو ۴۲: ۷ ذکر ۹: ۱۲) که نکل چلو، اور اُن کو، جو اندهیرے
میں هیں، که آپ کو دکهلاو. وے راهوں
میں چرینگے، اور ساري اُونچي اُونچي
جاگهیں اُنکي چراگاهیں هونگي. ۱۰ وے
(مکاش ۷: ۱۶) نه بهوکهے هونگے، نه پیاسے، اور نه گرمي
(زبور ۱۲۱: ۶) کا جوش اور دهوپ اُن کو ماریگا؛ کیونکه
وه، جس کي رحمت اُن پر هی، اُنهیں
لے چلیگا، اور پاني کے سوتوں کي طرف
(زبور ۲۳: ۲) اُن کي رهبري کریگا. ۱۱ اور میں اپنے
سارے کوهستان کو ایک راه گذر کر ڈالونگا،
(یسع ۴۰: ۴) اور میري شاه‌راهیں اُونچي کي جائینگي.
۱۲ دیکهه، یے دور سے آوینگے، اور دیکهه،
(یسع ۴۳: ۵، ۶) یے اُتر سے اور پچهم سے، اور یے سینیم
کے ملک سے.
(یسع ۴۴: ۲۳) ۱۳ ای آسمانو، گاو؛ خوش هو، ای
زمین: آواز نغمه اُٹهاو، ای پهاڑو: که
خداوند اپنے لوگوں کو تسلي بخشتا هی،
اور اپنے رنجوروں پر رحم فرماتا هی. ۱۴ لیکن
صیهون کهتي هی، یهوواه نے مجهے ترک
(دیکهو یسع ۴۰: ۲۷) کیا هی، اور خداوند مجهے بهول گیا هی.
۱۵ کیا هو سکتا هی که کوئي عورت اپنے
دوده پیتے بچے کو بهول جاوے، اور اپنے
(دیکهو زبور ۱۰۳: ۱۳) رحم کے فرزند پر ترس نه کهاوے؟ هاں،
وے شاید بهول جاویں، پر میں تجهے نه
(ملا ۳: ۱۷) بهولونگا. ۱۶ دیکهه، میں نے تیري تصویر
(متی ۷: ۱۱) اپني هتهیلیوں پر کهودي هی، اور تیري
(روم ۱۱: ۲۹ / دیکهو غز ۹: ۱۳) شهرپناه همیشه تک میرے سامهنے هی.
(غزل ۸: ۶) ۱۷ تیرے بیٹے آنے میں جلدي کرتے،

(پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب) اور وے جو تجهے برباد اور اُجاڑ کرتے تهے
تیرے بیچ سے نکل جاتے.
۱۸ اپني آنکهیں اُوپر کر، اور چاروں
طرف نظر کر؛ یے سب کے سب ملکر
(۱۱ آیت) اِکٹهے هوتے هیں، اور تجهه پاس آتے هیں.
(یسع ۶۰: ۴) خداوند کهتا هی، اپني حیات کي قسم،
که تو اِن سبهوں کو زیور کے مانند پهن
(امث ۱۷: ۶) لیگي، اور اُنهیں اپنے پر دلهن کي مانند
باندهیگي. ۱۹ که تیرے خراب اور اُجاڑ
مکانوں اور برباد کیئے هوئے ملک میں
اب بسنیوالوں کي کثرت سے گنجائش نه
(دیکهو یسع ۵۴: ۱، ۲ ذکر ۲: ۴) رهیگي، اور وے جو تجهه کو غارت کرتے تهے
(اور ۱۰: ۱۰) دور دفع هونگے. ۲۰ بلکه تیرے وے لڑکے،
(یسع ۶۰: ۴) جو تجهه سے لے لیئے گئے تهے، تیرے کانوں
(متی ۳: ۹) میں پهر کهینگے، که جگهه بسنے کے لیئے
(روم ۱۱: ۱۱، ۱۲، وغیره) تنگ هي، همیں جگهه دے، که هم بسیں.
۲۱ تب تو اپنے دل میں کهیگي، کون
میرے لیئے اِن کا باپ هوا؟ که میں تو
لاولد هو گئي، اور اکیلي تهي: میں تو
خارج کي هوئي، اور پردیس میں رهي؛
سو کس نے اِن کو پالا؟ دیکهه، میں تو
اکیلي چهوڑي گئي: پهر یے کهاں تهے؟
۲۲ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، دیکهه،
(یسع ۶۰: ۴ اور ۶۶: ۲۰) میں غیرقوموں پر اپنا هاتهه اُٹهاونگا، اور
اُمتوں پر اپنا جهنڈا کهڑا کرونگا: اور وے
تیرے بیٹوں کو اپني گودوں میں لیئے
آوینگے، اور تیري بیٹیوں کو اپنے کاندهوں
پر چڑهائے پهنچائینگے. ۲۳ اور شاهان تیرے
(زبور ۷۲: ۱۱ ۷ آیت) پالنیوالے باپ هونگے، اور اُن کي بیگمات
(یسع ۵۲: ۱۵) تیري پالنیوالي مائیں؛ وے تیرے آگے اوندهے
(اور ۶۰: ۱۶) منهه زمین پر جهکینگے، اور تیرے پانوں
(زبور ۷۲: ۹) کي خاک چاٹینگے؛ اور تو جانیگي، که
(میکه ۷: ۱۷) میں هي خداوند هوں: کیونکه وے جو
(زبور ۳۴: ۲۲) میري راه تکتے هیں، پشیمان نه هونگے.
(روم ۹: ۵ اور ۹: ۳۳) ۲۴ کیا هو سکتا هی، که شکار زبردستوں
(اور ۱۰: ۱۱) سے چهین لیا جاوے، یا وه جو زورآور سے
(متي ۱۲: ۲۹) اسیر هوا، چهڑایا جاوے؟ ۲۵ هاں، خداوند
(لوقا ۱۱: ۲۱، ۲۲) یوں فرماتا هی، که زورآور کے اسیر بهي
لے لیئے جائینگے، اور مهیب کا شکار
چهڑا دیا جائیگا؛ که میں اُس سے، جو

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

تیرے ساتھ جھگڑتا ھی، جھگڑا کرونگا، اور
تیرے فرزندوں کو رھائي دونگا. ۲۶ اور
میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ھیں اُنھیں
کا گوشت کھلاؤنگا^p; اور وے اا میٹھي
می کے مانند اپنا ھي لھو پیکے بدمست
هو جاوینگے^q; اور سارا بشر جانیگا، که
میں خداوند تیرا بچانیوالا، میں یعقوب
کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ھوں^r.

۵۰ باب

۱ مسیح اِس میں بیان کرتا ھی اُن یھودیوں کا برا
حال جو خدا سے متروک ھوئے تھے، مبرے کسي قصور
سے نہیں ھوا، که اُن کو بچالے سکتا ھوں، ۵ که اُس کام
پر ھر وقت مستعد رھتا ھی، ۷ اور اپنے باپ کي
مدد پر نِت توکّل رکھتا. ۱۰ خدا ھي پر بھروسا رکھنا،
اور نه که آپ کا اپنے اوپر، سب پر فرض کے طور سے
جتایا جاتا.

خداوند یوں فرماتا ھی، که تیري ما
کا طلاقنامه، جسے لکھکے میں نے اُسے
چھوڑ دیا، کہاں ھی^a? یا اپنے قرضخواھوں
میں سے کس کے ھاتھ میں میں نے تم
کو بیچا^b? دیکھو، تم اپني شرارتوں کے
سبب بک گئے ھو^c، اور تمھاري خطاؤں
کے باعث تمھاري ما کو طلاق دي گئي.
۲ کس لیئے ھوا، که جب میں آیا کوئي
آدمي نه تھا؟ کیوں، جب میں نے پکارا
کوئي جواب دینیوالا نه ھوا^d؟ کیا میرا
ھاتھ ایسا کوتاہ ھو گیا ھی که چھڑا نه
سکتا^e؟ یا نجات دینے کا میرا زور نہیں؟
دیکھو، میں اپني ایک گھڑکي سے^f سمندر
کو سکھا دیتا ھوں^g، اور نھروں کو صحرا کر
ڈالتا ھوں^h، اُن میں کي مچھلیاں پاني
کے نه ھونے سے بدبو ھو جاتیں اور پیاس
سے مرتي ھیںⁱ. ۳ میں آسمانوں کو
تاریکي پہناتا ھوں^k، اور اُن کي پوشش
ٹاٹ کر دیتا ھوں^l. ۴ خداوند یھوواہ نے
مجھ کو علما کي زبان بخشي^m، تا که میں
جانوں که کیونکر اُس کي، جو تھکا ماندہ
ھی، کلام ھي سے کمک کروںⁿ; وہ مجھے
ھر صبح جگاتا ھی، اور میرا کان اُبھارتا
ھی، که عالموں کي طرح سنوں. ۵ خداوند
یھوواہ میرے کان کھولتا ھی^o، اور میں

باغي نہیں ھوں، اور نه برگشته ھوتا^p.
۶ میں اپني پیٹھ مارنیوالوں کو دیتا^q، اور
اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے^r: میں
اپنا منھ رسوائي اور تھوک سے نہیں چھپاتا.
۷ پر خداوند یھوواہ میري حمایت
کرتا، اور اِسلیئے میں شرمندہ نه ھوؤنگا،
اور اِسي لیئے میں نے چقماق کے پتھر
کے مانند اپنا منھ رکھ دیا^s، اور مجھے
یقین ھی، که پشیمان نه ھوؤنگا. ۸ وہ
جو مجھے راستباز ٹھہراتا ھی نزدیک
ھی^t; وہ کون ھی، جو مجھ سے جھگڑا
کریگا؟ آؤ، ھم آمھنے سامھنے کھڑے ھوویں:
کون ھي جو مجھ سے دعویٰ کرے؟ وہ مجھ
پاس آوے. ۹ دیکھو، خداوند یھوواہ میري
حمایت کرتا ھی: کون مجھے مجرم
ٹھہراوے؟ دیکھ، وے سب کپڑے کے مانند
پرانے ھو جائینگے^u; کیڑے اُنھیں کھائینگے^x.
۱۰ تمھارے درمیان کون ھی جو
خداوند سے ڈرتا، اور اُس کے خادم کي
باتیں سنتا، اور اندھیرے میں چلتا^y، اور
روشني نہیں پاتا؟ وہ خداوند کے نام پر
اعتماد رکھے، اور اپنے خدا پر تکیه
کرے^z. ۱۱ دیکھو، تم سب جو آگ
سلگاتے ھو، اور اپنے تئیں مشعلوں سے
گھیر لیتے ھو، چلو اپني ھي آگ کے
شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ،
جنھیں تم نے سلگایا. تم میرے ھاتھ سے یھي
پاؤگے^a، که عذاب میں لیٹ رھوگے^b.

۵۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا، که وے
ابرھام کي طرح مسیح پر بھروسا رکھیں، ۳ اُس کے
تسلي بخش وعدوں کے سبب، ۴ اور اُس کي نجات کے
سبب جو راستي سے متعلق ھی، ۷ اور اِنسان کي ذات
کے لحاظ سے جو فناپذیر ھی. ۹ مسیح اپنے پاک بازو سے
اپنوں کي حمایت کرتا، که وے اِنسان سے نه ڈریں.
۱۷ یروسلم کي مصیبتوں پر وہ نالہ کرتا، ۲۱ اور اُسے
بچانے کا وعدہ کرتا.

میري سنو^a، اي لوگو، تم جو صداقت
کي پیروي کرتے ھو^b، اور خداوند کے جویاں
ھو: اُس چٹان پر، جس میں سے تم
کاٹے گئے ھو، اور اُس گڑھے کے سوراخ پر

p یسع ۹ : ۲۰ || یا، نئي مے. q مکاش ۱۴ : ۲۰ اور ۱۶ : ۶ r زبور ۹ : ۱۲ یسع ۶۰ : ۱۶

a اِستث ۲۴ : ۱ یرم ۳ : ۸ ھوس ۲ : ۲ b دیکھو ۲ سلا ۴ : ۱ متي ۱۸ : ۲۵ c یسع ۵۲ : ۳ d امث ۱ : ۲۴ یسع ۶۵ : ۱۲ اور ۶۶ : ۴ یرم ۷ : ۱۳ اور ۳۵ : ۱۵ e گن ۱۱ : ۲۳ یسع ۵۹ : ۱ f زبور ۱۰۶ : ۹ نحوم ۱ : ۴ g خر ۱۴ : ۲۱ h یشو ۳ : ۱۶ i خر ۷ : ۱۸، ۲۱ k خر ۱۰ : ۲۱ l مکاش ۶ : ۱۲ m خر ۴ : ۱۱ n متي ۱۱ : ۲۸ o زبور ۴۰ : ۶، ۷، ۸

p متي ۲۶ : ۳۹ یوحنا ۱۴ : ۳۱ فلپ ۲ : ۸ عبر ۱۰ : ۵، وغیرہ q متي ۲۶ : ۶۷، اور ۲۷ : ۲۶ یوحنا ۱۸ : ۲۲ r نوحه ۳ : ۳۰ s حزق ۳ : ۸، ۹ t روم ۸ : ۳۲، ۳۳، ۳۴ u ایوب ۱۳ : ۲۸ زبور ۱۰۲ : ۲۶ یسع ۵۱ : ۶ x یسع ۵۱ : ۸ y زبور ۲۳ : ۴ z ۲ توا ۲۰ : ۲۰ زبور ۲۰ : ۷ a یوحنا ۹ : ۳۹ b زبور ۱۶ : ۴

a ۷ آیت b روم ۹ : ۳۰، ۳۱، ۳۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

جہاں سے تم کھودے گئے ہو، نظر کرو.
۲ اپنے باپ ابرہام پر، اور سرہ پر، جو
تمھیں جني، نگاہ کرو: کہ جب میں
نے اُسے بلایا، وہ اکیلا تھا، پر اُسکو برکت
دي، اور اُسکو بہت بنایا. ۳ کہ خداوند
صیہون کو تسلي دیگا؛ وہ اُس کے سارے
ویران مکانوں کي دلداري کریگا؛ وہ اُس
کا بیابان عدن کے مانند، اور اُس کا صحرا
خداوند کا سا باغ بناویگا: خوشي اور
خورمي اُسمیں پائي جائیگي، شکرگذاري
اور گانے کي آواز اُس میں ہوگي.
۴ میري سنو، اى میري اُمت؛ میري
طرف کان دھر، اى میري گروہ؛ کہ ایک
شریعت مجھ سے رائج ہوگي، اور میں
اپنے شرع کو قوموں کي روشني کے لیئے
قائم کرونگا. ۵ میري راستبازي نزدیک
هى، میري نجات چل نکلي هى، اور
میرے بازو قوموں پر حکمراني کرینگے؛
بحري مملکتیں میرا اِنتظار کرینگي،
اور میرے بازو پر اُنکا توکل ہوگا. ۶ اپني
آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھاو، اور نیچے
زمین پر نگاہ کرو: کہ آسمان دھونوںں کے
مانند غایب ہو جائینگے، اور زمین
کپڑے کي طرح پراني ہوگي، اور وے جو
اُس پر بستے ہیں اُسي طرح مر جائینگے؛
پر میري نجات ابد تک رہیگي، اور میري
صداقت موقوف نہ کي جائیگي.
۷ میري سنو، اى تم سب، جو
صداقت‌شناس ہو، اى لوگو، جن کے دل
میں میري شریعت هى: اِنسان کي
ملامت سے مت ڈرو، اور اُنکي طعنہ‌زني
سے ہراسان نہ ہوو. ۸ کیونکہ کیڑا اُن
کو کپڑے کي مانند کھائیگا، اور کرم اُنھیں
پشمینے کي طرح کھا جائیگا؛ پر میري
صداقت ابد تک رہیگي، اور میري نجات
پشت در پشت.
۹ جاگ، جاگ، توانائي پہن لے،
اى خداوند کے بازو؛ جاگ، جیسا اگلے
زمانے میں، اور سلف کي پشتوں میں:
کیا تو وهي نہیں، جس نے رہب کو

روم ۴ : ۱، ۱۶
عبر ۱۱ : ۱۱، ۱۲
پید ۱۲ : ۱، ۲
پید ۲۴ : ۱، ۳۵
زبور ۱۰۲ : ۱۳
یسع ۴۰ : ۱
اور ۵۲ : ۹
۱۲ آیت
پید ۱۳ : ۱۰
یوایل ۲ : ۳
یسع ۲ : ۳
اور ۴۲ : ۴
یسع ۴۲ : ۶
یسع ۴۶ : ۱۳
اور ۵۶ : ۱
روم ۱ : ۱۶، ۱۷
زبور ۶۷ : ۴
اور ۹۸ : ۹
یسع ۶۰ : ۹
روم ۱ : ۱۶
یسع ۴۰ : ۲۶
زبور ۱۰۲ : ۲۶
متي ۲۴ : ۳۵
۲ پطر ۳ : ۱۰، ۱۲
یسع ۵۰ : ۹
۱ آیت
زبور ۳۷ : ۳۱
متي ۱۰ : ۲۸
اعم ۵ : ۴۱
یسع ۵۰ : ۹
زبور ۴۴ : ۲۳
یسع ۵۲ : ۱
زبور ۹۳ : ۱
مکاش ۱۱ : ۱۷
زبور ۴۴ : ۱
زبور ۸۷ : ۴
اور ۸۹ : ۱۰

کاٹا، اور اژدھے کو گھایل کیا؟ ۱۰ کیا تو
وهي نہیں، جس نے سمندر کو، اور بڑے
گہراپوں کا پاني، سکھا ڈالا، جس نے دریا
کي تھاہ کو رستہ بنا ڈالا، تاکہ وے جن کا
فدیہ لیا گیا پار گذریں؟ ۱۱ سو وے جنھیں
خداوند نے خریدا هى پھرینگے، اور گاتے
ہوئے صیہون میں آوینگے، اور ابدي خوشي
اُنکے سر پر ہوگي؛ وے خوشي اور خورمي
حاصل کرینگے، اور غم اور الم بھاگ جائینگے.
۱۲ وہ، جو تمھیں تسلي دیتا هى، میں
هي ہوں: تو کون هى کہ اِنسان سے،
جو مر جاتا هى، اور بني آدم سے، جو
گھاس کے مانند ہو جاتا، ڈرتا هى؛
۱۳ اور خداوند اپنے خالق کو بھول جاتا
هى، جس نے آسمان پھیلائے، اور زمین
کي بنیاد ڈالي؛ اور تو ہر روز ظالم کے
جوش و خروش سے، کہ گویا وہ ہلاک کرنے
کو طیار هى، ڈرتا هى؟ پر ظالم کا جوش
و خروش کہاں هى؟ ۱۴ جھکایا ہوا بندھوا
جلدي سے آزاد کیا جائیگا؛ وہ غار میں
نہ مریگا، اور اُس کي روٹي کم نہ ہوگي.
۱۵ میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو
سمندر کو تھما دیتا ہوں، جس وقت
اُس کي لہریں جوش ماریں؛ اُس کا نام
رب الافواج هى. ۱۶ اور میں نے اپني
باتیں تیرے منھ میں ڈالیں، اور تجھے
اپنے ہاتھ کے سائے تلے چھپا رکھا، تاکہ افلاک
کو برپا کروں، اور زمین کي بنیاد ڈالوں،
اور صیہون کو کہوں، کہ تو میري گروہ هى.
۱۷ جاگ، جاگ، اُٹھ کھڑي ہو،
اى یروسلم؛ تو نے تو خداوند کے ہاتھ سے
اُسکے غضب کا پیالہ پیا، تو نے تھرتھراہٹ
کے جام کا تلچھٹ نوش کیا، اور نچوڑ کے
پي لیا هى. ۱۸ اُن سارے بیٹوں کے درمیان،
جنھیں وہ جني، کوئي نہیں، جو اُس
کا رہنما ہو، اور اُن سب لڑکوں کے بیچ،
جنھیں اُس نے پالا، ایک نہیں، جو اُسکا
ہاتھ پکڑے. ۱۹ یے دو حادثے تجھ پر پڑے؛
کون تیرے لیئے غم‌خوار ہو؟ ویراني اور
ہلاکت، اور مہنگي اور تلوار: کون کچھ کرے؟
میں خود تجھے تسلي دونگا؟ ۲۰ تیرے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایوب ۲۶ : ۱۲
زبور ۷۴ : ۱۳، ۱۴
یسع ۲۷ : ۱
حزق ۲۹ : ۳
خر ۱۴ : ۲۱
یسع ۴۳ : ۱۶
یسع ۳۵ : ۱۰
۳ آیت
۲ قرن ۱ : ۳
زبور ۱۱۸ : ۶
یسع ۴۰ : ۶
۱ پطر ۱ : ۲۴
ایوب ۹ : ۸
زبور ۱۰۴ : ۲
یسع ۴۰ : ۲۲
اور ۴۲ : ۵
اور ۴۴ : ۲۴
ایوب ۲۰ : ۷
ذکر ۹ : ۱۱
اِستث ۱۸ : ۱۸
یسع ۵۹ : ۲۱
یوح ۳ : ۳۴
یسع ۴۹ : ۲
یسع ۶۵ : ۱۷
اور ۶۶ : ۲۲
یسع ۵۲ : ۱
ایوب ۲۱ : ۲۰
یرم ۲۵ : ۱۵، ۱۶
دیکھو اِستث ۲۸ : ۲۸، ۳۴
زبور ۶۰ : ۳
اور ۷۵ : ۸
حزق ۲۳ : ۳۲، ۳۳، ۳۴
ذکر ۱۲ : ۲
مکاش ۱۴ : ۱۰
یسع ۴۷ : ۹
عمو ۷ : ۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بیٹے غش کھا گئے ہیں، وے ہرایک کوچے
کے سرے میں پڑے ہیں، جیسا ہرن
دام میں؛ وے خداوند کے غضب سے، اور
تیرے خدا کی گھڑکی سے بھرے ہوئے ہیں۔
۲۱ پس، اب تو، جو آزردہ اور مست
ہی، پر مے سے نہیں، یہہ بات سن:
۲۲ تیرا خداوند یہوواہ، اور تیرا خدا،
جو اپنے لوگوں کے لیئے حجت ثابت
کرتا ہی، یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں
تھرتھراہٹ کا پیالہ اور اپنے قہر کے جام
کا تلچھٹ تیرے ہاتھ سے لے لونگا؛ تو اُسے
پھر کبھی نہ پئیگی: ۲۳ اور میں اُسے
اُن کے ہاتھ میں دونگا، جو تجھے دکھ
دیتے، اور جو تجھ سے کہتے تھے، کہ جھک
جا، تاکہ ہم گذر جائیں: اور تو نے اپنی
پیٹھ کو زمین کی طرح رکھ دیا، بلکہ سڑک
کی طرح راہگذروں کے لیئے۔

۵۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ مسیح کلیسیٔ کو نصیحت کرتا، کہ یہہ باور رکھے کہ اُس ہی سے مفت بغیر روپے کے نجات مل سکتی؛ ۷ پھر ۸ وے اُس نجات کی منادی کرنیوالوں کو قبول کریں، ۹ اور اُس کی کامل تاثیر کے سبب سے خوشی کریں، ۱۱ اور اپنے تئیں قید میں سے چھڑاویں۔ ۱۳ مسیح کی بادشاہت کی رونق ظاہر ہو جائیگی۔

جاگ، جاگ؛ ای صیہون، اپنی
شوکت پہن لے؛ ای یروسلم، مقدس شہر،
اپنا سجیلہ لباس اوڑھ لے: کیونکہ آگے کو
کوئی نامختون یا ناپاک تجھ میں کبھی
داخل نہ ہوگا۔ ۲ اپنے اُوپر سے گرد جھاڑ
دے؛ اُٹھ، جلوس فرما، ای یروسلم؛ اپنے
گلے کے بندھنوں کو اپنے پر سے کھول پھینک،
ای صیہون کی اسیر بیٹی۔ ۳ کہ خداوند
یوں فرماتا ہی، کہ جس حال کہ تم
مفت بیچے گئے ہو، سو تم بغیر روپے
کے آزاد کیئے جاؤگے۔ ۴ خداوند یہوواہ یوں
فرماتا ہی، کہ میرے لوگ ابتدا میں مصر
کو اُتر گئے، کہ وہاں مسافر ہوکے رہیں،
اور اسوریوں نے بےسبب اُن پر ظلم کیا۔
۵ پس، اب خداوند یوں فرماتا ہی، اب
مجھ کو یہاں کیا فائدہ، کہ میری گروہ
مفت اسیر کی گئی ہی؟ وے جو اُن پر

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

حکمرانی کرتے ہیں، ہاے ہاے کرتے ہیں،
خداوند فرماتا ہی، اور ہر روز نت میرے
نام کی تکفیر کی جاتی ہی۔ ۶ یقیناً
میرے لوگ میرا نام جانینگے: یقیناً وے
اُس دن سمجھینگے، کہ کہنیوالا میں ہی
ہوں؛ دیکھو، میں ہی ہوں۔
۷ پہاڑوں کے اُوپر کیا ہی خوشنما ہیں
اُس کے پانو، جو بشارتیں دیتا ہی، اور
سلامتی کی منادی کرتا ہی، اور خیریت
کی خبر لاتا ہی، اور نجات کا اِشتہار
دیتا ہی؛ جو صیہون کو کہتا ہی، کہ تیرا
خدا سلطنت کرتا ہی۔ ۸ تیرے نگہبان
اپنی آواز بلند کرینگے: وے آوازیں ملاکے
گائینگے: کہ جب خداوند صیہون کو
بحال کریگا، تب وے روبرو ہوئے دیکھینگے۔
۹ خوشی سے للکارو، اور باہم نغمہ کرو،
ای یروسلم کے ویرانو: کیونکہ خداوند نے
اپنی قوم کو دلاسا دیا، اُس نے یروسلم کو
آزاد کیا۔ ۱۰ خداوند نے اپنا پاک بازو
ساری قوموں کی آنکھوں کے سامھنے ننگا
کیا ہی، اور زمین سرتاسر ہمارے خدا کی
نجات کو دیکھیگی۔
۱۱ روانہ ہو، روانہ ہو، وہاں سے چلے
جاؤ، ناپاک چیز مت چھوؤ؛ اُن کے
درمیان سے نکل جاؤ: اور پاک ہوو، ارے
تم، جو خداوند کے ظروف اُٹھائے لیئے
جاتے ہو۔ ۱۲ تم تو جلد نہ نکل جاؤگے،
اور نہ بھاگنیوالے کے طور پر چلوگے، کیونکہ
خداوند تمہارے آگے آگے چلیگا، اور
اِسرائیل کا خدا تمہارا چنداول ہوگا۔
۱۳ دیکھو، میرا بندہ اِقبالمند ہوگا؛
وہ بالا اور ستودہ ہوگا، اور نہایت بلند
ہوگا۔ ۱۴ جس طرح بہتیرے تجھے
دیکھکے دنگ ہو گئے، کہ اُس کا چہرہ ہر
ایک بشر سے زاید، اور اُس کی پیکر بنی
آدم سے زیادہ بگڑ گئی: ۱۵ اُسیطرح وہ
بہت سی قوموں پر چھڑکیگا، اور بادشاہ
اُس کے آگے اپنا منہ بند کرینگے: کیونکہ
جو وے کچھ دیکھینگے، جو اُن سے کہا نہ
گیا تھا، اور جو کچھ اُنہوں نے نہ سنا تھا،
وے دریافت کرینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں پر اُن کي بےایماني کے
سبب شکایت کرتا. مسیح کي ذلت اور اُس کے دکھوں کا
ذکر کرتا، کہ جو لوگ اِس باعث اُس سے بیزار ہوویں،
۴ سو جب اُس کے دکھوں کے حاصل ہیں، ۱۰ اور
اُسے مشہور کرنے کے نیک الہام پر غور کریں،
خاطرجمع ہو جاویں.

ہمارے پیغام پر کون اِعتقاد لایا[a]؟
اورخداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا[b]؟
۲ وہ اُسکے آگے کونپل کي طرح پھوٹ نکلا
ہی[c]، اور اُس جڑ کي مانند جو خشک
زمین سے پنپتي ہو: اُس کے ڈیل ڈول
کي کچھ خوبي نہ تھي، اور نہ کچھ رونق
کہ ہم اُس پر نگاہ کریں، اورکوئي نمایش
بھي نہیں، کہ ہم اُس کے مشتاق ہوویں[d].
۳ وہ آدمیوں میں بےنہایت ذلیل اور
حقیر تھا[e]؛ وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا
ہوا[f]؛ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے؛
اُس کي تحقیر کي گئي، اور ہم نے اُس
کي کچھ قدر نہ جاني[g].
۴ یقیناً اُس نے ہماري مشقتیں اُٹھا
لیں، اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اُوپر
چڑھایا[h]؛ پر ہم نے اُس کا یہہ حال سمجھا
کہ وہ خدا کا مارا، کوٹا اور ستایا ہوا ہی.
۵ پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل
کیا گیا، اور ہماري بدکاریوں کے باعث
کچلا گیا[i]؛ ہماري ہي سلامتي کے لیئے
اُسپر سیاست ہوئي، تا کہ اُسکے مار کھانے
سے ہم چنگے ہوں[k]. ۶ ہم سب بھیڑوں
کے مانند بھٹک گئے[l]؛ ہم میں سے ہر ایک
اپني راہ کو پھرا؛ پر خداوند نے ہم سبھوں
کي بدکاري اُس پر لادي. ۷ وہ تو نہایت
ستایا گیا، اور غمزدہ ہوا، تو بھي اُسنے اپنا
منہہ نہ کھولا[m]؛ وہ جیسے برہ جسے ذبح کرنے
لے جاتے، اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنیوالوں
کے آگے بےزبان ہی، اُسي طرح اُسنے اپنا
منہہ نہ کھولا[n]. ۸ اِیذا دیکے، اور اُس پر حکم
کرکے، وے اُسے لے گئے: پر کون اُس کے
زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کي
زمین سے کاٹ ڈالا گیا[o]؛ میري گروہ کے
گناہوں کے سبب اُسپر مار پڑي. ۹ اُس
کي قبر بھي شریروں کے درمیان ٹھہرائي
گئي تھي، پر اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں
کے ساتھہ وہ ہوا[p]؛ کیونکہ اُس نے کسي
طرح کا ظلم نہ کیا، اور اُس کے منہہ میں
ہرگز چھل نہ تھا[q]:
۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا، کہ اُسے
کچلے؛ اُس نے اُسے غمگین کیا: جب
اُسکي جان گناہ کے لیئے گذراني جاوے[r]،
تو وہ اپني نسل کو دیکھیگا، اور اُس کي
عمر دراز ہوگي[s]، اور خدا کي مرضي اُس
کے ہاتھ کے وسیلے بر آویگي[t]؛ ۱۱ اپني
جان ہي کا دکھ اُٹھاکے وہ اُسے دیکھیگا، اور
سیر ہوگا؛ اپني ہي پہچان سے "میرا صادق
بندہ[v] بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا"، کیونکہ
وہ اُن کي بدکاریاں اپنے اُوپر اُٹھا لیگا[w].
۱۲ اِس لیئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ
ایک حصہ دونگا[x]، اور وہ لوٹ کا مال
زوراوروں کے ساتھہ بانٹ لیگا[y]، کہ اُس نے
اپني جان موت کے لیئے اُنڈیل دي،
اور وہ گنہکاروں کے درمیان شمار کیا گیا[z]،
اور اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لیئے، اور
گنہگاروں کي شفاعت کي[a].

۵۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي غیر قوموں کي تسلي کے لیئے آگے
سے خبر دیتا کہ اُن کي کلیسیا نہایت فراوان ہوگي،
۴ پھر کہ اُن کي کامل سلامتي، ۹ اور مصیبتوں میں سے
بخوبي رہائي ہوگي، ۱۱ کہ اُن کے ایمان کي عمارت
خوبصورت آئیگي، ۱۰ اوراُن کي حفاظت یہاں تک ہوگي
کہ کسي بلا میں گرفتار نہ ہوں.

ارے، اي بانجھہ، تو جو نہیں جنتي
تھي، خوشي سے للکار؛ تو جو حاملہ نہ ہوتي
تھي وجد کرکے گا[a]، اور خوشي سے چِلّا؛
کیونکہ خداوند فرماتا ہي، کہ بےکس
چھوڑي ہوئي کي اولاد خصموالي کي اولاد سے
زیادہ ہیں[b]. ۲ اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا
دے[c]، ہاں، اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا؛
دریغ مت کر؛ اپني ڈوریاں لنبي، اور اپني
میخیں مضبوط کر. ۳ اِس لیئے کہ تو
دھني اور بائیں طرف بڑھیگي، اور تیري
نسل قوموں کي وارث ہوگي[d]، اور اُجاڑ
شہروں کو بساویگي. ۴ مت ڈر، کہ تو
پھر پشیمان نہ ہوگي؛ تو مت گھبرا، کہ
تو پھر رسوا نہ ہوگي؛ کہ تو اپني جواني
کي ننگ بھول جائیگي، اور اپني بیوگي

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

a یوحنا ۱۲: ۳۸. روم ۱۰: ۱۶. b یسعیاہ ۵۱: ۹. روم ۱: ۱۶. ۱ قرنتی ۱: ۱۸. c یسعیاہ ۱۱: ۱. d یسعیاہ ۵۲: ۱۴. مرقس ۹: ۱۲. e زبور ۲۲: ۶. یسعیاہ ۴۹: ۷. f عبرانی ۴: ۱۵. g یوحنا ۱: ۱۰، ۱۱. h متي ۸: ۱۷. عبرانی ۹: ۲۸. ۱ پطرس ۲: ۲۴. i روم ۴: ۲۵. ۱ قرنتی ۱۵: ۳. ۱ پطرس ۳: ۱۸. k ۱ پطرس ۲: ۲۴. l زبور ۱۱۹: ۱۷۶. ۱ پطرس ۲: ۲۵. m متي ۲۶: ۶۳، اور ۲۷: ۱۲، ۱۴. مرقس ۱۴: ۶۱. اور ۱۵: ۵. n ۱ پطرس ۲: ۲۳. اعمال ۸: ۳۲. o دانیال ۹: ۲۶.

p متي ۲۷: ۵۷، ۵۸، ۶۰. q ۱ پطرس ۲: ۲۲. ۱ یوحنا ۳: ۵. r ۲ قرنتی ۵: ۲۱. ۱ پطرس ۲: ۲۴. s روم ۶: ۹. t افسیوں ۱: ۵، ۹. ۲ تسالنیکیوں ۱: ۱۱. u یوحنا ۱۷: ۳. ۲ پطرس ۱: ۳. v ۱ یوحنا ۲: ۱. w یسعیاہ ۴۲: ۱. اور ۴۹: ۳. x روم ۵: ۱۸، ۱۹. y ۳، ۵ آیتیں. زبور ۲: ۸. فلپیوں ۲: ۹. z کلسیوں ۲: ۱۵. مرقس ۱۵: ۲۸. لوقا ۲۲: ۳۷. a لوقا ۲۳: ۳۴. روم ۸: ۳۴. عبرانی ۷: ۲۵. اور ۹: ۲۴. ۱ یوحنا ۲: ۱.

a صفنیاہ ۳: ۱۴. گلتیوں ۴: ۲۷. b ۱ سموئیل ۲: ۵. c یسعیاہ ۴۹: ۱۹، ۲۰. d یسعیاہ ۵۵: ۵. اور ۶۱: ۹.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا عار پھر یاد نہ کریگي. ۵ کیونکہ تیرا
خالق تیرا شوھر ھی، اُسکا نام ربُ الافواج
ھی؛ اور تیرا نجات دینیوالا اِسرائیل کا
قدوس ھی؛ وہ ساري زمین کا خدا
کہلائیگا. ۶ کیونکہ تیرا خدا کہتا ھی،
کہ خداوند نے تجھے. جو طلاق کي ھوئي
اور دل آزردہ عورت سي ھی، اور جواني
میں کي ایک جورو کے مانند جو رد کي
گئي ھو، پھر بولایا ھی. ۷ میں نے ایک
دم کے لیئے تجھے چھوڑ دیا؛ لیکن اب
میں بہت سي مہربانیوں کے ساتھ تجھے
سمیٹ لونگا. ۸ قہر کي شدت کے حال
میں میں نے اپنا منہہ تجھ سے ایک لحظہ
چھپایا؛ پر اب میں ابدي عنایت سے
تجھ پر رحم کرونگا، خداوند، تیرا بچانیوالا،
یوں فرماتا ھی. ۹ کہ میرے آگے یہہ نوح
کے پاني کا سا معاملہ ھی؛ کہ جس طرح
میں نے قسم کہائي تھي، کہ پھر زمین پر
نوح کا سا طوفان کبھي نہ آویگا، اُسي
طرح اب میں نے قسم کھائي، کہ میں تجھ
سے پھر کبھي آزردہ نہ ھونگا، اور تجھ کو
نہ جھڑکونگا. ۱۰ پہاڑ تو جاتے رھیں، اور
کوہ ھل جائیں، پر میري مہرباني، جو
تجھ پر ھی، کدھي غائب نہ ھوگي، اور
میري صلح کا عہد جنبش نہ کریگا،
خداوند، جو تیرا رحم کرنیوالا ھی، یوں
فرماتا ھی.
۱۱ اَی تو، جو آزردہ خاطر ھی، اور
آندھي کي اُچھالي ھوئي ھی، اور تسلي
سے محروم ھی، دیکھ، کہ میں تیرے
پتھروں کو سرمے میں لگاؤنگا، اور تیري
بنیاد نیلموں سے ڈالونگا. ۱۲ میں تیرے
فصیلوں کو لعلوں سے، اور تیرے پھاٹکوں
کو چمکتے ھوئے جواھر سے، اور تیري ساري
اِحاطہ بیش قیمت پتھروں سے بناؤنگا.
۱۳ اور تیرے سب فرزند بھي خداوند
سے تعلیم پاوینگے، اور تیرے فرزندوں کي
سلامتي کامل ھوگي. ۱۴ تو راستبازي
سے پائدار ھو جائیگي؛ تو ظلم سے دور
رھیگي، کہ تو نہ ڈریگي؛ اور گھبراھٹ سے،
کہ وہ تیرے قریب نہ آویگي. ۱۵ ممکن
ھی، کہ وے کدھي اِکٹھے آویں، پر میرے
سبب سے نہیں؛ جو کوئي تیرے برخلاف
جمع ھوں، اپنوں کو چھوڑ کے تیري طرف
آوینگے. ۱۶ دیکھ، میں نے لوھار کو پیدا
کیا، جو کوئلے آگ میں ڈالکے پھونکتا
ھی، اور اپنے کام کے لیئے ھتھیار نکالتا
ھی؛ اور غارتگر کو خراب کرنے کے لیئے
بھي پیدا کرتا.
۱۷ کوئي ھتھیار، جو تیرے برخلاف
بنایا گیا، کام نہ آویگا؛ اور جو زبان
عدالت میں تجھ پر چلیگي، تو اُسے
مجرم کریگي. یہہ خداوند کے بندوں
کي میراث ھی؛ اور اُن کي راستبازي
مجھ سے ھی، خداوند فرماتا ھی.

۵۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح خدا کے وعدے سنا کے سب کو تاکید
کرتا ھی کہ وے ایمان لاویں، ۶ اور توبہ کریں. ۸ اُن کي
کبھي کامیابي اور سعادتمندي ھوتي جو ایمان لانیوالے ھوں.

اَرے، اَی سب پیاسو، پاني پاس آؤ،
اور وہ بھي جس کے پاس نقدي نہ ھو؛
آؤ، مول لو، اور کھاؤ؛ آؤ، مي اور
دودھ بے روپیا، اور بے قیمت خریدو.
۲ تم کس لیئے اپني چاندي کو اُس
چیز کے لیئے جو روٹي نہیں، خرچ کرتے
ھو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو آسودہ
نہیں کرتي، مشقت کھینچتے ھو؟ تم
میري سنو، اور وہ جو اچھي ھی کھاؤ،
اور تمھارا جي چربي سے لذت لیگا.
۳ کان جھکاؤ، اور مجھ پاس آؤ؛ سنو،
تا کہ تمھاري جان زندہ رھے: میں تم
سے ابدي عہد باندھونگا، اور داؤد کي
سچي نعمتیں تمھیں دونگا. ۴ دیکھو،
میں نے اُسے قوموں کے لیئے گواہ مقرر
کیا، بلکہ لوگونکا ایک پیشوا اور فرمانروا.
۵ دیکھ، تو ایک گروہ، جسے تو نہیں
جانتا تھا، بلاویگا، اور وے گروھیں، جو
تجھے نہیں پہچانتي تھیں، خداوند
تیرے خدا، اور اِسرائیل کے قدوس کے

یا عبراني میں، تولتے ھو.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

لیئے جس نے تجھے جلال بخشا،
تیرے پاس دوڑتي آوینگي.
۶ جب تک کہ خداوند مل سکتا
هي، تم اُسے ڈھونڈھو؛ جب تک کہ
وہ نزدیک هي، تم اُسے پکارو؛ ۷ وہ جو
شریر هي، اپني راہ کو ترک کرے، اور
بدکردار اپنے خیالوں کو، اور خداوند کي
طرف پھرے، کہ وہ اُس پر رحمت کریگا،
اور ھمارے خدا کي طرف، کہ وہ کثرت
سے معاف کریگا.
۸ کہ خداوند کہتا هي، میرے خیال
تمھارے سے خیال نہیں، اور نہ تمھاري
راھیں میري راھیں هیں. ۹ کیونکہ
جس قدر آسمان زمین سے اُونچے هیں،
اُسي قدر میري راھیں تمھاري راھوں سے،
اور میرے خیال تمھارے خیالوں سے.
۱۰ کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش
ھوتي اور برف پڑتا هي، اور پھر وے وھاں
نہیں جاتے، بلکہ زمین کو بھگوتے هیں،
اور اُس کي شادابي اور روئیدگي کے
باعث ھوتے، تا بونیوالے کو بیج، اور
کھانیوالے کو روٹي دیوے: ۱۱ اُسي طرح
میرا کلام، جو میرے منھہ سے نکلتا هي،
ھوگا: وہ مجھہ پاس بےانجام نہ پھریگا،
بلکہ جو کچھہ میري خواهش ھوگي، وہ
اُسے پورا کریگا، اور اُس کام میں، جس
کے لیئے میں نے اُسے بھیجا، موثر ھوگا.
۱۲ کیونکہ تم خوشي سے نکلوگے، اور
سلامتي کے ساتھہ روانہ کیئے جاؤگے؛ پھاڑ
اور کوہ تمھارے آگے پھولکے گائینگے، اور
میدان کے سارے درخت تال دینگے.
۱۳ کانٹوں کي جگھہ سرو نکلیگا، اور سدا
گلاب کے بدلے آس کے درخت جمینگے؛
اور یہہ خداوند کے نام کے لیئے ھوگا، ایک
ابدي نشان، جو کبھي کاٹ ڈالا نہ
جائیگا.

یسعہ ۶۰ : ۹
اعم ۳ : ۱۳
زبور ۳۲ : ۶
متي ۵ : ۲۵
اور ۲۵ : ۱۱
یوحہ ۷ : ۳۴
اور ۸ : ۲۱
۲ قرا ۶ : ۱، ۲
عبر ۳ : ۱۳
یسعہ ۱ : ۱۶
ذکر ۸ : ۱۷
زبور ۱۳۰ : ۷
یرہ ۳ : ۱۲
یسعہ ۷ : ۱۱
زبور ۱۰۳ : ۱۱
اِسة ۳۲ : ۲
یسعہ ۳۵ : ۱۰
اور ۶۵ : ۱۳، ۱۴
زبور ۹۶ : ۱۲
اور ۹۸ : ۸
یسعہ ۱۴ : ۸
اور ۳۵ : ۱، ۲
اور ۴۲ : ۱۱
۱ توا ۱۶ : ۳۳
میکہ ۷ : ۴
یسعہ ۴۱ : ۱۹
یرہ ۱۳ : ۱۱

۵۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے دینداري میں ترقي کریں. ۳ وہ خدا کا ارادہ اُن پر ظاھر کرتا کہ بغیر طرفداري کے ہر ایک خداترس اُس کو منظور ھووے. ۹ وہ اندھے نگھباؤں کو ملامت کرتا.

خداوند یوں فرماتا هي، کہ تم عدل
کو حفظ کرو، اور راستبازي کو عمل میں
لاؤ؛ کیونکہ میري نجات آنے پر هي،
اور میري راستبازي آشکار ھونے پر.
۲ مبارک وہ اِنسان، جو یہہ کرتا هي،
اور وہ آدمزاد، جو اِسے پکڑے رھتا؛ جو
سبت کو مانتا، اور اُسے ناپاک نہیں
کرتا، اور اپنا ھاتھہ ساري بدکاري سے
باز رکھتا هي.
۳ اور بیگانہ آدمي جو خداوند سے
مل گیا، ھرگز نہ کہے، کہ خداوند نے
مجھہ کو اپنے لوگوں سے بالکل جدا کر دیا؛
اور خوجہ نہ کہے، کہ دیکھو، میں ایک
سوکھا درخت ھوں. ۴ کیونکہ خداوند
یوں کہتا هي، کہ وے خوجے، جو میرے
سبتوں کو مانتے هیں، اور اُن کاموں کو،
جو مجھے پسند آتے، اِختیار کرتے هیں،
اور میرے عہد پکڑے رھتے هیں، ۵ میں
اُنھیں کو اپنے گھر میں اور اپني چاردیواري
کے بیچ یادگاري کا ایک نشان، اور ایک
نام، جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بہتر
هي، بخشونگا؛ میں ہر ایک کو ایک ابدي
نام دونگا، جو مٹایا نہ جائیگا. ۶ اور بیگانے
کي اولاد بھي جنھوں نے اپنے تئیں خداوند
سے پیوستہ کیا هي، کہ اُسکي بندگي کریں،
اور خداوند کے نام کو عزیز رکھیں، اور اُس
کے بندے ھوویں، وے سب، جو سبت
کو حفظ کرکے اُسے ناپاک نہ کریں، اور
میرے عہد کو لیئے رھیں، ۷ میں اُن
کو بھي اپنے مقدس پھاڑ پر لاؤنگا، اور
اپني عبادتگاہ میں اُنھیں شادمان
کرونگا؛ اور اُن کي سوختني قربانیاں
اور اُن کے ذبایح میرے مذبح پر قبول
ھونگے؛ کیونکہ میرا گھر ساري قوموں کي
عبادتگاہ کہلائیگا. ۸ خداوند یہوواہ،
جو اِسرائیل کے تتر بتر کیئے ھوؤں کا جمع
کرنیوالا هي، یوں فرماتا هي، کہ میں اُن
کے سوا، جو اُسي کے ھوکے جمع ھوئے هیں،
اوروں کو بھي اُس پاس جمع کرونگا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

یسعہ ۴۶ : ۱۳
متي ۳ : ۲
اور ۴ : ۱۷
روم ۱۳ : ۱۱، ۱۲
یسعہ ۵۸ : ۱۳
دیکھو اِسة ۲۳ : ۱، ۲، ۳
اعم ۸ : ۲۷
اور ۱۰ : ۱، ۲، ۳۴
اور ۱۷ : ۴
اور ۱۸ : ۷
۱ پطر ۱ : ۱
۱ تمط ۳ : ۱۵
یوحہ ۱ : ۱۲
۱ یوحہ ۳ : ۱
یسعہ ۲ : ۲
۱ پطر ۱ : ۱، ۲
روم ۱۲ : ۱
عبر ۱۳ : ۱۵
۱ پطر ۲ : ۵
ملا ۱ : ۱۱
متي ۲۱ : ۱۳
مرق ۱۱ : ۱۷
لوقا ۱۹ : ۴۶
زبور ۱۴۷ : ۲
یسعہ ۱۱ : ۱۲
یوحہ ۱۰ : ۱۶
افس ۱ : ۱۰
اور ۲ : ۱۴، ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۹ ای دشتي حیوانو، تم سب کے
سب آؤ؛ کھا لو، ای جنگل کے سارے
درندو[a]. ۱۰ اُسکے نگھبان اندھے ھیں[a]؛
وے سب جاھل ھیں، وے سب گونگے
کتے ھیں[b]، جو بھونک نہیں سکتے؛ وے
خواب دیکھنیوالے ھیں، جو پڑے رھتے
ھیں، اور اُونگھنا دوست رکھتے ھیں.
۱۱ اور وے مربھوکھے کتے ھیں[c]، جو کبھي
سیر نہیں ھوتے[d]؛ وے چرواھے ھیں، جو
سمجھ نہیں رکھتے؛ وے سب پھرکے
اپني اپني راہ لیتے ھیں، ھر ایک اپنے اپنے
قطعہ پرسے اپنا اپنا نفع ڈھونڈھتا ھی. ۱۲ ھر
ایک کہتا ھی، تم آؤ، مي لاؤنگا، اور ھم
نشے کي ترکیب کو خوب پیئینگے، اور
کل بھي آج ھي کي طرح[e] ھوگا، بلکہ
اُس سے بہت بہتر.

۵۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ راستبازوں کي وفات آرام کے ساتھ
ھوتي. ۳ خدا یہود یوں کو تنبیہ دیتا، اس لیئے کہ قحبہ کي
طرح اُنہوں نے اور معبودوں کي پرستش کي تھي.
۱۳ تائبوں کو خوشخبریاں سناتا.

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

راستباز ھلاک ھوتا ھی، اور کوئي اِس
بات کو اپني خاطر میں نہیں لاتا ھی؛
اور دیندار لوگ اُٹھا لیئے جاتے ھیں[a]، اور
کوئي نہیں سوچتا، کہ راستباز اُٹھا لیا گیا،
کہ آنیوالي آفت سے بچے[b]. ۲ وہ سلامتي
میں داخل ھوتا؛ وے اپنے بچھونوں پر چین
کرتے[c]، جتنے اپنے آگے سیدھے چلے جاتے تھے.
۳ پر تم جو ھو سو نزدیک آؤ، ای
جادوگرني کے بیٹو، ای زاني اور چھنال کے
بچو[d]. ۴ تم کس شخص پر ٹھٹھے مارتے
ھو؟ کس پر اپنا منھہ پسارتے ھو، اور
جیبھہ نکالتے ھو؟ کیا تم باغي لڑکے، اور
دغاباز نسل نہیں ھو، ۵ جو بتوں کے
ساتھ ھر ایک ھرے درخت کے تلے اپنے
تئیں اُسکاتے ھو[e]، اور طفلوں کو نشیبوں
اور چٹانوں کے کراڑوں کے تلے ذبح کرتے ھو[f]؟
۶ وادي کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ھیں؛
وے ھي تیرا حصہ ھیں؛ ھاں، تو نے
اُنہیں کے لیئے تپاون بتایا ھی، اور ھدیہ
چڑھایا ھی. کیا میں اِن کاموں سے ٹھنڈھا
کیا جاؤں؟ ۷ ایک اُونچے اور بلند
پہاڑ پر تو نے اپنا پلنگ[g] رکھا ھی[h]، اور
اُسي پر ذبیحہ ذبح کرنے کو چڑھ گئي.
۸ اور تو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے
پچھواڑے اپني یادگاري کي علامتیں نصب
کیں: اور تو نے مجھہ سے جدا ھوکے اپنے
تئیں دوسرے پر اُگھاڑا ھی؛ ھاں، تو
چڑھي ھی، اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھي
بنایا، اور اُن کے ساتھ عہد کر لیا ھی:
تو نے اُن کا بستر دوست رکھا ھی[i]، تو
نے اُس جگھہ کو پسند کیا ھی. ۹ تو
روغن ملکے بادشاہ کے آگے سفر کر گئي
ھی، اور اپنے تئیں خوب معطر کیا ھی[k]،
اور اپنے ایلچي دور دور بھیجے ھیں،
بلکہ جہنم تک تو نے آپ کو پست کیا
ھی. ۱۰ تو اپنے سفر کي درازي سے
تھک گئي ھی؛ توبھي تو نے نہیں کہا
ھی، کہ ناامیدي کي بات ھی[l]: تو
نے اپنے ھاتھ میں مضبوطي پائي، اِس
لیئے تو اُداس نہیں ھوئي.
۱۱ اور تو کس سے ڈري، اور کس کا
خوف کیا[m]، کہ تو جھوٹھ بولي، اور تو
نے مجھے یاد نہیں کیا، اور مجھے اپني
خاطر میں نہ رکھا؛ کیا میں ایک مدت
سے خاموش نہیں رہا، توبھي تو مجھ
سے نہ ڈري[n]؟ ۱۲ میں تیري صداقت
کو، اور تیرے کاموں کو فاش کرونگا، کہ
وے تجھے کچھ نفع نہ بخشینگے.
۱۳ جس وقت تو فریاد کریگي، تیرے
بتوں کي جمعیت تجھے چھڑاوے؛ پر
ھوا اُن سبھوں کو اُڑا لے جائیگي؛ ایک
جھونکا اُنہیں لے جائیگا؛ لیکن وہ
جس کا توکل مجھ پر ھی، زمین کا
مالک ھوگا، اور میرے مقدس پہاڑ کو
میراث میں پاویگا: ۱۴ تب یہہ بات
کہي جائیگي، ارے تم، راہ کو اُونچي کرو،
اُونچي کرو[o]، خوب برابر کرو، میري گروہ
کے راستے پر سے اُس چیز کو، جو ٹھوکر
کھلاتي ھی، اُٹھا لے جاؤ. ۱۵ کیونکہ وہ،
جو عالي اور بلند ھی، اور ابدالاباد

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

سکونت کرتا هي، جس کا نام قدوس
هي، یوں فرماتا هي، میں بلند اور
مقدس مکان میں رهتا هوں، اور اُس
کے ساتهه بهي جو شکسته دل اور فروتن
هي: که عاجزوں کي روح کو جِلاؤں،
اور خاکساروں کے دل کو زندہ کروں۔
١٦ کیونکه میں همیشه نه جهگڑونگا، اور
میں سدا غضبناک نه رهونگا: که یوں
هي روح میرے حضور بیتاب هو جاتي،
اور جانیں جو میں نے بنائیں۔ ١٧ که
میں اُس کے لالچ کے گناہ سے غضبناک
هوا، سو میں نے اُسے مارا: میں نے
آپ کو چهپایا، اور غصے هوا، اس لیئے
که وہ اُس راہ پر، جو اُس کے دل نے
نکالي تهي، بهٹک کے گیا تها۔ ١٨ میں نے
اُس کي چالیں دیکهیں، اور میں هي
اُسے چنگا کرونگا: میں اُس کا رهبر
هوؤنگا، اور اُس کو اور اُس کے غمخواروں
کو پهر دلاسا دونگا۔ ١٩ خداوند کهتا
هي، که میں لبوں کا پهل پیدا کرتا هوں:
سلامتي، سلامتي اُسکو، جو دور هي، اور
اُسکو بهي جو نزدیک هي: اور میں هي اُسے
صحت دونگا۔ ٢٠ لیکن شریر جو هیں،
سمندر کے مانند هیں، جو نت موج
مارتا، اور قرار پکڑ نهیں سکتا، جس کا پاني
کیچڑ اور چهلا اُچهالتا هي۔ ٢١ میرا
خدا فرماتا هي، که شریروں کے لیئے
سلامتي نهیں۔

٥٨ باب

اس بیان میں، که ١ نبي حکم پاکے که لوگوں کو اُن کي ریاکاري کے سبب ملامت کرے، ٣ جهوٹهے روزے کا سچے روزے سے مقابله کرتا۔ ٨ وہ خدا کے وعدوں کو اُن پر ظاهر کرتا، جو دینداري کے شرط پر پورے هونگے، ١٣ اور اُنهیں بهي جو سبت کے ماننے پر موقوف هیں۔

گلا پهاڑ کے چلّا، دریغ نه کر، نرسنگے کي
مانند اپني آواز بلند کر، اور میرے لوگوں
پر اُن کي بغاوت کو، اور یعقوب کے گهرانے
پر اُن کي خطاؤں کو ظاهر کر۔ ٢ که وے
روز روز میرے طالب هیں، اور اُس گروہ
کے مانند، جس نے صداقت کے کام کیئے،
اور اپنے خدا کي سنتوں کو ترک نه
کیا، میري راهوں کا بهید دریافت کرنے
چاهتے هیں: وے صداقت کي شریعتیں
مجهه سے طلب کرتے هیں: وے خدا کي
نزدیکي چاهتے هیں۔
٣ وے کهتے هیں، هم نے کس لیئے
روزے رکهے؟ تو تو دیکهتا نهیں: اور
هم نے کیوں اپني جان کو دکهه دیا هي؟
تو اُس پر لحاظ نهیں رکهتا؟ دیکهو، تم
اپنے روزے کے دن کام میں مشغول رهتے
هو، اور سب طرح کي سخت محنت
لوگوں سے کراتے هو۔ ٤ دیکهو، تم اِس
مقصد سے روزہ رکهتے هو، که جهگڑا رگڑا
کرو، اور خباثت کے مکے مارو: اِس طرح
کا روزہ رکهنا، جس طرح آج کے دن
رکهتے هو، که اپني آواز بلند کرتے هو، سو
نه چاهیئے۔ ٥ کیا یهه وہ روزہ هي، جو
مجهکو پسند هي؟ ایسا دن، که اُس میں
آدمي اپني جان کو دکهه دے، اور اپنے
سر کو جهاؤ کي طرح جهکاوے، اور ٹاٹ
اور راکهه بچهاوے؟ کیا تم یهه روزہ، اور
ایسا دن، جو خداوند کا منظور نظر هو
کهوگے؟ ٦ کیا وہ روزہ، جو میں چاهتا هوں،
یهه نهیں، که ظلم کي زنجیریں توڑیں،
اور جوئے کے بندهن کهولیں، اور مظلوموں
کو آزاد کریں، بلکه هر ایک جوئے کو توڑ
ڈالیں؟ ٧ کیا یهه نهیں، که تو اپني
روٹي بهوکهوں کو کهلاوے، اور مسکینوں کو،
جو آوارہ هیں، اپنے گهر میں لاوے، اور
جب کسي کو ننگا دیکهے، تو اُسے
پهناوے، اور تو اپنے || همجنس سے
روپوشي نه کرے؟
٨ تب تیري روشني صبح کے مانند
پهوٹیگي، اور تیري عافیت کي ترقي
جلد ظاهر هوگي: تیري راستبازي تیرے
آگے آگے چلیگي، اور خداوند کا جلال
تیرا چنداول هوگا۔ ٩ تب تو پکاریگا،
اور خداوند جواب دیگا: تو چلائیگا، اور
وہ بول اُٹهیگا، میں یهاں هوں، اگر تو
اُس جوئے کو، اور اُنگلیوں سے اشارہ کرنے

|| عبراني میں، اپنے بشر سے۔

پیشتر مسیح سے ۶۹۰ کے قریب

کو، اور ہرزہ گوئي کو° اپنے درمیاں سے دور
کریگا: ۱۰ اور اگر تو اپنے دل کو بھوکھے
کي طرف مائل کرے، اور تو آزردہ دل کو
سیر کرے، تو تیرا نور تاریکي میں طلوع
کریگا، اور تیري تیرگي دو پہر کي مانند
ہوگي: ۱۱ اور خداوند سدا تیري رہنمائي (° زبور ۱۲ : ۲)
کریگا، اور خشکسالي میں تیرا جي بھریگا،
اور تیري ہڈیوں کو پرمغز کریگا: سو تو
سیراب باغ کے مانند ہوگا، اور پاني کے
چشمے کے مانند جس کا پاني نہ گھٹے۔
۱۲ اور وے، جو تیرے ہونگے، قدیم ویران
مکانوں کو تعمیر کرینگے°، اور جو بنائیں (° یسع ۶۱ : ۴)
پشت در پشت اُجاڑ پڑیں، تو اُنہیں
پھر اُٹھاویگا، اور تو رخنے کا بند کرنیوالا،
اور آبادي کے لیئے راہ کا درست کرنیوالا
کہلائیگا۔
۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پانو روکے
رکھے، اور میرے مقدس دن میں اپنا کام
نہ کرے°، اور سبت کو نفیس اور خداوند (° یسع ۵۶ : ۲)
کا مقدس اور معظم کہے، اور اُسکو بزرگ جانے،
کہ اپنے کاروبار نہ کرے، اور اپنے نفع کا کام
موقوف رکھے، اور بےفائدہ بات چیت
میں اُسے نہ کاٹے۔ ۱۴ تب تو خداوند
میں مسرور ہوگا°، اور میں تجھے دنیا (° ایوب ۲۲ : ۲۱)
کے اُونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا°، اور (° اِست ۳۲ : ۱۳ اور ۳۳ : ۲۹)
میں تجھے تیرے باپ یعقوب کي
میراث سے کھلاؤنگا: کیونکہ خداوند ہي
کے منہہ سے یہہ اِرشاد ہوا ہي°۔ (° یسع ۱ : ۲۰ اور ۴۰ : ۵ میکہ ۴ : ۴)

۵۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ گناہ کیسي مہلک چیز ہي۔ ۳ یہودیوں کے کون گناہ تھے۔ ۹ اُنھیں گناہ کے سبب سے آفتیں۔ ۱۶ نجات خدا ہي کي طرف سے ہوتي۔ ۲۰ مسیح چھڑانیوالے کا عہد۔

دیکھو، خداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں°، (° گنـ ۱۱ : ۲۳ یسع ۵۰ : ۲)
کہ بچا نہ سکے، اور اُس کا کان بھاري
نہیں، کہ سُن نہ سکے: ۲ بلکہ تمھاري
بدکاریاں تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان
جدائي کرتي ہیں، اور تمہارے گناہوں نے
اُسے تم سے روپوش کیا، ایسا کہ وہ نہیں
سنتا۔ ۳ کیونکہ تمہارے ہاتھ لہو سے°، (° یسع ۱ : ۱۵)

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اور تمہاري اُنگلیاں بدکاري سے آلودہ ہیں:
تمہارے لب جھوٹھ بولتے، اور تمہاري زبان
شرارت کي باتیں بکتي ہي۔ ۴ کوئي اِنصاف
کي بات پیش نہیں کرتا، اور کوئي سچائي
سے حجت ثابت نہیں کرتا: وے بطالت
پر توکل کرتے ہیں، اور جھوٹھ بولتے ہیں:
اُنہیں زیان کا پیٹ ہي، وے بدکاري
جنتے ہیں°۔ ۵ وے ناگ کے انڈے سیوتے (° ایوب ۱۵ : ۳۵ زبور ۷ : ۱۴)
ہیں، اور مکڑي کي طرح جالا بنتے ہیں:
وہ جو اُن کے انڈوں میں سے کچھہ کھاتے،
مر جائیگا: اور وہ جو توڑا جاے، اُس سے
افعي نکلیگا۔ ۶ اُن کے جالے کي پوشاک
بن نہیں سکتي°، وے اپني بناوٹ سے (° ایوب ۸ : ۱۴، ۱۵)
آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے: اُن کے
عمل بدکاري کے عمل ہیں، اور ظلم کا
کام اُن کے ہاتھوں میں ہي۔ ۷ اُن کے
پانو بدي پر دوڑتے ہیں، اور وے ناحق
کي خونریزي پر تیز قدم ہوتے°: اُن کے (° امثا ۱ : ۱۶ روم ۳ : ۱۵)
اندیشے بدکاري کے اندیشے ہیں: تباہي
اور خرابي اُن کي راہوں میں ہیں۔
۸ وے سلامتي کا رستہ نہیں جانتے، اور
اُن کي روشوں میں اِنصاف نہیں: وے
اپنے لیئے ٹیڑھي راہ بناتے ہیں°: جو کوئي (° زبور ۱۲۵ : ۵ امثا ۲ : ۱۵)
اُس میں جاتا، سلامتي کو نہ پہچانیگا۔
۹ اِس لیئے راستي ہم سے دور ہي،
اور اِنصاف ہمارے نزدیک نہیں پہنچتا:
ہم روشني کي راہ تکتے ہیں، پر دیکھو،
تاریکي ہي°، اور جگمگاہٹ کي، پر ہم (° یرم ۸ : ۱۵)
اندھیرے میں چلتے ہیں۔ ۱۰ ہم دیوار
کو اندھے کي طرح ٹٹولتے ہیں، ہاں،
یوں ٹٹولتے ہیں، کہ گویا ہماري آنکھیں
نہیں°: ہم دو پہر کو یوں ٹھوکر کھاتے ہیں، (° اِست ۲۸ : ۲۹ ایوب ۵ : ۱۴ عمو ۸ : ۹)
کہ گویا رات ہوتي ہي: ہم تندرستوں
کے درمیان گویا مردے ہیں۔ ۱۱ ہم ریچھوں
کے مانند غراتے ہیں، اور کبوتروں کي طرح
کڑھتے ہیں°: ہم اِنصاف کي راہ تکتے (° یسع ۳۸ : ۱۴ حزق ۷ : ۱۶)
ہیں، پر وہ کہیں نہیں، اور نجات کے
منتظر ہیں، پر وہ ہم سے دور ہي۔
۱۲ کہ ہماري بغاوتیں تیرے آگے بہت

پيشتر مسيح سے ٦٩٨ کے قريب

هيں، اور همارے گناه ايک ايک هم پر
گواهي ديتے هيں؛ کيونکه هماري بغاوتيں
همارے ساتهه هيں، اور هم اپني بدکاريوں
کو جانتے هيں؛ ١٣ که هم نے بغاوت
کي هی، اور خداوند سے بےايماني کي،
اور اپنے خدا کي پيروي سے کنارے هو ١
گئے؛ هم ظلم اور سرکشي کي باتيں بولتے
تهے، اور جهوٹهي باتيں دل ميں تصور
کرکے بولتے تهے. ١٤ عدالت تو هٹائي متي ١٢ : ٣٤
گئي، اور اِنصاف دور کهڑا هو رها؛ صداقت
بازار ميں گر پڑي، اور راستي داخل نهيں
هو سکتي. ١٥ هاں، راستي گم هو گئي،
اور وه جو بدي سے بهاگتا هی، شکار هو
جاتا هی: خداوند نے يهه ديکها، اور
اُس کي نظر ميں برا معلوم هوتا، که
عدالت نهيں.
١٦ اور اُس نے ديکها، که کوئي آدمي
نهيں، اور تعجب کيا که کوئي شفاعت حزق ٢٢ : ٣٠
کرنيوالا نهيں: سو اُس هي کے بازو نے مرق ٦ : ٦
اُسکے ليئے نجات حاصل کي، اور اُسکي زبور ٩٨ : ١ يسعياه ٦٣ : ٥
راستبازي هي نے اُسے سمبهالا. ١٧ هاں، اُس
نے راستبازي کو بکتر کے بدلے پهنا، اور افس ٦ : ١٤، ١٧
نجات کا خود اُس کے سر پر تها، اور اُس ١ تسا ٥ : ٨
نے لباس کي جگهه اِنتقام کي پوشاک
پهني، اور غيرت کا جبا اوڑها. ١٨ جيسے
اُنکے اعمال هيں، ويسي اُن کو جزا ديگا؛
اپنے بيريوں پر قهر کريگا، اور اپنے يسعياه ٦٣ : ٦
دشمنوں کو سزا ديگا، هاں، بحري ممالک
کو پورا بدلا ديگا. ١٩ تب وے جو پچهم
ميں هيں، خداوند کے نام سے ڈرينگے، اور
جو پورب ميں هيں، اُسکے جلال سے ترساں
هونگے. جب دشمن باڑه کے مانند چڑه زبور ١١٣ : ٣ ملا ١ : ١١
آويگا، تو خداوند کي روح اُسکے مقابل مکاش ١٢ : ١٥
ايک نشان کهڑا کريگي.
٢٠ اور وه بچانيوالا صيهون ميں آويگا، روم ١١ : ٢٦
هاں، اُنهيں کے درميان جو يعقوب ميں
بدي سے باز آتے، خداوند فرماتا هی.
٢١ کيونکه ميں جو هوں سو اُن کے ساتهه
ميرا عهد يهه هی، خداوند فرماتا هی، که
ميري روح جو تجهه پر هی، اور ميري

پيشتر مسيح سے ٦٩٨ کے قريب

باتيں، جو ميں نے تيرے منهه ميں ڈالي
هيں، تيرے منهه سے، اور تيري نسل کے
منهه سے، اور تيري نسل کي نسل کے منهه
سے، اب سے ليکے ابد تک، جاتي نه
رهينگي؛ خداوند کا يهي اِرشاد هی. عبر ٨ : ١٠ اور ١٠ : ١٦

٦٠ باب

اس بيان ميں، که ١ غير قوموں کے مريد هونے کے سبب سے
کليسئه کي بڑي شوکت هوا چاهتي. ١٥ وه تهوڑي مصيبت
سهنے کے بعد، بڑي بڑي نعمتيں حاصل کريگي.

اُٹهه، روشن هو، که تيري روشني آئي، افس ٥ : ١٤
اور خداوند کے جلال نے تجهه پر طلوع کيا
هی. ٢ که ديکهه، تاريکي زمين پر چها ملا ٤ : ٢
جائيگي، اور تيرگي قوموں پر؛ ليکن
خداوند تجهه پر طالع هوگا، اور اُسکا جلال
تجهه پر نمود هوگا. ٣ اور قوميں تيري
روشني ميں، اور شاهان تيرے طلوع کي
تجلي ميں چلينگے. ٤ اپني آنکهيں يسعياه ٤٩ : ٦، ٢٣
اُٹهاکر چاروں طرف نگاه کر؛ وے سب مکاش ٢١ : ٢٤
کے سب اِکٹهے هوتے هيں، وے تجهه يسعياه ٤٩ : ١٨
پاس آتے هيں؛ تيرے بيٹے دور سے يسعياه ٤٩ : ٢٠، ٢١، ٢٢
آوينگے، اور تيري بيٹياں گود ميں اُٹهائي اور ٦٦ : ١٢
جائينگي. ٥ تب تو ديکهيگي، اور
روشن هوگي؛ هاں، تيرا دل اُچهليگا، اور
کشاده هوگا؛ کيونکه سمندر کي فراواني
تيري طرف پهريگي، اور قوموں کي دولت
تيرے پاس فراهم هوگي. ٦ اُونٹنياں روم ١١ : ٢٥
کثرت سے آکے تجهے چهپا لينگے، مديان
اور عيفه کے جوان اُونٹنياں؛ وے سب، پيد ٢٥ : ٤
جو سبا کے هيں؛ آوينگے؛ وے سونا اور زبور ٧٢ : ١٠
لبان لاوينگے؛ اور خداوند کي تعريفوں کي يسعياه ٦١ : ٦
بشارتيں سناوينگے. ٧ قيدار کي ساري متي ٢ : ١١ پيد ٢٥ : ١٣
بهيڑيں تيرے پاس جمع هونگي، نبيط کے
مينڈهے تيري خدمت ميں حاضر
هونگے؛ وے ميري منظوري کے واسطے
ميرے مذبح پر چڑهائے جائينگے، اور ميں
اپني شوکت کے گهر کو بزرگي دونگا. حجي ٢ : ٧، ٩
٨ يے کون هيں، جو بدلي کي طرح اُڑتے
آتے هيں، اور کبوتروں کے مانند اپني کابک
کي طرف؟ ٩ يقيناً بحري ممالک ميري
راه تکينگے، اور ترسيس کے جهاز پهلے زبور ٧٢ : ١٠
آوينگے، که تيرے بيٹوں کو اُن کے روپے يسعياه ٤٢ : ٤ اور ٥١ : ٥

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اور سونے سمیت دور سے خداوند تیرے
خدا، اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے
لیئے لاویں؛ کیونکہ اُس نے تجھے بزرگي
دي هی۔ ۱۰ اور اجنبیوں کے بیٹے تیري
دیواریں اُٹھاوینگے، اور اُن کے بادشاہ تیري
خدمتگذاري کرینگے؛ اگرچہ میں نے
اپنے قہر سے تجھے مارا، پر اپني مہرباني
سے میں تجھ پر رحم کرونگا۔ ۱۱ اور
تیري پھاٹکیں نت کھلي رهینگي؛ وے
دن رات کبھي بند نہ هووینگي، تا کہ
قوموں کي دولت کو تیرے پاس لاویں،
اور اُن کے بادشاهوں کو دھوم دھام کے ساتھ۔
۱۲ کہ وہ قوم، اور وہ مملکت، جو تیري
خدمتگذاري نکریگي، برباد هو جاویگي؛
هاں، وے قومیں ایک لخت هلاک کي
جائینگي۔ ۱۳ لبنان کا جلال تجھ پاس
آویگا، سرو، اور صنوبر اور دیودار، ایک
ساتھ، تا کہ میں اپنے مقدس مکان کو
آراستہ کروں، اور اپنے پانوں کي کرسي
کو رونق بخشوں۔ ۱۴ اور تیرے غارتگروں
کے بیٹے بھي تیرے آگے نہرے هوئے آوینگے؛
هاں، وے سب، جنھوں نے تیري تحقیر
کی، تیرے پانوں پر پڑینگے؛ اور وے خداوند
کا شہر، اسرائیل کے قدوس کا صیہون، تیرا
نام رکھینگے۔ ۱۵ اُسکے بدلے نہ تو ترک کي
گئي، اور تجھ سے نفرت هوئي، ایسا کہ کسي
آدمي نے تیري طرف گذر بھي نہ کیا،
میں تجھے شرافت دائمي، اور پشت
در پشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا۔ ۱۶ تو
قوموں کا دودھ بھي چوس لیگي؛ هاں،
بادشاهوں کي چھاتي چوسیگي، اور تو
جانیگي، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا،
اور میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا
هوں۔ ۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا،
اور لوھے کے بدلے روپا، اور لکڑي کے بدلے
پیتل، اور پتھروں کے بدلے لوها؛ اور میں
تیرے حاکموں کو سلامتي، اور تیرے عاملوں
کو صداقت بناؤنگا۔ ۱۸ آگے کو کبھي تیري
سرزمین میں ظلم کي آواز سني نہ
جائیگي، اور نہ کہ تیري سرحدوں میں
خرابي یا بربادي کي؛ تو اپني دیواروں
کا نام نجات، اور اپنے دروازوں کا نام
ستودگي رکھیگي۔ ۱۹ آگے تیري روشني دن
کو سورج سے، اور رات کو تیري چاندني
چاند سے نہ هوگي، بلکہ خداوند تیرا
ابدي نور، اور تیرا خدا تیرا جلال هوگا۔
۲۰ تیرا سورج پھر کبھي نہ ڈھلیگا، اور
تیرے چاند کا زوال نہ هوگا، کیونکہ خداوند
تیرا ابدي نور هوگا، اور تیرے ماتم کے دن
آخر هو جائینگے۔ ۲۱ اور تیرے لوگ
سب کے سب راستباز هونگے؛ وے
ابد تک سرزمین کے وارث، اور میري
لگائي هوئي ٹہني، اور میرے هاتھ کي
کاریگري ٹھہرینگے، تا کہ میري بزرگي
ظاهر هووے۔ ۲۲ ایک چھوٹے سے ایک
هزار هونگے، اور ایک حقیر سے ایک قوي
گروہ هوگي؛ میں خداوند اُس کے ٹھیک
وقت میں یہہ سب کچھ جلد کرونگا۔

۶۱ باب

۱ مسیح کے عہدے کي بابت۔ ۴ اهل ایمان کي چلاکي،
۷ اور اُن برکتوں کي بابت جو اُن پر نازل هوئیں۔

خداوند خدا کي روح مجھ پر هی؛
کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا، تاکہ
میں مصیبت زدوں کو خوشخبریاں دوں؛
اُسنے مجھے بھیجا هی، کہ میں ٹوٹے دلوں
کو درست کروں؛ اور قیدیوں کے لیئے
چھوٹنے، اور بندھووں کے لیئے قید سے
نکلنے کي منادي کروں؛ ۲ کہ خداوند
کے سال مقبول کا، اور همارے خدا کے
انتقام کے روز کا اشتہار دوں، اور اُن
سب کو، جو غمزدہ هیں، تسلي بخشوں؛
۳ کہ صیہون کے غمزدوں کے لیئے ٹھکانا
کر دوں، کہ اُن کو راکھ کے بدلے پگڑي،
اور نوحے کي جگہ خوشي کا روغن،
اور اُداسي کے بدلے ستایش کي خلعت
بخشوں، تاکہ وے صداقت کے درخت،
اور خداوند کے لگائے هوئے پودھے کہلاویں،
کہ اُس کا جلال ظاهر هووے۔
۴ تب وے پرانے اُجاڑ مکانوں کي
تعمیر کرینگے، اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا

کرینگے، اور اُن اُجاڑے ہوئے شہروں کو پھر
بناوینگے، جو پشت درپشت اُجاڑپڑے
تھے. ۵ پردیسي آکھڑے ہونگے، اور تمھارے
گلوں کو چراوینگے، اور اجنبي کے بیٹے
تمھارے ہلواہے اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے.
۶ پر تم خداوند کے کاھن کہلاؤگے ؛ وے
تمھیں ھمارے خدا کے خادم کہینگے ؛ تم
قوموں کا مال کھاؤگے، اور اُن کي دولت
تمھارے تصرف کے لیئے ہوگي.
۷ تمھاري خجالت کے عیوض دونا
ملیگا ؛ وے اپني رسوائي کے بدلے اپنے
حصے سے خوش ہووینگے : سو وے اپني
سرزمین میں دوچند کے مالک ہونگے،
اور اُنھیں دائمي شادماني ہوگي. ۸ کیونکه
میں خداوند اِنصاف کو عزیز جانتا ہوں،
اور غارتگري اور ظلم سے نفرت رکھتا
ہوں: سو میں سچائي سے اُن کے کاموں
کا اجر دونگا، اور اُن کے ساتھ ایک ابدي
عہد باندھونگا. ۹ اور اُن کي نسل قوموں
کے درمیان نامور ہوگي، اور اُن کي اولاد
اُمتوں کے درمیان ؛ سب، جو اُنھیں
دیکھینگے، اِقرار کرینگے، که یہه وہ نسل
ھي، جسے خداوند نے مبارک کیا ھي.
۱۰ میں خداوند سے نپٹ شادمان ہونگا،
میري جان میرے خدا میں مسرور ہوگي؛
کیونکه اُس نے نجات کے کپڑے مجھے
پہنائے، اُس نے راستبازي کي خلعت سے
مجھے ملبس کیا، جس طرح دلھا
زینت کي چیزوں سے آپ کو سنوارتا
ھي، اور دلھن گہنا پہنکے اپنا بناؤ کرتي
ھي. ۱۱ کیونکه جس طرح زمین
اپنے پھل جموانتي ھي، اور جس طرح
باغ اُن چیزوں کو، جو اُس میں بوئي
گئي ھیں، اُگاتا ھي، اُسي طرح خداوند
یہوواہ صداقت اور ستودگي کو ساري
قوموں کے حضور اُگاویگا.

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب
ا یسع ۴۹ : ۸ اور ۵۸ : ۱۲ حزق ۳۶ : ۳۳، ۳۶ — ب افس ۲ : ۱۲ ج خر ۱۹ : ۶ یسع ۶۰ : ۱۷ اور ۶۶ : ۲۱ ۱ پطر ۲ : ۵، ۹ مکاش ۱ : ۶ اور ۵ : ۱۰ د یسع ۶۰ : ۵، ۱۱، ۱۶ ھ یسع ۴۰ : ۲ ذکر ۹ : ۱۲ و زبور ۱۱ : ۷ ز یسع ۵۵ : ۳ ح یسع ۶۵ : ۲۳ ط حبق ۳ : ۱۸ ي زبور ۱۳۲ : ۹، ۱۶ ک یسع ۴۹ : ۱۸ مکاش ۲۱ : ۲ ل زبور ۷۲ : ۳ اور ۸۵ : ۱۱ م یسع ۶۰ : ۱۸ اور ۶۲ : ۷

۶۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي کي کمال آرزو ھي که کلیسیا خدا
کے وعدوں کے وسیلے سب طرح کا قیام پکڑے. ۵ مسیحي
خادموں کا عہدہ (جس کي بابت نبي اُن کو نصیحت کرتا)
اِس لیئے ھي، که اِنجیل کي منادي کي جاوے، ۱۰ اور
اُس کے سننے کے لیئے لوگوں کے دل تیار کیئے جاویں.

صیہون کي خاطر میں چپ نه
رہونگا، اور یروسلم کي خاطر میں دم نه
لونگا، جب تک که اُس کي راستبازي
نور کے مانند نه چمکے، اور اُس کي نجات
روشن چراغ کي طرح جلوہگر نه ہو.
۲ تب قومیں تیري راستبازي، اور سارے
بادشاہ تیري شوکت دیکھینگے ؛ اور تو
ایک نئے نام سے کہلایا جائیگا، جو خداوند
کا منہه خود تجھے رکھ دیگا. ۳ اور تو
خداوند کے ھاتھ میں درخشان تاج ہوگا،
اور اپنے خدا کي ھتھیلي میں ایک شاھانه
افسر. ۴ تو آگے کو متروکه نه کہلائیگي،
اور تیري سرزمین کا کبھي پھر خرابہ نام
نه ہوگا، بلکه تو ||حفظیباہ کہلائیگي، اور
تیري سرزمین †بعولاہ ؛ کیونکه خداوند
تجھ سے خوش ھي، اور تیري زمین
خاوندوالي ہوگي.
۵ که جس طرح جوان مرد ایک
کنواري عورت کو بیاہ لاتا ھي، اُسیطرح
وے جو تجھ کو تعمیر کرتے تجھے بیاہ لے
جائینگے ؛ اور جس طرح دلھا دلھن پر
ریجھتا ھي، اُسي طرح تیرا خدا تجھ پر
ریجھیگا. ۶ اي یروسلم، میں نے تیري
دیواروں پر نگہبان بٹھلائے ھیں، وے سارے
دن اور ساري رات کبھي چپ نه رہینگے؛
تم، جو خداوند کا ذکر کرتے ہو، چپکے
نه رہو. ۷ اور جب تک وہ یروسلم کو
قائم نه کرلے، اور اُسے دنیا میں ستودہ
کراوے، اُسے چین کرنے نه دو. ۸ خداوند
نے اپنے دھنے ھاتھ اور اپنے قوي بازو کي
قسم کھائي ھي، که یقیناً میں آگے کو تیرا
غله تیرے دشمنوں کو نه دونگا، که کھائیں،
اور اجنبي زادہ تیري مي، جس کے لیئے
تو نے محنت کھینچي آگے کو نه پیئینگے؛
۹ بلکه وے ھي، جنھوں نے فصل کي ھي،
اُسمیں سے کھائینگے، اور خداوند کي مدح
کرینگے؛ اور وے جو ذخیرہ میں لائے ھیں،
اُسے میري مقدس بارگاھوں میں پیئینگے.

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب
ا یسع ۶۰ : ۳ ب دیکھو ۴، ۱۲ آیتیں یسع ۶۵ : ۱۵ ج ذکر ۹ : ۱۶ د یسع ۴۹ : ۱۴ اور ۵۴ : ۶، ۷ ھ ہوس ۱ : ۱۰ ۱ پطر ۲ : ۱۰ و یسع ۵۴ : ۱ || یعني، میري خوشي اُس میں. † یعني، خاوند والي. ز یسع ۶۵ : ۱۹ ح حزق ۳ : ۱۷ اور ۳۳ : ۷ ط یسع ۶۱ : ۱۱ صفن ۳ : ۲۰ ي اِستث ۲۸ : ۳۱، وغیرہ یرم ۵ : ۱۷ ک دیکھو اِستث ۱۲ : ۱۲ اور ۱۴ : ۲۳، ۲۶ اور ۱۶ : ۱۱، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۶۹۱ کے قریب

۱۰ جاکے گذر کرو، آستانوں پر سے گذرو،
لوگوں کے لیئے راہ درست کرو، راہ آونچی
کرو، شاہ راہ آونچی کرو، پتھر سرکا دو، قوموں
کے لیئے ایک جھنڈا کھڑا کرو۔ ۱۱ دیکھ،
خداوند دنیا کی سرحدوں تک منادی کرتا
هی، کہ صیہون کی بیٹی کو کہو، دیکھ،
تیرا ||نجات دینیوالا آتا هی: دیکھ، اسکا
اجر اس کے ساتھ، اور اس کا کام اس کے
آگے هی۔ ۱۲ تب وے مقدس قوم، اور
خداوند کے چھڑائے هوئے، کہلائینگے، اور تو
مطلوبہ کہلاویگی، اور وہ شہر جو ترک
کیا نہ گیا۔

۶۳ باب

اس میں، ۱ مسیح کا حال بیان کرتا، کہ میں کون هوں، ۲ اور اپنے دشمنوں پر کس طرح فتح پاتا۔ ۷ اور اپنی کلیسیا پر کس طرح مہ رحمت کرتا هوں ۱۰ وہ اپنے وعدے قہر کے درمیان اپنی بڑی رحمت کو یاد کرتا۔ ۱۵ کلیسیا اپنی منتوں اور شکایتوں کے درمیان اپنے ایمان کا اقرار کرتی۔

یہہ کون هی جو ادوم سے، اور خوب
سرخ پوشاک پہنے هوئے بصرہ سے آتا هی؟
یہہ، جس کا لباس درخشان هی، اور
اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا؟
یہہ میں هوں، جو راستبازی کی شہرت
دیتا هوں، اور نجات دینے پر قادر هوں۔
۲ کس لیئے تیری پوشاک سرخ هی،
اور تیرا لباس اس شخص کے مانند، جو
انگور کے کولھو میں روندتا هی؟ ۳ میں نے
تن تنہا انگوروں کو کولھو میں کچلا، اور
لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا؛
هاں، میں نے انہیں اپنے غصے میں لتاڑا،
اور اپنے جوش میں انہیں روندا، اور ان
کا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا، اور میں
نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا۔ ۴ کیونکہ
انتقام کا دن میرے دل میں هی، اور
میرے چھڑائے هوؤں کا سال آ پہنچا هی۔
۵ میں نے نگاہ کی، اور کوئی مددگار نہ
تھا، اور میں نے تعجب کیا، کہ کوئی
سنبھالنیوالا نہ هوا؛ سو میرا هی بازو
نجات کو اپنے لیئے لایا، اور میرے هی
قہر نے مجھے سنبھالا۔ ۶ هاں، میں نے
اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا، اور اپنے
غضب سے انہیں پرزہ پرزہ کیا، اور ان
کے لہو کو زمین پر گرا دیا۔
۷ میں خداوند کی شفقت کا ذکر
کرونگا، خداوند هی کی ستایشوں کا، اس
سب کے مطابق جو خداوند نے همیں
عنایت کیا هی، اور اس بڑی مہربانی
کے سبب جو اس نے اسرائیل کے گھرانے
پر اپنی خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں
کے مطابق ظاهر کی هی۔ ۸ کہ اس نے
کہا، یقیناً وے میرے هی لوگ هیں، ایسے
لڑکے جو بےوفائی نہ کرینگے: چنانچہ وہ
ان کا بچانیوالا هوا۔ ۹ ان کی ساری
تنگیوں میں وہ ان کا مخالف نہ هوا،
پر اس کے حضور کے فرشتے نے انہیں بچایا؛
اس نے اپنی الفت اور اپنی محبت
سے انہیں نجات دی؛ اس نے انہیں
اٹھایا، اور قدیم سے همیشہ انہیں لیئے پھرا۔
۱۰ لیکن وے باغی هوئے، اور انہوں
نے اس کی روح قدس کو غمگین کیا،
اس لیئے وہ ان کا دشمن هو گیا، اور وہ
ان سے لڑا۔ ۱۱ پھر اس نے اگلے دنوں
کو، اور موسی کو، اور اس کی امت کو
یاد کیا، اور فرمایا، وہ کہاں هی جو
ان کو، اپنے گلے کے چوپانوں سمیت،
سمندر میں سے باهر لایا؟ وہ کہاں هی،
جس نے اپنی روح قدس ان کے اندر
ڈالی؟ ۱۲ جس نے موسی کے دهنے هاتھ
پر اپنے قوی بازو کو بڑهایا، اور ان کے آگے
پانیوں کو چیرا، تاکہ اپنا ایسا نام کرے،
جو ابد تک رهے؟ ۱۳ جس نے گہراپوں
میں سے ان کی رهنمائی کی؛ گھوڑے کی
طرح، جو بیابان میں چلے، انہوں نے
ٹھوکر نہیں کھائی؟ ۱۴ جس طرح
چارپائے نشیب میں اتریں، اسی طرح
خداوند کی روح انہیں آرامگاہ میں لائی،
اور اسی طرح تو نے اپنی قوم کی هدایت
کی، تاکہ تو اپنے لیئے ایک جلیل نام
پیدا کرے۔

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

۱۵ آسمان پر سے نگاہ کر، اور اپنے
مقدس اور جلیل مسکن سے دیکھ، تیري
غیرت اور تیري قوت کہاں هي؟ تیري بڑي
میا، اور تیري رحمتیں جو مجھ پر هوئي
تھیں، کیا موقوف کي گئیں؟ ۱۶ یقیناً
تو همارا باپ هي، اگرچہ ابرهام هم سے
ناواقف هو، اور اِسرائیل همیں نہیں
پہچانے: تو، ای خداوند، همارا باپ هي،
اور تو همارا نجات‌بخشنیوالا هي؛ تیرا نام
ابد سے هي.
۱۷ ای خداوند، کیوں تو نے همیں
اپني راهوں سے گمراہ کیا؟ کیوں تو نے
همارے دل کو سخت کیا، کہ تجھ سے
نہ ڈریں؟ اپنے بندوں کي خاطر، اپني
میراث کے فرقوں کي خاطر پھر آ.
۱۸ تیري قوم مقدس تھوڑي مدت تک
اُسے قبضے میں رکھتي تھي، اور اب همارے
دشمنوں نے تیرے مقدس کو پایمال کیا.
۱۹ هم تو اُن کے مانند هوئے، کہ جن پر
تو نے کدھي تسلط نہیں رکھي، اور جو
تیرے نام کے نہیں کہلاتے.

۶۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا منت کرتي کہ خدا کي قدرت ظاهر کي جاوے. ۵ خدا کي رحمت کو مانگے، وہ اپني تبھي خرابي کا اقرار کرتي. ۹ وہ مصیبت کے سبب سے شکایت کرتي.

کاش کہ تو آسمان کو پھاڑے، اور اُتر
آوے، کہ تیرے حضور پہاڑ لرزش کھاویں،
۲ جس طرح آگ سوکھي ڈالیوں کو
بارتي، اور پاني آگ سے جوش مارتا هي،
تا کہ تیرا نام تیرے مخالفوں میں مشہور
هووے، اور قومیں تیرے حضور میں لرزان
هوویں! ۳ جس وقت تو نے ڈرونے کام
کیئے، جن کے هم منتظر نہ تھے، تو
اُتر آیا، اور پہاڑ تیرے حضور کانپ گئے.
۴ کیونکہ اِبتدا سے کسي نے نہ سنا، نہ کسي
کے کانوں تک پہنچا، اور نہ کسي خدا کو
تیرے سوا، آنکھوں سے دیکھا، جو اپنے
اِنتظار کھینچنیوالے کے ساتھ وہ ایسا کچھ
کرے. ۵ تو اُس سے ملتا هي، جو خوشي
کے ساتھ راستبازي کے کام کرتا هي، اور

اِسع ۲۶ : ۱۰ ؛ زبور ۸۰ : ۱۴ ؛ زبور ۳۳ : ۱۴ ؛ یرم ۳۱ : ۲۰ ؛ هوسع ۱۱ : ۸ ؛ اِسع ۳۲ : ۶ ؛ ۱ تو ۲۱ : ۱۰ ؛ یسع ۶۳ : ۸ ؛ ایوب ۱۴ : ۲۱ ؛ واعظ ۹ : ۵ ؛ زبور ۱۱۹ : ۱۰ ؛ دیکھو یسع ۶ : ۱۰، بمقابلہ یوحنا ۱۲ : ۴۰ کے ؛ روم ۹ : ۱۸ ؛ گنتی ۱۰ : ۳۶ ؛ زبور ۹۰ : ۱۳ ؛ اِسع ۷ : ۶ ؛ اور ۲۶ : ۱۱ ؛ یسع ۶۲ : ۱۲ ؛ دان ۸ : ۲۴ ؛ زبور ۷۴ : ۷ ؛ زبور ۱۴۴ : ۵ ؛ قاض ۵ : ۵ ؛ میکہ ۱ : ۴ ؛ خر ۳۴ : ۱۰ ؛ قاض ۵ : ۴، ۵ ؛ زبور ۶۸ : ۸ ؛ حبق ۳ : ۳، ۶ ؛ زبور ۳۱ : ۱۹ ؛ ۱ قرن ۲ : ۹ ؛ اعم ۱۰ : ۳۵

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اُن سے، جو تیري راهوں میں تجھے یاد
رکھتے هیں: دیکھ، تو غصہ هي، کیونکہ
هم نے گناہ کیئے، لیکن، اِس لیئے کہ
وے راهیں ابدي هیں، هم نجات پاوینگے؟
۶ اور هم تو سب کے سب ایسے هیں
جیسے ناپاک چیز، اور هماري ساري
راستبازیاں گندي دھجي کي سي هیں،
اور هم سب پتے کي طرح کنبھلاتے هیں،
اور هماري بدکاریاں آندھي کے مانند
همیں اُڑا لے گئیں: ۷ سوا اِسکے کوئي
نہیں جو تیرا نام لیوے، جو آپ کو
اُبھار کے اُٹھے اور تیرا آسرا پکڑے: پس
هماري بدکاریوں کے سبب تو نے اپنا منہ
هم سے چھپایا، اور هم کو پگھلا ڈالا. ۸ تو بھي،
ای خداوند، تو همارا باپ هي، هم ماٹي
هیں، اور تو همارا کمہار هي، اور هم سب
کے سب تیرے هاتھ کے بنائے هوئے هیں.
۹ ای خداوند، نپٹ غصہ مت هو،
اور هماري بدکاریاں سدا یاد نہ رکھ: نگاہ
کر، دیکھ، هم تیري منت کرتے هیں، هم
سب تیرے لوگ هیں. ۱۰ تیرے پاک
شہر بیابان بن گئے، صیہون سنسان هوا،
یروسلم ویران هي. ۱۱ همارا مقدس اور
خوش‌نما گھر، جسمیں همارے باپ‌دادے
تیري ستایش کرتے تھے، آگ سے جلایا
گیا، اور هماري ساري نفیس چیزیں
برباد هو گئیں. ۱۲ ای خداوند، کیا تو
اِن چیزوں کے سبب سے آپ کو روکیگا،
اور کیا تو خاموش رهیگا، اور هم کو
نپٹ ستاتا رهیگا؟

۶۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ غیر قوموں کي بُلاهٹ کہ کیونکر هوگي. ۲ یہودي اپني بےایماني اور بت‌پرستي اور ریاکاري کے سبب رد کیئے جاتے هیں. ۸ اُن میں سے ایک بقیہ نجات پاویگا. ۱۱ اُن اَنتوں کي بابت جو شریروں پر پڑیں اور اُن برکتوں کي، جو راستبازوں کو ملتیں. ۱۷ یروسلم جدید کا مبارک حال.

میں نے اُنکي طرف توجہ کي، جنھوں
نے مجھ سے نہ مانگا: اُنھوں نے مجھے
پایا، جنھوں نے مجھے نہ ڈھونڈھا: میں
نے ایک گروہ کو، جو میرے نام کي نہیں
کہلاتي تھي، کہا، مجھے دیکھ، مجھے

یسع ۲۶ : ۸ ؛ فلپ ۳ : ۹ ؛ زبور ۹۰ : ۵، ۶ ؛ هوسع ۷ : ۷ ؛ یسع ۶۳ : ۱۶ ؛ یسع ۲۹ : ۱۶ ؛ اور ۴۵ : ۹ ؛ یرم ۱۸ : ۶ ؛ روم ۹ : ۲۰، ۲۱ ؛ افس ۲ : ۱۰ ؛ زبور ۷۴ : ۱، ۲ ؛ اور ۷۹ : ۸ ؛ زبور ۷۹ : ۱۳ ؛ زبور ۷۹ : ۱ ؛ ۲ سلا ۲۵ : ۹ ؛ ۲ تو ۳۶ : ۱۹ ؛ زبور ۷۴ : ۷ ؛ حزق ۲۴ : ۲۱، ۲۵ ؛ یسع ۴۲ : ۱۴ ؛ زبور ۸۳ : ۱ ؛ روم ۹ : ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰ ؛ اور ۱۰ : ۲۰ ؛ افس ۲ : ۱۲، ۱۳ ؛ یسع ۶۳ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

دیکھے. ۲ میں نے ایک سرکش گروه کي
طرف جو اپني فکروں کي پیروي میں
ایسي راه چلتي هی که اچھي نہیں،
همیشه اپنے هاتھوں کو پھیلایا کیا،
۳ ایسي گروه کي طرف، جو سدا میرے
منه پر مجھے کھجاکے غصه دلاتي تھي،
اور باغوں میں قربانیاں کرتي تھي، اور
اینٹوں پر خوشبوئي جلاتي تھي؛ ۴ جو
قبروں میں بیٹھي تھي، اورگوروں میں
رات کو کاتتي تھي؛ جو سوآروں کا
گوشت کھاتي تھي، اور نفرتي چیزوں
کا سوربا اُن کے باسنوں میں تھا؛ ۵ اور
کہتي تھي، اُدھر هي کھڑا ره، میرے نزدیک
مت آ، کیونکه میں تجھ سے زیاده پاک
هوں. یے اسے هیں جیسے دھونواں میري
ناک کے نیچے، اور جیسے آگ، جو دن
بھر جلا کرتي هی. ۶ دیکھو، میرے آگے
یه قلم بند هوا هی: سو میں چپ نه
رهونگا؛ میں بدلا دونگا، بلکه اُن کي
گود میں بھي بدلا دونگا، ۷ تمهاري
بدکاریوں کا، اور تمهارے باپ دادوں کي
بدکاریوں کا بدلا ایک ساتھ؛ خداوند
فرماتا هی؛ کیونکه وے پہاڑوں پر
خوشبوئیاں جلاتے، اور ٹیلوں پر میري
تکفیر کرتے تھے؛ اُن اگلے کاموں کا بدلا
میں اُن کي گود میں ناپ کے دونگا.
۸ خداوند یوں فرماتا هی جس طرح
سے شیره انگوروں کے خوشے میں موجود
هی، اور کوئي کہتا هی، اُسے خراب نه
کر، که اُس میں برکت هی: اُسي طرح
میں اپنے بندوں کي خاطر کرونگا، اور اُن
سبھوں کو هلاک نه کرونگا. ۹ اور میں
یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا، اور
یہوداه میں سے، جو میرے پہاڑ کے وارث
هوں؛ اور میرے برگزیدے اُس کے وارث
هونگے، اور میرے بندے وهاں بسینگے.
۱۰ اور سرون، گلوں کا گھر هوگا، اور عاکور کا
نشیب گلیلوں کے بیٹھنے کا مقام، میرے اُن
لوگوں کے لیئے، جو میرے طالب هوئے.

۱۱ لیکن تم، جو خداوند کو چھوڑتے
هو، اور میرے مقدس کوه کو فراموش
کرتے هو، اور اقبال کے لیئے دسترخوان
تیار کرتے هو، اور تقدیر کے لیئے جام
بھرتے هو: ۱۲ میں تمهیں گن گنکے
تلوار کے حوالے کرونگا، اور تم سب ذبح
هونے کے لیئے جھک جاؤگے؛ یہي هوگا،
اس لیئے که جب میں نے بولایا، تم
نے جواب نہیں دیا، جب میں نے
کہا، تم نے نه سنا، بلکه میري آنکھوں
کے آگے بدي کي، اور وه چیز پسند کي،
که جس سے میں ناخوش هوا. ۱۳ اِس
لیئے خداوند یہوواه یوں فرماتا هی، که
دیکھو، میرے بندے کھاوینگے، پر تم بھوکے
رهوگے؛ دیکھو، میرے بندے پیوینگے، پر تم
پیاسے رهوگے؛ دیکھو میرے بندے شادمان
هونگے، پر تم پشیمان هوگے؛ ۱۴ دیکھو،
میرے بندے دل کي خوشي سے گائینگے، پر
تم دلگیري کے سبب نالہ کروگے، اور جانکاهي
سے واویلا کروگے. ۱۵ اور تم اپنا نام اپنے
پیچھے چھوڑوگے، جو میرے برگزیدوں پر
لعنت کا باعث هوگا؛ کیونکه خداوند
یہوواه تم کو قتل کریگا، اور اپنے بندوں کو
دوسرے نام سے بلائیگا. ۱۶ یہاں تک،
که جو کوئي زمین میں اپني دعاے خیر
کرے، سچے خدا کے نام سے اپني دعاے
خیر کریگا؛ اور جو کوئي زمین میں قسم
کھائے، سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا؛
کیونکه اگلي مصیبتیں فراموش هو گئیں،
اور وے میري آنکھوں سے پوشیده هیں.
۱۷ که دیکھو، میں نئے آسمان، اور
نئي زمین کو پیدا کرتا هوں؛ اور جو
آگے تھے، اُن کا پھر ذکر نه هوگا، اور وے
خاطر میں پھر نه آوینگے. ۱۸ بلکه تم
میري اِس نئي خلقت سے ابدي خوشي
اور شادماني کرو؛ کیونکه دیکھو، میں
یروسلم کو خوشي، اور اُس کے لوگوں کو
خورمي بناؤنگا. ۱۹ اور میں یروسلم سے
خوش هونگا، اور اپنے لوگوں سے مسرور؛

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

|| عبراني میں، گد.
† عبراني میں، مني.

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اُس میں رونے کي صدا کبھي پھر سني
نہ جائیگي، اور نہ نالہ کرنے کي آواز.
۲۰ سو آگے کو وھاں ایسا کوئي لڑکا نہ ھوگا،
جو کم عمر رھے، اور نہ ایسا کوئي بوڑھا،
جو اپني عمر پوري نہ کرے؛ کیونکہ وہ
لڑکا ھي ھوگا جو سو برس کا ھوکے مرے،
پر گنہکار، جو سو سو برس کے ھوکے
مر جاویں، وے ملعون ھونگے. ۲۱ وے
گھر بناوینگے، اور اُن میں بسینگے؛ وے
تاکستان لگائینگے، اور اُنکے میوے کھائینگے.
۲۲ اور ایسا نہ ھوگا کہ وے بناویں، اور
دوسرا بسے؛ اور وے لگاویں، اور دوسرا
کھاوے: کیونکہ میرے بندوں کے ایام
درخت کے ایام کے مانند ھونگے، اور
میرے برگزیدے اپنے ھاتھوں کے کام سے
خود فائدہ اُٹھائینگے. ۲۳ اُن کي مشقت
بے ثمرہ نہ ھوگي، اور وے لڑکے نہ جنینگے
جو ناگہان ھلاک ھوں؛ کیونکہ وے
اپني اولاد سمیت خداوند کے مبارکوں
کي نسل ٹھہرینگے. ۲۴ اور ایسا ھوگا،
کہ پیشتر اُس سے، کہ وے پکاریں، میں
جواب دونگا؛ اور وے ھنوز کہہ نہ
چکینگے، کہ میں سن لونگا. ۲۵ بھیڑیا
اور بھیڑ ایک ساتھ چرینگے، اور شیرببر بیل
کے مانند گھاس کھائیگا؛ لیکن سانپ
جو ھي سو خاک پھانکیگا. وے میرے
سارے مقدس پہاڑ پر دکھ نہ دینگے، اور
ھلاک نہ کرینگے، خداوند فرماتا ھي.

۶۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا، جو ذوالجلال ھي، وھي عبادت
پسند کرتا جو خلوص‌دلي اور فروتني سے کي جاوے.
۵ کلیسئے کے فرزندوں کي عجیب پیدایش کا حال سنا کے،
۱۰ اور اُن بڑي نعمتوں کي تفصیل کرکے جو اھل ایمان
کو ملینگي، وہ اپنے غریب لوگوں کو دلاسا دیتا. ۱۵ خدا
کي سخت آتش شریروں پر پڑینگي. ۱۹ ھر قوموں
کے درمیان ایک مقدس کلیسیا ھوگي، ۲۴ اور وے بھي
خبیثوں کي ھلاکت کو دیکھینگي.

خداوند یوں فرماتا ھي، کہ آسمان میرا
تخت ھي، اور زمین میرے پانوں رکھنے
کي چوکي؛ وہ گھر کہاں ھي، کہ میرے
واسطے بنایا چاھتے، اور میري آرامگاہ کہاں
ھي؟ ۲ کہ یہ سب چیزیں تو میرے

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

ھاتھ نے بنائیں، اور یہ سب موجود
ھوئي ھیں، خداوند فرماتا ھي: لیکن
میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا، اُسي
پر جو غریب اور شکستہ دل ھي، اور
میرے کلام کے سبب کانپ جاتا ھي.
۳ وہ جو بیل ذبح کرتا، اُس کے مانند
ھي، جس نے ایک آدمي کو مار ڈالا؛
اور وہ جو ایک برہ قرباني کرتا ھي، اُس
کے برابر ھي، جس نے ایک کتے کي گردن
کاٹي ھي؛ جو ھدیہ چڑھاتا ھي ایسا
ھي، جیسے اُس نے سوار کا لہو گذرانا
ھي؛ وہ جو بادگاري کے لیئے لبان
گذرانتا اُس کے مانند ھي، جسنے بت
کو مبارک کہا ھي. ھاں، اُنھوں نے اپني
اپني راھیں چن لیں، اور اُن کے جي اُنکي
نفرتي چیزوں سے مسرور ھیں. ۴ میں
بھي اُن کے لیئے مصیبتوں کو چن لونگا،
اور جن سے وے ڈرتے ھیں اُنھیں اُن پر
ڈالونگا، کیونکہ جب میں نے پکارا، تو
کسي نے جواب نہ دیا؛ جب میں نے
کہا، تو اُنھوں نے نہ سنا؛ بلکہ اُنھوں نے
میري آنکھوں کے آگے شرارت کي، اور
اُس بات کو اختیار کیا، جس سے
میں ناخوش تھا.
۵ خداوند کي بات سنو، اي تم، جو
اُس کے کلام کے سبب کانپتے ھو؛
تمھارے بھائي جو تمھارا کینہ رکھتے، اور
میرے نام کے واسطے تمھیں خارج کر
دیتے ھیں، کہتے ھیں، خداوند کي
تمجید کي جائیگي؛ پر وہ تمھاري
خوشي کے لیئے دکھائي دیگا، اور وے
پشیمان ھونگے. ۶ شہر کي طرف سے غل‌غلے
کي آواز! اور ھیکل کي طرف سے بھي
آواز! یہہ خداوند کي آواز ھي، جو اپنے
دشمنوں کو بدلا دیتا ھي. ۷ پیشتر اُس
سے کہ اُسے درد لگیں، وہ جن پڑي؛ اور
اُس سے آگے کہ وہ درد کھاوے، اُسکو فرزند
نرینہ پیدا ھوا. ۸ ایسي بات کسنے سني؟
ایسي چیزیں کسنے دیکھیں؟ کیا ھو سکتا،
کہ زمین کو ایک دن میں جننے کا درد لگے،

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

یا ایک بارگي ایک گروہ پیدا هووے ؟
کیونکه جونهیں صیہون کو درد لگے،
وهیں وہ اپنے بچے جن بیٹھي۔ ٩ کیا
میں اُسے جننے کے وقت تک لاؤں، اور
پھر اُسے نه جناؤں ؟ خداوند فرماتا هي :
کیا میں جو جناتا هوں، جننے سے باز
رکھوں؟ تمھارا خدا کهتا هي۔ ١٠ تم یروسلم
کے ساتھ خوشي کرو، اور اُس کے سبب
شادماني کرو، تم سب جو اُس سے
محبت رکھتے هو: اُسکے ساتھ نهایت
خوش هو، تم سب جو اُس کے لیئے
ماتم کرتے تھے۔ ١١ تاکه تم چوسو، اور
اُس کے تسلي دینیوالے پستانوں سے سیر
هوؤ: تاکه تم نچوڑو، اور اُسکي شوکت
کي فراواني سے حظ اُٹھاؤ۔ ١٢ کیونکه
خداوند یوں فرماتا هي، دیکھ، میں
سلامتي نهر کے مانند، اور قوموں کي دولت
باڑھ کے مانند اُس پاس رواں کرونگا: — یسعه ٤٨ : ١٨ اور ٦٠ : ٥
تب تم اُنهیں چوسوگے، اور بغل میں — یسعه ٦٠ : ١٦
اُٹھائے جاؤگے، اور گھٹنوں پر کدائے جاؤگے۔ — یسعه ٣٩ : ٢٢ اور ٦٠ : ٤
١٣ جس طرح ما اپنے بیٹے کو دلاسا
دیتي هي، اُسي طرح میں تمهیں دلاسا
دونگا : یروسلم هي میں تم تسلي پاؤگے۔
١٤ اور جب تم یهه دیکھوگے، تو تمهارا
دل خوش هوگا، اور تمهاري هڈیاں سبزے
کے مانند نشو ونما کرینگي : اور خداوند — دیکھو حزقي ٣٧ : ١، وغیره
کا هاتھ اپنے بندوں پر ظاهر هوگا، پر اُس
کا غصه دشمنوں پر بھڑکیگا۔ ١٥ کیونکه
دیکھو، خداوند آگ لیئے هوئے آویگا،
اور اُسکي گاڑیاں گردباد کے مانند چلینگي،
تاکه جوش سے اپنا غصه، اور آتش کے
شعله کے ساتھ اپنا قهر اُن پر لاوے۔ ١٦ که — یسعه ٩ : ٥
آگ سے اور اپني تلوار سے خداوند — ٢تسلا ١ : ٨ — یسعه ٢٧ : ١
سارے بشر کا مقابله کریگا : اور خداوند
کے مقتول بهت سے هونگے۔ ١٧ وے جو
باغوں کے بیچ میں || اخد کي پیروي — || یا، ایک کي۔
میں اپنے تئیں پاک اورطاهر کرتے هیں،
اُن کے درمیان جو سوأر کا گوشت اور — یسعه ٦٥ : ٣، ٤
مکروہ چیزیں اور چوها کھاتے هیں، وے

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

سب کے سب فنا هو جائینگے، خداوند
فرماتا هي۔ ١٨ پر میں جو هوں، سو
اُن کے کام اور اُن کے اندیشے میرے حضور
هیں ؛ اور ایسا هوگا، که میں ساري
اُمتوں کو، اور || گروهوں کو، جنکي زبانیں — || عبراني میں، زبانوں کو فراهم، وغیرہ
مختلف هیں، فراهم کرونگا، اور وے سب
آوینگے، اور میرا جلال دیکھینگے۔ ١٩ کیونکه
میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب
کرونگا، اور میں اُن کو، جو اُن میں سے — لوقا ٢ : ٣٤
بچ نکلیں، قوموں کي طرف بھیجونگا،
یعنے ترسیس، اور پول، اور لود کو، جو
تیرانداز هیں، اور توبل، اور یونان کو، اور
دور کے بحري ممالک کو، جنھوں نے میري
خبر نهیں سني، اور میرا جلال نهیں
دیکھا : وے قوموں کے درمیان میرا جلال
بیان کرینگے۔ ٢٠ اور خداوند فرماتا — ملا ١ : ١١
هي، که وے تمهارے سارے بھائیوں کو،
ساري قوموں میں سے، گھوڑوں پر، اور
گاڑیوں پر، اور میانوں میں، اور خچروں
پر، ساندنیوں پر بٹھلاکے، خداوند کے هدیے
کے لیئے، یروسلم میں میرے کوہ مقدس — روم ١٥ : ١٦
کو لاوینگے، جس طرح سے بني اسرائیل
پاک برتنوں میں هدیه خداوند کے گھر
میں لاتے هیں۔ ٢١ اور خداوند فرماتا
هي، که میں اُن میں سے کاهن اور لاوي
هونے کے لیئے لونگا۔ ٢٢ کیونکه جس — خر ١٩ : ٦ — یسعه ٦١ : ٦ — ١پطر ٢ : ٩ — مکاش ١ : ٦
طرح سے نئے آسمان، اور نئي زمین، جو
میں بناؤنگا، میرے حضور قائم رهینگے، — یسعه ٦٥ : ١٧ — ٢پطر ٣ : ١٣ — مکاش ٢١ : ١
اُسي طرح تمهاري نسل، اور تمهارا نام
باقي رهیگا، خداوند فرماتا هي۔ ٢٣ اور
ایسا هوگا، که ایک نئے چاند سے دوسرے
تک، اور ایک سبت سے دوسرے تک، — ذکر ١٤ : ١٦
سارے بشر عبادت کے لیئے میرے حضور
آوینگے، خداوند فرماتا هي۔ ٢٤ اور — زبور ٦٥ : ٢
وے نکل نکلکے اُن لوگوں کي لاشوں پر،
جو مجھ سے باغي هوئے، نظر کرینگے : — ١٦ آیت
کیونکه اُن کا کیڑا نه مریگا، اور اُن کي
آگ نه بجھیگي، اور سارے بشر کو اُن — مرق ٩ : ٤٤، ٤٦، ٤٨
سے نفرت آویگي۔

یرمیاہ نبی کی کتاب

۱ باب

۱ یرمیاہ کے عصر کی بابت. ۳ اُس کا بلایا جانا، کہ نبی ہو،
اِس بیان میں، کہ ۱۱ بادام کے درخت کی ایک ڈالی، اور
اُبلتی ہوئی ایک دیگ، رویا میں اُسے دکھائی دیتیں.
۱۰ نبی یہوداہ کو آنیوالی آفت کی خبر دیتا. ۱۷ خدا
نبی سے مدد کا وعدہ کرکے اُسے دلاسا دیتا.

خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کی باتیں، جو
بنیامین کی مملکت میں عنطوطی[a]
کاہنوں میں سے تھا؛ ۲ جسپر خداوند
کا کلام، امون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ
یوسیاہ کے دنوں میں، اُسکی بادشاہت
کے تیرھویں برس میں[b]، نازل ہوا.
۳ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ
کے دنوں میں بھی، یہوداہ کے بادشاہ
صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں برس کے
تمام ہونے تک[c]، یروسلم کے لوگوں کے اسیر
ہو جانے تک[d]، جو پانچویں مہینے میں
تھا[e]، نازل ہوتا رہا. ۴ خداوند کا کلام
مجھ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۵ کہ
پیشتر اُس سے کہ میں نے تجھے پیٹ
میں خلق کیا[f] میں تجھے جانتا تھا[g]،
اور رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے
میں نے تجھے مخصوص کیا[h]، اور قوموں
کے لیئے تجھے نبی ٹھہرایا. ۶ تب میں
نے کہا، ہاے، خداوند یہوواہ! دیکھ، میں
بول نہیں سکتا[i]؛ کیونکہ لڑکا ہوں.
۷ پر خداوند نے مجھ کو کہا، مت کہہ،
کہ میں لڑکا ہوں؛ کیونکہ جن سبھوں کے
پاس میں تجھے بھیجونگا، تو جائیگا؛
اور سب کچھ جو میں تجھے فرماؤنگا،
تو کہیگا[k]. ۸ تو اُن کے چہروں کو دیکھکے
مت ڈر[l]؛ کیونکہ خداوند کہتا ہی،
میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں[m].
۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھاکے میرا
منہ چھوا[n]. اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ
دیکھ، میں نے اپنی باتیں تیرے منہ میں

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

[a] یشوع ۲۱ : ۱۸ ۱ توا ۶ : ۶۰ یرم ۳۲ : ۷، ۸، ۹
۶۲۹ کے قریب
[b] یرم ۲۵ : ۳
[c] یرم ۳۹ : ۲
[d] یرم ۵۲ : ۱۲، ۱۵
[e] ۲ سلا ۲۵ : ۸
[f] یسع ۴۹ : ۱، ۵
[g] خر ۳۳ : ۱۲، ۱۷
[h] لوقا ۱ : ۱۵، ۴۱ گلا ۱ : ۱۵، ۱۶
[i] خر ۴ : ۱۰ اور ۶ : ۱۲، ۳۰ یسع ۶ : ۵
[k] گنـ ۲۲ : ۲۰، ۳۸ متی ۲۸ : ۲۰
[l] حزق ۲ : ۶ اور ۳ : ۹ ۱۷ آیت
[m] خر ۳ : ۱۲ استثنا ۳۱ : ۶، ۸ یشو ۱ : ۵ یرو ۱۵ : ۲۰ اعم ۲۶ : ۱۷ عبر ۱۳ : ۶
[n] یسع ۶ : ۷

ڈال دیں[o]. ۱۰ دیکھ، آج کے دن میں نے
تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اِختیار
دیا[p]، کہ اُکھاڑے اور ڈھا دیوے، اور ہلاک
کرے اور گرا دیوے، اور بناوے اور لگاوے[q].
۱۱ پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا،
اور اُسنے کہا، کہ ای یرمیاہ، تو کیا دیکھتا
ہی؟ میں بولا، کہ بادام کے درخت کی
ایک ڈالی دیکھتا ہوں. ۱۲ اور خداوند
نے مجھے فرمایا، کہ تو نے خوب دیکھا؛
کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لیئے،
سوبرے بیدار ہونگا. ۱۳ دوسری بار
خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور
اُس نے کہا، کہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں
نے کہا، اُبلتی ہوئی دیگ دیکھتا ہوں[r]،
جس کا منہ اُتر کی طرف سے ہی.
۱۴ تب خداوند نے مجھے فرمایا، کہ
اُتر کی طرف سے وہ آفت[s] آویگی، جو
اِس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگی.
۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، کہ دیکھ،
میں اُتر کی بادشاہتوں کے سارے خاندانوں
کو بلاؤنگا[t]؛ وے آوینگے، اور ہر ایک اپنا
اپنا تخت یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل
ہونے کی راہ پر، اور اُس کی سب دیواروں
کے گرداگرد[u]، اور یہوداہ کے تمام شہروں کے
مقابل قائم کریگا[v]. ۱۶ اور میں اُن کی
ساری شرارت کی بابت، کہ اُنھوں نے
مجھے چھوڑا ہی[w]، اور بیگانے اِلاھوں کے
سامھنے لبان جلایا، اور اپنے ہی ہاتھوں کے
کاموں کو سجدہ کیا، اپنی عدالت ظاہر
کرکے اُن پر حکم دونگا.
۱۷ اِس لیئے تو اپنی کمر باندھکے
اُٹھ کھڑا ہو[x]، اور جو کچھ میں تجھے
فرماؤں، اُن سے کہہ؛ اُن کے چہروں کو
دیکھکے مت ڈر[y]، نہ ہو کہ میں تجھے

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

[o] یسع ۵۱ : ۱۶ یرم ۵ : ۱۴
[p] ۱ سلا ۱۹ : ۱۷
[q] یرم ۱۸ : ۷ ۲ کرن ۱۰ : ۴، ۵
[r] حزق ۱۱ : ۳، ۷ اور ۲۴ : ۳
[s] یرم ۴ : ۶ اور ۶ : ۱
[t] یرم ۵ : ۱۵ اور ۶ : ۲۲ اور ۱۰ : ۲۲ اور ۲۵ : ۹
[u] یرم ۳۹ : ۳ اور ۴۳ : ۱۰
[w] استثنا ۲۸ : ۲۰ یرم ۱۷ : ۱۳
[x] ۱ سلا ۱۸ : ۴۶ ۲ سلا ۴ : ۲۹ اور ۹ : ۱ ایوب ۳۸ : ۳ لوقا ۱۲ : ۳۵ ۱ پطر ۱ : ۱۳
[y] خر ۳ : ۱۲ ۸ آیت حزق ۲ : ۶

پیشتر مسیح سے ٦٢٩ کے قریب

تیہوں جہت ثابت کرونگا، اِس تہمت
کہنے سے کہ میں نے گناہ نہیں کیا۔
٣٦ تو اپني راہ بدلنے کو کیوں اِتنا ڈانواڈول
پھرتي هی؟ مصر سے بھي تو شرمندہ
ہوگي، جیسے آسور سے تو شرمندہ ہوئي۔
٣٧ وہاں سے بھي تو اپنے سر پر ہاتھ رکھے
ہوئے نکل جائیگي؛ کیونکہ خداوند نے
اُنہیں جن پر تو نے اِعتماد کیا حقیر
جانا، اور تو اُن سے کامیاب نہ ہوگي۔

٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ یہوداہ کي زناکاري اور خدا کي بڑي
رحمت کي بابت ٦ یہوداہ اِسرائیل سے بھي بدتر ٹھہرتي۔
١٢ توبہ کرنیوالیوں کو اصل کي بشارتیں دي جاتیں۔
٢٠ اِسرائیل ملامت اُٹھا کے خدا سے بلائي جاتي، اور
اپنے گناہوں کا اِقرار کرتي۔

١ کہاوت هی، کہ اگر کوئي مرد اپني
جورو کو نکالے، اور وہ اُس کے یہاں سے
جاکے دوسرے مرد کي ہو جائے، تو کیا وہ
پھر اُس پاس پھر جائیگا؟ کیا وہ زمین
نہایت ناپاک نہ ہوگي؟ لیکن تو نے
بہت سے یاروں کے ساتھ زنا کیا؛ تد بھي
میري طرف پھر، خداوند فرماتا هی۔
٢ پہاڑوں کي طرف اپني آنکھیں اُٹھا،
اور دیکھ، کون سي جگہ هی جہاں تو
نے صحبت نہ اُٹھائي۔ عرب کي مانند،
جو بیابان میں هی، تو اُنکے لیئے راہوں پر
بیٹھي؛ تو نے اپني زناکاریوں اور بدکاریوں
سے زمین کو ناپاک کیا۔ ٣ اِس لیئے
بارش نہیں ہوتي، اور آخري برسات نہیں
ہوئي؛ تیري پیشاني پر قحبہ‌پن ظاہر
هی، اور تو شرم نہیں مانتي هی۔ ٤ کیا
اب تو پکارکے مجھے نہیں کہیگي، کہ ای
میرے باپ، تو میري جواني کا رہبر تھا؟
٥ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا؟ کیا وہ
اُسے ہمیشہ تک رکھ چھوڑیگا؟ دیکھ، تو
ایسي باتیں تو کہہ چکي، لیکن تجھ سے
جتنا ہو سکا برے کام کیئے۔
٦ یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں خداوند
نے مجھ سے کہا، کیا تو نے دیکھا هی، کہ
برگشتہ اِسرائیل نے کیا کیا هی؟ وہ ہر
ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے

پیشتر مسیح سے ٦١٢ کے قریب

درخت کے تلے گئي، اور وہاں زناکاري
کي۔ ٧ اور جب وہ یہہ سب کچھ
کر چکي، تو میں نے کہا، کہ میري طرف
پھر آ۔ پر وہ نہ پھري۔ اور اُس کي
بےوفا بہن یہوداہ نے یہہ حال دیکھا۔ ٨ پھر
میں نے دیکھا، کہ جب اِسي باعث
سے، کہ اُس نے زناکاري کي تھي، میں نے
برگشتہ اِسرائیل کو نکالا، اور اُسے طلاق‌نامہ
لکھ دیا، باوجود اِس کے اُس کي بےوفا
بہن یہوداہ نہ ڈري، بلکہ اُس نے بھي
جاکے چھنالا کیا۔ ٩ اور ایسا ہوا کہ اُس
نے اپنے چھنالے کي برائي سے زمین کو
ناپاک کیا، اور پتھر اور لکڑي کے ساتھ
زناکاري کي۔ ١٠ اور باوجود اِس سب
کے، اُس کي بےوفا بہن یہوداہ میري
طرف اپنے سارے دل سے نہ پھري، مکر
مکر سے، خداوند کہتا هی۔ ١١ اور خداوند
نے مجھ سے کہا، کہ برگشتہ اِسرائیل نے بےوفا
یہوداہ سے زیادہ اپنے کو صادق ٹھہرایا هی۔
١٢ جا، اور اُتر کي طرف پکارکے کہہ،
خداوند فرماتا هی، کہ ای برگشتہ
اِسرائیل، پھر آ؛ میں آگے کو تم پر نہ
جھڑکونگا، کیونکہ خداوند فرماتا هی، میں
رحیم ہوں؛ میں سدا تک اپنا غضب نہ
رکھ چھوڑونگا۔ ١٣ صرف اپني بدکاري
کا اِقرار کر، خداوند فرماتا هی، کہ تو
خداوند اپنے خدا سے پھر گئي هی، اور
ہر ایک ہرے درخت کے تلے بےگانوں
کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھري، اور
میري آواز نہیں سني۔ ١٤ خداوند
فرماتا هی، ای برگشتہ لڑکو، اگرچہ میں نے
تم کو ترک کیا هی، تو بھي پھر آؤ؛ اور
میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک
ایک، اور گھرانے میں سے دو دو لیکے، تمہیں
صیہون میں لے آؤنگا۔ ١٥ اور میں تم
کو اپنے خاطرخواہ چرواہے دونگا، اور وے
تمہیں دانائي اور سمجھداري چراوینگے۔
١٦ اور ایسا ہوگا، خداوند فرماتا هی، کہ
جب اُن دنوں میں تم ملک میں بڑھوگے،
اور بہت ہوگے، تب وے پھر نہ کہینگے

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

کہ خداوند کے عہد کا صندوق: اُس کا
خیال بھي کبھي اُنکے دل میں نہ آویگا؛
وے ھرگز اُسے یاد نہ کرینگے، اور اُس کے
نہ ھونے سے دریغ نہ کرینگے، اور وہ پھر
بنایا نہ جائیگا. ۱۷ اُس وقت یروسلم
خداوند کا تخت کہلایا جائیگا، اور اُس
میں، یروسلم ھي میں، ساري قومیں
خداوند کے نام سے جمع ھونگي: اور وے
پھر اپنے برے دل کي مکرائي کي پیروي نہ
کرینگے. ۱۸ اُنھیں دنوں میں یہوداہ
کا گھرانا اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا،
وے ملکِ اُترکي زمین میں سے اِس زمین
میں، جسے میں نے تمھارے باپ‌دادوں
کو میراث میں دیا، آوینگے. ۱۹ پر میں
نے کہا، کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے
درمیان شامل کروں، اور زمین دل‌چسپ،
قوموں کي سب سے نفیس میراث،
تجھے دوں؟ پھر میں نے کہا، کہ تو مجھے
اپنا باپ کہکے پکاریگي؛ اور تو پھر مجھ
سے برگشتہ نہ ھوگي. ۲۰ تو بھي جس
طرح سے جورو بےوفائي سے اپنے خصم
کو چھوڑ دیتي ھی، اُسي طرح سے تم نے،
ای اِسرائیل کے گھرانے، مجھ سے بےوفائي
کي، خداوند کہتا ھی. ۲۱ اُونچي جگھوں
پر ایک آواز سننے میں آئي، بني اِسرائیل
کے رونے اور منت کرنے کي؛ کیونکہ اُنھوں
نے اپني راہ تیڑھي کي، اور خداوند اپنے
خدا کو بھول گئے تھے. ۲۲ ای برگشتہ
لڑکو، پھر آؤ؛ میں تمھاري برگشتگیاں دفع
کرونگا. دیکھ، ھم تیرے پاس آتے ھیں،
کہ تو ای خداوند، ھمارا خدا ھی.
۲۳ فی‌الحقیقت اِسرائیل کي نجات کا
اِنتظار کرنا کہ تیلوں کي طرف اور پہاڑوں
کي کثرت سے ھوگي، سو عبث ھی؛
یقیناً وہ خداوند ھمارے خدا سے ھی.
۲۴ کیونکہ یہہ جو رسوائي کا باعث ھی،
ھماري جواني کے وقت سے، ھمارے
باپ‌دادوں کے مال کو، اور اُن کي بھیڑوں
اور بیلوں کو، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل
جاتي ھی. ۲۵ ھم اپنے ننگ میں پڑے
رھتے، اور رسوائي ھم کو ڈھانپتي؛ اِس

لیئے کہ ھم اور ھمارے باپ‌دادے جواني
کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا
کے خطاکار ھیں، اور ھم نے خداوند اپنے
خدا کي فرمانبرداري نہ کي.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اِسرائیل سے وعدہ کرکے اُسے اپنے پاس بلاتا. ۳ وہ بھت ھولناک آفتوں کي خبر دیکے، جو آیا چاھتي ھیں، یہوداہ کو اُبھارتا کہ توبہ کرے. ۱۹ یہوداہ کي پریشاني پر ایک دردانگیز نالہ ھوتا ھی.

ای اِسرائیل، اگر تو پھریگا، خداوند
فرماتا ھی، تو تو میري طرف پھر آ: اور
اگر تو اپني مکروھات کو میري نظر سے
دور کریگا، تو تو آوارہ نہ ھوگا؛ ۲ اور اگر
تو سچائي اور عدالت اور صداقت سے
زندہ خداوند کي قسم کھاویگا، تب
قومیں اُس کے سبب اپنے تئیں مبارک
جانینگي، اور اُس پر فخر کرینگي.
۳ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے
لوگوں کو یوں فرماتا ھی، کہ اپني پڑتي
زمین کو اپنے لیئے جوت ڈالو، اور
کانٹوں کے درمیان مت بوو. ۴ ای
یہوداہ کے لوگو، اور یروسلم کے باشندو،
خداوند کے لیئے اپنا ختنہ کراؤ، اور
اپنے دل کي کھلڑي اُتار پھینکو، تا نہ
ھووے کہ تمھاري بدکرداریوں کے باعث
سے میرا قہر آگ کي مانند شعلہ‌زن ھو،
اور ایسا بھڑکے کہ کوئي اُسے بُجھا نہ سکے.
۵ یہوداہ میں اِشتہار دو، اور یروسلم میں
اِس کي منادي کرو، اور کہو، کہ تم
مملکت میں نرسنگا پھونکو: بلند آواز
سے پکارو، اور کہو، کہ جمع ھو، کہ حصین
شہروں میں چلیں. ۶ تم صیہون ھي
میں جھنڈا کھڑا کرو: پناہ لینے کو بھاگو،
اور مت ٹھہرو: کیونکہ میں ایک بلا کو
اور ھلاکت شدید کو اُتر کي طرف سے
لاتا ھوں. ۷ شیر ببر جھاڑي سے نکلا،
اور قوموں کے ھلاک‌کرنیوالے نے ڈیرا توڑ ڈالا
ھی؛ وہ اپني جگھہ سے نکلا کہ تیري
زمین کو ویران کرے: تیرے شہر ایسے
اُجاڑ ھونگے، کہ وھاں اِنسان نام کو نہ رھے.

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

۸ اِس لیئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو،
چھاتی پیٹو، اور واویلا کرو: کیونکہ خداوند
کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں
جاتا۔ ۹ اور اُس دن ایسا ہوگا، خداوند
کہتا ہی، کہ بادشاہ کا جی اور سرداروں
کے دل سست ہو جائینگے: اور کاہن
حیرت‌زدہ، اور نبی سراسیمہ ہونگے۔
۱۰ تب میں نے کہا، ہاے، ای خداوند
خدا، یقیناً تو نے اِس قوم کو اور یروسلم کو
یہہ کہکے دغا دی، کہ تم سلامت رہوگے،
حالانکہ تلوار جان پر لگی ہی۔ ۱۱ اُس
وقت اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہا
جائیگا، کہ بیابان کی اُونچی جگہوں پر سے
ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی
طرف چلیگی، اُسانے اور صاف کرنے کے لیئے
نہیں، ۱۲ بلکہ ایک ہوا، جو ایسیوں
سے شدید ہی، میرے لیئے چلیگی، ابھی
میں اُن پر اپنے فتوے دونگا۔ ۱۳ دیکھو،
وہ یوں چڑھیگا جیسے بدلیاں، اور اُس
کی گاڑیاں جیسے آندھی: اُس کے گھوڑے
عقابوں سے تیزتر ہیں۔ واویلا ہم پر! کہ
ہم برباد ہو گئے۔ ۱۴ ای یروسلم، تو اپنے
دل کو شرارت سے پاک کر، تا کہ تو رہائی
پاوے۔ کب تک تو باطل خیالوں کو
اپنے دل میں جگہہ دیگا؟ ۱۵ کیونکہ
دان سے ایک آواز سنائی دیتی ہی، اور
اِفرائیم کے پہاڑ سے خرابی کی منادی
ہوتی ہی۔ ۱۶ قوموں کو خبر دو: دیکھو،
یروسلم کی بابت منادی کرو، کہ محاصرہ
کرنیوالے دور ملک سے آتے ہیں، اور یہوداہ
کے شہروں کے مقابل للکارینگے۔ ۱۷ کھیت
کے رکھوالوں کے مانند وے اُسے چاروں طرف
گھیرینگے: کیونکہ اُس نے مجھہ سے بغاوت
کی، خداوند کہتا ہی۔ ۱۸ تیری چال
اور تیرے کاموں نے تیرے لیئے یہہ حاصل
کیا: یہہ تیری شرارت ہی، یہہ ازبسکہ
تلخ ہی، وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا۔

۱۹ ای میری انتڑیاں! ای میری انتڑیاں!
میرے دل کے پردے میں درد ہی: میرے
دل کی ایسی گھبراہٹ ہی، کہ میں
چپ نہیں رہ سکتا، کیونکہ، ای میری
جان، تو نے نرسنگے کی آواز، اور لڑائی کی
للکار سنی۔ ۲۰ شکست پر شکست کی
خبر ہوتی: یقیناً تمام سرزمین برباد
ہو گئی، میرے خیمے اچانک، اور میرے
پردے ایک دم میں غارت کیئے گئے۔
۲۱ کب تک میں یہہ جھنڈا دیکھا کروں،
اور نرسنگے کی آواز سنوں؟ ۲۲ فی‌الحقیقت
میرے لوگ نادان ہیں، اُنہوں نے مجھے
نہیں پہچانا: وے بےشعور لڑکے ہیں،
اور اِمتیاز نہیں رکھتے: برے کام کرنے
میں چتر ہیں، پر نیکوکاری کرنے کے
لیئے سمجھہ نہیں رکھتے۔ ۲۳ میں نے
سرزمین کو دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں،
کہ ویران اور سنسان ہی: افلاک کو بھی،
کہ بےنور ہیں۔ ۲۴ میں نے پہاڑوں
پر نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وے
کانپ گئے، اور سارے ٹیلے زور سے ہلے۔
۲۵ میں نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں،
کہ کوئی آدمی نہیں: اور سب ہوائی
پرندے اُڑ بھاگے۔ ۲۶ میں نے دیکھا، اور کیا
دیکھتا ہوں، کہ سیراب سرزمین دشت
ہو گئی، اور خداوند کے آگے، اُس کے قہر
کی شدت کے آگے، اُس کے سب شہر
برباد ہو گئے۔ ۲۷ کیونکہ خداوند یوں
کہتا ہی، کہ تمام ملک ویران ہوگا: تو
بھی میں ہنوز اُسے بالکل ہلاک نہ کرونگا۔
۲۸ اِسی لیئے ملک ماتم کریگا، اور اُوپر
کے آسمان تاریک ہونگے: کیونکہ میں کہہ
چکا، میں نے اِرادہ کیا ہی، میں اُس
سے نہ پچھتاونگا، اور اُس سے درگذر نہ
کرونگا۔ ۲۹ گھڑچڑھوں اور تیراندازوں کے
شور سے ہر ایک بستی بھاگ جائیگی:
وے اندھیرے جنگلوں میں جا رہینگے،
اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے: ہر ایک
شہر ترک کیا جائیگا، اور کوئی آدمی اُن
میں نہ رہیگا۔ ۳۰ اور تو ای برباد کی
ہوئی، کیا کریگی؟ اگرچہ تو لال جوڑا
پہنے، اگرچہ تو سونہلے زیوروں سے اپنے
کو سنوارے، اگرچہ اپنی آنکھوں میں

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

سرمہ لگاوے، تو عبث آپ کو خوبصورت
بنائیگي؛ تیرے عاشق تجھ کو حقیر
جانینگے، وے تیري جان کے طالب ھونگے.
۳۱ کیونکہ میں نے اُس عورت کي سي
ایک آواز جیسے درد لگے ھوں، اور اُس
کي سي دردناک آواز جو اپنا پہلا بچا
جنے، صیہون کي بیٹي کي سدا سني،
کہ وہ ھانپتي ھی، اور اپنے ھاتھ پھیلاکے
کہتي ھی، ھاے مجھ پر، کہ خونیوں سے
میري جان بہ لب ھوئي.

۵ باب

۱ بابت اُن الٰھي آفتوں کي جو یہودیوں پر آئي تھیں، اُنکي
کھروي کے سبب، ۷ اور اُن کي زناکاري، ۱۰ اور بےدیني،
۱۹ اور خدا سے اُنکي حقارت کرني، ۲۵ اور اُن کي بري
بےانتظامي، ملکي، ۳۰ اور دیني کے باعث.

یروسلم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر دوڑو،
اور اب دیکھتے جاؤ، اور دریافت کرو،
اور اُسکے چوکوں میں ڈھونڈھو، اگر کوئي
آدمي وھاں ملے، کوئي بھي ھو جو
اِنصاف کرتا، اور سچائي کا طالب ھوتا؛
اور میں اُسے معاف کرونگا. ۲ اور اگرچہ
وے کہیں، کہ خداوند زندہ ھی، تد
بھي یقیناً وے جھوٹھي قسم کھاتے ھیں.
۳ ای خداوند، کیا تیري آنکھیں سچائي
پر نہیں ھیں؟ تو نے اُنھیں مارا ھی، پر
اُنھوں نے افسوس نہیں کیا؛ تو نے اُنھیں
غارت کیا، پر وے تربیت پذیر نہ ھوئے؛
اُنھوں نے اپنے چھروں کو چٹان سے
سخت تر بنایا؛ اُنھوں نے پھرنے سے اِنکار
کیا ھی. ۴ تب میں نے کہا، کہ یقیناً
یے عوام ھیں؛ وے جاھل ھیں؛ کیونکہ
وے خداوند کي راہ، اور اپنے خدا کي
عدالت سے آگاہ نہیں ھیں. ۵ میں
خاص لوگوں کے پاس جاؤنگا، اور اُنھیں
بولونگا، کیونکہ وے خداوند کي راہ، اور
اپنے خدا کي عدالت سے ضرور واقف
ھونگے: پر اُنھوں نے بالکل جوآ توڑا ھی،
اور بندھنوں کو جھٹکا ڈالا ھی. ۶ اِس
لیئے جنگل کا شیر ببر اُنھیں پھاڑیگا،
شام کا بھیڑیا اُنھیں ھلاک کریگا، تیندوآ

۲سلا ۹ : ۳۰ ؛ حزق ۲۳ : ۴۰ ؛ یرم ۲۲ : ۲۰، ۲۲ ؛ نوحہ ۱ : ۲، ۱۱ ؛ یسعیاہ ۱ : ۱۵ ؛ نوحہ ۱ : ۱۷ ؛ حزق ۲۲ : ۳۰ ؛ پید ۱۸ : ۲۳، وغیرہ ؛ زبور ۱۲ : ۱ ؛ پید ۱۸ : ۲۶ ؛ طیط ۱ : ۱۶ ؛ یرم ۴ : ۲ ؛ یرم ۷ : ۹ ؛ ۲تو ۱۶ : ۹ ؛ یسعیاہ ۱ : ۵ ؛ اور ۹ : ۱۳ ؛ یرم ۲ : ۳۰ ؛ یرم ۷ : ۲۸ ؛ صفن ۳ : ۲ ؛ یرم ۸ : ۷ ؛ میکہ ۳ : ۱ ؛ زبور ۲ : ۳ ؛ یرم ۴ : ۷ ؛ زبور ۱۰۴ : ۲۰ ؛ حبق ۱ : ۸ ؛ صفن ۳ : ۳

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

اُن کے شہروں کي گھات میں بیٹھا رھیگا:
جو کوئي اُن میں سے نکلے، پھاڑا جائیگا؛
کیونکہ اُن کي سرکشیاں بہت ھوئیں،
اور اُن کي بغاوتیں بڑھ گئیں.
۷ یہہ تیرا کام میں کیونکر معاف
کروں؟ تیرے فرزندوں نے مجھ کو چھوڑا،
اور اُن کي قسم کھائي جو خدا نہیں
ھیں: اگرچہ میں نے اُنھیں پیٹ بھر
کھلایا تھا، تد بھي اُنھوں نے زناکاري کي،
اور پرے باندھکے قحبہ خانوں میں اِکٹھے
ھوئے. ۸ وے پیٹ بھرے گھوڑوں کے
مانند ھیں: وے صبح سویرے اُٹھکے ھر
ایک نے اپنے پڑوسي کي جورو پر مستي
سے ھنہنانا کیا ھی. ۹ خداوند کہتا ھی،
کہ اِن باتوں کے لیئے کیا میں بدلا نہ
لونگا، اور ایسي قوم سے میرا جي اِنتقام
نہ لیگا؟

۱۰ تم اُس کي دیواروں پر چڑھو، اور
توڑتے جاؤ: پر بالکل خراب نہ کرو؛
اُس کي چڑھتي ھوئي ڈالیاں چھانٹو،
کیونکہ وے خداوند کي نہیں ھیں.
۱۱ کیونکہ خداوند کہتا ھی، کہ اِسرائیل
کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ
سے نہایت بےوفائي کي. ۱۲ اُنھوں
نے خداوند سے اِنکار کیا ھی، اور کہا، کہ
وہ نہیں ھی؛ ھم پر ھرگز آفت نہ
آویگي، اور تلوار اور کال کو ھم نہ
دیکھینگے. ۱۳ اور نبي جو ھیں سو
ھوا ھو گئے، اور کلام اُن میں نہیں ھی؛
اُنھوں پر ایسا ھي ھوگا. ۱۴ پس خداوند
رب الافواج یوں کہتا ھی، اِس لیئے کہ
تم یہہ بات کہتے ھو، سو دیکھو، میں
اپنے کلام کو تیرے منہہ میں آگ، اور
اِس قوم کو لکڑي بناؤنگا، اور وہ اُنھیں
بھسم کر دیگي. ۱۵ ای اِسرائیل کے
گھرانے، دیکھو، میں تم پر ایک قوم دور
سے چڑھا لاؤنگا، خداوند کہتا ھی؛ وہ
زبردست قوم ھی، وہ قدیم قوم ھی، وہ
ایسي قوم ھی، جس کي زبان تو نہیں

ھوسیع ۱۳ : ۶ ؛ یشوع ۲۳ : ۷ ؛ صفن ۱ : ۵ ؛ اِستثنا ۳۲ : ۲۱ ؛ گلا ۴ : ۸ ؛ اِستثنا ۳۲ : ۱۵ ؛ حزق ۲۲ : ۱۱ ؛ یرم ۱۳ : ۲۷ ؛ ۲۹ آیت ؛ یرم ۹ : ۹ ؛ یرم ۴۴ : ۲۲ ؛ یرم ۳۹ : ۸ ؛ یرم ۴ : ۲۷ ؛ ۱۸ آیت ؛ یرم ۳ : ۲۰ ؛ ۲تو ۳۶ : ۱۶ ؛ یرم ۴ : ۱۰ ؛ یسعیاہ ۲۸ : ۱۵ ؛ یرم ۱۴ : ۱۳ ؛ یرم ۱ : ۹ ؛ یسعیاہ ۳۹ : ۳ ؛ یرم ۴ : ۱۶ ؛ اِستثنا ۲۸ : ۴۹ ؛ یسعیاہ ۵ : ۲۶ ؛ یرم ۱ : ۱۵ ؛ اور ۶ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۱۳ کے قریب

جانتا، اور جو کچھ وے کہتے ہیں تو
نہیں سمجھتا۔ ۱۶ اُن کي ترکش کھلي
ہوئي قبر کي مانند ہی؛ وے سب
بہادر ہیں۔ ۱۷ تیري فصل کا اناج اور
تیري روٹي جو تیرے بیٹوں اور بیٹیوں
نے کھانے کي تھي، وے کھا جائینگے؛ تیري
گائے بھیڑ وے چٹ کرینگے[ا]؛ تیرے انگور ـ [ا] استثنا ۲۸: ۳۱، ۳۳
اور تیري انجیر وے کھائینگے؛ تیرے حصین
شہروں کو، جن پر تیرا آسرا ہی، وے
تلوار سے ویران کر دینگے۔ ۱۸ باوجود
اِس کے خداوند کہتا ہی، کہ اُنہیں
دنوں میں بھي میں تمہیں بالکل ہلاک
نہ کرونگا[ب]۔ ـ [ب] یرمیاہ ۴: ۲۷

۱۹ اور یوں ہوگا، کہ جب تم لوگ
کہوگے، کہ خداوند ہمارے خدا نے یہہ
سارا سلوک ہم سے کیوں کیا[ا]، تب تو ـ [ا] ۱ سلاطین ۹: ۸، ۹
اُنہیں کہیو، کہ جس طرح سے تم
لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا، اور اپني سرزمین ـ یرمیاہ ۱۶: ۱۰، ۱۱
میں بیگانے معبودوں کي بندگي کي[ب]، ـ [ب] یرمیاہ ۲: ۱۳
اُسي طرح تم اُس سرزمین میں، جو
تمہاري نہیں ہی، بیگانے لوگوں کي بندگي
کروگے[ج]۔ ۲۰ یعقوب کے گھرانے میں یہہ ـ [ج] استثنا ۲۸: ۴۸
بات اِشتہار کرو، اور یہوداہ میں اُس
کي منادي کرو، اور کہو، ۲۱ اب اِسے
سن، اے نادان اور بیدل قوم، جو
آنکھیں رکھتي ہی، پر دیکھتي نہیں، جو
کان رکھتي ہی، پر سنتي نہیں[د]؛ ـ [د] یسعیاہ ۶: ۹
۲۲ خداوند کہتا ہی، کیا تم مجھ سے ـ حزقیل ۱۲: ۲
نہیں ڈرتے[ہ]؟ کیا تم میرے حضور نہیں ـ متي ۱۳: ۱۴
تھرتھراتے، جس نے ریت کو سمندر کي ـ یوحنا ۱۲: ۴۰
حد پر ایک ایسے قدیم حکم سے قایم کیا، ـ اعمال ۲۸: ۲۶
کہ وہ اُس سے بڑھ نہیں سکتا: اور ـ رومیوں ۱۱: ۸
ہرچند اُس کي لہریں باہم بڑي اُچھلتي ـ [ہ] مکاشفہ ۱۵: ۴
ہیں، تد بھي وے غالب نہیں ہوتیں؛
ہرچند وے شور کریں، تد بھي وے اُس
سے گذر نہیں سکتیں[و]؟ ۲۳ لیکن اِس ـ [و] ایوب ۲۶: ۱۰ اور ۳۸: ۱۰، ۱۱
قوم کا دل باغي اور سرکش ہی؛ اُنہوں ـ زبور ۱۰۴: ۹
نے سرکشي کي، اور گئے گذرے۔ ۲۴ اُنہوں
نے اپنے دل میں نہیں کہا، کہ ہم
خداوند اپنے خدا سے ڈریں، جو موسم

پر[ا] اگلي اور پچھلي بارشوں کو دیتا ہی[ا]: ـ [ا] زبور ۱۴۷: ۸
وہي فصل کے مقرري ہفتوں کو ہمارے ـ یرمیاہ ۱۴: ۲۲
لیئے موجود کر رکھتا ہی[ب]۔ ـ متي ۵: ۴۵ ـ اعمال ۱۴: ۱۷
۲۵ تمہاري بدکاریوں نے یہہ چیزیں تم ـ [ب] پیدایش ۸: ۲۲
سے پھرائیں[ج]، ہاں، تمہاري خطاکاریوں نے
اِن اچھي چیزوں کو تم سے باز رکھا۔
۲۶ کیونکہ میري قوم کے درمیان شریر ـ [ج] یسعیاہ ۵۹: ۲
لوگ پائے جاتے ہیں؛ وے پھندا لگانیوالوں
کي مانند گھات میں بیٹھتے ہیں[د]؛ ـ [د] زبور ۱۰: ۹
وے جال پھیلاتے، وے آدمیوں کو پکڑتے ـ امثال ۱: ۱۱، ۱۷، ۱۸
ہیں۔ ۲۷ جیسے کہ پنجرا چڑیوں سے ـ حبقوق ۱: ۱۵
بھرا ہی، تیسے اُن کا گھر مکر سے بھرا ہی۔
اِسي لیئے وے بڑے اور مالدار ہو گئے۔
۲۸ وے موٹے ہو گئے[ہ]، وے چکنے ہیں: ـ [ہ] استثنا ۳۲: ۱۵
وے برے کاموں میں شریروں سے سبقت
لے جاتے: وے فریاد کو، یتیموں کي فریاد
کو نہیں سنتے[و]، توبھي وے کامیاب رہتے[ز]: ـ [و] یسعیاہ ۱: ۲۳ ـ زکریا ۷: ۱۰
اور محتاجوں کا اِنصاف نہیں کرتے۔ ـ [ز] ایوب ۱۲: ۶ ـ زبور ۷۳: ۱۲
۲۹ خداوند کہتا ہی، کیا میں اِن باتوں ـ یرمیاہ ۱۲: ۱
کا بدلا نہ لوں[ح]، اور کیا میري روح ایسي ـ [ح] آیت ۹ ـ ملاکي ۳: ۵
قوم سے اِنتقام نہ لیگي؟

۳۰ ایک حیرت‌افزا اور ہولناک کام
ملک میں ہوا[ط]؛ ۳۱ انبیا آیندے کي ـ [ط] یرمیاہ ۲۳: ۱۴ ـ ہوسیع ۶: ۱۰
جھوٹھي خبریں دیتے ہیں[ی]، اور کاہن ـ [ی] یرمیاہ ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۲۵، ۲۶
اُن کے وسیلے حکمراني کرتے ہیں، اور ـ حزقیل ۱۳: ۶
میرے لوگ ایسي باتوں کو پسند کرتے
ہیں[ک]۔ اب، تم اُس کے آخر میں کیا ـ [ک] میکاہ ۲: ۱۱
کروگے؟

۶ باب

اس باب میں، کہ ۱ دشمن جو رواہ ہوتے کہ یہوداہ پر چڑھائي کریں، ۴ آپس میں ایک دوسرے کي ہمت بڑھاتے ۶ خدا اُن کا کام آپھي بلاتا یہودیوں کے گناہوں کے سبب سے۔ ۹ سو اُن اِلٰہي آفتوں پر جو گناہ کے سبب آئي تھیں نالہ کرتا۔ ۱۸ قہر الٰہي کے ہونے جانے کي خبر دیتا۔ ۲۶ وہ لوگوں کو نصیحت کرتا کہ ان آفتوں کے باعث وے ماتم کرنے لگیں۔

پیشتر مسیح سے ۶۱۳ کے قریب

۱ اے بني بنیامین، تم سب یروسلم
کے درمیان سے پناہ کے لیئے بھاگ نکلو؛
اور تقوع میں نرسنگا پھونکو؛ اور بیت
ہکرم[ا] میں ایک نشان کھڑا کرو؛ کہ اُتر کي ـ [ا] نحمیاہ ۳: ۱۴
طرف سے ایک بلا، اور بڑي ہلاکت آتي

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

هي۔ ۲ میں صیہون کي بیٹي کو، جو
شکیل اور نازنین هي، هلاک کرونگا۔
۳ چرواهے اپنے گلوں کو لیئے اُس پاس
آوینگے، اور گرداگرد اُس کے مقابل خیمے
کهڑے کرینگے؛ هر ایک اپني اپني جگهه
میں چراویگا۔ ۴ تم اُس سے لڑنے کي تیاري
کرو؛ اُٹهو، اور هم دو پهر کے وقت چڑهائي
کریں۔ هم پر افسوس هي! کہ دن ڈهلتا
هي، اور شام کے سائے بڑهه جاتے هیں۔
۵ اُٹهو، رات کو چڑهه چلیں، اور اُس کے
قصروں کو ڈها دیں۔
۶ کیونکہ رب الافواج یوں کهتا هي، کہ
درخت کاٹ ڈالو، اور یروسلم کے مقابل
دمدمہ باندهو: یہہ وہ شهر هي، جس
کو چاهیئے کہ بڑي سزا دي جاوے: اُس
کے درمیان هر طرح کا ظلم هي۔ ۷ جس
طرح سے سوتا اپنا پاني اُچهالتا هي،
اُسي طرح وہ اپني خباثت کو اُچهال
رهي هي: ظلم اور ستم کي صدا اُسمیں
سني جاتي هي؛ هر دم میرے سامهنے
دکهه درد اور زخم هیں۔ ۸ اي یروسلم،
تربیت پذیر هو، تا نہ هووے، کہ میرا دل
تجهه سے هٹ جائے؛ نہ هو، کہ میں تجهے
ویران کروں اور بے چراغ زمین بناؤں۔
۹ رب الافواج یوں کهتا هي، کہ جو
اِسرائیل میں سے باقي رهیں، اُن کو وے
انگور کي مانند بالکل توڑ لینگے: تو اپنا
هاتهه اُن کے مانند جو انگور کو توڑتے هیں،
ٹوکریوں میں پهر داخل کر۔ ۱۰ میں کس
سے کهوں اور کس کو چتاؤں، تا کہ وے
سنیں؟ دیکهه، اُن کے کان نامختون هیں،
یهاں تک کہ وے سن نهیں سکتے: دیکهه،
خداوند کا کلام اُن کے لیئے حقارت کا
باعث هي، وے اُس سے خوش نهیں
هوتے۔ ۱۱ اِس لیئے میں خداوند کے قهر
سے لبریز هوں؛ اُس کے سهنے سے میں
تهک گیا هوں؛ میں اُسے باهر کے سارے
لڑکوں پر، اور جوانوں کي جماعت پر
اُنڈیلونگا: کیونکہ خصم اپني جورو کے

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

ساتهه، اور بوڑها اُس سمیت، جو پوري
عمر کا هي، پکڑا جائیگا۔ ۱۲ اور اُن کے گهر،
کهیتوں اور جوروؤں سمیت، اوروں کے هو
جائینگے: کیونکہ خداوند کهتا هي، کہ
میں اپنا هاتهه اُس سرزمین کے باشندوں
پر بڑهاؤنگا۔ ۱۳ اِس لیئے کہ چهوٹوں سے
بڑوں تک سب کے سب لالچي هیں؛
اور نبي سے کاهن تک هر ایک جهوٹها
معاملہ کرتا هي۔ ۱۴ کیونکہ وے میري
قوم کي بیٹي کے گهاؤ کو یہہ کهکے فقط ظاهراً
چنگا کرتے هیں، کہ سلامتي، سلامتي،
حالانکہ سلامتي نهیں هي۔ ۱۵ چاهیئے تها
اِس لیئے کہ اُنهوں نے مکروہ کام کیئے تهے،
کہ وے شرمندہ هوویں؛ پر وے ذرہ شرمندہ
نہ هوئے، اور نہ اُنهوں نے خجلت اُٹهائي؛
اِس واسطے وے اُنکے درمیان جو گرا چاهتے
هیں، گرینگے، خداوند کهتا هي، کہ جس
وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے گرائے
جائینگے۔ ۱۶ خداوند یوں کهتا هي، کہ
راهوں پر کهڑے هو، اور دیکهو، اور پرانے
رستوں کي بابت پوچهو، کہ بهلي راہ
کهاں هي؟ اُسي میں چلو، کہ تم اپنے
جیوں میں آرام پاؤگے۔ پر اُنهوں نے کها،
کہ هم اُس میں نہ چلینگے۔ ۱۷ اور
میں نے تمهارے اُوپر نگهبان بهي ٹهرائے،
اور کها، کہ نرسنگے کي آواز سنو۔ پر اُنهوں
نے کها، کہ هم نہ سنینگے۔
۱۸ اِس سبب، اي قومو، سنو، اور
اي جمع کیئے هوئے لوگو، معلوم کرو، کہ
اُن کے درمیان کیا هي۔ ۱۹ اي زمین،
سن، دیکهه، میں اِس قوم پر آفت
لاؤنگا، جو اُنکے اندیشوں کا پهل هي، اِس
لیئے کہ اُنهوں نے میري باتوں کو نہ مانا،
اور میري شریعت کو رد کر دیا هي۔
۲۰ کس فائدے کے لیئے سبا سے لبان،
اور دور ملک سے خوشبودار اُوکهه مجهه
تک آتے هیں؟ تیري سوختني قربانیاں
مجهے پسند نهیں هیں، اور تیرے ذبیحے
خوش نهیں آتے۔ ۲۱ اِسي لیئے خداوند
یوں کهتا هي، کہ دیکهه، میں ٹهوکر کهلانیوالي

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

چیزیں اِس قوم کے آگے ڈال دونگا، اور
باپ اور بیٹے اِکٹھے ٹھوکر کھاکے اُن پر
گرینگے، پڑوسي اور اُس کا دوست ایک
ساتھ ہلاک ہونگے. ۲۲ خداوند یوں کہتا
ھي، کہ دیکھ، اُترکي مملکت سے ایک
قوم آتي ھي، اور دنیا کي سرحدوں سے
ایک بڑي گروہ برپا کي جائیگي. ۲۳ وے
کمان اور نیزہ اِستعمال کرتے: وے سنگدل
ھیں، اور رحم نہیں کرتے: اُن کے نعروں
کي صدا سمندر کي مانند ھي: اور
گھوڑوں پر سوار ھوتے، اور جنگي مردوں کے
مانند تیرے مقابل، ای صیہون کي بیٹي،
وے صف باندھتے ھیں. ۲۴ ھم نے اُنکا شہرہ
سنا ھي: ھمارے ھاتھ ڈھیلے ھو گئے: ھم
مصیبت میں اور درد میں جننیوالي
عورت کي مانند گرفتار ھیں. ۲۵ میدان
میں مت جاؤ، اور راہ میں مت پھرو؛
کیونکہ دشمن کي تلوار اور خوف ھر
طرف ھي.
۲۶ ای میري قوم کي بیٹي، کمر پر
ٹاٹ باندھ، اور راکھ میں لوٹ: آپکو،
اُسکے مانند جس کا اِکلوتا بیٹا مرجاوے،
ماتم کي شکل بنا، اور اَلدل‌خراش نوحہ
کر؛ کیونکہ غارتگر ھم پر اچانک آویگا.
۲۷ میں نے تجھے اپني قوم کے لیئے ایک
پرکھنیوالا اور جانچنیوالا ٹھہرایا، تا تو اُنکي
راھوں کو جانے اور پرکھے. ۲۸ وے سب کے
سب نہایت سرکش ھیں؛ وے غیبت
کو کیا کرتے ھیں؛ وے تو تانبا اور لوھا
ھیں؛ وے سب کے سب خراب کرنیوالے
ھیں. ۲۹ دھونکني جل گئي، سیسا
آگ سے بھسم ھو گیا؛ کسیرا بےفائدہ
گدار کرتا ھي، کیونکہ شریر الگ نہیں
ھوتے. ۳۰ کھوٹي چاندي لوگ اُن کا نام
رکھینگے، کہ خدا نے اُنھیں رد کر دیا ھي.

(حاشیہ: یرو ۱ : ۱۵ اور ۵ : ۱۵ اور ۱۰ : ۲۲ اور ۵۰ : ۴۱، ۴۲، ۴۳ — یسع ۵ : ۳۰ — یرو ۴ : ۳۱ اور ۳ : ۲۱ اور ۴۹ : ۲۹ اور ۵۰ : ۴۳ — یرو ۴ : ۸ — یرو ۲۰ : ۳۴ — میکہ ۱ : ۱۰ — ذکر ۱۲ : ۱۰ — ‖ عبراني میں، تلخیوں کا نوحہ. — یرو ۵ : ۲۳ — یرو ۹ : ۴ — حزق ۲۲ : ۱۸ — یسع ۱ : ۲۲)

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا یرمیاہ کو بھیجتا تاکہ وہ یہوداہ
اُس کي نصیحتیں سنکے توبہ کریں، اور اُنھیں اسیر کرواتا،
اور اجنبیوں کے ملک میں بھیجنے کي ضرورت ... ھروہ،
۸ اُن کا اِعتماد جو اُنھوں پر رکھتے ... باطل ٹھہراتا،
۱۲ اور ... ... کہ اُنھیں ترک کیسے جس
طرح سے سیلا کو ترک کیا تھا. ۱۷ اُن کي بت‌پرستي
کے سبب اُن کو دھمکیاں دیتا. ۲۱ نافرمانوں کي قربانیاں
رد کر دیتا. ۲۲ اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے ... ھوویں
... مکروہ کاموں کے سبب سے جو اُنھوں نے توفت میں
کیے تھے، ۳۲ اور اُن اُنھوں کے سبب جو اُن کے کاموں
کے باعث اُن پر آئي تھیں.

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

یہہ وہ کلام ھي جو خداوند کي طرف
سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا ھي.
۲ تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا
ھو، اور وھاں اِس کلام کا اِشتہار دے،
اور کہہ، کہ ای یہوداہ کے سب لوگ، جو
خداوند کي بندگي کے لیئے اِن پھاٹکوں
سے داخل ھوتے ھو، خداوند کا کلام سنو.
۳ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا
ھي، کہ اپني اپني راہ، اور اپنے اپنے کام
سدھارو، تب میں تمھیں اِس مکان میں
بسنے دونگا. ۴ تم یہہ کہتے ھوئے جھوٹھي
باتوں پر آسرا مت رکھو، کہ خداوند کي
ھیکل، خداوند کي ھیکل، خداوند کي
ھیکل یہے ھیں. ۵ کیونکہ اگر تم اپني اپني
راہ اور اپنے اپنے کام سراسر درست کرو، اگر
تم اِنسان اور اُس کے ھمسائے کے درمیان
سب طرح سے اِنصاف کرو: ۶ اگر تم
پردیسي اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو،
اور اِس مکان میں بےگناہ کا خون نہ
بہاؤ، اور بےگانے معبودوں کي پیروي،
جس میں تمھارا نقصان ھي، نہ کرو؛
۷ تو میں تم کو اِس مکان میں، اور
اِس سرزمین میں، جسے میں نے تمھارے
باپ دادوں کو ھمیشہ کے لیئے دیا ھي،
برابر بسنے دونگا.
۸ دیکھو، تم جھوٹھي باتوں پر، جو
سودمند نہیں ھو سکتیں، اِعتماد کرتے
ھو. ۹ کیا تم چوري کروگے، خون کروگے،
زناکاري کروگے، جھوٹھي قسم کھاؤگے، اور
بعل کے آگے لبان جلاؤگے، اور غیر معبودوں
کي، جنھیں تم نہیں جانتے تھے، پیروي
کروگے. ۱۰ اور میرے حضور اِس گھر
میں، جو میرے نام کا کہلاتا ھي، آکے
کھڑے ھوگے، اور کہوگے، کہ ھم نے خلاصي
پائي؛ تا کہ یہہ سب نفرتي کام کرو؟

(حاشیہ: یرو ۲۶ : ۲ — یرو ۱۸ : ۱۱ اور ۲۶ : ۱۳ — میکہ ۳ : ۱۱ — یرو ۲۲ : ۳ — اِستثنا ۶ : ۱۴، ۱۵ اور ۸ : ۱۹ اور ۱۱ : ۲۸ — یرو ۱۴ : ۱۰ — اِستثنا ۴ : ۴۰ — یرو ۳ : ۱۸ — ۸ آیت — یرو ۵ : ۳۱ اور ۱۴ : ۱۳، ۱۴ — اِسلا ۱۸ : ... ھوسیع ۴ : ۲ — صفن ۱ : ۵ — خرو ۲۰ : ۳ — ۱ آیت — حزق ۲۳ : ۳۹ — ۱۳، ۱۴ — ۳۰ آیت — یرو ۳۲ : ۳۴ اور ۳۴ : ۱۵)

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۱۱ کیا یہہ گھر، جو میرے نام کا کہلاتا
هي، تمهاري آنکھوں میں چوروں کا کھوہ
هي؟ دیکھہ، خداوند کہتا هي، که میں
هي نے یہہ دیکھا هي۔ ۱۲ پس اب میرے
اُس مکان میں، جو سیلاؔ میں تھا،
جس پر میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا
تھا، جاؤ، اور دیکھو، که میں نے اپني
گروہ اِسرائیل کي بُرائي کے سبب اُسے
کیا کیا؟ ۱۳ اور اب اِسي لیئے که
تم لوگوں نے یے سب کام کیئے، خداوند
کہتا هي، اور میں نے سویرے اُٹھکے
تم کو کہا، اور کہتا هي رها، پر تم نے نه
سنا؛ اور میں نے تمهیں بلایا، پر تم نے
جواب نه دیا: ۱۴ سو میں اِس گھر
سے، جو میرے نام سے کہلایا، جس پر
تمهارا اِعتماد هي، اور اِس مکان سے
جسے میں نے تمهیں اور تمهارے باپ
دادوں کو دیا، وهي کرونگا جو میں نے سیلا
سے کیا هي۔ ۱۵ اور میں تمهیں اپنے
سامهنے سے نکال دونگا، جس طرح سے
میں نے تمهاري ساري برادري، اِفرائیم کي
بالکل نسل‌کو، نکال دیا هي۔ ۱۶ اِسي
باعث سے تو اِس قوم کے لیئے دعا مت
مانگ، اور اُن کے واسطے آواز بلند نه کر،
اور نه منت کر، اور مُجهه سے شفاعت
نه‌کر: که میں تیري نه سنونگا۔
۱۷ کیا تو نهیں دیکھتا، جو کچهه وے
یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے
کوچوں میں کرتے هیں؟ ۱۸ که لڑکے
لکڑیاں چنتے هیں، اور باپ آگ سلگاتے
هیں، اور عورتیں آٹا گوندهتي هیں، تاکه
آسمان کي ملکه کے لیئے کلیچه بڈاویں،
اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں،
که مجھے غصه دلاویں۔ ۱۹ خداوند کہتا
هي، که کیا وے مجهي کو غصے میں لاتے
هیں؟ کیا وے آپ اپني زردروئي کے
لیئے اپنے کو غصے میں نهیں لاتے؟
۲۰ اِسي واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا
هي، که دیکھہ، میرا غضب اور میرا قہر

یسعه ۵۶ : ۷
متي ۲۱ : ۱۳
مرقس ۱۱ : ۱۷
لوقا ۱۹ : ۴۶
یشو ۱۸ : ۱
قاض ۱۸ : ۳۱
اِستث ۱۲ : ۱۱
۱ سمو ۴ : ۱۰، ۱۱
زبور ۷۸ : ۶۰
یرم ۲۶ : ۶
۲ توا ۳۶ : ۱۵
۲۵ آیت
یرم ۱۱ : ۷
امث ۱ : ۲۴
یسعه ۶۵ : ۱۲
اور ۶۶ : ۴
۱ سمو ۴ : ۱۰، ۱۱
زبور ۷۸ : ۶۰
یرم ۲۶ : ۶
۲ سلا ۱۷ : ۲۳
زبور ۷۸ : ۶۷، ۶۸
خر ۳۲ : ۱۰
یرم ۱۱ : ۱۴
اور ۱۴ : ۱۱
یرم ۱۵ : ۱
یرم ۴۴ : ۱۷، ۱۹
یرم ۱۹ : ۱۳
اِستث ۳۲ : ۱۶، ۲۱

اِس مکان پر، اور اِنسان پر، اور حیوان
پر، اور میدان کے درختوں پر، اور زمین
کے پیداوار پر، ڈهالا جائیگا، اور وہ بهڑکیگا،
اور بجهیگا نهیں۔
۲۱ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں
فرماتا هي، که اپنے ذبیحوں پر اپني
سوختني قربانیاں بهي بڑهاؤ، اور
گوشت کهاؤ۔ ۲۲ کیونکه جس دن میں
تمهارے باپ‌دادوں کو مصر کي زمین سے
نکال لایا، اُنهیں سوختني قرباني اور
ذبیحے کي بابت کچهه نهیں کہا، اور
حکم نهیں دیا: ۲۳ بلکه اُنهیں اِتنا
هي کہکے میں نے حکم دیا، که میري
آواز کے شنوا هو، اور میں تمهارا خدا
هوؤنگا، اور تم میرے لوگ هوگے؛ اور
اُس ساري راہ میں چلو، جو میں تمهیں
فرماؤں، تاکه تمهارا بهلا هووے۔ ۲۴ لیکن
اُنهوں نے نه سنا، نه کان لگایا، بلکه اپني
مصلحتوں اور اپنے برے دل کي ضد پر
چلے، اور پلٹ گئے، اور آگے نه بڑهے۔
۲۵ جس دن سے تمهارے باپ‌دادے مصر
کي زمین سے نکل آئے، آج کے دن تک،
میں نے تمهارے پاس اپنے سارے خدمت
گذار نبیوں کو بهیجا؛ میں نے هر روز
صبح سویرے اُٹهکے اُنهیں بهیجا هي؛
۲۶ لیکن اُنهوں نے میري نه سني، اور
اپنا کان نه لگایا، بلکه اپني گردن سخت
کي؛ اُنهوں نے اپنے باپ‌دادوں سے
زیادہ بدکاري کي۔ ۲۷ اگرچه تو یے
ساري باتیں اُن سے کهیگا، لیکن وے
تیري نه سنینگے؛ اگرچه تو اُنهیں بلاویگا،
لیکن وے تجهے جواب نه دینگے۔ ۲۸ سو
تو اُنکو کہه، که یہه وہ قوم هي، جو خداوند
اپنے خدا کي آواز نهیں سنتي، اور تنبیه
نهیں مانتي؛ سچائي گر گئي، اور اُن
کے منهه سے جاتي رهي۔
۲۹ اي یروسلم، اپنے بال مُنڈا، اور
پهینک دے، اور اُونچي جگهوں پر جاکے
نوحه کر، کیونکه خداوند نے اُس نسل

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

یسعه ۱ : ۱۱
یرم ۶ : ۲۰
عمو ۵ : ۲۱
دیکھو هوس ۸ : ۱۳
۱ سمو ۱۵ : ۲۲
زبور ۵۱ : ۱۶، ۱۷
هوس ۶ : ۶
خر ۱۵ : ۲۶
اِستث ۶ : ۳
یرم ۱۱ : ۴، ۷
خر ۱۹ : ۵
احبا ۲۶ : ۱۲
زبور ۸۱ : ۱۱
یرم ۱۱ : ۸
اِستث ۲۹ : ۱۹
زبور ۸۱ : ۱۲
یرم ۲ : ۲۷
اور ۳۲ : ۳۳
هوس ۴ : ۱۶
۲ توا ۳۶ : ۱۵
یرم ۲۵ : ۴
اور ۲۹ : ۱۹
۱۳ آیت
۲۴ آیت
یرم ۱۱ : ۸
اور ۱۷ : ۲۳
اور ۲۵ : ۳، ۴
نحم ۹ : ۱۷، ۲۹
یرم ۱۹ : ۱۵
یرم ۱۹ : ۱۴
حزق ۲ : ۷
یرم ۵ : ۳
اور ۳۲ : ۳۳
یرم ۹ : ۳
ایوب ۱ : ۲۰
یسعه ۱۵ : ۲
یرم ۱۶ : ۶
اور ۴۸ : ۳۷
میکه ۱ : ۱۶

پيشتر مسيح سے ۶۰۰ کے قريب

کو، جس پر اُس کا قہر بھڑکا تھا، مردود
کيا، اور ترک کر ديا ہي۔ ۳۰ کہ بني
يہوداہ نے ميري نظر ميں بُرائي کي،
خداوند کہتا ہي: اُس گھر ميں، جو
ميرے نام کا کہلاتا ہي، اُنھوں نے اپني
مکروہات رکھيں، کہ اُسے ناپاک کريں۔
۳۱ اور اُنھوں نے توفت کے اُونچے مکان،
جو بن‌ہنوم کي وادي ميں ہيں، بنائے،
تا کہ اپنے بيٹوں اور بيٹيوں کو آگ ميں
جلاويں، جس کا ميں نے حکم نہيں
ديا، اور ميرے دل ميں اِس کا خيال
بھي آيا نہ تھا۔
۳۲ اِس لئے، ديکھ، وے دن آتے
ہيں، خداوند کہتا ہي، کہ آگے کو يہ
توفت نہيں کہلائيگي، اور نہ بن ہنوم
کي وادي، بلکہ وادي‌القتل کہلائيگي؛
وے توفت ميں يہاں تک گاڑينگے، کہ
جگہہ نہ رہيگي۔ ۳۳ اور اِس قوم کي
لاشيں ہوائي پرندوں اور دشتي چرندوں
کي خوراک ہونگي؛ اور کوئي اُنھيں نہ
ہانکيگا۔ ۳۴ تب ميں يہوداہ کے شہروں
ميں اور يروشلم کے بازاروں ميں، خوشي
کي آواز اور شادي کي آواز، دولھے کي
آواز اور دلہن کي آواز، موقوف کراؤنگا،
کہ زمين ويران ہوگي۔

۸ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ يہوديوں ميں سے جو زندوں سے مردوں پر آفتيں جو آوينگي۔ ۴ سو اُن کي احمقانہ گستاخي اور سخت‌دلي کے سبب اُنھيں ملامت کرتا، ۱۳ اُن پر وے سختيات جو آيا چاہتي ہي ظاہر کرتا، ۱۸ اور اُن کي تباہحالي پر نوحہ کرتا۔

خداوند فرماتا ہي، کہ اُس وقت وے
يہوداہ کے بادشاہوں کي ہڈياں، اور اُس
کے سرداروں کي ہڈياں، اور کاہنوں کي
ہڈياں، اور نبيوں کي ہڈياں، اور يروشلم
کے باشندوں کي ہڈياں اُن کي قبروں
ميں سے نکال لاوينگے؛ ۲ اور اُن کو
سورج اور چاند اور سارے آسماني لشکر
کے آگے، جنھيں وے دوست رکھتے تھے،
اور جن کي خدمت کرتے تھے، اور
جن کے وے پيرو تھے، اور جن سے صلاح
ليتے تھے، اور جن کے آگے اُنھوں نے
سجدہ کيا، بچھائينگے؛ وے سميٹي نہ
جائينگي، اور نہ گاڑي جائينگي، بلکہ
وے روے زمين پر کھاد کي طرح ہونگي۔
۳ اور وے سارے لوگ، جو اِس برے
گھرانے ميں سے باقي رہينگے، اُن سب
باقي مکانوں ميں، جہاں جہاں ميں
نے اُنھيں ہانک ديا، موت کو زندگي سے
زيادہ چاہينگے، رب‌الافواج فرماتا ہي۔
۴ اِس کے سوا تو اُنھيں کہيگا، کہ
خداوند يوں کہتا ہي، کيا وے گرينگے اور
پھر نہ اُٹھينگے؟ کيا وے برگشتہ ہونگے،
اور پھر نہ پھرينگے؟ ۵ پس يروشلم کے
يے لوگ کيوں ہميشہ کي برگشتگي کے
ساتھ برگشتہ ہوتے؟ وے مکر سے لپٹتے
ہوئے ہيں، اور پھر آنے سے اِنکار کرتے۔
۶ ميں نے کان لگايا اور سنا: وے اچھي
باتيں نہيں بولتے: کسي نے اپني بُرائي
سے توبہ کرکے نہيں کہا، کہ ميں نے کيا
کيا؟ ہر ايک اپني راہوں پر پھرکے چلا،
جس طرح گھوڑا لڑائي کے درميان دوڑتا
ہي۔ ۷ ہاں، ہوائي لقلق اپنے مقرر
وقتوں کو جانتي ہي؛ اور قمري، اور
ابابيل، اور چکوا، اپنے آنے کا وقت پہچان
ليتے ہيں؛ پر ميري قوم خداوند کي
عدالت کو نہيں پہچانتي ہي۔ ۸ تم
کيونکر کہتے ہو، کہ ہم تو دانشمند، اور
خداوند کي شريعت ہمارے پاس ہي؟
ديکھ حقيقت ميں اُس نے اُسے عبث
بنا رکھا ہي: نقل نويسوں کا قلم باطل ہي۔
۹ دانشمند شرمندہ ہوئے، وے حيران
ہوئے، اور پکڑے گئے: ديکھ، اُنھوں نے
خداوند کے کلام کو حقير جانا، تو اُن ميں
کيا دانائي ہو سکتي ہي؟ ۱۰ اِسي
لئے ميں اُن کي جوروان اوروں کو،
اور اُن کے کھيت اُنھيں، جو اُن کے
وارث ہونگے، دونگا؛ کيونکہ يہ سب
چھوٹے سے بڑے تک، [illegible]

پيشتر مسيح سے ۶۰۰ کے قريب

نبي سے کاهن تک هر ايک دغابازي کرتا
هي. ۱۱ اور اُنهوں نے ميري قوم کي
بيٹي کے گهاو کو يهه کهکے فقط تنک چنگا
کيا، که سلامتي، سلامتي[a]: جب که
سلامتي نه تهي[b]. ۱۲ کيا وے، جس
وقت اُنهوں نے مکروه کام کيا تها، شرمنده
هوئے؟ نهيں، وے ذره شرمنده نه هوئے[c]؛
وے خجلت اُٹهانے کو نهيں جانتے؛
اِس واسطے گرنيوالوں کے درميان وے بهي
گرينگے: خداوند کهتا هي، جس وقت
ميں اُن سے بدلا لونگا، وے بهي ڈگمگا کے
گرينگے.
۱۳ ميں اُنهيں سراسر فنا کرونگا،
خداوند کهتا هي؛ تاک ميں انگور نه
هونگے[d]، اور انجير کے درختوں ميں انجير
نه هونگے[e]، اور پتے بهي سوکه جائينگے؛ اور
ميں اُن کے ليئے وے لوگ مقرر کرونگا،
جو اُنهيں دباوينگے. ۱۴ هم کيوں چپ
چاپ بيٹه رهتے؟ آؤ، اِکٹهے هوويں، اور
محکم شهروں ميں جا گهسيں[f]، اور وهاں
چپکے هو رهيں؛ کيونکه خداوند همارے
خدا نے هميں چپ کرايا هي، اور
هميں هلاهل کا پاني پينے کو ديا[g]، اِس
ليئے که هم خداوند کے خطاکار هيں.
۱۵ هم سلامتي کے منتظر تهے، پر خيريت
مطلق نه هوئي[h]؛ اور صحت پانے کے وقت
کے، اور ديکهه، دهشت. ۱۶ اُسکے گهوڑوں
کے فرانے کي آواز دان سے سني جاتي
هي[i]: اُس کے بهاري بدن‌والوں کے هنهنانے
کي آواز سے تمام زمين کانپ گئي هي[k]:
که وے آئے، اور زمين کو، اور سب کچهه
جو اُس ميں هي، اور شهر کو بهي، اُس
کے باشندوں سميت، سب کو نگل
جاتے. ۱۷ که ديکهه، ميں تمهارے درميان
سانپوں کو اور ناگوں کو بهيجونگا، جن پر
منتر کارگر نه هوگا[l]، اور وے تمهيں کاٹينگے،
خداوند کهتا هي.
۱۸ ميرے اندر کي خوشي غمگيني
هي؛ ميرا دل مجهه ميں سست هو گيا.
۱۹ ديکهه، ميري قوم کي بيٹي کے نالے کي
آواز دور ملک سے آتي[a]:—کيا خداوند
صيهون ميں نهيں؟ کيا اُس کا بادشاه
اُسکے درميان نهيں؟ وے کيوں اپني تراشي
هوئي مورتوں سے اور بيگانه بطالتوں سے
مجهه کو غصے ميں لائے[b]؟ ۲۰ درو کا وقت
گذرا، گرمي کے ايام تمام هوئے، اور هم نے
رهائي نهيں پائي. ۲۱ ميري قوم کي بيٹي
کي شکستگي کے سبب ميں شکسته‌دل
هوا[c]؛ ميں کڑهتا رهتا هوں؛ حيرت نے
مجهے گرفتار کر ليا. ۲۲ کيا جلعاد ميں
روغن بلسان نهيں هي[d]؟ کيا وهاں کوئي
طبيب نهيں؟ ميري قوم کي بيٹي کيوں
چنگي نهيں هوتي؟

۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يرمياه يهوديوں پر نوحه کرتا هي، اِس ليئے که اُنهوں نے ايک طرح کي خطائيں کي هيں، ۹ اور اِس باعث اُن پر آفتيں آئي تهيں. ۱۲ لوگوں کي يهه شکسته‌دلي نافرماني کے سبب سے هوئي. ۱۷ اُنهيں نصيحت کرتا که وے اپني تباهي کي بابت ناله کريں، ۲۳ اور اپنے پر نهيں بلکه خدا پر اعتماد رکهيں. ۲۵ وه يهوديوں اور غير قوموں دونوں کو دهمکا دينا.

ای کاش که ميرا سر پاني هوتا، اور
ميري آنکهيں آنسوؤں کا سوتا، تب
ميں اپني قوم کي بيٹي کے مقتولوں پر
دن اور رات روتا[a]. ۲ کاش که ميرے
ليئے بيابان ميں مسافروں کے رهنے کا مکان
هوتا! تو ميں اپني قوم کو چهوڑ ديتا، اور
اُن ميں سے نکل جاتا، کيونکه وے سب
زناکار هيں[b]، بےوفاؤں کي جماعت.
۳ وے اپني زبانوں کو کمان کي مانند
جهوٹه بولنے کے ليئے کهينچتے هيں[c]، اور
سچائي کے ليئے سرزمين ميں دلير نهيں
هيں؛ کيونکه وے برائي سے برائي تک بڑهه
جاتے، اور مجهه کو نهيں جانتے، خداوند
کهتا هي[d]. ۴ هر ايک اپنے ساتهي سے
هوشيار رهے، اور تم کسي بهائي پر اعتماد
نه کرو[e]: کيونکه هر ايک بهائي دغا کے
ساتهه پيچهے سے پانو اڑنگا ديگا، اور هر ايک
همسايه غيبت کرتا هوا پهريگا[f]. ۵ اور
هر ايک اپنے پڑوسي کو فريب ديگا، اور
سچ نه بوليگا: اُنهوں نے اپني زبان
کو جهوٹه بولنا سکهلايا، اور برائي کرنے ميں

---

[a] يرم ۶ : ۱۴ — [b] حزق ۱۳ : ۱۰ — [c] يرم ۳ : ۳ اور ۶ : ۱۵ — [d] يسع ۵ : ۱، وغيره؛ يوايل ۱ : ۷ — [e] متي ۲۱ : ۱۹؛ لوقا ۱۳ : ۶، وغيره — [f] يرم ۴ : ۵ — [g] يرم ۹ : ۱۵ اور ۲۳ : ۱۵ — [h] يرم ۱۴ : ۱۹ — [i] يرم ۴ : ۱۵ — [k] قضاه ۵ : ۲۲؛ يرم ۴۷ : ۳ — [l] زبور ۵۸ : ۵؛ واعظ ۱۰ : ۱۱

[a] يسع ۳۹ : ۳ — [b] اِست ۳۲ : ۲۱ — يسع ۱ : ۴ — [c] يرم ۴ : ۱۹ اور ۹ : ۱ اور ۱۴ : ۱۷ — [d] پيد ۳۷ : ۲۵ اور ۴۳ : ۱۱؛ يرم ۴۶ : ۱۱ اور ۵۱ : ۸

[a] يسع ۲۲ : ۴؛ يرم ۴ : ۱۹ اور ۱۳ : ۱۷ اور ۱۴ : ۱۷؛ نوحه ۲ : ۱۱ اور ۳ : ۴۸ — [b] يرم ۵ : ۷، ۸ — [c] زبور ۶۴ : ۳؛ يسع ۵۹ : ۴، ۱۳، ۱۵ — [d] ۱ سمو ۲ : ۱۲؛ هوسيع ۴ : ۱ — [e] يرم ۱۲ : ۶؛ ميکاه ۷ : ۵، ۶ — [f] يرم ۶ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

جان‌فشان هو رهے. ۶ تیري بودوباش
کا مقام فریب کے درمیان هی؛ فریب
سے اُنهوں نے مجھے پهچاننے کا اِنکار کیا،
خداوند کهتا هی. ۷ اِسلیئے رب‌الافواج
یوں کهتا هی، دیکھ، میں اُن کو پگهلا
ڈالونگا، اور اُنهیں آزماؤنگا؛ که اپني قوم
کي بیټي کي بابت کیا اورکر سکوں؟
۸ اُن کي زبان تیر قاتل کي مانند هی؛
وه مکرکي بات بولتي هی: هر ایک اپنے
پڑوسي کو منهه سے سلام کهتا، پر باطن میں
اُس کي گهات میں لگا هی.
۹ خداوند کهتا هی، که کیا میں اِن
کاموں پر اُنهیں سزا نه دونگا؟ کیا ایسي
قوم سے میري روح اِنتقام نه لیوے؟
۱۰ میں پهاڑوں کے سبب رونا پیٹنا
کرونگا، اور بیابان کي چراگاهوں کے لیئے
واویلا کرونگا، وے یهاں تک جل گئیں،
که کوئي اُدهر نهیں گذرتا؛ چوپایوں
کي آواز نهیں سنتے: هوائي پرندے
اور چرندے بهاگ گئے؛ وے جاتے رهے.
۱۱ میں یروسلم کو ڈهیر ڈهیر اور
گیدڑوں کا غار کر دونگا؛ اور میں یهوداه
کے شهروں کو یهاں تک ویران کرونگا، که
کوئي باشنده نه رهیگا.
۱۲ عقلمند آدمي کون هی، که اِسے
سمجهے؟ اور وه کون هی، جس سے
خداوند نے منهه سے کها، که وه اُسے ظاهر
کرے، که سرزمین کس لیئے ویران هوئي،
اور بیابان کی مانند جل گئي، که کوئي
نهیں گذرتا؟ ۱۳ خداوند یوں کهتا هی،
اِسي لیئے که اُنهوں نے میري شریعت
کو، جو میں نے اُن کے آگے رکهي تهي،
ترک کر دیا هی، اور میري آواز کو نه سنا،
اور اُس کے موافق نه چلے؛ ۱۴ بلکه
اُنهوں نے اپنے مکرے دلوں کي، اور بعلیم
کي پیروي کي، جس طرح سے اُن کے
باپ‌دادوں نے اُنهیں سکهایا تها. ۱۵ اِس
لیئے رب‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں
فرماتا هی، که دیکھ، میں اُنهیں هاں اِس

یسع ۱ : ۱۰ — ملا ۳ : ۳ — هوسع ۱۱ : ۸ — زبور ۱۲ : ۲ اور ۱۲ : ۳ — آیت ۳ — زبور ۲۸ : ۳ اور ۵۵ : ۲۱ — یرم ۵ : ۹، ۲۹ — یرم ۴ : ۲۴ اور ۲۳ : ۱۰ — هوسع ۴ : ۳ — یرم ۴ : ۲۵ — یسع ۲۵ : ۲ — یسع ۱۳ : ۲۲ اور ۳۴ : ۱۳ — ۱۰ : ۲۲ — زبور ۱۰۷ : ۴۳ — هوسع ۱۴ : ۹ — یرم ۳ : ۱۷ اور ۷ : ۲۴ — گلت ۱ : ۱۴

قوم کو افسنطین کهلاؤنگا، اور هلاهل کا
پاني پینے کو دونگا. ۱۶ اور میں اُنهیں
غیرقوموں میں، جن کو نه وے نه اُن کے
باپ‌دادے جانتے تهے، تتربتر کرونگا؛ اور
ایک تلوار بهیجونگا جو اُنکا پیچها کریگي،
یهاں تک که میں اُنهیں نابود کر ڈالونگا.
۱۷ رب‌الافواج یوں کهتا هی، که سوچو،
اور ماتم کرنیوالي عورتوں کو بلاؤ، که آویں؛
اور عیار عورتوں کو بلوا بهیجو، که وے بهي
آویں: ۱۸ اور وے جلدي کریں، اور
همارے لیئے نوحه اُٹهاویں، که هماري
آنکهوں سے آنسو بهیں، اور هماري پلکوں
سے پاني دهڑدهڑا نکلے. ۱۹ یقیناً صیهون
سے نوحه کي آواز سني جاتي هی، که
کیا هي هم غارت هوئے! هم شدت سے
رسوا هوئے، که هم وطن سے آواره هوئے هیں،
اور اُنهوں نے همارے مسکنوں کو گرا دیا
هی. ۲۰ اي عورتو، تم خداوند کا
کلام سنو، اور تمهارا کان اُس کے منهه کي
بات قبول کرے، اور تم اپني بیٹیوں کو
نوحه‌گري سکهلاؤ، اور هر ایک اپني پڑوسن
کو نوحه‌انگیزي سکها دے. ۲۱ کیونکه موت
هماري کهڑکیوں میں چڑهه آئي هی، اور
همارے محلوں میں پیٹهي هی، که لڑکوں
کو جو باهر هوں، اور جوانوں کو جو بازاروں
میں هوں، کاٹ ڈالے. ۲۲ بولو، خداوند
یوں کهتا هی، که آدمیوں کي لاشیں کهاد
کي مانند کهیت پر گرینگي، اور مٹهي
بهر دانه کي مانند جو غله کاٹنے کے بعد
ره جاوے، جسے کوئي جمع نهیں کرتا.
۲۳ خداوند یوں فرماتا هی، حکیم
اپني حکمت پر فخر نه کرے، اور قوت‌والا
اپني قوت پر فخر نه کرے، اور مالدار اپنے
مال پر فخر نه کرے: ۲۴ لیکن جو فخر کرتا
هی اِسپر فخر کرے، که سمجهتا اور مجهے
جانتا، که میں خداوند هوں، جو دنیا
میں رحمت اور عدالت اور راستبازي
سے حکمراني کرتا هوں؛ که میري
خوشنودي اِنهیں چیزوں میں هی،
خداوند کهتا هی.

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

زبور ۸۰ : ۵ — یرم ۸ : ۱۴ اور ۲۳ : ۱۵ — نوحه ۳ : ۱۵، ۱۹ — احبار ۲۶ : ۳۳ — اِستثنا ۲۸ : ۶۴ — احبار ۲۶ : ۳۳ — یرم ۴۴ : ۲۷ — حزقی ۵ : ۲، ۱۲ — ۲ تواریخ ۳۵ : ۲۵ — ایوب ۳ : ۸ — واعظ ۱۲ : ۵ — عمو ۵ : ۱۶ — متي ۹ : ۲۳ — یرم ۱۴ : ۱۷ — احبار ۱۸ : ۲۸ اور ۲ : ۲۲ — یرم ۲ : ۱۱ — یرم ۸ : ۲ اور ۱۶ : ۴ — واعظ ۹ : ۱۱ — ۱ قرنت ۱ : ۳۱ — ۲ قرنت ۱۰ : ۱۷ — میکه ۶ : ۸ اور ۷ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۲۵ دیکھو، وے دن آتے هیں، خداوند
کهتا، که میں اُن سب کو جو مختون
هیں نامختونوں کے ساتهہ سزا دونگا؛
۲۶ مصر کو، اور یهوداه کو، اور ادوم کو، اور
بني عمون کو، اور موآب کو، اور اُن سبهوں
کو جو که گاودم ڈاڑهي رکهتے هیں، جو
بیابان کے باشندے هیں؛ کیونکه یهه ساري
قومیں نامختون هیں، اور اسرائیل کے سارے
گهرانے کے دل نامختون هیں.

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ نبي خدا کو بتوں سے مقابله کرکے نتیجه نکالتا هي، که اُن میں مطلق مشابهت نهیں هي. ۱۷ وه لوگوں کو نصیحت کرتا که آنیوالي آفتوں سے نکل بهاگیں. ۱۹ ... کي بربادي پر، جو بے‌وقوف چرواهوں سے هوئي تهي، نوحه‌گري کرتا. ۲۰ وه بڑي عاجزي سے ایک منت کرتا

اَی اِسرائیل کے گهرانے، وه کلام که خداوند
تم کو کهتا هي، سنو؛ ۲ خداوند یوں کهتا
هي، که تم قوموں کي روش کو نه سیکهو،
اور آسمان کے نشانوں سے حیران نه هوو،
هرچند قومیں اُن سے حیران هیں.
۳ کیونکه قوموں کے دستور بطالت هیں:
که وے اُس درخت کي مانند هیں، جو
جنگل میں کلهاڑي سے کاٹا جاتا، جسے
کاریگر اپنے هاتهوں سے بناوے. ۴ وے
اُسے چاندي اور سونے سے آراسته کرتے؛
وے اُس میں هتهوڑیوں سے کیلیں جڑکے
اُسے قائم کرتے هیں، که وه نه هلے. ۵ وے
کهجور کي طرح سیدهے هیں، پر بولتے
نهیں؛ البته ضرورت هي که اُنهیں اُٹها
لے جاویں، کیونکه وے چل نهیں سکتے.
اُن سے مت ڈرو، کیونکه اُن میں ضرر
پهنچانے کي سکت نهیں، اور نه اُن میں
قوت هي که فائده بخشے. ۶ اَی خداوند،
تیرا کوئي نظیر نهیں، هي؛ تو بڑا هي. اور
قدرت کے سبب تیرا نام بزرگ هي.
۷ کون هي، اَی قوموں کے بادشاه، جو
تجهه سے نه ڈرے؟ کیونکه یهه تجهه کو سجتا
هي؛ کیونکه قوموں کے سارے حکیموں کے
درمیان، اور اُن کي ساري مملکتوں کے
بیچ تیرا همتا کوئي نهیں هي. ۸ مگر
وے سراسر بے‌خرد اور احمق هیں؛
درخت جو هي، سو خود بطالتوں پر
ایک ملامت هي. ۹ ترسیس سے چاندي
کا پیٹا هوا پتر لایا جاتا هي، اور اوفاز سے
سونا، کاریگر کي کاریگري، اور ٹهٹهیرے کي
دستکاري: نیلا اور ارغواني اُن کا لباس
هي؛ وے سب کے سب هوشیار آدمیوں
کي کاریگري هیں. ۱۰ لیکن خداوند
سچا خدا هي، وه زنده خدا اور ابدي
بادشاه هي: اُسکے قهر سے زمین تهرتهراتي،
اور قومیں اُسکي خفگي کي برداشت
نهیں کرسکتي هیں. ۱۱ تم اُنسے اِس
طرح کهو، که جن معبودوں نے آسمان
اور زمین کو نهیں بنایا، زمین پر سے اور
اِس آسمان کے نیچے سے نیست هوینگے.
۱۲ اُسي نے اپني قدرت سے دنیا کو بنایا
هي، اُسي نے اپني حکمت سے جهان
کو قائم کیا هي، اور اپني عقلمندي سے
آسمانوں کو پهیلایا هي. ۱۳ جس وقت
وه اپني آواز نکالتا هي، آسمانوں میں
پانیوں کي اِفراط هوتي هي، اور وه زمین
کي سرحدوں سے بخار اُٹهاتا هي؛ وه
مینهه کے ساتهه بجلي کو بهي بناتا، اور هوا
کو اپنے خزانوں سے نکالتا هي. ۱۴ هر
ایک آدمي حیوان کے مانند اور بیدانش
هي؛ هر ایک ٹهٹهیرا مورت سے شرمنده
هوتا: کیونکه وه مورت، جو اُس نے
ڈهالي هي، سو جهوٹهي هي، اُن میں
دم نهیں. ۱۵ وے باطل هیں، بلکه هنسي
ٹهٹها کي چیز: بدلا لینے کے وقت وے
نابود هوینگے. ۱۶ یعقوب کا بخره اُن کا سا
نهیں هي. که وه سب چیزوں کا خالق
هي؛ اور اِسرائیل اُس کي میراث کا
عصا هي: رب‌الافواج اُس کا نام هي.
۱۷ اَی گهیرے هوئے قلع کي باشنده، زمین
پر سے اپنا اسباب جمع کرلے. ۱۸ کیونکه
خداوند یوں کهتا هي، دیکهو که میں
سرزمین کے باشندوں کو اِسي دفعه، گویا

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

فلاخون سے، نکال پهینکونگا، اور اُنهیں
تنگ کرونگا، تاکه وے دل سے معلوم کریں.
۱۹ هاے مجهه پر میرے درار کے سبب!
میري چوٹ دردانگیز هی؛ پر میں نے
کها، که یقیناً یهه ایک آفت هی، اور
مجهے اُسے اُٹهانا هی. ۲۰ میرا خیمه
غارت کیا گیا، اور میري سب میخیں
اُکهاڑي گئیں: میرے لڑکے میرے پاس سے
چلے گئے، اور موجود نهیں هیں: اب کوئي
نه رها، جو میرا خیمه تانے، اور میرے
پردے لگادے. ۲۱ کیونکه چرواهے حیوان کي
مانند هو گئے، اور اُنهوں نے خداوند کو نهیں
ڈهونڈها هی: اِس لیئے وے کامیاب
نه هوئے، اور اُن کے سارے گلے تتر بتر
هو گئے. ۲۲ دیکهه، غوغا کي آواز، اور
بڑے هنگامے کي، اُتر کے ملک کي طرف
سے آتي هی، یهوداه کے شهر اُجاڑے
جائینگے، اور گیدڑوں کے غار بنینگے.
۲۳ اي خداوند، میں جانتا هوں، که
اپني راه نکالني اِنسان سے نهیں هی؛
اِنسان جو چلتا هی اُسکے قابو میں نهیں
که وه اپنے قدم جهاں چاهے بڑهاوے. ۲۴ اي
خداوند، مجهے تنبیه دے، پر اندازے
سے؛ اپنے قهر سے نهیں نه هو که تو
مجهے نابود کر دے. ۲۵ اي خداوند،
اُن قوموں پر جو تجهے نهیں جانتیں،
اور اُن گهرانوں پر، جو تیرا نام نهیں
لیتے، اپنا قهر اُنڈیل دے: که وے
یعقوب کو کها گئے، اور اُسے نگل گئے، اور
چٹ کر گئے، اور اُس کي بود و باش کے
مقام کو اُجاڑ دیا.

۱ سمو ۲۵ : ۲۹
یرم ۱۶ : ۱۳
حزق ۶ : ۱۰
یرم ۴ : ۱۹
اور ۸ : ۲۱
اور ۹ : ۱
زبور ۷۷ : ۱۰
میکه ۷ : ۹
یرم ۴ : ۲۰
یرم ۱ : ۱۵
اور ۴ : ۶
اور ۵ : ۱۵
اور ۶ : ۲۲
یرم ۹ : ۱۱
امث ۱۶ : ۱
اور ۲۰ : ۲۴
زبور ۶ : ۱
اور ۳۸ : ۱
یرم ۳۰ : ۱۱
ایوب ۱۸ : ۲۱
۱ تسا ۴ : ۵
۲ تسا ۱ : ۸
زبور ۷۹ : ۶
یرم ۸ : ۱۶

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه خدا کے عهد کي منادي کرتا.
۸ وه یهودیوں کو اِس سبب سے ملامت کرتا که اُنهوں نے
عهدشکني کي تهي. ۱۱ وه آگے سے اُن آفتوں کي خبر
دیتا جو اُن پر آیا چاهتي تهیں، ۱۸ اور اُن بلاؤں کي
بهي جو عنتوتیوں پر پڑا چاهتي تهیں، اِس لیئے که
اُنهوں نے یرمیاه کے قتل کرنے کے لیئے ایکا کیا تها.

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

خداوند کا وه کلام جو یرمیاه کو پهنچا،
اور اُس نے کها، ۲ که تم اِس عهد کي
باتیں سنو، اور بني یهوداه اور یروسلم کے
باشندوں سے کهو: ۳ اور تو اُن سے کهه،
خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هی،
که لعنت اُس اِنسان پر، جو اِس عهد
کي باتوں کو نهیں سنتا، ۴ جو میں نے
تمهارے باپ‌دادوں سے اُس دن فرمائیں
جب میں اُنهیں زمین مصر سے، لوهے
کے تنور سے، یهه کهکے باهر لے آیا، که تم
میري آواز کي فرمانبرداري کرو، اور جو
کچهه میں نے تم کو حکم دیا هی، اُس پر
عمل کرو، سو تم میرے لوگ هوگے، اور
میں تمهارا خدا هونگا؛ ۵ تاکه میں اُس
قسم کو جو میں نے تمهارے باپ‌دادوں سے
کي، که میں اُنهیں ایک ملک دونگا
جس میں شیر و شهد بهتا هی، وفا
کروں؛ چنانچه آج کے دن ایسا هی. سو
میں نے جواب دیکے کها، اي خداوند،
آمین. ۶ تب خداوند نے مجهے کها، که
یے ساري باتیں یهوداه کے شهروں میں اور
یروسلم کے کوچوں میں منادي کر، اور کهه،
که اِس عهد کي باتیں سنو، اور اُن پر عمل
کرو. ۷ کیونکه میں تمهارے باپ‌دادوں
کو اُس دن سے، که اُن کو زمین مصر سے
باهر نکال لایا، آج کے دن تک، تاکید
سے نصیحت دیتا هوں؛ میں صبح سویرے
اُٹهکے اُنهیں نصیحت دیتا، اور اُن سے
کهتا رها، که میري سنو. ۸ پر اُنهوں نے
یهه بات نه ماني، نه اپنے کان جهکائے، بلکه
هر ایک نے اپنے برے دل کي ضد کي پیروي
کي؛ اِس لیئے میں اِس عهد کي ساري
دهمکیاں، جو عهد میں نے اُنهیں کها که
اُس پر عمل کریں، اور اُنهوں نے نهیں کیا،
اُن پر پوري کیں. ۹ تب خداوند نے مجهے
کها، که یهوداه کے لوگوں اور یروسلم کے
باشندوں کے درمیان فتنه پایا جاتا هی.
۱۰ وے اپنے باپ‌دادوں کي خرابیوں کي
طرف، جنهوں نے میري باتوں کے سننے
سے اِنکار کیا، پهر گئے، اور بےگانے معبودوں

اِست ۲۷ : ۲۶
گلت ۳ : ۱۰
اِست ۴ : ۲۰
۱ سلا ۸ : ۵۱
احبا ۲۶ : ۳، ۱۲
یرم ۷ : ۲۳
اِست ۷ : ۱۲، ۱۳
زبور ۱۰۵ : ۹، ۱۰
روم ۲ : ۱۳
یعق ۱ : ۲۲
یرم ۷ : ۱۳، ۲۵
اور ۳۵ : ۱۵
یرم ۷ : ۲۶
یرم ۳ : ۱۷
اور ۷ : ۲۴
اور ۹ : ۱۴
حزق ۲۲ : ۲۵
هوس ۶ : ۹
حزق ۲۰ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

کے پیرو ہو کے اُن کی بندگی کی: اِسرائیل
کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اُس
عہد کو، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں
سے باندھا تھا، توڑ ڈالا ہے۔
۱۱ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہے،
کہ دیکھ، میں ایسی بلا اُن پر لاؤنگا، جس
سے وے بھاگ نہ سکینگے؛ اور ہرچند
وے مجھے پکاریں، پر میں اُن کی نہ
سنونگا۔ ۱۲ تب یہوداہ کے شہر اور
یروسلم کے باشندے جائیں، اور اپنے
معبودوں کو، جن کے آگے وے لبان جلاتے
ہیں، پکاریں؛ پر وے مصیبت کے وقت
اُنہیں ہرگز نہ بچاوینگے ۱۳ کیونکہ، ای
یہوداہ، جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے تیرے
معبود تھے: اور جتنے یروسلم کے کوچے
ہیں، اُتنے ہی تم نے اُس مکروہ چیز
کے لیئے مذبح بنائے، بعل کے مذبح، کہ
اُن پر اُس کے لیئے لبان جلاؤ۔ ۱۴ تو اِس
قوم کے لیئے دعا مت مانگ، اور اُن
کے واسطے اپنی آواز بلند کر، اور نہ منت
کر؛ کیونکہ جب وے اپنی بپت کے سبب
مجھے پکارینگے، میں اُن کی نہ سنونگا۔
۱۵ میرے گھر میں میری پیاری کو کیا
کام، جس حال کہ وہ بہتیری شرارت
کرتی ہے؟ اور مقدس گوشت تجھ سے
جاتا رہا؛ جب تو بدکاری کرتی تب
تو خوش ہوتی ہے۔ ۱۶ خداوند نے تیرا
نام ایک ہرے زیتون کا درخت، جس
کا پھل خوشنما ہے، کہلایا؛ بڑے ہنگامے
کی آواز ہوتے ہی اُس نے اُس پر آگ
لگائی، اور اُس کی ڈالیاں ٹوٹ گئیں۔
۱۷ کیونکہ ربّ‌الافواج نے، جس نے تجھے
لگایا، تجھ پر بلا کا حکم کیا، اُس بدکاری
کے لیئے جو اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے
گھرانے نے اپنی مخالفت میں کی، کہ بعل
کے آگے لبان جلایا تاکہ مجھے غصہ دلاوے۔
۱۸ خداوند نے یہہ مجھ پر ظاہر کیا،
اور میں نے اُسے جانا؛ تب ہی تو نے
مجھے اُن کے کام دکھلائے۔ ۱۹ میں گھریلو

زبور ۱۸: ۴۱؛ امثا ۱: ۲۸؛ یسعیاہ ۱: ۱۵؛ یرمیاہ ۱۴: ۲؛ حزقی ۸: ۱۸؛ میکاہ ۳: ۴؛ ذکر ۷: ۱۳؛ اِستثنا ۳۲: ۳۷، ۳۸؛ یرمیاہ ۲: ۲۸ اور ۳: ۲۴؛ ہوسیع ۹: ۱۰؛ خروج ۳۲: ۱۰؛ یرمیاہ ۷: ۱۶ اور ۱۴: ۱۱؛ ۱ یوحنا ۵: ۱۶؛ زبور ۵۰: ۱۶؛ یسعیاہ ۱: ۱۱، وغیرہ؛ حزقی ۱۶: ۲۰، وغیرہ؛ حجی ۲: ۱۲، ۱۳، ۱۴؛ طیط ۱: ۱۵؛ امثا ۲: ۱۴؛ زبور ۵۲: ۸؛ رومیوں ۱۱: ۱۷؛ یسعیاہ ۵: ۲؛ یرمیاہ ۲: ۲۱

برہ کی مانند تھا، جو ذبح ہونے کے لیئے
لایا جاتا ہے؛ اور مجھے نہ معلوم تھا، کہ
اُنہوں نے میرے برخلاف منصوبے باندھے،
کہ ہم درخت کو پھل سمیت نیست
کریں، اور ہم اُسے زندوں کے ملک سے
کاٹ ڈالیں، تاکہ اُس کا نام پھر ذکر
نہ ہووے۔ ۲۰ پر، ای ربّ‌الافواج،
جو صداقت سے عدالت کرتا ہے، جو
گُردوں اور دل کو جانچتا ہے، وہ اِنتقام
جو تو اُن سے لیگا، میں ہی دیکھونگا؛
کیونکہ میں نے اپنا دعوی تیرے آگے ظاہر
کیا ۲۱ اِس لیئے خداوند یوں کہتا
ہے، کہ عنتوت کے آدمیوں کی بابت،
جو یہہ کہکے تیری جان کے خواہاں ہیں،
کہ خداوند کا نام لیکے نبوت نہ کر، نہ
ہو کہ تو ہمارے ہاتھ سے مارا جاے:
۲۲ اِسی واسطے ربّ‌الافواج یوں کہتا ہے،
کہ دیکھ، میں اُن کو سزا دونگا؛ جوان
تلوار سے مارے جائینگے؛ اُن کے بیٹے
بیٹیاں کال سے مرینگے، ۲۳ اور اُن میں
سے کوئی باقی نہ رہیگا؛ کیونکہ میں
عنتوت کے آدمیوں پر، اُن کی سیاست
کے برس میں، آفت لاؤنگا۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ یرمیاہ یہودیوں کی اقبال‌مندی کی
بابت شکایت کرے، پر ایمان ہی سے اُن کی آخری تباہی
کی خبر پاتا۔ ۵ خدا اُسے اُس کے بھائیوں کی بیوفائی
سے خبردار کرتا، ۷ اور اپنی میراث کے برے حال کے سبب
افسوس کرتا۔ ۱۴ اُن میں کے توبہ‌کرنیوالے اسیروں سے
وعدہ کرتا، کہ وہ اُنہیں اُن کے ملک میں پھر لے آویگا۔

ای خداوند تو صادق ہے؛ تو بھی
مجھے اپنے سے عرض کرنے دے؛ ہاں،
مجھے پروانگی دے، کہ عدالت کے مقدموں
کی بابت تجھ سے گفتگو کروں: خبیث
لوگ اپنی راہ میں کیوں کامیاب ہوتے
ہیں؛ وے سب کیوں چین سے رہتے،
جو برملا بیوفائی سے چلتے؟ ۲ تو نے
اُنہیں لگایا ہے، اور اُنہوں نے جڑ بھی پکڑی
ہے؛ وے بڑھ گئے، پھل بھی لائے: تو اُن
کے منہ سے نزدیک ہے، پر اُن کے گردوں
سے دور ہے۔ ۳ لیکن، تو، ای خداوند،

یرمیاہ ۱۸: ۱۸؛ زبور ۲۷: ۱۳ اور ۱۱۶: ۹ اور ۱۴۲: ۵؛ زبور ۸۳: ۴؛ ۱ سموئیل ۱۶: ۷؛ ۱ تواریخ ۲۸: ۹؛ زبور ۷: ۹؛ یرمیاہ ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲؛ مکاشفہ ۲: ۲۳؛ یرمیاہ ۱۲: ۵، ۶؛ یسعیاہ ۳۰: ۱۰؛ عاموس ۲: ۱۲ اور ۷: ۱۳، ۱۶؛ میکاہ ۲: ۶؛ یرمیاہ ۲۳: ۱۲ اور ۴۶: ۲۱ اور ۴۸: ۴۴ اور ۵۰: ۲۷؛ لوقا ۱۹: ۴۴؛ زبور ۵۱: ۴؛ ایوب ۱۲: ۶ اور ۲۱: ۷؛ زبور ۳۷: ۱، ۳۵ اور ۷۳: ۳، وغیرہ؛ یرمیاہ ۵: ۲۸؛ حبقوق ۱: ۴؛ ملاکی ۳: ۱۵؛ یسعیاہ ۲۹: ۱۳؛ متی ۱۵: ۸؛ مرقس ۷: ۶

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

مجھے جانتا ہی؛ تونے مجھے دیکھا،
اور میرے دل کو جو تیري طرف ہی
آزمایا ہی؛ بھیڑوں کي مانند تو اُنھیں
ذبح ہونے کے لیئے کھینچ کے نکال، ہاں،
ذبح کے دن کے واسطے اُنھیں الگ کر دے.
۴ اُن کي خباثت سے جو سرزمین پر
بستے ہیں کب تک سرزمین نالہ کرے،
اور تمام ملک کي سبزي مرجھاوے؟
چرندے اور پرندے غارت ہوئے؛ کیونکہ
اُنھوں نے کہا، کہ کوئي ہمارا انجام نہ
دیکھیگا.
۵ اگر تو پیدل چلنیوالوں کے ساتھہ
دوڑا ہی، اور اُنھوں نے تجھے تھکا دیا، پھر
تجھہ میں تاب کہاں ہی، کہ گھڑچڑھوں
کے ساتھہ برابري کرے؟ اور اگر سلامتي کي
سرزمین میں تو نڈر ہوا، تو یردن || کي
باڑھہ میں تو کیا کریگا؟ ۶ چنانچہ تیرے
بھائیوں اور تیرے باپ کے گھرانے نے بھي
تیرے ساتھہ بےوفائي کي ہی؛ ہاں، اُنھوں
نے بڑي آواز سے تیرے پیچھے للکارا: اُن
پر اِعتقاد مت رکھہ، اگرچہ وے ملایم
باتیں تجھہ سے کریں.
۷ میں نے اپنا گھر ترک کیا، میں نے
اپني میراث چھوڑ دي: میں نے اپني
پیاري دلدار کو اُس کے دشمنوں کے حوالہ
کیا. ۸ میري میراث میرے لیئے ایسي
ہو گئي جیسا کہ شیرببر جو جنگل میں
ہی؛ وہ مجھہ پر بڑي آواز سے گرجتي ہی،
اِسي لیئے میں اُس سے نفرت رکھتا ہوں.
۹ میري میراث میرے حق میں ایسي
ہی جیسا مُردارخوار اَبلق پرندہ ہی؛
جنگلي حیوان اُس کي چاروں طرف
سے اُس پر چڑھہ آتے ہیں: آؤ، سب
دشتي درندوں کو جمع کرو، اُنھیں لاؤ،
کہ وے کہا جاویں. ۱۰ بہت سے چرواہوں
نے میرے تاکستان کو خراب کیا؛ اُنھوں
نے میرا حصہ پامال کیا؛ میرے دلپسند
حصہ کو اُجاڑکے بیابان بنایا ہی. ۱۱ اُنھوں
نے اُسے ویران کیا؛ وہ ویران ہوکے مجھہ سے

زبور ۱۷ : ۳ اور ۱۳۹ : ۱
یرمیاہ ۱۱ : ۲۰
یعقوب ۵ : ۵
یرمیاہ ۲۳ : ۱۰
ہوسیع ۴ : ۳
زبور ۱۰۷ : ۳۴
یرمیاہ ۴ : ۲۵ اور ۷ : ۲۰ اور ۹ : ۱۰
ہوسیع ۴ : ۳
|| عبراني میں کے غرور میں.
یشوع ۳ : ۱۵
۱ تواریخ ۱۲ : ۱۵
یرمیاہ ۴۹ : ۱۹ اور ۵۰ : ۴۴
یرمیاہ ۹ : ۴ اور ۱۱ : ۱۹، ۲۱
امثال ۲۶ : ۲۵
یسعیاہ ۵۶ : ۹
یرمیاہ ۷ : ۳۳
یرمیاہ ۶ : ۳
یسعیاہ ۵ : ۱، ۵
یسعیاہ ۶۳ : ۱۸

فریاد کرتي ہی؛ ساري زمین ویران
ہو گئي، تو بھي کوئي اُس کو دل سے
سوچتا نہیں.
۱۲ بیابان کي ساري اُونچي جگہوں
پر غارتگر آئے ہیں: کیونکہ خداوند کي
تلوار زمین کے اُس سرے سے اِس سرے
تک نگل جاتي: اور سلامتي کسي بشر کو
نہیں ہوتي. ۱۳ اُنھوں نے گیہوں بویا
پر کانٹے جمع کر لینگے، اُنھوں نے مشقت
کھینچي، پر فائدہ نہ اُٹھاوینگے: وے تمہارے
پیداوار سے شرمندہ ہونگے، اِس لیئے کہ
خداوند کا قہر شدید ہوا.
۱۴ میرے سارے بُرے پڑوسیوں کي
برخلافي سے، جنھوں نے اُس میراث کو
چھوا، جس کا میں نے اپني قوم اِسرائیل
کو وارث کیا، خداوند یوں کہتا ہی،
دیکھہ، میں اُنھیں اُن کي سرزمین سے
اُکھاڑ ڈالونگا، اور یہوداہ کے گھرانے کو اُن کے
درمیان سے نکال پھینکونگا. ۱۵ اور بعد
اُس کے کہ میں اُنھیں اُکھاڑ ڈالونگا، ایسا
ہوگا، کہ میں پھر اُن پر رحم کرونگا، اور ہر
ایک کو اُسکي میراث میں، اور ہر ایک
کو اُس کي زمین میں پھر لاؤنگا. ۱۶ اور
ایسا ہوگا، کہ اگر وے جي لگاکے میرے
لوگوں کي طریقیں سیکھینگے، کہ میرے
نام کي قسم کھائیں کہ خداوند زندہ ہی،
جیسا اُنھوں نے میرے لوگوں کو سکھلایا کہ
بعل کي قسم کھاویں، تو وے میرے لوگوں
میں شامل ہوکے بن جائینگے. ۱۷ لیکن
اگر وے شنوا نہ ہونگے، تو میں اُس قوم
کو ایک لخت اُکھاڑ ڈالونگا، ہاں، میں
اُسے اُکھاڑ ڈالونگا، اور نیست و نابود کر
دونگا، خداوند فرماتا ہی.

۱۳ باب.

اس بیان میں، کہ خدا نبي سے ایک کمربند فرات کے کنارے پر چھپواتا، اور اُس کے سڑ جانے پر ایسا بیان کرتا کہ اِسي طور پر میرے لوگ برباد ہونگے. ۱۲ چند مشکوں کا ذکر کرکے جو مے سے بھري جاتي تھیں، وہ آگے سے خبر دیتا کہ میرے لوگوں کي تباہحالي کے درمیان اُن کي مستي ہوگي. ۱۵ اُن کو نصیحت کرتا کہ وے ایسي چال چلنے لگیں کہ آنیوالي آفتیں اُن پر نہ پڑیں. ۲۲ وہ اُن پر فاش کرتا کہ اُن کے مکروہ کاموں کے سبب وہ آفتیں آئي تھیں.

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

۳۲ ایضاً
یسعیاہ ۳۴ : ۲۵
احبار ۲۶ : ۱۶
اِستثنا ۲۸ : ۳۸
میکاہ ۶ : ۱۵
حجي ۱ : ۶
زکریاہ ۲ : ۸
اِستثنا ۳۰ : ۳
یرمیاہ ۳۲ : ۳۷
حزقیایل ۲۸ : ۲۵
عاموس ۹ : ۱۴
یرمیاہ ۴ : ۲
افسیوں ۲ : ۲۰، ۲۱
۱ پطرس ۲ : ۵
یسعیاہ ۶۰ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

خداوند نے مجھے یوں فرمایا، کہ تو
جاکے اپنے لیئے ایک کتاني کمربند لے،
اور اپني کمر پر باندھ، پر اُسے پاني میں
مت بھگو. ۲ سو میں نے خداوند کے
کلام کے موافق ایک کمربند لیا، اور اپني
کمر پر ڈالا. ۳ اور خداوند کا کلام دو
بارہ مُجھ تک پہنچا، اور اُس نے کہا،
۴ کہ اِس کمربند کو جو تو نے خریدا
اور جو تیري کمر پر هي، لیکے اُٹھ، اور
فرات کو جا، اور وهاں چٹان کے ایک
شگاف میں اُسے چھپا دے. ۵ چنانچہ
میں گیا، اور اُسے فرات کے کنارے چھپا
دیا، جیسا خداوند نے مجھے فرمایا تھا.
۶ اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا، کہ
خداوند نے مجھے کہا، کہ اُٹھ، فرات
کي طرف جا، اور اُس کمربند کو، جسے
تو نے میرے حکم سے وهاں چھپا رکھا هي،
نکال لے. ۷ تب میں فرات کو گیا،
اور کھودا، اور کمربند کو اُس جگہہ سے
جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا، نکالا: اور
دیکھ، کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ
رہا. ۸ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا
ہوا مجھ کو پہنچا، ۹ کہ خداوند یوں
کہتا هي، کہ اِسي طرح میں یہوداہ کا
گھمنڈ اور یروسلم کا بڑا غرور ڈھا دونگا[a]. [a] احبار ۲۶: ۱۹
۱۰ یے برے لوگ جو میرا کلام سننے سے
اِنکار کرتے هیں، اور اپنے هي دل کي
سرکشي کے پیرو ہوتے، اور بیگانے معبودوں
کا پیچھا کرکے اُن کي بندگي کرتے اور اُنھیں
پوجتے هیں[b]، وے اِس کمربند کي مانند [b] یرو ۹: ۱۴
ہونگے جو کسي کام کا نہیں. ۱۱ کیونکہ اور ۱۱: ۸ اور ۱۶: ۱۲
جیسا کمربند اِنسان کي کمر سے لگا رہتا
هي، ویسا هي خداوند کہتا هي، کہ میں
نے اِسرایل کا سارا گھرانا، اور یہوداہ کا سارا
گھرانا لیا، کہ مجھ سے لگا رہے، تاکہ وے
میري گروہ هوں[c]، اور اُن کے سبب سے [c] خر ۱۹: ۵
میرا نام ہو[d]، اور میري ستایش کي جاوے، [d] یرو ۳۳: ۹
اور میرا جلال هووے، پر اُنھوں نے نہ سنا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

۱۲ تو اُن سے یہہ کلام بهي کہہ، کہ
خداوند، اِسرایل کا خدا، یوں کہتا هي،
کہ هر ایک قرابہ میں مي بهري جائیگي:
اور وے تجھے کہینگے، کہ هم کیا یقیناً
یہہ نہیں جانتے، کہ هر ایک قرابہ میں
مي بهري جائیگي؟ ۱۳ تب تو اُنھیں
کہہ، کہ خداوند یوں کہتا هي، دیکھو،
میں اِس سرزمین کے سارے رهنیوالوں کو،
هاں، اُن بادشاهوں کو جو داود کے تخت پر
بیٹھے، اور کاهنوں، اور نبیوں، اور یروسلم
کے سارے باشندوں کو، مستي سے لبالب
کرونگا[a]. ۱۴ اور میں اُن میں سے ایک [a] یسعیاہ ۵۱: ۱۷، ۲۱
دوسرے پر، بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھ اور ۶۳: ۶
ڈال دونگا[b]: خداوند کہتا هي: میں یرو ۲۵: ۲۷ اور ۵۱: ۷
شفقت نہ کرونگا، اور هرگز رعایت نہ [b] زبور ۲: ۹
کرونگا، اور رحم نہ دکھاونگا، بلکہ اُنھیں
هلاک کرونگا.
۱۵ ارے سنو، اور کان لگاو: گھمنڈ نہ
کرو: کہ خداوند هي نے فرمایا هي. ۱۶ تم
خداوند اپنے خدا کي ستائش کرو[c]، اُس [c] یشوع ۷: ۱۹
سے پہلے کہ وہ تاریکي لاوے[d]، اور اُس سے [d] یسعیاہ ۵: ۳۰
پہلے کہ تمهارے پانوں اندھیرے پہاڑونپر اور ۸: ۲۲ عمو ۸: ۹
ٹھوکر کھائیں، اور جب تم روشني کا اِنتظار
کرتے هو[e]، تب وہ اُسے موت کي پرچھائیں [e] یسع ۵۹: ۹
سے بدلے[f]، اور اُسے سخت تاریکي بناوے. [f] زبور ۴۴: ۱۹
۱۷ لیکن اگر تم نہ سنوگے، تو میري جان
تمهارے غرور کے سبب خلوت‌خانوں میں
غم کھایا کریگي: هاں، میري آنکھیں پھوٹکے
روئینگي، اور آنسو بہاوینگي[g]: کیونکہ [g] یرو ۹: ۱
خداوند کا گلہ اسیري میں لیا جاتا. اور ۱۴: ۱۷ نوحہ ۱: ۲، ۱۶
۱۸ بادشاہ اور ملکہ کو کہو، کہ اُترکے بیٹھو[h]: اور ۲: ۱۸ [h] دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۲
کیونکہ تمهاري بزرگي کا تاج تمهارے سر پر
سے اُتارا جائیگا. ۱۹ دکھن کے شهر بند هو [i] یرو ۲۲: ۲۶
گئے، اور کوئي نہیں کھولتا: سارے بني یہوداہ
اسیر هو گئے، سب کو اسیر کرکے لے گئے.
۲۰ اپني آنکھیں اُٹھاو، اور اُنھیں جو
اُتر سے آتے هیں دیکھو[k]: تیرا وہ گلہ جو [k] یرو ۶: ۲۲
تجھے دیا گیا کہاں هي، تیرا خوشنما

پیشتر مسیح سے ۶۰۳ کے قریب

گلہ ؟ ۲۱ جس وقت وہ تجھے سزا دیگا،
تب تو کیا کہیگا ؟ کیونکہ تو نے آپ
اُنکو سکھایا کہ تجھپر حکمراں ہوں : کیا
تجھ کو، اُس عورت کي مانند جسے دردِزہ
ہو، درد نہ لگیگا ؟
۲۲ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، یہ
حادثے مجھ پر کیوں گذرے ؟ تیري برائي
کي شدت سے تیرے دامن اُٹھائے گئے،
اور تیري ایڑیوں سے بےادبي کي گئي.
۲۳ کیا کوشي آدمي اپنے چمڑے کو، یا
تیندوا اپنے داغوں کو بدل سکتا ھی ؟
تب ھي، تم نیکي کر سکوگے، جن میں
بدي کرنے کي عادت ھو رھي. ۲۴ اِس
لیئے میں اُن کو اُس بھوسے کي مانند،
جو بیابان کي ھوا سے اُڑتا پھرتا ھی، تتر بتر
کرونگا. ۲۵ خداوند کہتا ھی، کہ میري
طرف سے یہي تیرا حصہ، تیرا ناپا ھوا
بخرہ، کہ تو نے مجھے فراموش کیا ھی، اور
بطالت پر بھروسا رکھا ھی. ۲۶ میں خود بھي
تیرا دامن تیرے چہرے پر اُٹھا پھینکونگا، کہ
تیرا ستر دیکھا جاوے. ۲۷ تیري زناکاریاں،
اور تیرا ہنہنانا، تیري حرامکاري کي
برائي، اور تیرے نفرت‌انگیز کام جو تو نے
پہاڑوں پر اور میدانوں میں کیئے، سب
میں نے دیکھا ھی ای یروسلم، تجھ پر
واویلا! کیا تو پاک صاف نہ کي جائیگي ؟
کتني اور دیر تک یہہ موقوف رہے ؟

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سخت کال کے باعث، ۷ یرمیاہ دعا مانگتا. ۱۰ خداوند نبي کي شفاعت منظور نہیں کرتا. ۱۳ وہ بہانہ، کہ ھم لوگوں کے درمیان جھوٹے نبي ھیں، کچھ کام نہ آویگا. ۱۷ یرمیاہ اُبھارا جاتا ھی کہ اپنے ھموطنوں کي طرف سے خدا کے حضور فریاد کرے.

۶۰۱ کے قریب

خداوند کا وہ کلام، جو خشک‌سالي
کي بابت یرمیاہ تک پہنچا. ۲ یہوداہ
ماتم کرتا ھی، اور اُس کے پھاٹک اُداس
ہوتے ھیں؛ وے ماتم کي پوشاک پہنکے
زمین تک جھکے ھیں؛ اور یروسلم کا
نالہ اُوپر تک پہنچا. ۳ اُنکے اُمرا اپنے
ادنے لوگوں کو پاني کے لیئے بھیجتے؛ وے

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

کنڈوں تک جاتے، پر پاني نہیں پاتے؛
خالي گھڑوں کو لیکے پھر آتے : وے پشیمان
ھوتے، اور گھبراتے : وے اپنے سر ڈھانپتے.
۴ اِس لیئے زمین پھٹ گئي، کہ زمین
پر پاني نہیں برسا تھا : کسان شرمندہ
ھوئے، وے اپنے سر ڈھانپتے. ۵ چنانچہ
ھرني میدان میں جنتي، اور اپنے بچہ
کو چھوڑ دیتي، کیونکہ گھاس نہیں ھی.
۶ اور گورخر اُونچي جگہوں پر کھڑے رھتے،
وے ناگوں کے مانند ھوا سڑکتے، اُن کي
آنکھیں بیٹھ جاتیں، کہ گھاس نہ رھي.
۷ اگرچہ ھماري برائیاں ھم پر گواھي
دیتي ھیں، تد بھي، ای خداوند، اپنے
ھي نام کے لیئے عمل کر : کیونکہ ھماري
برگشتگیاں بہت ھیں: ھم تیرے خطاکار
ھیں. ۸ ای اِسرائیل کي اُمیدگاہ،
بپت کے وقت میں اُسکے بچانیوالے، تو
کیوں ملک میں پردیسي کے مانند بنا، اور
اُس مسافر کي مانند جو ڈیرا ڈالتا ھی،
جس میں رات کاٹے ؟ ۹ تو کیوں اِنسان
کے مانند ھکا بکا ھی، اور اُس بہادر کي
مانند، جو رھائي نہیں دے سکتا ؟ بہر
حال، ای خداوند، تو تو ھمارے درمیان
ھي، اور ھم تیرے نام کے کہلاتے ھیں :
تو ھمیں ترک نہ کر. ۱۰ خداوند اِس
قوم سے یوں کہتا ھی، کہ اُنھوں نے گمراھي
کو یوں دوست رکھا ھی، اور اپنے پانوں
کو نہیں روکا، اِس لیئے خداوند اُنھیں
قبول نہیں کرتا: اب وہ اُنکي بدکاري
یاد کریگا، اور اُن کے گناہ کي سزا دیگا.
۱۱ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اِس
قوم کے لیئے دعا مت مانگ، کہ اُنکي
خیر ھو. ۱۲ کیونکہ جب وے روزہ
رکھیں، میں اُن کا نالہ نہ سنونگا؛ اور
جب وے سوختني قربانیاں اور ھدیہ
گذرانیں، میں قبول نہ کرونگا : بلکہ تلوار
اور کال اور وبا سے میں اُنھیں ھلاک کرونگا.
۱۳ تب میں نے کہا، ھاے، ای خداوند
یہوواہ! دیکھ، انبیا اُنسے کہتے ھیں، کہ

پیشتر مسیح سے ٦٠١ کے قریب

تم تلوار نه دیکهوگے[z]، اور تمپر کال نه آویگا؛
بلکه میں اِس مکان میں تم کو ایسي
سلامتي دونگا، جو قایم رهیگي؛ ١٤ تب
خداوند نے مجهے کها، که انبیا میرا نام
لیکے جهوٹهي نبوت کرتے هیں[a]؛ میں
نے اُنهیں نهیں بهیجا، اور حکم نهیں دیا،
نه اُنهیں کها[b]: وے جهوٹهي رویا، اور
جهوٹها علم غیب، اور بےاصل باتیں
اور اپنے دلوں کي مکاریاں نبوت کي
طرح تمپر ظاهر کرتے هیں. ١٥ اِس لیئے
خداوند یوں کهتا هی، اُن نبیونکي بابت،
جو میرا نام لیکے نبوت کرتے هیں، جنهیں
میں نے نهیں بهیجا، اور جو کهتے هیں،
که تلوار اور کال اِس سرزمین پر نه هوگا[c]؛
یے نبي تلوار اور کال سے هلاک کیئے
جائینگے. ١٦ اور جن لوگوں سے وے نبوت
کرتے هیں، سو وے کال اور تلوار کے سبب
سے یروسلم کے کوچوں میں پهینک دیئے
جائینگے، وے، اور اُنکي جوروان، اور اُنکے
بیٹے اور اُنکي بیٹیاں؛ اور اُنکا گاڑنیوالا
کوئي نه هوگا[d]، که میں اُن کي برائي
اُن پر ڈالونگا.
١٧ اور تو یهه کلام اُنسے کهیگا، که میري
آنکهیں رات و دن آنسو بهاویں[e] اور هرگز
نه تهنبهیں: کیونکه میري قوم کي کنواري
بیٹي بڑے رخنے کے ساتهه بهاري صدمه کے
سبب شکست هو گئي[f]. ١٨ اگر میں
باهر میدان میں جاؤں، تو دیکه، وهاں[g]
تلوار کے مارے هوئے هیں، اور اگر میں
شهر میں داخل هوؤں، تو دیکه، وے هیں
جو کال سے سوکهتے جاتے؛ هاں، نبي اور
کاهن دونوں ایک ملک کي طرف، جسے
وے نهیں جانتے هیں، خارج هوکے جائینگے.
١٩ کیا تو نے یهوداه کو بالکل نامنظور کیا[h]؟
کیا تیري جان صیهون سے بالکل نفرت
رکهتي هي؟ تو نے هم کو کیوں مارا، اور
همارے لیئے شفا نهیں[a]؟ هم سلامتي کي
راه تاکتے تهے، اور خیر کهیں نهیں هوئي:
اور صحت پانے کے وقت کي، پر دیکه،

[z] یرو ٤: ١٠
[a] یرو ٢٧: ١٠
[b] یرو ٢٣: ٢١ اور ٢٧: ١٥ اور ٢٩: ٨، ٩
[c] یرو ٥: ١٢، ١٣
[d] زبور ٧٩: ٣
[e] یرو ٩: ١ اور ١٣: ١٧ نوحه ١: ١٦ اور ٢: ١٨
[f] یرو ٨: ٢١
[g] حزق ٧: ١٥
[h] نوحه ٥: ٢٢
[a] یرو ١٥: ١٨

دهشت آئي[h]. ٢٠ اى خداوند، هم
اپني برائي، اور اپنے باپ دادوں کي سرکشي
کا اِقرار کرتے هیں[a]، کیونکه هم نے تیرا گناه
کیا هي. ٢١ اپنے نام کے لیئے تو همیں
رد نه کر، اور اپنے جلالي تخت کو بے
عزت نه کرا: یاد فرما، اور هم سے عهد
شکني نه کر[f]. ٢٢ قوموں کي بطلانوں میں
کوئي هی[g]، جو مینهه کو برسا سکتي هی[h]؟
یا افلاک پاني دے سکتے هیں[i]؟ اى
خداوند، همارے خدا، کیا تو وهي نهین
هی؟ اِسي لیئے هم تیرے اِنتظار میں
رهینگے، کیونکه تو هي یهه سب کام
کرتا هی.

١٥ باب

اِس بیان میں، که ١ بابت یهودیوں کے رد هو جانے کي اور گوناگون آفتیں اُٹهانے کي. ١٠ یرمیاه لوگوں کي کینهوري کے سبب شکایت کرتا، اور اُس کي تسلي کے واسطے اُس سے ایک وعده کیا جاتا، ١٢ اور اُس کے دشمنوں کو دهمکي دي جاتي. ١٥ وه دعا مانگتا، اور فضل کرکے خدا اُس سے ایک اور وعده کرتا.

تب خداوند نے مجهے کها، که اگرچه
موسی[a] یا سموایل[b] میرے حضور کهڑے
هوتے[c]، تد بهي میرا دل اِس قوم کي
طرف متوجه نه هوتا: اُنکو میرے سامهنے
سے نکال دے، که وے چلے جائیں. ٢ اور
یوں هوتا، که جب وے تجهه سے کهیں،
که هم کدهر کو جائیں؟ تو اُنهیں کهه، که
خداوند یوں فرماتا هی، که وے جو موت
کے لیئے هیں، سو موت کو جائیں؛ اور
جو تلوار کے لیئے هیں، سو تلوار کو؛ اور
جو کال کے لیئے هیں، سو کال کو؛ اور
جو اسیري کے لیئے هیں، سو اسیري کو[d].
٣ اور میں چار قسم کي آفتوں کو اُنپر
بهیجونگا[e]، خداوند فرماتا هی؛ تلوار
کو، که قتل کرے، اور کُتّونکو، که پهاڑ ڈالیں،
اور آسماني پرندوں کو، اور زمین کے درندوں
کو، که نگلیں اور هلاک کریں[f]. ٤ اور
میں اُنهیں، یهوداه کے بادشاه منسي بن
حزقیاه کے سبب[g]، اور اُس کام کے باعث
جو اُسنے یروسلم میں کیا هی، چهوڑ دونگا،
که وے زمین کي ساري مملکتوں میں
ستائے جاویں[h]. ٥ اب، اى یروسلم، کون

پیشتر مسیح سے ٦٠١ کے قریب

[d] یرو ٨: ١٥
[e] زبور ١٠٦: ٦ دان ٩: ٨
[f] زبور ٧٤: ٢، ٢٠ اور ١٠٦: ٤٥
[g] اِستة ٣٢: ٢١
[h] ذکر ١٠: ١، ٢
[i] زبور ١٣٥: ٧ اور ١٤٧: ٨
یسع ٣٠: ٢٣
یرو ٥: ٢٤ اور ١٠: ١٣

٦٠١ کے قریب

[a] خر ٣٢: ١١، ١٢
[b] زبور ٩٩: ٦
[b] ١ سم ٧: ٩
[c] حزق ١٤: ١٤، وغیره
[d] یرو ٤٣: ١١ حزق ٥: ٢، ١٢ ذکر ١١: ٩
[e] احب ٢٦: ١٦، وغیره
[f] یسع ١٨: ٢٦
یرو ٧: ٣٣
[g] ٢ سلا ٢١: ١١، وغیره اور ٢٣: ٢٦ اور ٢٤: ٣، ٤
[h] اِستة ٢٨: ٢٥
یرو ٢٤: ٩
حزق ٢٣: ٣٦

پیشتر مسیح سے ٦٠١ کے قریب

تجھ پر رحم کریگا؟ کون تیرا همدرد هوگا؟
یا کون تیری طرف آویگا که تیری خیر
و عافیت پوچھے؟ ٦ تو نے مجھے ترک
کیا هی، خداوند کهتا هی، تو پیچھے
پھر گئی: اِس لیئے میں تجھپر اپنا هاتھ
بڑھاونگا، اور تجھے برباد کرونگا؛ پچھتاتے
پچھتاتے میں تھک گیا. ٧ اور میں اُنھیں
ملک کے پھاٹکوں پر سوپ سے پھٹکونگا؛
میں اُنکے بچے چھین لونگا، میں اپنی
قوم کو هلاک کرونگا، کیونکه وے اپنی راهوں
سے نه پھرے. ٨ اُنکی بیوائیں میرے
آگے سمندر کی ریتی سے زیاده هوئیں:
میں نے دو پھر کے وقت ماں پر ایک جوان
غارتگر کو مسلط کیا: میں نے اُن پر ایک
بارگی عذاب و دهشت ڈالی هی. ٩ وه
جو سات جنی هی، سو سست هو گئی
هی: اُسنے جان دی هی: دن رهتے
اُسکا سورج ڈوب گیا: وه پشیمان اور
سراسیمه هو گئی تھی: خداوند کهتا هی،
که میں اُنکے باقی لوگوں کو اُنکے دشمنوں
کے آگے تلوار کے حواله کرونگا.
١٠ مجھ پر واویلا، ای میری ماں، که تو
مجھے جنی، که میں لڑاکا آدمی هو جاؤں،
اور تمام سرزمین میں ایک قضیه کرنیوالا
ٹھهروں! میں نے تو نه سود پر قرض دیا
اور نه قرض لیا، تد بھی لوگوں میں سے
هر ایک مجھپر لعنت کرتا هی. ١١ خداوند
نے کها، که یقیناً میں تجھے چھڑاونگا، که
تیری خیر هو؛ یقیناً میں مصیبت کے
وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے
تیری دستگیری کراونگا. ١٢ کیا کوئی
آدمی لوهے کو، اُتر کے لوهے کو، اور پیتل
کو توڑ سکتا هی؟ ١٣ تیرے مال اور تیرے
خزانوں کو لٹواونگا، قیمت کے لیئے نهیں،
مگر تیرے سارے گناهوں کے لیئے؛ تیری
ساری سرحدوں میں یه هوگا. ١٤ اور
میں تجھسے تیرے دشمنوں کی خدمت
کراونگا، ایک ملک میں، جسے تو نهیں
جانتا هی: کیونکه ایک آگ میرے قهر
سے سلگی، جسمیں میں تمپر بھی بھڑکا دونگا.

١٥ ای خداوند، تو یه جانتا هی؛
مجھے یاد کر، اور میری خبر لے، اور میرے
ستانیوالوں سے میرا انتقام لے: تو
برداشت کرکے مجھے نه لے جا: جان
رکھ که میں نے تیرے لیئے ملامت اُٹھائی
هی. ١٦ تیری باتیں پائی گئیں، اور
میں نے اُنھیں کھایا؛ اور تیری باتیں میرے
دل کی خوشی و خورمی تھیں: کیونکه،
ای خداوند، ربّ الافواج، میں تیرے نام سے
کهلایا جاتا هوں. ١٧ میں ٹھٹھے کرنیوالوں
کی محفل میں نهیں بیٹھا نه اُنکے ساتھ
پھولکے خوشی کی: تیرے هاتھ کے سبب
میں تنها بیٹھا: کیونکه تو نے مجھے اپنے
قهر سے لبریز کر دیا هی. ١٨ میرا غم
کیوں دائمی هی، اور میرا گھاو لاعلاج، که
صحت پذیر نهیں؛ تو میرے لیئے سراسر
دھوکھے کی نهر کا سا هو گیا هی، اُس
پانی کی مانند جو نهیں ٹھهرتا.
١٩ اِس لیئے خداوند یوں کهتا هی،
که اگر تو پھرے، تو میں تجھے پھیر لاونگا،
اور تو میرے حضور کھڑا هوگا؛ اور اگر تو
نفیس کو خوار سے جدا کرلے، تو تو
میرے منه کی مانند هوگا: وے تیری
طرف پھریں، لیکن تو اُن کی طرف نه
پھرنا. ٢٠ اور میں تجھے اِس قوم کے
مقابل پیتل کی مضبوط دیوار ٹھهراونگا،
اور وے تجھ سے لڑینگے، پر تجھ پر غالب
نه هونگے: کیونکه خداوند کهتا هی،
میں تیرے ساتھ هوں، که تیری حفاظت
کروں، اور تجھے رهائی دوں. ٢١ هاں،
میں تجھے بدکاروں کے هاتھ سے رهائی
دونگا، اور ظالموں کے پنجے سے تجھے
چھڑاونگا.

١٦ باب

اِس باب میں، ۱ نبی کو حکم دیا جاتا که نکاح نه کرے
اور ماتمخانوں اور ضیافتخانوں میں هرگز داخل نه هووے،
اِس مقصد پر که اِسی طور سے یهودیوں کی بالکل
تباهحالی جو هوا چاهتی تھی اُس پر جتائی جاوے. ١٠ قسمت
مصر کے لوگ اُن کے باپدادوں سے بدتر هیں. ١٤ اُن کی
رهائی جو هونیوالی هی، مصر میں سے چھڑانے کی بنسبت
زیاده تعجب کا باعث هوگی. ١٦ خدا اُنهیں اُن کی
بُتپرستی کے سبب دونی سزا دیگا.

پيشتر مسيح سے ٦٠١ کے قريب

١ خداوند کا کلام مجهه پر نازل هوا، اور
اُسنے کها، ٢ تو اپنے ليئے جورو نه کر،
که نه بيٹے نه بيٹياں تيرے ليئے اِس
مکان ميں هوويں. ٣ کيونکه خداوند
اُن بيٹوں اور بيٹيوں کي بابت جو
اِس مکان ميں پيدا هوئے هيں، اور
اُنکي مانوں کي بابت جو اُنهيں جنيں،
اور اُن کے باپوں کي بابت جن سے
وے پيدا هوئے، يوں کهتا هي، ٤ که وے
مهلک مرضوں سے مرينگے؛ اُن پر کوئي
ماتم نه کريگا، اور وے گاڑے نه جائينگے؛
وے کهاد کي مانند زمين کي سطح پر
پڑے رهينگے: تلوار سے اور کال سے وے
هلاک کيئے جائينگے؛ اور اُنکي لاشيں
آسماني پرندوں اور زمين کے درندوں کي
خوراک هونگي. ٥ يقيناً خداوند يوں
فرماتا هي، که تو ماتم کے گهر ميں داخل
مت هو، اور نه اُن پر رونے کے ليئے جا،
نه اُن سے ماتم‌پرسي کر؛ که خداوند کهتا
هي، ميں نے اپني سلامتي کو، يعني،
مهرباني اور رحمت کو اِس قوم پر سے اُٹها
ليا هي. ٦ اور اِس ملک ميں بڑے اور
چهوٹے، دونوں، مرينگے؛ وے گاڑے نه جائينگے،
اور لوگ اُن پر ماتم نه کرينگے، اور کوئي
اُنکے ليئے اپنے کو چهيد نه کريگا، اور نه
کوئي اپنے بال منڈاويگا. ٧ اور لوگ
ماتم کرنيوالوں کے ليئے روٹي نه توڑينگے،
که اُنهيں مردوں کي بابت تسلي ديں:
اور وے اُنهيں دلداري کا پياله نه دينگے،
که وے اپنے باپ اور اپني ما کے ليئے پيئيں.
٨ اور تو ضيافت کے گهر ميں داخل مت
هو، که اُنکے ساتهه بيٹهکے کهائے اور پيئے.
٩ رب‌الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کهتا
هي، که ديکهه، ميں اِس مکان ميں
تمهارے ديکهتے هوئے اور تمهارے هي
دنوں ميں خوشي کي آواز اور شادي
کي آواز، دلهے کي آواز، اور دلهن کي
آواز موقوف کراؤنگا.
١٠ اور ايسا هوگا که جب تو يے سب
باتيں اِس قوم پر ظاهر کريگا، اور وے تجهه

سے کهيں، که خداوند نے کيوں يهه سب
بري باتيں همارے برخلاف کهيں؟
هماري کيا شرارت؟ اور هماري خطا
کيا، جو هم نے خداوند اپنے خدا کے
برخلاف کي هي؟ ١١ تب تو اُنهيں
کهيگا، اِسي ليئے هي، خداوند کهتا هي،
که تمهارے باپ‌دادوں نے مجهے چهوڑ
ديا هي، اور بيگانے معبودوں کي پيروي
کي، اور اُنکي بندگي اور پرستش کي،
اور مجهے ترک کيا، اور ميري شريعت
پر عمل نهيں کيا؛ ١٢ اور تم هي نے اپنے
باپ‌دادوں سے بدتر کام کيا؛ کيونکه،
ديکهو، تم ميں سے هر ايک اپنے برے دل
کي سرکشي کے موافق چلتا هي، که ميري
نه سنے. ١٣ اِس ليئے ميں تمهيں
اِس زمين سے خارج کرکے ايسے ملک
ميں آواره کرونگا، جسے نه تم اور نه
تمهارے باپ‌دادے جانتے تهے؛ اور وهاں
تم رات دن بيگانے معبودوں کي بندگي
کروگے، کيونکه ميں تم پر رحم نه کرونگا.
١٤ تو بهي، ديکهه، وے دن آتے هيں،
خداوند کهتا هي، جن ميں لوگ کبهي
نه کهينگے که خداوند زنده هي، جو بني
اِسرائيل کو مصر کي سرزمين سے نکال لايا؛
١٥ بلکه، خداوند زنده هي، جو بني
اِسرائيل کو اُتر کي سرزمين سے، اور اُن
ساري مملکتوں سے جهاں جهاں اُس
نے اُنهيں هانک ديا تها، نکال لايا: کيونکه
ميں اُن کو اُس سرزمين ميں، جو ميں
نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي تهي، پهر
لاؤنگا.
١٦ ديکهه، ميں بهت سے مچهووں کو
بلوا بهيجونگا، خداوند کهتا هي، اور وے
اُنهيں صيد کرينگے؛ اور اُس کے بعد ميں
بهت سے شکاريوں کو بلوا بهيجونگا، اور
وے هر پهاڑ سے، اور هر ٹيلے سے، اور
چٹانوں کے شگافوں سے اُن کو شکار کرينگے.
١٧ کيونکه ميري آنکهيں اُن کي ساري
راهوں پر هيں: وے ميرے چهرے سے
پوشيده نهيں هيں، اور اُن کي شرارت

پيشتر مسيح سے ٦٠١ کے قريب

پیشتر مسیح سے ٦٠١ کے قریب

میری آنکھوں سے چھپی نہیں هی.
١٨ اور میں پہلے اُنکی شرارت اور خطاکاری
کی دونی سزا دونگا: کیونکہ اُنھوں نے
میری سرزمین کو اپنی مکروہ چیزوں کی
لاشوں سے ناپاک کیا، اور اُنھوں نے میری
میراث کو اپنی گھنونی چیزوں سے بھر
دیا هی. ١٩ ای خداوند، تو جو میری
قوت، اور میرا گڑھ هی، اور بپتا کے دن
میں میری پناہگاہ، دنیا کے کناروں سے
قومیں تیرے پاس آکے کہینگی، کہ
یقیناً همارے باپ‌دادوں نے
جھوٹ اور بطالت کی چیزیں میراث
میں لیں، اور اُن میں سے کوئی نہیں
جس سے فائدہ هوتا. ٢٠ کیا انسان اپنے
لیئے الٰہوں کو بناوے، اور وے خدا نہیں
هیں؟ ٢١ اِس لیئے، دیکھ، میں اِس
مرتبہ اُنھیں آگاہ کراونگا، میں اپنے هاتھ
اور اپنے زور کو اُنھیں معلوم کراونگا؛
اور وے جانینگے کہ خداوند میرا نام هی.

١٧ باب

اس باب میں، کہ ١ یہوداہ کی اسیری گناہ کے سبب هوئی. ٥ لعنت اُس پر کہی جاتی جو انسان پر بھروسا رکھے: ٧ اور برکت اُس پر کہی جاتی جو خدا پر اعتماد کرے. ٩ حیلہ‌باز دل خدا کو ٹھگ نہیں سکتا ١٢ خدا کی سلامتی کیسی هی. ١٥ نبی اُن پر شکایت کرتا جو اُس کی پیشینگوئی سے ٹھٹھا مارتے هیں. ١٩ وہ کہا جاتا کہ سبت کے پاک کرنے کی بابت عہد کو پھر جاری کراوے.

یہوداہ کا گناہ لوهے کے قلم اور هیرے کی
نوک سے لکھا گیا هی: اُن کے دل کی
تختی پر، اور اُن کے مذبحوں کے سینگوں
پر کندہ کیا گیا هی: ٢ کیونکہ اُنکے بیٹے،
هرے درختوں کے پاس، اور اُونچے پہاڑوں
پر، اپنے مذبحوں کو اور بسیرنوں کو یاد
کرتے هیں. ٣ ای میرے پہاڑ، جو
میدان میں هی، تیرا مال، اور تیرے
سارے خزانے، اور تیرے اُونچے مکان،
جنھیں تو نے اپنی ساری سرحدوں پر
گناہ کے لیئے بنایا، لٹاؤنگا. ٤ اور تو از
خود اُس میراث سے، جو میں نے تجھے
دی، اپنے قصور کے باعث هاتھ اُٹھائیگا؛
اور میں اُس زمین میں، جسے تو نہیں

پیشتر مسیح سے ٦٠١ کے قریب

جانتا، تجھ سے تیرے دشمنوں کی
خدمت کراونگا: کیونکہ تم نے جو میرے
قہر کی آگ بھڑکائی، سو همیشہ تک
جلتی رهیگی.
٥ خداوند یوں کہتا هی، لعنت اُس
انسان پر هی، جو انسان پر بھروسا رکھتا
هی، اور بشر کو اپنا بازو جانتا هی، اور
جس کا دل خدا سے پھر جاتا هی.
٦ کیونکہ وہ رتمہ کے مانند هوگا، جو
بیابان میں هی، اور نیکی کو جس وقت
وہ آویگی نہ دیکھیگا، پر دشت کے
خشک بےآب مکانوں میں، اور شورزار
زمین میں رهیگا، جس میں کوئی
بسنیوالا نہ هو. ٧ مبارک هی وہ آدمی
جو خداوند پر توکل کرتا هی، اور جس
کی اُمیدگاہ خداوند هی: ٨ کیونکہ وہ
اُس درخت کی مانند هوگا، جو پانیوں
کے کنارے لگایا جاوے، اور اپنی جڑ دریا
کی طرف پھیلاوے، اور جب گرمی آوے
وہ اُس پر لحاظ نہ رکھے، بلکہ اُس
کے پتے هرے رهیں: اور خشکسالی سے وہ
اندیشہمند نہ هو، اور پھل لانے سے باز نہ آئے.
٩ دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ‌باز
هی: هاں، وہ نہایت فاسد هی: اُسکو
کون دریافت کر سکتا هی؟ ١٠ میں
خداوند دل کو جانچتا هوں، اور گردوں
کو آزماتا، تاکہ میں هر ایک آدمی کو
اُسکی چال کے موافق، اور اُسکے کاموں
کے پھل کے مطابق، بدلا دوں. ١١ جس
طرح تیتر ایسے انڈوں پر بیٹھے جو آپ
نے نہ دیئے هوں، اُس هی طرح وہ هی
جو بےانصافی سے دولت حاصل کرتا هی،
سو اپنی عمر کے بیچ و بیچ اُسے گم کریگا،
اور آخر کو بھکوا رهیگا.
١٢ ایک جلالی تخت، اِبتدا سے
مقرر کیا هوا، همارے مقدس کا مکان،
١٣ اِسرائیل کی اُمیدگاہ، خداوند
هی: وے سب جو تجھ کو ترک کرتے
هیں، شرمندہ هونگے: اور وے جو مجھے
چھوڑ جاتے هیں وے دنیا میں لکھے

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

جائینگے، کیونکہ اُنہوں نے خداوند کو،
جو آب حیات کا سوتا هی، ترک کیا
هی. ۱۴ ای خداوند، مجھے چنگا کر،
تب میں چنگا هوؤنگا، مجھے بچا، تب
میں بچونگا؛ کیونکہ تو میرا فخر هی.
۱۵ دیکھ وے مجھے کہتے هیں، کہ
خداوند کا کلام کہاں هی؟ وہ اب هي
آوے. ۱۶ میں نے تو، تیري پیروي میں
گڈریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا،
اور سوگ کے دن کي آرزو نہیں کي؛
تو خود جانتا هی: کہ جو کچھ میرے
لبوں سے نکلا تیرے چہرے کے آگے تها.
۱۷ تو میرے لیئے هول سا مت هو؛ تو
بپت کے دن میں میري پناہ هی. ۱۸ وے
جو مجھ پر ستم کرتے هیں شرمندہ هوویں؛
پر میں شرمندہ نہ هوؤں؛ وے هراسان
هوویں، پر میں هراسان نہ هوؤں: مصیبت
کا دن اُن پر لا، اوردوني شکست سے اُنهیں
شکست دے.
۱۹ خداوند نے مُجھ سے یوں فرمایا
هی، کہ جا، اور میري قوم کے فرزندوں
کے پھاٹک پر، جس کے اندرشاهان یہوداہ
آتے هیں اور جس سے باهر جاتے هیں،
اور یروسلم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا هو؛
۲۰ اور اُن سے کہہ، کہ ای شاهان یہوداہ،
اور ای سب بني یہوداہ، اور یروسلم کے
سارے باشندو، جو اِن پھاٹکوں میں آتے،
جاتے هو، خداوند کا کلام سنو. ۲۱ خداوند
یوں کہتا هي، کہ تم آپ سے چوکس رهو،
اور سبت کے دن بوجھ نہ اُٹھاؤ، اور یروسلم
کے پھاٹکوں کي راہ سے اندر مت لاؤ؛ ۲۲ اور
تم سبت کے دن بوجھ اپنے گھروں سے
اُٹھاکے باهر مت لے جاؤ، اور کسي طرح
کا کام نہ کرو، بلکہ سبت کے دن کو مقدس
جانو، جیسا میں نے تمهارے باپ‌دادوں
کو فرمایا. ۲۳ لیکن اُنہوں نے نہ سنا، نہ
کان لگایا، بلکہ اپني گردن کو سخت کیا،
کہ شنوا نہ هوں، اور تربیت کو حاصل
نہ کریں. ۲۴ اور ایسا هوگا، کہ اگر تم
دل دیکے میري سنوگے، خداوند کہتا هي،
اور سبت کے دن میں تم اِس شہر کے

دیکھو لوقا ۱۰ : ۲۰
یرہ ۲ : ۱۳
اِسعہ ۱۰ : ۲۱
زبور ۱۰۹ : ۱ اور ۱۴۸ : ۱۴
یسعہ ۵ : ۱۹
حزق ۱۲ : ۲۲
عمو ۵ : ۱۸
۲ پطر ۳ : ۴
یرہ ۱ : ۴، وغیرہ
یرہ ۱۶ : ۱۹
زبور ۳۵ : ۴ اور ۴۰ : ۱۴ اور ۷۰ : ۲
زبور ۲۵ : ۲
یرہ ۱۱ : ۲۰
یرہ ۱۹ : ۳ اور ۲۲ : ۲
گنه ۱۵ : ۳۲، وغیرہ
نحم ۱۳ : ۱۹
خر ۲۰ : ۸
اور ۲۳ : ۱۲
اور ۳۱ : ۱۳
حزق ۲۰ : ۱۲
یرہ ۷ : ۲۴، ۲۶
اور ۱۱ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

پھاٹکونکے اندر بوجھ نہ لاؤگے، بلکہ سبت کے
دن کو مقدس جانوگے، یہاں تک کہ اُس
میں کچھ کام نہ کروگے؛ ۲۵ تو اِس شہر
کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل
هونگے، جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس
کریں؛ وے، اور اُنکے اُمرا، یہوداہ کے لوگ،
اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں
پر سوار هونگے؛ اور یہہ شہر همیشہ تک
قائم رهیگا. ۲۶ اور یہوداہ کے شہروں سے،
اور یروسلم کي نواحي سے، اور بنیامین کي
سرزمین سے، اور میدان سے، اور کوهستان
سے، اوردکھن سے، سوختني قربانیاں، اور
ذبیحیں، اور هدیے، اور لبان لیئے هوئے
آوینگے؛ اور اُن کے ساتھ وے جو هونگے،
شکرانے کے هدیے خداوند کے گھر میں
لاویں. ۲۷ لیکن اگر تم میري نہ
سنوگے، کہ سبت کے دن کو مقدس جانو،
اور بوجھ اُٹھائے هوئے سبت کے دن یروسلم
کے پھاٹکوں میں داخل هونے سے باز نہ
رهو، تب میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ
سلگاؤنگا، جو یروسلم کے محلوں کو بھسم
کر دیگي، اور هرگز نہ بجھیگي.

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کمہار کا ذکر درمیان لاکے خدا یہہ ظاهر کرتا کہ سب قوموں کا میں هي کل مالک هوں. ۱۱ یہوداہ کو خبر دي جاتي کہ اُس کي بےموقع بغاوت کے سبب بهتسي آفتیں اُس پر پڑینگي. ۱۸ یرمیاہ اُن لوگوں کي بابت جنہوں نے اُس پر ایکا کیا تها دعا مانگتا هی.

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا،
اور اُسنے کہا، ۲ کہ اُٹھ، اور کمہار کے گھر
جا، اور میں وهاں اپني باتیں تجھے
سناؤنگا. ۳ تب میں کمہار کے گھر کو
اُتر گیا؛ اور کیا دیکھتا هوں، کہ وہ چاک
پر کچھ کام کرتا هي. ۴ اُس وقت وہ
مٹي کا برتن، جو اُسنے بنایا تها، سو کمہار
کے هاتھ میں بگڑ گیا؛ تب اُسنے پھر کے
اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا، جیسا کمہار
کو بھلا معلوم هوا. ۵ تب خداوند کا یہہ
کلام مجھ پر نازل هوا، ۶ کہ ای اِسرائیل
کے گھرانے، کیا میں اِس کمہار کي طرح
تم سے سلوک نہیں کر سکتا هوں؟
خداوند کہتا هي. دیکھو، جس طرح

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

یرہ ۲۲ : ۴
یرہ ۳۲ : ۴۴ اور ۳۳ : ۱۳
ذکر ۷ : ۷
ذکر ۷ : ۷
زبور ۱۰۷ : ۲۲ اور ۱۱۶ : ۱۷
یرہ ۲۱ : ۱۴، اور ۴۹ : ۲۷
نوحہ ۴ : ۱۱
عمو ۱ : ۴، ۷، ۱۰، ۱۲ اور ۲ : ۲، ۵
۲ سلاط ۲۵ : ۹
یرہ ۵۲ : ۱۳
یسعہ ۴۵ : ۹
روم ۹ : ۲۰، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

مٹي کمہار کے هاتهہ میں هي، اُسي هي
طرح اي اِسرائیل کے گهرانے، تم میرے
هاتهہ میں هو. ۷ اگر کسي وقت میں
کسي قوم، اور کسي بادشاهت کے حق
میں کهوں، کہ اُسے اُکهاڑوں، اور توڑ
ڈالوں، اور ویران کروں؛ ۸ اگر وہ قوم،
جس کے حق میں میں نے یهہ کہا، اپني
برائي سے باز آوے، تو میں بهي اُس
بدي سے پچهتاونگا جو اُسکے ساتهہ کرنا
ٹهہرایا تها. ۹ اور پهر اگر میں کسي قوم
ور کسي بادشاهت کي بابت کهوں، کہ
اُسے بناؤں اور لگاؤں؛ ۱۰ اور وہ اُسے جو
میري نظر میں برا هي کرے، اور میري
آواز نہ سنے تو میں بهي اُس نیکي سے
پچهتاونگا، جو اُسکے ساتهہ کرنے کو کہا تها.
۱۱ اور اب میں تجهے حکم دیتا، کہ
تو یهوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں
سے کهہ کہ خداوند یوں فرماتا هي، دیکهہ،
میں تمهارے لیئے مصیبت تجویز کرتا
هوں، اور تمهاري مخالفت میں منصوبہ
باندهتا هوں: سو اب تم میں سے هر ایک
اپني اپني بري روش سے باز آوے، اور اپني
اپني راهوں اور کاموں کو آراستہ کرے. ۱۲ پر
اُنهوں نے کہا، کہ نااُمیدي کي بات هي؛
اِسلیئے کہ، هم اپنے خیالوں کي پیروي کرینگے،
اور هر ایک اپنے اپنے برے دل کي کجروي
پر عمل کریگا. ۱۳ اِس باعث خداوند
یوں فرماتا هي، کہ اب قوموں کے درمیان
پوچهو، کہ کسي نے ایسي باتیں کدهي
سني هیں؟ اِسرائیل کي کنواري نے نهایت
هولناک کام کیا. ۱۴ کیا لبنان کا برف
اُس میدانوالے پهاڑ پر سے کدهي غائب
هوگا؟ کیا وہ ٹهنڈا بهتا پاني، جو دور سے
آتا هي، سوکهہ جائیگا؟ ۱۵ تد بهي میري
قوم مجهکو بهول گئي، اور باطل کے واسطے
لبان جلاتي، اور وے اُنهیں اُنکي راهوں
میں، قدیم راهوں میں، ٹهوکر کهلاتے، تاکہ
وے پگڈنڈیوں میں جاویں، اور ایسي راہ
میں جو بنائي نہ گئي. ۱۶ کہ وے اپني
سرزمین کو حیراني اور همیشہ کي هنسي
ٹهٹهے کا باعث کریں؛ هر ایک جو اُدهر

سے گذرے، دنگ هوگا، اور اپنے سر کو
هلاویگا. ۱۷ میں اُنهیں دشمن کے سامهنے
گویا پوربي هوا سے تتر بتر کر دونگا؛ اُن
کي بپت کے دن میں میں اُنهیں پیٹهہ
دکهلاونگا، چهرہ نہ دکهلاونگا.
۱۸ تب اُنهوں نے کہا، کہ آؤ، هم یرمیاہ
کي مخالفت میں منصوبے باندهیں؛
کیونکہ شریعت کاهن سے جاتي نہ رهیگي،
اور نہ صلاح حکیم سے، اور نہ کلام نبي
سے. آؤ هم اُسے زبان سے ماریں اور
اُسکي کسي بات پر توجهہ نہ کریں.
۱۹ اي خداوند، تو مجهہ پر توجهہ کر،
اور اُنکي آواز جو مجهہ سے جهگڑتے هیں
سن. ۲۰ کیا نیکي کے بدلے بدي کي جاوے؟
کیونکہ اُنهوں نے میري جان کے لیئے گڑها
کهودا. یاد کر، کہ میں تیرے حضور کهڑا
هوا، کہ اُنکي شفاعت کروں، اور تیرا قهر
اُنپر سے پلٹ دوں. ۲۱ اِسلیئے اُن کے
لڑکوں کو کال کے حوالہ کر، اور اُنهیں تلوار
کي دهار کے سپرد کر؛ اُنکي جوروؤں سے
اُن کے بچے چهینے جاویں، اور وے خود
رانڈیں هوں؛ اور اُنکے مرد مارے پڑیں؛
اُنکے جوان جنگ‌گاہ میں تلوار سے قتل
هوویں. ۲۲ جب تو اچانک اُن پر فوج
چڑها لاویگا، اُنکے گهروں سے ماتم کي صدا
نکلے؛ کیونکہ اُنهوں نے میري گرفتاري کے
لیئے گڑها کهودا، اور میرے پانوں کے لیئے
پهندے چهپائے. ۲۳ پر، اي خداوند، تو
اُنکي ساري مشورتوں کو، جو اُنهوں نے
مخالفت سے میرے قتل پر کیا، جانتا هي؛
اُنکي شرارت کو معاف نہ کر، اور اُن کے
گناہ کو اپنے آگے سے مٹا نہ ڈال، بلکہ وے
تیرے حضور گرائے جائیں؛ اپنے قهر کے
وقت میں تو اُن سے ایسا سلوک کر.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ا کمهار کے یهاں ایک صراحي کے توڑے جانے پر پیشنگوئي کي جاتي کہ اِس هي طرح سے ساري بني یهوداہ اُن کے گناهوں کے سبب سے تباہ هوجائینگے.

خداوند یوں فرماتا هي، کہ تو جاکے
کمهار سے مٹي کي صراحي مول لے، اور قوم
کے بزرگوں اور کاهنوں کے سرداروں میں سے
بعضوں کو ساتهہ لے: ۲ اور بن هنوم کي

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

وادي میں کمھاروں کے پھاٹک کے نکاس
کے آگے نکل جا، اور جو باتیں میں تجھ
سے کہونگا تو وهاں سنا: ۳ اور کہہ، اي
یہوداہ کے بادشاهو، اور یروسلم کے باشندو،
خداوند کا کلام سنو: رب الافواج، اِسرائیل
کا خدا، یوں فرماتا هي، دیکھو، میں اِس
مکان پر ایسي بلا نازل کرونگا، کہ جو کوئي
اِسکا حال سنے، تو اُس کے کان جھنجھنا
جائینگے۔ ۴ کیونکہ اُنھوں نے مجھے ترک
کیا، اور اِس مکان کو غیروں کے لیئے
ٹھہرایا، اور اُسمیں بیگانے اِلہوں کے واسطے
لبان جلایا، جنھیں، نہ وے، نہ اُنکے باپ
دادے، نہ یہوداہ کے باشندے جانتے تھے، اور
اِس مکان کو معصوموں کے لہو سے بھر دیا:
۵ اور اُنھوں نے بعل کے لیئے اُونچے اُونچے
مکان بنائے، تا کہ اپنے بیٹوں کو بعل کي
سوختني قربانیوں کے لیئے آگ میں
جلاویں، جو میں نے نہ فرمایا، اور نہ اِسکا
ذکر کیا، اور نہ یہہ میرے خیال میں بھي
آیا: ۶ اِسلیئے دیکھہ، وے دن آتے هیں،
خداوند کہتا هي، کہ یہہ مقام توفت نہ
کہاویگا، اور نہ بن هنوم کي وادي، بلکہ
وادي‌القتل کہلائیگا۔ ۷ اور اِس مقام هي
میں میں یہوداہ اور یروسلم کي صلاح
باطل کرونگا؛ اور میں ایسا کرونگا کہ وے
اپنے دشمنوں کے آگے، اور اُنکے هاتھوں سے
جو اُنکي جان کے خواهاں هیں، تلوار سے
گر جائینگے؛ اور میں اُنکي لاشیں هوائي
پرندوں کو اور زمین کے درندونکو دونگا، کہ
وے کھاویں۔ ۸ اور میں یہہ شہر حیراني اور
||حقارت کا باعث کرونگا؛ هر ایک جو
اُس سے گذریگا، دنگ هوگا، اور اُسکي
سب آفتوں کے سبب پھپھکاریگا۔ ۹ اور
میں اُنھیں اُنکے بیٹونکا گوشت، اور اُنکي
بیٹیونکا گوشت کھلاؤنگا، بلکہ هر ایک
دوسریکا گوشت کھائیگا، محاصرہ کے وقت،
اُس تنگي میں، جس سے اُن کے دشمن
اور اُنکي جان کے خواهاں اُنھیں تنگ

یشو ۱۵ : ۸ ۔ ۲ سلا ۲۳ : ۱۰ ۔ یرہ ۷ : ۳۱ ۔ یرہ ۱۷ : ۲۰ ۔ ۱ سمو ۳ : ۱۱ ۔ ۲ سلا ۲۱ : ۱۲ ۔ اِستہ ۲۸ : ۲۰ ۔ یسعہ ۶۵ : ۱۱ ۔ یرہ ۲ : ۱۳، ۱۷، ۱۹ اور ۱۵ : ۶ اور ۱۷ : ۱۳ ۔ ۲ سلا ۲۱ : ۱۶ ۔ یرہ ۲ : ۳۴ ۔ یرہ ۷ : ۳۱، ۳۲ اور ۳۲ : ۳۵ ۔ احبا ۱۸ : ۲۱ ۔ یشو ۱۵ : ۸ ۔ احبا ۲۶ : ۱۷ ۔ اِستہ ۲۸ : ۲۵ ۔ زبور ۷۹ : ۲ اور ۷ : ۳۳ اور ۱۱ : ۴ اور ۳۴ : ۲۰ ۔ || عبراني میں، پھپھکار ۔ یرہ ۱۸ : ۱۶ اور ۴۹ : ۱۳ اور ۵۰ : ۱۳ ۔ احبا ۲۶ : ۲۹ ۔ اِستہ ۲۸ : ۵۳ ۔ یسعہ ۹ : ۲۰ ۔ نوحہ ۴ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

کرینگے۔ ۱۰ تب تو اُس صراحي کو اُن
لوگوں کے سامھنے جو تیرے ساتھ جائینگے
توڑ ڈالیو۔ ۱۱ اور اُن کو کہہ، رب الافواج
یوں کہتا هي، کہ میں اِس قوم کو اور اِس
شہر کو اِسیطرح سے توڑ ڈالونگا، جسطرح
سے کوئي کمھار کے برتن کو توڑے، جو پھر
ثابوت نہ هو سکے، اور لوگ توفت میں
گاڑینگے، جب تک کہ گاڑنے کا مقام نہ
رہے۔ ۱۲ یونھیں میں اِس مکان سے اور
اُسکے باشندوں سے کرونگا، خداوند کہتا هي؛
چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کي مانند
کر دونگا: ۱۳ اور یروسلم کے گھر، اور یہوداہ
کے بادشاهوں کے گھر توفت کي مانند ناپاک
هو جاوینگے، هاں، وے سب گھر، جنکي
چھتوں پر اُنھوں نے آسمانکے سارے لشکر کے
لیئے لبان جلایا، اور بیگانے اِلہوں کے لیئے
تپاون تپائے۔ ۱۴ تب یرمیاہ توفت سے،
جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بھیجا
تھا، پھر آیا، اور خداوند کے گھر کے صحن میں
کھڑا هوکے سارے لوگوں سے کہا، ۱۵ کہ
رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا
هي، کہ دیکھو، میں اِس شہر پر اور اُسکي
ساري بستیوں پر وہ ساري بلا، جو میں نے
اُس پر بھیجنے کو کہا، لاؤنگا، اِس لیئے
کہ اُنھوں نے نہایت گردنکشي کي تا کہ
میري باتوں کو نہ سنیں۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فشور یرمیاہ کو مارتا هي، اور اس
باعث ایک نیا خطاب پاتا، اور اُس کے ساتھ خبر ملتي
کہ مولناک سزا تیھہ کو دي جائیگي۔ ۷ یرمیاہ شکایت
کرتا کہ لوگ اُسے حقیر جانتے، ۱۰ اور اُس سے دغابازي
کرتے۔ ۱۴ وہ اپني پیدایش کے سبب افسوس کرتا۔

ایسا هوا، کہ فشور بن اِمیر کاهن نے،
جو خداوند کے گھر میں سردار ناظم تھا،
یرمیاہ کو یہہ باتیں نبوت سے کہتے سنا۔
۲ تب فشور نے یرمیاہ نبي کو مارا، اور
اُسے اُس کاٹھ میں ڈالا، جو بنیامین کے
پھاٹک بالا میں خداوند کے گھر سے نزدیک
تھا۔ ۳ اور دوسرے دن یوں هوا، کہ فشور نے

یرہ ۵۱ : ۶۳، ۶۴ ۔ زبور ۲ : ۹ ۔ یسعہ ۳۰ : ۱۴ ۔ نوحہ ۴ : ۲ ۔ یرہ ۷ : ۳۲ ۔ ۲ سلا ۲۳ : ۱۰ ۔ ۲ سلا ۲۳ : ۱۲ ۔ یرہ ۳۲ : ۲۹ ۔ صفنہ ۱ : ۵ ۔ یرہ ۷ : ۱۸ ۔ دیکھو ۲ توا ۲۰ : ۵ ۔ یرہ ۷ : ۲۶ اور ۱۷ : ۲۳

۶۰۵ کے قریب

۱ توا ۲۴ : ۱۴

یرمیاه کو کاتهه سے نکالا. تب یرمیاه نے
اُسے کها، که خداوند نے تیرا نام فشور نهیں،
بلکه ‖ مجور مسابیب رکها. ٤ کیونکه
خداوند یوں کهتا هی، که دیکهه، میں
ایسا کرونگا که تو آپ اپنے لیئے، اور اپنے
سب دوستونکے لیئے، خوف کا باعث
هوگا، کیونکه وے اپنے دشمنوں کي تلوار
سے مارے پڑینگے، اور تیري آنکهیں یهه حال
دیکهینگي: اور میں سارے یهوداه کو بابل
کے بادشاه کے هاتهه میں حواله کرونگا، اور
وه اُنکو اسیر کرکے بابل میں لیجائیگا، اور
اُنهیں تلوار سے قتل کریگا. ٥ اور میں اِس
شهر کي ساري دولت، اور اُسکے سارے
محصل، اور اُسکی ساري نفیس چیزوں
کو، اور یهوداه کے بادشاهونکے سب خزانوں
کو دے ڈالونگا: هاں، میں اُنهیں اُن کے
دشمنوں کے هاتهه میں دے ڈالونگا، جو
اُنهیں لوٹینگے، اور اُنهیں پکڑکے بابل میں
لے جائینگے. ٦ اور اي فشور، تو اور سب
جو تیرے گهر میں رهتے هیں اسیر هوکے
جائینگے: اور تو بابل میں پهنچیگا، اور
وهاں مریگا، اور وهاں گاڑا جائیگا، تو اور
تیرے سارے دوست جنسے تو نے جهوٿهي
نبوت کي.
٧ اي خداوند، تو نے مجهے ترغیب
دي هی، اور میں نے ترغیب پائي: تو
مجهه سے توانا تها، اور تو غالب آیا:
میں نت سے برابر مسخره بنتا هوں، هر
ایک مجهے ٿهٿهے میں اُڑاتا هی.
٨ کیونکه جس جسوقت کلام کرتا تها،
زور سے پکارتا تها، میں نے تو پکارا، که غضب
اور هلاکت هوئي: اور خداوند کا کلام هر
روز میري ملامت اور هنسي کا باعث هوتا
تها. ٩ تب میں نے کها، میں اُسکا ذکر نه
کرونگا، نه آگے کبهي اُسکا نام لیکے بولونگا:
لیکن اُسکا کلام میرے دلمیں جلتي آگ
کي مانند تها، جو میري هڈیوں میں
جسي هوئي تهي، اور میں اپنے تئیں
ضابط کرنے سے تهک گیا، اور سهه نه سکا.

پیشتر مسیح سے ٦٠٥ کے قریب
‖ یعني، دهشت گرداگرد.
زبور ٣١: ١٣ · ١٠ آیت · یرم ٦: ١٠ اور ٢١ اور ٣١ ٢٩
‖ عبراني میں روز.
سلا ٢: ١٠ اور ٢٣ ١٣ — اور ٢٠ ١٣، وغیره · ٢٨ ٤: ٢٢
یرم ١٣: ١٣، ١٤ اور ٢٩: ١٥ اور ٢٩: ٢١
یرم ١: ٦، ٧
نوحه ٣: ١٤
یرم ٧
ایوب ٣٢: ١٨، ١٩ · زبور ١: ٣ · ایوب ٣٢: ١٨، ١٩

١٠ کیونکه میں نے بهتوں کي تهمت
سني: چاروں طرف خوف تها. اُسکي
بابت اِطلاع کرو، وے کهتے هیں، اور هم
اُسکي اِطلاع کرینگے. میرے سارے یار میرے
ٹهوکر کهانے کے منتظر هیں، اور کهتے هیں،
شاید وه راغب هو جائیگا، تب هم اُسپر
غالب آوینگے، اور اُس سے اپنا بدلا لینگے.
١١ لیکن خداوند ایک مهیب بهادر کي
مانند میري طرف هو رها: اِسلیئے میرے
ستانیوالوں نے ٹهوکر کهائي، اور غالب نه
هوئے، وے نهایت شرمنده هوئے: اِسلیئے
که اُنهوں نے اپنا مقصد نه پایا هی: اُن کي
شرمندگي همیشه تک هوگي، کبهي
فراموش نهوگي. ١٢ بس، اي ربّ الافواج،
جو صادقونکو آزماتا هی، اور گردوں اور دل
پر نگاه رکهتا هی، جو بدلا که تو اُنسے لیگا،
میں اُسے دیکهوں: اِسلیئے که میں نے
اپنا مقدمه تجهپر ظاهر کیا. ١٣ خداوند کي
ثنا گاؤ، خداوند کي ستائش کرو: کیونکه
اُسنے مسکین کي جان کو بدکاروںکے هاتهه
سے چهڑایا هی.
١٤ لعنت اُس دن پر، جسمیں میں
پیدا هوا: وه دن جسمیں میري ما مجهه
کو جني، هرگز مبارک نهووے. ١٥ لعنت
اُس آدمي پر، جسنے میرے باپ کو یهه
کهکے خبر دي، که تیرے لیئے ایک بیٹا
پیدا هوا، که جسکے باعث اُسے بڑا خوش
کیا. ١٦ هاں، وه آدمي اُن شهروں کي
مانند هووے، جنهیں خداوند نے اُلٹ دیا،
اور پچهتایا نهیں: اور وه صبح کو خوفناک
شور سنے، اور دوپهر کے وقت ایک بڑي
للکار: ١٧ اِسلیئے که اُسنے مجهے رحم
میں قتل نه کیا: تب میري ما میري
قبر هوتي، اور اُسکا رحم همیشه تک پهولا
رهتا. ١٨ کسواسطے میں رحم سے نکلا، که
مشقت اور رنج دیکهوں، اور که میرے
دن رسوائي میں کاٹے جاویں؟

پیشتر مسیح سے ٦٠٥ کے قریب
زبور ٣١: ١٣
ایوب ١٩: ١٩ · زبور ٤١: ٩ اور ٥٥: ١٣، ١٤ · لوقا ١١: ٥٣، ٥٤
یرم ١: ٨، ١٩
یرم ١٥: ٢ اور ١٧: ١٨
یرم ٢٣: ٤٠
یرم ١١: ٢٠ اور ١٧: ١٠
زبور ٥٤: ٧ اور ٥٩: ١٠
زبور ٣٥: ٩، ١٠ اور ١٠٩: ٣٠، ٣١
ایوب ٣: ٣ · یرم ١٥: ١٠
پید ١٩: ٢٥
یرم ١٨: ٢٢
ایوب ٣: ١٠، ١١
ایوب ٣: ٢٠
نوحه ٣: ١

پیشتر مسیح سے ۵۸۹ کے قریب

۲۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ صدقیاہ لوگوں کو یرمیاہ پاس بھیجتا
کہ دریافت کریں کہ نبوکدرضر کي چڑھائي کا کیا انجام ہوگا.
۳ یرمیاہ اُنہیں خبر دیتا کہ شہر کا سخت محاصرہ ہوگا، اور
لوگوں کي دردانگیز اسیري ہوجائیگي. ۸ کسدیوں کي
پناہ لیني اُن کے لیئے بہتر تدبیر ٹھہراتا. ۱۱ وہ بادشاہي
خاندان کو ملامت کرتا.

وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ
یرہ ۳۸: ۱ | کو پہنچا، جب صدقیاہ بادشاہ نے فشور
۲ سلا ۲۵: ۱۸ | بن ملکیاہ، اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن
یرہ ۲۹: ۲۵ اور ۳۷: ۳ | کو اُسکے پاس یہہ کہنے کو بھیجا، ۲ کہ،
یرہ ۳۷: ۳، ۷ | ہماري خاطر خداوند سے پوچھیو، کیونکہ
بابل کا بادشاہ نبوکدرضر ہمارے ساتھ لڑائي
کرتا ہی، شاید کہ خداوند ہم سے اپنے
سارے عجیب کاموںکے موافق ایسا سلوک
کرے، کہ وہ ہم لوگونکے یہاں سے چلا جاوے.
۳ تب یرمیاہ نے اُنسے کہا، کہ تم
صدقیاہ کو ایسا کہو؛ ۴ کہ خداوند اِسرائیل
کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں
لڑائي کے ہتھیارونکو، جو تمہارے ہاتھ میں
ہیں، جنسے تم بابل کے بادشاہ اور کسدیوں
کے ساتھ، جو چار دیواروں کے باہر تمہیں
گھیرے ہوئے ہیں، لڑتے ہو، پھیرونگا، اور
میں اُنہیں اِس شہر کے بیچ میں اِکٹھے
یسع ۱۳: ۴ | کرونگا. ۵ اور میں آپ اپنے بڑھائے ہوئے
خر ۶: ۶ | ہاتھ سے اور قوت بازو سے تمہارے ساتھ
لڑونگا؛ ہاں، غصے سے اور غضب سے، اور
بڑے قہر سے. ۶ اور میں اِس شہر کے
باشندونکو، اِنسان و حیوان کو، مارونگا؛
وے بڑي وبا سے فنا ہو جائینگے. ۷ اور
اِسکے بعد، خداوند کہتا ہی، میں یہوداہ
کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے ملازمونکو،
اور قوم کو، ہاں، اُنکو جو اِس شہر میں
وبا اور تلوار اور کال سے بچ نکلینگے، بابل
کے بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے میں، اور اُنکے
دشمنوں کے قبضے میں، اور اُنکے ہاتھ میں
جو اُن کي جان کے خواہاں ہیں، حوالہ
یرہ ۳۷: ۱۷ | کرونگا: اور وہ اُنہیں تلوار کي دھار سے
اور ۳۹: ۵ اور ۵۲: ۹ | ماریگا؛ وہ اُنہیں نہ چھوڑیگا، اور نہ اُنپر
اِستہ ۲۸: ۵۰ | ترس کھائیگا، نہ رحمت کریگا.
۲ توا ۳۶: ۱۷ | ۸ اور اِس قوم سے تو کہیگا، کہ خداوند
یوں کہتا ہی، کہ دیکھو، میں تمہیں حیات
اِستہ ۳۰: ۱۹ | کي راہ اور موت کي راہ دکھاتا ہوں.

پیشتر مسیح سے ۵۸۹ کے قریب

۹ جو کوئي اِس شہر میں رہیگا، سو
تلوار اور کال اور وبا سے مریگا: لیکن جو
نکلیگا، اور کسدیوں کي، جو تمہیں گھیرے
ہوئے ہیں، پناہ لیگا، سو جیئیگا، اور
اُسکي جان اُسکے لیئے غنیمت ہوگي.
۱۰ کیونکہ میں نے اپنا منہہ اِس شہر | یرہ ۳۸: ۲، ۱۷، ۱۸
کي طرف کیا ہی، کہ اُس سے برائي کروں، | یرہ ۳۹: ۱۸ اور ۴۵: ۵
اور اُس سے بھلائي نہ کروں، خداوند کہتا | یرہ ۴۴: ۱۱ عمو ۹: ۴
ہی: بابل کے بادشاہ کے قابو میں وہ کر دیا
جائیگا، اور وہ اُسے آگ سے جلاویگا. | یرہ ۳۸: ۳
۱۱ اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے سے | یرہ ۳۴: ۲، ۲۲
کہہ کہ خداوند کا کلام سنو؛ ۱۲ اے داؤد | اور ۳۷: ۱۰ اور ۳۸:
کے گھرانے، خداوند یوں کہتا ہی، تم صبح | ۱۸، ۲۳
اُٹھکے اِنصاف کرو، اور لوٹے ہوئے کو ظالم | اور ۵۲: ۱۳
کے ہاتھ سے چھڑاؤ، نہ ہو کہ تمہارے کاموں | ۶۰۹ کے قریب
کي برائي کے سبب میرا قہر آگ کي | زبور ۱۰۱: ۸ یرہ ۲۲: ۳
طرح بھڑکے، اور اِسطرح جلے کہ کوئي اُسے | ذکر ۷: ۹
بُجھا نہ سکے. ۱۳ اے وادي کي باشندہ،
اور میدان کي چٹان، جو کہتي ہی، کہ
کون ہمپر حملہ کریگا؟ یا، ہمارے مسکنوں | یرہ ۴۹: ۴
میں کون گھسیگا؟ خداوند کہتا ہی، میں
تیرا مخالف ہوں. ۱۴ اور تمہارے کاموں | حزق ۱۳: ۸
کے پھل کے موافق میں تمہیں سزا دونگا، | امث ۱: ۳۱
خداوند فرماتا ہی؛ اور میں اُس کے بن | یسع ۳: ۱۰، ۱۱
میں آگ لگاؤنگا، جو اُسکي ساري نواحي
کو بھسم کریگي. | ۲ توا ۳۶: ۱۹ یرہ ۵۲: ۱۳

۲۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ وعدے سناکے اور شریروں کو یہہ بات
جتاکے کہ سزا ملیگي وہ اُنہیں نصیحت کرتا، کہ وے توبہ کریں.
۱۰ بابت اُن آفتوں کي جو سلوم پر، ۱۳ اور یہویقیم
پر، ۲۰ اور کونیاہ پر پڑا چاہتي تھیں.

خداوند یوں کہتا ہی، کہ یہوداہ کے | ۶۰۹ کے قریب
بادشاہ کے گھر کو جا، اور وہاں یہہ بات
سنا، ۲ اور کہہ، اے یہوداہ کے بادشاہ، جو
داؤد کے تخت پر بیٹھا ہی، خداوند کا
کلام سن، تو، اور تیرے ملازم، اور تیرے | یرہ ۱۷: ۲۰
لوگ جو اِن دروازوں سے داخل ہوتے
ہیں: ۳ خداوند یوں کہتا ہی، کہ عدالت
اور صداقت کے کام کرو، اور ظالم کے ہاتھ | یرہ ۲۱: ۱۲
سے لوٹے ہوئے کو چھڑاؤ: اور کسي سے
بدسلوکي نہ کرو، اور مسافر، یتیم، اور بیوہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب

پر ظلم نہ کرو، اور اِس [illegible] گناہ
کے خون کو مت بہاؤ [illegible] یہي
کام کروگے، تو داؤد کے جانشین [illegible] بادشاہ
رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہوکے، اِس
گھر کے دروازوں میں داخل ہونگے، ہر
ایک اور اُسکے ملازم، اور اُسکے لوگ. ۵ پر
اگر تم اِن باتونکو نہ سنوگے، تو میں اپني
ذات کي قسم کھاتا ہوں، خداوند کہتا
هی، کہ یہہ گھر ایک ویرانہ ہو جائیگا.
۶ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے کي
بابت خداوند یوں کہتا هی، کہ تو میرے
لیئے جلعاد هی، اور لبنان کي چوٹي: تد
بھي میں بقیناً تجھے اُجاڑ دونگا کہ بیابان
ہو، اور ایسے شہر جنمیں کوئي نہیں بستا.
۷ اور میں تیرے برخلاف غارتگروں کو
مخصوص کرونگا، ہر ایک کو اور اُس کے
ہتھیاروں کو بھي: اور وے تیرے خاص
دیوداروںکو کاٹینگے، اور اُنھیں آگ میں
ڈالینگے. ۸ اور بہت قومیں اِس شہر
کي سمت سے گذرینگي، اور اُنمیں سے
ایک دوسرے سے کہیگا، کہ خداوند نے اِس
بڑے شہر کو ایسا کیوں کیا هی؟ ۹ تب
وے جواب دینگے، اِسلیئے کہ اُنھوں نے
خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا
هی، اور بیگانے اِلٰہوں کو پوجا، اور اُنکي
بندگي کي. ۱۰ مردے کے لیئے نہ روؤ، نہ
اُسکے لیئے نوحہ کرو: مگر اُسکے لیئے جو
چلا جاتا زار زار روؤ: کیونکہ وہ پھر نہ
آویگا، نہ اپنے وطن کو دیکھیگا. ۱۱ کیونکہ
یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم کي
بابت، جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین
ہوا، اور اِس مکان سے روانہ ہوگیا، خداوند
یوں کہتا هی، کہ وہ اِدھر پھر نہ آویگا:
۱۲ بلکہ وہ اُس مقام میں جہاں وے
اُسے اسیر کر کے لے گئے ہیں، مریگا، اور
اِس سرزمین کو پھر نہ دیکھیگا.
۱۳ اُس پر واویلا، جو اپنا گھر
بے اِنصافي سے، اور اپنے بالاخانوں کو ظلم
سے بناتا هی؛ جو اپنے پڑوسي کو بیگار
پکڑتا هی، اور اُسکي مزدوري اُسے نہیں
دیتا: ۱۴ جو کہتا هی، کہ میں اپنے
لیئے ایک بڑا گھر اور کشادہ بالاخانے بناؤنگا؛
اور وہ [illegible] کھڑکیاں، تو کاٹ کے بناتا
هی؛ اور [illegible] لکڑي کي چھت لگاتا
هی، اور اُسے [illegible] کرتا هی. ۱۵ کیاتو
اِسلیئے سلطنت کریگا، کہ تو دیودار والے
کام کا شوق رکھتا هی؟ کیا تیرے باپ نے
نہیں کھایا پیا، اور عدالت وصداقت نہیں
کي؟ تب اُسکا بھلا ہوا؟ ۱۶ اُسنے مسکین
اور محتاج کا دعوی سنکے اُسکا اِنصاف کیا:
تب اُسکا بھلا ہوا: کیا یہي میري پہچان
رکھنا نہ تھا؟ خداوند کہتا هی. ۱۷ پر تیري
آنکھیں اور تیرا دل کسي چیز پر نہیں
هیں مگر لالچ پر، اور بےگناہ کے خون پر
کہ اُسے بہاوے، اور ستم اور ظلم پر کہ اُسے
کرے. ۱۸ اِسي لیئے خداوند یہوداہ کے
بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کي بابت
یوں کہتا هی، کہ وے اُس پر یہہ کہکے نہ
روئینگے، کہ ہاے، میرے بھائي! یا ہاے،
بہن! وے اُسکے لیئے یہہ نوحہ نہ کرینگے،
ہاے، خداوند! یا ہاے، اُسکي شوکت!
۱۹ اُس کا دفن گدھے کا سا دفن ہوگا:
یروسلم کے پھاٹکوںکے باہر گھسیٹا اور پھینک
دیا جائیگا.
۲۰ تو لبنان پر چڑھ جا، اور چلا؛ اور
بسن میں اپني آواز بلند کر اور اباریم پر
سے رو، کہ تیرے سب چاہنیوالے مارے
گئے. ۲۱ میں نے تیري اِقبالمندي کے دن
میں تجھ سے کلام کیا؛ پر تو بولي، میں
نہ سنونگي: تیري جواني سے یہي تیري
عادت هی کہ تو میري آواز کو نہیں
مانتي. ۲۲ ایک آندھي تیرے چرواہوں
کو چرائیگي، اور تیرے عاشق اسیر
ہوکے جائینگے: اُسوقت تو اپني ساري
شرارت کے لیئے شرم کھائیگي، اور پشیمان
ہوگي. ۲۳ ای لبنان کي بسنیوالي جو
اپنا آشیانہ دیوداروں پر بناتي هی، تو
کیسي عاجز ہوگي جب تجھے شدت کے
[illegible] اور اُس عورت کے سے درد جو
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا
کونیاہ میرے دھنے ہاتھ کي انگوٹھي ہوتا،
تد بھي میں اُسے وہاں سے نکال پھینکتا:
۲۵ اور اُنکے قبضے میں جو تیري جان کے
خواہاں ہیں، اور اُنکے ہاتھ میں، جنکے
چہرے سے تو ڈرتا ہي، یعنے، بابل کے بادشاہ
نبوکدرضر کے ہاتھ میں، اور کسدیوں کے
ہاتھ میں میں تجھے دیتا. ۲۶ ہاں، میں
تجھے، اور تیري ما کو جو تجھے جني،
غیر ملک میں، جہاں تم پیدا نہیں
ہوئے، نکال ڈالونگا: اور وہاں تم مروگے.
۲۷ پر اُس ملک میں جسمیں وے چاہتے
ہیں کہ پھر آویں، تو ہرگز کبھي نہ لوٹینگے.
۲۸ کیا یہہ شخص کونیاہ نفرت‌انگیز ٹوٹا
ہوا برتن ہي؟ یا ردي باسن ہي جو
منظور نہیں ہوتا؟ وے کسواسطے نکالے
جاتے، وہ اور اُسکي اولاد، اور ایسي زمین
میں ڈالے جاتے، جسے وے نہیں جانتے
ہیں. ۲۹ اي زمین، زمین، زمین، خداوند
کا کلام سن. ۳۰ خداوند یوں فرماتا ہي،
اِس آدمي کو بےاولاد لکھو: ایسا آدمي
جو اپنے دنوں میں اِقبالمندي کا منہ
نہ دیکھیگا: کیونکہ کوئي اُس کي اولاد
میں سے بھي اِقبالمند نہ ہوگا، کہ کدھي
داؤد کے تخت پر بیٹھے، اور یہوداہ پر
سلطنت کرے.

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي خبر دیتا کہ گلہ جو پراگندہ ہوا تھا پھر جمع کیا جائیگا. ۵ مسیح اُس پر حکمراں ہوگا، اور اُسے بچائیگا. ۹ جھوٹھے نبیوں کو ملامت کرنا، ۳۳ اور اُن کو بھي جو سچے نبیوں کو مسخرہ بناتے تھے.

اُن چرواہوں پر واویلا ہي، جو میري
چراگاہ کي بھیڑوں کو ہلاک و پریشان کرتے
ہیں! خداوند کہتا ہي. ۲ اِس لیئے
خداوند اِسرایل کا خدا، اُن چرواہوں کي
مخالفت میں، جو میري قوم کو چراتے
ہیں، یوں کہتا ہي، کہ تم نے میرے گلہ
کو پراگندہ کیا، اور اُنہیں ہانک کے نکال
دیا، اور نگہباني نہیں کي: دیکھو، میں
تمہارے کاموں کي برائي تم پر ڈالونگا،
خداوند کہتا ہي. ۳ پر میں اُن کو جو
میرے گلے سے بچ رہے ہیں ساري سرزمینوں
سے، جہاں جہاں میں نے اُنہیں ہانک
دیا تھا جمع کرلونگا، اور اُنہیں اُن کے بھیڑ
خانے میں پھر لاؤنگا: اور وے پھلینگے،
اور بڑھینگے. ۴ اور میں اُن پر ایسے
چوپان مقرر کرونگا، جو اُنہیں چراوینگے:
اور وے پھر نہ ڈرینگے، نہ گھبرائینگے، نہ
گم ہو جائینگے، خداوند کہتا ہي.
۵ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند
کہتا ہي، کہ میں داؤد کے لیئے صداقت
کي ایک شاخ نکالونگا، اور ایک بادشاہ
بادشاهي کریگا، اور اِقبالمند ہوگا، اور
عدالت و صداقت زمین پر کریگا.
۶ اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا،
اور اِسرایل سلامتي سے سکونت کریگا:
اور اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا، خداوند
ہماري صداقت. ۷ اِسي لیئے،
دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہي،
کہ وے پھر نہ کہینگے، خداوند زندہ ہي،
جو بني اِسرایل کو ملک مصر سے نکال
لایا: ۸ بلکہ خداوند زندہ ہي، جو اِسرایل
کے گھرانے کي اولاد کو اُتر کي مملکت سے
اور سارے ملکوں سے، جہاں میں نے اُنہیں
ہانک دیا تھا، چڑھا لایا، اور اُنہیں داخل
کرایا، کہ وے اپني زمین میں بسیں.
۹ نبیوں کي بابت. میرا دل میرے
اندر ٹوٹ گیا: میري ساري ہڈیاں
کانپتي ہیں: خداوند کے سبب اور
اُس کي مقدس باتوں کے سبب میں
متوالا سا ہوں، اور اُس شخص کي مانند
جو مي سے مغلوب ہو گیا. ۱۰ یقیناً
زمین زناکاروں سے بھر گئي: لعنت کے
سبب زمین ماتم کرتي ہي: میدان
کي چراگاہیں سوکھ گئیں: کیونکہ اُن
کي عادت بري ہي، اور اُنکا زور زیادتي
ہي. ۱۱ کہ نبي اور کاہن دونوں ناپاک
ہیں: ہاں، میں نے اپنے گھر کے بیچ
اُن کي برائي پائي، خداوند کہتا ہي.
۱۲ اِس لیئے اُنکي راہ اُن کے حق میں
ایسي ہوگي جیسے پھسلني جگہیں
تاریکي کے وقت میں: وے اُنمیں کھدیڑے

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

جاتے وہاں گرینگے : کہ میں اُن پر بلا
لاونگا، کہ یہہ اُن سے اِنتقام لینے کا برس
ہی، خداوند کہتا ہی. ۱۳ اور میں نے
سامرون کے نبیوں میں حماقت دیکھی
ہی ؛ اُنھوں نے بعل کی طرف سے نبوت
کی، اور میرے لوگ اِسرائیل کو بھٹکایا
ہی. ۱۴ میں نے یروسلم کے نبیوں میں
بھی ایک ہولناک چیز دیکھی ؛ وے
زناکاری کرتے، اور جھوٹھ کے پیرو ہوتے ؛
وے بدکاروں کے ہاتھوں کو بھی زور بخشتے
ہیں، یہاں تک کہ کوئی اپنی برائی سے
نہیں پھرتا : وے سب میرے لیئے ایسے
ہیں جیسے کہ سدوم، اور اُس کے باشندے
عمورہ کی مانند ہیں. ۱۵ اِسی لیئے
ربّ الافواج نبیوں کی بابت یوں کہتا
ہی، کہ دیکھ، میں اُنھیں ناگدونا کھلاؤنگا،
اور ہلاہل کا پانی پلاؤنگا ؛ کیونکہ یروسلم
کے نبیوں کے سبب سے ساری سرزمین
میں بیدینی پھیلی ہی. ۱۶ ربّ الافواج
یوں کہتا ہی، کہ اُن نبیوں کی باتیں
مت سنو، جو تم سے نبوت کرتے ہیں ؛
وے تم کو بطالت کی طرف مائل کرتے ؛ وے
اپنے دلوں کے خواب خیالوں کو کہتے ہیں،
اور نہ کہ وہ باتیں جو کہ خداوند کے منہہ
سے نکلیں. ۱۷ وے اُنکو، جو مجھے حقیر
جانتے ہیں، کہتے رہتے ہیں، خداوند نے
کہا، کہ تمھاری سلامتی ہوگی ؛ اور ہر
ایک کو، جو اپنے دل کی ضد پر چلتا،
وے کہتے ہیں، کہ تم پر کوئی بلا نہ آویگی.
۱۸ پر اُنمیں سے کون خداوند کی مصلحت
میں ثابت قدم رہا ؟ کسنے اُسکے سخن پر
لحاظ کیا اور اُسے سنا ؟ کسنے اُسکے کلام کی
طرف توجہ کی، اور اُسپر کان لگایا ؟ ۱۹ دیکھ،
خداوند کے قہر سے ایک آندھی اُس کی
طرف چلی، ایک چکر مارتا ہوا طوفان،
جو شریروں کے سر پر پڑیگا. ۲۰ خداوند
کا غضب پھر دھیما نہ ہوگا، جب تک
کہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچاوے، اور اپنے
دل کے ارادے پورے نہ کرے ؛ تم آنیوالے
دنوں میں اُسے بخوبی معلوم کروگے.
۲۱ میں نے اِن نبیوں کو نہیں بھیجا،
پر وے دوڑے ہیں ؛ میں نے اُن سے نہیں

کہا، پر اُنھوں نے نبوت کی. ۲۲ پس
اگر وے میری مصلحت میں ثابت قدم
رہتے، تب وے میری باتیں میرے لوگوں
کو سناتے، تاکہ اُن کو اُنکی بری راہ سے،
اور اُن کے کاموں کی برائی سے پھراویں.
۲۳ کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں،
خداوند کہتا ہی، اور دور کا خدا نہیں ؟
۲۴ کیا کوئی آدمی چھپی جگہوں میں
اپنے کو چھپا سکتا ہی، کہ میں اُسے نہ
دیکھوں ؟ خداوند کہتا ہی. کیا آسمان اور
زمین مجھسے بھرے نہیں ہیں ؟ خداوند
کہتا ہی. ۲۵ میں نے سنا، جو نبیوں
نے کہا، جو میرا نام لیکے جھوٹھی نبوت
کرتے، اور کہتے ہیں، کہ میں نے خواب
دیکھا، خواب دیکھا. ۲۶ کب تک یہہ
نبیوں کے دل میں رہیگا، کہ جھوٹھی
نبوت کریں ؟ ہاں، وے اپنے دل کی
فریبکاری کے نبی ہیں : ۲۷ جو گمان
رکھتے ہیں، کہ اپنے خوابوں سے، جو اُن
میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی سے بیان
کرتا، میری قوم کو میرا نام بھلا دیں،
جسطرح اُنکے باپ دادے بعل کے سبب
سے میرا نام بھول گئے. ۲۸ جس نبی کے
پاس خواب ہی، سو خواب بیان کرے ؛
اور جسکے پاس میرا کلام ہی، سو میرے
کلام کو دیانتداری سے کہے. گیہوں کو
بھوسے سے کیا نسبت ؟ خداوند کہتا ہی.
۲۹ کیا میرا کلام سراسر آگ کی مانند
نہیں ہی ؟ خداوند کہتا ہی ؛ اور ہتھوڑے
کی مانند، جو چٹان کو چورچار کرتا ہی ؟
۳۰ اِس لیئے، دیکھ، میں اُن نبیوں کا
مخالف ہوں، خداوند کہتا ہی، جو ہر
ایک اپنے پڑوسی سے میری باتیں چرا
رکھتے ہیں. ۳۱ دیکھ، میں اُن نبیوں
کا مخالف ہوں، خداوند کہتا ہی، جو
اپنی زبان کو اِستعمال کرتے، اور کہتے
ہیں، کہ وہ فرماتا ہی. ۳۲ دیکھ، میں
اُنکا مخالف ہوں، خداوند کہتا ہی، جو
جھوٹھے خوابوں کو نبوت سے کہتے ہیں،
اور اُنھیں بیان کرتے، اور اپنے جھوٹھی باتوں
سے اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بھٹکاتے
ہیں ؛ لیکن میں نے اُنھیں نہیں بھیجا،

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب

نے اُنھیں حکم دیا: اِس لیئے اِس قوم
کو اُن سے ھرگز فائدہ نہ ھوگا، خداوند
کہتا ھی.
۳۳ اور جب یہہ قوم، یا نبي، یا کاھن
تجھ سے پوچھے اور کہے، کہ خداوند کا
بھاري پیغام کیا ھی؟ تب تو اُنھیں
کہیگا، کیا ھي بھاري پیغام! کہ میں نے
تم کو ترک کیا ھی، خداوند کہتا ھی.
۳۴ اور نبي، اور کاھن، اور قوم، جو
کوئي کہے، خداوند کا بھاري پیغام، میں
اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے کو سزا
دونگا. ۳۵ چاھیئے کہ ھر ایک اپنے
پڑوسي سے، اور ھر ایک اپنے بھائي سے
یوں کہے، کہ خداوند نے کیا جواب دیا
ھی؟ اور خداوند نے کیا کہا ھي؟ ۳۶ پر
خداوند کے بھاري پیغام کا ذکر تم کو کبھي
نہ کرنا ھوگا، کہ ھر ایک آدمي کا سخن
اُسي کے لیئے بھاري پیغام ھوگا؛ کیونکہ
تم نے زندہ خدا، ربّ الافواج، ھمارے خدا
کي باتوں کو بگاڑ ڈالا ھی. ۳۷ تو نبي
سے یوں کہیگا، کہ خداوند نے کیا جواب
دیا؟ اور خداوند نے کیا کہا ھی؟ ۳۸ لیکن
جب کہ تم کہتے ھو، خداوند کا بھاري
پیغام، اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھی،
ازبسکہ تم یہہ بات کہتے ھو، خداوند کا
بھاري پیغام، اور میں نے تم کو کہلا بھیجا،
کہ مت کہو، خداوند کا بھاري پیغام:
۳۹ اِس لیئے دیکھہ، میں، ھاں، میں ھي
تم سے بالکل بےخبر رھونگا، اور تم کو اور
اِس شہر کو، جو میں نے تم کو اور تمھارے
باپدادوں کو دیا، اپني نظر سے گرا دونگا:
۴۰ اور میں ھمیشہ کے لیئے تمھیں ایک
کلنک لگاؤنگا، اور ابدي خجالت دونگا،
جو کبھي فراموش نہ ھوگي.

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا رویا میں اچھے اور برے انجیرلي کو دکھاکے، ۴ یہہ مضمون ظاھر کرتا، کہ لوگوں میں سے بعضے اچھے اسیري سے رھائي پاوینگے، ۸ پر صدقیاہ اور باقي لوگ، جو برے تھے، نیست کیئے جاوینگے.

پیشتر مسیح سے ۵۱۸ کے قریب

بعد اُسکے، کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر
نے یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو،
اور یہوداہ کے امیرونکو بڑھییوں اور لوھاروں
کے ساتھہ، یروسلم سے اسیر کرکے بابل میں لے
گیا تھا، خداوند نے مجھہ پر نمایاں کیا،
اور دیکھہ، دو ٹوکریاں انجیروں کي خداوند
کي ھیکل کے سامھنے دھري تھیں؛
۲ ایک ٹوکري میں اچھے سے اچھے انجیر
تھے، پہلے پکے ھوئے انجیرونکي مانند؛
اور دوسري ٹوکري میں برے سے برے
انجیر، جو برائي کے مارے کھائے نہیں جا
سکتے تھے. ۳ اور خداوند نے مجھہ سے
کہا، کہ ای یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ھی؟
اور میں نے کہا، انجیروں کو؛ اچھے انجیر،
بہت اچھے؛ اور برے، بہت برے، جو
کھائے نہیں جا سکتے ھیں، ایسے برے ھیں.
۴ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ھوا مجھہ
کو پہنچا، کہ، ۵ خداوند اِسرائیل کا خدا
یوں کہتا ھی، کہ اِن اچھے انجیروں کي
مانند، میں یہوداہ کے اُن اسیروں کو
مانونگا جنھیں میں نے اِس مقام سے
کسدیوں کے ملک میں بھیجا ھی، کہ
وھاں اُن کا بھلا ھو. ۶ کہ میں اُن پر
نیک نظر کرونگا، اور اُنھیں اِس ملک
میں پھر لاؤنگا، اور میں اُنھیں بناؤنگا،
اور نہ ڈھاؤنگا: میں اُنھیں لگاؤنگا، اور
نہ اُکھاڑونگا. ۷ اور میں اُنھیں ایسا دل
دونگا، کہ مجھے پہچانیں، کہ میں
خداوند ھوں: اور وے میرے لوگ ھونگے،
اور میں اُنکا خدا ھونگا، جس حال کہ
وے میري طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے.
۸ پر برے انجیرونکي بابت، جو برائي
کے مارے کھائے نہیں جا سکتے ھیں، خداوند
یقیناً یوں کہتا ھی، کہ یونہیں میں
یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے
امیروں کو، اور یروسلم کے باقي لوگوں کو،
جو اِس ملک میں بچ رھے ھیں، اور جو
مصر کي سرزمین میں بستے ھیں، چھوڑ
دونگا؛ ۹ ھاں، میں اُنھیں زمین کي
سب مملکتوں میں، اِضطراب اور بلا کے
حوالہ کرونگا؛ تاکہ وے ھر مکان میں،
جہاں جہاں میں اُنھیں ھانکونگا، وھاں
وے ملامت، اور مثل کہنے کو، اور طعنہ،
اور لعنت کرنے کے باعث ھوویں. ۱۰ اور
میں اُنکے درمیان تلوار، اور کال، اور وبا

ملا ۱ : ۱ — ۳۱ آیت — ھوسع ۴ : ۶ — ۳۳ آیت — یرمیاہ ۲۰ : ۱۱ — دیکھو یرمیاہ ۲۲ : ۲۴، وغیرہ اور ۲۹ : ۲ — ۲ سلا ۲۴ : ۱۲، وغیرہ ۲ تواریخ ۳۶ : ۱۰ — عموس ۷ : ۱، ۴ اور ۸ : ۱ — یرمیاہ ۱۲ : ۱۵ اور ۲۹ : ۱۰ — یرمیاہ ۳۲ : ۴۱ اور ۳۳ : ۷ اور ۴۲ : ۱۰ — یسعیاہ ۳۰ : ۶ — یرمیاہ ۳۲ : ۳۹ حزقی ۱۱ : ۱۹ اور ۳۶ : ۲۶، ۲۷ — یرمیاہ ۳۰ : ۲۲ اور ۳۱ : ۳۳ اور ۳۲ : ۳۸ — یرمیاہ ۲۹ : ۱۳ — یرمیاہ ۲۹ : ۱۷ — دیکھو یرمیاہ ۴۳، اور ۴۴ ابواب. — یسعیاہ ۲۸ : ۲۵، ۳۷ — ۱ سلا ۹ : ۷ ۲ تواریخ ۷ : یرمیاہ ۰ : اور اور ۳۴ : ۱۰ — زبور ۴۴ : ۱۳، ۱۴ — یرمیاہ ۲۹ : ۱۸، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

بھیجونگا، یہاں تک کہ وے اُس سرزمین
سے، جو میں نے اُنھیں اور اُنکے باپ‌دادوں
کو دی، مٹ جائینگے۔

۲۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ یہودیوں پر اِلزام دیکے اس لیئے کہ اُنھوں نے نبیوں کی باتیں نہ مانی تھیں، ۸ اُن کی اسیری کی پیشینگوئی کرتا کہ ستر برس تک رہیگی، ۱۲ اور بعد اُس کے بابل غارت کیا جائیگا۔ ۱۵ خدا نے کو مے کا جام دکھاکے اور اُس سے مثال لیکے یہہ ظاہر کرتا کہ ساری قومیں قہرالٰہی کی مے پیکے ہلاک کی جائینگی۔ ۳۴ اُس وقت سارے چرواہے بڑا نوحہ کرینگے۔

۶۰۷ کے آخر میں، اور ۶۰۶ کے شروع میں۔

وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کی
بابت یرمیاہ کو پہنچا، یہوداہ کے بادشاہ
یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں،
جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس
تھا؛ ۲ جسے یرمیاہ نبی نے یہوداہ کے
سارے لوگوں، اور یروسلم کے سارے باشندوں
کو سنایا، اوریوں کہا، ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ
یوسیاہ بن عمون کے تیرھویں برس سے
آج تک، جو تیئیس برس ھیں، خداوند
کا کلام مجھہ کو آیا کیا، اورمیں تم سے کہتا
رہا، صبح سویرے اُٹھکے کہتا ہوا تھا، پر
تم نے نہ سنا۔ ۴ اور خداوند نے اپنے
سارے خدمت‌گذار نبیوں کو تمھارے پاس
بھیجا، صبح سویرے اُٹھکے بھیجا؛ پر تم
نے نہ سنا، نہ سننے کو اپنا کان لگایا۔
۵ اُنھوں نے کہا، کہ ہر ایک اپنی بری راہ
سے، اور اپنے کاموں کی برائی سے باز آؤ،
اور اُس سرزمین میں جسے خداوند نے تم
کو اور تمھارے باپ‌دادوں کو ہمیشہ کے
لیئے دیا، بستے رہو۔ ۶ اور تم بیگانے
اِلٰھوں کا پیچھا نہ کرو، کہ اُنکی بندگی اور
سجدہ کرو، اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے
مجھے غصہ نہ دلاؤ؛ اور میں تم پر
کچھہ ضرر نہ پہنچاؤنگا۔ ۷ پر تم نے میری
نہ سنی، خداوند کہتا ہی؛ تاکہ اپنے
ہاتھوں کے کاموں سے اپنے زیان کے لیئے
مجھے غصہ دلاؤ۔
۸ اِس لیئے رب‌الافواج یوں کہتا ہی،
اِس لیئے کہ تم نے میری باتیں نہ سنیں،
۹ دیکھہ، میں اُترکے سارے گھرانوں کو،

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

اور اپنے خدمت‌گذار شاہ بابل نبوکدرضر
کو بلا بھیجونگا، خداوند کہتا ہی، اور میں
اُنھیں اِس سرزمین، اور اُسکے باشندوں
پر، اور اِن ساری قوموں پر، جو چوگرد ھیں،
چڑھا لاؤنگا، اور اُنھیں حرم کر دونگا، اور
اُنھیں جائے حیرت اور سیٹی بجانے
کا باعث کرونگا، اور وے سدا ویرانہ
رہینگے۔ ۱۰ بلکہ میں ایسا کرونگا، کہ
اُنکے درمیان خوشی کی آواز، اور خورمی
کی آواز، دلہے کی آواز، اور دلہن کی آواز،
چکی کی آواز، اور چراغ کی روشنی باقی
نہ رہے۔ ۱۱ اور یہہ ساری سرزمین ویرانہ
اور حیرانی کا باعث ہوجائیگی؛ اور یہہ
قومیں ستر برس تک بابل کے بادشاہ کی
غلامی کرینگی۔
۱۲ اور ایسا ہوگا، خداوند کہتا ہی،
کہ جب ستر برس پورے ہونگے، میں
بابل کے بادشاہ کو، اور اُس قوم کو، اور
کسدیوں کی سرزمین کو، اُنکی بدکاری
کے سبب، سزا دونگا، اور میں اُسے ایسا
اُجاڑونگا کہ ہمیشہ تک ویرانہ رہے۔
۱۳ ہاں، میں اُس سرزمین پر اپنی
ساری باتیں، جو میں نے اُسکی بابت
کہیں، یعنے، وے سب جو اِس کتاب
میں لکھی ھیں، جو یرمیاہ نے نبوت کرکے
ساری قوموں کو کہہ سنائیں، پوری کرونگا۔
۱۴ کہ اِن سے، ہاں، اِنھیں سے بہت
قومیں اور بڑے بادشاہ غلام کی سی
خدمت لینگے، تبھی میں اُن سے اُنکے
اعمال کے موافق، اور اُنکے ہاتھوں کے کاموں
کے مطابق، بدلا لونگا۔
۱۵ کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے
مجھہ کو یوں کہا ہی، کہ غضب کی مے کا
یہہ پیالہ میرے ہاتھہ سے لے، اور ساری
گروہوں کو، جنکے پاس میں تجھے بھیجتا
ہوں، پلا۔ ۱۶ کہ وے پیئیں، اور لڑکھڑائیں،
اور دیوانے ہوں، اُس تلوار کے سبب سے جو
میں اُنکے درمیان چلاؤنگا۔ ۱۷ تب میں
نے خداوند کے ہاتھہ سے وہ پیالہ لیا، اور
اُن ساری گروہوں کو، جنکے پاس خداوند

۶۰۶ کے قریب سے شروع کرکے، اور ۵۳۶ کے قریب میں ختم پاکے۔

پيشتر مسيح سے ٦٠٦ کے قريب

نے مجھے بھيجا تھا، پلايا: ١٨ يعني، يروسلم،
اور يهوداه کے شهروں کو، اور اُسکے بادشاهوں،
اور اُسکے اميروں کو، که وے برباد هوويں،
اور جاے حيراني، اور سيٽي اور لعنت کے
سبب ٹههريں: جيسا آج کے دن هي؛
١٩ مصر کے بادشاه فرعون کو، اور اُسکے
ملازموں، اور اُسکے اميروں، اور اُسکي
ساري قوم کو؛ ٢٠ اور سب اجنبيوں
کو جو ملے جلے هيں، اور عوض کي زمين
کے سارے بادشاهوں کو، اور فلسطيوں کي
زمين کے سارے بادشاهوں کو، اور عسقلون،
اور عزه، اور عقرون کو، اور اشدود کے باقي
لوگوں کو، ٢١ ادوم، اور مواب، اور بني
عمون کو؛ ٢٢ اور صور کے سارے بادشاهوں
کو، اور صيدا کے سارے بادشاهوں کو، اور
سمندر پار کے بحري ممالک کے بادشاهوں
کو، ٢٣ ددان اور تيما، اور بوز کو، اور
اُن سبھوں کو، جو ڈاڑھي کے گوشے منڈاتے،
٢٤ اور عرب کے سارے بادشاهوں کو، اور اُن
ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاهونکو، جو
بيابان ميں بستے هيں، ٢٥ اور زمري کے
سارے بادشاهوں کو، اور ايلام کے سارے
بادشاهوں کو، اور مادي کے سارے بادشاهوں
کو، ٢٦ اور اُتر کے سارے بادشاهوں کو، جو
نزديک اور جو دور هيں، ايک دوسرے کے
ساتھ، اور دنيا کي ساري بادشاهتوں کو،
جو روے زمين پر هيں: اور بعد اُن کے
شيشک کا بادشاه اُسے پيئيگا، ٢٧ اور
تو اُنهيں کهيگا، که اسرائيل کا خدا،
رب الافواج، يوں فرماتا هي، که تم پيئو،
اور مست هو، اور قي کرو، اور گر پڑو،
اور پھر نه اُٹھو، اُس تلوار کے سبب،
جو ميں تمهارے درميان چلاونگا. ٢٨ اور
ايسا هوگا، که اگر وے پينے کو تيرے
هاتھ سے پياله لينے کا انکار کريں، تو اُن
سے کهيگا، که رب الافواج يوں کهتا هي،
يقيناً تم کو پينا هوگا. ٢٩ کيونکه ديکھ،
ميں اُس شهر پر، جو ميرے نام کا کهلاتا
هي، آفتيں لانا شروع کرتا هوں، اور
کيا تم صاف بن سزا پائے نکل جاؤگے؟
تم بے سزا پائے نه چھوٹوگے: که ميں تلوار

کو زمين کے سارے باشندوں پر طلب
کرتا هوں، رب الافواج فرماتا هي. ٣٠ اِس
ليئے تو اِن سب باتوں کي خبر ديکے
اُن کي مخالفت ميں نبوت کريگا، اور
اُن سے کهيگا، که خداوند بلندي پر سے
گرجيگا، اور اپنے مقدس مکان سے آواز
سناويگا؛ وه بڑے زور شور سے اپني
چراگاه کے اُوپر گرجيگا؛ انگور لتاڑنيوالوں
کے مانند وه زمين کے سارے باشندوں پر
للکاريگا. ٣١ ايک غوغا زمين کي سرحدوں
تک پهنچا هي: که خداوند قوموں سے
جھگڑيگا: وه سارے بشر کي عدالت
کريگا؛ وه شريروں کو تلوار کے حواله کريگا،
خداوند کهتا هي. ٣٢ رب الافواج يوں
کهتا هي، که ديکھ، گروه گروه پر بلا نازل
هوگي، اور ايک بڑي آندھي زمين کي
سرحدوں سے اُٹھائي جائيگي، ٣٣ اور
خداوند کے مقتول اُس روز زمين کے
ايک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے هونگے؛
اُن پر کوئي نوحه نه کريگا، وے نه سمٹے نه
جائينگے، نه گاڑے جائينگے؛ کهاد کي
طرح وے روے زمين پر پڑے رهينگے.
٣٤ اى چرواهو، واويلا کرو، اور چلاؤ؛
اور اى گلے کے سردارو، تم خود راکھ ميں
لوٹ جاؤ: که تمهارے قتل کے دن، اور
پراگندگي کے دن آن پهنچے هيں؛ تم
ايک نفيس باسن کي طرح گر جاؤگے.
٣٥ اور چرواهوں کو بھاگنے کي کوئي راه نه
رهيگي، اور نه گلے کے سرداروں کو نکل
بچنے کي. ٣٦ چرواهوں کے ناله کي
آواز، اور گلے کے سرداروں کا ايک نوحه هي،
که خداوند نے اُنکي چراگاه کو برباد کيا
هي. ٣٧ هاں، وے راحت بخش چراگاهيں
خداوند کے شديد قهر کے سبب سے روندي
جاتي هيں. ٣٨ اُسنے جوان شير ببر
کي طرح اپني جھاڑي کو چھوڑا هي؛
يقيناً ستمگر کے ظلم سے، اُسکے قهر کي
شدت سے، اُنکا ملک ويران هو گيا.

ا عبراني ميں، سلامتي کي.

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۲۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ وعدے سناکے اور دھمکا کے لوگوں کو
آنہیں نصیحت کرتا کہ توبہ کریں. ۸ اس باعث وہ پکڑا
جاتا، ۱۰ اور حاکم کے روبرو لایا جاتا. ۱۲ وہ اپنا عذر کرتا.
۱۷ میکہ نبي کا احوال جو اس وقت ذکر ہوا. ۲۰ اور
عوریاہ کا حال سنکے ۔ کم اسے چھوڑ دیتے. ۲۴ اخیقام
اس کي مدد کرتا.

۱ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم
کي بادشاہي کے شروع میں، یہہ کلام
خداوند کي طرف سے نازل ہوا، اور اسنے
کہا، ۲ کہ خداوند یوں کہتا ھی، تو
خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو[a]،
اور یہوداہ کے سارے شہر کے لوگوں سے،
جو خداوند کے گھر میں سجدہ کرنے کو آتے
ھیں، ساري باتیں، جو میں نے تجھے
حکم دیا ھی کہ اُنسے کہے، کہہ[b] ؛ ایک
بات کم نہ کر[c] : ۳ شاید کہ وے شنوا
ہووں[d]، اور ہر ایک اپني بري راہ سے باز
آوے، کہ میں پچھتاکے اس بدي سے،
جو انکي بدکرداریوں کے باعث اُنسے کیا
چاھتا ہوں، باز آؤں[e]. ۴ اور تو اُنسے
کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ھی، اگر تم
میري نہ سنوگے[f]، کہ میري شریعت پر،
جو میں نے تمہارے آگے مقرر کي، عمل
کرو، ۵ اور میرے خدمتگذار نبیوں کي
باتیں سنو، جنھیں میں نے تمہارے پاس
بھیجا، ھاں، سویرے اٹھکے بھیجا[g]، پر تم
نے نہ سنا ؛ ۶ تو میں اس گھر کو سیلا کي
مانند کر ڈالونگا[h]، اور اس شہر کو زمین
کي ساري قوموں کے نزدیک ایک لعنت
ٹھہراؤنگا[i]. ۷ چنانچہ کاھنوں، اور نبیوں،
اور ساري قوم نے یرمیاہ کو خداوند کے
گھر میں یے باتیں کہتے سنا.

۸ اور ایسا ہوا، کہ جب یرمیاہ ساري
باتیں کہہ چکا، جو خداوند نے اسے حکم
دیا تھا کہ ساري قوم سے کہے، تب کاھنوں،
اور نبیوں، اور ساري قوم نے اسے پکڑا، اور
کہا، کہ تو یقیناً قتل کیا جائیگا. ۹ تو
نے خداوند کا نام لیکے کس واسطے نبوت
کي ھی، اور کہا، کہ یہہ گھر سیلا کي مانند
ہوگا، اور یہہ شہر ویران کیا جائیگا، اور
اس میں ایک بسنیوالا نہ ہوگا؟ اور سارے
لوگ یرمیاہ کي مخالفت پر خداوند کے
گھر میں جمع ہوئے.

۱۰ جب یہوداہ کے سرداروں نے یے
باتیں سنیں، تب وے بادشاہ کے گھر سے
خداوند کے گھر میں آئے، اور خداوند کے
گھر کے نئے دروازے کي دہلیز پر بیٹھے.
۱۱ اور کاھنوں اور نبیوں نے سرداروں سے
اور ساري قوم سے خطاب کرکے کہا، کہ
یہہ شخص قتل کے لائق ھی ؛ کیونکہ اس
نے اس شہر کے برخلاف نبوت کي،
جیسا تم نے اپنے کانوں سے سنا[k].
۱۲ تب یرمیاہ نے سارے سرداروں اور
ساري قوم سے [illegible] کہا، کہ خداوند
نے مجھے بھیجا، کہ اس گھر اور اس شہر
کے برخلاف وہ ساري باتیں جو تم نے سني
ھیں، میں نبوت سے کہوں. ۱۳ سو
اب تم اپني راھوں اور اپنے کاموں کو
آراستہ کرو، اور خداوند اپنے خدا کي
آواز کے شنوا ہو، تاکہ خداوند اس بدي
سے، جو اسنے تم سے کرنے کو کہا ھی،
پچھتاکے باز آوے[l]. ۱۴ اور میري بابت،
دیکھو، کہ میں تمہارے قابو میں ہوں[m] ؛
جو تمہیں بھلا لگے، اور بہتر ٹھہرے، مجھ
سے کرو. ۱۵ پر یقین جانو، کہ اگر تم
مجھے قتل کروگے، تو بےگناہ کا خون اپنے
پر، اور اس شہر پر، اور اسکے باشندوں
پر، لاؤگے ؛ کیونکہ سچ مچ خداوند نے
مجھے تمہارے پاس بھیجا ھی، کہ تمہارے
سنتے ھي یے ساري باتیں کہوں.

۱۶ تب سرداروں اور ساري قوم نے
کاھنوں اور نبیوں سے کہا، کہ یہہ شخص
قتل کے لائق نہیں ھی : کیونکہ اس نے
خداوند ہمارے خدا کے نام پر ہم سے
کلام کیا. ۱۷ تب ملک کے کتنے بزرگوں
نے اٹھکے کہا، اور قوم کي ساري جماعت
سے بولے[n]، ۱۸ کہ میکاہ مورشتي نے
یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے دنوں میں
نبوت کي[o]، اور یہوداہ کي ساري قوم سے
کہا، اور یوں بولا، کہ رب الافواج یوں کہتا
ھی، کہ صیہون کھیت کي طرح جوتا
جائیگا[p]، اور یروسلم ڈھیر ڈھیر ہوگا، اور
اس گھر کا پہاڑ جنگل کي اونچي جگہوں

[a] یرمیاہ ۱۹: ۱۴. [b] حزقي ۳: ۱۰؛ متي ۲۸: ۲۰. [c] اعمال ۲۰: ۲۷. [d] یرمیاہ ۳۶: ۳. [e] یرمیاہ ۱۸: ۸؛ یوناہ ۳: ۸، ۹. [f] احبار ۲۶: ۱۴، وغیرہ؛ استثنا ۲۸: ۱۵. [g] یرمیاہ ۷: ۱۳، ۲۵، اور ۱۱: ۷، اور ۲۵: ۳، ۴. [h] ۱ سموئیل ۴: ۱۰، ۱۱؛ زبور ۷۸: ۶۰؛ یرمیاہ ۷: ۱۲، ۱۴. [i] یسعیاہ ۶۵: ۱۵؛ یرمیاہ ۲۴: ۹. [k] یرمیاہ ۳۸: ۴. [l] یرمیاہ ۷: ۳. [m] یرمیاہ ۳۸: ۵. [n] دیکھو اعمال ۵: ۳۴، وغیرہ. [o] میکاہ ۱: ۱. [p] میکاہ ۳: ۱۲.

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب؛ ۶۱۰ کے آخر میں، اور ۶۰۹ کے شروع میں؛ ۷۱۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کي مانند هوگا۔ ۱۹ کیا یہوداہ کے بادشاہ
حزقیاہ نے، اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل
کیا؟ کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا، اور خداوند
سے منت نہ کي؟ چنانچہ خداوند اُس
بدي سے، جو کہا تھا کہ میں تم سے کرونگا،
پچھتاکے باز آیا۔ اِس طرح هم اپني
جانوں سے بڑي بدي کرینگے۔ ۲۰ اور
بھي ایک آدمي تھا، جسنے خداوند کے
نام سے پیشینگوئي کي، اُوریاہ بن سمعیاہ،
قریت‌الیعریم کا، جسنے اِس شہر کے،
اور اِس سرزمین کے برخلاف، یرمیاہ کي
ساري باتوں کے موافق، نبوت کي؛
۲۱ اور یہویقیم بادشاہ، اور اُسکے سب
بہادروں نے، اور سارے سرداروں نے اُسکي
باتیں سنیں، اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنے
کو چاھا؛ پر اُوریاہ یہہ حال سنکے ڈر گیا،
اور بھاگکے مصر میں چلا گیا؛ ۲۲ تب
یہویقیم بادشاہ نے کئي آدمیوں کو، اِلناتن
بن عکبور اور اُسکے ساتھ کتنے اور آدمیوں
کو، مصر میں بھیجا۔ ۲۳ اور وے اُوریاہ کو
مصر سے نکال لائے، اور اُسے یہویقیم بادشاہ
کے پاس پہنچایا؛ اور اُسنے اُسکو تلوار سے
مار ڈالا، اور اُسکي لاش کو عوام کي قبرستان
میں پھنکوا دیا۔ ۲۴ پر اخیقام بن سافن
یرمیاہ کا دستگیر تھا، تا کہ وہ قتل هونے
کے لیئے قوم کے هاتھ میں حوالہ نہ کیا جاوے۔

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي بندهن اور جوئے بنا کے اُنهیں دکھلا دیتا، اور پیشینگوئي کرتا کہ اُس پاس کے بادشاہ نبوکدنضر کے جوئے تلے آوینگے۔ ۸ وہ اُنهیں نصیحت کرتا کہ شاہ بابل کي خدمت کریں، اور جھوٹے نبیوں کا کلام نہ مانیں۔ ۱۲ وهي نصیحت صدقیاہ کو کرتا۔ ۱۹ نبي خبر دیتا کہ لوگ باقي ظروف بابل کو لے جاوینگے، اور وے وهاں پڑے رهینگے جب تک خدا اُن کي خبر لینے کو نہ آوے۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ
کي سلطنت کے شروع میں، خداوند کي
طرف سے یہہ کلام یرمیاہ پر نازل هوا، اور
اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند نے مجھے یوں
کہا، کہ بندوں اور جوؤں کو اپنے لیئے بنا،
اور اُنھیں اپني گردن پر ڈال۔ ۳ اور اُنھیں
ادوم کے بادشاہ، اور موآب کے بادشاہ، اور
بني امون کے بادشاہ، اور صور کے بادشاہ،
اور صیدا کے بادشاہ کے پاس، اُن قاصدوں
کے هاتھ بھیج، جو یروسلم میں یہوداہ کے
بادشاہ صدقیاہ کے پاس آئے هیں؛ ۴ اور
تو اُنکو اُنکے آقاؤں کے واسطے تاکید کر، کہ
رب‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا
هي، کہ تم اپنے مالکوں سے اِسیطرح کہنا؛
۵ کہ میں نے زمین کو، اور اِنسان و حیوان
کو، جو روے زمین پر هیں، اپني بڑي
قوت سے اور بڑھائے هوئے بازو سے پیدا کیا،
اور اُنکو جنھیں میں نے مناسب جانا اُسے
بخشا۔ ۶ اور اب میں نے یہہ ساري
مملکتیں اپنے خدمتگذار بابل کے بادشاہ
نبوکدنضر کے قبضے میں کر دي هیں،
اور میدان کے جانوروں کو بھي اُسے دیا،
کہ اُسکے کام آویں۔ ۷ اور یے ساري
قومیں اُسکي، اور اُسکے بیٹے کي، اور
اُسکے پوتے کي خدمت کرینگي، جب
تک کہ اُسکي مملکت کا ٹھیک وقت نہ
آوے؛ تب بہت قومیں اور بڑے بادشاہ
اُس سے خدمت کروائینگے۔ ۸ اور ایسا
هوگا، کہ جو قوم اور جو بادشاهت اُس
کي، هاں بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کي
خدمت نہ کریگي، اور اپني گردن بابل
کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائیگي، اُس
قوم کو، خداوند کہتا هي، میں تلوار سے
اور کال سے اور وبا سے سیاست دونگا،
یہاں تک کہ میں اُسکے هاتھ سے اُنھیں
نابود کر ڈالونگا۔ ۹ اِس لیئے تم اپنے
نبیوں کي، اور اپنے غیب‌دانوں کي، اور
اپنے خواب بینوں کي، اور اپنے شگونیوں
کي، اور اپنے جادوگروں کي نہ سنو، جو
تم سے کہتے هیں، کہ تم بابل کے بادشاہ
کي خدمت‌گذاري نہ کروگے۔ ۱۰ کیونکہ
وے تم سے جھوٹھي نبوت کرتے هیں، کہ
تم کو تمھارے ملک سے آوارہ کریں، اور
تا کہ میں تمھیں هانک نکالوں، کہ تم
هلاک هو جاؤ۔ ۱۱ پر جو قوم اپني گردن
کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھ دیگي،
اور اُسکي خدمت کریگي، میں اُس کو
اُسکي مملکت میں چین سے رهنے دونگا،
خداوند کہتا هي، اور وہ اُس کي کھیتي
کریگي، اور اُس میں بسیگي۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۸

۱۲ اور اِن ساری باتوں کے موافق میں نے
یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے کہا، اور بولا، کہ
اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے
دھرو، اور اُسکی اور اُسکی قوم کی خدمت
کرو، اور جیتے رہو۔ ۱۳ تم تلوار اور کال
اور وبا سے کیوں مروگے، تو اور تیرے لوگ،
جیسا خداوند نے اُس قوم کی بابت کہا
ہی، جو بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ
کریگی؟ ۱۴ اور اُن نبیوں کی باتیں نہ سنو،
جو تم سے کہتے اور بولتے ہیں، کہ تم بابل
کے بادشاہ کی خدمت نہ کروگے: کیونکہ
وے تمہارے آگے جھوٹھی جھوٹھی نبوت
کرتے۔ ۱۵ کہ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا،
خداوند کہتا ہی، پر وے میرے نام سے
جھوٹھی نبوت کرتے ہیں؛ تا کہ میں تم
کو ہانککے خارج کر دوں، اور تم، اُن نبیوں
کے ساتھ جو تم سے نبوت کرتے ہیں، ہلاک
ہو جاؤ۔ ۱۶ میں نے کاہنوں سے بھی اور
سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا، کہ
خداوند یوں فرماتا ہی، اپنے نبیوں کی
باتیں نہ سنو، جو تم سے نبوت کرتے، اور
کہتے ہیں، کہ، دیکھو، خداوند کے گھر کے
برتن بابل سے تھوڑے دن بعد پھیر لائے
جائینگے: کیونکہ وے تم سے جھوٹھی نبوت
کرتے ہیں۔ ۱۷ اُنکی نہ سنو؛ بابل کے بادشاہ
کی خدمتگذاری کرو، اور جیتے رہو:
یہہ شہر کاہیکو ویرانہ بنے؟ ۱۸ پر اگر وے
نبی ہوں، اور خداوند کا کلام اُنکی امانت
میں ہی، تو وے رب الافواج سے شفاعت
کریں، تا کہ وے برتن جو خداوند کے گھر
میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں،
اور یروسلم میں باقی رہے ہیں، بابل میں
نہ پہنچیں۔
۱۹ کیونکہ ستونوں کی بابت رب الافواج
یوں کہتا ہی، اور بحر کی بابت، اور
کرسیوں کی بابت، اور باقی برتنوں کی
بابت جو اِس شہر میں رہ گئے ہیں،
۲۰ جنہیں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہ لے
گیا، جسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ
بن یہویقیم کو، اور یہوداہ اور یروسلم کے
سارے امیروں کو یروسلم سے بابل میں
اسیر کرکے لے گیا؛ ۲۱ ہاں، رب الافواج،
اِسرائیل کا خدا، اُن برتنوں کی بابت،
جو خداوند کے گھر میں، اور یہوداہ کے
بادشاہ کے محل میں، اور یروسلم میں رہ
گئے ہیں، یوں کہتا ہی، ۲۲ کہ وے بابل
میں پہنچائے جائینگے، اور وہاں، اُس
دن تک کہ میں اُنکو یاد نہ فرماؤں،
موجود رہینگے، خداوند کہتا ہی، اُس
وقت میں اُنہیں اُٹھا لونگا، اور اِس مکان
میں پھر پہنچاؤنگا۔

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حننیاہ جھوٹھی پیشینگوئی کرتا کہ لوگ ظروف پھر لینے، آ سکیں، اور یکونیاہ بھی لوٹیگا۔ ۵ یرمیاہ یہہ بات سنکے، آمین کہتا، پر اُن پر جتا دیتا کہ وقوع ہی سے معلوم ہو جائیگا، کہ کون نبی سچا ہی اور کون جھوٹھا۔ ۱۰ حننیاہ یرمیاہ کے جوئے کو توڑ ڈالتا۔ ۱۲ یرمیاہ لکڑی کے جوئے کی، ۱۵ اور حننیاہ کی ناگہانی موت کی خبر دیتا۔

۵۹۶ کے قریب

اور اُسی سال میں، یہوداہ کے بادشاہ
صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں،
چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں، ایسا
ہوا، کہ جبعونی عزور کا بیٹا حننیاہ نبی
نے خداوند کے گھر میں کاہنوں اور سارے
لوگوں کے سامھنے مجھ سے خطاب کرکے کہا،
۲ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں
کہتا ہی، میں نے بابل کے بادشاہ کا جوا
توڑا ہی۔ ۳ دو ہی برس کے اندر میں
خداوند کے گھر کے سب برتنوں کو، جو
بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اِس مکان سے
لے جاکے بابل میں پہنچایا، اِس مکان
میں پھر لے آؤنگا؛ ۴ یہوداہ کے بادشاہ
یکونیاہ بن یہویقیم کو بھی؛ اور یہوداہ کے
سارے اسیروں کو، جو بابل میں گئے، اِس
مکان میں پھر لاؤنگا، خداوند کہتا ہی؛
کیونکہ میں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو
توڑ ڈالونگا۔
۵ تب یرمیاہ نبی نے کاہنوں اور سارے
لوگوں کے سامھنے، جو خداوند کے گھر میں
کھڑے تھے، حننیاہ نبی سے کہا، ۶ ہاں،
یرمیاہ نبی نے کہا، کہ آمین؛ خداوند ایسا
کرے: خداوند تیری باتوں کو جنکی تو نے
نبوت سے خبر دی، پوری کرے، کہ خداوند
کے گھر کے برتنوں کو، اور سب کو جو وے لے
گئے، بابل سے اِس مکان میں پھر لیتے
آویں۔ ۷ تسپر بھی اب یہہ بات سنیئے،
جو میں تجھ کو اور سارے لوگوں کو سناکے

پیشتر مسیح سے ۵۹۶ کے قریب

کہتا ہوں؛ ۸ اُن نبیوں نے جو مجھہ سے
اور تجھہ سے آگے اگلے زمانے میں تھے،
بہت سے ملکوں اور بڑي بادشاہتوں کي
بابت جنگ اور بلا اور وبا کے حق میں،
نبوت کي ہی. ۹ وہ نبي جو سلامتي
کي خبر دیتا ہی، جب اُس نبي کا کلام
پورا ہو جائیگا، تب جانا جائیگا، کہ
في الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ہی[a]. (a) اِستثنا ۱۸ : ۲۲
۱۰ تب حننیاہ نبي نے یرمیاہ نبي
کي گردن پر سے جوآ اُتارا، اور اُسنے توڑ ڈالا[b]. (b) یرمیاہ ۲۷ : ۲
۱۱ اور حننیاہ نے سارے لوگوں کے دیکھتے
وقت یہہ کہا، اور بولا، کہ خداوند یوں کہتا
ہی، کہ میں اِسیطرح بابل کے بادشاہ
نبوکدنضر کا جوآ ساري قوموں کي گردن پر
سے دو ہي برس کے اندر توڑ ڈالونگا[c]. (c) یرمیاہ ۲۷ : ۷
تب یرمیاہ نبي اپني راہ چلا گیا.
۱۲ پر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل
ہوا، اور کہا، اُسکے بعد کہ حننیاہ نبي نے
یرمیاہ نبي کي گردن پر سے جوآ توڑا تھا،
۱۳ کہ جا، اور حننیاہ سے کہہ، کہ خداوند
یوں کہتا ہی، لکڑي کے جوؤں کو تو نے توڑا؛
پر تو لوہے کے جوؤں کو اُنکے عیوض بناویگا.
۱۴ کیونکہ ربالافواج، اِسرایل کا خدا،
یوں کہتا ہی، میں نے اِن ساري قوموں
کي گردن پر لوہے کا جوآ ڈال دیا، تا کہ وے
شاہ بابل نبوکدنضر کي خدمت کریں[d]؛ (d) اِستثنا ۲۸ : ۴۸ ؛ یرمیاہ ۲۷ : ۷
سو وے اُسکي خدمتگذاري کرینگي:
اور میں نے بہائم بھي اُسے دیے[e]. (e) یرمیاہ ۲۷ : ۶
۱۵ تب یرمیاہ نبي نے حننیاہ نبي
سے کہا، ای حننیاہ، اب سن؛ خداوند
نے تجھے نہیں بھیجا ہی؛ پر تو اِس قوم
کو جھوٹھہ کہہ کہکے اُمیدوار کرتا ہی[f]. (f) یرمیاہ ۲۹ : ۳۱ ؛ حزقیایل ۱۳ : ۲۲
۱۶ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی، کہ
دیکھہ، میں تجھے روے زمین پر سے خارج
کرونگا؛ تو اِسي سال میں مریگا، کیونکہ
تو نے خداوند کي طرف سے پھر جانے کي
بات کہي ہی[g]. ۱۷ چنانچہ اُسي سال (g) اِستثنا ۱۳ : ۵ ؛ یرمیاہ ۲۹ : ۳۲
ساتویں مہینے حننیاہ نبي مر گیا.

۲۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ اُن اسیروں کے نام پر جو بابل میں
تھے خط لکھہ بھیجتا، اِس مضمون کا، کہ صبر کرکے وہاں
رہیں، ۸ اور اپنے نبیوں کے خواب خیال کو یقین نہ کریں؛
۱۰ اُنہیں خبر دیتا کہ ستر برس بعد وے اپنے ملک میں
پھر آوینگے. ۱۵ وہ پیشینگوئي کرتا کہ نافرماني کے سبب
باقي یہودي ہلاک کیئے جائینگے. ۲۰ اخیاب اور صدقیاہ
نامی دو جھوٹھے نبیوں کا حال بیان کرتا کہ اُن کے انجام
نہایت بد ہوینگے. ۲۴ سمعیاہ عداوت سے یرمیاہ کي بابت
خط لکھتا. ۳۰ یرمیاہ از راہ خط اِلہام سے سمعیاہ کا حال
ظاہر کرتا کہ اُس کا انجام ہولناک ہوگا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اب یہے اُس خط کي باتیں ہیں، جو
یرمیاہ نبي نے یروسلم سے باقي بزرگوں کو
جو اسیر ہو گئے تھے، اور کاہنوں کو، اور
نبیوں کو، اور اُن سارے لوگوں کو، جنھیں
نبوکدنضر یروسلم سے اسیر کرکے بابل لے گیا
تھا، ۲ اُسکے بعد، کہ یکونیاہ بادشاہ، اور
ملکہ، اور خوجے، اور یہوداہ اور یروسلم کے
اُمرا، اور بڑھئي، اور لوہار، یروسلم سے چلے
گئے تھے[a]، ۳ اِلعسہ بن سافن اور جمریاہ (a) ۲ سلاطین ۲۴ : ۱۲، وغیرہ ؛ یرمیاہ ۲۲ : ۲۶ اور ۲۸ : ۴
بن خلقیاہ کے ہاتھہ، (جنھیں یہوداہ کے
بادشاہ صدقیاہ نے بابل میں شاہ بابل
نبوکدنضر کے پاس بھیجا؛) اِرسال کیا،
اور اُسنے کہا، ۴ ربالافواج اِسرایل کا
خدا، اُن سب اسیروں کو، جنھیں میں
نے یروسلم سے اسیر کرواکے بابل بھیجا ہی،
یوں فرماتا ہی؛ ۵ تم گھر بناؤ، اور اُنمیں
بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے میوے کھاؤ[b]؛ (b) ۲۸ آیت
۶ جورواں کرو، کہ تم سے بیٹے بیٹیاں
ہوں؛ اور اپنے بیٹوں کے لیئے جورواں لو،
اور اپني بیٹیاں خصموں کو دو، کہ وے
بیٹے بیٹیاں جنیں؛ کہ وہاں تم بڑھو،
اور تم گھٹ نہ جاؤ. ۷ اور اُس شہر
کي خیر مناؤ، جس میں میں نے تم
کو اسیر کرواکے بھیجا، اور اُسکے لیئے
خداوند سے دعا مانگو[c]: کہ اُسکي سلامتي (c) عزرا ۶ : ۱۰ ؛ ۱ تمطاؤس ۲ : ۲
میں تمھاري سلامتي ہوگي.
۸ کیونکہ ربالافواج، اِسرایل کا خدا،
یوں کہتا ہی، کہ اُن نبیوں کو جو تمھارے
درمیان ہیں، اور اپنے غیبگوؤں کو (d) یرمیاہ ۱۴ : ۱۴ اور ۲۳ : ۲۱ اور ۲۷ : ۱۴، ۱۵
اور اپنے کو گمراہ کرنے نہ دو؛ اور اپنے
خوابیبنوں کو، جو تمھارے ہي کہنے سے
خواب دیکھتے ہیں نہ مانو[d]. ۹ کہ وے (e) افسیوں ۵ : ۶
میرا نام لیکے تمھیں آگے کي جھوٹھي
خبریں دیتے ہیں: میں نے اُنھیں نہیں
بھیجا، خداوند کہتا ہی[e].
۱۰ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ (f) ۳۰ آیت ۶۰۶ کے قریب ؛ ۲ تواریخ ۳۶ : ۲۱، ۲۲ ؛ عزرا ۱ : ۱ ؛ یرمیاہ ۲۵ : ۱۲ اور ۲۷ : ۲۲ ؛ دانیایل ۹ : ۲
جب بابل میں ستر برس گذر چکینگے[f]،

تو میں تمہاری خبر لینے آؤنگا، اور تمہیں
اس مکان میں پھر لانے سے اپنی اچھی
بات تم پر قائم کرونگا۔ ۱۱ کیونکہ میں
اپنے اندیشوں کو جو تمہاری بابت کرتا
ہوں، جانتا ہوں، خداوند کہتا ہی، کہ
وے بھلائی کے اندیشے ہیں، برائی کے نہیں،
تاکہ میں اُمید بخش انجام تمہیں دوں۔
۱۲ تب تم میرا نام لوگے، اور جاکے مجھ
سے دعا مانگوگے، اور میں تمہاری سنونگا۔
۱۳ اور تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور پاوگے،
جب اپنے سارے دل سے میرا سراغ
لوگے۔ ۱۴ اور میں تمہیں مل جاؤنگا،
خداوند کہتا ہی: اور میں تمہاری اسیری
کو موقوف کراؤنگا، اور تمہیں قوموں میں
سے، اور سب جگہوں میں سے، جنمیں
میں نے تمہیں ہانک دیا ہی، جمع
کرونگا، خداوند کہتا ہی؛ اور میں تمہیں
اُس مکان میں، جہاں سے میں نے تمہیں
اسیر کرواکے بھیجا پھر لے آؤنگا۔
۱۵ حالانکہ تم نے کہا، کہ خداوند نے
بابل میں ہمارے لیئے نبی برپا کیئے؛—
۱۶ اِس لیئے خداوند اُس بادشاہ کی
بابت، جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہی،
اور سارے لوگوں کی بابت جو اِس شہر
میں بستے ہیں، اور تمہارے بھائیوں کی
بابت جو تمہارے ساتھ اسیر ہوکے نہیں
گئے، یوں کہتا ہی: ۱۷ ربالافواج یوں
کہتا ہی، دیکھو، میں تلوار اور کال اور
وبا اُن کے درمیان بھیجونگا، اور اُنہیں
ناگوار انجیروں کی مانند بناؤنگا، جو
ایسے برے ہیں، کہ کھائے نہیں جاتے
ہیں۔ ۱۸ اور میں تلوار اور کال اور وبا
لیکے اُنکے پیچھے پڑونگا، اور میں اُنہیں
زمین کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ
کرونگا، کہ وے ستائے جائیں، اور ساری
قوموں کے درمیان، جن میں میں نے
اُنہیں ہانکا ہی، جائے لعنت اور حیرت
اور پھٹکار اور ملامت کا باعث ہونگے۔
۱۹ اِس لیئے کہ اُنہوں نے میری باتیں
نہیں سنیں، خداوند کہتا ہی، جس
وقت میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں
کو اُنکے پاس بھیجا، ہاں، سویرے اُٹھکے
بھیجا؛ پر تم نے نہ سنا، خداوند کہتا ہی۔

۲۰ پس تم اے اسیری کے سارے لوگو،
جنہیں میں نے یروسلم سے بابل کو بھیجا
ہی، خداوند کا کلام سنو: ۲۱ ربالافواج،
اِسرائیل کا خدا، اخیاب بن قولایاہ کی
بابت، اور صدقیاہ بن معسیاہ کی بابت،
جو میرا نام لیکے تمہیں جھوٹھی
پیشینگوئیاں سناتے ہیں، یوں فرماتا ہی،
کہ دیکھو، میں اُنہیں بابل کے بادشاہ
نبوکدرضر کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا، اور
وہ اُنہیں تمہاری آنکھوں کے سامھنے قتل
کریگا: ۲۲ اور یہوداہ کے سارے اسیر،
جو بابل میں ہیں، اُنکی ایک لعنتی
مثل بناوینگے، اور کہینگے، کہ خداوند
تجھے صدقیاہ اور اخیاب کی مانند
کرے، جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر
بھونا؛ ۲۳ کیونکہ اُنہوں نے اِسرائیل
میں بدذاتی کی، اور اپنے پڑوسیوں کی
جورووں کے ساتھ زناکاری کی، اور میرا
نام لیکے جھوٹھی باتیں کہیں، جو میں
نے اُنہیں نہیں فرمائیں؛ میں جانتا ہوں،
اور گواہ ہوں، خداوند کہتا ہی۔
۲۴ تو نحلامی سمعیاہ کو بھی کہہ، اور
یہہ سنا، ۲۵ کہ ربالافواج، اِسرائیل کا
خدا، یوں فرماتا ہی، اسی لیئے کہ تو
نے اپنے نام کے خط یروسلم کے سارے لوگوں
کو، اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن اور سارے
کاہنوں کو اِس طور پر لکھ بھیجے،
۲۶ کہ خداوند نے یہویدع کاہن کی جگہہ
تجھ کو کاہن کیا، کہ تو خداوند کے گھر
کے ناظموں میں ہو، اور کہ تو ہر ایک
سڑی کو، اور اُسے جو اپنے کو نبی بناتا ہی،
قید کرے، اور کاٹھ میں ڈالے۔ ۲۷ پس
تو نے عنتوتی یرمیاہ کو، جو بات بناکے کہتا
ہی، کہ میں تمہارا نبی ہوں، کیوں
گوشمالی نہیں دی؟ ۲۸ کیونکہ اُس
نے بابل میں ہمارے پاس یہہ کہلا بھیجا
ہی، کہ اِس اسیری کی مدت دراز ہی؛
تم گھر بناؤ، اور بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور
اُنکے میوے کھاؤ۔ ۲۹ اور صفنیاہ کاہن نے
اِس خط کو جب یرمیاہ نبی سنتا
تھا، پڑھا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۳۰ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو
پہنچا، اور کہا، ۳۱ اسیری کے سارے لوگوں
کو یہہ کہلا بھیج، کہ خداوند نحلامی
سمعیاہ کی بابت یوں کہتا ہی، اِس
لیئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوت کی، اور
میں نے اُسے نہیں بھیجا، پر اُس نے ایک
جھوٹھی بات کہکے تمھیں اُمیدوار کیا؛
۳۲ اِسی لیئے خداوند یوں کہتا ہی،
کہ دیکھو، میں نحلامی سمعیاہ کو اور
اُسکی نسل کو سزا دونگا: اُسکا کوئی آدمی
نہ رھیگا، جو اِس قوم کے درمیان بسے؛
اور وہ ہرگز اُن نیکیوں کو، جو میں اپنی
قوم سے کرونگا، نہ دیکھیگا، خداوند کہتا
ہی: کیونکہ اُس نے خداوند سے برگشتہ
ہونے کی بات کہی۔

۳۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا یرمیاہ پر یہہ ظاہر کرتا کہ یہودی پھر
اوینگے۔ ۴ اذیت اُٹھانے کے بعد وے رہائی پاوینگے۔ ۱۰ وہ
یعقوب کو دلاسا دیتا۔ ۱۸ وے شاسانی سے لوٹینگے۔
۲۰ قہر الہی حسیدوں پر نازل ہوگا۔

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ
کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند
اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، ساری
باتیں جو میں نے تجھ سے کہیں، تو
کتاب میں لکھ، ۳ کہ دیکھ، وے دن آتے
ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں اپنی قوم
اِسرائیل اور یہوداہ کی اسیری کو موقوف
کراؤنگا، خداوند کہتا ہی؛ اور میں
ایسا کرونگا، کہ وے اُس سرزمین میں،
جسے میں نے اُنکے باپ‌دادوں کو دیا،
پھر آویں، اور اُسکے مالک ہوویں۔
۴ اور یے وے باتیں ہیں، جو خداوند
نے اِسرائیل اور یہوداہ کی بابت کہیں،
۵ کہ خداوند یوں کہتا ہی، ہم نے ہڑبڑی
کی آواز سنی، خوف ہوتا، اور سلامتی
ہی نہیں۔ ۶ اب پوچھو، اور دیکھو، کیا
کسی مرد کو دردِزہ لگا؟ کیا سبب ہی،
کہ میں ہر ایک مرد کو، جننیوالی عورت
کی مانند، اپنے ہاتھ کمر پر رکھے ہوئے
دیکھتا ہوں، اور سب کے چہرے زرد ہوگئے؟
۷ ہائے! کہ وہ دن بڑا ہی، یہاں تک کہ
اُسکی مانند کوئی نہیں: وہ یعقوب کی
مصیبت کا وقت ہی؛ پر وہ اُس سے
رہائی پاویگا۔ ۸ کیونکہ اُس دن ایسا ہوگا،
ربُ الافواج کہتا ہی، کہ میں اُسکا جوآ
تیری گردن پر سے توڑونگا، اور تیرے بندوں
کو کھول ڈالونگا؛ اور بیگانے پھر اُس سے
خدمت‌گذاری نہ کراوینگے؛ ۹ پر وے
خداوند اپنے خدا کی اور اپنے بادشاہ
داؤد کی، جسے میں اُن کے لیئے برپا
کرونگا، خدمت کرینگے۔
۱۰ اِس لیئے، ای میرے بندہ یعقوب،
مت ڈر، خداوند کہتا ہی، اور ای
اِسرائیل، مت گھبرا، کہ دیکھ، میں تجھے
دور سے اور تیری اولاد کو اسیری کی
سرزمین سے چھڑاؤنگا؛ اور یعقوب پھریگا،
اور وہ چین کریگا، اور آسودہ ہوگا، اور
کوئی اُسے نہ ڈراویگا۔ ۱۱ کیونکہ میں
تیرے ساتھ ہوں، خداوند کہتا ہی، کہ
تجھے بچاؤں؛ اگرچہ میں سب قوموں
کو، جنمیں میں نے تجھے تتر بتر کیا،
تمام کر ڈالونگا، تد بھی تجھے تمام نہ
کرونگا؛ پر میں تجھے اندازہ سے تنبیہ
دونگا، کہ تجھے بن سزا دیے نہ رہونگا۔
۱۲ کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تیری
چوٹ لاعلاج ہی، اور تیرا گھاؤ سخت
دردناک ہی۔ ۱۳ کوئی نہیں ہی، جو
تجھے دوا کرے، کہ تو چنگا ہو جاوے؛ مرہم
تو کچھ تجھ پر لگایا نہیں جاتا۔ ۱۴ تیرے
سب دوستدار تجھے بھول گئے؛ وے تیرے
طالب نہیں ہیں؛ فی الحقیقت میں
نے تجھے دشمن کے مانند گھایل کیا، اور
سنگدل کی طرح تادیب دی، اِسلیئے
کہ تیری بڑی شرارت ہوئی، اور تیرے گناہ
زیادہ ہوئے۔ ۱۵ اپنی چوٹ کے سبب تو
کیوں چلاتی ہی؟ تیرا درد لادوا ہی:
اِس لیئے کہ تیری شرارت نہایت بڑھ
گئی، اور تیری خطائیں بہت ہوئیں،
میں نے تجھ سے ایسا کیا۔ ۱۶ تسپر بھی
سب، جو تجھے نگلتے ہیں، نگلے جائینگے،
اور تیرے سب دشمن اسیر ہو جائینگے؛
اور جو تجھے غارت کرتے ہیں، غارت
کیئے جائینگے؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

وے سب جو تجھ کو لوٹتے ہیں آپ لوٹے
جائینگے. ۱۷ کیونکہ میں تجھے پھر صحت
بخشونگا، اور تیرے گھاو چنگے کرونگا،
خداوند کہتا ہی؛ کہ اُنہوں نے تیرا نام
مردودہ رکھا، کہ یہہ صیہون ہی، جسکا
کوئی طلبگار نہیں.
۱۸ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھہ،
میں یعقوب کے خیموں کو، جو اسیری
میں ہیں، پھیر لاؤنگا، اور اُسکے مسکنوں
پر رحمت کرونگا؛ اور شہر اپنے تیلے پر
بنایا جائیگا، اور قصر اپنے ہی مقام پر
آباد ہو جائیگا. ۱۹ اور اُن میں سے
شکرگذاری اور خوشی کرنیوالوں کی آواز
نکلیگی: اور میں اُنہیں افزائش بخشونگا،
اور وے گھٹائے نہ جائینگے؛ اور میں اُنہیں
شوکت بخشونگا، اور وے رسوا نہ ہونگے.
۲۰ اور اُنکی اولاد ایسی ہونگی جیسی اگلے
وقت میں تہیں، اور اُنکی جماعت میرے
حضور قائم رہیگی؛ اور میں اُن سب کو،
جو اُن پر ظلم کریں، سزا دونگا. ۲۱ اور اُنکا
ناظم اُنہیں میں سے ہوگا، اور اُنکا فرمانروا
اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا؛ اور میں اُسے
نزدیک آنے دونگا، اور وہ میرے نزدیک
آویگا؛ کیونکہ کون ہی جسنے اپنا دل
لگایا ہی کہ میرے پاس آوے؟ خداوند
کہتا ہی. ۲۲ اور تم میرے لوگ ہوگے،
اور میں تمہارا خدا ہونگا. ۲۳ دیکھہ،
خداوند کی آندھی شدت سے چلتی ہی؛
ایسی آندھی بوچھاڑ کے ساتھہ، جو کہ
شریروں کے سر پر پڑیگی. ۲۴ خداوند کا
قہر شدید، جب تک یہہ سب کچھہ نہ
ہو لے، اور وہ اپنے دل کے مقصد پورے نہ
کرے، تھمیگا نہیں؛ تم آخری دنوں میں
اِسے سمجھوگے.

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسرائیل پھر بحال ہو جائیگا. ۱۰ اس خوشخبری کی منادی ہوئی. ۱۵ راخل ماتم کرتی، پر تسلی پاتی. ۲۲ مسیح کے تجسّد کا وعدہ ہوتا. ۲۷ وہ اپنی کلیسیا کی کیونکر خبر لیگا. ۳۱ اُسکے نئے عہد اور ۳۵ کلیسیا کی پایداری. ۳۸ اور اُس کے لوگوں کی فراوانی کی خبر دی جاتی.

اُس وقت میں، خداوند کہتا ہی،
میں اسرائیل کے سارے گھرانوں کا خدا
ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے. ۲ خداوند
یوں کہتا ہی، کہ اسرائیل نے، کہ ایک
گروہ تھی، جو تلوار سے بچ نکلی تھی، بیابان
میں فضل پایا، جب کہ میں اُسے آرام
دینے گیا. ۳ خداوند قدیم سے مجھہ پر
ظاہر ہوا، اور کہا، کہ میں نے بڑی ابدی
عشق سے تجھے پیار کیا، اِسلیئے میں
نے اپنی شفقت تجھہ پر بڑھائی. ۴ میں
تجھے پھر بنا کرونگا، اور تو بنا کی جائیگی،
ای اسرائیل کی کنواری: تو پھر تبلے اُٹھاکے
اپنے تئیں سنواریگی، اور خوشی کرنیوالوں
کی ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگی.
۵ تو پھر سمرون کے پہاڑوں پر تاکستان
لگاویگی؛ لگانیوالے لگاوینگے، اور اُنکے میوے
کھاوینگے. ۶ کیونکہ ایک دن آویگا، کہ
افرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکارینگے، اُٹھو،
کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے
حضور جاویں. ۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا
ہی، کہ یعقوب کے لیئے خوشی سے گاؤ،
اور قوموں کی اول قوم کے لیئے للکارو؛
منادی کرو، حمد کرو، اور کہو، ای خداوند،
اپنی قوم کو، اسرائیل کے باقی لوگونکو، بچا.
۸ دیکھو، میں اُتر کی سرزمین سے اُنہیں
لاؤنگا، اور زمین کی سرحدوں سے اُنہیں
جمع کرونگا، اور اُن میں اندھے اور
لنگڑے، اور وہ جو حاملہ ہی، اور وہ
جسے جننے کے درد لگے ہوں، سب ہونگے؛
بڑی جماعت یہاں پھر آویگی. ۹ وے روتے
ہوئے آوینگے، اور اُنہیں منت کرتے ہوئے
میں لے چلونگا، میں پانیوں کی نہروں
کے کناروں پر ایک برابر راہ سے، جس میں
وے ٹھوکر نہ کھائینگے، اُنہیں لے چلونگا؛
کیونکہ میں اسرائیل کا باپ ہوں، اور
افرائیم میرا پلوٹھا ہی.
۱۰ ای قومو، خداوند کا کلام سنو، اور
دور کے بحری ممالک میں منادی کرو، اور
کہو، کہ وہ، جس نے اسرائیل کو تتر
بتر کیا، وہی اُسے جمع کریگا، اور جیسے
چرواہا اپنے گلے کی، ویسے وہ اُس کی
نگہبانی کریگا. ۱۱ کیونکہ خداوند نے

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

یعقوب کو فدیہ میں لیا ہی، اور اُسے
اُسکے ہاتھ سے، جو اُس سے زوراور تھا، رہائي
دي ہی۔ ۱۲ اِس لیئے وے آوینگے، اور
صیہون کي چوٹي پر گاوینگے، اور خداوند
کي نعمتوں، یعنے، اَناج، اورمی، اور تیل،
اور گائے بیل کے اور بھیڑ بکري کے بچوں
کي طرف ایک ساتھ رواں ہونگے؛ اور اُن
کي جان سیراب باغ کي مانند ہوگي،
اور وے کبھي پھر غمزدہ نہ ہونگے۔ ۱۳ اُس
وقت کنواري، جوان اور بوڑھے لوگوں
سمیت، ناچتي ہوئي خوشي کریگي، کہ
میں اُنکے غم کو خوشي سے بدلونگا، اور
اُنکو تسلي دونگا، اور اُنکي غمگیني کے
پیچھے پھر اُنھیں شادمان کرونگا۔ ۱۴ اور
میں کاھنوں کي جان کو فربھي سے سیر
کرونگا، اور میرے لوگ میري نعمتوں سے
آسودہ ہونگے، خداوند کہتا ہی۔

۱۵ خداوند یوں کہتا ہی، کہ رامہ
میں ایک آواز سني گئي ہی، نوحہ اور
زار زار رونے کي؛ راخل اپنے لڑکوں پر
روتي ہی، اور اپنے لڑکوں کي بابت تسلي
نہیں چاھتي، کیونکہ وے نہیں ہیں۔
۱۶ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اپني زاري
کي آواز کو روک، اور اپني آنکھوں کو آنسوؤں
سے باز رکھ؛ کہ تیري محنت کے لیئے
اجر ہی، خداوند کہتا ہی؛ اور وے دشمنوں
کي زمین سے پھر آوینگے۔ ۱۷ اور تیري
عاقبت کي بابت اُمید ہی، خداوند
کہتا ہی، کہ تیرے لڑکے اپني سرحد میں
پھر داخل ہونگے۔

۱۸ في الحقیقت میں نے اِفرائیم کو
اپنے لیئے ماتم کرتے سنا: تو نے مُجھے تنبیہ
دي، اور میں نے، اُس بچھڑے کي مانند
جو سدھایا نہیں گیا، تنبیہ پائي؛ تو مجھے
پھیر، تو میں پھرونگا؛ کیونکہ تو، اَی خداوند،
میرا خدا ہی۔ ۱۹ کہ یقیناً بعد اُسکے
کہ میں پھرا، تب میں نے توبہ کي؛ اور
اپني تربیت پانیکے پیچھے میں نے تو ہاتھ
اپني ران پر مارا؛ میں شرمندہ بلکہ پریشان
خاطر ہوا، اِسلیئے کہ میں نے اپني جواني

یسعیاہ ۴۴: ۲۳ اور ۴۸: ۲۰ یسعیاہ ۳۵: ۱۰ — حزق ۱۷: ۲۳ اور ۲۰: ۴۰ — ہوسیع ۳: ۵ — یسعیاہ ۵۸: ۱۱ — یسعیاہ ۳۵: ۱۰ اور ۶۵: ۱۹ مکاشفہ ۲۱: ۴ — یشوع ۱۸: ۲۵ — متي ۲: ۱۷، ۱۸ — پیدائش ۴۲: ۱۳ — ۴۶ ، ۵ آیتیں عزرا ۱: ۵ ہوسیع ۱: ۱۱ — نوحہ ۵: ۲۱ — یسعیاہ ۳۰: ۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

کي ملامت اُٹھائي تھي۔ ۲۰ کیا اِفرائیم میرا
پیارا بیٹا ہی؟ کیا وہ پسندیدہ فرزند ہی؟
کہ یقیناً باوجودیکہ اُس پر عیب لگایا، تو
بھي میں اُسے جي جان سے یاد کرتا ہوں:
اِس لیئے میري انتڑیاں اُسکے لیئے مروڑي
جاتي ہیں؛ میں یقیناً اُسپر رحمت
کرونگا، خداوند کہتا ہی۔ ۲۱ اپنے لیئے
ستون کھڑے کر، اپنے لیئے چوبیں بنا، اُس
شاہ راہ سے، ہاں، اُس راہ سے جس میں
تو گیا، اپنا دل لگا؛ پھر پلٹ، اَی
اِسرائیل کي کنواري، اپنے اِن شہروں
میں پھر چلي آ۔

۲۲ اَی برگشتہ کنواري، تو کب تک
دودلہ رہیگي؟ کیونکہ خداوند زمین پر
ایک نئي شی پیدا کرتا، کہ عورت مرد
کو گھیر لیگي۔ ۲۳ رب الافواج، اِسرائیل
کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ جب میں
اُنکے اسیروں کو پھر لے آؤنگا، تو وے ہنوز
یہوداہ کي مملکت اور اُسکے شہروں میں
اِس بات کا چرچا کرتے ہونگے، کہ اَی
صداقت کے مسکن، اَی قدوسي کے پہاڑ،
خداوند تجھے مُبارک کہے۔ ۲۴ اور یہوداہ،
اور اُسکے سارے شہر، وے جو کسان ہیں،
اور وے جو گلے لیئے ہوئے پھرتے، ایک ساتھ
وہاں بسینگے۔ ۲۵ کیونکہ میں نے تھکي
ہوئي جان کو آسودہ کیا، اور ہر غمگین
روح کو سیر کیا۔ ۲۶ اِسپر میں جاگا،
اور نگاہ کي، اور میري نیند مجھے میٹھي
معلوم ہوئي۔

۲۷ دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند
کہتا ہی، کہ میں اِسرائیل کے گھر میں،
اور یہوداہ کے گھر میں، اِنسان کا بیج اور
حیوان کا بیج بوؤنگا۔ ۲۸ اور ایسا ہوگا،
کہ جس طرح میں نے اُنکي گھات میں
بیٹھکے اُنھیں اُکھاڑا، اور ڈھایا، اور اُلٹا دیا،
اور برباد کیا، اور دکھ دیا، اُسیطرح میں
چوکي دیکے اُنھیں بناؤنگا اور لگاؤنگا،
خداوند کہتا ہی۔ ۲۹ اُن دنوں میں یہہ
پھر نہ کہا جائیگا، کہ باپ دادوں نے کچے
انگور کھائے، اور لڑکوں کے دانت کھٹے ہو
گئے۔ ۳۰ کیونکہ ہر ایک اپني بدکاري کے

یسعیاہ ۶۳: ۱۵ ہوسیع ۱۱: ۸ — یسعیاہ ۵۷: ۱۸ ہوسیع ۱۴: ۴ — یرمیاہ ۵۰: ۵ — یرمیاہ ۳: ۶، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۲۲ — یرمیاہ ۲: ۱۸، ۲۳، ۳۶ — ذکریاہ ۸: ۳ — زبور ۱۲۲: ۵، ۶، ۷، ۸ یسعیاہ ۱: ۲۶ — یرمیاہ ۳۳: ۱۲، ۱۳ — حزق ۳۶: ۹، ۱۰، ۱۱ ہوسیع ۲: ۲۳ ذکریاہ ۱۰: ۹ — یرمیاہ ۴۴: ۲۷ — یرمیاہ ۱: ۱۰ اور ۱۸: ۷ — یرمیاہ ۲۴: ۶ — حزق ۱۸: ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

سیتیہا ہوگا: ہر ایک جو کچے انگور
کھاتا، اُسکے دانت کھٹے ہونگے۔
۳۱ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند
کہتا ہی، کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور
یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا:
۳۲ اُس عہد کے موافق نہیں، جو میں
نے اُنکے باپ‌دادوں سے کیا، جس دن
میں نے اُنکی دستگیری کی، تاکہ زمین
مصر سے اُنہیں نکال لاؤں، اور اُنہوں نے
میرے اُس عہد کو توڑا، اور میں نے اُنہیں
ترک کر دیا، خداوند کہتا ہی. ۳۳ بلکہ
یہہ وہ عہد ہی، جو میں اسرائیل کے
گھرانے سے کرونگا: اُن دنونکے بعد، خداوند
فرماتا ہی، میں اپنی شریعت کو اُن کے
اندر رکھونگا، اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا:
اور میں اُنکا خدا ہونگا، اور وے میرے
لوگ ہونگے. ۳۴ اور وے پھر اپنے اپنے
پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہہ کہکے
نہ سکھاوینگے، کہ خداوند کو پہچانو: کیونکہ
چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے
جانینگے، خداوند کہتا ہی: کہ میں اُن
کی بدکاری کو بخش دونگا، اور اُنکے گناہ
کو یاد نہ کرونگا۔
۳۵ خداوند یوں کہتا ہی، وہ جسنے
دن کی روشنی کے لیئے سورج کو مقرر
کیا ہی، اور جسنے رات کی روشنی کے
لیئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہی،
جو سمندر کو تھما دیتا ہی، جس وقت
اُسکی لہریں شور کرتی ہوں، اُس کا نام
رب‌الافواج ہی: ۳۶ اگر یہہ نظام میرے
آگے سے موقوف ہو جائیگا، خداوند کہتا
ہی، تو اسرائیل کی نسل بھی میرے آگے
سے جاتی رہیگی، کہ ہمیشہ تک قوم
پھر نہ ہو. ۳۷ خداوند یوں کہتا ہی، کہ
اگر ہو سکے، کہ اوپر آسمان ناپا جاوے، یا
نیچے زمین کی نیووں کا اندازہ کیا جاوے،
تو میں بھی اُنکے سارے کاموں کے سبب
سے اسرائیل کی ساری نسل کو رد کر دونگا،
خداوند کہتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

۳۸ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند
کہتا ہی، کہ یہہ شہر حننئیل کے برج سے
کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لیئے بنا
کیا جائیگا. ۳۹ اور پھر پیمایش کی رسی
اُسکے مقابل جارب پہاڑ پر سے ہوکے
جوعاتہ کو گھیر لیگی. ۴۰ اور مُردوں
کی لاشوں کی اور راکھ کی ساری وادی،
اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک، اور
گھوڑپھاٹک کے کونے تک، سورج کے نکلنے
کی جگہہ کی طرف، خداوند کے لیئے
مقدس ہونگے؛ وہ پھر ہمیشہ تک نہ
اُکھاڑا نہ گرایا جائیگا۔

۳۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ، جسے صدقیاہ نے قید کیا تھا اُس
کی پیشینگوئی کے سبب، ۶ حننئیل کا کھیت مول لیتا
۱۳ اور باروک کو سونپ کے کہتا ہی کہ اُسیں حفاظت سے
رکھکے سب لوگوں پر یہہ جتاوے کہ آیندہ میں لوگ بابل
سے پھر آوینگے. ۱۶ یرمیاہ دعا مانگتا اور خدا سے فریاد کرتا
۲۶ لوگوں کے گناہوں کے سبب خدا اُنہیں اسیری میں
چھوڑ دیتا، ۳۶ پر وعدہ کرتا، کہ وقت مقرر میں شادمانی
کے ساتھہ پھر آوینگے۔

۵۱۰ کے قریب

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ
کے دسویں برس میں، جو نبوکدرضر کا
اٹھارھواں برس تھا، خداوند کی طرف سے
یرمیاہ کو پہنچا. ۲ اور اُس وقت بابل
کے بادشاہ کی فوج یروسلم کا محاصرہ کرتی
تھی: اور یرمیاہ نبی اُس قیدخانے کے
صحن میں، جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر
میں تھا، بند تھا. ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ
صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے قید کیا، کہ تو
کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہی، کہ خداوند
یوں کہتا ہی، دیکھ، میں اِس شہر کو
بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالہ کر
دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا؛ ۴ اور یہوداہ کا
بادشاہ صدقیاہ کسدیوں کے ہاتھہ سے نہ
نکل بچیگا، لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ
میں ضرور حوالہ کیا جائیگا، اور اُس سے
روبرو باتیں کریگا، اور دونوں کی آنکھیں
مقابل ہونگی؛ ۵ اور وہ صدقیاہ کو بابل
میں لے جائیگا، جب تک میں اُسکی
خبر لینے نہ آؤں، وہاں وہ رہیگا، خداوند
کہتا ہی: ہر چند تم کسدیوں کے ساتھہ
جنگ کروگے، پر کامیاب نہ ہوگے۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

۶ تب یرمیاہ نے کہا، کہ خداوند کا کلام
مجھہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۷ دیکھہ،
تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنمئیل تیرے
پاس آکے کہیگا، کہ میرا کھیت، جو
عنتوت میں ہی، اپنے لیئے مول لیجیئے؛
کیونکہ اُسکا چھڑانا تیرا حق ہی۔ ۸ تب
میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قیدخانے کے
صحن میں میرے پاس آیا، اور جیسا
خداوند نے فرمایا تھا، مجھہ سے کہا، کہ
میرا کھیت، جو عنتوت بنیمین کی
سرزمین میں ہی، تو مول لیجیو: کیونکہ
یہہ تیرا موروثی حق ہی، اور اِسکا چھڑانا
تیرے ذمے میں ہی؛ اپنے لیئے مول لے۔
تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام
ہی۔ ۹ اور میں نے اُس کھیت کو، جو
عنتوت میں تھا، اپنے چچا کے بیٹے
حنمئیل سے مول لیا، اور نقد سترہ مثقال
روپا تولکے اُسے دیا۔ ۱۰ اور میں نے ایک
قبالہ لکھا، اور اُسپر مُہر کی، اور گواہ کر
رکھے، اور نقدی ترازو میں تولکے اُسے دی۔
۱۱ سو میں نے اُس قبالہ کو لیا، جسپر
آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مُہر کی
گئی تھی، اور اُسے بھی جو کھلا اور بےمُہر
تھا۔ ۱۲ اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے
چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامھنے اور اُن
گواہوں کے آگے، جنھوں نے اپنے نام قبالہ پر
لکھے تھے، سارے یہودیوں کے روبرو جو
قیدخانے کے صحن میں بیٹھے تھے، بروک
بن نیریاہ بن محسیاہ کو سونپا۔
۱۳ اور میں نے اُنکے آگے بروک کو حکم
دیا، اور کہا، ۱۴ کہ رب الافواج، اِسرائیل
کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ یے کاغذات لے،
یہہ قبالہ جو بند ہی اور اُسپر مُہر کی گئی،
اور یہہ قبالہ جو بےمُہر اور کھلا ہوا ہی، اور
اُنھیں مٹی کے برتن میں رکھہ، کہ بہت
دنوں تک ٹھہریں: ۱۵ کیونکہ رب الافواج،
اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ گھر،
اور کھیت، اور تاکستان پھر اِس سرزمین
میں مول لیئے جائینگے۔
۱۶ اُسکے بعد کہ میں نے قبالہ بروک بن
نیریاہ کو سونپا، میں نے یہہ کہکے خداوند
سے دعا مانگی، ۱۷ ای خداوند یہوواہ،
دیکھہ، تونے اپنی بڑی قدرت سے، اور اپنے
بڑھائے ہوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو
پیدا کیا، اور تیرے آگے کوئی کام مشکل
نہیں ہی: ۱۸ تو ہزاروں پر مہربانی کرتا
ہی، اور باپ‌دادوں کی بدکاریوں کا بدلا
اُنکے بعد اُنکے فرزندوں کی گود میں رکھہ
دیتا ہی؛ زبردست اور قادر خدا،
رب الافواج اُسکا نام ہی؛ ۱۹ مشورت
میں بزرگ اور کام کرنے میں قدرت‌والا
ہی: بنی آدم کی ساری راہیں تیری
زیر نظر ہیں، اور تو ہر ایک کو اُسکی
راہوں کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل
کے مطابق دیتا۔ ۲۰ جس نے زمین
مصر میں آج تک، اور اِسرائیل میں، اور
اور لوگوں میں نشان اور حیرت‌افزا قدرتیں
دکھلائیں، اور اپنے لیئے ایک نام پیدا کیا،
جیسے آج کے دن ہی؛ ۲۱ کیونکہ تو
نے اپنی قوم اِسرائیل کو زمین مصر سے
نشانوں، اور قدرتوں کے ساتھہ، اور قوی ہاتھہ
اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور بڑی دھاک
سے نکال لایا؛ ۲۲ اور یہہ ملک اُنھیں
دیا، جسکی بابت تو نے اُنکے باپ‌دادوں
سے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں اُنھیں
دونگا: ایسی سرزمین جہاں شیر و شہد
بہتا ہی؛ ۲۳ اور وے اُس میں داخل
ہوئے، اور اُسکے مالک ہوگئے؛ پر اُنھوں نے
تیری آواز نہیں سنی، نہ تیری شریعت
پر چلے، اور سب حکموں پر جو تو نے
اُنھیں فرمائے، اُنھوں نے عمل نہیں کیا؛
اِس لیئے اُن پر یہہ بلا نازل ہوئی۔
۲۴ دیکھہ، شہر تک اُسکے لے لینے کے لیئے
دمدمہ باندھے جاتے ہیں؛ اور شہر کسدیوں
کے ہاتھہ میں، جو اُسپر چڑھے ہیں، تلوار،
اور کال، اور وبا کے سبب حوالہ کیا جاتا؛
اور جو کچھہ تو نے کہا، سو وقوع میں آیا؛
اور دیکھہ، تو آپ دیکھتا ہی۔ ۲۵ تو بھی،
ای خداوند یہوواہ، تو نے مجھہ سے کہا، کہ
وہ کھیت اپنے لیئے نقدی دیکے مول لے،
اور گواہوں کی گواہی کروا، اگرچہ یہہ
شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا۔
۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو
پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۷ کہ دیکھہ، میں

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

۲ سلا ۱۱: ۱۰
پید ۱۸: ۱۴
۲۷ آیت
لوقا ۱: ۳۷
خر ۲۰: ۶
اور ۳۴: ۷
اِستثنا ۵: ۹، ۱۰
یسع ۹: ۶
یرم ۱۰: ۱۶
یسع ۲۸: ۲۹
ایوب ۳۴: ۲۱
زبور ۳۳: ۱۳
امثا ۵: ۲۱
یرم ۱۶: ۱۷
یرم ۱۷: ۱۰
خر ۹: ۱۶
۱ توا ۱۷: ۲۱
یسع ۶۳: ۱۲
دان ۹: ۱۵
خر ۶: ۶
۲ سم ۷: ۲۳
۱ توا ۱۷: ۲۱
زبور ۱۳۶: ۱۱، ۱۲
خر ۳: ۸، ۱۷
یرم ۱۱: ۵
نحم ۹: ۲۶
یرم ۱۱: ۸
دان ۹: ۱۰-۱۴
یرم ۱۴: ۱۲
یرم ۳۳: ۴
۲۵، ۳۶ آیتیں
۴۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

خداوند ہوں، اور سارے بشر کا خدا:
کیا میرے آگے کوئی کام دشوار ہی؟
۲۸ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی، کہ
دیکھ، میں اِس شہر کو کسدیوں کے ہاتھ
میں اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ
میں کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا:
۲۹ اور کسدی، جو اِس شہر پر چڑھائی
کرتے ہیں، سو آوینگے، اور اِس شہر میں
آگ لگاوینگے، اور اُسے جلاوینگے، اُن
گھروں سمیت جن کی چھتوں پر اُنہوں
نے بعل کے لیئے لبان جلایا، اور بیگانے
اِلہوں کے لیئے تپاون تپائے، کہ مجھے غصہ
دلاویں. ۳۰ کیونکہ بنی اسرائیل اور بنی
یہوداہ نے اپنی جوانی سے لیکے اب تک
فقط وہی کیا جو میری نظر میں برا تھا،
بنی اسرائیل نے اپنے ہاتھوں کے کاموں
سے مجھے صرف غصہ دلایا، خداوند کہتا
ہی. ۳۱ کہ یہہ شہر، جس دن سے
کہ اُنہوں نے اُسے بنا کیا آج کے دن تک
میرے غصہ اور قہر کا باعث ہو رہا ہی،
یہاں تک کہ میں چاہتا ہوں کہ اُسے اپنے
سامھنے سے دفع کروں، ۳۲ بنی اسرائیل
اور بنی یہوداہ کی ساری بدکاری کے لیئے،
جو اُنہوں نے، اور اُنکے بادشاہوں نے، اور
اُنکے امیروں نے، اور اُنکے کاہنوں نے، اور
اُنکے نبیوں نے، اور یہوداہ کے لوگوں نے،
اور یروسلم کے باشندوں نے کی، کہ مجھے
رنجیدہ کریں. ۳۳ کیونکہ اُنہوں نے میری
طرف پیٹھ کی، اور منھہ نہ کیا؛ ہرچند
میں نے اُنہیں سکھایا، سویرے اُٹھکے
سکھلایا، تد بھی اُنہوں نے کان نہ لگایا،
کہ تعلیم پاویں. ۳۴ بلکہ اُس گھر میں،
جو میرے نام کا کہلاتا ہی، اُنہوں نے اپنی
مکروہات رکھیں، کہ اُسے ناپاک کریں.
۳۵ اور اُنہوں نے بعل کے اُونچے مکانوں
کو، جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں،
بنایا، کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مالک
کے لیئے آگ میں گذروانیں، جو میں
نے اُنہیں، نہ فرمایا، نہ میرے خیال میں
بھی یہہ مضمون گذرا، کہ وے ایسا مکروہ
کام کرکے یہوداہ کو خطاکار کراویں.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۳۶ تس پر بھی اِس شہر کی بابت،
جس کے حق میں تم کہتے ہو، کہ تلوار،
اور کال، اور وبا کے سبب وہ بابل کے بادشاہ
کے ہاتھہ میں حوالہ کیا جائیگا، خداوند
اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی؛ ۳۷ دیکھ،
میں اُنہیں اُن ساری سرزمینوں سے،
جہاں میں نے اُنکو اپنے غصے اور اپنے
غضب اور قہر شدید سے ہانک دیا ہی،
جمع کرونگا، اور اِس مقام میں پھر
لاونگا، اور اُنہیں امن سے آباد کرونگا:
۳۸ اور وے میرے لوگ ہونگے، اور میں
اُنکا خدا ہونگا: ۳۹ اور میں ایسی
توفیق بخشونگا، کہ وے ایک دل ہو
جاوینگے، اور ایک ہی راہ پر چلینگے،
اور مجھہ سے نت ڈرینگے، تاکہ اُنکا اور
بعد اُنکے اُنکے فرزندوں کا بھلا ہووے:
۴۰ اور میں اُنکے ساتھہ عہد ابدی
باندھونگا، کہ میں اُنکی بھلائی کرنے سے
باز نہ آونگا، اور میں اپنا خوف اُنکے دل
میں ڈالونگا، کہ وے مجھہ سے پھر برگشتہ
نہ ہوویں. ۴۱ ہاں، میں اُن سے خوش
ہوکے اُن سے نیکی کرونگا، اور اپنے سارے
دل سے اور اپنی ساری جان سے یقیناً
اُنہیں اِس سرزمین میں لگاونگا.
۴۲ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ
جس طرح میں نے اِس قوم پر یہہ
ساری عظیم بلا نازل کی، اُسی طرح
میں اُن سے وہ ساری نیکی، جس کا
میں نے اُن سے ذکر کیا ہی، پہنچاونگا.
۴۳ اور اِس سرزمین میں، جس کی
بابت تم کہتے ہو، کہ وہ ویران ہی، نہ
وہاں نہ اِنسان ہی نہ حیوان، کیونکہ
وہ کسدیوں کے ہاتھہ میں حوالہ کی گئی،
کھیت پھر مول لیئے جائینگے. ۴۴ بنیامین
کی سرزمین میں، اور یروسلم کی نواحی
میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور
کوہستان کے شہروں میں، اور وادی کے
شہروں میں، اور دکھن کے شہروں میں،
لوگ کھیتوں کو نقدی دیکے مول لینگے،
اور قبالے لکھائینگے، اور اُن پر مہر کروائینگے،
اور گواہوں کی گواہی کروائینگے: کیونکہ
میں اُن کی اسیری کی حالت کو بدل
ڈالونگا، خداوند کہتا ہی.

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

۳۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا اسیروں سے وعدہ کرتا کہ وے خوش ہوکے پھرینگے، ۹ اور اپنے ملک میں چین سے رہینگے، ۱۲ اور اُن کا خوب انتظام ہوگا۔ ۱۵ مسیح، جو راستبازی کی شاخ ہی، اُن ہی کا ہوگا، ۱۷ بادشاہت اور کہانت دونوں جاری رہینگی، ۲۰ اور مقرر اُن کی مبارک نسل ہوگی۔

خداوند کا کلام پھر دو بارہ یرمیاہ پر
1 نازل ہوا، جس وقت وہ قیدخانے کے
صحن میں قید تھا، اور اُسنے کہا،
۲ خداوند جو یہہ کرتا ہی، خداوند جو
اُسکا بانی اور قائم کرنیوالا ہی، یوں کہتا؛
خداوند اُسکا نام ہی۔ ۳ کہ مجھے پکار،
اور میں تجھے جواب دونگا، اور بڑی
اور گہری چیزوں کو، جنہیں تو نہیں
جانتا، میں تجھہ پر ظاہر کرونگا۔ ۴ کیونکہ
خداوند اسرائیل کا خدا، اِس شہر کے
گھروں کی بابت، اور یہوداہ کے بادشاہوں
کے گھروں کی بابت، جو دمدموں اور
تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے ہیں، یوں
کہتا ہی، ۵ وے کسدیوں سے لڑنے آئے
ہیں، اور اُن کو آدمیوں کی لاشوں سے
بھرنے کو آئے، جنہیں میں نے اپنے غضب
و قہر سے قتل کیا ہی، اور جنکی ساری
خباثت کے لیئے میں نے اِس شہر سے
اپنا منہہ چھپایا ہی۔ ۶ دیکھہ، میں اُسے
صحت اور شفا بخشونگا؛ میں اُنہیں
چنگا کرونگا، اور امان اور سچائی کی کثرت
اُنپر ظاہر کرونگا۔ ۷ اور میں یہوداہ کی
اسیری کی، اور اِسرائیل کی اسیری کی
حالت کو مبدل کرونگا، اور اُس طرح
اُنہیں بنا کرونگا جیسے کہ وے پہلے تھے۔
۸ اور میں اُنہیں، اُنکی ساری شرارت
سے جو اُنہوں نے میرے برخلاف کی ہی،
پاک کرونگا؛ اور میں اُنکی ساری
بدکاریاں، جنہیں وے کرکے میرے گنہگار
ہوئے، اور جن سے اُنہوں نے مجھہ سے
بغاوت کی ہی، معاف کرونگا۔
۹ اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام
ہوگا، جو زمین کی ساری قوموں کے آگے
ستایش اور عزت کا باعث ہوگا، جس
وقت وے اُس نیکی کو، جو میں اُن
سے کرتا ہوں، سنینگی: اور اُس ساری
بھلائی اور اقبالمندی کے سبب، جو میں
اُنکے لیئے موجود کروں، وے ڈرینگی اور
کانپینگی۔ ۱۰ خداوند یوں کہتا ہی،
کہ اِس مکان میں، جسکی بابت تم
کہتے ہو کہ ویران ہی، وہاں نہ اِنسان ہی
نہ حیوان ہی، اور یہوداہ کے شہروں میں،
اور یروسلم کے بازاروں میں، جو ویران ہیں،
جہاں اِنسان نہیں اور باشندہ نہیں اور
حیوان نہیں ہی، ۱۱ خوشی کی آواز اور
خورمی کی آواز سنی جائیگی؛ دلہے کی
آواز اور دلہن کی آواز؛ اُنکی آواز جو کہتے
ہیں، ربالافواج کی ستایش کرو، کیونکہ
یہوواہ خوب ہی، اور اُسکی رحمت ابدی
ہی؛ ہاں، اُنکی آواز جو خداوند کے گھر
میں شکرگذاری کی قربانی لائے۔ کیونکہ
میں اِس سرزمین کی اسیری کو مبدل
کرونگا، کہ ایسی ہو، جسطرح کہ شروع میں
تھی، خداوند کہتا ہی۔ ۱۲ ربالافواج
یوں کہتا ہی، کہ اِس مکان میں، جو
بےاِنسان اور بےحیوان اور ویران ہی، اور
اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے
کے مکان ہونگے، جو اپنے گلوں کو یہاں
لاکے بٹھائینگے۔ ۱۳ کوہستان کے شہروں
میں، اور وادی کے شہروں میں، اور دکھن
کے شہروں میں، اور بنیمین کی سرزمین
میں، اور یروسلم کی نواحی میں، اور
یہوداہ کے شہروں میں، گلے گننیوالے کے
ہاتھہ کے نیچے پھر گذرینگے، خداوند کہتا
ہی۔ ۱۴ دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند
کہتا ہی، کہ میں وہ اچھی بات، جو
میں نے اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے
گھرانے سے کہی ہی، پوری کرونگا۔
۱۵ اُن دنوں میں اور اُس وقت میں،
میں داود کے لیئے صداقت کی شاخ
جمواونگا، اور وہ سرزمین میں عدالت
و صداقت سے عمل کریگا۔ ۱۶ اُن دنوں
میں یہوداہ نجات پاویگا، اور یروسلم
سلامتی سے سکونت کریگا، اور اُس کا
یہہ نام کہلایا جائیگا، || خداوند ہماری
صداقت۔
۱۷ کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ ایسا
نہ ہوگا، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تخت

|| عبرانی میں، یہوواہ صدقینو۔

پیشتر مسیح سے ٥٩٠ کے قریب

پر بیٹھنے کے لیئے، داود پاس آدمی کی
کمتی ہوگی؛ ۱۸ اور میرے حضور میں
بھی، کاہنوں اور لاویوں میں سے، جو میرے
آگے سوختنی قربانیاں گذرانیں، اور ہدیے
چڑھاویں، اور ہمیشہ کی قربانی کریں،
آدمی کی کمتی نہ ہوگی۔
۱۹ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا،
اور اُسنے کہا، ۲۰ خداوند یوں کہتا ہی،
کہ اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دن
سے کیا، اور میرا وہ عہد جو میں نے رات
سے کیا، توڑ سکتے، کہ دن اپنے وقت پر
اور رات اپنے ہی وقت پر نہ ہو، ۲۱ تو
ایسا بھی ہووے کہ وہ عہد جو میں نے
اپنے بندے داود سے کیا ہی توڑا جاوے،
کہ اُسکے تخت پر بادشاہی کرنے کو بیٹا
نہ ہووے، اور لاوی کاہنوں سے بھی، جو
میری خدمت کرتے ہیں، میرا عہد توڑا
جائے۔ ۲۲ جیسا کہ آسمان کا لشکر گننے
میں نہیں آتا، اور سمندر کی ریت
ناپی نہیں جاتی، ویسا ہی میں اپنے
بندے داود کی نسل کو، اور لاویوں کو،
جو میری خدمت کرتے ہیں، فراوانی
بخشونگا۔ ۲۳ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو
پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۴ کیا تو نے یہہ نہیں
دیکھا، کہ یے لوگ کیا کہتے ہیں، کہ جن
دو گھرانوں کو خداوند نے چنا، اُس نے
اُنہیں رد کر دیا؟ اسی طرح وے میری
اُمت کو حقیر جانتے ہیں، کہ گویا اُنکے
نزدیک وے قوم رہے نہیں۔ ۲۵ خداوند
یوں کہتا ہی، کہ اگر دن رات کے ساتھ
میرا عہد نہ ہو، اور اگر میں نے آسمان
اور زمین کا نظام مقرر نہیں کیا ہو،
۲۶ تو میں یعقوب کی نسل کو، اور اپنے
بندے داود کو رد کر دونگا، یہاں تک کہ
میں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کی
نسل پر حکومت کرنے کے لیئے اُس کے
فرزندوں میں سے کسی کو نہ لوں؛ بلکہ
میں اُنکی اسیری کو مبدل کرونگا، اور
اُن پر رحمت کرونگا

۳۴ باب

اس باب میں ۱ یرمیاہ صدقیاہ اور شہر کے لوگوں کو اُن کی اسیری اور شہر کے آگ سے جلائے جانے کی خبر دیتا ہی۔ ۸ وہاں اور وہاں کے لوگ اپنے غلام لونڈی آزاد کرتے، اور پھر پھر کے اُن کو پکڑ رکھتے۔ ۱۲ اُس نافرمانی کے سبب یرمیاہ اُن کو پیغام دیتا کہ صدقیاہ اور وہاں دشمنوں کے ہاتھ میں گرفتار ہونگے۔

پیشتر مسیح سے ٥٨٩ کے قریب

۱ وہ کلام، جو خداوند کی طرف سے
یرمیاہ پر نازل ہوا، جس وقت بابل کا
بادشاہ نبوکدنضر، اور اُسکی ساری فوج،
اور اُسکی مملکت کی ساری بادشاہتیں،
جو اُسکے تابع تھیں، اور ساری قومیں
یروسلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتی
تھیں، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند اسرائیل
کا خدا یوں کہتا ہی، کہ جا، اور یہوداہ کے
بادشاہ صدقیاہ سے متکلم ہو، اور اُس سے
کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھ، میں
اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں
کر دونگا، اور وہ اُسے آگ سے جلاویگا:
۳ اور تو اُسکے ہاتھ سے نہ نکل بچیگا،
بلکہ یقیناً پکڑا جائیگا، اور اُسکے ہاتھ میں
حوالہ کیا جائیگا؛ اور تیری آنکھیں بابل
کے بادشاہ کی آنکھوں کو دیکھینگی، اور
وہ روبرو تجھ سے باتیں کریگا، اور تو بابل
میں جائیگا۔ ۴ تسپر بھی، اے یہوداہ
کے بادشاہ صدقیاہ، خداوند کا کلام سن؛
خداوند نے تیری بابت یوں کہا ہی، کہ
تو تلوار سے نہ مریگا؛ ۵ تو امن کی حالت
میں مریگا، اور جسطرح تیرے باپ دادوں
کے لیئے، اُن بادشاہوں کے واسطے جو تجھ
سے آگے تھے، خوشبوئیاں جلاتے تھے،
تیرے لیئے بھی جلاوینگے: اور تجھ پر
نوحہ کرینگے، اور کہینگے، ہائے، خداوند!
کیونکہ میں نے یہہ بات کہی، خداوند کہتا
ہی۔ ۶ تب یرمیاہ نبی نے یہہ ساری باتیں
یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں
کہیں، ۷ جس وقت بابل کے بادشاہ
کی فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے
شہروں سے جو بچ رہے تھے، اور لکیس
اور عزیقہ سے لڑتی تھی؛ کیونکہ یے حصین
شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رہے تھے
۸ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے
یرمیاہ کو پہنچا، بعد اُسکے کہ صدقیاہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

بادشاہ نے، یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھ
قول قرار کرکے، اُنکی آزادي کي منادي
کي تھي؛ ۹ کہ ہر ایک اپنے غلام کو،
اور ہر ایک اپني لونڈي کو، عبراني مرد
یا عبراني عورت کو آزاد کر دے؛ کہ کوئي
اپنے یہودي بھائي سے خدمت نہ کراوے.
۱۰ اور جب سارے سرداروں نے، اور سارے
لوگوں نے، جو اِس عہد میں شامل تھے،
سنا، کہ ہر ایک کو لازم ہی، کہ اپنے غلام
اور اپني لونڈي کو آزاد کرے، اور پھر اُنسے
خدمت نہ کراوے، تو اُنھوں نے مانا، اور
اُنھیں چھوڑ دیا. ۱۱ پر بعد اُسکے وے پھر
گئے، اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو، جنھیں
اُنھوں نے آزاد کیا تھا، پکڑکے پھر لے آئے، اور
اُنھیں تابع کیا، کہ غلام اور لونڈیاں ہوویں.
۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کي
طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُس نے
کہا، ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں
کہتا ہی، کہ میں نے تمھارے باپ‌دادوں
کے ساتھ، جس دن میں اُنھیں زمین
مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا، یہہ
کہکے عہد باندھا، ۱۴ کہ سات سات
برس کي اِنتہا میں تم میں سے ہر
ایک اپنے بھائي عبراني مرد کو، جو تیرے
ہاتھ بیچا گیا ہو، آزاد کر دے؛ اور جب
اُسنے چھ برس تک تیري خدمت کي،
تو اُسے اپنے پاس سے چھڑا دے: پر تمھارے
باپ‌دادوں نے میري نہ سني، نہ اپنا کان
لگایا. ۱۵ اور آج ہي کے دن تم پھرکے اور
ہي ہو گئے تھے، اور تم نے میري نظر میں
نیکوکاري کي تھي، کہ ہر ایک نے اپنے
پڑوسي کو آزادي کا مژدہ دیا؛ اور تم نے
اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ہی،
میرے حضور عہد باندھا تھا: ۱۶ پر تم
نے پھر برگشتہ ہوکے میرے نام کو ناپاک کیا،
اور ہر ایک نے اپنے غلام کو، اور ہر ایک
نے اپني لونڈي کو، جنھیں اُسنے اُن کي
مرضي کے موافق آزاد کیا تھا، پھر پکڑ لیا،
اور اُنھیں پھر تابع میں لائے، کہ وے تمھارے
لیئے غلام اور لونڈیاں بنیں. ۱۷ اِسلیئے

خداوند یوں کہتا ہی، کہ تم نے میري نہ
سني، کہ ہر ایک اپنے بھائي کو، اور ہر
ایک اپنے پڑوسي کو اُسکي آزادي کا مژدہ
دیوے: دیکھ، خداوند کہتا ہي، میں
تمھیں تلوار اور وبا اور کال کي آزادي کا
مژدہ دیتا ہوں؛ اور میں تمھیں زمین
کي ساري بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا، کہ
تم اِضطراب میں گرفتار ہو. ۱۸ اور میں
اُن آدمیوں کو، جنھوں نے مجھہ سے
عہدشکني کي، اور اُس عہد کي باتیں،
جسے اُنھوں نے میرے حضور باندھا ہی،
پوري نہیں کیں، جب بچھڑے کو دو ٹکڑے
کیئے اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکے
گذرے، ۱۹ یعنے، یہوداہ کے سردار، اور یروسیلم
کے سردار، اور خوجے، اور کاہن، اور زمین
کي ساري قوم، جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے
درمیان گذري، ۲۰ ہاں، میں اُنھیں اُنکے
دشمنوں کے ہاتھ میں، اور اُنکے ہاتھ میں
جو اُنکي جان کے خواہاں ہیں، حوالہ
کرونگا: اور اُنکي لاشیں ہوائي پرندوں اور
زمین کے درندوں کي خوراک ہونگي.
۲۱ اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو،
اور اُسکے سرداروں کو، اُنکے دشمنوں کے
ہاتھ میں، اور اُنکے ہاتھ میں جو اُنکي
جان کے خواہاں ہیں، اور بابل کے بادشاہ
کي فوج کے ہاتھ میں، جو تم کو چھوڑکے
چلا گیا، کر دونگا. ۲۲ دیکھ، میں حکم
کرونگا، خداوند کہتا ہی، اور اُنھیں پھر
اِس شہر پر چڑھا لاؤنگا؛ اور وے اُس
سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ
سے جلاوینگے: اور میں یہوداہ کے شہروں
کو ویران کر دونگا، کہ اُن میں ایک
بسنیوالا نہ ہو.

۳۵ باب

اِس باب میں کہ ۱ رکابیوں کي فرمانبرداري کي تعریف
کي جاتي، ۱۲ اور برعکس اُسکے یہودیوں کي نافرماني
باعث ملامت کا ٹھہرائي جاتي. ۱۸ خدا رکابیوں کو،
اُن کي فرمانبرداري کے سبب، برکت دیتا ہی.

۶۰۷ کے قریب

وہ کلام، جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم
بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کي
طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا،

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۲ کہ تو رکابیوں کے گھر جا، اور اُن سے
کلام کر، اور اُنہیں خداوند کے گھر میں لا،
اور اُسکی کوٹھریوں میں سے ایک کے بیچ
میں اُنہیں پہنچا دے، اور اُنہیں مے پلا۔
۳ تب میں نے یزنیاہ بن یرمیاہ بن
حبصنیاہ، اور اُسکے بھائیوں، اور اُس کے
سارے بیٹوں، اور رکابیوں کے سارے گھرانے
کو ساتھ لیا، ۴ اور میں اُنہیں خداوند
کے گھر میں، مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے
حنان کے بیٹوں کی کوٹھری میں لایا، جو
سرداروں کی کوٹھری کے نزدیک تھی، جو
سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان کی کوٹھری
کے اوپر تھی۔ ۵ اور میں نے مے سے بھرے
ہوئے قدح اور پیالے رکابیوں کے گھرانے کے
بیٹوں کے آگے رکھ دیئے، اور اُنسے کہا،
کہ مے پیو ۶ پر اُنہوں نے کہا، کہ ہم
مے نہ پئینگے: کیونکہ ہمارے باپ
یوندب بن رکاب نے ہم کو یہ کہکے
حکم دیا، کہ تم مے نہ پینا، نہ تم، نہ
تمہارے بیٹے، ہمیشہ تک: ۷ اور نہ
گھر بنانا، نہ بیج بونا، نہ تاکستان لگانا،
نہ اُنکا مالک ہونا: لیکن عمر بھر خیموں
میں رہنا: تاکہ جس سرزمین میں تم
مسافر ہو، بہت دنوں تک جیتے رہو۔
۸ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن
رکاب کی آواز سنی، جو کچھ اُس نے
ہمیں حکم دیا، کہ ہم، اور ہماری جوروان،
اور ہمارے بیٹے، اور ہماری بیٹیاں، عمر
بھر مے نہ پیویں: ۹ اور ہم اپنے رہنے
کے لیئے گھر نہ بناویں: اور ہم تاکستان
اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں:
۱۰ پر ہم خیموں میں بسے ہیں، اور ہم
نے فرمانبرداری کی، اور جو کچھ ہمارے
باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے
اُسپر عمل کیا ہی۔ ۱۱ لیکن یوں ہوا،
کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اِس
سرزمین پر چڑھ آیا، تو ہم نے کہا، کہ
آؤ، ہم کسدیوں کی فوج کے آگے سے اور
ارامیوں کی فوج کے آگے سے یروسلم کو
چلے جاویں: سو یہیں ہم یروسلم میں
بسے ہیں۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر
نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۱۳ کہ ربُ الافواج
اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، کہ جا،
اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروسلم کے
باشندوں کو یوں کہہ، کیا تم نصیحت
قبول نہ کروگے، کہ میری باتیں سنو،
خداوند کہتا ہی؟ ۱۴ جو باتیں یوندب
بن رکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں، کہ
مے نہ پیو، سو وے بجا لائے؛ کہ وے آج
کے دن تک مے نہیں پیتے ہیں، بلکہ
اُنہوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہی:
لیکن میں نے تم سے کہا ہی، صبح سویرے
اُٹھکے کہا، اور تم نے میری نہ سنی۔
۱۵ کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمت
گذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا ہی،
اور سویرے اُٹھکے بھیجا، اور کہا، کہ تم ہر
ایک اپنی بری راہ سے پھرو، اور اپنے
کاموں کو سدھارو، اور بیگانے اِلاہوں کے
پیچھے نہ جاؤ، کہ اُنکی بندگی کرو،
اور جو سرزمین میں نے تمہیں اور تمہارے
باپ دادوں کو دی ہی تم اُس میں
بسوگے۔ پر تم نے نہ کان لگایا، نہ میری
سنی۔ ۱۶ اِس سبب سے کہ یوندب
بن رکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم
کو، جو اُسنے اُنہیں دیا تھا، بجا لائے؛ پر
اِس قوم نے میری نہ سنی: ۱۷ اِس
لیئے خداوند، ربُ الافواج، اِسرائیل کا
خدا یوں کہتا ہی، دیکھ، میں یہوداہ
پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر وہ
ساری بلا، جو میں نے اُنسے کہی ہی،
نازل کرونگا: کیونکہ میں نے اُنہیں کہا
ہی، پر اُنہوں نے نہ سنا، اور میں نے
اُنہیں بلایا ہی، پر اُنہوں نے جواب نہ دیا۔
۱ اور یرمیاہ نے رکابیوں کے گھرانے سے
کہا، کہ ربُ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں
کہتا ہی، ازبسکہ تم نے اپنے باپ یوندب
کے حکم کو مانا ہی، اور اُس کی ساری
وصیتوں پر عمل کیا ہی، اور جو کچھ
اُسنے تمہیں فرمایا، سو تم نے کیا ہی:
۱۹ اِس لیئے ربُ الافواج اِسرائیل کا خدا

پیشتر مسیح سے ٦۰۷ کے قریب

یوں کہتا هي، که یونددب بن ریکاب کے
لیئے، آدمي کي کمي، جو که میرے حضور
میں کهڑا هووے، کدهي نه هوگي[c].

۳٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه باروک کے هاتهه سے اپني پیشینگوئي قلمبند کراتا؛ ۵ اور وهي آدمي، حکم پاکے، اُس لسنے کو جماعت کے درمیان پڑهه لیتا. ۱۱ سرداران اِس کي خبر میکایاه کے وسیلے سے پاکے یهودي کو بهیجتے که طومار کو لیتے آوے، اور آپ اُن کے روبرو پڑهے. ۱۹ وے باروک کو چتاتے که وه اور یرمیاه دونوں آپ کو چهپاویں. ۲۰ شاه یهویقیم، اِس حال سے آگاه هو جاکے، طومار کي کئي ایک باتیں سنتا، تب اُس کا ٹکڑے جلا ڈالتا. ۲۷ یرمیاه اُن آفتوں کي خبر دیتا جو اُس پر پڑینگي. ۳۲ باروک اُس طومار کي نقل کرتا، اور لي کي اور باتیں اُس میں شامل کر دیتا.

۱
اوریوں هوا، که یهوداه کے بادشاه یهویقیم
بن یوسیاه کے چوتهے برس میں یهه کلام
خداوند کي طرف سے یرمیاه کو پهنچا، اور
اُس نے کہا، ۲ که کتاب کا ایک طومار[a]
اپنے لیئے لے، اور ساري باتیں جو میں
نے اِسرایل کي بابت، اور یهوداه کي
بابت[b]، اور ساري قوموں کي بابت تجهه
سے کهیں[c]، اُس دن سے لیکے که میں
تجهه سے کهنے لگا، هاں، یوسیاه کے دنوں سے[d]
آج کے دن تک، اُس میں لکهه. ۳ شاید
که یهوداه کا گهرانا اُس ساري بلا کا حال،
جو میں اُن پر نازل کرنے کا اِراده رکهتا
هوں، سنے[e]، که وے هر ایک اپني بدراهي
سے باز آویں[f]، اورمیں اُنکي شرارت اور
خطا کو معاف کروں. ۴ تب یرمیاه
نے باروک بن نیریاه[g] کو بلایا: اور باروک
نے خداوند کي ساري باتیں یرمیاه کے منهه
سے، جو اُسنے اُسے کهي تهیں، کتاب کے اُس
طومار میں لکهیں[h]. ۵ اور یرمیاه نے باروک
کو حکم دیا، اور کہا، که میں تو قید هوں؛
میں خداوند کے گهر میں نهیں جا سکتا
هوں: ٦ پر تو جا، اور خداوند کي وے
باتیں، جو تونے میرے کہے سے اُس طومار
میں لکهي هیں، خداوند کے گهر میں،
روزے کے دن[i]، لوگوں کے سامهنے پڑهه سنا؛
اور سارے یهوداه کے سامهنے بهي، جو اپنے
شهروں سے آئے هوں، تو وهي باتیں پڑهکے
سنا. ۷ شاید، که وے منهه کے بل گرکے
خداوند سے منت کرینگے[k]، اور وے هر

پیشتر مسیح سے ٦۰۷ کے قریب

ایک اپني بدراهي سے باز آوینگے: کیونکه
خداوند کا غضب و قهر، جسے اِس قوم
پر کہه سنایا هي، شدید هي. ۸ اورباروک
بن نیریاه نے سب کچهه، جو یرمیاه نبي
نے اُسکو فرمایا تها، اُسکے مطابق کیا، اور
خداوند کے گهر میں خداوند کي وه باتیں،
جو دفتر میں لکهي تهیں، پڑهه سنائیں.
٦۰٦ کے قریب
۹ اور یهوداه کے بادشاه یهویقیم بن یوسیاه
کے پانچویں برس کے نویں مهینے میں
ایسا هوا، که یروسلم کے سارے لوگوں نے، اور
اُن سارے لوگوں نے، جو یهوداه کے شهروں
سے یروسلم میں آئے تهے، خداوند کے آگے
روزے کي منادي کي. ۱۰ تب باروک نے
اُس طومار میں یرمیاه کي باتیں خداوند
کے گهرکے بیچ، صافن جمریاه بن سافن کي
کوٹهري میں، اُوپرکے صحن کے درمیان،
خداوند کے گهر کے نئے دروازے کے آستانے
پر[l]، سارے لوگوں کے سامهنے پڑهه سنائیں.
۱۱ جب میکایاه بن جمریاه بن سافن
نے، خداوند کي ساري باتوں کو جو اُس
کتاب میں تهیں، سنا تها، ۱۲ تب وه
اُترکے بادشاه کے گهر، سافر کي کوٹهري
میں، گیا: اور دیکهه، سب سردار، یعنے
اِلیسمع سافر، اور دلایاه بن سمعیاه، اور
اِلناتن بن عکبور، اور جمریاه بن سافن، اور
صدقیاه بن حننیاه، اورسارے سردار، وهاں
بیٹهے تهے. ۱۳ تب میکایاه نے وے
ساري باتیں جو اُسنے سني تهیں، جب
بروک کتاب لوگوں کے آگے پڑهتا تها، اُن
سے کهیں. ۱۴ اور سارے سرداروں نے
یهودي بن نتنیاه بن سلمیاه بن کوشي
سے باروک کے پاس یهه کہلا بهیجا، که وه
طومار، جو تو نے لوگوں کے آگے پڑها هي،
اپنے هاتهه میں لے، اور چلا آ. سو باروک
بن نیریاه طومار کو اپنے هاتهه میں لیکے
اُنکے پاس آیا. ۱۵ اور اُنهوں نے اُسے کہا،
که اب بیٹهه جا، اورهمارے روبرو یهه پڑهکے
سنا. تب باروک نے اُسے اُنکے سامهنے پڑهکے
سنایا. ۱٦ اورایسا هوا، که جب اُنهوں نے
وے ساري باتیں سنیں، تو وے آپس میں ڈر

[c] یرو ۱۵: ۱۹
[a] یسع ۸: ۱؛ حزق ۲: ۹؛ ذکر ۵: ۱
[b] یرو ۳۰: ۲
[c] یرو ۲۵: ۱۵، وغیره
[d] یرو ۲۵: ۳
[e] ۷ آیت
[f] یرو ۲٦: ۳؛ یرو ۱۸: ۸؛ یونه ۳: ۸
[g] یرو ۳۲: ۱۲
[h] دیکهو یرو ۴۵: ۱
[i] احبا ۱٦: ۲۹؛ اور ۲۳: ۲۷، ۳۲؛ اعم ۲۲: ۱
[k] ۳ آیت
[l] یرو ۲٦: ۱۰

پیشتر مسیح سے ٦٠٦ کے قریب

گئے، اور باروک سے کہا، کہ یہ ساری باتیں
ہم یقیناً بادشاہ پر آشکارا کرینگے۔ ١٧ اور
اُنہوں نے یہہ کہکے باروک سے پوچھا، کہ
ہم سے کہہ، کہ تو نے یہ ساری باتیں اُسکے
منہہ سے کیونکر لکھیں؟ ١٨ تب باروک
نے اُنسے کہا، کہ وہ یہ ساری باتیں مجھے
اپنے منہہ سے کہتا گیا، اور میں سیاہی
سے کتاب میں لکھتا گیا ١٩ تب
سرداروں نے باروک کو کہا، کہ جا، اپنے
تئیں چھپا، تو اور یرمیاہ، اور کوئی نہ
جانے کہ تم کہاں ہو۔
٢٠ اور وے بادشاہ کے پاس صحن میں
گئے، پر اُنہوں نے اُس طومار کو اِلیسمع
محرر کی کوٹھری میں رکھہ چھوڑا، اور سارا
مضمون بادشاہ کو کہہ سنایا۔ ٢١ تب
بادشاہ نے یہودی کو بھیجا، کہ طومار لاوے،
اور وہ اُسے اِلیسمع محرر کی کوٹھری میں
سے لے آیا: اور یہودی نے بادشاہ کے آگے
اور سارے سرداروں کے آگے، جو بادشاہ کے
حضور کھڑے تھے، اُسے پڑھکے سنایا۔ ٢٢ اور
بادشاہ جاڑے والے محل میں* بیٹھا تھا،
کہ نواں مہینا تھا؛ وہاں انگیٹھی میں
اُسکے حضور آگ روشن تھی۔ ٢٣ اور
ایسا ہوا، کہ جب یہودی نے تین چار
ورق پڑھے تھے، تو اُس نے اُسے محرر کی
چھری سے کاٹا، اور انگیٹھی کی آگ
میں ڈالا، یہاں تک کہ تمام طومار انگیٹھی
کی آگ سے بھسم ہوا۔ ٢٤ سو وے نہ
ڈرے، نہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[a]، نہ تو
بادشاہ نے، نہ اُسکے ملازموں میں سے کسی
نے، جنہوں نے یہہ سب باتیں سنی تھیں۔
٢٥ لیکن اِلناتن، اور دلایاہ، اور جمریاہ نے
بادشاہ سے عرض کی تھی، کہ طومار کو نہ
جلاوے؛ پر اُسنے اُنکی نہ سنی۔ ٢٦ اور
بادشاہ نے شاہزادے یرحمی ایل کو، اور شرایاہ
بن عزری ایل، اور سلمیاہ بن عبدی ایل
کو حکم دیا، کہ باروک محرر اور یرمیاہ نبی
کو پکڑو: پر خداوند نے اُنہیں چھپایا۔
٢٧ اور اُسکے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور
اُن باتوں کو، جو باروک نے یرمیاہ کے کہنے
سے لکھا تھا، جلایا تھا، خداوند کا یہہ کلام

* دیکھو عمو ٣ . ١٠
a ٢ سلا ٢٢ . ١١ یسعـ ٣٦ . ٢٢ او ٣٧ . ١
٦٠٥ کے قریب

پیشتر مسیح سے ٦٠٥ کے قریب

یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ٢٨ کہ تو
دوسرا طومار اپنے لیئے لے، اور اُس میں
وے سب سابق باتیں، جو اگلے طومار
میں تھیں، جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم
نے جلا دیا ہی لکھہ۔ ٢٩ اور یہوداہ کے
بادشاہ یہویقیم سے کہہ، کہ خداوند یوں
کہتا ہی، کہ تو نے طومار کو جلا دیا، اور
کہا ہی، کہ تو نے اُس میں ایسا کیوں
لکھا ہی، کہ شاہ بابل یقیناً آویگا، اور
اِس سرزمین کو غارت کریگا، اور ایسا
ویران کر دیگا، کہ نہ تو اِنسان نہ حیوان
اُس میں باقی رہیگا؟ ٣٠ اِس لیئے
یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی بابت
خداوند یوں کہتا ہی، کہ اُسکی نسل میں
سے کوئی نہ رہیگا جو داؤد کے تخت پر
بیٹھے[b] اور اُسکی لاش پھینکی جائیگی[c]،
کہ دن کو گرمی میں، اور رات کو پالے
میں پڑی رہے۔ ٣١ اور میں اُسکو، اور
اُسکی نسل کو، اور اُسکے ملازموں کو، اُن
کی شرارت کے سبب سزا دونگا؛ اور
میں اُنپر، اور یروسلم کے باشندوں پر، اور
یہوداہ کے لوگوں پر، وہ ساری بلا جو میں
نے اُن سے کہی ہی نازل کرونگا؛ پر اُنہوں
نے نہ سنی۔
٣٢ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیکے
باروک بن نیریاہ محرر کو دیا؛ اور اُسنے
اُس کتاب کی ساری باتیں، جسے یہوداہ
کے بادشاہ یہویقیم نے آگ میں جلایا
تھا، یرمیاہ کے منہہ سے اُس میں لکھیں؛
اور اُنکے سوا، ویسی ہی بہت سی باتیں
اُن میں ملائیں۔

٣٧ باب

اِس باب میں، کہ فرعون کی فوج کے نکلنے کے باعث کسدی یروسلم کا محاصرہ چھوڑ دیتے اور چلے جاتے، اور اُس وقت صدقیاہ یرمیاہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ اُن کے لیئے دعا مانگے۔ ٩ یرمیاہ اِلہام سے خبر دیتا کہ کسدی ضرور پھر آوینگے، اور شہر کو لے لینگے۔ ١١ اُسی کو بھگوڑا جانکے وے اُسے پکڑ لیتے، اور پیٹتے، اور قید کرتے۔ ١٦ اُسی صدقیاہ کو خبر دیتا کہ وہ اور اُس کے لوگ اسیر ہو جاوینگے۔ ١٨ اپنی بابت عرض کرتا کہ وہ آزاد کیا جاوے؛ چنانچہ بادشاہ اُس پر کچھہ مہربانی ظاہر کرتا۔

١ اور صدقیاہ بادشاہ بن یوسیاہ، جسے
بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کی

b یرو ٢٢ . ٣٠
c یرو ٢٢ . ١٩
٥٩٩ کے قریب

پيشتر مسيح سے ٥٩٩ کے قريب

سرزمين ميں بادشاه کيا تها، کونياه بن
يهويقيم کي جگهه پر بادشاهي کرتا تها۔
۲ ليکن نه اُسنے، نه اُسکے ملازموں نے، نه
ملک کے لوگوں نے، خداوند کي وه باتيں
سنيں، جو اُسنے يرمياه نبي کي معرفت
کهي تهيں۔ ۳ اور صدقياه بادشاه نے يهوکل
بن سلمياه، اور صفنياه بن معسياه کاهن
سے يرمياه نبي کو کهلا بهيجا، که اب
همارے ليئے خداوند همارے خدا سے
دعا مانگ۔ ۴ هنوز يرمياه لوگونکے درميان
آيا جايا کرتا تها؛ کيونکه اُنهوں نے اُسے
قيدخانے ميں نهيں ڈالا تها: ۵ اُس
وقت فرعون کي فوج مصر سے نکلي تهي،
اور جب کسديوں نے، جو يروسلم کا
محاصره کرتے تهے، اُنکا شهره سنا، وے
يروسلم سے روانه هو گئے۔
۶ تب خداوند کا يهه کلام يرمياه نبي
کو پهنچا، اور اُسنے کها، ۷ که خداوند
اِسرائيل کا خدا يوں کهتا هي، که تم يهوداه
کے بادشاه سے، جسنے تمهيں ميري طرف
بهيجا، که مجهه سے سوال کرو، يوں کهو،
ديکهه، فرعون کي فوج، جو تمهاري مدد
کرنے کو نکلي هي، اپني سرزمين مصر کو
پهر جائيگي۔ ۸ اور کسدي پهر آکے اِس
شهر سے لڑينگے، اور اُسے لے لينگے، اور اُسے
آگ سے جلاوينگے۔ ۹ خداوند يوں
کهتا هي، که تم اپنے تئيں يهه کهکے
مت بهلاؤ، که کسدي ضرور هم سے جاتے
رهينگے: کيونکه وے نه جائينگے۔ ۱۰ اور
اگرچه تم کسديوں کي ساري فوج کو، جو
تم سے لڑتي هي، مارتے، اور اُن ميں سے
صرف زخمي لوگ باقي رهتے، تد بهي
وے هر ايک اپنے خيمه سے اُٹهتے، اور
اِس شهر کو پهونک ديتے۔
۱۱ اور ايسا هوا، که جب کسديوں
کي فوج فرعون کي فوج کے سبب يروسلم
کے سامهنے سے کوچ کر گئي تهي، ۱۲ تب
يرمياه بنيامين کي سرزمين ميں جانے کو
يروسلم سے نکل گيا، که اپنا حصه قوم کے
درميان وهاں سے ليوے۔ ۱۳ اور جب
وه بنيامين کے دروازے پر پهنچا، وهاں
نگهبانوں کا ايک جمعدار تها، جسکا نام
اِرياه بن سلمياه بن حننياه تها؛ اور اُسنے

۲ سلا ۲۴ : ۱۷ — ۲ توا ۳۶ : ۱۰ — يرو ۲۲ : ۲۴ — ۲ توا ۳۶ : ۱۲، ۱۳ — ٥٩٠ — يرو ۲۱ : ۱، ۲ اور ۲۹ : ۲۵ اور ۵۲ : ۲۴ — ديکهو ۲ سلا ۲۴ : ۷ حزق ۱۷ : ۱۵ — ۱۱ آيت يرو ۳۴ : ۲۱ — يرو ۲۱ : ۲ — يرو ۳۴ : ۲۲

پيشتر مسيح سے ٥٩٠

يهه کهکے يرمياه نبي کو پکڑا، که تو کسديوں
کي طرف بهاگا جاتا هي۔ ۱۴ تب يرمياه
نے کها، که جهوٹهه؛ ميں کسديوں کي
طرف بهاگا نهيں جاتا هوں۔ پر اُسنے
اُسکي نه سني: سو اِرياه يرمياه کو پکڑکے
سرداروں کے پاس لايا۔ ۱۵ اور سردار يرمياه
پر غصے هوئے، اور اُسے مارا، اور يونتن صافر
کے گهر ميں اُسے قيد کيا؛ کيونکه اُنهوں
نے اُس گهر کو قيدخانه مقرر کيا تها۔
۱۶ جب يرمياه زندان ميں اور اُسکے
تهخانوں ميں داخل هوا تها، اور يرمياه
وهاں بهت دنوں تک رها تها، ۱۷ تب
صدقياه بادشاه نے آدمي بهيجکے اُسے
نکلوايا: اور بادشاه نے اپنے گهر ميں اُس
سے يهه کهکے خفيتاً پوچها، که کيا خداوند
کي طرف سے کوئي کلام هي؟ اور يرمياه
نے کها، که هي؛ کيونکه اُسنے کها، که تو
بابل کے بادشاه کے هاتهه ميں حواله کيا
جائيگا۔ ۱۸ اور يرمياه نے صدقياه بادشاه
سے کها، که ميں نے تيرا، اور تيرے ملازموں
کا، اور اِس قوم کا کيا قصور کيا هي، که
تم نے مجهے قيدخانے ميں ڈالا هي؟
۱۹ اب تمهارے نبي کهاں هيں، جو يهه
کهکے تم سے نبوت کرتے تهے، که بابل کا
بادشاه تم پر اور اِس سرزمين پر نه چڑهه
آويگا؟ ۲۰ اي ميرے خداوند بادشاه،
اب ميري سنيئے: ميري درخواست
آپ کے سامهنے قبول هو، که مجهے يونتن
صافر کے گهر ميں نه پهروا ديجيئے، نه هو
که ميں وهاں مر جاؤں۔ ۲۱ تب صدقياه
بادشاه نے حکم کيا، که يرمياه کو قيدخانے
کے صحن ميں رکهيں، اور هر روز روٹي
کا ايک گرده نانبائيوں کے محلے سے ليکے
اُسے ديا کريں، جب تک که سارے شهر
کي روٹياں چک نه جائيں۔ اور يرمياه
قيدخانے کے صحن ميں رها۔

۳۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سردار يرمياه کے ايک پيغام سے بيزار هو کے نبي کو ملکياه کے يهاں قيد کرائے۔ ۷ عبد ملک شاه سے عرض کرکے نبي کو کچهه آرام پهنچانا۔ ۱۴ نبي بادشاه سے پوشيده ملاقات کرکے اُسے صلاح ديتا، که اپني جان بچانے کے ليئے کسديوں سے ميل کرے۔ ۲۴ بادشاه سے حکم پاکے اُس مشورت کا سارا حال سرداروں سے پوشيده رکهنا۔

يرو ۳۸ : ۲۶ — يرو ۳۸ : ۶ — ٥٨٩ — يرو ۳۲ : ۲ اور ۳۸ : ۱۳، ۲۸ — يرو ۳۸ : ۹ اور ۵۲ : ۶

پیشتر
ازمسیح
سے
۵۸۹

اُس وقت سفطیاہ بن متان، اور
جدلیاہ بن فشور، اور یوکل بن سلمیاہ،
اور فشور بن ملکیاہ نے وے باتیں، جو
یرمیاہ سارے لوگوں سے کہتا رہا، سنیں؛
کہ وہ کہتا تھا، ۲ خداوند یوں کہتا ہی،
کہ جو اِس شہر میں رہیگا، سو تلوار اور
کال اور وبا سے مر جائیگا: اور جو کسدیوں
میں جا ملیگا، سو جیئیگا؛ اور اُسکی
جان اُسکے لیئے غنیمت ہوگي، اور وہ
جیتا رہیگا۔ ۳ خداوند یوں کہتا ہی،
کہ یہہ شہر بابل کے بادشاہ کي فوج کے
قبضے میں یقیناً کر دیا جائیگا، اور وہ اُسے
لے لیگا۔ ۴ اِسلیئے سرداروں نے بادشاہ
سے کہا، کہ ہم تیري منت کرتے ہیں،
کہ اِس مرد کو مار ڈال؛ کیونکہ وہ جنگي
لوگوں کے ہاتھوں کو، جو اِس شہر میں
باقي رہے ہیں، اور سارے لوگوں کے ہاتھوں
کو ایسي باتیں کہکے سست کرتا ہی: کہ
یہہ شخص اِس قوم کا خیرخواہ نہیں
ہی، بلکہ بدخواہ ہی۔ ۵ تب صدقیاہ
بادشاہ نے کہا، دیکھو، وہ تمہارے قابو میں
ہی: کیونکہ بادشاہ ایسا نہیں جو تمہاري
مخالفت کرے۔ ۶ تب اُنہوں نے یرمیاہ
کو پکڑکے ملکیاہ شاہزادے کي چوآن میں،
جو قیدخانے کے صحن میں تھي، ڈال
دیا؛ اور اُنہوں نے یرمیاہ کو رسي باندھکے
لٹکا دیا۔ اور چوآن میں کچھ پاني نہ تھا،
کیچڑ تھي؛ اور یرمیاہ کیچڑ میں دھس گیا۔
۷ اور جب عبد ملک کوشي نے،
جو بادشاهي گھر کے خواجہ سراؤں میں
سے ایک تھا، سنا، کہ اُنہوں نے یرمیاہ کو
چوآن میں ڈال دیا ہی، اور بادشاہ
بنیمین کے دروازے میں بیٹھا تھا۔
۸ تب عبد ملک بادشاہ کے گھر سے نکلا،
اور بادشاہ سے یہہ عرض کي، اور کہا،
۹ کہ اي میرے خداوند بادشاہ، اِن لوگوں
نے جو کچھ یرمیاہ نبي سے کیا سو برا کیا،
کہ اُنہوں نے اُسے چوآن میں ڈال دیا
ہی، اور جہاں وہ ہی بھوکھ سے مریگا:
کیونکہ شہر میں روٹي نہیں ہی۔
۱۰ تب بادشاہ نے عبد ملک کوشي کو
یہہ کہکے حکم دیا، کہ تو یہاں سے تیس
آدمي اپنے ساتھ لے، اور یرمیاہ نبي
کو، پیشتر اُس سے کہ وہ مر جائے، چوآن

یر ۳۴ : ۳ · یر ۲۱ : ۹ · یر ۲۱ : ۸ · یر ۲۱ : ۹ · یر ۲۱ : ۱۰ اور ۳۲ : ۳ · دیکھو یر ۲۶ : ۱۱ · یر ۳۷ : ۲۱ · یر ۳۹ : ۱۶ · عبراني میں، اپنے ہاتھ میں لے۔

میں سے نکال۔ ۱۱ اور عبد ملک اُن
آدمیوں کو جو اُسکے پاس تھے اپنے ساتھ
لیکے بادشاہ کے گھر میں خزانے کے نیچے
گیا، اور پرانے چیتھڑے اور پرانے سڑے ہوئے لتے
وہاں سے لیئے، اور اُنہیں رسیوں سے چوآن
میں یرمیاہ کے پاس لٹکایا۔ ۱۲ اور عبد
ملک کوشي نے یرمیاہ سے کہا، کہ اِن پرانے
چیتھڑوں اور سڑے ہوئے لتوں کو رسي کے
نیچے اپني بغل تلے رکھ۔ اور یرمیاہ نے
ویسا ہي کیا۔ ۱۳ اور اُنہوں نے رسیوں سے
یرمیاہ کو کھینچا، اور چوآن سے نکالا:
اور یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا۔
۱۴ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ نبي
کے پاس لوگ بھیجے، اور اُسے خداوند کے
گھر کے تیسرے مدخل میں اپنے پاس
بلوا لیا؛ اور بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا، میں
تجھ سے ایک بات پوچھتا ہوں؛ تو مجھ
سے کچھ نہ چھپا۔ ۱۵ اور یرمیاہ نے صدقیاہ
سے کہا، کہ اگر میں تجھ سے کھولکے کہوں،
کیا تو مجھے یقیناً قتل نہ کریگا؟ اور اگر
میں تجھے صلاح دوں، تو میري نہ
سنیگا؟ ۱۶ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ
کے آگے پوشیدہ قسم کھا کے کہا، زندہ
خداوند کي قسم، جسنے میري یہہ جان
بنائي ہی، میں تجھے قتل نہ کرونگا،
اور تجھے اُنکے ہاتھ میں، جو تیري جان
کے خواہاں ہیں، حوالہ نہ کرونگا۔ ۱۷ اور
یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا، کہ خداوند
رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا
ہی، یقیناً اگر تو نکلکے بابل کے بادشاہ کے
سرداروں میں جا ملیگا، تو تیري جان
بچیگي، اور یہہ شہر آگ سے جلایا نہ
جائیگا؛ اور تو اور تیرا گھرانا جیئیگا: ۱۸ پر
اگر تو بابل کے بادشاہ کے سرداروں سے جا نہ
ملیگا، تو یہہ شہر کسدیوں کے ہاتھ میں
دیا جائیگا، اور وے اُسے پھونک دینگے،
اور تو اُن کے ہاتھ سے رہائي نہ پاویگا۔
۱۹ اور صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا،
کہ میں اُن یہودیوں سے ڈرتا ہوں، جو
کسدیوں سے ملے ہوئے ہیں، نہ ہو کہ وے
مجھے اُنکے ہاتھ میں حوالہ کریں، اور
وے مجھ پر طعنہ ماریں۔ ۲۰ اور
یرمیاہ نے کہا، وے تجھے حوالہ نہ کرینگے۔

پیشتر ازمسیح سے ۵۸۹ · اعما ۱۰ · یر ۳۷ : ۲۱ · اسع ۵۷ : ۱۶ · یر ۳۹ : ۳ · ۲ سلا ۲۵ : ۴ · ۱۲ · یر ۳۲ : ۴ اور ۳۴ : ۳ · اسع ۵۱ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو خداوند
|| کا سخن، جو میں تجھ سے کہتا ہوں،
سن، تو تیرا بھلا ہوگا، اور تیری جان
بچیگی۔ ۲۱ پر اگر تو نکل جانے کا اِنکار
کرے، تو یہی کلام ہی، جو خداوند نے
مجھ پر ظاہر کیا: ۲۲ کہ دیکھ، سب
عورتیں جو یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں
رہ گئی ہیں، بابل کے بادشاہ کے سرداروں
کے پاس پہنچائی جائینگی؛ اور وے
یہہ کہینگی، † تیرے یاروں نے تجھے
اُبھارا ہی، اور تجھ پر غالب ہوئے؛ تیرے
پانو چہلے میں پھنس گئے، اور وے لوگ
پھرکے چلے گئے۔ ۲۳ اور وے تیری ساری
جوروؤں اور لڑکوں کو کسدیوں کے پاس
نکال لے جائینگے؛ اور تو بھی اُنکے ہاتھ
سے رہائی نہ پاویگا، بلکہ بابل کے بادشاہ
کے ہاتھ میں گرفتار ہوگا؛ اور || تو اِس
شہر کا آگ سے جلائے جانے کا باعث ہوگا۔
۲۴ تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا،
یہہ باتیں کوئی نہ جانے، تو تو مارا نہ جائیگا۔
۲۵ پر اگر سردار سنیں، کہ میں نے تجھ
سے بات چیت کی، اور وے تیرے پاس
آکے کہیں، کہ جو کچھ تو نے بادشاہ سے
کہا، اب ہم پر ظاہر کر، ہم سے نہ چھپا،
اور وہ بھی جو کچھ بادشاہ نے تجھ سے
کہا؛ اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے؛
۲۶ تب تو اُن سے کہہ، کہ میں نے بادشاہ
سے عرض کی، کہ وہ مجھے یونتن کے گھر
میں پھر نہ بھیجے، کہ میں وہاں مر
جاؤنگا۔ ۲۷ اور سارے سردار یرمیاہ کے
پاس آئے، اور اُس سے پوچھا؛ اور اُسنے
اِن ساری باتوں کے موافق، جو بادشاہ نے
فرمائیں، اُن سے کہا۔ سو وے اُسکی طرف
سے چپ ہوکے چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ
سنی گئی تھی۔ ۲۸ اور جس دن تک
یروشلم لے لیا گیا، یرمیاہ قیدخانے کے صحن
میں رہا؛ اور جب یروشلم لے لیا گیا،
وہ وہیں تھا۔

|| عبرانی میں، کی آواز۔
† عبرانی میں، تیری سلامتی کے مردوں نے۔
یرو ۳۱ : ۶ اور ۴۱ : ۱۰
۱۸ آیت
|| عبرانی میں، تو اس شہر کو جلائیگا۔
یرو ۳۷ : ۲۰
یرو ۳۲ : ۱۵
یرو ۳۷ : ۲۱ اور ۳۱ : ۱۴

۳۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یروشلم لے لیا جاتا۔ ۴ صدقیاہ کی آنکھیں نکالی جاتیں اور وہ بابل کو بھیجا جاتا۔ ۸ شہر غارت کیا جاتا، ۹ اور اُسکے باشندگان اسیر کیئے جاتے۔ ۱۱ شاہ بابل اپنے لوگوں کو حکم دیتا کہ یرمیاہ کے ساتھہ خوش سلوکی کریں۔ ۱۵ خدا عبد ملک کے ساتھہ خاص وعدہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس
کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ
نبوکدرضر اپنی ساری فوج سمیت یروشلم
پر چڑھ آیا، اور اُسکا محاصرہ کیا۔
۲ صدقیاہ کے گیارھویں برس کے چوتھے
مہینے میں، اور اُس مہینے کی نویں
تاریخ، شہر نے شکست پائی۔ ۳ اور بابل کے
بادشاہ کے سارے سردار، یعنے نیرگل سراضر،
سمجرنبو، سرسکیم، خوجوں کا سردار،
نیرگل سراضر، مجوسیوں کا سردار، اور بابل
کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوئے،
اور درمیانی پھاٹک پر بیٹھے۔
۴ اور ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ
صدقیاہ اور سارے جنگی مرد اُنہیں دیکھکے
بھاگے، اور رات کو بادشاہی باغ کی راہ
اُس پھاٹک سے، جو دو دیواروں کے درمیان
ہی، شہر سے نکل گئے، اور بیابان کی راہ
لی۔ ۵ پر کسدیوں کی فوج نے اُن کا
پیچھا کیا، اور یریحو کے میدانوں میں
صدقیاہ کو جا ہی لیا؛ اور اُسے لیکے ربلاہ
میں حمات کی زمین کے بیچ بابل کے
بادشاہ نبوکدنضر کے حضور لائے، جہاں
اُسنے اُسپر فتویٰ دیا۔ ۶ اور بابل کے
بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلاہ میں
اُسکی آنکھوں کے آگے قتل کیا: اور بابل
کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے امیروں کو
بھی قتل کیا۔ ۷ اور اُسنے صدقیاہ کی
آنکھیں نکال ڈالیں، اور اُسے پیتل کی
زنجیروں سے جکڑا کہ بابل کو لے جائے۔
۸ اور کسدیوں نے بادشاہی محل کو
اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیا،
اور یروشلم کی دیواروں کو توڑ ڈالا۔ ۹ بعد
اُسکے جلوداروں کا سردار نبوسردان باقی
لوگوں کو، جو شہر میں رہ گئے تھے، اور
اُن کو جو اُنکی طرف ہوکے اُس پاس
بھاگ آئے تھے، یعنے، قوم کے سارے باقی
لوگوں کو اسیر کرکے بابل کو لے گیا۔ ۱۰ پر
قوم کے مسکینوں میں سے جن کے پاس
کچھ نہ تھا، جلوداروں کے سردار نبوسردان
نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا، اور
تاکستان اور کھیت اُسی دن میں اُس
نے اُنہیں بخشے۔

۲ سلا ۲۵ : ۱—۴
یرو ۵۲ : ۴—۷
۵۸۸
یرو ۳۸ : ۱۷
۲ سلا ۲۵ : ۴، وغیرہ
یرو ۵۲ : ۷، وغیرہ
یرو ۳۲ : ۴ اور ۳۸ : ۱۸، ۲۳
۲ سلا ۲۲ : ۳۳
حزق ۱۲ : ۱۳ بمقابلہ یرو ۳۲ : ۴ کے
۲ سلا ۲۵ : ۹
یرو ۳۸ : ۱۸ اور ۵۲ : ۱۳
۲ سلا ۲۵ : ۱۱، وغیرہ
یرو ۵۲ : ۱۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۱۱ اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے
یرمیاہ کی بابت جلوداروں کے سردار
نبوسردان[‖] کو بہت تاکید کرکے کہا، ۱۲ کہ
اُسے لیکے اُسپر نگاہ نیک کر، اور اُسے کچھ
دُکھ نہ دے؛ بلکہ تو اُس سے وہ کر جو
وہ تجھے کہے۔ ۱۳ سو جلوداروں کے
سردار نبوسردان، نبوشبان خوجوں کا
سردار، اور نیرگل سراضر، مجوسیوں کا سردار،
اور بابل کے سارے سرداروں نے بھیجکے،
۱۴ یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن سے لیا[a]،
اور جدلیاہ[b] بن اخیقام[c] بن سافن کے سپرد
کیا، کہ اُسے قصر میں لے جاوے: سو وہ
لوگوں کے درمیان رہا۔
۱۵ اور جس وقت یرمیاہ قیدخانے
کے صحن میں قید تھا، خداوند کا یہہ کلام
اُسکو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۱۶ کہ جا،
عبد ملک کوشی سے کہہ[m]، کہ رب الافواج
اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، دیکھ، میں
اپنی باتیں، جو میں نے اِس شہر کی
خرابی کی بابت، اور نہ کہ اُسکی بھلائی
کی بابت کہیں، پوری کرونگا[n]، اور سب
کچھ اُس دن تیرے ہی آگے پورا ہوگا۔
۱۷ پر اُس دن میں تجھے رہائی دونگا،
خداوند کہتا ہی، اور تو اُن لوگوں کے ہاتھ
میں، جن سے تو ڈرتا ہی، حوالہ نہ کیا
جائیگا۔ ۱۸ کیونکہ میں تجھے ضرور
بچاؤنگا، اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا، بلکہ
تیری جان تیرے لیئے غنیمت ہوگی[o]،
اِس لیئے کہ تو نے مجھہ پر بھروسا رکھا،
خداوند کہتا ہی[p]۔

[‖] عبرانی میں کئے ہاتھہ سے
[a] یرمیاہ ۳۸: ۲۸
[b] یرمیاہ ۴۰: ۵
[c] یرمیاہ ۲۶: ۲۴
[m] یرمیاہ ۳۸: ۷، ۱۲
[n] دان ۹: ۱۲
[o] یرمیاہ ۲۱: ۹ اور ۴۰: ۵
[p] ۱ تواریخ ۵: ۲۰ زبور ۳۷: ۴۰

۴۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبوسردان یرمیاہ کو آزاد کرتا، اور وہ
جلدی جدلیاہ کے پاس جاتا۔ ۷ باقی یہودی جو تتر بتر ہوئے
تھے، اُس ہی جگہہ اکٹھے ہوئے۔ ۱۳ یوحنان اسماعیل
کا منصوبہ فاش کرتا، پر حاکم اُس کی بات نہیں مانتا۔

۵۸۸

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ
کو پہنچا، بعد اُسکے کہ جلوداروں کے سردار
نبوسردان نے اُسے ہتھکڑیوں سے جکڑا ہوا
پایا، اُن سب اسیروں کے درمیان جو
یروسلم اور یہوداہ کے تھے، جنھیں اسیر
کرکے بابل کو لے گئے، اور اُسکو رامہ سے روانہ
کر دیا[a]۔ ۲ اور جلوداروں کے سردار نے
یرمیاہ کو لیکے اُسے کہا، کہ خداوند تیرے
خدا نے اِس بلا کی، جو اِس مکان پر
آئی خبر دی تھی[b]۔ ۳ سو خداوند نے
اُسے نازل کیا، اور اُسنے اپنے کہے کے موافق
کیا: اِس سبب کہ تم لوگوں نے خداوند
کی خطا کی، اور اُسکی نہیں سنی[c]،
اِسواسطے یہہ تم پر آئی ہی۔ ۴ اور دیکھہ،
آج کے دن میں نے تجھے اُن ہتھکڑیوں
سے، جو تیرے ہاتھوں میں ہیں، رہائی
دی ہی۔ اگر میرے ساتھہ بابل چلنا تیری
نظر میں اچھا لگے، تو تو چل[d]، اور میں
تجھہ پر نگاہ نیک کرونگا: اور اگر میرے
ساتھہ بابل چلنا تیری نظر میں برا لگے،
تو رہ جا: دیکھہ، ساری سرزمین تیرے آگے
ہی[e]: جدھر تیرا جی چاہے، اور تو مناسب
جانے، تدھر جا۔ ۵ اُسنے ہنوز جواب نہ
دیا تھا، کہ اُسنے پھر کہا، تو جدلیاہ بن
اخیقام بن سافن کے پاس، جسے بابل کے
بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا
ہی[f]، جا، اور قوم کے درمیان اُسکے ساتھہ
رہ؛ نہیں تو، جدھر تیری آنکھوں میں
اچھا ہووے، تدھر جا۔ اور جلوداروں کے
سردار نے اُسے خوراک دی، اور اِنعام بھی
دیا، اور اُسے رخصت کیا۔ ۶ تب یرمیاہ
جدلیاہ بن اخیقام کے پاس[g] مصفاہ[h] میں
گیا، اور اُسکے ساتھہ اُن لوگوں کے درمیان،
جو زمین میں باقی رہ گئے تھے، رہا۔
۷ جب لشکروں کے سارے سرداروں
نے، اور اُنکے آدمیوں نے، جو میدان میں
رہ گئے تھے، سنا، کہ بابل کے بادشاہ نے
جدلیاہ بن اخیقام کو زمین کا حاکم کیا
ہی[i]، اور کہ اُسے مردوں اور عورتوں اور
لڑکوں کو اور مملکت کے مسکینوں کو[k]
جو اسیر ہوکے بابل کو بھیجے نہ گئے تھے،
اُسکے سپرد کیا تھا: ۸ تب اِسماعیل[l]
بن نتنیاہ، اور یوحنان، اور یونتن، بنی
قریح، اور سرایاہ بن تنحومت، اور بنی
عوفی نطوفاتی، اور یزنیاہ بن معکاتی، اپنے
آدمیوں کے ساتھہ جدلیاہ کے پاس مصفاہ
میں آئے۔ ۹ اور جدلیاہ بن اخیقام بن
سافن نے اُنسے اور اُنکے آدمیوں سے قسم
کھاکے کہا، کہ تم کسدیوں کی خدمتگذاری
کرنے سے نہ ڈرو: زمین میں بسو، اور بابل

[a] یرمیاہ ۳۱: ۱۴
[b] یرمیاہ ۵۰: ۷
[c] اِستثنا ۲۹: ۲۴، ۲۵
[d] دان ۹: ۱۱
[e] یرمیاہ ۳۹: ۱۲
[f] پیدایش ۲۰: ۱۵
[g] ۲ سلاطین ۲۵: ۲۲، ۲۳
[h] یرمیاہ ۳۹: ۱۴
[i] قضاۃ ۲۰: ۱
[k] ۲ سلاطین ۲۵: ۲۳، ۲۴
[l] یرمیاہ ۳۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

کے بادشاہ کے تابعدار رہو، اور اِسي میں
تمهارا بهلا هوگا. ۱۰ میں جو هوں، دیکهو،
مصفاہ میں رهتا، کہ اُن کسدیوں کي، جو
همارے پاس آویں، ‖خدمت کروں: پر
تم مَی، اور تابستاني میوے، اور تیل جمع
کرکے، اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو، اور
اپنے شهروں میں، جنپر تم نے قبضہ کیا
هي، بسو. ۱۱ اور جب سارے یہودیوں
نے، جو موآب اور بني عمون، اور ادوم،
اور اُن ساري نواحیوں میں تهے، سنا،
کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے چند لوگوں
کو چهوڑا هي، اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام
بن سافن کو حاکم کیا هي: ۱۲ تب سارے
یہودي هر جگهہ سے، جهاں وے تتر بتر
کیئے گئے تهے، پهرے، اور یہوداہ کي سرزمین
مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے، اور مَی
اور تابستاني میوے وفور سے جمع کیئے.
۱۳ اور یوحنان بن قریح، اور لشکروں
کے سارے سردار، جو میدانوں میں تهے،
مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے، ۱۴ اور
اُسے کہنے لگے، کیا تو اِس سے آگاہ هي،
کہ بني عمون کے بادشاہ بعلیس*** نے
اِسماعیل بن نتنیاہ کو بهیجا هي، کہ تیري
جان مارے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے
اُنکي بات سچ نہ جاني. ۱۵ اور یوحنان
بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیتاً
کہا، مجهے جانے دیجیئے، کہ میں اِسماعیل
بن نتنیاہ کو قتل کروں، اور کوئي نہ جانیگا:
وہ کیونکر تجهے قتل کرے، اور سارے یہودي،
جو تجهہ پاس جمع هوئے هیں، بتهرائے
جائیں، اور یہوداہ میں سے وے لوگ،
جو باقي رهے هیں، هلاک هوں؟ ۱۶ پر
جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح
سے کہا، تو ایسا کام نہ کر، کہ تو اِسماعیل
کي بابت جهوٹهہ کہتا هي.

‖ عبراني میں، اُن کے آگے کهڑا هوؤں. ۱۰ آیت اِستہ ۱: ۳۸

*** دیکهو یرم ۴۱: ۱۰

۴۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسماعیل جدلیاہ وغیروں کو دغا دیکے اُنهیں قتل کرتا، اور ارادہ رکهتا کہ باقي لوگوں کو ساتهہ لیکے عمونیوں کي سمت بهاگے. ۱۱ یوحنان اُس کا پیچها کرکے اسیروں کو اُس کے قبضہ سے چهوڑاتا، اور خود مصر کو جانے کا ارادہ کرتا.

اور ساتویں مهینے ایسا هوا، کہ اِسماعیل
بن نتنیاہ بن اِلیسمع جو شاهي نسل

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

سے تها، اور بادشاہ کے امیروں میں سے
دس آدمي اُس کے ساتهہ، جدلیاہ بن
اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے*، اور
اُنهوں نے وهاں مصفاہ میں ایک ساتهہ
روٹي کهائي. ۲ تب اِسماعیل بن نتنیاہ،
اُن دس آدمیوں سمیت جو اُس کے
ساتهہ تهے، اُٹها، اور جدلیاہ بن اخیقام
بن سافن کو، جسے بابل کے بادشاہ نے ملک
کا حاکم کیا تها، تلوار سے مارا†، اور اُسے
قتل کیا. ۳ اور سارے یہودیوں کو، جو
اُسکے ساتهہ، یعنے جدلیاہ کے ساتهہ، مصفاہ
میں تهے، اور کسدیوں کو، جو وهاں حاضر
تهے، اور جنگي مردوں کو اِسماعیل نے
قتل کیا. ۴ اور جب وہ جدلیاہ کو مار
چکا، اور کسي کو خبر نہ هوئي، اُس کے
دوسرے دن ایسا هوا، ۵ کہ سکم، اور سیلا،
اور سمرون سے، کئي ایک شخص، جو
سب کے سب اسّي آدمي تهے، ڈاڑهي
منڈائے*، اور کپڑے پهاڑے، اور اپنے کو گهایل
کیئے هوئے، اور هدیے اور لبان اپنے هاتهہ
میں لیئے هوئے وهاں آئے، تا کہ خداوند کے
گهر میں گذرانیں*. ۶ اور اِسماعیل بن
نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے اِستقبال کو نکلا، اور
آهستہ آهستہ چلتا هوا اور روتا هوا آیا: اور
ایسا هوا، کہ جب وہ اُنسے ملا، تو اُنسے
کہنے لگا، کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس
چلو. ۷ اور ایسا هوا، کہ جب وے شهر
کے بیچوں بیچ پہنچے، تب اِسماعیل
بن نتنیاہ نے اور اُسکے ساتهیوں نے، اُنهیں
قتل کیا، اور اُنهیں چوأن میں ڈالا.
۸ پر اُنمیں دس آدمي موجود تهے،
جنهوں نے اِسماعیل سے کہا، کہ همیں قتل
نہ کر: کیونکہ میدانوں میں همارے گیهوں،
اور جَو، اور تیل، اور شهد کے ذخیرے هیں.
سو وہ باز رها، اور اُنهیں اُنکے بهائیوں کے
ساتهہ قتل نہ کیا. ۹ اور جس چوأن میں
اِسماعیل نے اُن لوگوں کي لاشوں کو ڈالا
تها، جنهیں اُسنے جدلیاہ کے ساتهہ قتل کیا،
سو وهي هي جسے اسا بادشاہ نے اِسرائیل
کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تها*: اور
اِسماعیل بن نتنیاہ نے اُس کو مقتولوں
کي لاشوں سے بهر دیا. ۱۰ اور اِسماعیل

* ۲ سلا ۲۵: ۲۵ — یرو ۴۰: ۶، ۸
† ۲ سلا ۲۵: ۲۵
* احبا ۱۹: ۲۷، ۲۸ — اِستہ ۱۴: ۱ — یسع ۱۵: ۲
* دیکهو ۱ سم ۷: ۱ — ۲ سلا ۲۵: ۱
* ۱ سلا ۱۵: ۲۲ — ۲ توا ۱۶: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سارے بچے ہوئے لوگوں کو، جو مصفاہ میں
رہتے تھے، یعنی بادشاہ کی بیٹیوں، اور اُن
سب لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے،
جنھیں جلوداروں کے سردار نبوسرداان نے
جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا، اسیر
کرکے لے گیا؛ اُنھیں کو اِسماعیل بن نتنیاہ
اسیر کرکے لے گیا، اور روانہ ہوا، کہ پار
ہوکے بنی عمون کے درمیان جائے۔
۱۱ پر جب یوحنان بن قریح نے، اور
لشکروں کے سارے سرداروں نے، جو اُسکے
ساتھ تھے، اِسماعیل بن نتنیاہ کی ساری
شرارت سنی جو اُسنے کی تھی، ۱۲ تب
وے سب لوگوں کو لیکے اِسماعیل بن
نتنیاہ سے لڑنے کو گئے، اور جبعون کے بڑے
پانیوں کے کنارے پر اُسے جا لیا۔ ۱۳ اور
ایسا ہوا، کہ جب اُن سب لوگوں نے، جو
اِسماعیل کے ساتھ تھے، یوحنان بن قریح
کو، اور اُسکے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں
کو دیکھا، تو وے خوش ہوئے۔ ۱۴ تب
سارے لوگ، جنھیں اِسماعیل مصفاہ سے
پکڑلے گیا تھا، پلٹے اور پھرے، اور یوحنان
بن قریح کے پاس آئے۔ ۱۵ پر اِسماعیل
بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان
کے سامھنے سے بھاگ نکلا، اور بنی عمون
کی طرف گیا۔ ۱۶ تب یوحنان بن قریح
نے، اور اُن سرلشکروں نے جو اُسکے ہمراہ
تھے، قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا،
جنھیں اُسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل
ہونے کے بعد مصفاہ سے اِسماعیل بن
نتنیاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا، یعنے، بہادر
جنگی مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور
خوجوں کو، جنھیں وہ جبعون سے پھیر لایا
تھا؛ ۱۷ اور وے روانہ ہوئے، اور کمہام کی
سرائے میں، جو بیت‌لحم کے نزدیک ہی،
آ رہے، تاکہ مصر کو جائیں، ۱۸ کسدیوں کے
سبب سے: کیونکہ وے اُن سے اِس باعث
ڈرے، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ
بن اخیقام کو، جسے بابل کے بادشاہ نے
اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا، قتل کیا۔

۴۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ سے عرض کرتا کہ وہ خدا کی مرضی ہماری بابت دریافت کرے، اور اقرار کرتا کہ میں اُس کی فرمانبرداری کرونگا۔ ۷ یرمیاہ اُسے یقین دلاتا کہ اگر یہودیاہ میں رہو سلامت رہوگے، ۱۳ پر اگر مصر میں جاؤگے ہلاک ہوگے۔ ۱۹ اُن کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے مکر سے دعا کروائی تھا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

تب لشکروں کے سارے سردار، اور یوحنان
بن قریح، اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ، اور سارے
لوگ، چھوٹے سے بڑے تک، پاس آئے،
۲ اور یرمیاہ نبی سے کہا، کہ ہماری
درخواست تیرے آگے آ پہنچے، اور اپنے
خداوند خدا سے ہمارے لیئے اور اِن
سب باقی لوگوں کے لیئے دعا مانگیئے،
کہ ہم بہتوں میں سے تھوڑے، جیسا کہ
تیری آنکھیں ہم کو دیکھتی ہیں، بچ
رہے ہیں، ۳ تاکہ خداوند تیرا خدا، وہ
راہ جس میں ہم چلیں، اور وہ کام جو
ہم کریں، بتلا دے۔ ۴ تب یرمیاہ نبی
نے اُنسے کہا، کہ میں نے تمھاری سنی؛
دیکھو، میں خداوند تمھارے خدا سے تمھاری
باتوں کے موافق دعا مانگونگا؛ اور جو
جواب خداوند تم کو دیگا، میں تمھیں
سناؤنگا؛ میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا۔
۵ اور اُنھوں نے یرمیاہ سے کہا، کہ خداوند
سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہووے،
اگر ہم اُن ساری باتوں کے موافق نہ کریں،
جن کے لیئے خداوند تیرا خدا تجھے
ہمارے پاس بھیجیگا۔ ۶ خواہ بھلا معلوم
ہووے، خواہ برا، ہم خداوند اپنے خدا
کا حکم، جس پاس ہم تجھے بھیجتے
ہیں، مانینگے؛ تاکہ جب ہم خداوند
اپنے خدا کی بات مانیں، تو ہمارا
بھلا ہووے۔
۷ اب دس دن کے بعد یوں ہوا، کہ
خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا۔ ۸ تب
اُسنے یوحنان بن قریح کو، اور لشکروں کے
سارے سرداروں کو، جو اُسکے ساتھ تھے،
اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک
بلایا، ۹ اور اُن سے کہا، کہ خداوند،
اِسرائیل کا خدا، جسکے پاس تم نے مجھے
بھیجا، کہ میں اُس کے حضور تمھاری
عرضی عاجزی سے گذرانوں، یوں فرماتا
ہی؛ ۱۰ اگر تم اِس سرزمین میں
یقیناً ٹھہرے رہوگے، تو میں تمھیں بناؤنگا،
اور نہ ڈھاؤنگا؛ اور میں تمھیں لگاؤنگا،

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور نہ اُکھاڑونگا؛ کیونکہ میں اُس بدی سے
پچھتاتا ہوں، جو میں نے تم سے کی ہی.
۱۱ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے
ہو، مت ڈرو؛ اُس سے مت ڈرو،
خداوند کہتا ہی: کیونکہ میں تمھارے 　 اِستثنا ۳۲: ۳۹
ساتھ ہوں، کہ تم کو بچاؤں، اور تمھیں 　 یرمیاہ ۱۸: ۸
اُسکے ہاتھ سے چھڑاؤں. ۱۲ اور میں تم 　 یسعیاہ ۴۳: ۵
پر رحم کراؤنگا، اور وہ تم پر رحم کریگا، اور 　 روم ۸: ۳۱
تم کو تمھاری سرزمین میں پھر جانے کے
لیئے رخصت دیگا.
۱۳ لیکن اگر تم کہو، کہ ہم اِس سرزمین 　 زبور ۱۰۶: ۴۵، ۴۶
میں پھر نہ آوینگے، نہ خداوند اپنے خدا
کی بات مانینگے، ۱۴ اور کہو، کہ نہیں؛ 　 یرمیاہ ۴۴: ۱۶
ہم سرزمین مصر میں جائینگے، جہاں ہم
لڑائی نہ دیکھینگے، نہ ترہی کی آواز سنینگے،
نہ روٹی کے لیئے بھوکھ سے ترسینگے، اور ہم
وہاں بسینگے: ۱۵ سو، ای یہوداہ کے باقی
لوگو، خداوند کا کلام سنو: ربّ الافواج،
اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ اگر تم
سچ مُچ مصر میں جانے کے لیئے اپنا رُخ 　 لوقا ۹: ۵۱
کرتے ہو، اور وہاں بسنے کے لیئے روانہ ہوتے 　 اِستثنا ۱۷: ۱۶
ہو، ۱۶ تو ایسا ہوگا، کہ وہ تلوار، جس سے تم 　 یرمیاہ ۴۴: ۱۲، ۱۳، ۱۴
ڈرتے ہو، وہاں مصر کی سرزمین میں تم کو 　 حزقی ۱۱: ۸
جا لیگی؛ اور وہ کال جس سے تم ہراسان
ہو، وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا؛ اور تم
وہاں مروگے. ۱۷ بلکہ ایسا ہوگا، کہ وے سارے
لوگ، جو مصر کی طرف اپنا رخ کرتے، کہ
وہاں جاکے رہیں، تلوار، اور کال، اور وبا
سے مرینگے؛ اُنمیں سے کوئی باقی نہ رہیگا، 　 یرمیاہ ۴۴: ۱۴، ۲۸
نہ کوئی اُس بلا سے، جو میں اُنپر نازل 　 آیت ۲۲
کرونگا، بھاگ سکیگا. ۱۸ کیونکہ ربّ الافواج، 　 دیکھو یرمیاہ
اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ جس 　 ۴۴: ۱۴، ۲۸
طرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندوں
پر اُنڈیلا گیا ہی، اُسی طرح میرا قہر 　 یرمیاہ ۷: ۲۰
تم پر بھی، جب تم مصر میں داخل
ہوگے، اُنڈیلا جائیگا: اور تم لعنت، اور
حیرانی، اور نفرت، اور ملامت کے باعث 　 یرمیاہ ۱۸: ۱۶
ہوگے؛ اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے. 　 اور ۲۴: ۹　اور ۲۶: ۶
۱۹ ای یہوداہ کے بچے ہوؤ، خداوند 　 اور ۲۹: ۱۸، ۲۲
نے تمھاری بابت فرمایا ہی، کہ مصر میں 　 یرمیاہ ۴۴: ۱۲
مت جاؤ: یقین کر جانو، کہ میں نے آج 　 زکریاہ ۸: ۱۳　استثنا ۱۷: ۱۶

کے دن تم پر گواہ کی طرح جتا دیا ہی.
۲۰ فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کی
خطاکاری کی ہی؛ کیونکہ تم نے یہہ کہکے
خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا،
کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لیئے
دعا مانگ؛ اور جو کچھ خداوند ہمارا 　 آیت ۲
خدا کہے، ہم پر ظاہر کر، اور ہم کرینگے.
۲۱ اور میں نے آج کے دن تم پر یہہ ظاہر کیا
ہی؛ تو بھی تم خداوند اپنے خدا کی
آواز کو، یا کسی بات کو جسکے لیئے اُس نے
مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی، نہیں مانوگے.
۲۲ اب تم یقین کر جانو، کہ تم اُس مکان
میں، جہاں تم جانے اور رہنے چاہتے ہو،
تلوار، اور کال، اور وبا سے مروگے. 　 آیت ۱۷　حزقی ۶: ۱۱

۴۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ کی پیشگوئی کو باور
نہ کرکے نبی وغیروں کو مصر میں اُٹھا لاتا. ۸ یرمیاہ ایک
نشان دکھلاکے اُس کے علاقے میں یہہ خبر دیتا کہ مصر کے
لوگ بابل والوں سے مغلوب ہونگے.

اور یوں ہوا، کہ جب یرمیاہ خداوند
اُنکے خدا کی ساری باتیں، جن کے لیئے
خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا، یعنے،
یے سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا،
۲ تب عزریاہ بن ہوسعیاہ، اور یوحنان 　 یرمیاہ ۴۲: ۱
بن قریح، اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ
سے یوں کہا، کہ تو جھوٹھ کہتا ہی؛
خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو
نہیں بھیجا، کہ مصر میں مقام کرنے کے
لیئے مت جاؤ؛ ۳ پر باروک بن نیریاہ
نے تجھے اُبھارا، کہ تو ہمارا مخالف ہو،
تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوویں،
اور وے ہم کو قتل کریں، اور ہمیں اسیر
کرکے بابل لے جائیں. ۴ سو یوحنان بن
قریح، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے،
اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم، کہ وے
یہوداہ کی سرزمین میں رہیں، نہ مانا.
۵ پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے
سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقی لوگوں کو،
جو ساری قوموں میں سے، جہاں وے تتر
بتر کیئے گئے تھے، یہوداہ کی سرزمین میں
بسنے کے لیئے پھر آئے تھے، ساتھ لیا؛ 　 یرمیاہ ۴۰: ۱۱، ۱۲
۶ یعنے، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور
بادشاہ کی بیٹیوں، اور ہر کسی کو، جسے 　 یرمیاہ ۴۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

جلوداروں کے سردار نبوزردان نے جدلیاہ
بن اخیقام بن سافن کے ساتھ چھوڑا تھا،
اور یرمیاہ نبي کو، اور باروک بن نیریاہ کو
ساتھ لیا۔ ۷ سو وے مصر کي سرزمین میں
آئے: کیونکہ اُنھوں نے خداوند کا حکم نہ مانا
تھا: چنانچہ وے تحفنحیس میں پہنچے۔
۸ تب خداوند کا کلام تحفنحیس میں
یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ بڑے
پتھر اپنے ہاتھ میں لے، اور اُنھیں اینٹ کے
بھٹّے کے گلاوے میں جو تحفنحیس میں
فرعون کے محل کی دهلیز پر هی، بني یهوداہ
کي آنکھوں کے سامھنے چھپا؛ ۱۰ اور اُنسے
کہہ، کہ ربّ الافواج، اِسرایل کا خدا، یوں
کہتا هی، کہ دیکھ، میں اپنے خدمتگذار
شاہ بابل نبوکدرضر کو بلاؤنگا، اور اُن
پتھروں پر، جنھیں میں نے چھپوایا هی،
اُس کا تخت رکھونگا؛ اور وہ اپنے غلیچے
کو اُس پر بچھاونگا۔ ۱۱ اور وہ آکے زمین
مصر کو ماریگا، اور جو موت کے لیئے
هیں موت کو، اور جو اسیري کے لیئے
هیں اسیري کو، اور جو تلوار کے لیئے
هیں تلوار کو حوالہ کریگا۔ ۱۲ اور میں
مصر کے معبودوں کے گھروں میں آگ
بھڑکاؤنگا؛ اور وہ اُنھیں جلاویگا، اور اسیر
کرکے لے جائیگا: اور جیسے چرواها اپنا
کپڑا لپیٹتا هی، تیسے وہ زمین مصر کو
لپیٹیگا؛ اور وهاں سے سلامت چلا جائیگا۔
۱۳ اور وہ ابیت شمس کے لاٹھوں کو، جو
زمین مصر میں هی، توڑیگا؛ اور مصریوں
کے معبودوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیگا۔

۴۴ باب

اس بیان میں، کہ یرمیاہ یهوداہ کي اُس تباہ حالي کا بیان کرتا
جو اُنکي بت‌پرستي کے سبب سے هوئي تھي۔ ۱۱ اُن لوگوں کے
انجام کي، جو مصر میں بت‌پرستي کریں، خبر دیتا کہ وے هلاک
کیئے جائینگے۔ ۱۵ یهودیوں کي مستعدي کہ نہایت تھی
۲۰ نبي اس لحاظ سے اُن کو سمجھاتا کہ تم راستي آویگي،
۲۹ اور نشان کے طور پر جتلاتا کہ مصر غارت هو جائیگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

وہ کلام جو سارے یهودیوں کي بابت،
جو سرزمین مصر میں، اور مجدال میں،
اور تحفنحیس میں، اور نوف میں، اور
فتروس کي سرزمین میں بستے تھے،
یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ
ربّ الافواج، اِسرایل کا خدا، یوں کہتا
هی، کہ تمنے یہہ ساري بلا، جو میں نے
یروسلم پر، اور یهوداہ کے سارے شہروں پر،
نازل کي، دیکھي؛ اور دیکھ، وے آج کے
دن ویرانہ هیں، اور اُن میں ایک بسنیوالا
بھي نہیں، ۳ اُس شرارت کے سبب جو
اُنھوں نے مجھے غصہ دلانے کے لیئے کي
هی، کہ وے بیگانے معبودوں کے آگے لبان
جلانے جاتے، اور اُنکي بندگي کرتے تھے،
جنھیں نہ وے جانتے تھے، نہ وے، نہ تم،
نہ تمھارے باپ‌دادے۔ ۴ اور میں نے اپنے
سارے خدمتگذار نبیوں کو تمھارے پاس
بھیجا، صبح سویرے اُٹھکے بھیجا، اور کہا،
کہ تم وہ نفرتي کام، جس سے میں نفرت
رکھتا هوں، نہ کرو۔ ۵ پر اُنھوں نے نہ سنا،
نہ کان لگایا، کہ اپني برائي سے باز آویں،
اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان نہ جلاویں۔
۶ اِس لیئے میرا غضب و قهر اُنڈیلا گیا،
اور یهوداہ کے شہروں اور یروسلم کے بازاروں
پر بھڑکا؛ اور وے خراب اور ویران هوئے،
جیسے آج کے دن هیں۔ ۷ اور اب
خداوند ربّ الافواج، اِسرایل کا خدا،
یوں کہتا هی: کہ تم کیوں اپني جانوں سے
یہہ بڑي بدي کرتے هو، کہ یهوداہ میں سے
مرد اور عورت، لڑکا اور دودھ پیتا بچا کاٹا
جاے، اور تمھارے لیئے کوئي باقي نہ رهے؟
۸ کہ تم سرزمین مصر میں، جہاں تم
بسنے کے لیئے گئے هو، اپنے هاتھوں کے کاموں
سے، اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان
جلانے سے مجھ کو غصہ دلاتے هو، کہ تم
نیست کیئے جاؤ، اور زمین کي ساري
قوموں کے درمیان لعنت اور ملامت کے
باعث هو؟ ۹ کیا تم اپنے باپ‌دادوں
کي بدکاریاں، اور یهوداہ کے بادشاهوں کي
بدکاریاں، اور اُنکي جوروؤں کي بدکاریاں،
اور اپني هي بدکاریاں، اور اپني جوروؤں
کي بدکاریاں، جو تم نے یهوداہ کي سرزمین
میں، اور یروسلم کے بازاروں میں کي هیں،
بھول گئے هو؟ ۱۰ وے آج کے دن تک بھي
دل‌شکستہ نہ هوئے، اور نہ ڈرے، اور
میري شریعت اور حقوق پر، جو میں
نے تمھارے اور تمھارے باپ‌دادوں کے آگے
رکھے هیں، وے نہ چلے۔
۱۱ اِس لیئے ربّ الافواج، اِسرایل کا
خدا، یوں کہتا هی، کہ دیکھ، میں اپنا رُخ

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

بدي کے لیئے تمهارے برخلاف کرونگا، تا کہ
سارے یہوداہ کو نیست کروں. ۱۲ اورمیں
یہوداہ کے باقي لوگونکو، جنهوں نے سرزمین
مصر میں جانے کے لیئے اپنا رخ کیا هی، کہ
وهاں مقام کریں، پکڑونگا، اوروے سرزمین
مصر میں نابود هونگے ؛ وے تلوار اور کال
سے مارے پڑینگے ؛ وے چهوٹے سے بڑے تک
نابود هونگے ؛ وے تلوار اور کال سے فنا هو
جائینگے ؛ اوروے لعنت، اور حیراني، اور
نفرین، اور ملامت کے باعث هونگے.
۱۳ اور میں اُنکو، جو سرزمین مصر میں
بستے هیں، اُس هي طرح سزا دونگا،
جسطرح میں نے یروسلم کو تلوار، اور
کال، اور وبا سے سزا دي هی. ۱۴ اور
یہوداہ کے باقي لوگوں میں سے، جو
سرزمین مصر میں گئے کہ وهاں مقام
کریں، کوئي نکل نہ سکیگا، اور نہ بچیگا،
کہ پهرکے یہوداہ کي سرزمین میں آوے،
جس کے وے مشتاق هیں کہ پهر کے
آویں اور اُس میں بسیں: کیونکہ کوئي
نہ پهریگا، سوا اُنکے جو نکل بهاگیں.
۱۵ تب سارے مردوں نے، جو جانتے
تهے کہ اُنکي جوروؤں نے بیگانے معبودوں
کے آگے لبان جلایا هی، اور سب عورتوں نے،
جو پاس کهڑي تهیں، ایک بڑي جماعت
نے، یعنے، سارے لوگوں نے، جو سرزمین
مصر میں، فتروس میں بستے تهے،
یرمیاہ کو یہہ کہکے جواب دیا، ۱۶ کہ یہہ
بات، جو تونے خداوند کا نام لیکے هم سے
کهي، هم کدهي نہ مانینگے. ۱۷ بلکہ هم
تو وہ بات کرینگے، جو همارے هي منہہ سے
نکلتي هی: هم تو آسمان کي ملکہ کے لیئے
لبان جلاوینگے، اور اُس کو تپاون تپاوینگے
جسطرح هم آپ، اور همارے باپدادے،
همارے بادشاہ، اور همارے سردار، یہوداہ
کے شہروں میں، اوریروسلم کے بازاروں میں
کرتے تهے، کہ اُسوقت هم بہت روٹي
رکهتے تهے، اور خوشحال تهے، اور بدي
نہیں دیکهتے تهے. ۱۸ پر جب سے هم نے
آسمان کي ملکہ کے لیئے لبان جلانا، اوراُسکے
لیئے تپاون تپانا چهوڑ دیا، تب سے هم هر
چیزکے محتاج هیں، اورتلوار اور کال سے

احبار ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۵، ۶ یرو ۲۱: ۱۰ عمو ۹: ۴
یرو ۴۲: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۲
یرو ۴۲: ۱۸
یرو ۴۳: ۱۱
۲۸ آیت
یوں یرو ۶: ۱۶
۲ کو ۳۰: ۱۲ اسد ۲۳: ۲۳ قاد ۱۱: ۳۶ دیکهو ۲۰ آیت
یرو ۷: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

فنا هوئے. ۱۹ اورجب آسمان کي ملکہ
کے لیئے هم لبان جلاتے، اور اُسے تپاون تپاتے
تهے، کیا هم نے اپنے شوهروں کے بغیر
اُس کي بندگي کےلیئے کلیچے پکائے، اور
اُس کو تپاون تپائے؟
۲۰ تب یرمیاہ نے ساري گروہ سے،
مردوں اور عورتوں سے، اور اُن سارے
لوگوں سے، جنهوں نے اُسے جواب دیا تها،
کہا، ۲۱ کیا وہ لبان جو تم نے، اور تمهارے
باپدادوں نے، تمهارے بادشاهوں نے، اور
تمهارے سرداروں نے، رعیت کے ساتھ،
یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے
بازاروں میں جلایا هی، خداوند نے کچهہ
یاد نہیں کیا؟ کیا وہ خاطر میں نہ لایا؟
۲۲ سو خداوند اُس سے آگے تمهارے برے
کاموں کي، اور تمهارے نفرتي کاموں کي،
جو تم نے کیئے، برداشت نہیں کر سکتا
تها ؛ اِس لیئے تمهاري زمین ویران هی،
اور حیراني اور لعنت کا باعث، جس
میں کوئي بسنیوالا نہ رہا، چنانچہ آج
کے دن هی. ۲۳ ازبسکہ تم نے لبان جلایا،
اور خداوند کي خطا کي، اور خداوند کي
آواز کے شنوا نہیں هوئے، نہ اُسکي شریعت
نہ اُس کے قوانین نہ اُس کي شہادتوں
پر چلے ؛ اِس لیئے یہہ بلا تم پر پڑي هی،
چنانچہ آج کے دن هی. ۲۴ اوریرمیاہ نے
سارے لوگوں، اور سب عورتوں سے یوں
کہا، کہ ای سارے یہوداہ، جو مصر کي
سرزمین میں هو، خداوند کا کلام سن ؛
۲۵ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا
هی، کہ تم نے اور تمهاري جوروؤں نے
اپني زبان سے کہا هی، اور یہہ کہکے اپنے
هاتهہ سے اُسکو انجام بهي دیا هی، کہ هم اُن
نذروں کو، جو هم نے آسمان کي ملکہ کے لیئے
لبان جلانے کي بابت، اوراُسکے آگے تپاون
تپانے کي بابت مانا هی، ضرور ادا کرینگے :
یقیناً عورتیں تمهاري نذروں کوقائم رکهینگي،
اوریقیناً وے تمهاري نذروں پر وفا کرینگي.
۲۶ اِس لیئے، ای سارے بني یہوداہ، جو
سرزمین مصر میں بستے هو، خداوند کا کلام
سنو: دیکهو، خداوند کہتا هی، میں نے اپنے

یرو ۷: ۱۸
یرو ۲۵: ۱۱، ۱۸، ۳۸
۶ آیت
دان ۹: ۱۱، ۱۲
یرو ۴۴: ۷ ۱۵ آیت
۱۰ آیت، وغیرہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

بزرگ نام کی قسم کھائی ہے، کہ میرا نام یہوداہ کے لوگوں کے بیچ کسی کے منہہ سے ساری سرزمین مصر میں پھر نہ نکلیگا، کہ وہ کہیگا، خداوند یہوواہ زندہ ہے۔ ۲۷ دیکھو، میں اُنکی نہات میں، اُن سے بدی کرنے کے لیئے، اور نیکی نہیں، لگا رہونگا؛ اور یہوداہ کے سارے لوگ، جو سرزمین مصر میں ہیں، تلوار اور کال سے نابود ہونگے، جب تک وے تمام نہ ہوں۔ ۲۸ اور وے جو تلوار سے بچ رہینگے، اور مصر کی سرزمین سے یہوداہ کی سرزمین میں پھر آوینگے، تھوڑے ہونگے؛ اور یہوداہ کے سارے بچے ہوئے، جو سرزمین مصر میں گئے، کہ وہاں مقام کریں، جانینگے، کہ کس کا کلام قائم رہیگا، میرا یا اُن کا۔ ۲۹ اور تمہارے لیئے یہہ نشان ہے، خداوند کہتا ہے، کہ میں اِسی مکان میں تم کو سزا دونگا، تاکہ تم جانو، کہ میری باتیں تم پر بلا کے آنے کی بابت یقیناً قائم رہینگی؛ ۳۰ خداوند یوں کہتا ہے، دیکھہ، میں مصر کے بادشاہ فرعون حفرع کو اُسکے دشمنوں کے قبضے میں، اور اُنکے قبضے میں جو اُسکی جان کے خواہاں ہیں، کر دونگا، جسطرح میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے میں کر دیا ہے، جو اُس کا دشمن، اور اُس کی جان کا طالب تھا۔

۴۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ باروک گھبرا جاتا، ۲ اور یرمیاہ اُس کے ساتھہ کلام کرکے اُسے تسلی دیتا۔

۶۰۶ کے قریب

وہ کلام جو یرمیاہ نبی نے باروک بن نیریاہ سے اُس وقت کہا، جس وقت وہ اُن باتوں کو یرمیاہ کے کہے کے مطابق، یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس، دفتر میں لکھا تھا؛ ۲ کہ خداوند، اِسرائیل کا خدا، تجھہ سے، اَے باروک، یوں کہتا ہے؛ ۳ تو نے کہا، کہ مجھہ پر افسوس ہے، کہ خداوند نے میرے دکھہ درد پر غم بھی بڑھایا ہے؛ میں آہ مارتے مارتے تھک گیا، اور مجھے آرام نہ ملا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۴ تو اُس سے یوں کہیگا، کہ خداوند یوں کہتا ہے، دیکھہ، وہ جو میں نے بنایا، میں ڈھا دونگا، اور وہ جو میں نے لگایا، میں اُکھاڑ پھینکونگا، یعنے، اِس ساری سرزمین کو۔ ۵ اور کیا تو اپنے لیئے عمدہ چیزیں ڈھونڈھتا ہے؟ مت ڈھونڈھ؛ کہ دیکھہ، میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل کرونگا، خداوند کہتا ہے: پر میں تیری جان کو اُن سارے مکانوں میں، جہاں جہاں تو جائیگا، تجھے غنیمت کے طور پر بخشونگا۔

۴۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ الہام سے خبر دیتا کہ فرعون کی فوج فرات کے کنارے پر شکست کھائیگی، ۱۳ اور کہ نبوکدرضر ملک مصر کو اپنے تحت میں لاویگا، ۲۷ وہ یعقوب کو، جس نے اُمید رکھی تھی، دلاسا دیتا۔

۶۰۷ کے قریب

خداوند کا کلام، جو یرمیاہ نبی کو غیرقوموں کی بابت پہنچا؛ یعنے، ۲ مصر کی بابت، مصر کے بادشاہ فرعون نکوہ کی فوج کی بابت، جو دریاے فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھی، جسکو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دی تھی۔ ۳ سپر اور ڈھال کو تیار کرو، اور لڑائی پر چلے آؤ۔ ۴ گھوڑوں کو جوتو، گھوڑوں پر سوار ہو، اور خود سر پر رکھے نکلو؛ نیزوں کو جلا دو؛ بکتروں کو پہنو۔ ۵ کیا سبب ہے کہ میں اُنہیں گھبرائے ہوئے دیکھتا ہوں؟ وے پلٹ گئے ہیں، اُنکے بہادروں نے شکست کھائی؛ وے ایک بارگی بھاگ جاتے، اور پیچھے پھرکے نہیں دیکھتے؛ کہ چاروں طرف ڈر ہے، خداوند کہتا ہے۔ ۶ سبکپا نہ بھاگنے پاویگا، نہ بہادر نکل بچیگا؛ وے ٹھوکر کھائینگے، اور اُتر کو دریاے فرات کے کنارے گرینگے۔ ۷ یہہ کون ہے، جو دریا کی مانند بڑھتا آتا ہے، جسکے پانی سیلابوں کی مانند اُچھلتے ہیں؟ ۸ مصر دریا کی طرح اُٹھتا ہے، اور اُسکے پانی باڑھ کی مانند اُچھلتے ہیں؛ اور وہ کہتا ہے، کہ میں چڑھونگا، اور زمین کو چھپا لونگا؛ میں شہروں کو اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

بدي کے لیئے تمهارے برخلاف کرونگا، تا کہ سارے یہوداہ کو نیست کروں۔ ۱۲ اور میں یہوداہ کے باقي لوگونکو، جنهوں نے سرزمین مصر میں جانے کے لیئے اپنا رخ کیا هی، کہ وهاں مقام کریں، پکڑونگا، اور وے سرزمین مصر میں نابود هونگے؛ وے تلوار اور کال سے مارے پڑینگے: وے چهوٹے سے بڑے تک نابود هونگے؛ وے تلوار اور کال سے فنا هو جائینگے؛ اور وے لعنت، اور حیراني، اور نفرین، اور ملامت کے باعث هونگے۔ ۱۳ اور میں اُنکو، جو سرزمین مصر میں بستے هیں، اُس هي طرح سزا دونگا، جسطرح میں نے یروسلم کو تلوار، اور کال، اور وبا سے سزا دي هی۔ ۱۴ اور یہوداہ کے باقي لوگوں میں سے، جو سرزمین مصر میں گئے کہ وهاں مقام کریں، کوئي نکل نہ سکیگا، اور نہ بچیگا، کہ پهرکے یہوداہ کي سرزمین میں آوے، جس کے وے مشتاق هیں کہ پهر کے آویں اور اُس میں بسیں: کیونکہ کوئي نہ پهریگا، سوا اُنکے جو نکل بهاگیں۔

۱۵ تب سارے مردوں نے، جو جانتے تهے کہ اُنکي جوروؤں نے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلایا هی، اور سب عورتوں نے، جو پاس کهڑي تهیں، ایک بڑي جماعت نے، یعني، سارے لوگوں نے، جو سرزمین مصر میں، فتروس میں بستے تهے، یرمیاہ کو یہہ کہکے جواب دیا، ۱۶ کہ یہہ بات، جو تو نے خداوند کا نام لیکے هم سے کهي، هم کدهي نہ مانینگے۔ ۱۷ بلکہ هم تو وہ بات کرینگے، جو همارے هي منہہ سے نکلتي هی: هم تو آسمان کي ملکہ کے لیئے لبان جلاوینگے، اور اُس کو تپاون تپاوینگے جسطرح هم آپ، اور همارے باپ‌دادے، همارے بادشاہ، اور همارے سردار، یہوداہ کے شهروں میں، اور یروسلم کے بازاروں میں کرتے تهے، کہ اُسوقت هم بهت روٹي رکهتے تهے، اور خوشحال تهے، اور بدي نهیں دیکهتے تهے۔ ۱۸ پر جب سے هم نے آسمان کي ملکہ کے لیئے لبان جلانا، اور اُسکے لیئے تپاون تپانا چهوڑ دیا، تب سے هم هر چیز کے محتاج هیں، اور تلوار اور کال سے

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

فنا هوئے۔ ۱۹ اور جب آسمان کي ملکہ کے لیئے هم لبان جلاتے، اور اُسے تپاون تپاتے تهے، کیا هم نے اپنے شوهروں کے بغیر اُس کي بندگي کے لیئے کلیچے پکائے، اور اُس کو تپاون تپائے؟

۲۰ تب یرمیاہ نے ساري گروہ سے، مردوں اور عورتوں سے، اور اُن سارے لوگوں سے، جنهوں نے اُسے جواب دیا تها، کہا، ۲۱ کیا وہ لبان جو تم نے، اور تمهارے باپ‌دادوں نے، تمهارے بادشاهوں نے، اور تمهارے سرداروں نے، رعیت کے ساتهہ، یہوداہ کے شهروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں جلایا هی، خداوند نے کچهہ یاد نهیں کیا؟ کیا وہ خاطر میں نہ لایا؟ ۲۲ سو خداوند اُس سے آگے تمهارے برے کاموں کي، اور تمهارے نفرتي کاموں کي، جو تم نے کیئے، برداشت نهیں کر سکتا تها؛ اِس لیئے تمهاري زمین ویران هی، اور حیراني اور لعنت کا باعث، جس میں کوئي بسنیوالا نہ رها، چنانچہ آج کے دن هی۔ ۲۳ ازبسکہ تم نے لبان جلایا، اور خداوند کي خطا کي، اور خداوند کي آواز کے شنوا نهیں هوئے، نہ اُسکي شریعت نہ اُس کے قوانین نہ اُس کي شهادتوں پر چلے؛ اِس لیئے یہہ بلا تم پر پڑي هی، چنانچہ آج کے دن هی۔ ۲۴ اور یرمیاہ نے سارے لوگوں، اور سب عورتوں سے یوں کہا، کہ ای سارے یہوداہ، جو مصر کي سرزمین میں هو، خداوند کا کلام سن: ۲۵ رب‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کهتا هی، کہ تم نے اور تمهاري جوروؤں نے اپني زبان سے کہا هی، اور یہہ کہکے اپنے هاتهہ سے اُسکو انجام بهي دیا هی، کہ هم اُن نذروں کو، جو هم نے آسمان کي ملکہ کے لیئے لبان جلانے کي بابت، اور اُسکے آگے تپاون تپانے کي بابت مانا هی، ضرور ادا کرینگے: یقیناً عورتیں تمهاري نذروں کو قائم رکهینگي، اور یقیناً وے تمهاري نذروں پر وفا کرینگي۔ ۲۶ اِس لیئے، ای سارے بني یہوداہ، جو سرزمین مصر میں بستے هو، خداوند کا کلام سنو: دیکهو، خداوند کهتا هی، میں نے اپنے

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

جلوداروں کے سردار نبوزردان نے جدلیاہ
بن اخیقام بن سافن کے ساتھ چھوڑا تھا،
اور یرمیاہ نبی کو، اور باروک بن نیریاہ کو
ساتھ لیا۔ ۷ سو وے مصر کی سرزمین میں
آئے: کیونکہ اُنھوں نے خداوند کا حکم نہ مانا
تھا: چنانچہ وے تحفنحیس میں پہنچے۔
۸ تب خداوند کا کلام تحفنحیس میں
یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ بڑے
پتھر اپنے ہاتھ میں لے، اور اُنہیں اینٹ کے
بھٹے کے پلاوے میں جو تحفنحیس میں
فرعون کے قصر کی دھلیز پر ہی، بنی یہوداہ
کی آنکھوں کے سامھنے چھپا؛ ۱۰ اور اُنسے
کہہ، کہ ربالافواج، اسرائیل کا خدا، یوں
کہتا ہی، کہ دیکھ، میں اپنے خدمتگذار
شاہ بابل نبوکدرضر کو بلاونگا، اور ان
پتھروں پر، جنھیں میں نے چھپوایا ہی،
اُس کا تخت رکھونگا؛ اور وہ اپنے غلیچے
کو اُس پر بچھاویگا۔ ۱۱ اور وہ آکے زمین
مصر کو ماریگا، اور جو موت کے لیئے
ہیں موت کو، اور جو اسیری کے لیئے
ہیں اسیری کو، اور جو تلوار کے لیئے
ہیں تلوار کو حوالہ کریگا۔ ۱۲ اور میں
مصر کے معبودوں کے گھروں میں آگ
بھڑکاؤنگا؛ اور وہ اُنہیں جلاویگا، اور اسیر
کرکے لے جائیگا: اور جیسے چرواہا اپنا
کپڑا لپیٹتا ہی، ویسے وہ زمین مصر کو
لپیٹیگا؛ اور وہاں سے سلامت چلا جائیگا۔
۱۳ اور وہ ابیت شمس کے لاٹھوں کو، جو
زمین مصر میں ہی، توڑیگا؛ اور مصریوں
کے معبودوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیگا۔

۴۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ یہوداہ کی اُس تباہ حالی کا بیان کرتا جو اُنکی بتپرستی کے سبب سے ہوئی تھی، ۱۱ اُن لوگوں کے الہام کی، جو مصر میں بتپرستی کرتی، خبر دیتا کہ وے ہلاک کیئے جائینگے۔ ۱۵ یہودیوں کی سخت دلی کہ نہایت تھی۔ ۲۰ اسی اس لحاظ سے اُن کو سمجھاتا کہ تم برائی سے آپکی، ۲۹ اور نشان کے طور پر بتلاتا کہ مصر غارت ہو جائیگا۔

وہ کلام جو سارے یہودیوں کی بابت،
جو سرزمین مصر میں، اور مجدال میں،
اور تحفنحیس میں، اور نوف میں، اور
فتروس کی سرزمین میں بستے تھے،
یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ
ربالافواج، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا
ہی، کہ تمنے یہہ ساری بلا، جو میں نے

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

یروسلم پر، اور یہوداہ کے سارے شہروں پر
نازل کی، دیکھی: اور دیکھ، وے آج کے
دن ویرانہ ہیں، اور اُن میں ایک بسنیوالا
بھی نہیں، ۳ اُس شرارت کے سبب جو
اُنھوں نے مجھے غصہ دلانے کے لیئے کی
ہی، کہ وے بیگانے معبودوں کے آگے لبان
جلانے جاتے، اور اُنکی بندگی کرتے تھے،
جنھیں نہ وے جانتے تھے، نہ وے، نہ تم،
نہ تمھارے باپ دادے۔ ۴ اور میں نے اپنے
سارے خدمتگذار نبیوں کو تمھارے پاس
بھیجا، صبح سویرے اُٹھکے بھیجا، اور کہا،
کہ تم وہ نفرتی کام، جس سے میں نفرت
رکھتا ہوں، نہ کرو۔ ۵ پر اُنھوں نے نہ سنا،
نہ کان لگایا، کہ اپنی برائی سے باز آویں،
اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان نہ جلاویں۔
۶ اِس لیئے میرا غضب و قہر اُنڈیلا گیا،
اور یہوداہ کے شہروں اور یروسلم کے بازاروں
پر بھڑکا؛ اور وے خراب اور ویران ہوئے،
جیسے آج کے دن ہیں۔ ۷ اور اب
خداوند ربالافواج، اسرائیل کا خدا،
یوں کہتا ہی: کہ تم کیوں اپنی جانوں سے
یہہ بڑی بدی کرتے ہو، کہ یہوداہ میں سے
مرد اور عورت، لڑکا اور دودھ پیتا بچا کاٹا
جاے، اور تمھارے لیئے کوئی باقی نہ رہے؟
۸ کہ تم سرزمین مصر میں، جہاں تم
بسنے کے لیئے گئے ہو، اپنے ہاتھوں کے کاموں
سے، اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان
جلانے سے مجھ کو غصہ دلاتے ہو، کہ تم
نیست کیئے جاؤ، اور زمین کی ساری
قوموں کے درمیان لعنت اور ملامت کے
باعث ہو؟ ۹ کیا تم اپنے باپ دادوں
کی بدکاریاں، اور یہوداہ کے بادشاہونکی
بدکاریاں، اور اُنکی جوروؤں کی بدکاریاں،
اور اپنی ہی بدکاریاں، اور اپنی جوروؤں
کی بدکاریاں، جو تم نے یہوداہ کی سرزمین
میں، اور یروسلم کے بازاروں میں کی ہیں،
بھول گئے ہو؟ ۱۰ وے آج کے دن تک بھی
دلشکستہ نہ ہوئے، اور نہ ڈرے، اور
میری شریعت اور حقوق پر جو میں
نے تمھارے اور تمھارے باپ دادوں کے آگے
رکھے ہیں، وے نہ چلے۔
۱۱ اِس لیئے ربالافواج، اسرائیل کا
خدا، یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں اپنا رُخ

پیشتر مسیح سے ٥٨٨

اور نہ اُکھاڑونگا؛ کیونکہ میں اُس بدی سے پچھتاتا ہوں، جو میں نے تم سے کي ہي۔ ١١ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ہو، مت ڈرو؛ اُس سے مت ڈرو، خداوند کہتا ہي: کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں، کہ تم کو بچاؤں، اور تمہیں اُسکے ہاتھ سے چھڑاؤں۔ ١٢ اور میں تم پر رحم کراؤنگا، اور وہ تم پر رحم کریگا، اور تم کو تمہاري سرزمین میں پھر جانے کے لیئے رخصت دیگا۔

١٣ لیکن اگر تم کہو، کہ ہم اِس سرزمین میں پھر نہ آوینگے، نہ خداوند اپنے خدا کي بات مانینگے، ١٤ اور کہو، کہ نہیں؛ ہم سرزمین مصر میں جائینگے، جہاں ہم لڑائي نہ دیکھینگے، نہ ترھي کي آواز سنینگے، نہ روٹي کے لیئے بھوکھ سے ترسینگے، اور ہم وہاں بسینگے: ١٥ سو، اي یہوداہ کے باقي لوگو، خداوند کا کلام سنو؛ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہي، کہ اگر تم سچ مچ مصر میں جانے کے لیئے اپنا رُخ کرتے ہو، اور وہاں بسنے کے لیئے روانہ ہوتے ہو، ١٦ تو ایسا ہوگا، کہ وہ تلوار، جس سے تم ڈرتے ہو، وہاں مصر کي سرزمین میں تم کو جا لیگي؛ اور وہ کال جس سے تم ہراسان ہو، وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا؛ اور تم وہاں مروگے۔ ١٧ بلکہ ایسا ہوگا، کہ وے سارے لوگ، جو مصر کي طرف اپنا رخ کرتے، کہ وہاں جاکے رہیں، تلوار، اور کال، اور وبا سے مرینگے؛ اُنمیں سے کوئي باقي نہ رہیگا، نہ کوئي اُس بلا سے، جو میں اُنپر نازل کرونگا، بھاگ سکیگا۔ ١٨ کیونکہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہي، کہ جس طرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندوں پر اُنڈیلا گیا ہي، اُسي طرح میرا قہر تم پر بھي، جب تم مصر میں داخل ہوگے، اُنڈیلا جائیگا: اور تم لعنت، اور حیراني، اور نفرت، اور ملامت کے باعث ہوگے؛ اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے۔

١٩ اي یہوداہ کے بچے ہوؤ، خداوند نے تمہاري بابت فرمایا ہي، کہ مصر میں مت جاؤ: یقین کر جانو، کہ میں نے آج کے دن تم پر گواہ کي طرح جتا دیا ہي۔ ٢٠ في الحقیقت تم نے اپني جانوں کي خطاکاري کي ہي؛ کیونکہ تم نے یہہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا، کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لیئے دعا مانگ؛ اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے، ہم پر ظاہر کر، اور ہم کرینگے۔ ٢١ اور میں نے آج کے دن تم پر یہہ ظاہر کیا ہي؛ تو بھي تم خداوند اپنے خدا کي آواز کو، یا کسي بات کو جسکے لیئے اُس نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہي، نہیں مانوگے۔ ٢٢ اب تم یقین کر جانو، کہ تم اُس مکان میں، جہاں تم جانے اور رہنے چاہتے ہو، تلوار، اور کال، اور وبا سے مروگے۔

٤٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ یوحنان یرمیاہ کي پیشینگوئي کو باور نہ کرکے لي وغیروں کو مصر میں لے جاتا۔ ٨ یرمیاہ ایک نشان دکھلائے اُس کے علاقے میں یہہ خبر دیتا کہ مصر کے لوگ بابل والوں سے مغلوب ہونگے۔

اور یوں ہوا، کہ جب یرمیاہ خداوند اُنکے خدا کي ساري باتیں، جن کے لیئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا، یعنے یے سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا، ٢ تب عزریاہ بن ہوسعیاہ، اور یوحنان بن قریح، اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا، کہ تو جھوٹھ کہتا ہي؛ خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو نہیں بھیجا، کہ مصر میں مقام کرنے کے لیئے مت جاؤ؛ ٣ پر باروک بن نیریاہ نے تجھے اُبھارا، کہ تو ہمارا مخالف ہو، تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوویں، اور وے ہم کو قتل کریں، اور ہمیں اسیر کرکے بابل لے جائیں۔ ٤ سو یوحنان بن قریح، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم، کہ وے یہوداہ کي سرزمین میں رہیں، نہ مانا۔ ٥ پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقي لوگوں کو، جو ساري قوموں میں سے، جہاں وے تتر بتر کیئے گئے تھے، یہوداہ کي سرزمین میں بسنے کے لیئے پھر آئے تھے، ساتھ لیا؛ ٦ یعنے، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور بادشاہ کي بیٹیوں، اور ہر کسي کو، جسے

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سارے بچے ہوئے لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے، یعنے بادشاہ کي بیٹیوں کو، اور اُن سب لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے، جنھیں جلوداروں کے سردار نبوسردان نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا، اسیر کرکے لے گیا؛ اُنھیں کو اسماعیل بن نتنیاہ اسیر کرکے لے گیا، اور روانہ ہوا، کہ پار ہوکے بني عمون کے درمیان جائے.

۱۱ پر جب یوحنان بن قریح نے، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، جو اُسکے ساتھ تھے، اسماعیل بن نتنیاہ کي ساري شرارت سني جو اُسنے کي تھي، ۱۲ تب وے سب لوگوں کو لیکے اسماعیل بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے، اور جبعون کے بڑے پانیوں کے کنارے پر اُسے جا لیا. ۱۳ اور ایسا ہوا، کہ جب اُن سب لوگوں نے، جو اسماعیل کے ساتھ تھے، یوحنان بن قریح کو، اور اُسکے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں کو دیکھا، تو وے خوش ہوئے. ۱۴ تب سارے لوگ، جنھیں اسماعیل مصفاہ سے پکڑلے گیا تھا، پلٹے اور پھرے، اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے. ۱۵ پر اسماعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے سامھنے سے بھاگ نکلا، اور بني عمون کي طرف گیا. ۱۶ تب یوحنان بن قریح نے، اور اُن سرلشکروں نے جو اُسکے ہمراہ تھے، قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا، جنھیں اُسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ہونے کے بعد مصفاہ سے اسماعیل بن نتنیاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا، یعنے، بہادر جنگي مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور خوجوں کو، جنھیں وہ جبعون سے پھیر لایا تھا؛ ۱۷ اور وے روانہ ہوئے، اور کمہام کي سرائے میں، جو بیت‌لحم کے نزدیک ہي، آ رہے، تاکہ مصر کو جائیں، ۱۸ کسدیوں کے سبب سے: کیونکہ وے اُن سے اِس باعث ڈرے، کہ اسماعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو، جسے بابل کے بادشاہ نے اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا، قتل کیا.

۴۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ سے عرض کرتا کہ وہ خدا کي مرضي ہماري بابت دریافت کرے. اور اقرار کرتا کہ میں اُسی

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

کي فرمانبرداري کرونگا. ۷ یرمیاہ اُسے یقین دلاتا ہے اگر یہوداہ میں رہو سلامت رہوگے، ۱۳ پر اگر مصر میں جاوگے ہلاک ہوگے. ۱۹ اُن کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے مکر سے وہ سوال کیا تھا.

تب لشکروں کے سارے سردار، اور یوحنان بن قریح، اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ، اور سارے لوگ، چھوٹے سے بڑے تک، پاس آئے، ۲ اور یرمیاہ نبي سے کہا، کہ ہماري درخواست تیرے آگے آ پہنچے، اور اپنے خداوند خدا سے ہمارے لیئے اور اِن سب باقي لوگوں کے لیئے دعا مانگیئے، کہ ہم بہتوں میں سے تھوڑے، جیسا کہ تیري آنکھیں ہم کو دیکھني ہیں، بچ رہے ہیں، ۳ تاکہ خداوند تیرا خدا، وہ راہ جس میں ہم چلیں، اور وہ کام جو ہم کریں، بتلا دے. ۴ تب یرمیاہ نبي نے اُنسے کہا، کہ میں نے تمھاري سني؛ دیکھو، میں خداوند تمھارے خدا سے تمھاري باتوں کے موافق دعا مانگونگا؛ اور جو جواب خداوند تم کو دیگا، میں تمھیں سناؤنگا؛ میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا. ۵ اور اُنھوں نے یرمیاہ سے کہا، کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہووے، اگر ہم اُن ساري باتوں کے موافق نہ کریں، جن کے لیئے خداوند تیرا خدا تجھے ہمارے پاس بھیجیگا. ۶ خواہ بھلا معلوم ہووے، خواہ برا، ہم خداوند اپنے خدا کا حکم، جس پاس ہم تجھے بھیجتے ہیں، مانینگے؛ تاکہ جب ہم خداوند اپنے خدا کي بات مانیں، تو ہمارا بھلا ہووے.

۷ اب دس دن کے بعد یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا. ۸ تب اُسنے یوحنان بن قریح کو، اور لشکروں کے سارے سرداروں کو، جو اُسکے ساتھ تھے، اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک بلایا، ۹ اور اُن سے کہا، کہ خداوند، اسرائیل کا خدا، جسکے پاس تم نے مجھے بھیجا، کہ میں اُس کے حضور تمھاري عرضي عاجزي سے گذرانوں، یوں فرماتا ہي؛ ۱۰ اگر تم اِس سرزمین میں یقیناً ٹھہرے رہوگے، تو میں تمھیں بناؤنگا، اور نہ ڈھاؤنگا؛ اور میں تمھیں لگاؤنگا،

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

کے بادشاہ کے تابعدار رہو، اور اِسي میں
تمھارا بھلا ہوگا۔ ۱۰ میں جو ہوں، دیکھو،
مصفاہ میں رھتا، کہ اُن کسدیوں کي، جو
ھمارے پاس آویں، ‖خدمت کروں: پر
تم مے، اور تابستاني میوے، اور تیل جمع
کرکے، اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو، اور
اپنے شہروں میں، جنپر تم نے قبضہ کیا
ھے، بسو۔ ۱۱ اور جب سارے یہودیوں
نے، جو موآب اور بني عمون، اور ادوم،
اور اُن ساري نواحیوں میں تھے، سنا،
کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے چند لوگوں
کو چھوڑا ھے، اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام
بن سافن کو حاکم کیا ھے: ۱۲ تب سارے
یہودي ھر جگہہ سے، جہاں وے تتر بتر
کیئے گئے تھے، پھرے، اور یہوداہ کي سرزمین
مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے، اور مے
اور تابستاني میوے وفور سے جمع کیئے۔
۱۳ اور یوحنان بن قریح، اور لشکروں
کے سارے سردار، جو میدانوں میں تھے،
مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے، ۱۴ اور
اُسے کہنے لگے، کیا تو اِس سے آگاہ ھے،
کہ بني عمون کے بادشاہ بعلیس* نے
اِسماعیل بن نتنیاہ کو بھیجا ھے، کہ تیري
جان مارے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے
اُنکي بات سچ نہ جاني۔ ۱۵ اور یوحنان
بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیتاً
کہا، مجھے جانے دیجیئے، کہ میں اِسماعیل
بن نتنیاہ کو قتل کروں، اور کوئي نہ جانیگا:
وہ کیونکر تجھے قتل کرے، اور سارے یہودي،
جو تجھ پاس جمع ہوئے ھیں، بتھرائے
جائیں، اور یہوداہ میں سے وے لوگ،
جو باقي رہے ھیں، ہلاک ہوں؟ ۱۶ پر
جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح
سے کہا، تو ایسا کام نہ کر، کہ تو اِسماعیل
کي بابت جھوٹھ کہتا ھے۔

‖ عبراني میں، اُن کے آگے کھڑا ہوؤ ہوں۔ ۱۰ آیت

اِسۃ ۱ : ۳۸

* دیکھو یرۃ ۴۱ : ۱۰

۴۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسماعیل جدلیاہ وغیروں کو دغا دیکے اُنھیں قتل کرتا، اور ارادہ رکھتا کہ باقي لوگوں کو ساتھہ لیکے عمونیوں کي سمت بھاگے۔ ۱۱ یوحنان اُس کا پیچھا کرکے اسیروں کو اُس کے قبضے سے چھڑاتا، اور خود مصر کو جانے کا ارادہ کرتا۔

اور ساتویں مہینے ایسا ہوا، کہ اِسماعیل
بن نتنیاہ بن اِلیسمع جو شاھي نسل
سے تھا، اور بادشاہ کے امیروں میں سے
دس آدمي اُس کے ساتھ، جدلیاہ بن
اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے*، اور
اُنھوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھ
روٹي کھائي۔ ۲ تب اِسماعیل بن نتنیاہ،
اُن دس آدمیوں سمیت جو اُس کے
ساتھ تھے، اُٹھا، اور جدلیاہ بن اخیقام
بن سافن کو، جسے بابل کے بادشاہ نے ملک
کا حاکم کیا تھا، تلوار سے مارا*، اور اُسے
قتل کیا۔ ۳ اور سارے یہودیوں کو، جو
اُسکے ساتھ، یعنے جدلیاہ کے ساتھ، مصفاہ
میں تھے، اور کسدیوں کو، جو وہاں حاضر
تھے، اور جنگي مردوں کو اِسماعیل نے
قتل کیا۔ ۴ اور جب وہ جدلیاہ کو مار
چکا، اور کسي کو خبر نہ ہوئي، اُس کے
دوسرے دن ایسا ہوا، ۵ کہ سکم، اور سیلا،
اور سمرون سے، کُلي ایک شخص، جو
سب کے سب اسي آدمي تھے، ڈاڑھي
منڈائے*، اور کپڑے پھاڑے، اور اپنے کو گھایل
کیئے ہوئے، اور ھدیے اور لبان اپنے ھاتھ
میں لیئے ہوئے وہاں آئے، تا کہ خداوند کے
گھر میں گذرانیں*۔ ۶ اور اِسماعیل بن
نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے اِستقبال کو نکلا، اور
آھستہ آھستہ چلتا ہوا اور روتا ہوا آیا: اور
ایسا ہوا، کہ جب وہ اُنسے ملا، تو اُنسے
کہنے لگا، کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس
چلو۔ ۷ اور ایسا ہوا، کہ جب وے شہر
کے بیچوں بیچ پہنچے، تب اِسماعیل
بن نتنیاہ نے اور اُسکے ساتھیوں نے، اُنھیں
قتل کیا، اور اُنھیں چوآن میں ڈالا۔
۸ پر اُنمیں دس آدمي موجود تھے،
جنھوں نے اِسماعیل سے کہا، کہ ھمیں قتل
نہ کر، کیونکہ میدانوں میں ھمارے گیہوں،
اور جَو، اور تیل، اور شہد کے ذخیرے ھیں۔
سو وہ باز رہا، اور اُنھیں اُنکے بھائیوں کے
ساتھ قتل نہ کیا۔ ۹ اور جس چوآن میں
اِسماعیل نے اُن لوگوں کي لاشوں کو ڈالا
تھا، جنھیں اُسنے جدلیاہ کے ساتھ قتل کیا،
سو وھي ھے جسے اسا بادشاہ نے اِسرائیل
کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تھا*: اور
اِسماعیل بن نتنیاہ نے اُس کو مقتولوں
کي لاشوں سے بھر دیا۔ ۱۰ اور اِسماعیل

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

* ۲ سلا ۲۵ : ۲۵

یرۃ ۴۰ : ۶، ۸

* ۲ سلا ۲۵ : ۲۵

* احبا ۱۹ : ۲۷، ۲۸

اِسۃ ۱۴ : ۱

یسۃ ۱۵ : ۲

* دیکھو ۱ سمو ۱ : ۷

۲ سلا ۲۵ : ۹

* ۱ سلا ۱۵ : ۲۲

۲ توا ۱۶ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۱۱ اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یرمیاہ کي بابت جلوداروں کے سردار نبوسرداں کو یہ تاکید کرکے کہا، ۱۲ کہ اُسے لیکے اُسپر نگاہ نیک رکھ اور اُسے کچھ دکھ نہ دے؛ بلکہ جو وہ تجھ سے کہے وہ کیجیو۔ ۱۳ سو جلوداروں کے سردار نبوسرداں، نبوشزبان خوجوں کا سردار، اور نیرجل سراضر مجوسیوں کا سردار، اور بابل کے سارے سرداروں نے بھیجکے، ۱۴ یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن سے لیا، اور جدلیاہ بن اخي‌قام بن سافن کے سپرد کیا، کہ اُسے گھر میں لے جاوے: سو وہ لوگوں کے درمیان رہا۔

۱۵ اور جس وقت یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا، خداوند کا یہ کلام اُسکو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۱۶ کہ جا، عبد ملک کوسی سے کہہ، کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا هي، دیکھ، میں اپني باتیں، جو میں نے اِس شہر کي خرابي کي بابت، اور نہ کہ اُسکي بھلائي کي بابت کہیں، پوری کرونگا، اور سب کچھ اُس دن تیرے هي آگے پورا هوگا۔ ۱۷ پر اُس دن میں تجھے رہائي دونگا، خداوند کہتا هي، اور تو اُن لوگوں کے ہاتھ میں، جن سے تو ڈرتا هي، حوالہ نہ کیا جائیگا۔ ۱۸ کیونکہ میں تجھے ضرور بچاؤنگا، اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا، بلکہ تیری جان تیرے لیئے غنیمت هوگي، اِس لیئے کہ تو نے مجھ پر بھروسا رکھا، خداوند کہتا هي۔

۴۰ باب

اس باب میں، کہ نبوسرداں یرمیاہ کو آزاد کرکے رخصت کرتا۔ ۷ جدلیاہ کے پاس جانا۔ ۷ باقي بچے هوے جو تتر بتر هوئے تھے، اُس کي پناہ لیتے هوئے ۱۳ یوحنان اسمٰعیل کا منصوبہ فاش کرنا، پر حاکم اُس کي بات یقین نہیں کرتا۔

۱ وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، بعد اُسکے کہ جلوداروں کے سردار نبوسرداں نے اُسے ہتھکڑیوں سے جکڑا ہوا پایا، اُن سب اسیروں کے درمیان جو یروسلم اور یہوداہ کے تھے، جنھیں اسیر کرکے بابل کو لے گئے، اور اُسکو رامہ سے روانہ کر دیا۔ ۲ اور جلوداروں کے سردار نے یرمیاہ کو لیکے اُسے کہا، کہ خداوند تیرے خدا نے اِس بلا کي، جو اِس مکان پر آئي خبر دي تھي۔ ۳ سو خداوند نے اُسے لا دیا، اور اُسنے اپنے کہے کے موافق کیا؛ اِس سبب کہ تم لوگوں نے خداوند کے خطا کي، اور اُسکي نہیں سني، اسوسطے یہ تم پر آئي هي۔ ۴ اور دیکھ، آج کے دن میں نے تجھے اُن ہتھکڑیوں سے، جو تیرے ہاتھوں میں هیں، رہائي دي هي۔ اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر میں اچھا لگے، تو چلا آ، اور میں تجھ پر خوب نگاہ رکھونگا؛ اور اگر تیرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر میں برا لگے، تو رہ جا: دیکھ، ساری سرزمین تیرے آگے هي؛ جدھر تیرا جي چاہے، اور جہاں مناسب جانے، ادھر جا۔ ۵ اُسنے ہنوز جواب نہ دیا تھا، کہ اُسنے پھر کہا، تو جدلیاہ بن اخي‌قام بن سافن کے پاس، جسے بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا هي، جا، اور قوم کے درمیان اُسکے ساتھ رہ؛ یا جہاں تو جدھر تیری آنکھوں میں اچھا معلوم هووے، ادھر جا۔ اور جلوداروں کے سردار نے اُسے خوراک دي، اور انعام بھي دیا، اور اُسے رخصت کیا۔ ۶ تب یرمیاہ جدلیاہ بن اخي‌قام کے پاس مصفاہ میں گیا، اور اُسکے ساتھ اُن لوگوں کے درمیان، جو زمین میں باقي رہ گئے تھے، رہا۔

۷ جب لشکروں کے سارے سرداروں نے، اور اُنکے آدمیوں نے، جو میدان میں رہ گئے تھے، سنا، کہ بابل کے بادشاہ نے جدلیاہ بن اخي‌قام کو زمین کا حاکم کیا هي، اور کہ اُسے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کو اور مملکت کے مسکینوں کو، جو اسیر هوکے بابل کو بھیجے نہ گئے تھے، اُسکے سپرد کیا تھا، ۸ تب اِسمٰعیل بن نتنیاہ، اور یوحنان، اور یونتن، بني قریح، اور سرایاہ بن تنحومت، اور بني عوفي نطوفاتي، اور یزنیاہ بن معکاتي، اپنے آدمیوں کے ساتھ جدلیاہ کے پاس مصفاہ میں آئے۔ ۹ اور جدلیاہ بن اخي‌قام بن سافن نے اُنسے اور اُنکے آدمیوں سے قسم کھاکے کہا، کہ تم کسدیوں کي خدمتگذاري کرنے سے نہ ڈرو: زمین میں بسو، اور بابل

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

میں تیري منت کرتا هوں، که تو خداوند
‖ کا سخن، جو میں تجهه سے کهتا هوں،
سن، تو تیرا بهلا هوگا، اور تیري جان
بچیگي. ۲۱ پر اگر تو نکل جانے کا اِنکار
کرے، تو یهي کلام هی، جو خداوند نے
مجهه پر ظاهر کیا: ۲۲ که دیکهه، سب
عورتیں جو یهوداه کے بادشاه کے محل میں
ره گئي هیں، بابل کے بادشاه کے سرداروں
کے پاس پهنچائي جائینگي: اور وے
یهه کهینگي، † تیرے یاروں نے تجهے
اُبهارا هی، اور تجهه پر غالب هوئے: تیرے
پانو چهلے میں پهنس گئے، اور وے لوگ
پهرکے چلے گئے. ۲۳ اور وے تیري ساري
جوروؤں اور لڑکوں کو° کسدیوں کے پاس
نکال لے جائینگے: اور تو بهي اُنکے هاتهه
سے رهائي نه پاویگا°، بلکه بابل کے بادشاه
کے هاتهه میں گرفتار هوگا: اور ‖ تو اِس
شهر کا آگ سے جلائے جانے کا باعث هوگا.
۲۴ تب صدقیاه نے یرمیاه سے کها،
یهه باتیں کوئي نه جانے، تو تو مارا نه جائیگا.
۲۵ پر اگر سردار سنیں، که میں نے تجهه
سے بات چیت کي، اور وے تیرے پاس
آکے کهیں، که جو کچهه تو نے بادشاه سے
کها، اب هم پر ظاهر کر، هم سے نه چهپا،
اور وه بهي جو کچهه بادشاه نے تجهه سے
کها: اور هم تجهے قتل نه کرینگے:
۲۶ تب تو اُن سے کهه، که میں نے بادشاه
سے عرض کي°، که وه مجهے یونتن کے گهر
میں پهر نه بهیجے°، که میں وهاں مر
جاؤنگا. ۲۷ اور سارے سردار یرمیاه کے
پاس آئے، اور اُس سے پوچها: اور اُسنے
اِن ساري باتوں کے موافق، جو بادشاه نے
فرمائیں، اُن سے کها. سو وے اُسکي طرف
سے چپ هوکے چلے گئے کیونکه وه بات نه
سني گئي تهي. ۲۸ اور جس دن تک
یروسلم لے لیا گیا، یرمیاه قیدخانے کے صحن
میں رها°: اور جب یروسلم لے لیا گیا،
وه وهیں تها.

‖ عبراني میں، کي آواز.
† عبراني میں، تیري سلامتي کے مردوں نے.
° یرم ۳۱: ۶ اور ۴۱: ۱۰
° ۱۸ آیت
‖ عبراني میں، تو اِس شهر کو جلائیگا.
° یرم ۳۷: ۲۰
° یرم ۳۲: ۱۵
° یرم ۳۷: ۲۱ اور ۱۳: ۱۴

۳۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ یروسلم لے لیا جاتا. ۴ صدقیاه کي آنکهیں نکالي جاتیں اور وه بابل کو لےجایا جاتا. ۸ شهر غارت کیا جاتا، ۹ اور اُسکے باشندگان اسیر کیے جاتے. ۱۱ شاه بابل اپنے لوگوں کو حکم دیتا که یرمیاه کے ساتهه خوش‌سلوکي کریں. ۱۵ خدا عبد ملک کے ساتهه خاص وعده کرتا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

یهوداه کے بادشاه صدقیاه کے نویں برس
کے دسویں مهینے میں بابل کا بادشاه
نبوکدرضر اپني ساري فوج سمیت یروسلم
پر چڑهه آیا، اور اُسکا محاصره کیا°.
۲ صدقیاه کے گیارهویں برس کے چوتهے
مهینے میں، اور اُس مهینے کي نویں
تاریخ، شهر نے شکست پائي. ۳ اور بابل کے
بادشاه کے سارے سردار، یعنے نیرگل سراضر،
سمجرنبو، سرسکیم، خوجوں کا سردار،
نیرگل سراضر، مجوسیوں کا سردار، اور بابل
کے بادشاه کے باقي سردار داخل هوئے°،
اور درمیاني پهاٹک پر بیٹهے.
۴ اور ایسا هوا، که یهوداه کا بادشاه
صدقیاه اور سارے جنگي مرد اُنهیں دیکهکے
بهاگے°، اور رات کو بادشاهي باغ کي راه
اُس پهاٹک سے، جو دو دیواروں کے درمیان
هی، شهر سے نکل گئے، اور بیابان کي راه
لي. ۵ پر کسدیوں کي فوج نے اُن کا
پیچها کیا، اور یریحو کے میدانوں میں
صدقیاه کو جا هي لیا°: اور اُسے لیکے ربلاه°
میں حمات کي زمین کے بیچ بابل کے
بادشاه نبوکدنضر کے حضور لائے، جهاں
اُسنے اُسپر فتوی دیا. ۶ اور بابل کے
بادشاه نے صدقیاه کے بیٹوں کو ربلاه میں
اُسکي آنکهوں کے آگے قتل کیا: اور بابل
کے بادشاه نے یهوداه کے سارے امیروں کو
بهي قتل کیا. ۷ اور اُسنے صدقیاه کي
آنکهیں نکال ڈالیں°، اور اُسے پیتل کي
زنجیروں سے جکڑا که بابل کو لے جائے.
۸ اور کسدیوں نے بادشاهي محل کو
اور لوگوں کے گهروں کو آگ سے جلا دیا°،
اور یروسلم کي دیواروں کو توڑ ڈالا. ۹ بعد
اُسکے جلوداروں کا سردار نبوسردان باقي
لوگوں کو، جو شهر میں ره گئے تهے، اور
اُن کو جو اُنکي طرف هوکے اُس پاس
بهاگ آئے تهے، یعنے، قوم کے سارے باقي
لوگوں کو اسیر کرکے بابل کو لے گیا°. ۱۰ پر
قوم کے مسکینوں میں سے جن کے پاس
کچهه نه تها، جلوداروں کے سردار نبوسردان
نے یهوداه کي سرزمین میں چهوڑا، اور
تاکستان اور کهیت اُسي دن میں اُس
نے اُنهیں بخشے.

° ۲ سلا ۲۵: ۱–۴ یرم ۵۲: ۴–۷
۵۸۸
° یرم ۳۸: ۱۷
° ۲ سلا ۲۵: ۴، وغیره یرم ۵۲: ۷، وغیره
° یرم ۳۲: ۴ اور ۳۸: ۱۸، ۲۳
° ۲ سلا ۲۳: ۳۳
° حزق ۱۲: ۱۳ بمقابله یرم ۳۲: ۴ کے
° ۲ سلا ۲۵: ۹ یرم ۳۸: ۱۸ اور ۵۲: ۱۳
° ۲ سلا ۲۵: ۱۱، وغیره یرم ۵۲: ۱۵، وغیره

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

اُس وقت سفطیاہ بن متان، اور
جدلیاہ بن فشور، اور یوکل بن سلمیاہ،
اور فشور بن ملکیاہ نے وے باتیں، جو
یرمیاہ سارے لوگوں سے کہتا رہا، سنیں:
کہ وہ کہتا تہا، ۲ خداوند یوں کہتا ہی،
کہ جو اِس شہر میں رہیگا، سو تلوار اور
کال اور وبا سے مر جائیگا: اور جو کسدیوں
میں جا ملیگا، سو جیئیگا؛ اور اُسکي
جان اُسکے لیئے غنیمت ہوگي، اور وہ
جیتا رہیگا۔ ۳ خداوند یوں کہتا ہی،
کہ یہہ شہر بابل کے بادشاہ کي فوج کے
قبضے میں یقیناً کر دیا جائیگا، اور وہ اُسے
لے لیگا۔ ۴ اِسلیئے سرداروں نے بادشاہ
سے کہا، کہ ہم تیري منت کرتے ہیں،
کہ اِس مرد کو مار ڈال؛ کیونکہ وہ جنگي
لوگوں کے ہاتہوں کو، جو اِس شہر میں
باقي رہے ہیں، اور سارے لوگوں کے ہاتہوں
کو ایسي باتیں کہکے سست کرتا ہی: کہ
یہہ شخص اِس قوم کا خیرخواہ نہیں
ہی، بلکہ بدخواہ ہی۔ ۵ تب صدقیاہ
بادشاہ نے کہا، دیکہو، وہ تمہارے قابو میں
ہی: کیونکہ بادشاہ ایسا نہیں جو تمہاري
مخالفت کرے۔ ۶ تب اُنہوں نے یرمیاہ
کو پکڑکے ملکیاہ شاہزادے کي چوآن میں،
جو قیدخانے کے صحن میں تہي، ڈال
دیا؛ اور اُنہوں نے یرمیاہ کو رسي باندھکے
لٹکا دیا۔ اور چوآن میں کچہہ پاني نہ تہا،
کیچڑ تہي؛ اور یرمیاہ کیچڑ میں دھس گیا۔
۷ اور جب عبد ملک کوشي نے،
جو بادشاہي گہر کے خواجہ سراؤں میں
سے ایک تہا، سنا، کہ اُنہوں نے یرمیاہ کو
چوآن میں ڈال دیا ہی، اور بادشاہ
بنیمین کے دروازے میں بیٹہا تہا۔
۸ تب عبد ملک بادشاہ کے گہر سے نکلا،
اور بادشاہ سے یہہ عرض کي، اور کہا،
۹ کہ اي میرے خداوند بادشاہ، اِن لوگوں
نے جو کچہہ یرمیاہ نبي سے کیا سو برا کیا،
کہ اُنہوں نے اُسے چوآن میں ڈال دیا
ہی، اور جہاں وہ ہی بہوکہہ سے مریگا:
کیونکہ شہر میں روٹي نہیں ہی۔
۱۰ تب بادشاہ نے عبد ملک کوشي کو
یہہ کہکے حکم دیا، کہ تو یہاں سے تیس
آدمي اپنے ساتہ لے، اور یرمیاہ نبي
کو، پیشتر اُس سے کہ وہ مر جائے، چوآن

میں سے نکال۔ ۱۱ اور عبد ملک اُن
آدمیوں کو جو اُسکے پاس تہے اپنے ساتہ
لیکے بادشاہ کے گہر میں خزانے کے نیچے
گیا، اور پرانے چیتہڑے اور پرانے سڑے ہوئے لتے
وہاں سے لیئے، اور اُنہیں رسیوں سے چوآن
میں یرمیاہ کے پاس لٹکایا۔ ۱۲ اور عبد
ملک کوشي نے یرمیاہ سے کہا، کہ اِن پرانے
چیتہڑوں اور سڑے ہوئے لتوں کو رسي کے
نیچے اپني بغل تلے رکہہ۔ اور یرمیاہ نے
ویسا ہي کیا۔ ۱۳ اور اُنہوں نے رسیوں سے
یرمیاہ کو کہینچا، اور چوآن سے نکالا:
اور یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا۔
۱۴ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ نبي
کے پاس لوگ بہیجے، اور اُسے خداوند کے
گہر کے تیسرے مدخل میں اپنے پاس
بلوا لیا؛ اور بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا، میں
تجہہ سے ایک بات پوچہتا ہوں؛ تو مجہہ
سے کچہہ نہ چہپا۔ ۱۵ اور یرمیاہ نے صدقیاہ
سے کہا، کہ اگر میں تجہہ سے کہولکے کہوں،
کیا تو مجہے یقیناً قتل نہ کریگا؟ اور اگر
میں تجہے صلاح دوں، تو میري نہ
سنیگا؟ ۱۶ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ
کے آگے پوشیدہ قسم کہاکے کہا، زندہ
خداوند کي قسم، جسنے میري یہہ جان
بنائي ہی، میں تجہے قتل نہ کرونگا،
اور نہ تجہے اُنکے ہاتہ میں، جو تیري جان
کے خواہاں ہیں، حوالہ نہ کرونگا۔ ۱۷ اور
یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا، کہ خداوند
ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا
ہی، یقیناً اگر تو نکلکے بابل کے بادشاہ کے
سرداروں میں جا ملیگا، تو تیري جان
بچیگي، اور یہہ شہر آگ سے جلایا نہ
جائیگا؛ اور تو اور تیرا گہرانا جیئیگا: ۱۸ پر
اگر تو بابل کے بادشاہ کے سرداروں سے جا نہ
ملیگا، تو یہہ شہر کسدیوں کے ہاتہ میں
دیا جائیگا، اور وے اُسے پہونک دینگے،
اور تو اُن کے ہاتہ سے رہائي نہ پاویگا۔
۱۹ اور صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا،
کہ میں اُن یہودیوں سے ڈرتا ہوں، جو
کسدیوں سے ملے ہوئے ہیں، نہ ہو کہ وے
مجہے اُنکے ہاتہ میں حوالہ کریں، اور
وے مجہہ پر طعنہ ماریں۔ ۲۰ اور
یرمیاہ نے کہا، وے تجہے حوالہ نہ کرینگے۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۱

سرزمین میں بادشاہ کیا تھا، کونیاہ بن یہویقیم کي جگہہ پر بادشاهي کرتا تھا۔ ۲ لیکن نہ اُسنے، نہ اُسکے ملازموں نے، نہ ملک کے لوگوں نے، خداوند کي وہ باتیں سنیں، جو اُسنے یرمیاہ نبي کي معرفت کہي تهیں۔ ۳ اور صدقیاہ بادشاہ نے یہوکل بن سلمیاہ، اور صفنیاہ بن معسیاہ کاهن سے یرمیاہ نبي کو کہلا بهیجا، کہ اب همارے لیئے خداوند همارے خدا سے دعا مانگ۔ ۴ هنوز یرمیاہ لوگونکے درمیان آیا جایا کرتا تھا؛ کیونکہ اُنهوں نے اُسے قیدخانے میں نہیں ڈالا تھا۔ ۵ اُس وقت فرعون کي فوج مصر سے نکلي تهي، اور جب کسدیوں نے، جو یروسلم کا محاصرہ کرتے تهے، اُنکا شہرہ سنا، وے یروسلم سے روانہ هو گئے۔

۶ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ نبي کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۷ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا هي، کہ تم یہوداہ کے بادشاہ سے، جسنے تمهیں میري طرف بهیجا، کہ مجهہ سے سوال کرو، یوں کہو، دیکهہ، فرعون کي فوج، جو تمهاري مدد کرنے کو نکلي هي، اپني سرزمین مصر کو پهر جائیگي۔ ۸ اور کسدي پهر آکے اِس شہر سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ سے جلاوینگے۔ ۹ خداوند یوں کہتا هي، کہ تم اپنے تئیں یہہ کہکے مت بهلاؤ، کہ کسدي ضرور هم سے جاتے رهینگے: کیونکہ وے نہ جائینگے۔ ۱۰ اور اگرچہ تم کسدیوں کي ساري فوج کو، جو تم سے لڑتي هي، مارتے، اور اُن میں سے صرف زخمي لوگ باقي رهتے، تد بهي وے هر ایک اپنے خیمہ سے اُٹهتے، اور اِس شہر کو پهونک دیتے۔

۱۱ اور ایسا هوا، کہ جب کسدیوں کي فوج فرعون کي فوج کے سبب یروسلم کے سامهنے سے کوچ کر گئي تهي، ۱۲ تب یرمیاہ بنیامین کي سرزمین میں جانے کو یروسلم سے نکل گیا، کہ اپنا حصہ قوم کے درمیان وهاں سے لیوے۔ ۱۳ اور جب وہ بنیامین کے دروازے پر پہنچا، وهاں نگہبانوں کا ایک جمعدار تھا، جسکا نام اِریاہ بن سلمیاہ بن حننیاہ تھا؛ اور اُسنے

پیشتر مسیح سے ۵۱۰

یہہ کہکے یرمیاہ نبي کو پکڑا، کہ تو کسدیوں کي طرف بهاگا جاتا هي۔ ۱۴ تب یرمیاہ نے کہا، کہ جهوٹهہ: میں کسدیوں کي طرف بهاگا نہیں جاتا هوں۔ پر اُسنے اُسکي نہ سني: سو اِریاہ یرمیاہ کو پکڑکے سرداروں کے پاس لایا۔ ۱۵ اور سردار یرمیاہ پر غصے هوئے، اور اُسے مارا، اور یونتن صافر کے گهر میں اُسے قید کیا؛ کیونکہ اُنهوں نے اُس گهر کو قیدخانہ مقرر کیا تھا۔ (یرہ ۳۸: ۲۱)

۱۶ جب یرمیاہ زندان میں اور اُسکے تہہخانوں میں داخل هوا تھا، اور یرمیاہ وهاں بہت دنوں تک رہا تھا، ۱۷ تب صدقیاہ بادشاہ نے آدمي بهیجکے اُسے نکلوایا: اور بادشاہ نے اپنے گهر میں اُس سے یہہ کہکے خفیتاً پوچها، کہ کیا خداوند کي طرف سے کوئي کلام هي؟ اور یرمیاہ نے کہا، کہ هي؛ کیونکہ اُسنے کہا، کہ تو بابل کے بادشاہ کے هاتهہ میں حوالہ کیا جائیگا۔ ۱۸ اور یرمیاہ نے صدقیاہ بادشاہ سے کہا، کہ میں نے تیرا، اور تیرے ملازموں کا، اور اِس قوم کا کیا قصور کیا هي، کہ تم نے مجهے قیدخانے میں ڈالا هي؟ ۱۹ اب تمهارے نبي کہاں هیں، جو یہہ کہکے تم سے نبوت کرتے تهے، کہ بابل کا بادشاہ تم پر اور اِس سرزمین پر نہ چڑهہ آویگا؟ ۲۰ اي میرے خداوند بادشاہ، اب میري سنیئے: میري درخواست آپ کے سامهنے قبول هو، کہ مجهے یونتن صافر کے گهر میں نہ پهروا دیجیئے، نہ هو کہ میں وهاں مر جاؤں۔ ۲۱ تب صدقیاہ بادشاہ نے حکم کیا، کہ یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن میں رکهیں، اور هر روز روٹي کا ایک گردہ نانبائیوں کے محلے سے لیکے اُسے دیا کریں، جب تک کہ سارے شہر کي روٹیاں چک نہ جائیں۔ اور یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا۔

۳۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سردار یرمیاہ کے ایک پیغام سے بیزار هو کے نبي کو ملکیاہ کے یہاں قید کراتے۔ ۷ عبد ملک شاہ سے عرض کرکے نبي کو کچهہ آرام پہنچاتا۔ ۱۴ نبي بادشاہ سے پوشیدہ ملاقات کرکے اُسے صلاح دیتا، کہ اپني جان بچانے کے لیئے کسدیوں سے میل کرے۔ ۲۴ بادشاہ سے حکم پاکے اُس مشورت کا سارا حال سرداروں سے پوشیدہ رکهنا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

گئے، اور باروک سے کہا، کہ ہم یہ ساری باتیں بقیناً بادشاہ پر آشکارا کرینگے۔ ۱۷ اور اُنھوں نے یہہ کہکے باروک سے پوچھا، کہ ہم سے کہہ، کہ تو نے یہ ساری باتیں اُسکے منہہ سے کیونکر لکھیں۔ ۱۸ تب باروک نے اُنسے کہا، کہ وہ یہ ساری باتیں مجھے اپنے منہہ سے کہتا گیا، اور میں سیاہی سے کتاب میں لکھتا گیا۔ ۱۹ تب سرداروں نے باروک کو کہا، کہ جا، اپنے تئیں چھپا، تو اور یرمیاہ، اور کوئی نہ جانے کہ تم کہاں ہو۔

۲۰ اور وے بادشاہ کے پاس صحن میں گئے، پر اُنھوں نے اُس طومار کو الیسمع منشی کی کوٹھری میں رکھہ چھوڑا، اور سارا مضمون بادشاہ کو کہہ سنایا۔ ۲۱ تب بادشاہ نے یہودی کو بھیجا، کہ طومار لاوے، اور وہ اُسے الیسمع منشی کی کوٹھری میں سے لے آیا، اور یہودی نے بادشاہ کے آگے اور سارے سرداروں کے آگے، جو بادشاہ کے حضور کھڑے تھے، اُسے پڑھکے سنایا۔ ۲۲ اور بادشاہ جاڑے والے محل میں بیٹھا تھا، کہ نواں مہینا تھا؛ وہاں انگیٹھی میں اُسکے حضور آگ روشن تھی۔ ۲۳ اور ایسا ہوا، کہ جب یہودی نے تین چار ورق پڑھے تھے، تو اُس نے اُسے منشی کی چھری سے کاٹا، اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالا، یہاں تک کہ تمام طومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہوا۔ ۲۴ سو وے نہ ڈرے، نہ اُنھوں نے اپنے کپڑے پھاڑے، نہ تو بادشاہ نے، نہ اُسکے ملازموں میں سے کسی نے، جنھوں نے یہہ سب باتیں سنیں۔ ۲۵ لیکن الناتن، اور دلایاہ، اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کی تھی، کہ طومار کو نہ جلائیے؛ پر اُسنے اُنکی نہ سنی۔ ۲۶ اور بادشاہ نے شاہزادے یرحمئیل کو، اور شرایاہ بن عزرئیل، اور سلمیاہ بن عبدئیل کو حکم دیا، کہ باروک منشی اور یرمیاہ نبی کو پکڑو؛ پر خداوند نے اُنھیں چھپایا۔

۲۷ اور اُسکے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور اُن باتوں کو، جو باروک نے یرمیاہ کے کہنے سے لکھا تھا، جلایا تھا، خداوند کا یہہ کلام

٭ دیکھو سمو ۱۰۰۳

۵ سلا ۲۲: ۱۳ اور ۲۰۲۱

۶۰۵ کے قریب

یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۸ کہ تو دوسرا طومار اپنے لیئے لے، اور اُس میں وے سب اگلی باتیں، جو اگلے طومار میں تھیں، جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے جلا دیا ہی لکھہ۔ ۲۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم سے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تو نے طومار کو جلا دیا، اور کہا ہی، کہ تو نے اُس میں ایسا کیوں لکھا ہی، کہ شاہ بابل یقیناً آویگا، اور اِس سرزمین کو غارت کریگا، اور ایسا ویران کر دیگا، کہ نہ تو انسان نہ حیوان اُس میں باقی رہیگا؟ ۳۰ اِس لیئے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی بابت خداوند یوں کہتا ہی، کہ اُسکی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا جو داؤد کے تخت پر بیٹھے٭ اور اُسکی لاش پھینکی جائیگی٭، کہ دن کو گرمی میں، اور رات کو پالے میں پڑی رہے۔ ۳۱ اور میں اُسکو اور اُسکی نسل کو، اور اُسکے ملازموں کو، اُنکی شرارت کے سبب سزا دونگا؛ اور میں اُنپر، اور یروشلم کے باشندوں پر، اور یہوداہ کے مردوں پر، وہ ساری بلا جو میں نے اُن سے کہی ہی، لاؤنگا؛ پر اُنھوں نے نہ سنی۔

۳۲ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیکے باروک بن نیریاہ منشی کو دیا؛ اور اُسنے اُس کتاب کی ساری باتیں، جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ میں جلا دیا، یرمیاہ کے منہہ سے اُس میں لکھیں؛ اور اُنکے سوا، ویسی ہی بہت سی باتیں اُن میں ملائیں۔

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ فرعون کی فوج کے آنے کے باعث کسدیوں نے یروشلم کا محاصرہ چھوڑ دیا، اور چلے گئے، اور اُس وقت صدقیاہ یرمیاہ کو کہلا بھیجا کہ وہ اُن کے لیئے دعا مانگے۔ ۹ یرمیاہ الہام سے خبر دیتا کہ کسدی ضرور پھر آوینگے، اور شہر کو لے لینگے۔ ۱۱ اسی کو بکو جاتے وقت اُسے پکڑ لیتے، اور پیٹتے، اور قید کرتے۔ ۱۶ لیکن صدقیاہ کو خبر دیتا کہ وہ اور اُس کے لوگ اسیر ہو جائینگے۔ ۱۸ اپنی بابت عرض کرتا کہ وہ آزاد کیا جاوے؛ چنانچہ بادشاہ اُس پر کچھ مہربانی ظاہر کرتا۔

اور صدقیاہ بادشاہ بن یوسیاہ، جسے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کی

٭ ۲ سلا ۲۴: ۱۲۔۱۵

٭ ۲۲: ۱۹

۵۹۹ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

یوں کہتا ھی، کہ یوندب بن ریکاب کے لیئے، آدمي کي کمي، جو کہ میرے حضور میں کھڑا ھووے، کدھي نہ ھوگي۔

۳۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ باروک کے ھاتھ سے اپني پیشینگوئي قلمبند کراتا ؛ ۵ اور وھي آدمي، حکم پاکے، اُس اُسکو جماعت کے درمیان پڑھ لیتا. ۱۱ سرداران اس کي خبر میکایاہ کے وسیلے سے پاکے یہودي کو بھیجے کہ طومار کو لیتے آوے، اور آپ اُن کے روبرو پڑھے. ۱۹ وے باروک کو چتاتے کہ وہ اور یرمیاہ دونوں آپ کو چھپاویں. ۲۰ شاہ یہویقیم، اس حال سے آگاہ ھو جاکے، طومار کي کئي ایک باتیں سنتا، تب اُسے کاٹکے جلا ڈالتا. ۲۷ یرمیاہ اُن آفتوں کي خبر دیتا جو اُس پر پڑینگي. ۳۲ باروک اُس طومار کي نقل کرتا، اور نئي کي اور باتیں اُس میں شامل کر دیتا.

اوریوں ھوا، کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں یہہ کلام خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ کتاب کا ایک طومار اپنے لیئے لے، اور ساري باتیں جو میں نے اِسرائیل کي بابت، اور یہوداہ کي بابت، اور ساري قوموں کي بابت تجھ سے کہیں، اُس دن سے لیکے کہ میں تجھ سے کہنے لگا، ھاں، یوسیاہ کے دنوں سے آج کے دن تک، اُس میں لکھ. ۳ شاید کہ یہوداہ کا گھرانا اُس ساري بلا کا حال، جو میں اُن پر نازل کرنے کا اِرادہ رکھتا ھوں، سنے، کہ وے ھر ایک اپني بدراھي سے باز آویں، اور میں اُنکي شرارت اور خطا کو معاف کروں. ۴ تب یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ کو بلایا: اور باروک نے خداوند کي ساري باتیں یرمیاہ کے منہہ سے، جو اُسنے اُسے کہي تھیں، کتاب کے اُس طومار میں لکھیں. ۵ اور یرمیاہ نے باروک کو حکم دیا، اور کہا، کہ میں تو قید ھوں؛ میں خداوند کے گھر میں نہیں جا سکتا ھوں: ۶ پر تو جا، اور خداوند کي وے باتیں، جو تو نے میرے کہے سے اُس طومار میں لکھي ھیں، خداوند کے گھر میں، روزے کے دن، لوگوں کے سامھنے پڑھ سنا؛ اور سارے یہوداہ کے سامھنے بھي، جو اپنے شہروں سے آئے ھیں، تو وھي باتیں پڑھکے سنا. ۷ شاید، کہ وے منہہ کے بل گرکے خداوند سے منت کرینگے، اور وے ھر

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

ایک اپني بدراھي سے باز آوینگے: کیونکہ خداوند کا غضب و قہر، جسے اِس قوم پر کہہ سنایا ھی، شدید ھی. ۸ اور باروک بن نیریاہ نے سب کچھ، جو یرمیاہ نبي نے اُسکو فرمایا تھا، اُسکے مطابق کیا، اور خداوند کے گھر میں خداوند کي وہ باتیں، جو دفتر میں لکھي تھیں، پڑھ سنائیں.

۶۰۶ کے قریب

۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں ایسا ھوا، کہ یروسلم کے سارے لوگوں نے، اور اُن سارے لوگوں نے، جو یہوداہ کے شہروں سے یروسلم میں آئے تھے، خداوند کے آگے روزے کي منادي کي. ۱۰ تب باروک نے اُس طومار میں یرمیاہ کي باتیں خداوند کے گھر کے بیچ، صافر جمریاہ بن سافن کي کوٹھري میں، اُوپر کے صحن کے درمیان، خداوند کے گھر کے نئے دروازے کے آستانے پر، سارے لوگوں کے سامھنے پڑھ سنائیں. ۱۱ جب میکایاہ بن جمریاہ بن سافن نے، خداوند کي ساري باتوں کو جو اُس کتاب میں تھیں، سنا تھا، ۱۲ تب وہ اُترکے بادشاہ کے گھر، سافر کي کوٹھري میں، گیا: اور دیکھ، سب سردار، یعنے اِلیسمع سافر، اور دلایاہ بن سمعیاہ، اور اِلناتن بن عکبور، اور جمریاہ بن سافن، اور صدقیاہ بن حننیاہ، اور سارے سردار، وھاں بیٹھے تھے. ۱۳ تب میکایاہ نے وے ساري باتیں جو اُسنے سني تھیں، جب بروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تھا، اُن سے کہیں. ۱۴ اور سارے سرداروں نے یہودي بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشي سے باروک کے پاس یہہ کہلا بھیجا، کہ وہ طومار، جو تو نے لوگوں کے آگے پڑھا ھی، اپنے ھاتھ میں لے، اور چلا آ. سو باروک بن نیریاہ طومار کو اپنے ھاتھ میں لیکے اُنکے پاس آیا. ۱۵ اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ اب بیٹھ جا، اور ھمارے روبرو یہہ پڑھکے سنا. تب باروک نے اُسے اُنکے سامھنے پڑھکے سنایا. ۱۶ اور ایسا ھوا، کہ جب اُنھوں نے وے ساري باتیں سنیں، تو وے آپس میں ڈر

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۲ که تو ریکابیوں[a] کے گھر جا، اور اُن سے کلام کر، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں لا، اور اُسکی کوٹھریوں میں سے[b] ایک کے بیچ میں اُنھیں پہنچا دے، اور اُنھیں مے پلا۔ ۳ تب میں نے یزنیاه بن یرمیاه بن حبصنیاه، اور اُسکے بھائیوں، اور اُس کے سارے بیٹوں، اور ریکابیوں کے سارے گھرانے کو ساتھ لیا؛ ۴ اور میں اُنھیں خداوند کے گھر میں، مرد خدا یجدلیاه کے بیٹے حنان کے بیٹوں کی کوٹھری میں لایا، جو سرداروں کی کوٹھری کے نزدیک تھی، جو سلوم کے بیٹے معسیاه دربان[c] کی کوٹھری کے اوپر تھی۔ ۵ اور میں نے مے بھرے ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھ دیئے، اور اُنسے کہا، که مے پیو۔ ۶ پر اُنھوں نے کہا، که ہم مے نه پیئینگے: کیونکه ہمارے باپ یوندب[d] بن ریکاب نے ہم کو یه کہکے حکم دیا، که تم مے نه پینا، نه تم، نه تمہارے بیٹے، ہمیشه تک: ۷ اور نه گھر بنانا، نه بیج بونا، نه تاکستان لگانا، نه اُنکا مالک ہونا: لیکن عمر بھر خیموں میں رہنا؛ تاکه جس سرزمین میں تم مسافر ہو، بہت دنوں تک جیتے رہو[e]۔ ۸ چنانچه ہم نے اپنے باپ یوندب بن ریکاب کی آواز سنی، جو کچھ اُس نے ہمیں حکم دیا، که ہم، اور ہماری جوروں، اور ہمارے بیٹے، اور ہماری بیٹیاں، عمر بھر مے نه پیویں؛ ۹ اور ہم اپنے رہنے کے لیئے گھر نه بناویں؛ اور ہم تاکستان اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں: ۱۰ پر ہم خیموں میں بسے ہیں، اور ہم نے فرمانبرداری کی، اور جو کچھ ہمارے باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے اُسپر عمل کیا ہے۔ ۱۱ لیکن یوں ہوا، که جب بابل کا بادشاه نبوکدرضر اِس سرزمین پر چڑھ آیا، تو ہم نے کہا، که آؤ، ہم کسدیوں کی فوج کے آگے سے اور ارامیوں کی فوج کے آگے سے یروسلم کو چلے جاویں: یونہیں ہم یروسلم میں بستے ہیں۔

۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاه پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۱۳ که رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے، که جا، اور یہوداه کے آدمیوں اور یروسلم کے باشندوں کو یوں کہه، کیا تم نصیحت قبول نه کروگے[f]، که میری باتیں سنو، خداوند کہتا ہے؟ ۱۴ جو باتیں یوندب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں، که مے نه پیو، سو وے بجا لائے؛ که وے آج کے دن تک مے نہیں پیتے ہیں، بلکه اُنھوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہے: لیکن میں نے تم سے کہا ہے[g]، صبح سویرے اُٹھکے کہا[h]، اور تم نے میری نه سنی۔ ۱۵ کیونکه میں نے اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا ہے[i]، اور سویرے اُٹھکے بھیجا، اور کہا، که تم ہر ایک اپنی بری راه سے پھرو[k]، اور اپنے کاموں کو سدھارو، اور بیگانے اِلاہوں کے پیچھے نه جاؤ، که اُنکی بندگی کرو، اور جو سرزمین میں نے تمھیں اور تمہارے باپ دادوں کو دی ہے تم اُس میں بسوگے: پر تم نے نه کان لگایا، نه میری سنی۔ ۱۶ اِس سبب سے که یوندب بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو، جو اُسنے اُنھیں دیا تھا، بجا لائے؛ پر اِس قوم نے میری نه سنی: ۱۷ اِس لیئے خداوند، رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہے، دیکھ، میں یہوداه پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر وه ساری بلا، جو میں نے اُنسے کہی ہے، نازل کرونگا: کیونکه میں نے اُنھیں کہا ہے، پر اُنھوں نے نه سنا[l]؛ اور میں نے اُنھیں بلایا ہے، پر اُنھوں نے جواب نه دیا۔ ۱۸ اور یرمیاه نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا، که رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے، ازبسکه تم نے اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہے، اور اُس کی ساری وصیتوں پر عمل کیا ہے، اور جو کچھ اُسنے تمھیں فرمایا، سو تم نے کیا ہے: ۱۹ اِس لیئے رب الافواج اِسرائیل کا خدا

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

بادشاہ نے، یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھ
قول قرار کرکے، اُنکي آزادي کي منادي
کي تھي: ۹ کہ ہر ایک اپنے غلام کو،
اور ہر ایک اپني لونڈي کو، عبراني مرد
یا عبراني عورت کو آزاد کر دے؛ کہ کوئي
اپنے یہودي بھائي سے خدمت نہ کراوے.
۱۰ اور جب سارے سرداروں نے اور سارے
لوگوں نے، جو اِس عہد میں شامل تھے،
سنا، کہ ہر ایک کو لازم ہی، کہ اپنے غلام
اور اپني لونڈي کو آزاد کرے، اور پھر اُنسے
خدمت نہ کراوے، تو اُنھوں نے مانا، اور
اُنھیں چھوڑ دیا. ۱۱ پر بعد اُسکے وے پھر
گئے، اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو، جنھیں
اُنھوں نے آزاد کیا تھا، پکڑکے پھر لے آئے، اور
اُنھیں تابع کیا، کہ غلام اور لونڈیاں ہوویں.

۵۹۰ کے قریب

۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کي
طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُس نے
کہا، ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں
کہتا ہی، کہ میں نے تمھارے باپ‌دادوں
کے ساتھ، جس دن میں اُنھیں زمین
مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا، یہہ
کہکے عہد باندھا، ۱۴ کہ سات سات
برس کي اِنتہا میں تم میں سے ہر
ایک اپنے بھائي عبراني مرد کو، جو تیرے
ہاتھ بیچا گیا ہو، آزاد کر دے: اور جب
اُسنے چھہ برس تک تیري خدمت کي،
تو اُسے اپنے پاس سے چھڑا دے: پر تمھارے
باپ‌دادوں نے میري نہ سني، نہ اپنا کان
لگایا. ۱۵ اور آج ہي کے دن تم پھرکے اور
ہي ہو گئے تھے، اور تم نے میري نظر میں
نیکوکاري کي تھي، کہ ہر ایک نے اپنے
پڑوسي کو آزادي کا مژدہ دیا؛ اور تم نے
اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ہی،
میرے حضور عہد باندھا تھا: ۱۶ پر تم
نے پھر برگشتہ ہوکے میرے نام کو ناپاک کیا،
اور ہر ایک نے اپنے غلام کو، اور ہر ایک
نے اپني لونڈي کو، جنھیں اُسنے اُن کي
مرضي کے موافق آزاد کیا تھا، پھر پکڑ لیا،
اور اُنھیں پھر تابع میں لائے، کہ وے تمھارے
لیئے غلام اور لونڈیاں بنیں. ۱۷ اِسلیئے

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

خداوند یوں کہتا ہی، کہ تم نے میري نہ
سني، کہ ہر ایک اپنے بھائي کو، اور ہر
ایک اپنے پڑوسي کو اُسکي آزادي کا مژدہ
دیوے: دیکھ، خداوند کہتا ہي، میں
تمھیں تلوار اور وبا اور کال کي آزادي کا
مژدہ دیتا ہوں؛ اور میں تمھیں زمین
کي ساري بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا، کہ
تم اِضطراب میں گرفتار ہو. ۱۸ اور میں
اُن آدمیوں کو، جنھوں نے میرے
عہدشکني کي، اور اُس عہد کي باتیں،
جسے اُنھوں نے میرے حضور باندھا ہی،
پوري نہیں کیں، جب بچھڑے کو دو ٹکڑے
کیئے اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکے
گذرے، ۱۹ یعنے، یہوداہ کے سردار اور یروسلم
کے سردار، اور خوجے، اور کاہن، اور زمین
کي ساري قوم، جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے
درمیان گذري، ۲۰ ہاں، میں اُنھیں اُنکے
دشمنوں کے ہاتھ میں، اور اُنکے ہاتھ میں
جو اُنکي جان کے خواہاں ہیں، حوالہ
کرونگا: اور اُنکي لاشیں ہوائي پرندوں اور
زمین کے درندوں کي خوراک ہونگي.
۲۱ اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو،
اور اُسکے سرداروں کو، اُنکے دشمنوں کے
ہاتھ میں، اور اُنکے ہاتھ میں جو اُنکي
جان کے خواہاں ہیں، اور بابل کے بادشاہ
کي فوج کے ہاتھ میں، جو تم کو چھوڑکے
چلا گیا، کر دونگا. ۲۲ دیکھ، میں حکم
کرونگا، خداوند کہتا ہی، اور اُنھیں پھر
اِس شہر پر چڑھا لاؤنگا: اور وے اُس
سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ
سے جلاوینگے: اور میں یہوداہ کے شہروں
کو ویران کر دونگا، کہ اُن میں ایک
بسنیوالا نہ ہو.

۳۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رکابیوں کي فرمانبرداري کي تعریف کي جاتي. ۱۲ اور برعکس اُسکے یہوديوں کي نافرماني باعث ملامت کا ٹھہرائي جاتي. ۱۸ خدا رکابیوں کو، اُن کي فرمانبرداري کے سبب، برکت دیتا ہی.

۶۰۷ کے قریب

وہ کلام، جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم
بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کي
طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

پر بیٹھنے کے لیئے داؤد پاس آدمی کی کمتی ہوگی: ۱۸ اور میرے حضور میں بھی، کاھنوں اور لاویوں میں سے، جو میرے آگے سوختنی قربانیاں گذرانیں، اور هدیے چڑھاویں، اور همیشہ کی قربانی کریں، آدمی کی کمتی نہ ہوگی۔

۱۹ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۰ خداوند یوں کہتا ھی، کہ اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دن سے کیا، اور میرا وہ عہد جو میں نے رات سے کیا، توڑ سکتے، کہ دن اپنے وقت پر اور رات اپنے ہی وقت پر نہ ھو، ۲۱ تو ایسا بھی ہووے کہ وہ عہد جو میں نے اپنے بندے داؤد سے کیا ھی توڑا جاوے، کہ اُسکے تخت پر بادشاہی کرنے کو بیٹا نہ ہووے۔ اور لاوی کاھنوں سے بھی، جو میری خدمت کرتے ھیں، میرا عہد توڑا جاوے۔ ۲۲ جیسا کہ آسمان کا لشکر گننے میں نہیں آتا، اور سمندر کی ریت ناپی نہیں جاتی، ویسا ھی میں اپنے بندے داؤد کی نسل کو، اور لاویوں کو، جو میری خدمت کرتے ھیں، فراوانی بخشونگا۔ ۲۳ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۴ کیا تو نے یہہ نہیں دیکھا، کہ یہ لوگ کیا کہتے ھیں، کہ جن دو گھرانوں کو خداوند نے چنا، اُس نے اُنہیں رد کر دیا؟ اسی طرح وے میری اُمت کو حقیر جانتے ھیں، کہ گویا آگے نزدیک وے قوم رہے نہیں۔ ۲۵ خداوند یوں کہتا ھی، کہ اگر دن رات کے ساتھ میرا عہد نہ ہو، اور اگر میں نے آسمان اور زمین کا نظام مقرر نہیں کیا ہو، ۲۶ تو میں یعقوب کی نسل کو، اور اپنے بندے داؤد کو رد کر دونگا، یہاں تک کہ میں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کی نسل پر حکومت کرنے کے لیئے اُس کے فرزندوں میں سے کسی کو نہ لوں؛ بلکہ میں اُنکی اسیری کو مبدل کرونگا، اور اُن پر رحمت کرونگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

۳۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ صدقیاہ اور شہر کے لوگوں کو اُن کے اسیر ہوجانے کی خبر آگے سے دیتا ھی۔ ۸ روسا اور رعایا اپنے غلام لونڈی آزاد کرتے، اور پھر عہدشکنی کرکے اُن کو پکڑ رکھتے۔ ۱۲ اِس نافرمانی کے سبب یرمیاہ اُن کو پیغام دیتا کہ صدقیاہ اور رعایا دشمنوں کے قبضہ میں گرفتار ہونگے۔

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا، جس وقت بابل کا بادشاہ نبوکدنضر، اور اُسکی ساری فوج، اور اُسکی مملکت کی ساری بادشاھتیں، جو اُسکی تابع تھیں، اور ساری قومیں یروسلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتی تھیں، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ھی، کہ جا، اور یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے متکلم ہو، اور اُس سے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ھی، دیکھ، میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں کر دونگا، اور وہ اُسے آگ سے جلاویگا، ۳ اور تو اُسکے ہاتھ سے نہ بچیگا، بلکہ یقیناً پکڑا جاویگا، اور اُسکے ہاتھ میں حوالہ کیا جاویگا؛ اور تیری آنکھیں بابل کے بادشاہ کی آنکھوں کو دیکھینگی، اور وہ روبرو تجھ سے باتیں کریگا، اور تو بابل میں جاویگا۔ ۴ تسپر بھی، ای یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ، خداوند کا کلام سن؛ خداوند نے تیری بابت یوں کہا ھی، کہ تو تلوار سے نہ مریگا؛ ۵ تو امن کی حالت میں مریگا، اور جسطرح تیرے باپ دادوں کے لیئے، اُن بادشاہوں کے واسطے جو تجھ سے آگے تھے، خوشبوئیاں جلاتے تھے، تیرے لیئے بھی جلاوینگے؛ اور تجھ پر نوحہ کرینگے، اور کہینگے، ہائے، خداوند! کیونکہ میں نے یہہ بات کہی، خداوند کہتا ھی۔ ۶ تب یرمیاہ نبی نے یہہ ساری باتیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں کہیں، ۷ جس وقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے شہروں سے جو بچ رہے تھے، اور لکیس اور عزیقہ سے لڑتی تھی؛ کیونکہ یہ حصین شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رہے تھے۔

۸ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، بعد اُسکے کہ صدقیاہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۳۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا اسیروں سے وعدہ کرتا کہ وے خوش ہوکے پھرینگے، ۹ اور اپنے ملک میں چین سے رہینگے، ۱۲ اور اُن کا خوب انتظام ہوگا۔ ۱۵ مسیح، جو استعاری کی شاخ ہی، اُن ہی کا ہوگا، ۱۷ بادشاہت اور کہانت دونوں جاری رہینگی، ۲۰ اور مقرر اُن کی مبارک نسل ہوگی۔

خداوند کا کلام پھر دو بارہ یرمیاہ پر نازل ہوا، جس وقت وہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند جو یہہ کرتا ہی، خداوند جو اُسکا بانی اور قائم کرنیوالا ہی، یوں کہتا ہی؛ خداوند اُسکا نام ہی۔ ۳ کہ مجھے پکار، اور میں تجھے جواب دونگا، اور بڑی اور گہری چیزوں کو، جنھیں تو نہیں جانتا، میں تجھ پر ظاہر کرونگا۔ ۴ کیونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا، اِس شہر کے گھروں کی بابت، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کی بابت، جو دمدموں اور تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے ہیں، یوں کہتا ہی، ۵ وے کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں، اور اُن کو آدمیوں کی لاشوں سے بھرنے کو آئے، جنھیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ہی، اور جنکی ساری خباثت کے لیئے میں نے اِس شہر سے اپنا منہہ چھپایا ہی۔ ۶ دیکھ، میں اُسے صحت اور شفا بخشونگا؛ میں اُنھیں چنگا کرونگا، اور امان اور سچائی کی کثرت اُنپر ظاہر کرونگا۔ ۷ اور میں یہوداہ کی اسیری کی، اور اِسرائیل کی اسیری کی حالت کو مبدل کرونگا، اور اُس طرح اُنھیں بنا کرونگا جیسے کہ وے پہلے تھے۔ ۸ اور میں اُنھیں، اُنکی ساری شرارت سے جو اُنھوں نے میرے برخلاف کی ہی، پاک کرونگا؛ اور میں اُنکی ساری بدکاریاں، جنھیں وے کرکے میرے گنہگار ہوئے، اور جن سے اُنھوں نے مجھ سے بغاوت کی ہی، معاف کرونگا۔

۹ اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام ہوگا، جو زمین کی ساری قوموں کے آگے ستایش اور عزت کا باعث ہوگا، جس وقت وے اُس نیکی کو، جو میں اُن سے کرتا ہوں، سنینگی: اور اُس ساری بھلائی اور اِقبالمندی کے سبب، جو میں اُنکے لیئے موجود کروں، وے ڈرینگی اور کانپینگی۔ ۱۰ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اِس مکان میں، جسکی بابت تم کہتے ہو کہ ویران ہی، وہاں نہ اِنسان ہی نہ حیوان ہی، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے بازاروں میں، جو ویران ہیں، جہاں اِنسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں ہی، ۱۱ خوشی کی آواز اور خورمی کی آواز سنی جائیگی؛ دلہے کی آواز اور دلہن کی آواز؛ اُنکی آواز جو کہتے ہیں، ربالافواج کی ستایش کرو، کیونکہ یہوواہ خوب ہی، اور اُسکی رحمت ابدی ہی؛ ہاں، اُنکی آواز جو خداوند کے گھر میں شکرگذاری کی قربانی لائے۔ کیونکہ میں اِس سرزمین کی اسیری کو مبدل کرونگا، کہ ایسی ہو، جسطرح کہ شروع میں تھی، خداوند کہتا ہی۔ ۱۲ ربالافواج یوں کہتا ہی، کہ اِس مکان میں، جو بےاِنسان اور بےحیوان اور ویران ہی، اور اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے کے مکان ہونگے، جو اپنے گلوں کو یہاں لاکے بٹھائینگے۔ ۱۳ کوہستان کے شہروں میں، اور وادی کے شہروں میں، اور دکھن کے شہروں میں، اور بنیمین کی سرزمین میں، اور یروسلم کی نواحی میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، گلے گننیوالے کے ہاتھ کے نیچے پھر گذرینگے، خداوند کہتا ہی۔ ۱۴ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں وہ اچھی بات، جو میں نے اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہی ہی، پوری کرونگا۔

۱۵ اُن دنوں میں اور اُس وقت میں، میں داؤد کے لیئے صداقت کی شاخ جمواؤنگا، اور وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا۔ ۱۶ اُن دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا، اور یروسلم سلامتی سے سکونت کریگا، اور اُس کا یہہ نام کہلایا جائیگا، ‖ خداوند ہماری صداقت۔

۱۷ ہاں، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ ایسا نہ ہوگا، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تخت

‖ عبرانی میں، یہوواہ صدقینو۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

خداوند ہوں، اور سارے بشر کا خدا: کیا میرے آگے کوئی کام دشوار ہے؟ ۲۸ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہے، کہ دیکھ، میں اِس شہر کو کسدیوں کے ہاتھ میں اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا: ۲۹ اور کسدی، جو اِس شہر پر چڑھائی کرتے ہیں، سو آوینگے، اور اِس شہر میں آگ لگاوینگے، اور اُسے جلاوینگے، اُن گھروں سمیت جن کی چھتوں پر اُنہوں نے بعل کے لیئے لبان جلایا، اور غیر معبودوں کے لیئے تپاون تپائے، کہ مجھے غصہ دلاویں۔ ۳۰ کیونکہ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ نے اپنی جوانی سے لیکے اب تک فقط وہی کیا جو میری نظر میں برا تھا، اور بنی اسرائیل نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے صرف غصہ دلایا، خداوند کہتا ہے۔ ۳۱ کہ یہ شہر، جس دن سے کہ اُنہوں نے اُسے بنایا آج کے دن تک میرے غصہ اور قہر کا باعث ہو رہا ہے، یہاں تک کہ میں چاہتا ہوں کہ اُسے اپنے سامھنے سے دفع کروں، ۳۲ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کی ساری بدکاری کے لیئے جو اُنہوں نے، اور اُنکے بادشاہوں نے، اور اُنکے امیروں نے، اور اُنکے کاہنوں نے، اور اُنکے نبیوں نے، اور یہوداہ کے لوگوں نے، اور یروشلم کے باشندوں نے کی، کہ مجھے رنجیدہ کریں۔ ۳۳ کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی، اور منہ نہ کیا: ہرچند میں نے اُنہیں سکھایا، سویرے اُٹھکے سکھلایا، پر بھی اُنہوں نے کان نہ لگایا، کہ تعلیم پاویں۔ ۳۴ بلکہ اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ہے، اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں، کہ اُسے ناپاک کریں۔ ۳۵ اور اُنہوں نے بعل کے اُونچے مکانوں کو، جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں، بنایا، کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک کے لیئے آگ میں گذرانیں، جو میں نے اُنہیں نہ فرمایا، نہ میرے خیال میں کبھی یہ مضمون گذرا، کہ وے ایسا مکروہ کام کریں، یہوداہ کو خطاکار کراویں۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۳۶ سو اب بھی اِس شہر کی بابت، جس کے حق میں تم کہتے ہو، کہ تلوار، اور کال، اور وبا کے سبب وہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا، خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے: ۳۷ دیکھ، میں اُنہیں اُن ساری سرزمینوں سے، جہاں میں نے اُنکو اپنے غصے اور اپنے غضب اور قہر شدید سے ہانک دیا ہے، جمع کرونگا، اور اِس مقام میں پھر لاؤنگا، اور اُنہیں امن سے آباد کرونگا۔ ۳۸ اور وے میرے لوگ ہونگے، اور میں اُنکا خدا ہونگا۔ ۳۹ اور میں اُنہیں ایسی توفیق بخشونگا، کہ وے ایک دل ہو جاوینگے، اور ایک ہی راہ پر چلینگے، اور مجھ سے سب دن ڈرینگے، تاکہ اُنکا اور بعد اُنکے اُنکے فرزندوں کا بھلا ہووے۔ ۴۰ اور میں اُنکے ساتھ عہد ابدی باندھونگا، کہ میں اُنکی بھلائی کرنے سے باز نہ آؤنگا، اور میں اپنا خوف اُنکے دل میں ڈالونگا، کہ وے مجھ سے پھر برگشتہ نہ ہوویں۔ ۴۱ ہاں، میں اُن سے خوش ہوکے اُن سے نیکی کرونگا، اور اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے یقیناً اُنہیں اِس سرزمین میں لگاؤنگا۔ ۴۲ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے، کہ جس طرح میں نے اِس قوم پر یہ ساری عظیم بلا نازل کی، اُسی طرح میں اُن سے وہ ساری نیکی، جس کا میں نے اُن سے ذکر کیا ہے، پہنچاؤنگا۔ ۴۳ اور اِس سرزمین میں، جس کی بابت تم کہتے ہو، کہ وہ ویران ہے، نہ وہاں انسان ہے نہ حیوان، کیونکہ وہ کسدیوں کے ہاتھ میں حوالہ کی گئی، کھیت پھر مول لیئے جاوینگے۔ ۴۴ بنیامین کی سرزمین میں، اور یروشلم کی نواحی میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور کوہستان کے شہروں میں، اور وادی کے شہروں میں، اور دکھن کے شہروں میں، لوگ کھیتوں کو نقدی دیکے مول لینگے، اور قبالے لکھائینگے، اور اُن پر مہر کروائینگے، اور گواہوں کی گواہی کروائینگے: کیونکہ میں اُن کی اسیری کی حالت کو بدل ڈالونگا، خداوند کہتا ہے۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۶ تب یرمیاہ نے کہا، کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۷ دیکھ، تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنمئیل تیرے پاس آکے کہیگا، کہ میرا کھیت، جو عنتوت میں هی، اپنے لیئے مول لیجیئے: کیونکہ اُسکا چھڑانا تیرا حق هی. ۸ تب میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قیدخانے کے صحن میں میرے پاس آیا، اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، مجھ سے کہا، کہ میرا کھیت، جو عنتوت بنیمین کي سرزمین میں هی، تو مول لیجیو: کیونکہ یہہ تیرا موروثي حق هی، اور اِسکا چھڑانا تیرے ذمے میں هی: اپنے لیئے مول لے. تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام هی. ۹ اور میں نے اُس کھیت کو، جو عنتوت میں تھا، اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل سے مول لیا، اور نقد سترہ مثقال روپا تولکے اُسے دیا. ۱۰ اور میں نے ایک قبالہ لکھا، اور اُسپر مُہر کي، اور گواہ کر رکھے، اور نقدي ترازو میں تولکے اُسے دي. ۱۱ سو میں نے اُس قبالہ کو لیا، جسپر آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مُہر کي گئي تھي، اور اُسے بهي جو کهلا اور بے مُہر تھا. ۱۲ اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامھنے اور اُن گواھوں کے آگے، جنھوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے، سارے یہودیوں کے روبرو جو قیدخانے کے صحن میں بیٹھے تھے، بروک بن نئیریاہ بن محسیاہ کو سونپا.

۱۳ اور میں نے اُنکے آگے بروک کو حکم دیا، اور کہا، ۱۴ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، کہ یے کاغذات لے، یہہ قبالہ جو بند هي اور اُسپر مُہر کي گئي، اور یہہ قبالہ جو بے مُہر اور کهلا هوا هی، اور اُنھیں مٹي کے برتن میں رکھ، کہ بہت دنوں تک ٹھہریں: ۱۵ کیونکہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هی، کہ گھر، اور کھیت، اور تاکستان پھر اِس سرزمین میں مول لیئے جائینگے.

۱۶ اُسکے بعد کہ میں نے قبالہ بروک بن نئیریاہ کو سونپا، میں نے یہہ کہکے خداوند سے دعا مانگي، ۱۷ اي خداوند یہوواہ، دیکھ، تونے اپني بڑي قدرت سے، اور اپنے بڑھائے هوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور تیرے آگے کوئي کام مشکل نہیں هی: ۱۸ تو هزاروں پر مہرباني کرتا هی، اور باپ‌دادوں کي بدکاریوں کا بدلا اُنکے بعد اُنکے فرزندوں کي گود میں رکھ دیتا هی: زبردست اور قادر خدا، رب الافواج اُسکا نام هی: ۱۹ مشورت میں بزرگ، اور کام کرنے میں قدرت‌والا هی: بني آدم کي ساري راهیں تیري زیرِ نظر هیں، اور تو هر ایک کو اُسکي راهوں کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق دیتا. ۲۰ جس نے زمین مصر میں آج تک، اور اِسرائیل میں، اور اور لوگوں میں نشان اور حیرت‌افزا قدرتیں دکھلائیں، اور اپنے لیئے ایک نام پیدا کیا، جیسے آج کے دن هی: ۲۱ کیونکہ تو نے اپني قوم اِسرائیل کو زمین مصر سے نشانوں، اور قدرتوں کے ساتھ، اور قوي هاتھ اور بڑھائے هوئے بازو سے، اور بڑي دھاک سے نکال لایا: ۲۲ اور یہہ ملک اُنھیں دیا، جسکي بابت تو نے اُنکے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں اُنھیں دونگا: ایسي سرزمین جہاں شیر و شہد بہتا هی: ۲۳ اور وے اُس میں داخل هوئے، اور اُسکے مالک هوگئے: پر اُنھوں نے تیري آواز نہیں سني، نہ تیري شریعت پر چلے، اور سب حکموں پر جو تو نے اُنھیں فرمائے، اُنھوں نے عمل نہیں کیا: اِس لیئے اُن پر یہہ بلا نازل هوئي. ۲۴ دیکھ، شہر تک اُسکے لے لینے کے لیئے دمدمہ باندھے جاتے هیں: اور شہر کسدیوں کے هاتھ میں، جو اُسپر چڑھے هیں، تلوار، اور کال، اور وبا کے سبب حوالہ کیا جاتا: اور جو کچھ تو نے کہا، سو وقوع میں آیا: اور دیکھ، تو آپ دیکھتا هی. ۲۵ تو بهي، اي خداوند یہوواہ، تو نے مجھ سے کہا، کہ وہ کھیت اپنے لیئے نقدي دیکے مول لے، اور گواھوں کي گواهي کروا، اگرچہ یہہ شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا.

۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۷ کہ دیکھ، میں

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

سبب مریگا": ہر ایک جو کچّے انگور کھاتا، اُسکے دانت کھٹّے ہونگے.

۳۱ دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہے، کہ میں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھہ نیا عہد باندھونگا":

۳۲ اُس عہد کے موافق نہیں، جو میں نے اُنکے باپ دادوں سے کیا، جس دن میں نے اُنکی دستگیری کی، تاکہ زمین مصر سے اُنہیں نکال لاؤں، اور اُنھوں نے میرے اُس عہد کو توڑا، اور میں نے اُنہیں ترک کر دیا، خداوند کہتا ہے. ۳۳ بلکہ یہہ وہ عہد ہے، جو میں اِسرائیل کے گھرانے سے کرونگا": اُن دنوں کے بعد، خداوند فرماتا ہے، میں اپنی شریعت کو اُن کے اندر رکھونگا، اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا": اور میں اُنکا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے". ۳۴ اور وے پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہہ کہکے نہ سکھاوینگے، کہ خداوند کو پہچانو: کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے جانینگے"، خداوند کہتا ہے: کہ میں اُن کی بدکاری کو بخش دونگا، اور اُنکے گناہ کو یاد نہ کرونگا".

۳۵ خداوند یوں کہتا ہے، وہ جسنے دن کی روشنی کے لیئے سورج کو مقرر کیا ہے، اور جسنے رات کی روشنی کے لیئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہے"، جو سمندر کو تھما دیتا ہے، جس وقت اُسکی لہریں شور کرتی ہوں"، اُس کا نام ربّ الافواج ہے": ۳۶ اگر یہہ نظام میرے آگے سے موقوف ہو جائیگا، خداوند کہتا ہے، تو اِسرائیل کی نسل بھی میرے آگے سے جاتی رہیگی، کہ ہمیشہ تک قوم پھر نہ ہو". ۳۷ خداوند یوں کہتا ہے، کہ اگر ہو سکے، کہ اُوپر آسمان ناپا جائے، یا نیچے زمین کی نیووں کا انداز کیا جاوے، تو میں بھی اُنکے سارے کاموں کے سبب سے اِسرائیل کی ساری نسل کو رد کر دونگا، خداوند کہتا ہے".

۳۸ دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہے، کہ یہہ شہر حننئیل کے برج سے" کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لیئے بنا کیا جائیگا. ۳۹ اور پھر پیمایش کی رسّی" اُسکے مقابل جاریب پہاڑ پر سے ہوکے جوعاتہ کو گھیر لیگی. ۴۰ اور مُردوں کی لاشوں کی اور راکھہ کی ساری وادی، اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک، اور گھوڑوں کے پھاٹک کے کونے تک"، سورج کے نکلنے کی جگہہ کی طرف، خداوند کے لیئے مقدس ہونگے"؛ وہ پھر ہمیشہ تک نہ اُکھاڑا نہ گرایا جائیگا.

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ، جسے صدقیاہ نے قید کیا تھا اُس کی پیشینگوئی کے سبب، ۶ حنمئیل کا کھیت مول لیتا. ۱۳ تمسک باروک کو سپرد کیے جاتے کہ اُنھیں حفاظت سے رکھے کہ سب لوگوں پر یہہ جتاوے کہ آئندہ میں لوگ بابل سے پھر آئینگے. ۱۶ یرمیاہ [illegible] اور خدا سے [illegible] دعا. ۲۶ لوگوں کے گناہوں کے سبب خدا اُنھیں اسیری میں چھوڑ دیتا. ۳۶ پر وعدہ کرتا، کہ وقت مقرر میں شادمانی کے ساتھہ پھر آوینگے.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسویں برس میں"، جو نبوکدرضر کا اٹھارھواں برس تھا، خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا. ۲ اور اُس وقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروسلم کا محاصرہ کرتی تھی؛ اور یرمیاہ نبی اُس قیدخانے کے صحن میں، جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں تھا، بند تھا". ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے قید کیا، کہ تو کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہے، کہ خداوند یوں کہتا ہے، دیکھہ، میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالہ کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا"؛ ۴ اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ کسدیوں کے ہاتھہ سے نہ نکل بھیگا"، لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں ضرور حوالہ کیا جائیگا، اور اُس سے روبرو باتیں کریگا، اور دونوں کی آنکھیں مقابل ہونگی؛ ۵ اور وہ صدقیاہ کو بابل میں لے جائیگا، جب تک میں اُسکی خبر لینے نہ آؤں"، وہاں وہ رہیگا، خداوند کہتا ہے؛ ہر چند تم کسدیوں کے ساتھہ جنگ کروگے، پر کامیاب نہ ہوگے".

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

یعقوب کو فدیہ میں لیا ہی، اور اُسے
اُسکے ہاتھ سے، جو اُس سے زورآور تھا، رہائی
دی ہی۔ ۱۲ اِس لیئے وے آوینگے، اور
صیہون کی چوٹی پر گاوینگے، اور خداوند
کی نعمتوں، یعنے، اناج، اور مے، اور تیل،
اور گائے بیل کے اور بھیڑ بکری کے بچوں
کی طرف ایک ساتھ رواں ہونگے؛ اور اُن
کی جان سیراب باغ کی مانند ہوگی،
اور وے کبھی پھر غمزدہ نہ ہونگے۔ ۱۳ اُس
وقت کنواری، جوان اور بوڑھے لوگوں
سمیت، ناچتی ہوئی خوشی کریگی، کہ
میں اُنکے غم کو خوشی سے بدلونگا، اور
اُنکو تسلی دونگا، اور اُنکی غمگینی کے
پیچھے پھر اُنہیں شادمان کرونگا۔ ۱۴ اور
میں کاہنوں کی جان کو فربہی سے سیر
کرونگا، اور میرے لوگ میری نعمتوں سے
آسودہ ہونگے، خداوند کہتا ہی۔
۱۵ خداوند یوں کہتا ہی، کہ رامہ (یشو ۱۸: ۲۵)
میں ایک آواز سنی گئی ہی، نوحہ اور
زار زار رونے کی؛ راخل اپنے لڑکوں پر (متی ۲: ۱۷، ۱۸)
روتی ہی، اور اپنے لڑکوں کی بابت تسلی
نہیں چاہتی، کیونکہ وے نہیں ہیں۔
۱۶ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اپنی زاری
کی آواز کو روک، اور اپنی آنکھوں کو آنسوؤں
سے باز رکھ؛ کہ تیری محنت کے لیئے
اجر ہی، خداوند کہتا ہی؛ اور وے دشمنوں
کی زمین سے پھر آوینگے۔ ۱۷ اور تیری
عاقبت کی بابت اُمید ہی، خداوند
کہتا ہی، کہ تیرے لڑکے اپنی سرحد میں
پھر داخل ہونگے۔
۱۸ فی الحقیقت میں نے اِفرائیم کو
اپنے لیئے ماتم کرتے سنا: تو نے مجھے تنبیہ
دی، اور میں نے، اُس بچھڑے کی مانند
جو سدھایا نہیں گیا، تنبیہ پائی؛ تو مجھے
پھیر، تو میں پھرونگا؛ کیونکہ تو، ای خداوند،
میرا خدا ہی۔ ۱۹ کہ یقیناً بعد اُسکے
کہ میں پھرا، تب میں نے توبہ کی؛ اور
اپنی تربیت پانیکے پیچھے میں نے تو ہاتھ
اپنی ران پر مارا؛ میں شرمندہ بلکہ پریشان
خاطر ہوا، اِسلیئے کہ میں نے اپنی جوانی
کی ملامت اُٹھائی تھی۔ ۲۰ کیا اِفرائیم میرا
پیارا بیٹا ہی؟ کیا وہ پسندیدہ فرزند ہی؟
کہ یقیناً باوجودیکہ اُس پر عیب لگایا، تو
بھی میں اُسے جی جان سے یاد کرتا ہوں:
اِس لیئے میری انتریاں اُسکے لیئے مروڑی
جاتی ہیں؛ میں یقیناً اُسپر رحمت
کرونگا، خداوند کہتا ہی۔ ۲۱ اپنے لیئے
ستون کھڑے کر، اپنے لیئے چوبیں بنا، اُس
شاہ راہ سے، ہاں، اُس راہ سے جس میں
تو گیا، اپنا دل لگا؛ پھر پلٹ، ای
اِسرائیل کی کنواری، اپنے اِن شہروں
میں پھر چلی آ۔
۲۲ ای برگشتہ کنواری، تو کب تک
دودلہ رہیگی؟ کیونکہ خداوند زمین پر
ایک نئی شی پیدا کرتا، کہ عورت مرد
کو گھیر لیگی۔ ۲۳ رب الافواج، اِسرائیل
کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ جب میں
اُنکے اسیروں کو پھر لے آؤنگا، تو وے ہنوز
یہوداہ کی مملکت اور اُسکے شہروں میں
اِس بات کا چرچا کرتے ہونگے، کہ ای
صداقت کے مسکن، ای قدوسی کے پہاڑ،
خداوند تجھے مبارک کہے۔ ۲۴ اور یہوداہ،
اور اُسکے سارے شہر، وے جو کسان ہیں،
اور وے جو گلے لیئے ہوئے پھرتے، ایک ساتھ
وہاں بسینگے۔ ۲۵ کیونکہ میں نے تھکی
ہوئی جان کو آسودہ کیا، اور ہر غمگین
روح کو سیر کیا۔ ۲۶ اِسپر میں جاگا،
اور نگاہ کی، اور میری نیند مجھے میٹھی
معلوم ہوئی۔
۲۷ دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند
کہتا ہی، کہ میں اِسرائیل کے گھر میں،
اور یہوداہ کے گھر میں، اِنسان کا بیج اور
حیوان کا بیج بوؤنگا۔ ۲۸ اور ایسا ہوگا،
کہ جس طرح میں نے اُنکی گھات میں
بیٹھکے اُنہیں اُکھاڑا، اور ڈھایا، اور اُلٹا دیا،
اور برباد کیا، اور دکھ دیا، اُسیطرح میں
چوکی دیکے اُنہیں بناؤنگا اور لگاؤنگا،
خداوند کہتا ہی۔ ۲۹ اُن دنوں میں یہہ
پھر نہ کہا جائیگا، کہ باپ دادوں نے کچے
انگور کھائے، اور لڑکوں کے دانت کھٹے ہو
گئے۔ ۳۰ کیونکہ ہر ایک اپنی بدکاری کے (حزق ۱۸: ۲، ۳)

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

وے سب جو تجھ کو لوٹتے ہیں آپ لوٹے جائینگے۔ ۱۷ کیونکہ میں تجھے پھر صحت بخشونگا، اور تیرے گھاو چنگے کرونگا، خداوند کہتا ہی؛ کہ اُنھوں نے تیرا نام مردودہ رکھا، کہ یہہ صیہون ہی، جسکا کوئي طلبگار نہیں۔

۱۸ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں یعقوب کے خیموں کو، جو اسیري میں ہیں، پھیر لاونگا، اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرونگا؛ اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائیگا، اور قصر اپنے ہي مقام پر آباد ہو جائیگا۔ ۱۹ اور اُن میں سے شکرگذاري، اور خوشي کرنیوالوں کي آواز نکلیگي؛ اور میں اُنھیں افزائش بخشونگا، اور وے گھٹائے نہ جائینگے؛ اور میں اُنھیں شوکت بخشونگا، اور وے رسوا نہ ہونگے۔ ۲۰ اور اُنکي اولاد ایسي ہونگي جیسي اگلے وقت میں تھیں، اور اُنکي جماعت میرے حضور قائم رہیگي؛ اور میں اُن سب کو، جو اُن پر ظلم کریں، سزا دونگا۔ ۲۱ اور اُنکا ناظم اُنھیں میں سے ہوگا، اور اُنکا فرمانروا اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا؛ اور میں اُسے نزدیک آنے دونگا، اور وہ میرے نزدیک آویگا؛ کیونکہ کون ہی جسنے اپنا دل لگایا ہی کہ میرے پاس آوے؟ خداوند کہتا ہی۔ ۲۲ اور تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمہارا خدا ہونگا۔ ۲۳ دیکھ، خداوند کي آندھي شدت سے چلتي ہی؛ ایسي آندھي بوچھاڑ کے ساتھ، جو کہ شریروں کے سر پر پڑیگي۔ ۲۴ خداوند کا قہر شدید، جب تک یہہ سب کچھ نہ ہو لے، اور وہ اپنے دل کے مقصد پورے نہ کرے، تھمیگا نہیں؛ تم آخري دنوں میں اِسے سمجھوگے۔

۳۱ باب

اُس دوان میں، کہ ۱ اسرائیل پھر بحال ہو جائیگا۔ ۱۰ اس خوشخبري کي منادي ہوئي۔ ۱۵ راخل ماتم کرتي، پر تسلي پاتي۔ ۲۲ مسیح کے تجسّد کا وعدہ ہوتا۔ ۲۲ وہ اپني کلیسیا کي کیونکر خبرلیگا۔ ۳۱ اُسکے نئے عہد اور ۳۵ کلیسیا کي پایداري۔ ۳۸ اور اُس کے لڑکوں کي فراواني کي خبر دي جاتي۔

۱ اُس وقت میں، خداوند کہتا ہی، میں اسرائیل کے سارے گھرانوں کا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے۔ ۲ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اسرائیل نے، کہ ایک گروہ تھي، جو تلوار سے بچ نکلي تھي، بیابان میں فضل پایا، جب کہ میں اُسے آرام دینے گیا۔ ۳ خداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا، اور کہا، کہ میں نے تجھے ابدي عشق سے پیار کیا، اِسلیئے میں نے اپني شفقت تجھ پر بڑھائي۔ ۴ میں تجھے پھر بناکرونگا، اور تو بنائي جائیگي، ای اسرائیل کي کنواري: تو پھر تبلے اُٹھاکے اپنے تئیں سنواریگي، اور خوشي کرنیوالوں کي ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگي۔ ۵ تو پھر سمرون کے پہاڑوں پر تاکستان لگاویگي؛ لگانیوالے لگاوینگے، اور اُنکے میوے کھاوینگے۔ ۶ کیونکہ ایک دن آویگا، کہ افرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکارینگے، اُٹھو، کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے حضور جاویں۔ ۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ یعقوب کے لیئے خوشي سے گاو، اور قوموں کي اول قوم کے لیئے للکارو؛ منادي کرو، حمد کرو، اور کہو، ای خداوند، اپني قوم کو، اسرائیل کے باقي لوگونکو، بچا۔ ۸ دیکھو، میں اُتر کي سرزمین سے اُنھیں لاونگا، اور زمین کي سرحدوں سے اُنھیں جمع کرونگا، اور اُن میں اندھے اور لنگڑے، اور وہ جو حاملہ ہی، اور وہ جسے جننے کے درد لگے ہوں، سب ہونگے؛ بڑي جماعت یہاں پھر آویگي۔ ۹ وے روتے ہوئے آوینگے، اور اُنھیں منت کرتے ہوئے میں لے چلونگا، میں پانیوں کي نہروں کے کناروں پر ایک برابر راہ سے، جس میں وے ٹھوکر نہ کھائینگے، اُنھیں لے چلونگا؛ کیونکہ میں اسرائیل کا باپ ہوں، اور افرائیم میرا پلوٹھا ہی۔

۱۰ ای قومو، خداوند کا کلام سنو، اور دور کے بحري ممالک میں منادي کرو، اور کہو، کہ وہ، جس نے اسرائیل کو تتر بتر کیا، وہي اُسے جمع کریگا، اور جیسے چرواہا اپنے گلے کي، ویسے وہ اُس کي نگہباني کریگا۔ ۱۱ کیونکہ خداوند نے

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۳۰ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور کہا، ۳۱ اسیری کے سارے لوگوں کو یہہ کہلا بھیج، کہ خداوند نحلامی سمعیاہ کی بابت یوں کہتا ہی، اِس لیئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوت کی، اور میں نے اُسے نہیں بھیجا، پر اُس نے ایک جھوٹھی بات کہکے تمھیں اُمیدوار کیا؛ ۳۲ اِسی لیئے خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھو، میں نحلامی سمعیاہ کو اور اُسکی نسل کو سزا دونگا: اُسکا کوئی آدمی نہ رہیگا، جو اِس قوم کے درمیان بسے؛ اور وہ ہرگز اُن نیکیوں کو، جو میں اپنی قوم سے کرونگا، نہ دیکھیگا، خداوند کہتا ہی؛ کیونکہ اُس نے خداوند سے برگشتہ ہونے کی بات کہی.

۳۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا یرمیاہ پر یہہ ظاہر کرتا کہ یہود پھر اویگی. ۴ ... رہائی پاویگی. ۱۰ وہ یعقوب کو دلاسا دیتا. ۱۸ وے شادمانی سے لوٹینگے. ۲۰ قہر الہی خبیثوں پر نازل ہوگا.

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، ساری باتیں جو میں نے تجھ سے کہیں، تو کتاب میں لکھ. ۳ کہ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں اپنی قوم اِسرائیل اور یہوداہ کی اسیری کو موقوف کراونگا، خداوند کہتا ہی؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اُنکے باپ‌دادوں کو دیا، پھر آویں، اور اُسکے مالک ہوویں. ۴ اور یے وے باتیں ہیں، جو خداوند نے اِسرائیل اور یہوداہ کی بابت کہیں، ۵ کہ خداوند یوں کہتا ہی، ہم نے تھرتھری کی آواز سنی، خوف ہونا، اور سلامتی ہی نہیں. ۶ اب پوچھو، اور دیکھو، کیا کسی مرد کو دردزہ لگا؟ کیا سبب ہی، کہ میں ہر ایک مرد کو، جننیوالی عورت کی مانند، اپنے ہاتھ کمر پر رکھے ہوئے دیکھتا ہوں، اور سب کے چہرے زرد ہوگئے؟ ۷ ہاے! کہ وہ دن بڑا ہی، یہاں تک کہ اُسکی مانند کوئی نہیں: وہ یعقوب کی

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

مصیبت کا وقت ہی؛ پر وہ اُس سے رہائی پاویگا. ۸ کیونکہ اُس دن ایسا ہوگا، ربّ الافواج کہتا ہی، کہ میں اُسکا جوا تیری گردن پر سے توڑونگا، اور تیرے بندوں کو کھول ڈالونگا؛ اور بیگانے پھر اُس سے خدمت‌گذاری نہ کراوینگے: ۹ پر وے خداوند اپنے خدا کی اور اپنے بادشاہ داؤد کی، جسے میں اُن کے لیئے برپا کرونگا، خدمت کرینگے.

۱۰ اِس لیئے، اَی میرے بندہ یعقوب، مت ڈر، خداوند کہتا ہی، اور اَی اِسرائیل، مت گھبرا، کہ دیکھ، میں تجھے دور سے اور تیری اولاد کو اسیری کی سرزمین سے چھڑاونگا؛ اور یعقوب پھریگا، اور وہ چین کریگا، اور آسودہ ہوگا، اور کوئی اُسے نہ ڈراویگا. ۱۱ کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں، خداوند کہتا ہی، کہ تجھے بچاؤں؛ اگرچہ میں سب قوموں کو، جنمیں میں نے تجھے تتربتر کیا، تمام کر ڈالونگا، تد بھی تجھے تمام نہ کرونگا؛ پر میں تجھے اندازہ سے تنبیہ دونگا، کہ تجھے بن سزا دیئے نہ رہونگا. ۱۲ کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تیری چوٹ لاعلاج ہی، اور تیرا گھاو سخت دردناک ہی. ۱۳ کوئی نہیں ہی، جو تجھے دوا کرے، کہ تو چنگا ہو جاوے؛ مرہم تو کچھہ تجھ پر لگایا نہیں جاتا. ۱۴ تیرے سب دوستدار تجھے بھول گئے؛ وے تیرے طالب نہیں ہیں؛ فی‌الحقیقت میں نے تجھے دشمن کے مانند گھایل کیا، اور سنگدل کی طرح تادیب دی، اِسلیئے کہ تیری بڑی شرارت ہوئی، اور تیرے گناہ زیادہ ہوئے. ۱۵ اپنی چوٹ کے سبب تو کیوں چلاتی ہی؟ تیرا درد لادوا ہی: اِس لیئے کہ تیری شرارت نہایت بڑھ گئی، اور تیری خطائیں بہت ہوئیں، میں نے تجھ سے ایسا کیا. ۱۶ تسپربھی سب، جو تجھے نگلتے ہیں، نگلے جائینگے، اور تیرے سب دشمن اسیر ہو جائینگے؛ اور جو تجھے غارت کرتے ہیں، غارت کیئے جائینگے؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

تو میں تمہاري خبر لینے آؤنگا، اور تمہیں اِس مکان میں پھر لانے سے اپني اچھي بات تم پر قائم کرونگا۔ ۱۱ کیونکه میں اپنے اندیشوں کو جو تمہاري بابت کرتا هوں، جانتا هوں، خداوند کهتا هی، که وے بھلائي کے اندیشے هیں، برائي کے نهیں، تاکه میں آخر میں انجام تمهیں دوں۔ ۱۲ تب تم میرا نام لوگے، اور جاکے مجھ سے دعا مانگوگے، اور میں تمہاري سنونگا۔ ۱۳ اور تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور پاؤگے، جب اپنے سارے دل سے میرا سراغ لوگے۔ ۱۴ اور میں تمهیں مل جاؤنگا، خداوند کهتا هی: اور میں تمہاري اسیري کو موقوف کراؤنگا، اور تمهیں قوموں میں سے، اور سب جگهوں میں سے، جنمیں میں نے تمهیں هانک دیا هی، جمع کرونگا، خداوند کهتا هی؛ اور میں تمهیں اِس مکان میں، جہاں سے میں نے تمهیں اسیر کروا کے بھیجا پھر لے آؤنگا۔

۱۵ حالانکه تم نے کها، که خداوند نے بابل میں همارے لیئے نبي برپا کیئے؛— ۱۶ اِس لیئے خداوند اُس بادشاہ کي بابت، جو داؤد کے تخت پر بیٹھا هی، اور سارے لوگوں کي بابت جو اِس شهر میں بستے هیں، اور تمہارے بھائیوں کي بابت جو تمہارے ساتھ اسیر هوکے نهیں گئے، یوں کهتا هی؛ ۱۷ ربّ الافواج یوں کهتا هی، دیکھو، میں تلوار اور کال اور وبا اُن کے درمیان بھیجونگا، اور اُنهیں ذبون انجیروں کي مانند بناؤنگا، جو ایسے برے هیں، که کھائے نهیں جاتے هیں۔ ۱۸ اور میں تلوار اور کال اور وبا لیکے اُنکے پیچھے پڑونگا، اور میں اُنهیں زمین کي ساري بادشاهتوں کے حواله کرونگا، که وے ستائے جائیں، اور ساري قوموں کے درمیان، جن میں میں نے اُنهیں هانکا هی، جاے لعنت اور حیرت اور پھِپکار اور ملامت کا باعث هونگے؛ ۱۹ اِس لیئے که اُنهوں نے میري باتیں نهیں سنیں، خداوند کهتا هی، جس وقت میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا، هاں، سویرے اُٹھکے بھیجا؛ پر تم نے نه سنا، خداوند کهتا هی۔

۲۰ پس تم اي اسیري کے سارے لوگو، جنهیں میں نے یروسلم سے بابل کو بھیجا هی، خداوند کا کلام سنو: ۲۱ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، اخیاب بن قولایاه کي بابت، اور صدقیاه بن معسیاه کي بابت، جو میرا نام لیکے تمهیں جھوٹھي پیشینگوئیاں سناتے هیں، یوں فرماتا هی، که دیکھو، میں اُنهیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے هاتھ میں حواله کرونگا، اور وه اُنهیں تمہاري آنکھوں کے سامھنے قتل کریگا: ۲۲ اور یهوداه کے سارے اسیر، جو بابل میں هیں، اُنکي ایک لعنتي مثل بناوینگے، اور کهینگے، که خداوند تجھے صدقیاه اور اخیاب کي مانند کرے، جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر بھونا؛ ۲۳ کیونکه اُنهوں نے اِسرائیل میں بدذاتي کي، اور اپنے پروسیوں کي جوروؤں کے ساتھ زناکاري کي، اور میرا نام لیکے جھوٹھي باتیں کهیں، جو میں نے اُنهیں نهیں فرمائیں؛ میں جانتا هوں، اور گواه هوں، خداوند کهتا هی۔

۲۴ تو نحلامي سمعیاہ کو بھي کهه، اور یه سنا، ۲۵ که ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هی، اِسي لیئے که تو نے اپنے نام کے خط یروسلم کے سارے لوگوں کو، اور صفنیاه بن معسیاه کاهن اور سارے کاهنوں کو اِس طور پر لکھ بھیجے، ۲۶ که خداوند نے یهویدع کاهن کي جگهه تجھ کو کاهن کیا، که تو خداوند کے گھر کے ناظموں میں هو، اور که تو هر ایک سڑي کو، اور اُسے جو اپنے کو نبي بناتا هی، بید کرے، اور کاٹھ میں ڈالے۔ ۲۷ پس تو نے عنتوتي یرمیاه کو، جو بات بناکے کهتا هی، که میں تمہارا نبي هوں، کیوں گوشمالي نهیں دي؟ ۲۸ کیونکه اُس نے بابل میں همارے پاس یه کهلا بھیجا هی، که اِس اسیري کي مدت درازهی؛ تم گھر بناؤ، اور بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے میوے کھاؤ۔ ۲۹ اور صفنیاه کاهن نے اِس خط کو جب یرمیاه نبي سنتا تھا، پڑھا۔

پيشتر مسيح سے ۵۹٦ کے قريب

کهتا هون؛ ۸ اُن نبيون نے جو مجهه سے اور تجهه سے آگے اگلے زمانے مين تهے، بهت سے ملکون اور بڑي بادشاهتون کي بابت جنگ اور بلا اور وبا کے حق مين، نبوت کي هي۔ ۹ وه نبي جو سلامتي کي خبر ديتا هي، جب اُس نبي کا کلام پورا هو جائيگا، تب جانا جائيگا، که في الحقيقت خداوند نے اُسے بهيجا هي۔ (اِستثنا ۱۸ : ۲۲)

۱۰ تب حننياه نبي نے يرمياه نبي کي گردن پر سے جوآ اُتارا، اور اُسے توڑ ڈالا۔ (يرو ۲۷ : ۲)
۱۱ اور حننياه نے سارے لوگون کے ديکهتے وقت يهه کها، اور بولا، که خداوند يون کهتا هي، که مين اِسيطرح بابل کے بادشاه نبوکدنضر کا جوآ ساري قومون کي گردن پر سے دو هي برس کے اندر توڑ ڈالونگا۔ (يرو ۲۷ : ۷) تب يرمياه نبي اپني راه چلا گيا۔

۱۲ پر خداوند کا کلام يرمياه پر نازل هوا، اور کها، اُسکے بعد که حننياه نبي نے يرمياه نبي کي گردن پر سے جوآ توڑا تها، ۱۳ که جا، اور حننياه سے کهه، که خداوند يون کهتا هي، لکڑي کے جوؤن کو تو نے توڑا؛ پر تو لوهے کے جوؤن کو اُنکے عيوض بناويگا۔
۱۴ کيونکه رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يون کهتا هي، مين نے اِن ساري قومون کي گردن پر لوهے کا جوآ ڈال ديا، تا که وے شاه بابل نبوکدنضر کي خدمت کرين؛ (اِستثنا ۲۸ : ۴۸؛ يرو ۲۷ : ۷) سو وے اُسکي خدمتگذاري کرينگي: اور مين نے بهائم بهي اُسے ديے۔ (يرو ۲۷ : ٦)

۱۵ تب يرمياه نبي نے حننياه نبي سے کها، اي حننياه، اب سن؛ خداوند نے تجهے نهين بهيجا هي؛ پر تو اِس قوم کو جهوٹهه کهه کهکے اُميدوار کرتا هي۔ (يرو ۲۹ : ۳۱؛ حزقي ۱۳ : ۲۲)
۱٦ اِس ليئے خداوند يون کهتا هي، که ديکهه، مين تجهے روے زمين پر سے خارج کرونگا؛ تو اِسي سال مين مريگا، کيونکه تو نے خداوند کي طرف سے پهر جانے کي بات کهي هي۔ (اِستثنا ۱۳ : ۵؛ يرو ۲۹ : ۳۲) ۱۷ چنانچه اُسي سال ساتوين مهينے حننياه نبي مر گيا۔

۲۹ باب

اِس باب مين، که ۱ يرمياه اُن اسيرون کے نام پر جو بابل مين تهے خط لکهه بهيجا، اِس مضمون کا، که صبر کرکے وهان رهين، ۸ اور اپنے نبيون کے خواب خيال کو يقين نه کرين؛ ۱۰ اُنهين خبر ديتا که ستر برس بعد وے اپنے ملک مين پهر آوينگے، ۱۵ وه پيشگوئي کرتا که نافرماني کے سبب باقي يهودي هلاک کيئے جائينگے، ۲۰ اخياب اور صدقياه نامے دو جهوٹهے نبيون کا حال بيان کرتا که اُن کے انجام نهايت بد هونگے۔ ۲۴ سمعياه عداوت سے يرمياه کي بابت خط لکها۔ ۳۰ يرمياه از راه خط الهام سے سمعياه کا حال ظاهر کرتا که اُس کا انجام هولناک هوگا۔

پيشتر مسيح سے ۵۹٦ کے قريب

اب يے اُس خط کي باتين هين، جو يرمياه نبي نے يروسلم سے باقي بزرگون کو جو اسير هو گئے تهے، اور کاهنون کو، اور نبيون کو، اور اُن سارے لوگون کو، جنهين نبوکدنضر يروسلم سے اسير کرکے بابل لے گيا تها، ۲ اُسکے بعد، که يکونياه بادشاه، اور ملکه، اور خوجے، اور يهوداه اور يروسلم کے اُمرا، اور بڑهئي، اور لوهار، يروسلم سے چلے گئے تهے۔ (۲ سلا ۲۴ : ۱۲، وغيره؛ يرو ۲۲ : ۲٦ اور ۲۸ : ۴) ۳ اِلعصه بن سافن اور جمرياه بن خلقياه کے هاتهه، (جنهين يهوداه کے بادشاه صدقياه نے بابل مين شاه بابل نبوکدنضر کے پاس بهيجا؛) اِرسال کيا، اور اُسنے کها، ۴ رب الافواج اِسرائيل کا خدا، اُن سب اسيرون کو، جنهين مين نے يروسلم سے اسير کرواکے بابل بهيجا هي، يون فرماتا هي: ۵ تم گهر بناؤ، اور اُنمين بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے ميوے کهاؤ؛ (۲۸ آيت) ٦ جوروان کرو، که تم سے بيٹے بيٹيان هون؛ اور اپنے بيٹون کے ليئے جوروان لو، اور اپني بيٹيان خصمون کو دو، که وے بيٹے بيٹيان جنين؛ که وهان تم بڑهو، اور تم گهٹ نه جاؤ۔ ۷ اور اُس شهر کي خير منڈو، جس مين مين نے تم کو اسير کرواکے بهيجا، اور اُسکے ليئے خداوند سے دعا مانگو؛ که اُسکي سلامتي مين تمهاري سلامتي هوگي۔ (عز ٦ : ۱۰؛ ۱ تمط ۲ : ۲)

۸ کيونکه رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يون کهتا هي، که اُن نبيون کو جو تمهارے درميان هين، اور اپنے غيب‌گوؤن کو اور اپنے کو گمراه کرنے نه دو؛ اور اپنے خواب‌بينون کو، جو تمهارے هي کهنے سے خواب ديکهتے هين نه مانو۔ (يرو ۱۴ : ۱۴ اور ۲۳ : ۲۱ اور ۲۷ : ۱۴، ۱۵؛ افس ۵ : ٦) ۹ که وے ميرا نام ليکے تمهين آگے کي جهوٹهي خبرين ديتے هين: مين نے اُنهين نهين بهيجا، خداوند کهتا هي۔ (۳۱ آيت)

پيشتر مسيح ۶۰۶ کے قريب

۱۰ کيونکه خداوند يون کهتا هي، که جب بابل مين ستر برس گذر چکينگے، (۲ تواريخ ۳٦ : ۲۱، ۲۲؛ عز ۱ : ۱؛ يرو ۲۵ : ۱۲ اور ۲۷ : ۲۲؛ دان ۹ : ۲)

پیشتر مسیح سے ۵۹۸

۱۲ اور اِن ساری باتوں کے موافق میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے کہا، اور بولا، کہ اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے کے نیچے دھرو، اور اُسکی اور اُسکی قوم کی خدمت کرو، اور جیتے رہو۔ ۱۳ تم تلوار، کال اور وبا سے کیوں مروگے، تو اور تیرے لوگ، جیسا خداوند نے اُس قوم کی بابت کہا ہی، جو بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ کریگی؟ ۱۴ اور اُن نبیوں کی باتیں نہ سنو، جو تم سے کہتے اور بولتے ہیں، کہ تم بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ کروگے: کیونکہ وے تمہارے آگے جھوٹھی جھوٹھی نبوت کرتے ہیں۔ ۱۵ کہ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا، خداوند کہتا ہی، پر وے میرے نام سے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں؛ تا کہ میں تم کو ہانککے خارج کر دوں، اور تم، اُن نبیوں کے ساتھ جو تم سے نبوت کرتے ہیں، ہلاک ہو جاؤ۔ ۱۶ میں نے کاہنوں سے بھی اور سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، اپنے نبیوں کی باتیں نہ سنو، جو تم سے نبوت کرتے، اور کہتے ہیں، کہ دیکھو، خداوند کے گھر کے برتن بابل سے تھوڑے دن بعد پھیر لائے جائینگے: کیونکہ وے تم سے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں۔ ۱۷ اُنکی نہ سنو؛ بابل کے بادشاہ کی خدمت‌گذاری کرو، اور جیتے رہو: یہہ شہر کاہیکو ویرانہ بنے؟ ۱۸ پر اگر وے نبی ہوں، اور خداوند کا کلام اُنکے ساتھ ہی، تو وے رب الافواج سے شفاعت کریں، تا کہ وے برتن جو خداوند کے گھر میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں، اور یروسلم میں باقی رہے ہیں، بابل میں نہ پہنچیں۔

۱۹ کیونکہ ستونوں کی بابت رب الافواج یوں کہتا ہی، اور حوض کی بابت، اور کرسیوں کی بابت، اور باقی برتنوں کی بابت جو اِس شہر میں رہ گئے ہیں، ۲۰ جنہیں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہ لے گیا، جسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو، اور یہوداہ اور یروسلم کے سارے امیروں کو یروسلم سے بابل میں اسیر کرکے لے گیا، ۲۱ ہاں، رب الافواج، اسرائیل کا خدا، اُن برتنوں کی بابت، جو خداوند کے گھر میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں، اور یروسلم میں رہ گئے ہیں، یوں کہتا ہی، ۲۲ کہ وے بابل میں پہنچائے جائینگے، اور وہاں، اُس دن تک کہ میں اُنکو یاد نہ فرماؤں، موجود رہینگے، خداوند کہتا ہی؛ اُس وقت میں اُنہیں اُٹھاؤنگا، اور اِس مکان میں پھر پہنچاؤنگا۔

۲۸ باب

اِس باب میں کہ ۱ حننیاہ جھوٹھی پیشینگوئی کرتا کہ لوگ طرف سے پھر لیتے آوینگے، اور یکونیاہ بھی لوٹیگا ۵ یرمیاہ یہہ بات سنکے، اُسکو پرچھا دیتا ہی کہ وقوع ہی سے معلوم ہو جائیگا، کہ کون نبی سچا ہی اور کون جھوٹھا ۱۰ حننیاہ یرمیاہ کے جوئے کو توڑ ڈالتا ۱۲ یرمیاہ ایک لوہے کے جوئے کی، ۱۵ اور حننیاہ کی گمراہی موت کی خبر دیتا۔

۱ اور اُسی سال میں، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں، چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں، ایسا ہوا، کہ جبعونی عزور کا بیٹا حننیاہ نبی نے خداوند کے گھر میں کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے مجھ سے خطاب کرکے کہا، ۲ کہ رب الافواج، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، میں نے بابل کے بادشاہ کا جوا توڑا ہی۔ ۳ دو ہی برس کے اندر میں خداوند کے گھر کے سب برتنوں کو، جو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر اِس مکان سے لے گیا اور بابل میں پہنچایا، اِس مکان میں پھر لے آونگا: ۴ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو بھی، اور یہوداہ کے سارے اسیروں کو، جو بابل میں گئے، اِس مکان میں پھر لاؤنگا، خداوند کہتا ہی؛ کیونکہ میں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑ ڈالونگا۔

۵ تب یرمیاہ نبی نے کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے، جو خداوند کے گھر میں کھڑے تھے، حننیاہ نبی سے کہا، ۶ ہاں، یرمیاہ نبی نے کہا، کہ آمین: خداوند ایسا کرے: خداوند تیری باتوں کو جنکی تو نے نبوت سے خبر دی، پوری کرے، کہ خداوند کے گھر کے برتنوں کو، اور سب کو جو وے لے گئے، بابل سے اِس مکان میں پھر لاوے۔ ۷ تسپر بھی اب یہہ بات سنئیے، جو میں تجھ کو اور سارے لوگوں کو سناتا

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کي مانند ہوگا. ۱۹ کیا یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ نے، اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل کیا؟ کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا، اور خداوند سے منت نہ کي؟ چنانچہ خداوند اُس بدي سے، جو کہا تھا کہ میں تم سے کرونگا، پچھتاکے باز آیا. اِس طرح ہم اپني جانوں سے بڑي بدي کرینگے. ۲۰ اور بھي ایک آدمي تھا، جسنے خداوند کے نام سے پیشینگوئي کي، اُوریاہ بن سمعیاہ، قریت‌الیعریم کا، جسنے اِس شہر کے، اور اِس سرزمین کے برخلاف، یرمیاہ کي ساري باتوں کے موافق، نبوت کي؛ ۲۱ اور یہویقیم بادشاہ، اور اُسکے سب بہادروں نے، اور سارے سرداروں نے اُسکي باتیں سنیں، اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنے کو چاہا؛ پر اُوریاہ یہہ حال سنکے ڈر گیا، اور بھاگکے مصر میں چلا گیا؛ ۲۲ تب یہویقیم بادشاہ نے کئي آدمیوں کو، اِلناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھ کتنے اور آدمیوں کو، مصر میں بھیجا. ۲۳ اور وے اُوریاہ کو مصر سے نکال لائے، اور اُسے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا؛ اور اُسنے اُسکو تلوار سے مار ڈالا، اور اُسکي لاش کو عوام کي قبرستان میں پھنکوا دیا. ۲۴ پر اخیقام بن سافن یرمیاہ کا دستگیر تھا، تا کہ وہ قتل ہونے کے لیئے قوم کے ہاتھہ میں حوالہ نہ کیا جاوے.

۶۰۹ کے قریب

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي بندھن اور جوئے بنا کے اُنھیں دکھلا دیتا، اور پیشینگوئي کرتا کہ اُس پاس کے بادشاہ نبوکدنضر کے جوئے تلے آوینگے. ۸ وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ شاہ بابل کي خدمت کریں، اور جھوٹے نبیوں کا کلام نہ مانیں. ۱۲ وہي نصیحت صدقیاہ کو کرتا. ۱۹ نبي خبر دیتا کہ اُوبرکے باقي ظروف بابل کو لیئے جاوینگے، اور وے وہاں پڑے رہینگے جب تک خدا اُن کي خبر لینے کو نہ آوے.

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کي سلطنت کے شروع میں، خداوند کي طرف سے یہہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا، کہ بندوں اور جوؤں کو اپنے لیئے بنا، اور اُنھیں اپني گردن پر ڈال، ۳ اور اُنھیں ادوم کے بادشاہ، اور موآب کے بادشاہ، اور بني امون کے بادشاہ، اور صور کے بادشاہ، اور صیدا کے بادشاہ کے پاس، اُن قاصدوں کے ہاتھہ بھیج، جو یروسلم میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے پاس آئے ہیں؛ ۴ اور تو اُنکو اُنکے آقاؤں کے واسطے تاکید کر، کہ رب‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہے، کہ تم اپنے مالکوں سے اِسیطرح کہنا؛ ۵ کہ میں نے زمین کو، اور اِنسان و حیوان کو، جو روے زمین پر ہیں، اپني بڑي قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے پیدا کیا، اور اُنکو جنھیں میں نے مناسب جانا اُسے بخشا. ۶ اور اب میں نے یہہ ساري مملکتیں اپنے خدمتگذار بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے میں کر دي ہیں، اور میدان کے جانوروں کو بھي اُسے دیا، کہ اُسکے کام آویں. ۷ اور یے ساري قومیں اُسکي، اور اُسکے بیٹے کي، اور اُسکے پوتے کي خدمت کرینگي، جب تک کہ اُسکي مملکت کا ٹھیک وقت نہ آوے؛ تب بہت قومیں اور بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائینگے. ۸ اور ایسا ہوگا، کہ جو قوم اور جو بادشاہت اُس کي، ہاں بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کي خدمت نہ کریگي، اور اپني گردن بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائیگي، اُس قوم کو، خداوند کہتا ہے، میں تلوار سے اور کال سے اور وبا سے سیاست دونگا، یہاں تک کہ میں اُسکے ہاتھہ سے اُنھیں نابود کر ڈالونگا. ۹ اِس لیئے تم اپنے نبیوں کي، اور اپنے غیب‌دانوں کي، اور اپنے خواب بینوں کي، اور اپنے شگونیوں کي، اور اپنے جادوگروں کي نہ سنو، جو تم سے کہتے ہیں، کہ تم بابل کے بادشاہ کي خدمت‌گذاري نہ کروگے. ۱۰ کیونکہ وے تم سے جھوٹھي نبوت کرتے ہیں، کہ تم کو تمھارے ملک سے آوارہ کریں، اور تا کہ میں تمھیں ہانک نکالوں، کہ تم ہلاک ہو جاؤ. ۱۱ پر جو قوم اپني گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھہ دیگي، اور اُسکي خدمت کریگي، میں اُس کو اُسکي مملکت میں چین سے رہنے دونگا، خداوند کہتا ہے، اور وہ اُس کي کھیتي کریگي، اور اُس میں بسیگي.

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب

۲۶ باب

اس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ وعدہ عذاب کے اور دھمکیوں دیکے، اُنہیں نصیحت کرتا کہ توبہ کریں۔ ۸ اِس باعث وہ پکڑا جاتا، ۱۰ اور عدالت کے رو برو لایا جاتا ہے۔ ۱۶ وہ اپنا عذر کرتا۔ ۱۷ بعضے نبیوں کا احوال جو اُس وقت ذکر ہوا۔ ۲۰ اور اوریاہ کا حال مذکور کہ کس طرح اُسے چھوڑ دیتے۔ ۲۴ اخیرکام اُس کی ... دیا۔

۶۱۰ کے اخیر میں، اور ۶۰۹ کے شروع میں

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بادشاہی کے شروع میں، یہہ کلام خداوند کی طرف سے نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ، خداوند یوں کہتا ہے، تو خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو، اور یہوداہ کے سارے شہروں کے لوگوں سے، جو خداوند کے گھر میں سجدہ کرنے کو آتے ہیں، سب باتیں، جو میں نے تجھے حکم دیا ہے کہ اُنسے کہے، کہہ؛ ایک بات کم نہ کر: ۳ شاید کہ وے شنوا ہوویں، اور ہر ایک اپنی بُری راہ سے پھر آوے، کہ میں بھی اُس بدی سے، جو اُنکی بدکرداریوں کے باعث اُنسے کیا چاہتا ہوں، در گذروں۔ ۴ اور تو اُنسے کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہی، اگر تم میری نہ سنوگے، کہ میری شریعت پر، جو میں نے تمہارے آگے مقرر کی، عمل کرو، ۵ اور میرے خدمتگذار نبیوں کی باتیں سنو، جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا، ہاں، سویرے اُٹھکے بھیجا، پر تم نے نہ سنا؛ ۶ تو میں اِس گھر کو سیلا کی مانند کر دونگا، اور اِس شہر کو زمین کی ساری قوموں کے نزدیک ایک لعنت ٹھہراؤنگا۔ ۷ چنانچہ کاہنوں، اور نبیوں، اور ساری قوم نے یرمیاہ کو خداوند کے گھر میں یے باتیں کہتے سنا۔

۸ اور ایسا ہوا، کہ جب یرمیاہ ساری باتیں کہہ چکا، جو خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ ساری قوم سے کہے، تب کاہنوں، اور نبیوں، اور ساری قوم نے اُسے پکڑا، اور کہا، کہ تو یقیناً قتل کیا جائیگا۔ ۹ تو نے خداوند کا نام لیکے کس واسطے نبوت کی ہی، اور کہا، کہ یہہ گھر سیلا کی مانند ہوگا، اور یہہ شہر ویران کیا جائیگا، اور اُس میں ایک بسنیوالا نہ ہوگا؟ اور سارے لوگ یرمیاہ کی مخالفت پر خداوند کے گھر میں جمع ہوئے۔

۱۰ جب یہوداہ کے سرداروں نے یے باتیں سنیں، تب وے بادشاہ کے گھر سے خداوند کے گھر میں آئے، اور خداوند کے گھرکے نئے دروازے کی دہلیز پر بیٹھے۔ ۱۱ اور کاہنوں اور نبیوں نے سرداروں سے اور ساری قوم سے خطاب کرکے کہا، کہ یہہ شخص قتل کے لائق ہی؛ کیونکہ اُس نے اِس شہر کے برخلاف نبوت کی، جیسا تم نے اپنے کانوں سے سنا۔

۱۲ تب یرمیاہ نے سارے سرداروں اور ساری قوم سے کہا، کہ خداوند نے مجھے بھیجا، کہ اِس گھر اور اِس شہر کے برخلاف وہ ساری باتیں جو تم نے سنی ہیں، میں نبوت سے کہوں۔ ۱۳ سو اب تم اپنی راہوں اور اپنے کاموں کو آراستہ کرو، اور خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا ہو، تاکہ خداوند اُس بدی سے، جو اُسنے تم سے کرنے کو کہا ہی، پچھتاوے۔ ۱۴ اور میری بابت، دیکھو، کہ میں تمہارے ہاتھ میں ہوں؛ جو تمہیں بھلا لگے، اور بہتر ٹھہرے، مجھ سے کرو۔ ۱۵ پر یقین جانو، کہ اگر تم مجھے قتل کروگے، تو بیگناہ کا خون اپنے پر، اور اِس شہر پر، اور اُسکے باشندوں پر، لاؤگے؛ کیونکہ سچ مچ خداوند نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی، کہ تمہارے سننے میں یے ساری باتیں کہوں۔

۱۶ تب سرداروں اور ساری قوم نے کاہنوں اور نبیوں سے کہا، کہ یہہ شخص قتل کے لائق نہیں ہی: کیونکہ اُس نے خداوند ہمارے خدا کے نام پر ہم سے کلام کیا۔ ۱۷ تب ملک کے کتنے بزرگوں نے اُٹھکے کہا، اور قوم کی ساری جماعت سے بولے، ۱۸ کہ میکاہ مورشتی نے یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے دنوں میں نبوت کی، اور یہوداہ کی ساری قوم سے کہا، اور یوں بولا، کہ ربالافواج یوں کہتا ہی، کہ صیہون کھیت کی طرح جوتا جائیگا، اور یروسلم ڈھیر ہوگا، اور اِس گھر کا پہاڑ جنگل کی اونچی جگہوں

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

نے مجھے بھیجا تھا، پلایا: ۱۸ یعنے، یروسلم، اور یہوداه کے شہروں کو، اور اُسکے بادشاهوں، اور اُسکے امیروں کو، که وے برباد هوویں، اور جلے حیراني، اور سیٹي* اور لعنت کے سبب ٹھہریں*؛ جیسا آج کے دن هی؛ ۱۹ مصر کے بادشاه فرعون کو*، اور اُسکے ملازموں، اور اُسکے امیروں، اور اُسکي ساري قوم کو؛ ۲۰ اور سب اجنبیوں کو جو ملے جلے هیں*، اور عوض کي زمین* کے سارے بادشاهوں کو، اور فلسطیوں کي زمین کے سارے بادشاهوں کو*، اور عسقلون، اور عزه، اور عقرون کو، اور اشدود کے ...ي ...؛ ۲۱ ادوم*، اور مواب*، اور بني عمون کو*؛ ۲۲ اور صور کے سارے بادشاهوں کو*، اور صیدا کے سارے بادشاهوں کو، اور سمندر پار کے بحري ممالک کے بادشاهوں کو*؛ ۲۳ ددان اور تیما، اور بوز کو، اور اُن سبھوں کو، جو ڈاڑھي کے گوشے منڈاتے*؛ ۲۴ اور عرب کے سارے بادشاهوں کو*، اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاهونکو*، جو بیابان میں بستے هیں؛ ۲۵ اور زمري کے سارے بادشاهوں کو، اور ایلام کے سارے بادشاهوں کو*، اور مادة کے سارے بادشاهوں کو، ۲۶ اور اُتر کے سارے بادشاهوں کو*، جو نزدیک اور جو دور هیں، ایک دوسرے کے ساتھ، اور دنیا کي ساري بادشاهتوں کو، جو روے زمین پر هیں: اور بعد اُن کے شیشک کا بادشاه اُسے پیئیگا*. ۲۷ اور تو اُنھیں کهیگا، که اِسرایل کا خدا، ربالافواج، یوں فرماتا هی، که تم پیو*، اور مست هو، اور قي کرو*، اور گر پڑو، اور پھر نه اُٹھو، اُس تلوار کے سبب، جو میں تمهارے درمیان چلاونگا. ۲۸ اور ایسا هوگا، که اگر وے پینے کو تیرے هاتھ سے پیاله لینے کا اِنکار کریں، تو اُن سے کهیگا، که ربالافواج یوں کهتا هی، یقیناً تم کو پینا هوگا. ۲۹ کیونکه دیکھ، میں اُس شهر پر، جو میرے نام کا کهلاتا هی*، آفتیں لانا شروع کرتا هوں، اور کیا تم صاف بے سزا پائے نکل جاوگے*؟ تم بے سزا پائے نه چھوٹوگے: که میں تلوار

کو زمین کے سارے باشندوں پر طلب کرتا هوں*، ربالافواج فرماتا هی. ۳۰ اِس لیئے تو اِن سب باتوں کي خبر دیکے اُن کي مخالفت میں نبوت کریگا، اور اُن سے کهیگا، که خداوند بلندي پر سے گرجیگا*، اور اپنے مقدس مکان سے آواز سناویگا*؛ وه بڑے زور شور سے اپني چراگاه* کے اُوپر گرجیگا؛ انگور لتاڑنیوالوں کے مانند وه زمین کے سارے باشندوں پر للکاریگا*. ۳۱ ایک غوغا زمین کي سرحدوں تک پہنچا هی: که خداوند قوموں سے جھگڑیگا*: وه سارے بشر کي عدالت کریگا*؛ وه شریروں کو تلوار کے حواله کریگا، خداوند کهتا هی. ۳۲ ربالافواج یوں کهتا هی، که دیکھ، گروه گروه پر بلا نازل هوگي، اور ایک بڑي آندھي زمین کي سرحدوں سے اُٹھائي جائیگي*. ۳۳ اور خداوند کے مقتول* اُس روز زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے هونگے؛ اُن پر کوئي نوحه نه کریگا*، وے نه ... جائینگے، نه گاڑے جائینگے*: کھاد کي طرح وے روے زمین پر پڑے رهینگے.

۳۴ اې چرواهو، واویلا کرو، اور چلاؤ*؛ اور اې گلے کے سردارو، تم خود راکھ میں لوٹ جاؤ: که تمهارے قتل کے دن، اور پراگندگي کے دن آن پهنچے هیں: تم ایک نفیس باسن کي طرح گر جاوگے. ۳۵ اور چرواهوں کو بھاگنے کي کوئي راه نه رهیگي، اور نه گلے کے سرداروں کو نکل بھاگنے کي. ۳۶ چرواهوں کے ناله کي آواز، اور گلے کے سرداروں کا ایک نوحه هی، که خداوند نے اُنکي چراگاه کو برباد کیا هی. ۳۷ هاں، وے اِراحت بخش چراگاهیں خداوند کے شدید قهر کے سبب سے روندي جاتي هیں. ۳۸ اُسنے جوان شیر ببر کي طرح اپني جھاڑي* کو چھوڑا هی؛ یقیناً ستمگر کے ظلم سے، اُسکے قهر کي شدت سے، اُنکا ملک ویران هو گیا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

بھیجونگا، یہاں تک کہ وے اُس سرزمین سے، جو میں نے اُنھیں اور اُنکے باپ‌دادوں کو دي، مٹ جائینگے۔

۲۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ یہودیوں پر اِلزام دیکے اِس لیئے کہ اُنھوں نے نبیوں کي باتیں نہ ماني تھیں، ۸ اُن کي اسیري کي پیشینگوئي کرتا کہ ستر برس تک رہیگي، ۱۲ اور بعد اُس کے بابل غارت کیا جائیگا ۱۵ خدا مَے کا جام دِکھاکے اور اُس سے مثال لیکے یہہ ظاہر کرتا کہ ساري قومیں قہرِالٰہي کي مَے پیکے ہلاک کي جائینگي۔ ۳۴ اُس وقت سارے چرواہے بڑا نوحہ کرینگے۔

۶۰۷ کے آس پاس، اور ۶۰۶ کے شروع میں۔

وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کي بابت یرمیاہ کو پہنچا، یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں، جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس تھا؛ ۲ جسے یرمیاہ نبي نے یہوداہ کے سارے لوگوں، اور یروسلم کے سارے باشندوں کو سنایا، اور یوں کہا، ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن عمون کے تیرھویں برس سے آج تک، جو تئیس برس ہیں، خداوند کا کلام مجھہ کو آتا رہا، اور میں تم سے کہتا رہا، صبح سویرے اُٹھکے کہتا ہوا تھا، پر تم نے نہ سنا۔ ۴ اور خداوند نے اپنے سارے خدمت‌گذار نبیوں کو تمھارے پاس بھیجا، صبح سویرے اُٹھکے بھیجا؛ پر تم نے نہ سنا، نہ سننے کو اپنا کان لگایا۔ ۵ اُنھوں نے کہا، کہ ہر ایک اپني بري راہ سے، اور اپنے کاموں کي برائي سے باز آؤ، اور اُس سرزمین میں جسے خداوند نے تم کو اور تمھارے باپ‌دادوں کو ہمیشہ کے لیئے دیا، بسنے رہو۔ ۶ اور تم بیگانے اِلٰہوں کا پیچھا نہ کرو، کہ اُنکي بندگي اور سجدہ کرو، اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے غصہ نہ دلاؤ؛ اور میں تم پر کچھہ ضرر نہ پہنچاؤنگا۔ ۷ پر تم نے میري نہ سني، خداوند کہتا ہے؛ تاکہ اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اپنے زیان کے لیئے مجھے غصہ دلاؤ۔

۸ اِس لیئے ربّ‌الافواج یوں کہتا ہے، اِس لیئے کہ تم نے میري باتیں نہ سنیں، ۹ دیکھہ، میں اُتر کے سارے گھرانوں کو، اور اپنے خدمت‌گذار، شاہِ بابل نبوکدرضر کو بلا بھیجونگا، خداوند کہتا ہے، اور میں اُنھیں اِس سرزمین، اور اُسکے باشندوں پر، اور اِن ساري قوموں پر، جو چوگرد ہیں، چڑھا لاؤنگا، اور اُنھیں حرم کر دونگا، اور اُنھیں جائے حیرت اور سیٹي بجانے کا باعث کرونگا، اور وے سدا ویرانہ رہینگے۔ ۱۰ بلکہ میں ایسا کرونگا، کہ اُنکے درمیان خوشي کي آواز، اور خورمي کي آواز، دلہے کي آواز، اور دلہن کي آواز، چکي کي آواز، اور چراغ کي روشني باقي نہ رہے۔ ۱۱ اور یہہ ساري سرزمین ویرانہ اور حیراني کا باعث ہوجائیگي؛ اور یہہ قومیں ستر برس تک بابل کے بادشاہ کي غلامي کرینگي۔

۱۲ اور ایسا ہوگا، خداوند کہتا ہے، کہ جب ستر برس پورے ہونگے، میں بابل کے بادشاہ کو، اور اُس قوم کو، اور کسدیوں کي سرزمین کو، اُنکي بدکاري کے سبب، سزا دونگا، اور میں اُسے ایسا اُجاڑونگا کہ ہمیشہ تک ویرانہ رہے۔ ۱۳ ہاں، میں اُس سرزمین پر اپني ساري باتیں، جو میں نے اُسکي بابت کہیں، یعنے، وے سب جو اِس کتاب میں لکھي ہیں، جو یرمیاہ نے نبوت کرکے ساري قوموں کو کہہ سنائیں، پوري کرونگا۔ ۱۴ کہ اُن سے، ہاں، اُنھیں سے بہت قومیں اور بڑے بادشاہ غلام کي سي خدمت لینگے، تبھي میں اُن سے اُنکے اعمال کے موافق، اور اُنکے ہاتھوں کے کاموں کے مطابق، بدلا لونگا۔

۱۵ کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے مجھہ کو یوں کہا ہے، کہ غضب کي مَے کا یہہ پیالہ میرے ہاتھہ سے لے، اور ساري گروہوں کو، جنکے پاس میں تجھے بھیجتا ہوں، پلا۔ ۱۶ کہ وے پیئیں، اور لڑکھڑاویں، اور دیوانے ہوں، اُس تلوار کے سبب سے جو میں اُنکے درمیان چلاؤنگا۔ ۱۷ تب میں نے خداوند کے ہاتھہ سے وہ پیالہ لیا، اور اُن ساري گروہوں کو، جنکے پاس خداوند

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

جائیں وہاں گر پڑینگے: کہ میں اُن پر بلا لاؤنگا، کہ یہہ اُن سے انتقام لینے کا برس ہے، خداوند کہتا ہے۔ ۱۳ اور میں نے سامریہ کے نبیوں میں حماقت دیکھی ہے: اُنہوں نے بعل کی طرف سے نبوت کی، اور میرے لوگ اسرائیل کو بہکایا ہے۔ ۱۴ میں نے یروسلم کے نبیوں میں بہی ایک ہولناک چیز دیکھی: وے زناکاری کرتے، اور جہوٹہہ کے پیرو ہوتے؛ وے بدکاروں کے ہاتھوں کو بہی زور بخشتے ہیں، یہاں تک کہ کوئی اپنی برائی سے نہیں پھرتا: وے سب میرے آگے ایسے ہیں جیسے کہ سدوم، اور اُس کے باشندے عمورہ کی مانند ہیں۔ ۱۵ اسی لیئے ربّ الافواج نبیوں کی بابت یوں کہتا ہے، کہ دیکھ، میں اُنہیں ناگدونا کھلاؤنگا، اور ہلاہل کا پانی پلاؤنگا: کیونکہ یروسلم کے نبیوں کے سبب سے ساری سرزمین میں بے دینی پہیلی ہے: ۱۶ ربّ الافواج یوں کہتا ہے، کہ اُن نبیوں کی باتیں مت سنو، جو تم سے نبوت کرتے ہیں: وے تم کو بطالت کی طرف مائل کرتے؛ وے اپنے دلوں کے خواب خیالوں کو کہتے ہیں، اور نہ کہ وہ باتیں جو کہ خداوند کے منہ سے نکلیں۔ ۱۷ وے اُنکو، جو مجہے حقیر جانتے ہیں، کہتے رہتے ہیں، خداوند نے کہا، کہ تمہاری سلامتی ہوئیگی: اور ہر ایک کو، جو اپنے دل کی سرکشی پر چلتا، وے کہتے ہیں، کہ تم پر کوئی بلا نہ آویگی۔ ۱۸ پر اُنمیں سے کون خداوند کی مصلحت میں ثابت قدم رہا؟ کسنے اُسکے سخن پر لحاظ کیا اور اُسے سنا؟ کسنے اُسکے کلام کی طرف توجہ کی، اور اُسپر کان لگایا؟ ۱۹ دیکھہ، خداوند کے قہر سے ایک آندھی، اُس کی طرف چلی، ایک چکر مارتا ہوا طوفان، جو شریروں کے سر پر پڑیگا۔ ۲۰ خداوند کا غضب پھر دھیما نہ ہوگا، جب تک نہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچاوے، اور اپنے دل کے ارادے پورے نہ کرے: تم آنیوالے دنوں میں اُسے بہ خوبی معلوم کروگے۔ ۲۱ میں نے اِن نبیوں کو نہیں بھیجا، پر وے دوڑے ہیں: میں نے اُن سے نہیں

کہا، پر اُنہوں نے نبوت کی۔ ۲۲ پس اگر وے میری مصلحت میں ثابت قدم رہتے، تب وے میری باتیں میرے لوگوں کو سناتے، تاکہ اُن کو اُنکی بری راہ سے، اور اُن کے کاموں کی برائی سے پھراویں۔ ۲۳ کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں، خداوند کہتا ہے، اور دور کا خدا نہیں؟ ۲۴ کیا کوئی آدمی چہپی جگہوں میں اپنے کو چہپا سکتا ہے، کہ میں اُسے نہ دیکھوں؟ خداوند کہتا ہے۔ کیا آسمان اور زمین مجہسے بھرے نہیں ہیں؟ خداوند کہتا ہے۔ ۲۵ میں نے سنا، جو نبیوں نے کہا، جو میرا نام لیکے جہوٹہی نبوت کرتے، اور کہتے ہیں، کہ میں نے خواب دیکھا، خواب دیکھا۔ ۲۶ کب تک یہہ نبیوں کے دل میں رہیگا، کہ جہوٹہی نبوت کریں؟ ہاں، وے اپنے دل کی فریبکاری کے نبی ہیں: ۲۷ جو گمان رکہتے ہیں، کہ اپنے خوابوں سے، جو اُن میں سے ہر ایک اپنے پروسی سے بیان کرتا، میری قوم کو میرا نام بھلا دیں، جسطرح اُنکے باپ دادے بعل کے سبب سے میرا نام بہول گئے۔ ۲۸ جس نبی کے پاس خواب ہے، سو خواب بیان کرے؛ اور جسکے پاس میرا کلام ہے، سو میرے کلام کو دیانتداری سے کہے۔ گیہوں کو بہوسے سے کیا نسبت؟ خداوند کہتا ہے۔ ۲۹ کیا میرا کلام سراسر آگ کی مانند نہیں ہے؟ خداوند کہتا ہے؛ اور ہتہوڑے کی مانند، جو چٹان کو چور چار کرتا ہے؟ ۳۰ اِس لیئے دیکھہ، میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں، خداوند کہتا ہے، جو ہر ایک اپنے پروسی سے میری باتیں چرا رکہتے ہیں۔ ۳۱ دیکھہ، میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں، خداوند کہتا ہے، جو اپنی زبان کو استعمال کرتے، اور کہتے ہیں، کہ وہ فرماتا ہے۔ ۳۲ دیکھہ، میں اُنکا مخالف ہوں، خداوند کہتا ہے، جو جہوٹہے خوابوں کو نبوت سے کہتے ہیں، اور اُنہیں بیان کرتے، اور اپنی جہوٹہی باتوں سے اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بہکاتے ہیں: لیکن میں نے اُنہیں نہیں بہیجا،

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کونیاہ* میرے دھنے ہاتھ کي انگوٹھي ہوتا*، تد بھي میں اُسے وہاں سے نکال پھینکتا؛ ۲۵ اور اُنکے قبضے میں جو تیري جان کے خواہاں ہیں، اور اُنکے ہاتھ میں، جنکے چہرے سے تو ڈرتا ہی، یعنے، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں، اور کسدیوں کے ہاتھ میں میں تجھے دیتا*۔ ۲۶ ہاں، میں تجھے، اور تیري ما کو جو تجھے جني، غیر ملک میں، جہاں تم پیدا نہیں ہوئے*، نکال ڈالونگا؛ اور وہاں تم مروگے۔ ۲۷ پر اُس ملک میں جسمیں وے چاہتے ہیں کہ پھر آویں، تو ہرگز کبھي نہ لَوٹینگے۔ ۲۸ کیا یہہ شخص کونیاہ نفرت‌انگیز ٹوٹا ہوا برتن ہی؟ یا ردي باسن ہي جو منظور نہیں ہوتا*؟ وے کسواسطے نکالے جاتے، وہ اور اُسکي اولاد، اور ایسي زمین میں ڈالے جاتے، جسے وے نہیں جانتے ہیں۔ ۲۹ اي زمین، زمین، زمین، خداوند کا کلام سن*۔ ۳۰ خداوند یوں فرماتا ہي، اِس آدمي کو بےاولاد لکھو؛ ایسا آدمي جو اپنے دنوں میں اِقبالمندي کا منہ نہ دیکھیگا؛ کیونکہ کوئي اُس کي اولاد میں سے بھي اِقبالمند نہ ہوگا، کہ کدھي داوٗد کے تخت پر بیٹھے، اور یہوداہ پر سلطنت کرے*۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لہي خبر دیتا کہ گلہ جو پراگندہ ہوا تھا پھر جمع کیا جائیگا۔ ۵ مسیح اُس پر حکمراں ہوگا، اور اُسے بچائیگا۔ ۹ جھوٹے نبیوں کو ملامت کرنا، ۳۳ اور اُن کو بھي جو سچے نبیوں کو مسخرہ بناتے تھے۔

اُن چرواہوں پر واویلا ہی، جو میري چراگاہ کي بھیڑوں کو ہلاک و پریشان کرتے ہیں*! خداوند کہتا ہی۔ ۲ اِس لیئے خداوند اِسرائیل کا خدا، اُن چرواہوں کي مخالفت میں، جو میري قوم کو چراتے ہیں، یوں کہتا ہی، کہ تم نے میرے گلہ کو پراگندہ کیا، اور اُنہیں ہانک کے نکال دیا، اور نگہباني نہیں کي: دیکھو، میں تمہارے کاموں کي برائي تم پر ڈالونگا*، خداوند کہتا ہی۔ ۳ پر میں اُن کو جو میرے گلے سے بچ رہے ہیں ساري سرزمینوں سے*، جہاں جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا جمع کرلونگا، اور اُنہیں اُن کے بھیڑ خانے میں پھر لاؤنگا؛ اور وے پھلینگے، اور بڑھینگے۔ ۴ اور میں اُن پر ایسے چوپان مقرر کرونگا، جو اُنہیں چراوینگے*؛ اور وے پھر نہ ڈرینگے، نہ گھبراٰئینگے، نہ گم ہو جائینگے، خداوند کہتا ہی۔

۵ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں داوٗد کے لیئے صداقت کي ایک شاخ نکالونگا، اور ایک بادشاہ بادشاہي کریگا*، اور اِقبالمند ہوگا، اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا*۔ ۶ اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا*، اور اِسرائیل سلامتي سے سکونت کریگا*؛ اور اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا، ||خداوند ہماري صداقت*۔ ۷ اِسي لیئے، دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ وے پھر نہ کہینگے، خداوند زندہ ہی، جو بني اِسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا*؛ ۸ بلکہ خداوند زندہ ہی، جو اِسرائیل کے گھرانے کي اولاد کو اُتر کي مملکت سے اور سارے ملکوں سے، جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا، چڑھا لایا*، اور اُنہیں داخل کرایا، کہ وے اپني زمین میں بسیں۔

۹ نبیوں کي بابت۔ میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا؛ میري ساري ہڈیاں کانپتي ہیں*: خداوند کے سبب اور اُس کي مقدس باتوں کے سبب میں متوالا سا ہوں، اور اُس شخص کي مانند جو مي سے مغلوب ہو گیا۔ ۱۰ یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئي*؛ لعنت کے سبب زمین ماتم کرتي ہي*؛ میدان کي چراگاہیں سوکھ گئیں*؛ کیونکہ اُن کي عادت بري ہی، اور اُنکا زور † زیادتي ہی۔ ۱۱ کہ نبي اور کاہن دونوں ناپاک ہیں*؛ ہاں، میں نے اپنے گھر کے بیچ اُن کي برائي پائي، خداوند کہتا ہی*۔ ۱۲ اِس لیئے اُنکي راہ اُن کے حق میں ایسي ہوگي جیسے پھسلني جگہیں تاریکي کے وقت میں*: وے اُنمیں کھدیڑے

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب

پر ظلم نہ کرو، اور اِس مکان میں بےگناہ
کے خون کو مت بہاؤ۔ ۴ کیونکہ اگر تم یہی
کام کروگے، تو داؤد کے جانشین بادشاہ،
رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہوکے، اِس
گھر کے دروازوں میں داخل ہونگے، ہر
ایک اور اُسکے ملازم، اور اُسکے لوگ۔ ۵ پر
اگر تم اِن باتونکو نہ سنوگے، تو میں اپنی
ذات کی قسم کھاتا ہوں، خداوند کہتا
ہی، کہ یہہ گھر ایک ویرانہ ہو جائیگا۔
۶ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے کی
بابت خداوند یوں کہتا ہی، کہ تو میرے
لئے جلعاد ہی، اور لبنان کی چوٹی: تد
بھی میں یقیناً تجھے اُجاڑ دونگا کہ بیابان
ہو، اور ایسے شہر جنمیں کوئی نہیں بستا۔
۷ اور میں تیرے برخلاف غارتگروں کو
مخصوص کرونگا، ہر ایک کو اپنے اُس کے
ہتھیاروں سمیت: اور وے تیرے خاص
دیوداروں کو کاٹینگے، اور اُنہیں آگ میں
ڈالینگے۔ ۸ اور بہت قومیں اِس شہر
کی سمت سے گذرینگی، اور اُنمیں سے
ایک دوسرے سے کہیگا، کہ خداوند نے اِس
بڑے شہر کو ایسا کیوں کیا ہی؟ ۹ تب
وے جواب دینگے، اِسلیئے کہ اُنہوں نے
خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا
ہی، اور غیر معبودوں کو پوجا، اور اُنکی
بندگی کی۔ ۱۰ مردے کے لیئے مت روؤ، نہ
اُسکے لیئے نوحہ کرو: مگر اُسکے لیئے جو
چلا جاتا زار زار روؤ، کیونکہ وہ پھر نہ
آویگا، نہ اپنے وطن کو دیکھیگا۔ ۱۱ کیونکہ
یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم کی
بابت، جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین
ہوا، اور اِس مکان سے روانہ ہو گیا، خداوند
یوں کہتا ہی، کہ وہ اِدھر پھر نہ آویگا:
۱۲ بلکہ وہ اُس مقام میں جہاں وے
اُسے اسیر کر کے لے گئے ہیں، مریگا، اور
اِس سرزمین کو پھر نہ دیکھیگا۔
۱۳ اُس پر واویلا، جو اپنے گھر کو
بےانصافی سے، اور اپنے بالاخانوں کو ظلم
سے بناتا ہی؛ جو اپنے پڑوسی کو بیگار
پکڑتا ہی، اور اُسکی مزدوری اُسے نہیں
دیتا؛ ۱۴ جو کہتا ہی، کہ میں اپنے
لیئے ایک بڑا گھر اور ہوادار بالاخانہ بناؤنگا؛
اور وہ اپنے لیئے جھروکیاں توڑکے بناتا
ہی؛ اور دیودار کی لکڑی کی چھت لگاتا
ہی، اور اُسے شنگرفی کرتا ہی۔ ۱۵ کیا تو
اِسلیئے سلطنت کریگا، کہ تو دیوداروالے
کام کا شوق رکھتا ہی؟ کیا تیرے باپ نے
نہیں کھایا پیا، اور عدالت وصداقت نہیں
کی، تب اُسکا بھلا ہوا؟ ۱۶ اُسنے مسکین
اور محتاج کا دعوی سنکے اُسکا انصاف کیا؛
تب اُسکا بھلا ہوا: کیا یہی میری پہچان
رکھنا نہ تھا؟ خداوند کہتا ہی۔ ۱۷ پر تیری
آنکھیں اور تیرا دل کسی چیز پر نہیں
ہیں مگر لالچ پر، اور بےگناہ کے خون پر
کہ اُسے بہاوے، اور ستم اور ظلم پر کہ اُسے
کرے۔ ۱۸ اِسی لیئے خداوند یہوداہ کے
بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بابت
یوں کہتا ہی، کہ وے اُس پر یہہ کہکے نہ
روئینگے، کہ ہائے، میرے بھائی! یا ہائے،
بہن! وے اُسکے لیئے یہہ نوحہ نہ کرینگے،
ہائے، خداوند! یا ہائے، اُسکی شوکت!
۱۹ اُس کا دفن گدھے کا سا دفن ہوگا،
یروسلم کے پھاٹکوں کے باہر گھسیٹا اور پھینک
دیا جائیگا۔

۲۰ تو لبنان پر چڑھ جا، اور چلا، اور
بسن میں اپنی آواز بلند کر، اور عباریم
سے رو، کہ تیرے سب چاہنے والے ٹوٹ
گئے۔ ۲۱ میں نے تیری اقبالمندی کے دن
میں تجھ سے کلام کیا، پر تو بولی، میں
نہ سنونگی، تیری جوانی سے یہی تیری
عادت ہی کہ تو میری آواز کو نہیں
مانتی۔ ۲۲ ایک آندھی تیرے چرواہوں
کو چرائیگی، اور تیرے عاشق اسیر
ہوکے جائینگے: اُسوقت تو اپنی ساری
شرارت کے لیئے شرم کھائیگی، اور پشیمان
ہوگی۔ ۲۳ اے لبنان کی بسنیوالی، جو
اپنا آشیانہ دیوداروں پر بناتی ہی، تو
کیسی عاجز ہوگی جب تجھے شدت کے
دکھ ہونگے، اور اُس عورت کے سے درد جو
جنتی ہو، تجھے لگیں۔ ۲۴ مجھے اپنی
حیات کی قسم، خداوند فرماتا ہی، کہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۹ کے قریب

۲۱ باب

اس بیان میں، که ۱ صدقیاه لوگوں کو یرمیاه پاس بهیجتا که دریافت کریں که نبوکدرضر کي چڑهائي کا کیا انجام هوگا. ۳ یرمیاه اُنهیں خبر دیتا که شهر کا سخت محاصره هوگا، اور لوگوں کي دردانگیز اسیري هوجائیگي. ۸ کسدیوں کي پناه لیني اُن کے لیئے بهتر تدبیر ٹههراتا. ۱۱ وه بادشاهي خاندان کو ملامت کرتا.

وه کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاه کو پهنچا، جب صدقیاه بادشاه نے فشور بن ملکیاه، اور صفنیاه بن معسیاه کاهن کو اُسکے پاس یهه کهنے کو بهیجا، ۲ که، همارے خاطر خداوند سے پوچهیو، کیونکه بابل کا بادشاه نبوکدرضر همارے ساتهه لڑائي کرتا هے، شاید که خداوند هم سے اپنے سارے عجیب کاموںکے موافق ایسا سلوک کرے، که وه هم لوگونکے یهاں سے چلا جاوے. ۳ تب یرمیاه نے اُنسے کها، که تم صدقیاه کو ایسا کهو: ۴ که خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا هے، که دیکهه، میں لڑائي کے هتهیارونکو، جو تمهارے هاتهه میں هیں، جنسے تم بابل کے بادشاه اور کسدیوں کے ساتهه، جو چار دیواروں کے باهر تمهیں گهیرے هوئے هیں، لڑتے هو، پهیرونگا، اور میں اُنهیں اس شهر کے بیچ میں اکٹهے کرونگا. ۵ اور میں آپ اپنے بڑهائے هوئے هاتهه سے اور قوت بازو سے تمهارے ساتهه لڑونگا؛ هاں، غصے سے اور غضب سے، اور بڑے قهر سے. ۶ اور میں اس شهر کے باشندونکو، انسان و حیوان کو، مارونگا؛ وے بڑي وبا سے فنا هو جائینگے. ۷ اور اسکے بعد، خداوند کهتا هے، میں یهوداه کے بادشاه صدقیاه کو، اور اُسکے ملازمونکو، اور قوم کو، هاں، اُنکو جو اس شهر میں وبا اور تلوار اور کال سے بچ نکلینگے، بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے قبضے میں، اور اُنکے دشمنوں کے قبضے میں، اور اُنکے هاتهه میں جو اُن کي جان کے خواهاں هیں، حواله کرونگا: اور وه اُنهیں تلوار کي دهار سے ماریگا؛ وه اُنهیں نه چهوڑیگا، اور نه اُنپر ترس کهائیگا، نه رحمت کریگا. ۸ اور اس قوم سے تو کهیگا، که خداوند یوں کهتا هے، که دیکهو، میں تمهیں حیات کي راه اور موت کي راه دکهاتا هوں. ۹ جو کوئي اس شهر میں رهیگا، سو تلوار اور کال اور وبا سے مریگا: لیکن جو نکلیگا، اور کسدیوں کي، جو تمهیں گهیرے هوئے هیں، پناه لیگا، سو جیئیگا، اور اُسکي جان اُسکے لیئے غنیمت هوگي. ۱۰ کیونکه میں نے اپنا منهه اس شهر کي طرف کیا هے، که اُس سے برائي کروں، اور اُس سے بهلائي نه کروں، خداوند کهتا هے: بابل کے بادشاه کے قابو میں وه کر دیا جائیگا، اور وه اُسے آگ سے جلاویگا.

۱۱ اور یهوداه کے بادشاه کے گهرانے سے کهه که خداوند کا کلام سنو: ۱۲ اے داود کے گهرانے، خداوند یوں کهتا هے، تم صبح اُٹهکے انصاف کرو، اور لوٹے هوئے کو ظالم کے هاتهه سے چهڑاؤ، نه هو که تمهارے کاموں کي برائي کے سبب میرا قهر آگ کي طرح بهڑکے، اور اسطرح جلے که کوئي اُسے بُجها نه سکے. ۱۳ اے وادي کي باشنده، اور میدان کي چٹان، جو کهتي هے، که کون همپر حمله کریگا؟ یا، همارے مسکنوں میں کون گهسیگا؟ خداوند کهتا هے، میں تیرا مخالف هوں. ۱۴ اور تمهارے کاموں کے پهل کے موافق میں تمهیں سزا دونگا، خداوند فرماتا هے: اور میں اُس کے بن میں آگ لگاؤنگا، جو اُسکي ساري نواحي کو بهسم کریگي.

۲۲ باب

اس بیان میں، که ۱ وعدے سناکے اور شریروں کو یهه بات جتاکے که سزا ملیگي وه اُنهیں نصیحت کرتا، که وے توبه کریں. ۱۰ بابت اُن آفتوں کي جو سلوم پر، ۱۳ اور یهویقیم پر، ۲۰ اور کونیاه پر پڑا چاهتي تهیں.

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب

خداوند یوں کهتا هے، که یهوداه کے بادشاه کے گهر کو جا، اور وهاں یهه بات سنا، ۲ اور کهه، اے یهوداه کے بادشاه، جو داود کے تخت پر بیٹها هے، خداوند کا کلام سن، تو، اور تیرے ملازم، اور تیرے لوگ جو اِن دروازوں سے داخل هوتے هیں: ۳ خداوند یوں کهتا هے، که عدالت اور صداقت کے کام کرو، اور ظالم کے هاتهه سے لوٹے هوئے کو چهڑاؤ: اور کسي سے بدسلوکي نه کرو، اور مسافر، یتیم، اور بیوه

پیشتر مسبیب سے ۲۰۵ کے قریب

یرمیاہ کو کاٹھ سے نکالا۔ تب یرمیاہ نے
اُسے کہا، کہ خداوند نے تیرا نام فشور نہیں،
بلکہ ‖ مجور مسّاب رکھا۔ ۴ کیونکہ
خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھ میں
ایسا کرونگا کہ تو آپ اپنے لئے، اور اپنے
سب دوستوں کے لئے، خوف کا باعث
ہوگا؛ کیونکہ وے اپنے دشمنوں کی تلوار
سے مارے پڑینگے، اور تیری آنکھیں یہ حال
دیکھینگی۔ اور میں سارے یہوداہ کو بابل
کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا، اور
وہ اُنکو اسیر کرکے بابل میں لیجائیگا، اور
اُنہیں تلوار سے قتل کریگا۔ ۵ اور میں اِس
شہر کی ساری دولت، اور اُسکے سارے
حاصل، اور اُسکی ساری نفیس چیزوں
کو، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے سب خزانوں
کو دے ڈالونگا، ہاں، میں اُنہیں اُن کے
دشمنوں کے ہاتھ میں دے ڈالونگا، جو
اُنہیں لوٹینگے، اور اُنہیں پکڑکے بابل میں
لے جائینگے۔ ۶ اور اے فشور تو اور سب
جو تیرے گھر میں رہتے ہیں اسیر ہوکے
جائینگے: اور تو بابل میں پہنچیگا، اور
وہاں مریگا، اور وہاں گاڑا جائیگا، تو اور
تیرے سارے دوست جنسے تو نے جھوٹھی
نبوت کی۔

۷ اے خداوند، تو نے مجھے ترغیب
دی تھی، اور میں نے ترغیب پائی: تو
مجھ سے زورآور تھا، اور تو غالب آیا:
میں تمام دن مسخرہ بنتا ہوں، ہر
ایک مجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا ہی۔
۸ کیونکہ جس وقت کلام کرتا تھا،
زور سے پکارتا تھا، میں نے تو پکارا، کہ غضب
اور ہلاکت ہوئی: اور خداوند کا کلام ہر
روز میری ملامت اور ہنسی کا باعث ہوتا
تھا۔ ۹ تب میں نے کہا، میں اُسکا ذکر نہ
کرونگا، نہ آگے کبھی اُسکا نام لیکے بولونگا؛
لیکن اُسکا کلام میرے دلمیں جلتی آگ
کی مانند تھا، جو میری ہڈیوں میں
چھپی ہوئی تھی، اور میں اپنے تئیں
تھامنے کرنے سے تھک گیا، اور رہ نہ سکا۔

۱۰ کیونکہ میں نے بہتوں کی تہمت
سنی، چاروں طرف خوف تھا۔ اُسکی
بابت اطلاع کرو، وے کہتے ہیں، اور ہم
اُسکی اطلاع کرینگے۔ میرے سارے یار میرے
ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں، اور کہتے ہیں۔
شاید وہ راغب ہو جائیگا، تب ہم اُسپر
غالب آوینگے۔ اور اُس سے بدلا لینگے۔
۱۱ لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کی
مانند میری طرف ہو رہا: اِسلیئے میرے
ستانیوالوں نے ٹھوکر کھائی، اور غالب نہ
ہوئے، وے نہایت شرمندہ ہوئے: اِسلیئے
کہ اُنھوں نے اپنا مقصد نہ پایا تھی: اُن کی
شرمندگی ہمیشہ تک ہوگی، کبھی
فراموش نہوگی۔ ۱۲ پس، اے ربّ الافواج،
جو صادقوں کو جانچتا ہی، اور گردوں ور دل
پر نگاہ رکھتا ہی، جو بدلا کہ تو اُنسے لیگا،
میں اُسے دیکھوں: اِسلیئے کہ میں نے
اپنا مقدمہ تجھپر ظاہر کیا۔ ۱۳ خداوند کی
ثنا گاؤ، خداوند کی مدح کرو: کیونکہ
اُسنے مسکین کی جان کو بدکاروں کے ہاتھ
سے چھڑایا ہی۔

۱۴ لعنت اُس دن پر جسمیں میں
پیدا ہوا: وہ دن جسمیں میری ماں نے مجھے
جنا، ہرگز مبارک نہووے۔ ۱۵ لعنت
اُس آدمی پر جسنے میرے باپ کو یہ
خبر دی، کہ تیرے لیئے ایک بیٹا
پیدا ہوا۔ کہ جسنے باعث اُسے بڑا خوش
کیا۔ ۱۶ ہاں، وہ آدمی اُن شہروں کی
مانند ہووے، جنہیں خداوند نے اُلٹ دیا،
اور پچھتایا نہیں: اور وہ صبح کو چلاہٹ
شور سنے، اور دوپہر کے وقت ایک بڑی
للکار: ۱۷ اِسلیئے کہ اُسنے مجھے رحم
میں قتل نہ کیا: تب میری ماں میری
قبر ہوتی، اور اُسکا رحم ہمیشہ تک بھولا
رہتا۔ ۱۸ کسواسطے میں رحم سے نکلا، کہ
مشقت اور رنج دیکھوں، اور کہ میرے
دن رسوائی میں کاٹے جاویں؟

پيشتر مسيح سے ۶۰۵ کے قريب

وادي ميں کمھاروں کے پھاٹک کے نکاس کے آگے نکل جا، اور جو باتيں ميں تجھ سے کہونگا تو وہاں سنا: ۳ اور کہہ، اي يہوداہ کے بادشاہو، اور يروسلم کے باشندو، خداوند کا کلام سنو: رب الافواج، اسرايل کا خدا، يوں فرماتا هي، ديکھو، ميں اِس مکان پر ايسي بلا نازل کرونگا، کہ جو کوئي اِسکا حال سنے، تو اُس کے کان جھنجھنا جائينگے. ۴ کيونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کيا، اور اِس مکان کو غيروں کے ليئے ٹھہرايا، اور اُسميں بيگانے اِلہوں کے واسطے لبان جلايا، جنھيں، نہ وے، نہ اُنکے باپ دادے، نہ يہوداہ کے باشندے جانتے تھے، اور اِس مکان کو معصوموں کے لہو سے بھر ديا: ۵ اور اُنہوں نے بعل کے ليئے اُونچے اُونچے مکان بنائے، تا کہ اپنے بيٹوں کو بعل کي سوختني قربانيوں کے ليئے آگ ميں جلاويں، جو ميں نے نہ فرمايا، اور نہ اِسکا ذکر کيا، اور نہ يہہ ميرے خيال ميں بھي آيا: ۶ اِسليئے ديکھہ، وے دن آتے هيں، خداوند کہتا هي، کہ يہہ مقام توفت نہ کہاويگا، اور نہ بن هنوم کي وادي، بلکہ واديالقتل کہلائيگا. ۷ اور اِس مقام هي ميں ميں يہوداہ اور يروسلم کي صلاح باطل کرونگا؛ اور ميں ايسا کرونگا کہ وے اپنے دشمنوں کے آگے، اور اُنکے هاتھوں سے جو اُنکي جان کے خواہاں هيں، تلوار سے گر جائينگے؛ اور ميں اُنکي لاشيں هوائي پرندوں کو اور زمين کے درندونکو دونگا، کہ وے کھاويں. ۸ اور ميں يہہ شہر حيراني اور حقارت کا باعث کرونگا؛ هر ايک جو اُس سے گذريگا، دنگ هوگا، اور اُسکي سب آفتوں کے سبب پھپھکاريگا. ۹ اور ميں اُنھيں اُنکے بيٹونکا گوشت، اور اُنکي بيٹيونکا گوشت کھلاؤنگا، بلکہ هر ايک دوسريکا گوشت کھائيگا، محاصرہ کے وقت، اُس تنگي ميں، جس سے اُن کے دشمن اور اُنکي جان کے خواہاں اُنھيں تنگ کرينگے. ۱۰ تب تو اُس صراحي کو اُن لوگوں کے سامھنے جو تيرے ساتھ جائينگے توڑ ڈاليو. ۱۱ اور اُن کو کہہ، رب الافواج يوں کہتا هي، کہ ميں اِس قوم کو اور اِس شہر کو اِسيطرح سے توڑ ڈالونگا، جسطرح سے کوئي کمھار کے برتن کو توڑے، جو پھر ثابوت نہ هو سکے، اور لوگ توفت ميں گاڑينگے، جب تک کہ گاڑنے کا مقام نہ رہے. ۱۲ يونھيں ميں اِس مکان سے اور اُسکے باشندوں سے کرونگا، خداوند کہتا هي؛ چنانچہ ميں اِس شہر کو توفت کي مانند کر دونگا: ۱۳ اور يروسلم کے گھر، اور يہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت کي مانند ناپاک هو جاوينگے، هاں، وے سب گھر، جنکي چھتوں پر اُنہوں نے آسمانکے سارے لشکر کے ليئے لبان جلايا، اور بيگانے اِلہوں کے ليئے تپاون تپائے. ۱۴ تب يرمياہ توفت سے، جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بھيجا تھا، پھر آيا، اور خداوند کے گھر کے صحن ميں کھڑا هوکے سارے لوگوں سے کہا، ۱۵ کہ رب الافواج، اِسرايل کا خدا، يوں فرماتا هي، کہ ديکھو، ميں اِس شہر پر اور اُسکي ساري بستيوں پر وہ ساري بلا، جو ميں نے اُس پر بھيجنے کو کہا، لاؤنگا، اِس ليئے کہ اُنہوں نے نہايت گردنکشي کي تا کہ ميري باتوں کو نہ سنيں.

۲۰ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ فشور يرمياہ کو مارتا هي، اور اِس باعث ايک نيا خطاب پاتا، اور اُس کے ساتھہ خبر ملتي کہ مولنا ک سزا تجھہ کو دي جائيگي. ۷ يرمياہ شکايت کرتا کہ لوگ اُسے حقير جانتے. ۱۰ اور اُس سے دغابازي کرتے. ۱۴ وہ اپني پيدايش کے سبب افسوس کرتا.

پيشتر مسيح سے ۶۰۵ کے قريب

ايسا هوا، کہ فشور بن اِمّير کاهن نے، جو خداوند کے گھر ميں سردار ناظم تھا، يرمياہ کو يہہ باتيں نبوت سے کہتے سنا. ۲ تب فشور نے يرمياہ نبي کو مارا، اور اُسے اُس کاٹھ ميں ڈالا، جو بنيامين کے پھاٹک بالا ميں خداوند کے گھر سے نزديک تھا. ۳ اور دوسرے دن يوں هوا، کہ فشور نے

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

مٹی کمہار کے ہاتھ میں ہی، اُس ہی طرح اَی اسرائیل کے گھرانے، تم میرے ہاتھ میں ہو۔ ۷ اگر کسی وقت میں کسی قوم، اور کسی بادشاہت کے حق میں کہوں، کہ اُسے اُکھاڑوں، اور توڑ ڈالوں، اور ویران کروں؛ ۸ اگر وہ قوم، جس کے حق میں میں نے یہہ کہا، اپنی بُرائی سے باز آوے، تو میں بھی اُس بدی سے پچھتاؤنگا جو اُسکے ساتھ کرنا ٹھہرایا تھا۔ ۹ اور پھر اگر میں کسی قوم اور کسی بادشاہت کی بابت کہوں، کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں؛ ۱۰ اور وہ اُسے جو میری نظر میں بُرا ہی کرے، اور میری آواز کو نہ سُنے، تو میں بھی اُس نیکی سے پچھتاؤنگا، جو اُسکے ساتھ کرنے کو کہا تھا۔ ۱۱ اور اب میں تجھے حکم دیتا، کہ تو یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، دیکھو، میں تمہارے لیئے مصیبت تجویز کرتا ہوں، اور تمہاری مخالفت میں منصوبہ باندھتا ہوں: سو اب تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی بُری روش سے باز آوے، اور اپنی اپنی راہوں اور کاموں کو آراستہ کرے۔ ۱۲ پر اُنہوں نے کہا، کہ نااُمیدی کی بات ہی؛ اسلیئے کہ ہم اپنے خیالوں کی پیروی کرینگے، اور ہر ایک اپنے اپنے بُرے دل کی کجروی پر عمل کریگا۔ ۱۳ اِس باعث خداوند یوں فرماتا ہی، کہ اب قوموں کے درمیان پوچھو، کہ کسی نے ایسی باتیں کبھی سُنی ہیں؟ اسرائیل کی کنواری نے نہایت ہولناک کام کیا۔ ۱۴ کیا لبنان کا برف اُس میدان والے پہاڑ پر سے کبھی غائب ہوگا؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا پانی، جو دور سے آتا ہی، سوکھ جائیگا؟ ۱۵ تد بھی میری قوم مجھکو بھول گئی، اور باطل کے واسطے لُبان جلاتی، اور وے اُنہیں اُنکی راہوں میں، قدیم راہوں میں، ٹھوکر کھلاتے، تاکہ وے پگڈنڈیوں میں جاویں، اور ایسی راہ میں جو بنائی نہ گئی۔ ۱۶ کہ وے اپنی سرزمین کو حیرانی اور ہمیشہ کی ہنسی ٹھٹھے کا باعث کریں؛ ہر ایک جو اُدھر سے گذرے، دنگ ہوگا، اور اپنے سر کو ہلاویگا۔ ۱۷ میں اُنہیں دشمن کے سامھنے گویا پوربی ہوا سے تتر بتر کر دونگا؛ اُن کی بپت کے دن میں میں اُنہیں پیٹھ دکھلاؤنگا، چہرہ نہ دکھلاؤنگا۔

۱۸ تب اُنہوں نے کہا، کہ آؤ، ہم یرمیاہ کی مخالفت میں منصوبے باندھیں؛ کیونکہ شریعت کاہن سے جاتی نہ رہیگی، اور نہ صلاح حکیم سے، اور نہ کلام نبی سے۔ آؤ ہم اُسے زبان سے ماریں اور اُسکی کسی بات پر توجہہ نہ کریں۔ ۱۹ اَی خداوند، تو مجھ پر توجہہ کر، اور اُنکی آواز جو مجھ سے جھگڑتے ہیں سُن۔ ۲۰ کیا نیکی کے بدلے بدی کی جاوے؟ کیونکہ اُنہوں نے میری جان کے لیئے گڑھا کھودا۔ یاد کر، کہ میں تیرے حضور کھڑا ہوا، کہ اُنکی شفاعت کروں، اور تیرا قہر اُنپر سے پلٹ دوں۔ ۲۱ اِسلیئے اُن کے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر، اور اُنہیں تلوار کی دھار کے سپرد کر؛ اُنکی جوروؤں سے اُن کے بچے چھینے جاویں، اور وے خود رانڈیں ہوں؛ اور اُنکے مرد مارے پڑیں؛ اُنکے جوان جنگ گاہ میں تلوار سے قتل ہوویں۔ ۲۲ جب تو اچانک اُن پر فوج چڑھا لاویگا، اُنکے گھروں سے ماتم کی صدا نکلے؛ کیونکہ اُنہوں نے میری گرفتاری کے لیئے گڑھا کھودا، اور میرے پاؤں کے لیئے پھندے چھپائے۔ ۲۳ پر، اَی خداوند، تو اُنکی ساری مشورتوں کو، جو اُنہوں نے مخالفت سے میرے قتل پر کیا، جانتا ہی؛ اُنکی شرارت کو معاف نہ کر، اور اُن کے گناہ کو اپنے آگے سے مٹا نہ ڈال، بلکہ وے تیرے حضور گرائے جائیں؛ اپنے قہر کے وقت میں تو اُن سے ایسا سلوک کر۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کمہار کے یہاں ایک صراحی کے توڑے جانے پر پیشینگوئی کی جاتی کہ اِس ہی طرح سے سارے بنی یہوداہ اُن کے گناہوں کے سبب سے تباہ ہوجائینگے۔

خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو جاکے کمہار سے مٹی کی صراحی مول لے، اور قوم کے بزرگوں اور کاہنوں کے سرداروں میں سے بعضوں کو ساتھ لے: ۲ اور بن ہنوم کی

پیشتر مسیح سے ٦٠١ کے قریب

جائینگے، کیونکہ اُنھوں نے خداوند کو، جو آب حیات کا سوتا ھی، ترک کیا ھی. ١٤ اي خداوند، مجھے چنگا کر، تب میں چنگا ھونگا، مجھے بچا، تب میں بچونگا؛ کیونکہ تو میرا فخر ھی. ١٥ دیکھ وے مجھے کہتے ھیں، کہ خداوند کا کلام کہاں ھی؟ وہ اب ھي آوے. ١٦ میں نے تو، تیري پیروي میں گڑریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا، اور سوگ کے دن کي آرزو نہیں کي؛ تو خود جانتا ھی: کہ جو کچھ میرے لبوں سے نکلا تیرے چہرے کے آگے تھا. ١٧ تو میرے لیئے ھول سا مت ھو: تو بپت کے دن میں میري پناہ ھی. ١٨ وے جو مجھ پر ستم کرتے ھیں شرمندہ ھوویں، پر میں شرمندہ نہ ھوؤں: وے ھراسان ھوویں، پر میں ھراسان نہ ھوؤں: مصیبت کا دن اُن پر لا، اوردوني شکست سے اُنھیں شکست دے.

١٩ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ھی، کہ جا، اور میري قوم کے فرزندوں کے پھاٹک پر، جس کے اندرشاھان یہوداہ آتے ھیں اور جس سے باھر جاتے ھیں، اور یروسلم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا ھو؛ ٢٠ اور اُن سے کہہ، کہ اي شاھان یہوداہ، اور اي سب بني یہوداہ، اور یروسلم کے سارے باشندو، جو اِن پھاٹکوں میں آتے، جاتے ھو، خداوند کا کلام سنو. ٢١ خداوند یوں کہتا ھي، کہ تم آپ سے چوکس رھو، اور سبت کے دن بوجھ نہ اُٹھاؤ، اور یروسلم کے پھاٹکوں کي راہ سے اندرمت لاؤ؛ ٢٢ اور تم سبت کے دن بوجھ اپنے گھروں سے اُٹھاکے باھرمت لے جاؤ، اورکسي طرح کا کام نہ کرو، بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو، جیسا میں نے تمھارے باپ‌دادوں کو فرمایا. ٢٣ لیکن اُنھوں نے نہ سنا، نہ کان لگایا، بلکہ اپني گردن کو سخت کیا، کہ شنوا نہ ھوں، اور تربیت کو حاصل نہ کریں. ٢٤ اور ایسا ھوگا، کہ اگر تم دل دیکے میري سنوگے، خداوند کہتا ھی، اور سبت کے دن میں تم اِس شہر کے

دیکھو لوقا ١٠: ٢٠
یرو ٢: ١٣
اِشع ١٠: ٢١
زبور ١٠٩: ١ اور ١٤٨: ١٤
یسع ٥: ١٩
حزق ١٢: ٢٢
عمو ٥: ١٨
٢ پطر ٣: ٤
یرو ١: ٤، وغیرہ
یرو ١٦: ١٩
زبور ٣٥: ٤ اور ٤٠: ١٤ اور ٧٠: ٢
زبور ٢٥: ٢
یرو ١١: ٢٠
یرو ١١: ٣ اور ٢٢: ٢
گن ٢٠: ٥، وغیرہ
نحم ١٣: ١٩
خر ٢٠: ٨
اور ٢٣: ١٢
اور ٣١: ١٣
حزق ٢٠: ١٢
یرو ٧: ٢٤، ٢٦
اور ١١: ١٠

پھاٹکوں کے اندر بوجھ نہ لاؤگے، بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانوگے، یہاں تک کہ اُس میں کچھ کام نہ کروگے؛ ٢٥ تو اِس شہر کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل ھونگے، جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس کریں؛ وے، اور اُنکے اُمرا، یہوداہ کے لوگ، اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں پر سوار ھونگے؛ اور یہہ شہر ھمیشہ تک قائم رھیگا. ٢٦ اور یہوداہ کے شہروں سے، اور یروسلم کي نواحي سے، اور بنیامین کي سرزمین سے، اور میدان سے، اور کوھستان سے، اوردکھن سے، سوختني قربانیاں، اور ذبیحیں، اور ھدیے، اور لبان لیئے ھوئے آوینگے؛ اور اُن کے ساتھ وے جو ھونگے، شکرانے کے ھدیے خداوند کے گھر میں لاویں. ٢٧ لیکن اگر تم میري نہ سنوگے، کہ سبت کے دن کو مقدس جانو، اور بوجھ اُٹھائے ھوئے سبت کے دن یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ھونے سے باز نہ رھو، تب میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ سلگاؤنگا، جو یروسلم کے محلوں کو بھسم کر دیگي، اور ھرگز نہ بجھیگي.

١٨ باب

اِس بیان میں، کہ ١ کمہار کا ذکر دریاں لاکے خدا یہہ ظاھر کرتا کہ سب قوموں کا میں ھي کل مالک ھوں. ١١ یہوداہ کو خبر دي جاتي کہ اُس کي بےموقع بغاوت کے سبب بھتسي آفتیں اُس پر پڑینگي. ١٨ یرمیاہ اُن لوگوں کي بابت جنھوں نے اُس پر اتکا کیا تھا دعا مانگتا ھی.

پیشتر مسیح سے ٦٠٥ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ٢ کہ اُٹھ، اور کمہار کے گھر جا، اور میں وھاں اپني باتیں تجھے سناؤنگا. ٣ تب میں کمہار کے گھر کو اُتر گیا؛ اور کیا دیکھتا ھوں، کہ وہ چاک پر کچھ کام کرتا ھی. ٤ اُس وقت وہ متي کا برتن، جو اُسنے بنایا تھا، سو کمہار کے ھاتھ میں بگڑ گیا؛ تب اُسنے پھرکے اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا، جیسا کمہار کو بھلا معلوم ھوا. ٥ تب خداوند کا یہہ کلام مجھ پر نازل ھوا، ٦ کہ اي اِسرائیل کے گھرانے، کیا میں اِس کمہار کي طرح تم سے سلوک نہیں کر سکتا ھوں؟ خداوند کہتا ھی. دیکھو، جس طرح

یرو ٢٢: ٤
یرو ٣٢: ٤٤ اور ٣٣: ١٣
ذکر ٧: ٧
ذکر ٧: ٧
زبور ١٠٧: ٢٢ اور ١١٦: ١٧
یرو ٢١: ١٤ اور ٤٩: ٢٧
نوحہ ٤: ١١
عمو ١: ٤، ٢: ٥، ١٠، ١٢
اور ٢٢: ٥
٢ سلا ٢٥: ٩
یرو ٥٢: ١٣
یسع ٤٥: ٩
روم ٩: ٢٠، ٢١

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

میری آنکھوں سے چھپی نہیں ہے۔ ۱۸ اور میں پہلے اُنکی شرارت اور خطا کاری کی دونی سزا دونگا؛ کیونکہ اُنہوں نے میری سرزمین کو اپنی مکروہ چیزوں کی لاشوں سے ناپاک کیا اور اُنہوں نے میری میراث کو اپنی نفرتی چیزوں سے بھر دیا ہے۔ ۱۹ اے خداوند، تو جو میری قوت، اور میرا گڑھ ہے، اور بپت کے دن میری پناہ ہے، دنیا کے کناروں سے قومیں تیرے پاس آکے کہینگی، کہ یقینًا ہمارے باپ‌دادوں نے جھوٹ اور بطالت کی چیزوں کی میراث پائی ہیں، اور اُن میں سے کوئی نہیں جس سے فائدہ ہوتا۔ ۲۰ کیا انسان اپنے لیئے الٰہوں کو بناوے، اور وے خدا نہیں ہیں۔ ۲۱ اس لیئے، دیکھ، میں اس مرتبہ اُنہیں آگاہ کرونگا، میں اپنے ہاتھ اور اپنے زور کو اُنہیں معلوم کراونگا؛ اور وے جانینگے کہ خداوند میرا نام ہے۔

۱۷ باب

[illegible]

۱ یہوداہ کا گناہ لوہے کے قلم اور ہیرے کی نوک سے لکھا گیا ہے: اُن کے دل کی تختی پر، اور اُن کے مذبحوں کے سینگوں پر کندہ کیا گیا ہے: ۲ کیونکہ اُنکے بیٹے ہرے درختوں کے پاس، اور اونچے پہاڑوں پر اپنے مذبحوں کو اور یسیروں کو یاد کرتے ہیں۔ ۳ اے میرے پہاڑ جو میدان میں ہے، تیرا مال، اور تیرے سارے خزانے، اور تیرے اونچے مکان، جنہیں تو نے اپنی ساری سرحدوں پر گناہ کے لیئے بنایا، لٹاؤنگا۔ ۴ اور تو از خود اُس میراث سے، جو میں نے تجھے دی، اپنے قصور کے باعث ہاتھ اُٹھائیگا؛ اور میں اُس زمین میں، جسے تو نہیں جانتا، تجھ سے تیرے دشمنوں کی خدمت کرواونگا؛ کیونکہ تم نے جو میرے قہر کی آگ بھڑکائی، سو ہمیشہ تک جلتی رہیگی۔

۵ خداوند یوں کہتا ہے، لعنت اُس انسان پر ہے، جو انسان پر بھروسا رکھتا ہے، اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہے، اور جس کا دل خدا سے پھر جاتا ہے۔ ۶ کیونکہ وہ رتمہ کے مانند ہوگا، جو بیابان میں ہے، اور نہ جانیگا جس وقت کہ بھلائی آویگی نہ دیکھیگا، پر دشت کے خشک بے‌آب مکانوں میں، اور شورزار زمین میں رہیگا، جس میں کوئی بسنیوالا نہ ہو۔ ۷ مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ہے، اور جس کی اُمیدگاہ خداوند ہے۔ ۸ کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا، جو پانیوں کے کنارے لگایا جاوے، اور اپنی جڑ ندی کی طرف پھیلاوے، اور جب گرمی آوے وہ اُس پر خیال نہ رکھے، بلکہ اُس کے پتے ہرے رہیں؛ اور خشک سالی میں وہ اندیشہ‌مند نہ ہو، اور پھل لانے سے باز نہ رہے۔

۹ دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ‌باز ہے، ہاں، وہ نہایت فاسد ہے، اُسکو کون دریافت کر سکتا ہے؟ ۱۰ میں خداوند دل کو جانچتا ہوں، اور گردوں کو آزماتا، تاکہ میں ہر ایک آدمی کو اُسکی چال کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق، بدلا دوں۔ ۱۱ جس طرح تیتر انڈوں پر بیٹھتا ہے جو آپ نے نہ دیئے ہوں، اُسی طرح وہ ہے جو بے‌انصافی سے دولت حاصل کرتا ہے، سو اپنی عمر کے بیچ وہ اُسے گم کریگا، اور آخر کو بیوقوف رہیگا۔

۱۲ ایک جلالی تخت، ابتدا سے مقرر کیا ہوا، ہمارے مقدس کا مکان، ۱۳ اسرائیل کی اُمیدگاہ، خداوند ہے: وے سب جو تجھ کو ترک کرتے ہیں، شرمندہ ہونگے؛ اور وے جو مجھے چھوڑ جاتے ہیں وے دنیا میں لکھے

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

۱ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲ تو اپنے لیئے جورو نہ کر، کہ نہ بیٹے نہ بیٹیاں تیرے لیئے اِس مکان میں ہوویں۔ ۳ کیونکہ خداوند اُن بیٹوں اور بیٹیوں کی بابت جو اِس مکان میں پیدا ہوئے ہیں، اور اُنکی ماؤں کی بابت جو اُنہیں جنتیں، اور اُن کے باپوں کی بابت جن سے وے پیدا ہوئے، یوں کہتا ہی، ۴ کہ وے مہلک مرضوں سے مرینگے؛ اُن پر کوئی ماتم نہ کریگا، اور وے گاڑے نہ جائینگے؛ وے کھاد کی مانند زمین کی سطح پر پڑے رہینگے: تلوار سے اور کال سے وے ہلاک کیئے جائینگے؛ اور اُنکی لاشیں آسمانی پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی۔ ۵ یقیناً خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو ماتم کے گھر میں داخل مت ہو، اور نہ اُن پر رونے کے لیئے جا، نہ اُن سے ماتم‌پرسی کر؛ کہ خداوند کہتا ہی، میں نے اپنی سلامتی کو، یعنے، مہربانی اور رحمت کو اِس قوم پر سے اُٹھا لیا ہی۔ ۶ اور اِس ملک میں بڑے اور چھوٹے، دونوں، مرینگے؛ وے گاڑے نہ جائینگے، اور لوگ اُن پر ماتم نہ کرینگے، اور کوئی اُنکے لیئے اپنے کو چھید نہ کریگا، اور نہ کوئی اپنے بال منڈاویگا۔ ۷ اور لوگ ماتم کرنیوالوں کے لیئے روٹی نہ توڑینگے، کہ اُنہیں مردوں کی بابت تسلی دیں: اور وے اُنہیں دلداری کا پیالہ نہ دینگے، کہ وے اپنے باپ اور اپنی ما کے لیئے پیئیں۔ ۸ اور تو ضیافت کے گھر میں داخل مت ہو، کہ اُنکے ساتھ بیٹھکے کھائے اور پیئے۔ ۹ رب‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں اِس مکان میں تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہی دنوں میں خوشی کی آواز اور شادی کی آواز، دلہے کی آواز، اور دلہن کی آواز موقوف کراونگا۔

۱۰ اور ایسا ہوگا کہ جب تو یے سب باتیں اِس قوم پر ظاہر کریگا، اور وے تجھ سے کہیں، کہ خداوند نے کیوں یہہ سب بری باتیں ہمارے برخلاف کہیں؟ ہماری کیا شرارت؟ اور ہماری خطا کیا، جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف کی ہی؟ ۱۱ تب تو اُنہیں کہیگا، اِسی لیئے ہی، خداوند کہتا ہی، کہ تمہارے باپ‌دادوں نے مجھے چھوڑ دیا ہی، اور بیگانے معبودوں کی پیروی کی، اور اُنکی بندگی اور پرستش کی، اور مجھے ترک کیا، اور میری شریعت پر عمل نہیں کیا؛ ۱۲ اور تم ہی نے اپنے باپ‌دادوں سے بدتر کام کیا: کیونکہ، دیکھو، تم میں سے ہر ایک اپنے برے دل کی سرکشی کے موافق چلتا ہی، کہ میری نہ سنے: ۱۳ اِس لیئے میں تمہیں اِس زمین سے خارج کرکے ایسے ملک میں آوارہ کرونگا، جسے نہ تم اور نہ تمہارے باپ‌دادے جانتے تھے؛ اور وہاں تم رات دن بیگانے معبودوں کی بندگی کروگے، کیونکہ میں تم پر رحم نہ کرونگا۔

۱۴ تو بھی، دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، جن میں لوگ کبھی نہ کہینگے کہ خداوند زندہ ہی، جو بنی اِسرائیل کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا؛ ۱۵ بلکہ، خداوند زندہ ہی، جو بنی اِسرائیل کو اُتر کی سرزمین سے، اور اُن ساری مملکتوں سے جہاں جہاں اُس نے اُنہیں ہانک دیا تھا، نکال لایا: کیونکہ میں اُن کو اُس سرزمین میں، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں کو دی تھی، پھر لاؤنگا۔

۱۶ دیکھ، میں بہت سے مچھوؤں کو بلوا بھیجونگا، خداوند کہتا ہی، اور وے اُنہیں صید کرینگے؛ اور اُس کے بعد میں بہت سے شکاریوں کو بلوا بھیجونگا، اور وے ہر پہاڑ سے، اور ہر ٹیلے سے، اور چٹانوں کے شگافوں سے اُن کو شکار کرینگے۔ ۱۷ کیونکہ میری آنکھیں اُن کی ساری راہوں پر ہیں: وے میرے چہرے سے پوشیدہ نہیں ہیں، اور اُن کی شرارت

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تجھ پر رحم کریگا؟ کون تیرا ہمدرد ہوگا؟ یا کون تیری طرف آویگا کہ تیری خیر و عافیت پوچھے؟ ۶ تو نے مجھے ترک کیا ہے، خداوند کہتا ہے، تو پیچھے پھر گئی: اِس لیئے میں تجھپر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا، اور تجھے برباد کرونگا؛ پچھتاتے پچھتاتے میں تھک گیا۔ ۷ اور میں اُنہیں ملک کے پھاٹکوں پر سوپ سے پھٹکونگا؛ میں اُنکے بچے چھین لونگا، میں اپنی قوم کو ہلاک کرونگا، کیونکہ وے اپنی راہوں سے نہ پھرے۔ ۸ اُنکی بیوائیں میرے آگے سمندر کی ریتی سے زیادہ ہوئیں: میں نے دوپہر کے وقت ماں پر ایک جوان غارتگر کو مسلط کیا: میں نے اُس پر ایکبارگی عذاب و دہشت ڈالی ہے۔ ۹ وہ جو سات جنتی ہے، سو سست ہو گئی ہے؛ اُسنے جان دی ہے؛ دن رہتے اُسکا سورج ڈوب گیا؛ وہ پشیمان اور سراسیمہ ہو گئی تھی؛ خداوند کہتا ہے، کہ میں اُنکے باقی لوگوں کو اُنکے دشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ کرونگا۔

۱۰ مجھ پر واویلا، ای میری ماں، کہ تو مجھے جنی، کہ میں لڑاکا آدمی ہو جاؤں، اور تمام سرزمین میں ایک قضیہ کرنیوالا ٹھہروں! میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا، تو بھی لوگوں میں سے ہر ایک مجھپر لعنت کرتا ہے۔ ۱۱ خداوند نے کہا، کہ یقیناً میں تجھے چھڑاؤنگا، کہ تیری خیر ہو: یقیناً میں مصیبت کے وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے تیری دستگیری کراؤنگا۔ ۱۲ کیا کوئی آدمی لوہے کو، اُتر کے لوہے کو، اور پیتل کو توڑ سکتا ہے؟ ۱۳ تیرے مال اور تیرے خزانوں کو لٹواؤنگا، قیمت کے لیئے نہیں، مگر تیرے سارے گناہوں کے لیئے: تیری ساری سرحدوں میں یہہ ہوگا۔ ۱۴ اور میں تجھے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا، ایک ملک میں، جسے تو نہیں جانتا ہے: کیونکہ ایک آگ میرے قہر سے سلگی، جسمیں میں تمپر بھی بھڑکا دونگا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

۱۵ ای خداوند، تو یہہ جانتا ہے؛ مجھے یاد کر، اور میری خبر لے، اور میرے ستانیوالوں سے میرا انتقام لے: تو برداشت کرکے مجھے نہ لے جا: جان رکھ کہ میں نے تیرے لیئے ملامت اُٹھائی ہے۔ ۱۶ تیری باتیں پائی گئیں، اور میں نے اُنہیں کھایا؛ اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی و خورمی تھیں: کیونکہ، ای خداوند، ربّ الافواج، میں تیرے نام سے کہلایا جاتا ہوں۔ ۱۷ میں ٹھٹھے کرنیوالوں کی مجلس میں نہیں بیٹھا، نہ اُنکے ساتھ پھولکے خوشی کی: تیرے ہاتھ کے سبب میں تنہا بیٹھا: کیونکہ تو نے مجھے اپنے قہر سے لبریز کر دیا ہے۔ ۱۸ میرا غم کیوں دائمی ہے، اور میرا گھاو لاعلاج، کہ صحت پذیر نہیں؛ تو میرے لیئے سراسر دھوکھے کی نہر کا سا ہو گیا ہے، اُس پانی کی مانند جو نہیں ٹھہرتا۔

۱۹ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہے، کہ اگر تو پھرے، تو میں تجھے پھیر لاؤنگا، اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا: اور اگر تو نفیس کو خوار سے جدا کرے، تو تو میرے منہ کی مانند ہوگا: وے تیری طرف پھریں، لیکن تو اُن کی طرف نہ پھر۔ ۲۰ اور میں تجھے اِس قوم کے مقابل پیتل کی مضبوط دیوار ٹھہراؤنگا، اور وے تجھ سے لڑینگے، پر تجھ پر غالب نہ ہونگے: کیونکہ خداوند کہتا ہے، میں تیرے ساتھ ہوں، کہ تیری حفاظت کروں، اور تجھے رہائی دوں۔ ۲۱ ہاں، میں تجھے بدکاروں کے ہاتھ سے رہائی دونگا، اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھڑاؤنگا۔

۱۶ باب

اِس باب میں کہ ۱ نبی کو حکم دیا جاتا کہ نکاح نہ کرے اور ماتم خانوں اور ضیافت خانوں میں ہرگز داخل نہ ہووے۔ اِس مقصد پر کہ اِسی طور سے یہودیوں کی بالکل تباہحالی جو ہوا چاہتی تھی اُن پر ظاہر کی جاوے۔ ۱۰ اُس عصر کے لوگ اُن کے باپ دادوں سے بدتر ہیں۔ ۱۴ اُن کی رہائی جو ہونیوالی تھی، مصر سے چھوٹنے کی بہ نسبت زیادہ تعجب کا باعث ہوگی۔ ۱۶ خدا اُنہیں اُن کی شرارتوں کے سبب دوہری سزا دیگا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تم تلوار نہ دیکھوگے، اور تمپر کال نہ آویگا؛ بلکہ میں اِس مکان میں تم کو ایسی سلامتی دونگا، جو قایم رہیگی۔ ۱۴ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ انبیا میرا نام لیکے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں؛ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا، اور حکم نہیں دیا، نہ اُنہیں کہا: وے جھوٹھی رویا، اور جھوٹھا علم غیب، اور بےاصل باتیں اور اپنے دلوں کی مکاریاں نبوت کی طرح تمپر ظاہر کرتے ہیں۔ ۱۵ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی، اُن نبیونکی بابت، جو میرا نام لیکے نبوت کرتے ہیں، جنھیں میں نے نہیں بھیجا، اور جو کہتے ہیں، کہ تلوار اور کال اِس سرزمین پر نہ ہوگا؛ بے نبی تلوار اور کال سے ہلاک کیئے جائینگے۔ ۱۶ اور جن لوگوں سے وے نبوت کرتے ہیں، سو وے کال اور تلوار کے سبب سے یروسلم کے کوچوں میں پھینک دیئے جائینگے، وے، اور اُنکی جورواں، اور اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں؛ اور اُنکا گاڑنیوالا کوئی نہ ہوگا، کہ میں اُن کی برائی اُن پر ڈالونگا۔ ۱۷ اور تو یہہ کلام اُنسے کہیگا، کہ میری آنکھیں رات و دن آنسو بہاویں، اور ہرگز نہ تھمیں: کیونکہ میری قوم کی کنواری بیٹی بڑے رخنے کے ساتھ بھاری صدمہ کے سبب شکست ہو گئی۔ ۱۸ اگر میں باہر میدان میں جاؤں، تو دیکھہ وہاں تلوار کے مارے ہوئے ہیں، اور اگر میں شہر میں داخل ہوؤں، تو دیکھہ، وے ہیں جو کال سے سوکھتے جاتے؛ ہاں، نبی اور کاہن دونوں ایک ملک کی طرف، جسے وے نہیں جانتے ہیں، خارج ہوکے جائینگے۔ ۱۹ کیا تو نے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا؟ کیا تیری جان صیہون سے بالکل نفرت رکھتی ہی؟ تو نے ہم کو کیوں مارا، اور ہمارے لیئے شفا نہیں؟ ہم سلامتی کی راہ تاکتے تھے، اور خیر کہیں نہیں ہوتی: اور صحت پانے کے وقت کی، پر دیکھہ، دہشت آئی۔ ۲۰ ای خداوند، ہم اپنی برائی، اور اپنے باپ‌دادوں کی سرکشی کا اِقرار کرتے ہیں، کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہی۔ ۲۱ اپنے نام کے لیئے تو ہمیں رد نہ کر، اور اپنے جلالی تخت کو بے عزت نہ کرا: یاد فرما، اور ہم سے عہد شکنی نہ کر۔ ۲۲ قوموں کی بطالتوں میں کوئی ہی، جو مینھہ کو برسا سکتی ہی؟ یا افلاک پانی دے سکتے ہیں؟ ای خداوند، ہمارے خدا، کیا تو وہی نہیں ہی؟ اِسی لیئے ہم تیرے اِنتظار میں رہینگے، کیونکہ تو ہی یہہ سب کام کرتا ہی۔

۱۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ باعث یہودیوں کے رد ہو جانے کی اور گوناگوں آفتیں آنیکی۔ ۱۰ یرمیاہ لوگوں کی کج‌روی کے سبب شکایت کرتا، اور اُس کی تسلی کے واسطے اُس سے ایک وعدہ کیا جاتا، ۱۲ اور اُس کے دشمنوں کو دھمکی دی جاتی۔ ۱۵ وہ دعا مانگتا، اور فضل کرکے خدا اُس سے ایک اور وعدہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تب خداوند نے مجھے کہا، کہ اگرچہ موسیٰ اور سموایل میرے حضور کھڑے ہوتے، تد بھی میرا دل اِس قوم کی طرف متوجہ نہ ہوتا: اُنکو میرے سامہنے سے نکال دے، کہ وے چلے جاویں۔ ۲ اور یوں ہوتا، کہ جب وے تجھہ سے کہیں، کہ ہم کدھر کو جائیں؟ تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ وے جو موت کے لیئے ہیں، سو موت کو جائیں؛ اور جو تلوار کے لیئے ہیں، سو تلوار کو؛ اور جو کال کے لیئے ہیں، سو کال کو: اور جو اسیری کے لیئے ہیں، سو اسیری کو۔ ۳ اور میں چار قسم کی آفتوں کو اُنپر بھیجونگا، خداوند فرماتا ہی: تلوار کو، کہ قتل کرے، اور کتوں کو، کہ پھاڑ ڈالیں، اور آسمانی پرندوں کو، اور زمین کے درندوں کو، کہ نگلیں اور ہلاک کریں۔ ۴ اور میں اُنہیں، یہوداہ کے بادشاہ منسی بن حزقیاہ کے سبب، اور اُس کام کے باعث جو اُسنے یروسلم میں کیا ہی، چھوڑ دونگا، کہ وے زمین کی ساری مملکتوں میں ستائے جاویں۔ ۵ اب، ای یروسلم، کون

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

گلہ ؟ ۲۱ جس وقت وہ تجھے سزا دیگا، تب تو کیا کہیگا ؟ کیونکہ تو نے آپ اُنکو سکھایا کہ تجھپر حکمران ہوں : کیا تجھ کو، اُس عورت کی مانند جسے دردِزہ ہو، درد نہ لگیگا ؟

۲۲ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، یہ حادثے مجھ پر کیوں گذرے ؟ تیری بدکاری کی شدت سے تیرے دامن اُٹھائے گئے، اور تیری ایڑیوں سے بےادبی کی گئی۔ ۲۳ کیا کوشی آدمی اپنے چمڑے کو، یا چیتا اپنے داغوں کو بدل سکتا ہے ؟ تب ہی، تم نیکی کر سکوگے، جن میں بدی کرنے کی عادت ہو رہی ۲۴ اس لیئے میں اُن کو اُس بھوسے کی مانند، جو بیابان کی ہوا سے اُڑتا پھرتا ہے، تتربتر کرونگا۔ ۲۵ خداوند کہتا ہے، کہ میری طرف سے یہی تیرا حصہ، تیرا ناپا ہوا بخرہ، کہ تو نے مجھے فراموش کیا ہے، اور بطالت پر بھروسا رکھا ہے۔ ۲۶ میں خود بھی تیرا دامن تیرے چہرے پر اُٹھا پھینکونگا کہ تیرا ستر دیکھا جاوے۔ ۲۷ تیری زناکاریاں، اور تیرا ہنہنانا، تیری حرامکاری کی برائی، اور تیرے نفرت‌انگیز کام جو تو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں کیئے، سب میں نے دیکھا ہے اے یروسلم، تجھ پر واویلا! کیا تو پاک صاف نہ کی جائیگی؟ کتنی اور دیر تک یہ موقوف رہے؟

۱۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ سخت کال کی بابت، ۷ یرمیاہ دعا مانگتا۔ ۱۰ خداوند نبی کی شفاعت منظور نہیں کرتا ۱۳ وہ بہانہ، کہ ہم لوگوں کے درمیان جھوٹے نبی ہیں کچھ کام نہ آویگا۔ ۱۷ یرمیاہ اُنکا ... معبودوں کی طرف سے خدا کے حضور فریاد کرے۔

خداوند کا وہ کلام، جو خشکسالی کی بابت یرمیاہ تک پہنچا۔ ۲ یہوداہ ماتم کرتی ہے، اور اُس کے پھاٹک اُداس ہوتے ہیں؛ وے ماتم کی پوشاک پہنکے زمین تک جھکے ہیں؛ اور یروسلم کا نالہ اوپر تک پہنچا۔ ۳ اُنکے اُمرا اپنے ادنے لوگوں کو پانی کے لیئے بھیجتے : وے کنڈوں تک جاتے، پر پانی نہیں پاتے ; خالی گھڑوں کو لیئے پھر آتے : وے پشیمان ہوتے، اور گھبراتے ; وے اپنے سر ڈھانپتے۔ ۴ اِس لیئے زمین پھٹ گئی، کہ زمین پر بارش نہیں برسا تھا ; کسان شرمندہ ہوئے، وے اپنے سر ڈھانپتے۔ ۵ چنانچہ ہرنی میدان میں جنتی، اور اپنے بچہ کو چھوڑ دیتی، کیونکہ گھاس نہیں ہے۔ ۶ اور گورخر اونچی جگہوں پر کھڑے رہتے، وے دگوں کے مانند ہوا سونگھتے ; اُن کی آنکھیں رہ جاتیں، کہ گھاس نہ رہی۔

۷ گرچہ ہماری برائیاں ہم پر گواہی دیتی ہیں، تو بھی، اے خداوند، اپنے ہی نام کے لیئے عمل کر : کیونکہ ہماری برگشتگیاں بہت ہیں، ہم تیرے خطاوار ہیں۔ ۸ اے اسرائیل کی اُمیدگاہ، بپت کے وقت میں اُسے بچانیوالے، تو کیوں ملک میں پردیسی کے مانند ہو، اور اُس مسافر کی مانند جو ڈیرا ڈالتا ہے جس میں رات کاٹے ؟ ۹ تو کیوں انسان کے مانند ہو، جو ہکا بکا ہے، اور اُس پہلوان کی مانند، جو رہائی نہیں دے سکتا ؟ بہر حال، اے خداوند، تو ہمارے درمیان ہے، اور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہیں ; تو ہمیں ترک نہ کر۔ ۱۰ خداوند اِس قوم سے یوں کہتا ہے، کہ اُنہوں نے گمراہی کو یوں دوست رکھا ہے، اور اپنے پاؤں کو نہیں روکا، اِس لیئے خداوند اُنہیں قبول نہیں کرتا : اب وہ اُنکی بدکاری یاد کریگا، اور اُن کے گناہ کی سزا دیگا۔ ۱۱ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، کہ اُنکی خیر ہو۔ ۱۲ کیونکہ جب وے روزہ رکھیں، میں اُن کا نالہ نہ سنونگا ; اور جب وے سوختنی قربانیاں اور ہدیہ گذرانیں، میں قبول نہ کرونگا : بلکہ تلوار اور کال اور وبا سے میں اُنہیں ہلاک کرونگا۔

۱۳ تب میں نے کہا، ہائے، اے خداوند یہوواہ ! دیکھ، انبیا اُنسے کہتے ہیں، کہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

خداوند نے مجھے یوں فرمایا، کہ تو
جاکے اپنے لیئے ایک کتاني کمربند لے،
اور اپني کمر پر باندھ، پر اُسے پاني میں
مت بھگو۔ ۲ سو میں نے خداوند کے
کلام کے موافق ایک کمربند لیا، اور اپني
کمر پر ڈالا ۳ اور خداوند کا کلام دو
بارہ مجھ تک پہنچا، اور اُس نے کہا،
۴ کہ اِس کمربند کو جو تو نے خریدا
اور جو تیري کمر پر ھی، لیکے اُٹھ، اور
فرات کو جا، اور وھاں چٹان کے ایک
شگاف میں اُسے چھپا دے۔ ۵ چنانچہ
میں گیا، اور اُسے فرات کے کنارے چھپا
دیا، جیسا خداوند نے مجھے فرمایا تھا۔
۶ اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا، کہ
خداوند نے مجھے کہا، کہ اُٹھ، فرات
کي طرف جا، اور اُس کمربند کو، جسے
تو نے میرے حکم سے وھاں چھپا رکھا ھی،
نکال لے۔ ۷ تب میں فرات کو گیا،
اور کھودا، اور کمربند کو اُس جگہہ سے
جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا، نکالا: اور
دیکھ، کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ
رہا۔ ۸ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا
ہوا مجھ کو پہنچا، ۹ کہ خداوند یوں
کہتا ھی، کہ اِسي طرح میں یہوداہ کا
گھمنڈ اور یروسلم کا بڑا غرور ڈھا دونگا۔ ‏ا احبا ۲۶: ۱۹
۱۰ یے برے لوگ جو میرا کلام سننے سے
اِنکار کرتے ھیں، اور اپنے ھي دل کي
سرکشي کے پیرو ہوتے، اور بیگانے معبودوں
کا پیچھا کرکے اُن کي بندگي کرتے اور اُنھیں
پوجتے ھیں، وے اِس کمربند کي مانند ‏ب یرم ۹: ۱۴ اور ۱۱: ۸ اور ۱۶: ۱۲
ہونگے جو کسي کام کا نہیں۔ ۱۱ کیونکہ
جیسا کمربند اِنسان کي کمر سے لگا رہتا
ھی، ویسا ھي خداوند کہتا ھی، کہ میں
نے اِسرائیل کا سارا گھرانا، اور یہوداہ کا سارا
گھرانا لیا، کہ مجھ سے لگا رہے، تاکہ وے
میري گروہ ہوں، اور اُن کے سبب سے ‏ج خر ۱۹: ۵
میرا نام ہو، اور میري ستایش کي جاوے، ‏د یرم ۳۳: ۹
اور میرا جلال ہووے، پر اُنھوں نے نہ سنا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

۱۲ تو اُن سے یہہ کلام بھي کہہ، کہ
خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ھی،
کہ ہر ایک قرابہ میں مَی بھري جائیگي:
اور وے تجھے کہینگے، کہ ہم کیا یقیناً
یہہ نہیں جانتے، کہ ہر ایک قرابہ میں
مَی بھري جائیگي؟ ۱۳ تب تو اُنھیں
کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ھی، دیکھو،
میں اِس سرزمین کے سارے رہنیوالوں کو،
ہاں، اُن بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت پر
بیٹھے، اور کاہنوں، اور نبیوں، اور یروسلم
کے سارے باشندوں کو، مستي سے لبالب
کرونگا۔ ۱۴ اور میں اُن میں سے ایک ‏ہ یسع ۵۱: ۱۷، ۲۱ اور ۶۳: ۶
دوسرے پر، بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھ ‏یرم ۲۵: ۲۷
ڈال دونگا: خداوند کہتا ھی: میں ‏اور ۵۱: ۷
شفقت نہ کرونگا، اور ہرگز رعایت نہ ‏و زبور ۲: ۹
کرونگا، اور رحم نہ دکھاؤنگا، بلکہ اُنھیں
ہلاک کرونگا۔
۱۵ اے سنو، اور کان لگاؤ: گھمنڈ نہ
کرو: کہ خداوند ھي نے فرمایا ھی۔ ۱۶ تم
خداوند اپنے خدا کي ستائش کرو، اُس ‏ز یشو ۷: ۱۹
سے پہلے کہ وہ تاریکي لاوے، اور اُس سے ‏ح یسع ۵: ۳۰ اور ۸: ۲۲
پہلے کہ تمھارے پانوں اندھیرے پہاڑوں پر ‏عمو ۸: ۹
ٹھوکر کھائیں، اور جب تم روشني کا اِنتظار
کرتے ہو، تب وہ اُسے موت کي پرچھائیں ‏ط یسع ۵۹: ۹
سے بدلے، اور اُسے سخت تاریکي بناوے۔ ‏ي زبور ۴۴: ۱۹
۱۷ لیکن اگر تم نہ سنوگے، تو میري جان
تمھارے غرور کے سبب خلوت خانوں میں
غم کھایا کریگي: ہاں، میري آنکھیں پھوٹکے
روئینگي، اور آنسو بہاوینگي: کیونکہ ‏ک یرم ۹: ۱ اور ۱۴: ۱۷
خداوند کا گلہ اسیري میں لیا جاتا۔ ‏نوحہ ۱: ۲، ۱۶
۱۸ بادشاہ اور ملکہ کو کہو، کہ اُتر کے بیٹھو: ‏اور ۲: ۱۸
کیونکہ تمھاري بزرگي کا تاج تمھارے سر پر ‏ل دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۲
سے اُتارا جائیگا۔ ۱۹ دکھن کے شہر بند ہو ‏م یرم ۲۲: ۲۶
گئے، اور کوئي نہیں کھولتا: سارے بني یہوداہ
اسیر ہو گئے، سب کو اسیر کرکے لے گئے۔
۲۰ اپني آنکھیں اُٹھاؤ، اور اُنھیں جو
اُتر سے آتے ھیں دیکھو: تیرا وہ گلہ جو ‏ن یرم ۶: ۲۲
تجھے دیا گیا کہاں ھی، تیرا خوشنما

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

مجھے جانتا ہی؛ تو نے مجھے دیکھا، اور میرے دل کو جو تیري طرف ہی آزمایا ہی؛ بھیڑوں کي مانند تو انہیں ذبح ہونے کے لیئے کھینچ کے نکال، ہاں، ذبح کے دن کے واسطے انہیں الگ کر دے۔ ۴ اُن کي خباثت سے جو سرزمین پر بستے ہیں کب تک سرزمین نالہ کرے، اور تمام ملک کي سبزي مرجھاوے؟ چرندے اور پرندے غارت ہوئے؛ کیونکہ انہوں نے کہا، کہ کوئي ہمارا انجام نہ دیکھیگا۔

۵ اگر تو پیدل چلنیوالوں کے ساتھ دوڑا ہی، اور انہوں نے تجھے تھکا دیا، پھر تجھ میں تاب کہاں ہی، کہ گھوڑوں کے ساتھ برابري کرے؟ اور اگر سلامتي کي سرزمین میں تو نڈر ہوا، تو یردن ‖کي باڑھ میں تو کیا کریگا۔ ۶ چنانچہ تیرے بھائیوں اور تیرے باپ کے گھرانے نے بھي تیرے ساتھ بےوفائي کي ہی؛ ہاں، انہوں نے بڑي آواز سے تیرے پیچھے للکارا: اُن پر اعتقاد مت رکھ، اگرچہ وے ملائم باتیں تجھ سے کریں۔

۷ میں نے اپنا گھر ترک کیا، میں نے اپني میراث چھوڑ دي؛ میں نے اپني پیاري دلدار کو اُس کے دشمنوں کے حوالہ کیا۔ ۸ میري میراث میرے لیئے ایسي ہو گئي جیسا کہ شیر ببر جو جنگل میں ہی؛ وہ مجھ پر بڑي آواز سے گرجتي ہی، اِسي لیئے میں اُس سے نفرت رکھتا ہوں۔ ۹ میري میراث میرے حق میں ایسي ہی جیسا مُردارخوار اَبلق پرندہ ہی؛ جنگلي حیوان اُس کي چاروں طرف سے اُس پر چڑھ آتے ہیں؛ آؤ، سب دشتي درندوں کو جمع کرو، انہیں لاؤ، کہ وے کھا جاویں۔ ۱۰ بہت سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو خراب کیا؛ انہوں نے میرا حصہ پامال کیا؛ میرے دلپسند حصہ کو اُجاڑکے بیابان بنایا ہی۔ ۱۱ انہوں نے اُسے ویران کیا؛ وہ ویران ہوکے مجھ سے فریاد کرتي ہی؛ ساري زمین ویران ہو گئي، تو بھي کوئي اُس کو دل سے سوچتا نہیں۔

۱۲ بیابان کي ساري اونچي جگہوں پر غارتگر آئے ہیں؛ کیونکہ خداوند کي تلوار زمین کے اُس سرے سے اِس سرے تک نگل جاتي؛ اور سلامتي کسي بشر کو نہیں ہوتي۔ ۱۳ انہوں نے گیہوں بویا پر کانٹے جمع کرلینگے، انہوں نے مشقت کھینچي، پر فائدہ نہ اٹھاوینگے؛ وے تمہارے پیداوار سے شرمندہ ہونگے، اِس لیئے کہ خداوند کا قہر شدید ہوا۔

۱۴ میرے سارے برے پڑوسیوں کي برخلافي سے، جنہوں نے اُس میراث کو چھوا، جس کا میں نے اپني قوم اسرائیل کو وارث کیا، خداوند یوں کہتا ہی، دیکھ، میں انہیں اُن کي سرزمین سے اُکھاڑ ڈالونگا، اور یہوداہ کے گھرانے کو اُن کے درمیان سے نکال پھینکونگا۔ ۱۵ اور بعد اس کے کہ میں انہیں اُکھاڑ ڈالونگا، ایسا ہوگا، کہ میں پھر اُن پر رحم کرونگا، اور ہر ایک کو اُسکي میراث میں، اور ہر ایک کو اُس کي زمین میں پھر لاؤنگا۔ ۱۶ اور ایسا ہوگا، کہ اگر وے جي لگا کے میرے لوگوں کي طریقیں سیکھینگے، کہ میرے نام کي قسم کھائیں کہ خداوند زندہ ہی، جیسا انہوں نے میرے لوگوں کو سکھلایا کہ بعل کي قسم کھاویں، تو وے میرے لوگوں میں شامل ہوکے بن جائینگے۔ ۱۷ لیکن اگر وے شنوا نہ ہونگے، تو میں اُس قوم کو ایک لخت اُکھاڑ ڈالونگا، ہاں، میں اُسے اُکھاڑ ڈالونگا، اور نیست و نابود کر دونگا، خداوند فرماتا ہی۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ خدا نبي سے ایک کمربند فرات کے کنارے پر چھپواتا، اور اُس کے سڑ جانے پر ایسا بیان کرتا کہ اِسي طور پر میرے لوگ برباد ہونگے۔ ۱۲ چند مشکوں کا ذکر کرکے جو مَي سے بھري جاتي ہیں، وہ آگے سے خبر دیتا کہ میرے لوگوں کي تباہحالي کے درمیان اُن کي مستي ہوگي۔ ۱۵ اُن کو نصیحت کرتا کہ وے ایسي چال چلنے لگیں کہ اُبولي آفتیں اُن پر نہ پڑیں۔ ۲۲ وہ اُن پر فاش کرتا کہ اُن کے مکروہ کاموں کے سبب وہ آفتیں اُن پر آئي ہیں۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

کے پیرو ہوکے اُن کی بندگی کی: اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اُس عہد کو، جو میں نے اُن کے باپ‌داداؤں سے باندھا تھا، توڑ ڈالا ھی۔

۱۱ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھی، کہ دیکھ، میں ایسی بلا اُن پر لاؤنگا، جس سے وے بھاگ نہ سکینگے: اور ہرچند وے مجھے پکاریں، پر میں اُن کی نہ سنونگا۔ ۱۲ تب یہوداہ کے شہر اور یروسلم کے باشندے جاوینگے، اور اپنے معبودوں کو، جن کے آگے وے لبان جلاتے ہیں، پکاریں، پر وے مصیبت کے وقت اُنھیں ہرگز نہ بچاوینگے ۱۳ کیونکہ، ای یہوداہ، جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے تیرے معبود تھے: اور جتنے یروسلم کے کوچے ہیں، اُتنے ہی تم نے اُس مکروہ چیز کے لیئے مذبح بنائے، بعل کے مذبح، کہ اُن پر اُس کے لیئے لبان جلاؤ۔ ۱۴ تو اُس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، اور اُن کے واسطے اپنی آواز بلند کر، اور نہ منت کر: کیونکہ جب وے اپنی بپت میں مجھے پکارینگے، میں اُن کی نہ سنونگا۔

۱۵ میرے گھر میں میری پیاری کو کیا کام، جس حال کہ وہ بہتیری شرارت کرتی ھی؟ اور مقدس گوشت تجھ سے جاتا رہا۔ جب تو بدکاری کرتی تب تو خوش ہوتی ھی۔ ۱۶ خداوند نے تیرا نام ایک ہرے زیتون کا درخت، جس کا پھل خوشنما ھی، کہلایا: بڑے ہنگامے کی آواز ہوتے ہی اُس نے اُس پر آگ لگائی، اور اُس کی ڈالیاں ٹوٹ گئیں۔ ۱۷ کیونکہ رب‌الافواج نے، جس نے تجھے لگایا، تجھ پر بلا کا حکم کیا، اُس بدکاری کے لیئے جو اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اپنی مخالفت میں کی، کہ بعل کے آگے لبان جلایا تا کہ مجھے غصہ دلاوے۔

۱۸ خداوند نے یہہ مجھ پر ظاہر کیا، اور میں نے اُسے جانا: تب ہی تو نے مجھے اُن کے کام دکھلائے۔ ۱۹ میں گھریلے برہ کی مانند تھا، جو ذبح ہونے کے لیئے لایا جاتا ھی؛ اور مجھے نہ معلوم تھا، کہ اُنھوں نے میرے برخلاف منصوبے باندھے، کہ ہم درخت کو پھل سمیت نیست کریں، اور ہم اُسے زندوں کے ملک سے کاٹ ڈالیں، تا کہ اُس کا نام پھر ذکر نہ ہووے۔ ۲۰ پر، ای رب‌الافواج، جو صداقت سے عدالت کرتا ھی، جو گردوں اور دل کو جانچتا ھی، وہ اِنتقام جو تو اُن سے لیگا، میں ھی دیکھونگا؛ کیونکہ میں نے اپنا دعویٰ تیرے آگے ظاہر کیا۔ ۲۱ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھی، کہ عنتوت کے لوگوں کی بابت، جو یہہ کہکے تیری جان کے خواہاں ہیں، کہ خداوند کا نام لیکے نبوت نہ کر، نہ ہو کہ تو ہمارے ہاتھ سے مارا جاوے: ۲۲ اِسی واسطے رب‌الافواج یوں کہتا ھی، کہ دیکھ، میں اُن کو سزا دونگا: جوان تلوار سے مارے جاوینگے؛ اُن کے بیٹے بیٹیاں کال سے مرینگے، ۲۳ اور اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا: کیونکہ میں عنتوت کے لوگوں پر، اُن کی سیاست کے برس میں، آفت لاؤنگا۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ یرمیاہ بیدینوں کی [illegible] کی بابت شکایت کرتا [illegible] اُن کی آخری تباہی کی خبر پاتا۔ [illegible] اُسے اُس کے بھائیوں کی [illegible] سے خبردار کرتا۔ اور اپنی میراث کی [illegible] افسوس کرتا۔ ۱۴ اُن میں کے توبہ کرنے والے [illegible] وعدہ کرتا، کہ وہ آخر اُن کے ملک میں پھر [illegible]

ای خداوند تو صادق ھی؛ تو بھی مجھے اپنے سے عرض کرنے دے: ہاں، مجھے پروانگی دے، کہ عدالت کے مقدموں کی بابت تجھ سے گفتگو کروں: خبیث لوگ اپنی راہ میں کیوں کامیاب ہوتے ہیں: وے سب کیوں چین سے رہتے، جو سراسر بےوفائی سے چلتے؟ ۲ تو نے اُنھیں لگایا ھی، اور اُنھوں نے جڑ بھی پکڑی ھی: وے بڑھ گئے، پھل بھی لائے: تو اُن کے منہ سے نزدیک ھی، پر اُن کے گردوں سے دور ھی۔ ۳ لیکن، تو، ای خداوند،

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

فلاخوں سے، نکال پھینکونگا، اور اُنھیں تنگ کرونگا، تاکہ وے دل سے معلوم کریں۔

۱۹ ہاے مجھ پر میرے درار کے سبب! میری چوٹ دردانگیز ہی: پر میں نے کہا، کہ یقیناً یہہ ایک آفت ہی، اور مجھے اُسے اُٹھانا ہی۔ ۲۰ میرا خیمہ غارت کیا گیا، اور میری سب میخیں اُکھاڑی گئیں: میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے، اور موجود نہیں ہیں: اب کوئی نہ رہا، جو میرا خیمہ تانے، اور میرے پردے لگادے۔ ۲۱ کیونکہ چرواہے حیوان کی مانند ہو گئے، اور اُنھوں نے خداوند کو نہیں ڈھونڈھا ہی: اِس لیئے وے کامیاب نہ ہوئے، اور اُن کے سارے گلے تتر بتر ہو گئے۔ ۲۲ دیکھ، غوغا کی آواز، اور بڑے ہنگامے کی، اُتر کے ملک کی طرف سے آتی ہی، یہوداہ کے شہر اُجاڑے جائینگے، اور گیدڑوں کے غار بنینگے۔

۲۳ ای خداوند، میں جانتا ہوں، کہ اپنی راہ نکالنی اِنسان سے نہیں ہی: اِنسان جو چلتا ہی اُسکے قابو میں نہیں کہ وہ اپنے قدم جہاں چاہے بڑھاوے۔ ۲۴ ای خداوند، مجھے تنبیہ دے، پر اندازے سے: اپنے قہر سے نہیں نہ ہو کہ تو مجھے نابود کر دے۔ ۲۵ ای خداوند، اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں، اور اُن گھرانوں پر، جو تیرا نام نہیں لیتے، اپنا قہر اُنڈیل دے: کہ وے یعقوب کو کھا گئے، اور اُسے نگل گئے، اور چٹ کر گئے، اور اُس کی بود و باش کے مقام کو اُجاڑ دیا۔

۱۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ خدا کے عہد کی منادی کرتا۔ ۸ وہ یہودیوں کو اس سبب سے ملامت کرتا کہ اُنھوں نے عہدشکنی کی تھی۔ ۱۱ وہ آگے سے اُن آفتوں کی خبر دیتا جو اُن پر آیا چاہتی تھیں۔ ۱۸ اور اُن بلاؤں کی بھی جو عنتوتیوں پر پڑا چاہتی تھیں، اس لیئے کہ اُنھوں نے یرمیاہ کے قتل کرنے کے لیئے اکا کیا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ تم اِس عہد کی باتیں سنو، اور بنی یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں سے کہو: ۳ اور تو اُن سے کہہ، خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ لعنت اُس اِنسان پر، جو اِس عہد کی باتوں کو نہیں سنتا، ۴ جو میں نے تمھارے باپ دادوں سے اُس دن فرمائیں جب میں اُنھیں زمین مصر سے، لوہے کے تنور سے، یہہ کہکے باہر لے آیا، کہ تم میری آواز کی فرمانبرداری کرو، اور جو کچھ میں نے تم کو حکم دیا ہی، اُس پر عمل کرو، سو تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمھارا خدا ہونگا: ۵ تاکہ میں اُس قسم کو جو میں نے تمھارے باپ دادوں سے کی، کہ میں اُنھیں ایک ملک دونگا جس میں شیر و شہد بہتا ہی، وفا کروں: چنانچہ آج کے دن ایسا ہی۔ سو میں نے جواب دیکے کہا، ای خداوند، آمین۔ ۶ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یے ساری باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے کوچوں میں منادی کر، اور کہہ، کہ اِس عہد کی باتیں سنو، اور اُن پر عمل کرو۔ ۷ کیونکہ میں تمھارے باپ دادوں کو اُس دن سے، کہ اُن کو زمین مصر سے باہر نکال لایا، آج کے دن تک، تاکید سے نصیحت دیتا ہوں: میں صبح سویرے اُٹھکے اُنھیں نصیحت دیتا، اور اُن سے کہتا رہا، کہ میری سنو۔ ۸ پر اُنھوں نے یہہ بات نہ مانی، نہ اپنے کان جھکائے، بلکہ ہر ایک نے اپنے برے دل کی ضد کی پیروی کی: اِس لیئے میں اِس عہد کی ساری دھمکیاں، جو عہد میں نے اُنھیں کہا کہ اُس پر عمل کریں، اور اُنھوں نے نہیں کیا، اُن پر پوری کیں۔ ۹ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں کے درمیان فتنہ پایا جاتا ہی۔ ۱۰ وے اپنے باپ دادوں کی خرابیوں کی طرف، جنھوں نے میری باتوں کے سننے سے اِنکار کیا، پھر گئے، اور بیگانے معبودوں

پيشتر مسيح سے ٦٠٠ کے قريب

٢٥ ديکھ، وے دن آتے هيں، خداوند کهتا، که ميں اُن سب کو جو مختون هيں نامختونوں کے ساتھ سزا دونگا؛ ٢٦ مصر کو، اور يهوداه کو، اور ادوم کو، اور بني عمون کو، اور موآب کو، اور اُن سبهوں کو جو که گاودم ڈاڑهي رکهتے هيں، جو بيابان کے باشندے هيں؛ کيونکه يهه ساري قوميں نامختون هيں، اور اسرائيل کے سارے گهرانے کے دل نامختون هيں۔

١٠ باب

اس باب ميں، که نبي خدا کو بتوں سے مقابله کرکے [illegible] نکالتا هي، که اُن ميں مطلق مشابهت نهيں هي۔ ١٧ وه لوگوں کو نصيحت کرتا که آنيوالي آفتوں سے نکل بهاگيں۔ ١٩ [illegible] کي [illegible] جو [illegible] چرواهوں سے هوتي تهي، نوحه گري کرتا۔ ٢٠ [illegible] سے [illegible] منت کرتا۔

اي اسرائيل کے گهرانے، وه کلام که خداوند تم کو کهتا هي، سنو: ٢ خداوند يوں کهتا هي، که تم قوموں کي راه کو نه سيکهو، اور آسمان کے نشانوں سے حيران نه هوو، هرچند قوميں اُن سے حيران هيں۔ ٣ کيونکه قوموں کے دستور باطل هيں؛ که وے اُس درخت کي مانند هيں، جو جنگل ميں کلهاڑے سے کاٹا جاتا، جسے کاريگر اپنے هاتهوں سے بناوے۔ ٤ وے اُسے چاندي اور سونے سے آراسته کرتے؛ وے اُس ميں هتهوڑوں سے کيليں جڑکے اُسے قائم کرتے هيں، که وه نه هلے۔ ٥ وے کهجور کي طرح سيدهے هيں، پر بولتے نهيں؛ البته ضرورت هي که انهيں اٹهالے جاويں، کيونکه وے چل نهيں سکتے۔ اُن سے مت ڈرو، کيونکه اُن ميں ضرر پهنچانے کي سکت نهيں، اور نه اُن ميں قوت هي که فائده بخشيں۔ ٦ اي خداوند، تيرا کوئي نظير نهيں هي؛ تو بزرگ هي، اور قدرت کے سبب تيرا نام بزرگ هي۔ ٧ کون هي، اي قوموں کے بادشاه، جو تجهه سے نه ڈرے؟ کيونکه يهه تجهه کو سجتا هي؛ کيونکه قوموں کے سارے حکيموں کے درميان، اور اُن کي ساري مملکتوں کے بيچ تيرا همتا کوئي نهيں هي۔ ٨ مگر وے سراسر بےخرد اور احمق هيں؛ درخت جو هي، سو خود بطالتوں پر ايک ملامت هي۔ ٩ ترسيس سے چاندي کا پيٹا هوا پتر لايا جاتا هي، اور اوفاز سے سونا، کاريگر کي کاريگري، اور ٹهٹهيرے کي دستکاري؛ نيلا اور ارغواني اُن کا لباس هي؛ وے سب کے سب هوشيار آدميوں کي کاريگري هيں۔ ١٠ ليکن خداوند سچا خدا هي، وه زنده خدا اور ابدي بادشاه هي: اُسکے قهر سے زمين تهرتهراتي، اور قوميں اُسکي خفگي کي برداشت نهيں کر سکتي هيں۔ ١١ اُنکو يوں کهو، که جن معبودوں نے آسمان اور زمين کو نهيں بنايا، زمين پر سے اور اِس آسمان کے نيچے سے نيست هو جاوينگے۔ ١٢ اُسي نے اپني قدرت سے دنيا کو بنايا هي، اُسي نے اپني حکمت سے جهان کو قائم کيا هي، اور اپني عقلمندي سے آسمانوں کو تانا هي۔ ١٣ جس وقت وه اپني آواز نکالتا هي، آسمانوں ميں پانيوں کي افراط هوتي هي، اور وه زمين کي سرحدوں سے بخار اٹهاتا هي؛ وه مينهه کے ساتھ بجلي کو بهي بناتا، اور هوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا هي۔ ١٤ هر ايک آدمي حيوان کے مانند بےدانش هي؛ هر ايک سنار اُس مورت سے شرمنده هوتا؛ کيونکه وه مورت، جو اُس نے ڈهالي هي، سو جهوٹهي هي، اُن ميں دم نهيں۔ ١٥ وے باطل هيں، بلکه هنسي ٹهٹهے کي چيز؛ بدلا لينے کے وقت وے نابود هوينگے۔ ١٦ يعقوب کا بخره اُن کا سا نهيں هي، که وه سب چيزوں کا خالق هي؛ اور اسرائيل اُس کي ميراث کا عصا هي: ربالافواج اُس کا نام هي۔

١٧ اي گهيرے هوئے قلع کي باشنده، زمين پر سے اپنا اسباب جمع کرلے۔ ١٨ کيونکه خداوند يوں کهتا هي، ديکهو که ميں سرزمين کے باشندوں کو اسي دفعه، گويا

پیشتر مسیح سے ... کے قریب

حرنقشن ھو رھے [illegible] باش
[illegible] کے [illegible] ھی، [illegible]
سے اُنھوں نے [illegible] پہچانے [illegible]
خداوند کہتا ھی ۔ اِسلیئے رب الافواج
یوں کہتا ھی، [illegible] اُن کو [illegible]
[illegible] لونگا، اور اُنھیں آزماؤنگا؛ کہ [illegible] قوم
[illegible] اور [illegible] سوں؟
اُن کی زبان [illegible] کی [illegible] ھی؛
وہ [illegible] کی بات بولتی ھی؛ [illegible]
[illegible] سے سلام کہتا، [illegible] باطن میں
اُس کی گھات میں لگتا ھی
۹ خداوند کہتا ھی، [illegible] میں اِن
باتوں [illegible] سزا نہ دونگا؟ کیا ایسی
قوم سے [illegible] انتقام نہ لوے؟
[illegible] کے [illegible] رونا [illegible]
کرونگا، [illegible] ان کی چراگاھوں کے لئے
واویلا [illegible] جل گئیں،
کہ کوئی [illegible] گذرتا؛ [illegible]
[illegible] چرندے
[illegible]
[illegible] کے شہروں [illegible] کو [illegible]
[illegible]
اِسی لئے کہ اُنھوں نے میری شریعت
کو، جو میں نے اُن کے آگے رکھی تھی،
ترک کر دیا ھی، اور میری آواز کو نہ سنا،
اور اُس کے موافق [illegible] چلے؛ ۱۴ بلکہ
اُنھوں نے اپنے مکرے دلوں کی، اور بعلیم
کی پیروی کی، جس طرح سے اُن کے
باپ دادوں [illegible] اُنھیں سکھایا تھا ۔ اِس
[illegible] رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں
فرماتا ھی، کہ دیکھ، میں اُن [illegible]

پیشتر مسیح سے ... کے قریب

قوم دو اسطنطین کہلاونگا، اور ھلاھل کا
پانی پینے کو دونگا۔ ۱۶ اور میں اُنھیں
[illegible] قوموں میں، جن کو نہ وے نہ اُن کے
باپ دادے جانتے تھے، تتر بتر کرونگا؛ اور
ایک تلوار بھیجونگا جو اُن کا پیچھا کریگی،
یہاں تک کہ میں اُنھیں نابود کر ڈالونگا۔
۱۷ رب الافواج یوں کہتا ھی، کہ سوچو،
اور ماتم کرنیوالی عورتوں کو بلاؤ، کہ آویں؛
اور [illegible]، کہ وے بھی
آویں ۱۸ اور [illegible]، اور
ھمارے لئے نوحہ اُٹھاویں، کہ ھماری
آنکھوں سے آنسو بہیں، او ھماری پلکوں
سے پانی [illegible] ۱۹ [illegible]
سے [illegible] سنی جاتی ھی، [illegible]
دیا ھی ھم [illegible] ھوئے! [illegible] شدت سے
رسوا ھوئے، کہ ھم [illegible] ھوئے ھیں،
[illegible] ھمارے مسکنوں [illegible] گرا دیا
ھی" ۲۰ [illegible] خداوند کا
کلام سنو، اور [illegible] اُس کے منہ کی
بات [illegible] اپنی بیٹیوں کو
[illegible] سکھاؤ، [illegible]
[illegible] ۲۱ [illegible] موت
[illegible] چڑھ آئی ھی، اور
[illegible] ھی، [illegible]
[illegible]
[illegible] ۲۲ [illegible] خداوند [illegible]
[illegible] ھی، [illegible] کی لاشیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
۲۳ خداوند یوں فرماتا ھی، حکیم
اپنی حکمت پر فخر نہ کرے، ور زورآور
اپنی زور پر فخر نہ کرے، اور مالدار اپنے
مال پر فخر نہ کرے ۲۴ لیکن جو فخر کرتا
ھی اِسپر فخر کرے، کہ سمجھتا اور مجھے
جانتا ھی، کہ میں خداوند ھوں، جو دنیا
میں رحمت اور عدالت اور راستداری
سے حکمرانی کرتا ھوں؛ کہ میری
خوشنودی اِنھیں چیزوں میں ھی،
خداوند کہتا ھی۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

نبي سے کاهن تک هر ایک دغابازي کرتا هي۔ ۱۱ اور اُنهوں نے میري قوم کي بیٹي کے گهاو کو یهه کهکے فقط ننک چنگا کیا، که سلامتي، سلامتي؛ جب که سلامتي نه تهي۔ ۱۲ کیا وے، جس وقت اُنهوں نے مکروه کام کیا تها، شرمنده هوئے؟ نهیں، وے ذره شرمنده نه هوئے؛ وے خجلت اُٹهانے کو نهیں جانتے؛ اِس واسطے گرنیوالوں کے درمیان وے بهي گرینگے: خداوند کهتا هي، جس وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے بهي ڈگمگا کے گرینگے۔

۱۳ میں اُنهیں سراسر فنا کرونگا، خداوند کهتا هي: تاک میں انگور نه هونگے، اور انجیر کے درختوں میں انجیر نه هونگے، اور پتے بهي سوکه جائینگے؛ اور میں اُن کے لیئے وے لوگ مقرر کرونگا، جو اُنهیں دباوینگے۔ ۱۴ هم کیوں چپ چاپ بیٹهه رهتے؟ آو، اِکٹهے هوویں، اور محکم شهروں میں جا گهسیں، اور وهاں چپکے هو رهیں؛ کیونکه خداوند همارے خدا نے همیں چپ کرایا هي، اور همیں هلاهل کا پاني پینے کو دیا، اِس لیئے که هم خداوند کے خطاکار هیں۔ ۱۵ هم سلامتي کے منتظر تهے، پر خیریت مطلق نه هوئي؛ اور صحت پانے کے وقت کے، اور دیکهه، دهشت۔ ۱۶ اُسکے گهوڑوں کے فرانے کي آواز دان سے سني جاتي هي: اُس کے بهاري بدن والوں کے هنهنانے کي آواز سے تمام زمین کانپ گئي هي: که وے آئے، اور زمین کو، اور سب کچهه جو اُس میں هي، اور شهر کو بهي، اُس کے باشندوں سمیت، سب کو نگل جاتے۔ ۱۷ که دیکهه، میں تمهارے درمیان سانپوں کو اور ناگوں کو بهیجونگا، جن پر منتر کارگر نه هوگا، اور وے تمهیں کاٹینگے، خداوند کهتا هي۔

۱۸ میرے اندر کي خوشي غمگیني هي: میرا دل مجهه میں سست هو گیا۔ ۱۹ دیکهه، میري قوم کي بیٹي کے نالے کي

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

آواز دور ملک سے آتي هي:—کیا خداوند صیهون میں نهیں؟ کیا اُس کا بادشاه اُسکے درمیان نهیں؟ وے کیوں اپني تراشي هوئي مورتوں سے اور بیگانه بطالتوں سے مجهه کو غصے میں لائے؟ ۲۰ درو کا وقت گذرا، گرمي کے ایام تمام هوئے، اور هم نے رهائي نهیں پائي۔ ۲۱ میري قوم کي بیٹي کي شکستگي کے سبب میں شکسته دل هوا: میں کڑهتا رهتا هوں؛ حیرت نے مجهے گرفتار کر لیا۔ ۲۲ کیا جلعاد میں روغن بلسان نهیں هي؟ کیا وهاں کوئي طبیب نهیں؟ میري قوم کي بیٹي کیوں چنگي نهیں هوتي؟

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه یهودیوں پر نوحه کرتا هي، اِس لیئے که اُنهوں نے ایک طرح کي خطائیں کي هیں، ۹ اور اِس باعث اُن پر آفتیں آئي تهیں۔ ۱۲ لوگوں کي بهت شکستگي نافرماني کے سبب سے هوتي۔ ۱۷ اُنهیں نصیحت کرتا که وے اپني تباهي کي بابت ناله کریں، ۲۳ اور اپنے پر نهیں بلکه خدا پر اِعتماد رکهیں۔ ۲۵ وه یهودیوں اور غیر قوموں دونوں کو دهمکا دیتا۔

ای کاش که میرا سر پاني هوتا، اور میري آنکهیں آنسوؤں کا سوتا، تب میں اپني قوم کي بیٹي کے مقتولوں پر دن اور رات روتا۔ ۲ کاش که میرے لیئے بیابان میں مسافروں کے رهنے کا مکان هوتا! تو میں اپني قوم کو چهوڑ دیتا، اور اُن میں سے نکل جاتا، کیونکه وے سب زناکار هیں، بیوفاؤں کي جماعت۔ ۳ وے اپني زبانوں کو کمان کي مانند جهوٹهه بولنے کے لیئے کهینچتے هیں، اور سچائي کے لیئے سرزمین میں دلیر نهیں هیں؛ کیونکه وے برائي سے برائي تک بڑهه جاتے، اور مجهه کو نهیں جانتے، خداوند کهتا هي۔ ۴ هر ایک اپنے ساتهي سے هوشیار رهے، اور تم کسي بهائي پر اِعتماد نه کرو: کیونکه هر ایک بهائي دغا کے ساتهه پیچهے سے پانو اٹکا دیگا، اور هر ایک همسایه بهتیرے پهرتا هوا پهریگا۔ ۵ اور هر ایک اپنے پڑوسي کو فریب دیگا، اور سچ نه بولیگا: اُنهوں نے اپني زبان کو جهوٹهه بولنا سکهلایا، اور برائي کرنے میں

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

کو، جس پر اُس کا قہر تھا، رد، مردود
کیا، اور ترک کر دیا ہے۔ ۳۰ کہ بني
یہوداہ نے میری نظر میں برائي کي،
خداوند کہتا ہے۔ اُس گھر میں، جو
میرے نام کا کہلاتا ہے، اُنھوں نے اپني
مکروہات رکھیں، کہ اُسے ناپاک کریں۔
۳۱ اور اُنھوں نے توفت کے اُونچے مکان،
جو بن ہنوم کي وادي میں ہیں، بنائے،
تا کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں
جلائیں، جس کا میں نے حکم نہیں
دیا، اور میرے دل میں اُس کا خیال
بھي نہ آیا۔
۳۲ اِس لیے، دیکھو، وے دن آتے
ہیں خداوند کہتا ہے، کہ آگے کو وہ
توفت نہیں، اور نہ بن ہنوم
کي وادي، بلکہ وادي القتل کہلائیگي،
کیونکہ وے توفت میں یہاں تک گاڑینگے، کہ
جگہ نہ رہیگي۔ ۳۳ اور اِس قوم کي
لاشیں ہوائي پرندوں اور دشتي چرندوں
کي خوراک ہونگي؛ اور کوئي اُنھیں نہ
ہانکیگا۔ ۳۴ تب میں یہوداہ کے شہروں
میں اور یروشلم کے بازاروں میں خوشي
کي آواز اور شادماني کي آواز، دولھا کي
آواز اور دلہن کي آواز موقوف کرونگا؛
کہ ملک ویران ہوگا۔

۸ باب

[illegible]

خداوند فرماتا ہے، کہ اُس وقت وے
یہوداہ کے بادشاہوں کي ہڈیاں، اور اُس
کے سرداروں کي ہڈیاں، اور کاہنوں کي
ہڈیاں، اور نبیوں کي ہڈیاں، اور یروشلم
کے باشندوں کي ہڈیاں اُن کي قبروں
میں سے نکال لاوینگے۔ ۲ اور اُن کو
سورج اور چاند اور سارے آسماني لشکر
کے آگے، جنھیں وے دوست رکھتے تھے،
اور جن کي خدمت کرتے تھے، اور

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

جن کے وے پیرو تھے، اور جن سے صلاح
لیتے تھے، اور جن کے آگے اُنھوں نے
سجدہ کیا، پھیلائینگے؛ وے سمیٹي نہ
جائینگي، اور نہ گاڑي جائینگي، بلکہ
وے روے زمین پر کھاد کي طرح ہونگي۔
۳ اور وے سارے لوگ، جو اِس برے
گھرانے میں سے باقي رہینگے، اُن سب
باقي مکانوں میں، جہاں جہاں میں
اُنھیں ہانک دوں، موت کو زندگي سے
زیادہ چاہینگے، رب الافواج فرماتا ہے۔
۴ اِس کے سوا تو اُنھیں کہیگا، کہ
خداوند یوں کہتا ہے، کیا وے گرینگے اور
پھر نہ اُٹھینگے؟ کیا وے برگشتہ ہونگے،
اور پھر نہ پھرینگے؟ ۵ پس یروشلم کے
یے لوگ کیوں ہمیشہ کي برگشتگي کے
ساتھ برگشتہ ہوتے؟ وے مکر سے لپٹے
ہوئے ہیں، وے پھر آنے سے اِنکار کرتے۔
۶ میں نے کان دھرا اور سنا، وے ٹھیک
بات نہیں بولتے؛ کوئي بھي اپني برائي
سے توبہ کرکے نہیں کہتا، کہ میں نے کیا
کیا؟ ہر ایک اپني راہ پر پھرکے چلا،
جس طرح گھوڑا لڑائي کے درمیان دوڑتا
ہے۔ ۷ ہاں، ہوائي لق لق اپنے مقرر
وقتوں کو جانتي ہے؛ اور قمري، اور
ابابیل، اور کلنگ اپنے آنے کا وقت پہچان
لیتے ہیں؛ پر میري قوم خداوند کي
عدالت کو نہیں پہچانتي ہے۔ ۸ تم
کیونکر کہتے ہو، کہ ہم تو دانشمند، اور
خداوند کي شریعت ہمارے پاس ہے؟
دیکھ حقیقت میں اُس نے اُسے عبث
بنا رکھا ہے، مدبّروں کا قلم باطل ہے۔
۹ دانشمند شرمندہ ہوئے، وے حیران
ہوئے، اور پکڑے گئے؛ دیکھ، اُنھوں نے
خداوند کے کلام کو حقیر جانا، تو اُن میں
کیا دانائي ہو سکتي ہے؟ ۱۰ اِسي
لیئے میں اُن کي جوروں اوروں کو،
اور اُن کے کھیت اُنھیں، جو اُن کے
وارث ہونگے، دونگا؛ کیونکہ وے سب،
چھوٹے سے بڑے تک، لالچي ہیں، اور

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۱۱ کیا یہہ گھر، جو میرے نام کا کہلاتا هی، تمهاري آنکھوں میں چوروں کا کھوہ هی؟ دیکھ، خداوند کہتا هی، کہ میں هي نے یہہ دیکھا هی. ۱۲ پس اب میرے اُس مکان میں، جو سیلاہ میں تھا، جس پر میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تھا، جاؤ، اور دیکھو، کہ میں نے اپني گروہ اِسرائیل کي برائي کے سبب اُسے کیا کیا؟ ۱۳ اور اب اِسي لیئے کہ تم لوگوں نے یے سب کام کیئے، خداوند کہتا هی، اور میں نے سویرے اُٹھکے تم کو کہا، اور کہتا هي رہا، پر تم نے نہ سنا؛ اور میں نے تمهیں بلایا، پر تم نے جواب نہ دیا: ۱۴ سو میں اِس گھر سے، جو میرے نام سے کہلایا، جس پر تمهارا اِعتماد هی، اور اِس مکان سے جسے میں نے تمهیں اور تمهارے باپ دادوں کو دیا، وهي کرونگا جو میں نے سیلا سے کیا هی. ۱۵ اور میں تمهیں اپنے سامهنے سے نکال دونگا، جس طرح سے میں نے تمهاري ساري برادري، اِفرائیم کي بالکل نسل کو، نکال دیا هی. ۱۶ اِسي باعث سے تو اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، اور اُن کے واسطے آواز بلند نہ کر، اور نہ منت کر، اور مجھ سے شفاعت نہ کر: کہ میں تیري نہ سنونگا. ۱۷ کیا تو نهیں دیکھتا، جو کچھ وے یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے کوچوں میں کرتے هیں؟ ۱۸ کہ لڑکے لکڑیاں چنتے هیں، اور باپ آگ سلگاتے هیں، اور عورتیں آٹا گوندهتي هیں، تاکہ آسمان کي ملکہ کے لیئے کلیچے بناویں، اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں، کہ مجھے غصہ دلاویں. ۱۹ خداوند کہتا هی، کہ کیا وے مجھي کو غصے میں لاتے هیں؟ کیا وے آپ اپني زردروئي کے لیئے اپنے کو غصے میں نهیں لاتے؟ ۲۰ اِسي واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ دیکھ، میرا غضب اور میرا قہر

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

اِس مکان پر، اور اِنسان پر، اور حیوان پر، اور میدان کے درختوں پر، اور زمین کے پیداوار پر، ڈھالا جائیگا، اور وہ بھڑکیگا، اور بجھیگا نهیں.

۲۱ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هی، کہ اپنے ذبیحوں پر اپني سوختني قربانیاں بهي بڑهاؤ، اور گوشت کھاؤ. ۲۲ کیونکہ جس دن میں تمهارے باپدادوں کو مصر کي زمین سے نکال لایا، اُنهیں سوختني قرباني اور ذبیحے کي بابت کچھ نهیں کہا، اور حکم نهیں دیا: ۲۳ بلکہ اُنهیں اِتنا هي کہکے میں نے حکم دیا، کہ میري آواز کے شنوا هو، اور میں تمهارا خدا هوؤنگا، اور تم میرے لوگ هوگے؛ اور اُس ساري راہ میں چلو، جو میں تمهیں فرماؤں، تا کہ تمهارا بھلا هووے. ۲۴ لیکن اُنهوں نے نہ سنا، نہ کان لگایا، بلکہ اپني مصلحتوں اور اپنے برے دل کي ضد پر چلے، اور پلٹ گئے، اور آگے نہ بڑهے. ۲۵ جس دن سے تمهارے باپدادے مصر کي زمین سے نکل آئے، آج کے دن تک، میں نے تمهارے پاس اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو بهیجا؛ میں نے هر روز صبح سویرے اُٹھکے اُنهیں بهیجا هی؛ ۲۶ لیکن اُنهوں نے میري نہ سني، اور اپنا کان نہ لگایا، بلکہ اپني گردن سخت کي؛ اُنهوں نے اپنے باپدادوں سے زیادہ بدکاري کي. ۲۷ اگرچہ تو یے ساري باتیں اُن سے کہیگا، لیکن وے تیري نہ سنینگے؛ اگرچہ تو اُنهیں بلاویگا، لیکن وے تجھے جواب نہ دینگے. ۲۸ سو تو اُنکو کہہ، کہ یہہ وہ قوم هی، جو خداوند اپنے خدا کي آواز نهیں سنتي، اور تنبیہ نهیں مانتي؛ سچائي گر گئي، اور اُن کے منہ سے کٹ گئي.

۲۹ اي یروسلم، اپنے بال منڈا، اور پھینک دے، اور اُونچي جگهوں پر جاکے نوحہ کر…

پیشتر مسیح سے ٦١٣ کے قریب

چيزيں اِس قوم کے آگے ڈال دونگا، اور باپ اور بيٹے اِکٹھے ٹھوکر کھاکے اُن پر گرينگے، پڑوسي اور اُس کا دوست ايک ساتھ ھلاک ھونگے۔ ٢٢ خداوند يوں کہتا هي، که ديکھه، اُتر کي مملکت سے ايک قوم آتي هي، اور دنيا کي سرحدوں سے ايک بڑي گروه برپا کي جائيگي۔ ٢٣ وے کمان اور برچه اِستعمال کرتے: وے سنگدل هيں، اور رحم نهيں کرتے: اُن کے نعروں کي صدا سمندر کي مانند هي؛ اور گهوڑوں پر سوار هوتے، اور جنگي مردوں کے مانند تيرے مقابل، اي صيھون کي بيٹي، وے صف باندھتے هيں۔ ٢٤ هم نے اُنکا شهره سنا هي: همارے هاتھ ڈهيلے هو گئے: هم مصيبت ميں اور درد ميں جننيوالي عورت کي مانند گرفتار هيں۔ ٢٥ ميدان ميں مت جاؤ، اور راه ميں مت پهرو؛ کيونکه دشمن کي تلوار اور خوف هر طرف هي۔

٢٦ اي ميري قوم کي بيٹي، کمر پر ٹاٹ باندھ، اور راکھه ميں لوٹ؛ آپکو، اُسکے مانند جس کا اِکلوتا بيٹا مر جاوے، ماتم کي شکل بنا، اور انهايت خراش نوحه کر، کيونکه غارتگر هم پر اچانک آويگا۔ ٢٧ ميں نے تجهے اپني قوم کے ليئے ايک پرکهنيوالا اور جانچنيوالا ٹههرايا، تا تو اُنکي راهوں کو جانے اور پرکهے۔ ٢٨ وے سب کے سب نهايت سرکش هيں؛ وے غيبت کو کيا کرتے هيں؛ وے تو تانبا اور لوها هيں؛ وے سب کے سب خراب کرنيوالے هيں۔ ٢٩ دهونکني جل گئي، سيسا آگ سے بهسم هو گيا: کسيرا بےفائده گداز کرتا هي، کيونکه شرير الگ نهيں هوتے۔ ٣٠ کهوٹي چاندي لوگ اُن کا نام رکهينگے، که خدا نے اُنهيں رد کر ديا هي۔

٧ باب

اِس باب ميں، که ١ خدا يرمياه کو بهيجتا تا که وه يهوداه اُس کي نصيحتيں سنکے توبه کريں، اور اُنهيں اسير کرنے ... ور اجنبيوں کے ملک ميں بهيجنے کي ... ٨ اُن کا اِعتماد جو اپنے ... ٢٧ باطل ٹههراتا، ٢٢ اور اپنا ... اُنهيں ترک کيے جس طرح سے سيلا کو ترک کيا تها۔ ١٠ اُن کي معبودي کے سبب اُن کو دهمکياں ديتا۔ ٢١ قربانوں کي قربانيان رد کر ديتا۔ ٢٤ اُنهيں نصيحت کرتا که وے غم خوار هوويں اُن مکروه کاموں کے سبب سے جو اُنهوں نے توفت ميں کيئے تھے۔ ٣٢ اور اُن آفتوں کے سبب جو اُن کے کاموں کے باعث اُن پر آئي تهيں۔

پیشتر مسیح سے ٦٠٠ کے قریب

يهه وه کلام هي جو خداوند کي طرف سے يرمياه کو پهنچا، اور اُس نے کها هي، ٢ تو خداوند کے گهر کے پهاٹک پر کهڑا هو، اور وهاں اُس کلام کا اِشتهار دے، اور کهه، که اي يهوداه کے سب لوگ، جو خداوند کي بندگي کے ليئے اِن پهاٹکوں سے داخل هوتے هو، خداوند کا کلام سنو۔ ٣ ربّ الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں فرماتا هي، که اپني اپني راه، اور اپنے اپنے کام سدهارو، تب ميں تمهيں اِس مکان ميں بسنے دونگا۔ ٤ تم يهه کهتے هوئے جهوٹهي باتوں پر آسرا مت رکهو، که خداوند کي هيکل، خداوند کي هيکل، خداوند کي هيکل يے هيں۔ ٥ کيونکه اگر تم اپني اپني راه اور اپنے اپنے کام سراسر درست کرو، اگر تم اِنسان اور اُس کے همسائے کے درميان سب طرح سے اِنصاف کرو؛ ٦ اگر تم پرديسي اور يتيم اور بيوه پر ظلم نه کرو، اور اِس مکان ميں بےگناه کا خون نه بهاؤ، اور بےگانے معبودوں کي پيروي، جس ميں تمهارا نقصان هي، نه کرو؛ ٧ تو ميں تم کو اِس مکان ميں، اور اِس سرزمين ميں، جسے ميں نے تمهارے باپ دادوں کو هميشه کے ليئے ديا هي، برابر بسنے دونگا۔

٨ ديکهو، تم جهوٹهي باتوں پر، جو سودمند نهيں هو سکتيں، اِعتماد کرتے هو۔ ٩ کيا تم چوري کروگے، خون کروگے، زناکاري کروگے، جهوٹهي قسم کهاؤگے، اور بعل کے آگے لبان جلاؤگے، اور غير معبودوں کي، جنهيں تم نهيں جانتے تهے، پيروي کروگے، ١٠ اور ميرے حضور اِس گهر ميں، جو ميرے نام کا کهلاتا هي، آکے کهڑے هوگے، اور کهوگے، که هم نے خلاصي پائي؛ تا که يهه سب نفرتي کام کرو؟

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

هي۔ ۲ میں صیہون کي بیٹي کو، جو شکیل اور نازنین هي، هلاک کرونگا۔ ۳ چرواهے اپنے گلوں کو لیئے اُس پاس آوینگے، اور گرداگرد اُس کے مقابل خیمے کھڑے کرینگے؛ هر ایک اپني اپني جگهه میں چراویگا۔ ۴ تم اُس سے لڑنے کي تیاري کرو؛ اُٹھو، اور هم دو پهر کے وقت چڑهائي کریں۔ هم پر افسوس هي! کہ دن ڈهلتا هي، اور شام کے سائے بڑھ جاتے هیں۔ ۵ اُٹھو، رات کو چڑھ چلیں، اور اُس کے قصروں کو ڈھا دیں۔

۶ کیونکہ رب الافواج یوں کهتا هي، کہ درخت کاٹ ڈالو، اور یروسلم کے مقابل دمدمہ باندهو: یهہ وہ شهر هي، جس کو چاهیئے کہ بڑي سزا دي جاوے؛ اُس کے درمیان هر طرح کا ظلم هي۔ ۷ جس طرح سے سوتا اپنا پاني اُچھالتا هي، اُسي طرح وہ اپني خباثت کو اُچھال رهي هي؛ ظلم اور ستم کي صدا اُسمیں سني جاتي هي؛ هر دم میرے سامهنے دکھ درد اور زخم هیں۔ ۸ اي یروسلم، تربیت پذیر هو، تا نہ هووے، کہ میرا دل تجھ سے هٹ جائے؛ نہ هو، کہ میں تجھے ویران کروں اور بے چراغ زمین بناؤں۔

۹ رب الافواج یوں کهتا هي، کہ جو اسرائیل میں سے باقي رهیں، اُن کو وے انگور کي مانند بالکل توڑ لینگے: تو اپنا هاتھ اُن کے مانند جو انگور کو توڑتے هیں، ٹوکریوں میں پهر داخل کر۔ ۱۰ میں کس سے کهوں اور کس کو جتاؤں، تا کہ وے سنیں؟ دیکھ، اُن کے کان نامختون هیں، یهاں تک کہ وے سن نهیں سکتے: دیکھ، خداوند کا کلام اُن کے لیئے حقارت کا باعث هي، وے اُس سے خوش نهیں هوتے۔ ۱۱ اِس لیئے میں خداوند کے قهر سے لبریز هوں: اُس کے سهنے سے میں تهک گیا هوں؛ میں اُسے باهر کے سارے لڑکوں پر، اور جوانوں کي جماعت پر اُنڈیلونگا: کیونکہ خصم اپني جورو کے ساتھ، اور بوڑها اُس سمیت، جو پوري عمر کا هي، پکڑا جائیگا۔ ۱۲ اور اُن کے گھر، کهیتوں اور جوروؤں سمیت، اوروں کے هو جائینگے: کیونکہ خداوند کهتا هي، کہ میں اپنا هاتھ اُس سرزمین کے باشندوں پر بڑهاؤنگا۔ ۱۳ اِس لیئے کہ چهوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچي هیں؛ اور نبي سے کاهن تک هر ایک جهوٹها معاملہ کرتا هي۔ ۱۴ کیونکہ وے میري قوم کي بیٹي کے گھاؤ کو یهہ کهکے فقط ظاهراً چنگا کرتے هیں، کہ سلامتي، سلامتي، حالانکہ سلامتي نهیں هي۔ ۱۵ چاهیئے تها اِس لیئے کہ اُنهوں نے مکروہ کام کیئے تهے، کہ وے شرمندہ هوویں؛ پر وے ذرہ شرمندہ نہ هوئے، اور نہ اُنهوں نے خجلت اُٹهائي؛ اِس واسطے وے اُنکے درمیان جو گرا چاهتے هیں، گرینگے، خداوند کهتا هي، کہ جس وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے گرائے جائینگے۔ ۱۶ خداوند یوں کهتا هي، کہ راهوں پر کهڑے هو، اور دیکھو، اور پرانے رستوں کي بابت پوچهو، کہ بهلي راہ کهاں هي؟ اُسي میں چلو، کہ تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے۔ پر اُنهوں نے کها، کہ هم اُس میں نہ چلینگے۔ ۱۷ اور میں نے تمهارے اُوپر نگهبان بهي ٹههرائے، اور کها، کہ نرسنگے کي آواز سنو۔ پر اُنهوں نے کها، کہ هم نہ سنینگے۔

۱۸ اِس سبب، اي قومو، سنو، اور اي جمع کیئے هوئے لوگو، معلوم کرو کہ اُن کے درمیان کیا هي۔ ۱۹ اي زمین، سن، دیکھ، میں اِس قوم پر آفت لاؤنگا، جو اُنکے اندیشوں کا پهل هي، اِس لیئے کہ اُنهوں نے میري باتوں کو نہ مانا، اور میري شریعت کو رد کر دیا هي۔ ۲۰ کس فائدے کے لیئے سبا سے لبان، اور دور ملک سے خوشبودار اُوکھ مجھ تک آتے هیں؟ تیري سوختني قربانیاں مجھے پسند نهیں هیں، اور تیرے ذبیحے خوش نهیں آتے۔ ۲۱ اِسي لیئے خداوند یوں کهتا هي، کہ دیکھ، میں ٹهوکر کهلانیوالي

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

جاہل۔ اور جو کچھ وے نہیں ہیں جو
نہیں سمجھتا [illegible] اُن کی [illegible] ابھی
ہوئی قبر کی مانند ہی، وے سب
بہادر ہیں۔ [illegible] اور
[illegible] روٹی [illegible] اور
[illegible] کھانے کی بھی، وے کھا جاوینگے، [illegible]
[illegible]
او [illegible] حصین
[illegible]
[illegible] کہ [illegible]
اس نے خداوند کہتا ہی، کہ [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] ہم سے [illegible]
[illegible] جس طرح سے تم
[illegible] چھوڑدیا [illegible]
[illegible] کی بندگی کی
[illegible] طرح [illegible]
[illegible] لوگوں کی بندگی
کروگے۔ ۲۰ [illegible]
[illegible]
کی منادی [illegible]
[illegible] اور [illegible]
آنکھیں رکھتی ہی، پر نہ دیکھتی [illegible]
کان بھی ہی، پر سنتا [illegible]
۲۲ [illegible] کہتا ہی، [illegible]
نہیں ڈرتے؟ کیا تم میرے حضور نہیں
تھرتھراتے، جس نے ریت کو سمندر کی
حد پر ایک ابدی دائم حکم سے ایسا
کہ وہ اُس سے بڑھ نہیں سکتا اور
ہرچند اُس کی لہریں ناھم ہی اچھلتی
ھیں، تو بھی وے غالب نہیں ہوتیں،
ہرچند وے شور کریں، تو بھی وے اُس
[illegible] نہیں سکتیں؟ ۲۳ لیکن اِس
قوم کا دل باغی اور سرکش ہی، انھوں
[illegible] سرکشی کی، اور چلے گئے ۲۴ انھوں
نے اپنے دل میں نہیں کہا، کہ ہم
خداوند اپنے خدا سے ڈریں، جو موسم

پڑ اگلی او پچھلی بارشوں کو دیتا ہی؟
[illegible] کو ہمارے
[illegible] موجود کر رکھتا ہی۔
۲۵ تمہاری بدکاریوں نے یہ چیزیں تم
[illegible] ہاں، تمہاری خطاکاریوں نے
[illegible] چیزوں کو تم سے [illegible]
۲۶ کیونکہ میری قوم کے درمیاں شریر
[illegible] جاتے ھیں؛ وے [illegible]
[illegible] میں بیٹھتے ھیں
[illegible] حال [illegible]، وے آدمیوں کو پکڑتے
ھیں ۲۷ جیسے کہ پنجرا [illegible]
[illegible] ویسے اُن کا گھر مکر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا انصاف [illegible]
[illegible]
[illegible] اور کیا میری [illegible] ایسی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ھیں؛ اور [illegible]
[illegible] حکمرانی کرتے ھیں، اور
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] لوگوں کو نصیحت کرتا [illegible]

[illegible] بنیامین، تم سب یروشلم
کے درمیان سے پناہ کے لیئے بھاگ نکلو؛
[illegible] میں نرسنگا پھونکو، اور بیت
ہکرم میں ایک نشان کھڑا کرو، کہ [illegible]
طرف سے ایک بلا، اور بڑی ہلاکت آتی

پیشتر مسیح سے ٦١٢ کے قریب

سرمہ لگاوے، تو عبث آپ کو خوبصورت بنائیگي؛ تیرے عاشق تجھ کو حقیر جانینگے، وے تیري جان کے طالب ہونگے۔ ٣١ کیونکہ میں نے اُس عورت کي سي ایک آواز جیسے درد لگے ہوں، اور اُس کي سي دردناک آواز جو اپنا پہلا بچا جنے، صیھون کي بیٹي کي صدا سني، کہ وہ ہانپتي ھی، اور اپنے ہاتھ پھیلاکے کہتي ھی، ہاے مجھ پر، کہ خونیوں سے میري جان بہ لب ہوئي۔

٥ باب

١ بابت اُن الٰہي آفتوں کي جو یہودیوں پر آئي تھیں، اُنکي کھوٹ کے سبب۔ ٧ اور اُن کي زناکاري۔ ١٠ اور بےدیني، ١١ اور خدا سے اُنکي حقارت کرني۔ ٢٠ اور اُن کي بري بےانتظامي، ملکي، ٣٠ اور دیني کے باعث۔

یروسلم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر دَوڑو، اور اب دیکھتے جاؤ، اور دریافت کرو، اور اُسکے چوکوں میں ڈھونڈھو، اگر کوئي آدمي وہاں ملے، کوئي بھي ہو جو اِنصاف کرتا، اور سچائي کا طالب ہوتا؛ اور میں اُسے معاف کرونگا۔ ٢ اور اگرچہ وے کہیں، کہ خداوند زندہ ھی، تد بھي یقیناً وے جھوٹھي قسم کھاتے ہیں۔ ٣ اے خداوند، کیا تیري آنکھیں سچائي پر نہیں ہیں؟ تو نے اُنہیں مارا ھی، پر اُنہوں نے افسوس نہیں کیا؛ تو نے اُنہیں غارت کیا، پر وے تربیت پذیر نہ ہوئے؛ اُنہوں نے اپنے چہروں کو چٹان سے سخت‌تر بنایا؛ اُنہوں نے پھرنے سے اِنکار کیا ھی۔ ٤ تب میں نے کہا، کہ یقیناً یے عوام ہیں؛ وے جاھل ہیں: کیونکہ وے خداوند کي راہ، اور اپنے خدا کي عدالت سے آگاہ نہیں ہیں۔ ٥ میں خاص لوگوں کے پاس جاؤنگا، اور اُنہیں بولونگا، کیونکہ وے خداوند کي راہ، اور اپنے خدا کي عدالت سے ضرور واقف ہونگے: پر اُنہوں نے بالکل جوا توڑا ھی، اور بندھنوں کو جھٹکا ڈالا ھی۔ ٦ اِس لیئے جنگل کا شیر ببر اُنہیں پھاڑیگا، شام کا بھیڑیا اُنہیں ہلاک کریگا، تیندوا اُن کے شہروں کي گھات میں بیٹھا رہیگا: جو کوئي اُن میں سے نکلے، پھاڑا جائیگا؛ کیونکہ اُن کي سرکشیاں بہت ہوئیں، اور اُن کي بغاوتیں بڑھ گئیں۔

٧ یہہ تیرا کام میں کیونکر معاف کروں؟ تیرے فرزندوں نے مجھ کو چھوڑا، اور اُن کي قسم کھائي جو خدا نہیں ہیں: اگرچہ میں نے اُنہیں پیٹ بھر کھلایا تھا، تد بھي اُنہوں نے زناکاري کي، اور پرے باندھکے قحبہ‌خانوں میں اِکٹھے ہوئے۔ ٨ وے پیٹ بھرے گھوڑوں کے مانند ہیں: وے صبح سویرے اُٹھکے ہر ایک نے اپنے پڑوسي کي جورو پر مستي سے ہنہنایا کیا ھی۔ ٩ خداوند کہتا ھی، کہ اِن باتوں کے لیئے کیا میں بدلا نہ لونگا، اور ایسي قوم سے میرا جي اِنتقام نہ لیگا؟

١٠ تم اُس کي دیواروں پر چڑھو، اور توڑتے جاؤ: پر بالکل خراب نہ کرو؛ اُس کي چڑھتي ہوئي ڈالیاں چھانٹو، کیونکہ وے خداوند کي نہیں ہیں۔ ١١ کیونکہ خداوند کہتا ھی، کہ اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ سے نہایت بےوفائي کي۔ ١٢ اُنہوں نے خداوند سے اِنکار کیا ھی، اور کہا، کہ وہ نہیں ھی؛ ہم پر ہرگز آفت نہ آویگي، اور تلوار اور کال کو ہم نہ دیکھینگے۔ ١٣ اور نبي جو ہیں سو ہوا ہو گئے، اور کلام اُن میں نہیں ھی؛ اُنہوں پر ایسا ہي ہوگا۔ ١٤ پس خداوند ربّ‌الافواج یوں کہتا ھی، اِس لیئے کہ تم یہہ بات کہتے ہو، سو دیکھو، میں اپنے کلام کو تیرے منہہ میں آگ، اور اِس قوم کو لکڑي بناؤنگا، اور وہ اُنہیں بھسم کر دیگي۔ ١٥ اے اِسرائیل کے گھرانے، دیکھو، میں تم پر ایک قوم دُور سے چڑھا لاؤنگا، خداوند کہتا ھی: وہ زبردست قوم ھی، وہ قدیم قوم ھی، وہ ایسي قوم ھی، جس کي زبان تو نہیں

پیشتر مسیح سے ٦١٢

٨ اِس لیئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو، چھاتی پیٹو، اور واویلا کرو؛ کیونکہ خداوند کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں جاتا۔ ٩ اور اُس دن یوں ہوگا، خداوند کہتا ہی، کہ بادشاہ کا جی اور سرداروں کے دل سست ہو جائینگے، اور کاہن حیرت زدہ، اور نبی سراسیمہ ہونگے۔ ١٠ تب میں نے کہا، ہاے، ای خداوند خدا، یقیناً تو نے اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہکے دغا دی، کہ تم سلامت رہوگے، حالانکہ تلوار جان تک پہنچ گئی ہی۔ ١١ اُس وقت اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہا جائیگا، کہ بیابان کی اونچی جگہوں پر سے ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی طرف چلیگی، اُسانے اور صاف کرنے کے لیئے نہیں۔ ١٢ یہہ ایک ہوا، جو اُن سوں سے شدید ہی، میرے لیئے چلیگی، ابھی میں اُن پر فتوے دونگا۔ ١٣ دیکھو، وہ بادلوں کی مانند چڑھا آئیگا، اور اُس کی گاڑیاں جیسے گردباد؛ اُس کے گھوڑے عقابوں سے تیز تر ہیں۔ واویلا ہم پر! کہ ہم برباد ہو گئے۔ ١٤ ای یروسلم، تو اپنے دل کو شرارت سے پاک کر، تاکہ تو رہائی پاوے۔ تو کب تک برے خیالوں کو اپنے دل میں جگہ دیگی؟ ١٥ کیونکہ دان سے ایک آواز سنائی دیتی ہی، اور افرائیم کے پہاڑوں سے آفت کی خبر ہوتی ہی۔ ١٦ قوموں کو خبر دو، دیکھو، یروسلم کی بابت منادی کرو، کہ محاصرہ کرنیوالے دور ملک سے آتے ہیں، اور یہوداہ کے شہروں کے خلاف للکارینگے۔ ١٧ کھیت کے رکھوالوں کی مانند وے اُسے چاروں طرف گھیرتے ہیں، کیونکہ اُس نے مجھہ سے بغاوت کی، خداوند کہتا ہی۔ ١٨ تیری چال اور تیرے کاموں نے تیرے لیئے یہہ حاصل کیا؛ یہہ تیری شرارت ہی، یہہ ایسا تلخ ہی، وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا۔

١٩ ای میری انتڑیاں! ای میری انتڑیاں! میرے دل کے پردے میں درد ہی؛ میرے دل کی ایسی گھبراہٹ ہی، کہ میں

پیشتر مسیح سے ٦١٢

چپ نہیں رہ سکتا، کیونکہ، ای میری جان، تو نے نرسنگے کی آواز، اور لڑائی کی للکار سنی۔ ٢٠ شکست پر شکست کی خبر ہوتی ہی؛ یقیناً تمام سرزمین برباد ہو گئی، میرے خیمے اچانک، اور میرے پردے ایک دم میں غارت کیئے گئے۔ ٢١ کب تک میں یہہ جھنڈا دیکھا کروں، اور نرسنگے کی آواز سنوں؟ ٢٢ فی الحقیقت میرے لوگ نادان ہیں، اُنھوں نے مجھے نہیں پہچانا، وے بےشعور لڑکے ہیں، اور امتیاز نہیں رکھتے: برے کام کرنے میں چتر ہیں، پر نیکوکاری کرنے کے لیئے سمجھ نہیں رکھتے۔ ٢٣ میں نے سرزمین کو دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ویران اور سنسان ہی؛ افلاک کو بھی، کہ بےنور ہیں۔ ٢٤ میں نے پہاڑوں پر نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وے کانپ گئے، اور سارے ٹیلے زور سے ہلے۔ ٢٥ میں نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ کوئی آدمی نہیں؛ اور سب ہوائی پرندے اُڑ گئے۔ ٢٦ میں نے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ سیراب سرزمین دشت ہو گئی، اور خداوند کے آگے، اُس کے قہر کی شدت کے آگے، اُس کے سب شہر برباد ہو گئے۔ ٢٧ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تمام ملک ویران ہوگا، تو بھی میں ہنوز اُسے بالکل ہلاک نہ کرونگا۔ ٢٨ اِسی لیئے ملک ماتم کریگا، اور اوپر کے آسمان تاریک ہونگے؛ کیونکہ میں کہہ چکا، میں نے ارادہ کیا ہی میں اُس سے نہ پچھتاونگا، اور اُس سے در گذر نہ کرونگا۔ ٢٩ گھڑچڑھوں اور تیراندازوں کے شور سے ہر ایک بستی بھاگ جائیگی؛ وے اندھیرے جنگلوں میں جا رہینگے، اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے: ہر ایک شہر ترک کیا جائیگا، اور کوئی آدمی اُن میں نہ رہیگا۔ ٣٠ اور تو ای برباد کی ہوئی کیا کریگی؟ اگرچہ تو لال جوڑا پہنے، اگرچہ تو سونہلے زیوروں سے اپنے کو سنوارے، اگرچہ اپنی آنکھوں میں

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

کہ خداوند کے عہد کا صندوق؛ اُس کا
خیال بھي کبھي اُنکے دل میں نہ آویگا؛
وے ہرگز اُسے یاد نہ کرینگے، اور اُس کے
نہ ہونے سے دریغ نہ کرینگے، اور وہ پھر
بنایا نہ جائیگا۔ ۱۷ اُس وقت یروسلم
خداوند کا تخت کہلایا جائیگا، اور اُس
میں، یروسلم ھي میں، ساري قومیں
خداوند کے نام سے جمع ہونگي: اور وے
پھر اپنے برے دل کي مکرائي کي پیروي نہ
کرینگے۔ ۱۸ اُنھیں دنوں میں یہوداہ
کا گھرانا اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا،
وے ملکے اُترکي زمین میں سے اِس زمین
میں، جسے میں نے تمھارے باپ‌دادوں
کو میراث میں دیا، آوینگے۔ ۱۹ پر میں
نے کہا، کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے
درمیان شامل کروں، اور زمین دل‌چسپ،
قوموں کي سب سے نفیس میراث،
تجھے دوں؟ پھر میں نے کہا، کہ تو مجھے
اپنا باپ کہکے پکاریگي؛ اور نو پھر مجھ
سے برگشتہ نہ ہوگي۔ ۲۰ تو بھي جس
طرح سے جورو بےوفائي سے اپنے خصم
کو چھوڑ دیتي ھي، اُسي طرح سے تم نے،
ای اِسرائیل کے گھرانے، مجھ سے بےوفائي
کي، خداوند کہتا ھي۔ ۲۱ اُونچي جگھوں
پر ایک آواز سنئے میں آئي، بني اِسرائیل
کے رونے اور منت کرنے کي؛ کیونکہ اُنھوں
نے اپني راہ تیڑھي کي، اور خداوند اپنے
خدا کو بھول گئے تھے۔ ۲۲ ای برگشتہ
لڑکو، پھر آؤ: میں تمھاري برگشتگیاں دفع
کرونگا۔ دیکھ، ہم تیرے پاس آتے ھیں،
کہ تو ای خداوند، ھمارا خدا ھي۔
۲۳ في الحقیقت اِسرائیل کي نجات کا
اِنتظار کرنا کہ ٹیلوں کي طرف اور پہاڑوں
کي کثرت سے ہوگي، سو عبث ھي؛
یقیناً وہ خداوند ھمارے خدا سے ھي۔
۲۴ کیونکہ یہہ جو رسوائي کا باعث ھي،
ھماري جواني کے وقت سے، ھمارے
باپ‌دادوں کے مال کو، اور اُن کي بھیڑوں
اور بیلوں کو، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل
جاتي ھي۔ ۲۵ ہم اپنے ننگ میں پڑے
رھتے، اور رسوائي ہم کو ڈھانپتي؛ اِس

یسعیاہ ۶۰ : ۱۴
یسعیاہ ۶۰ : ۹
یرمیاہ ۱۱ : ۸
دیکھو یسعیاہ ۱۱ : ۱۳
حزقي ۳۷ : ۱۶، ۲۲
ھوسیع ۱ : ۱۱
۱۲ آیت
یرمیاہ ۳۱ : ۸
عموس ۹ : ۱۵
زبور ۱۰۶ : ۲۴
حزقي ۲۰ : ۶
دان ۸ : ۹
اور ۱۱ : ۱۶، ۴۱، ۴۵
یسعیاہ ۶۳ : ۱۶
یسعیاہ ۴۸ : ۸
یرمیاہ ۵ : ۱۱
یسعیاہ ۱۵ : ۲
۱۴ آیت
ھوسیع ۱۴ : ۱
ھوسیع ۶ : ۱
اور ۱۴ : ۴
زبور ۱۲۱ : ۱، ۲
زبور ۳ : ۸
یرمیاہ ۱۱ : ۱۳
ھوسیع ۹ : ۱۰

لیئے کہ ہم اور ھمارے باپ‌دادے جواني
کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا
کے خطاکار ھیں، اور ہم نے خداوند اپنے
خدا کي فرمانبرداري نہ کي۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اِسرائیل سے وعدہ کرکے اُسے اپنے پاس بلاتا۔ ۳ وہ یہودہ کو اُبھارتا کہ توبہ کرے۔ ۵ وہ بہت ھولناک آفتوں کي خبر دیکے، جو آیا چاھتي تھیں، ۱۹ یہوداہ کي پریشاني پر ایک دردانگیز نالہ ہوتا ھي۔

ای اِسرائیل، اگر تو پھریگا، خداوند
فرماتا ھي، تو تو میري طرف پھر آ: اور
اگر تو اپني مکروھات کو میري نظر سے
دور کریگا، تو تو آوارہ نہ ہوگا؛ ۲ اور اگر
تو سچائي، اور عدالت اور صداقت سے
زندہ خداوند کي قسم کھاویگا، تب
قومیں اُس کے سبب اپنے تئیں مبارک
جانینگي، اور اُس پر فخر کرینگي۔
۳ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے
لوگوں کو یوں فرماتا ھي، کہ اپني پڑتي
زمین کو اپنے لیئے جوت ڈالو، اور
کانٹوں کے درمیان مت بوؤ۔ ۴ ای
یہوداہ کے لوگو، اور یروسلم کے باشندو،
خداوند کے لیئے اپنا ختنہ کراؤ، اور
اپنے دل کي کھلڑي اُتار پھینکو، تا نہ
ہووے کہ تمھاري بدکرداریوں کے باعث
سے میرا قہر آگ کي مانند شعلہ‌زن ہو،
اور ایسا بھڑکے کہ کوئي اُسے بُجھا نہ سکے۔
۵ یہوداہ میں اِشتہار دو، اور یروسلم میں
اِس کي منادي کرو، اور کہو، کہ تم
مملکت میں نرسنگا پھونکو: بلند آواز
سے پکارو، اور کہو، کہ جمع ہو، کہ حصین
شہروں میں چلیں۔ ۶ تم صیہون ھي
میں جھنڈا کھڑا کرو: پناہ لیئے کو بھاگو،
اور مت ٹھہرو: کیونکہ میں ایک بلا کو
اور ہلاکت شدید کو اُتر کي طرف سے
لاتا ہوں۔ ۷ شیر ببر جھاڑي سے نکلا،
اور قوموں کے ہلاک کرنیوالے نے ڈیرا توڑ ڈالا
ھي: وہ اپني جگھہ سے نکلا کہ تیري
زمین کو ویران کرے: تیرے شہر ایسے
اُجاڑ ہونگے، کہ وھاں اِنسان نام کو نہ رھے۔

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

عزرا ۹ : ۷
یرمیاہ ۲۲ : ۲۱
یرمیاہ ۳ : ۱، ۲۲
یوایل ۲ : ۱۲
یسعیاہ ۴۸ : ۱
ذکر ۸ : ۸
اِستثنا ۱۰ : ۲۰
یسعیاہ ۴۵ : ۲۳
اور ۶۵ : ۱۶
دیکھو یرمیاہ ۲ : ۵
پیدائش ۲۲ : ۱۸
زبور ۷۲ : ۱۷
گلتي ۳ : ۸
یسعیاہ ۴۵ : ۲۵
۱ قرنتي ۱ : ۳۱
ھوسیع ۱۰ : ۱۲
متي ۱۳ : ۷، ۲۲
اِستثنا ۱۰ : ۱۶
اور ۳۰ : ۶
یرمیاہ ۹ : ۲۶
رومي ۲ : ۲۸، ۲۹
قلسي ۲ : ۱۱
یرمیاہ ۸ : ۱۴
یرمیاہ ۲ : ۱۵، ۱۴
اور ۵ : ۶، ۲۲
یسعیاہ ۱۴ : ۲۲
یرمیاہ ۶ : ۵
دان ۷ : ۴
یرمیاہ ۲۵ : ۹
یسعیاہ ۱ : ۷
یرمیاہ ۲ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

تجھ پر حجت ثابت کرونگا، اِس لیے کہ کہتی ہے، کہ میں نے گناہ نہیں کیا۔ ۳۶ تو اپنی راہ بدلنے کو کیوں اِتنی ڈانواںڈول پھرتی ہے؟ مصر سے بھی تو شرمندہ ہوگی، جیسے اسور سے تو شرمندہ ہوئی۔ ۳۷ وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے نکل جائیگی، کیونکہ خداوند نے اُنھیں جن پر تو نے اعتماد کیا حقیر جانا، اور تو اُن سے کامیاب نہ ہوگی۔

۳ باب

اِس باب میں [illegible] یہوداہ کی زناکاری اور خدا کی رحمت کی بابت [illegible] اسرائیل [illegible] بدتر ٹھہرتی [illegible] ۱۲ وہ [illegible] کو انجیل کی بشارت دی جاتی [illegible] اسرائیل [illegible] اپنے گناہوں کا اقرار [illegible]

۱ کہاوت ہے، کہ اگر کوئی مرد اپنی جورو کو نکالے، اور وہ اُس کے یہاں سے جاکے دوسرے مرد کی ہو جائے، تو کیا وہ پھر اُس پاس پھر جائیگا؟ کیا وہ زمین بہت ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تو نے بہت سے یاروں کے ساتھ زنا کیا؛ تو بھی میری طرف پھر، خداوند فرماتا ہے۔ ۲ پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھا، اور دیکھ، کون سی جگہ ہے جہاں تو بے عصمت نہ ہوئی۔ عرب کی مانند، جو بیابان میں ہے، تو اُنکے لیئے راہوں پر بیٹھی، تو نے اپنی زناکاریوں اور بدکاریوں سے زمین کو ناپاک کیا۔ ۳ اِس لیئے بارش نہیں ہوئی، اور آخری برسات نہیں ہوئی؛ تیری پیشانی پر فاحشہ کی طاہر ہے، اور تو شرم نہیں مانتی ہے۔ ۴ کیا اب تو پکارکے مجھے نہیں کہیگی، کہ ای میرے باپ، تو میری جوانی کا رہبر تھا؟ ۵ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا؟ کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھ چھوڑیگا؟ دیکھ، تو ایسی باتیں تو کہہ چکی، لیکن تجھ سے جتنا ہو سکا برے کام کیئے۔

۶ یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں خداوند نے مجھ سے کہا، کیا تو نے دیکھا ہے، کہ برگشتہ اسرائیل نے کیا کیا ہے؟ وہ ہر ایک اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

درخت کے تلے گئی، اور وہاں زناکاری کی۔ ۷ اور جب وہ یہ سب کچھ کر چکی، تو میں نے کہا، کہ میری طرف پھر آ؛ پر وہ نہ پھری۔ اور اُس کی بےوفا بہن یہوداہ نے یہ حال دیکھا۔ ۸ پھر میں نے دیکھا، کہ جب اِسی باعث سے، کہ اُس نے زناکاری کی تھی، میں نے برگشتہ اسرائیل کو نکالا، اور اُسے طلاق نامہ لکھ دیا، باوجود اِس کے اُس کی بےوفا بہن یہوداہ نہ ڈری، بلکہ اُس نے بھی جاکے چھنالا کیا۔ ۹ اور ایسا ہوا کہ اُس نے اپنے چھنالے کی برائی سے زمین کو ناپاک کیا، اور پتھر اور لکڑی کے ساتھ زناکاری کی۔ ۱۰ اور باوجود اِس سب کے، اُس کی بےوفا بہن یہوداہ میری طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری، مگر مکر سے، خداوند کہتا ہے۔ ۱۱ اور خداوند نے مجھ سے کہا، کہ برگشتہ اسرائیل نے بےوفا یہوداہ سے زیادہ اپنے تئیں صادق ٹھہرایا ہے۔ ۱۲ جا، اور اُتر کی طرف پکار کے کہہ، خداوند فرماتا ہے، کہ ای برگشتہ اسرائیل، پھر آ؛ میں آگے کو تم پر [illegible] جھڑکونگا، کیونکہ خداوند فرماتا ہے، میں رحیم ہوں؛ میں سدا تک اپنا غضب نہ رکھ چھوڑونگا۔ ۱۳ صرف اپنی بدکاری کا اقرار کر، خداوند فرماتا ہے، کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی ہے، اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے بیگانوں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری، اور میری آواز نہیں سنی۔ ۱۴ خداوند فرماتا ہے، ای برگشتہ لڑکو، اگرچہ میں نے تم کو ترک کیا ہے، تو بھی پھر آؤ؛ اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک، اور گھرانے میں سے دو دو لیکے، تمھیں صیہون میں لے آؤنگا۔ ۱۵ اور میں تم کو اپنے خاطرخواہ چرواہے دونگا، اور وے تمھیں دانائی اور سمجھداری چراوینگے۔ ۱۶ اور ایسا ہوگا، خداوند فرماتا ہے، کہ جب اُن دنوں میں تم ملک میں بڑھوگے اور بہت ہوگے، تب وے پھر نہ کہینگے،

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا، جس وقت وہ تجھ کو راہ میں لے چلتا تها؟ ۱۸ اور اب صیهور کا پاني پینے کو تجھے مصر کي راہ میں کیا کام هی؟ اور نهر فرات کا پاني پینے کو تجھے آسور کي راہ میں کیا کام هی؟ ۱۹ تیري هي شرارت تیري هي تادیب کریگي، اور تیري بغاوتیں تجھ کو سزا دینگي: جان اور دیکھ، کہ یہہ برا اور بےنهایت بیجا هی، کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا هی، اور کہ میرا خوف تجھ کو نهیں، خداوند ربالافواج فرماتا هی۔ ۲۰ کیونکہ مدت هوئي کہ تو نے اپنے جوئے کو پهاڑ ڈالا، اور بندهنوں کو توڑ دیا، اور کہا، کہ میں تابع نہ رهونگي؛ هاں، هر ایک اونچے پهاڑ پر، اور هر ایک هرے درخت کے تلے تو زنا کرنے کو لیتي هی۔ ۲۱ میں نے تجھے ایک ستهري تاک لگایا، بالکل چوکها بیهن، پهر تو کیونکر اوپري انگور کي کمقدر لتا میرے لیئے هو گئي؟ ۲۲ هرچند تو اپنے کو سجي سے دهووے، اور بهت سي ریهہ استعمال کرے، تد بهي خداوند خدا کهتا هی، تیرے شرارت کا داغ میرے حضور بنا رهتا هی۔ ۲۳ تو کیونکر کهتي هی، کہ میں ناپاک نهیں هوں: میں نے بعلیم کي پیروي نهیں کي؟ وادي میں اپني روش دیکھ، اور جو کچھ تو نے کیا هی، معلوم کر: تو ایک تیزرو اونٹني کي مانند هی، جو مست هوکے اِدهر اُدهر دوڑتي هی؛ ۲۴ مادہ گورخر کي مانند، جس کي عادت هی کہ دشت میں رهے، اور جو هوس کے مارے هوا سونگهتي هی؛ اُس کي مستي کي حالت میں کون اُسے پهرا سکتا هی؟ اُس کے ڈهونڈهنیوالے تهک نهیں جاتے: اُس کے مهینے میں وے اُسے پاوینگے۔ ۲۵ تو اپنے پانوں کو روک کہ وے بےجوتي نہ هو جاویں، اور اپنے گلے کو، کہ پیاس نہ لگے: لیکن تو نے کہا، کہ ناامیدي کي بات هی: ایسا نهیں،

کیونکہ میں بےگانوں پر عاشق هوئي هوں، اوراُن کے پیچهے چلونگي۔ ۲۶ جیسا چور جب پکڑا جاتا هی رسوا هوتا هی، ویسا هي اسرائیل کا گهرانا، وے اور اُن کے بادشاہ، اُن کے امیر، اور اُن کے کاهن، اور اُن کے نبي رسوا هوتے هیں، ۲۷ جو کہ کاٹھ سے کهتے هیں، کہ تو میرا باپ؛ اور پتهر کو، کہ تو مجھے جنتي هی: کیونکہ اُنهوں نے میري طرف پیٹھ کي، اور منهہ نهیں: پر اپني مصیبت کے وقت وے کهینگے، کہ اُٹهکے هم کو بچا۔ ۲۸ لیکن تیرے معبود کهاں هیں، جنهیں تو نے اپنے لیئے بنایا؟ وے اُٹهیں، اگر تیري مصیبت کے وقت تجھے بچا سکیں: کیونکہ، اي یهوداہ، جتنے تیرے شهر هیں، اُتنے تیرے معبود هیں۔ ۲۹ تم کاهیکو مجھ سے حجت کروگے؟ تم سب مجھ سے پهر گئے هو، خداوند کهتا هی۔ ۳۰ میں نے تمهارے لڑکوں کو عبث مارا پیٹا هی: وے تربیت‌پذیر نہ هوئے: تمهاري هي تلوار پهاڑنیوالے شیرببر کي مانند، تمهارے نبیوں کو کها گئي هی۔

۳۱ اي تم جو اِس پشت کے هو، خداوند کے کلام کو لحاظ کرو۔ کیا میں اسرائیل کے لیئے بیابان یا تاریکي کي زمین هوا؟ میرے لوگ کیوں کهتے، کہ هم جهاں چاهیں پهرتے هیں، پهر تیرے پاس نہ آوینگے؟ ۳۲ کیا کنواري اپنے گهنے، یا دلهن اپنے پٹکے بهول جاتي هی؟ پر میرے لوگ بیشمار دنوں سے مجھ کو بهول گئے۔ ۳۳ کیوں تو اپني راہ نکالتي هی کہ عشق کا سراغ لے؟ یقیناً تو نے فاحشوں کو بهي اپني راهیں سکهلائیں۔ ۳۴ تیرے هي دامنوں میں بےگناہ مسکینوں کا خون بهي پایا جاتا هی: میں نے اُسے بڑي تلاش سے نهیں پایا، بلکہ اِن سبهوں میں علانیہ دیکها۔ ۳۵ باوجود اِس کے تو کهتا هی، کہ اِس لیئے کہ میں بےتقصور هوں، اُس کا غضب یقیناً مجھ پر سے پلٹ جائیگا۔ دیکھ، میں

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

اُن کے سامھنے سراسیمہ کروں۔ ۱۸ کیونکہ دیکھ، میں آج کے دن تجھ کو ساری سرزمین کے مقابل، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے مقابل، اور اُسکے امیروں کے مقابل، اور اُسکے کاھنوں کے مقابل، اور ملک کے لوگوں کے مقابل، ایک حصین شہر، اور لوہے کا ستون، اور پیتل کی دیوار بناتا ہوں۔ ۱۹ وے تو تجھ سے لڑینگے، لیکن تجھ پر غالب نہ ہونگے، کیونکہ خداوند فرماتا ہی، میں تیرے بچانے کو تیرے ساتھ ہوں۔

۲ باب

اس باب میں، کہ خدا اپنی اگلی مہربانیاں یاد میں لا کر یہودیوں کو ملامت کرتا کہ انہوں نے اس سے ... سب بغاوت کی تھی ... وہ سب لوگوں سے آگے بڑھ گئے تھے ... یہوداہ کے گناہ ... اُن کا اعتقاد جو اپنی ... ہوا۔

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اُس نے کہا، ۲ کہ تو جا، اور یروشلم کے سننے میں پکارکے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ میں تیری جوانی کی مہربانی، اور تیرے بیاہ کی محبت کو یاد کرتا ہوں، جب کہ تو بیابان میں، یعنی اُس سرزمین میں جہاں بیج بویا نہ گیا، میرے پیچھے پیچھے چلی۔ ۳ اسرائیل خداوند کا مقدس تھا، اور اُسکی افزایش کا پہلا پھل تھا؛ سب جو اُسے نگلتے تھے، گنہگار ٹھہرے؛ اُنپر بلا آئی، خداوند فرماتا ہی۔ ۴ اے اہل یعقوب، اور اہل اسرائیل کے سب خاندانو، خداوند کا کلام سنو۔

۵ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تمہارے باپدادوں نے مجھ میں کون سی ناانصافی پائی، جو وے مجھ سے دور بھاگے، اور بطالت کے پیرو ہوئے، اور آپ باطل ہوگئے؟ ۶ اور اُنہوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ہی، جو ہمیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا، اور بیابان میں، اور بنجر میں، اور گڑھوں کی زمین میں، خشکی اور موت کے سایہ کی سرزمین میں، جہاں کوئی نہیں گذرتا، اور کوئی آدمی بود و باش نہیں کرتا، ہمیں لے چلا؟ ۷ اور میں تم کو دہ والی زمین میں لایا، کہ تم اُس کے میوے اور اُس کے اچھے پھل کھاؤ؛ پر تم نے داخل ہوکے میری زمین ناپاک کی، اور میری میراث کو مکروہ کرایا۔ ۸ کاھنوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ہی؟ اور اُنہوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرنے تھے مجھے نہ جانا؛ اور چرواہوں نے مجھ سے سرکشی کی؛ اور نبیوں نے بعل کا نام لیکے نبوت کی، اور اُن چیزوں کی پیروی کی جو کہ فائدہ نہیں بخشتیں۔

۹ اِس لیئے، خداوند فرماتا ہی، میں پھر تم سے جھگڑا کرونگا، اور تمہارے لڑکوں کے لڑکوں سے بھی جھگڑا کرونگا۔ ۱۰ کیونکہ پار گذرکے کتیم کے ساحلوں میں دیکھو، اور قیدار میں بھیجکے خوب سوچو، اور دیکھو، کہ ایسی بات کہیں ہوئی؛ جیسی کہ یہ بات ہی؟ ۱۱ کیا کسی قوم نے اپنے الہوں کو، جو حقیقت میں خدا نہیں، بدل ڈالا؟ پر میری قوم نے اپنے جلال کو اُس سے جو بے نفع ہی بدلا۔ ۱۲ اے آسمانو، اِس سے متعجب ہو جاؤ، ہاں، بشدت حیران ہو، نہایت مضطرب ہوؤ، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۳ کیونکہ میرے لوگوں نے دو برائیاں کیں؛ اُنہوں نے مجھ جیتے پانی کے سوتے کو چھوڑ دیا، اور اپنے لیئے حوض کھودے ہیں، ٹوٹے ہوئے حوض، جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا۔

۱۴ کیا اسرائیل غلام تھا؟ کیا وہ خانہزاد تھا؟ وہ کس لیئے لوٹا گیا؟ ۱۵ جوان شیر ببر اُس پر غراتے؛ وے اپنی آواز سناتے ہیں، اور اُس کا ملک اجاڑ دیتے؛ اُس کے شہر جل گئے، وہاں کوئی بسنیوالا نہ رہا۔ ۱۶ بنی نوف اور بنی تحفنیس بھی تیرے سر کی چاندی کو کھا جاتے ہیں۔ ۱۷ کیا تو یہ اپنے اوپر نہیں لایا ہی، کہ

یرمیاہ نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

۱ باب

۱ یرمیاہ کے عصر کي بابت۔ ۴ اُس کا بلایا جانا، کہ نبي ہو، اِس بیان میں، کہ ۱۱ بادام کے درخت کي ایک ڈالي، اور اُبلتي ہوئي ایک دیگ، رویا میں اُسے دکھائي دیتي۔ ۱۵ نبي یہوداہ کو آنیوالي آفت کي خبر دیتا۔ ۱۷ خدا نبي سے مدد کا وعدہ کرکے اُسے دلاسا دیتا۔

خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کي باتیں، جو بنیامین کي مملکت میں عنطوطي کاھنوں میں سے تھا: ۲ جسپر خداوند کا کلام، امون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں میں، اُسکي بادشاہت کے تیرھویں برس میں، نازل ہوا۔ ۳ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں بھي، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں برس کے تمام ہونے تک، یروسلم کے لوگوں کے اسیر ہو جانے تک، جو پانچویں مہینے میں تھا، نازل ہوتا رہا۔ ۴ خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۵ کہ پیشتر اُس سے کہ میں نے تجھے پیٹ میں خلق کیا میں تجھے جانتا تھا، اور رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا، اور قوموں کے لیئے تجھے نبي ٹھہرایا۔ ۶ تب میں نے کہا، ہاے، خداوند یہوواہ! دیکھ، میں بول نہیں سکتا؛ کیونکہ لڑکا ہوں۔

۷ پر خداوند نے مجھ کو کہا، مت کہہ، کہ میں لڑکا ہوں؛ کیونکہ جن سبھوں کے پاس میں تجھے بھیجونگا، تو جائیگا؛ اور سب کچھ جو میں تجھے فرماؤنگا، تو کہیگا۔ ۸ تو اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر؛ کیونکہ خداوند کہتا ہي، میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں۔ ۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھاکے میرا منہ چھوا۔ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ دیکھ، میں نے اپني باتیں تیرے منہ میں ڈال دیں۔ ۱۰ دیکھ، آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اختیار دیا، کہ اُکھاڑے اور ڈھا دیوے، اور ہلاک کرے اور گرا دیوے، اور بناوے اور لگاوے۔ ۱۱ پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ اي یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ہي؟ میں بولا، کہ بادام کے درخت کي ایک ڈالي دیکھتا ہوں۔ ۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ تو نے خوب دیکھا؛ کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لیئے، سویرے بیدار ہونگا۔ ۱۳ دوسري بار خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ تو کیا دیکھتا ہي؟ میں نے کہا، اُبلتي ہوئي دیگ دیکھتا ہوں، جس کا منہ اُتر کي طرف سے ہي۔ ۱۴ تب خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اُتر کي طرف سے وہ آفت آویگي، جو اِس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگي۔ ۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہي، کہ دیکھ، میں اُتر کي بادشاہتوں کے سارے خاندانوں کو بلاؤنگا؛ وے آوینگے، اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے کي راہ پر، اور اُس کي سب دیواروں کے گرداگرد، اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل قائم کریگا۔ ۱۶ اور میں اُن کي ساري شرارت کي بابت، کہ اُنھوں نے مجھے چھوڑا ہي، اور بیگانے الاھوں کے سامھنے لبان جلایا، اور اپنے ہي ہاتھوں کے کاموں کو سجدہ کیا، اپني عدالت ظاہر کرکے اُن پر حکم دونگا۔

۱۷ اِس لیئے تو اپني کمر باندھکے اُٹھ کھڑا ہو، اور جو کچھ میں تجھے فرماؤں، اُن سے کہہ: اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر، نہ ہو کہ میں تجھے

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اُس میں رونے کی صدا کبھی پھر سنی
نہ جائیگی، اور نہ نالہ کرنے کی آواز
۲۰ سو آگے کو وہاں ایسا کوئی لڑکا نہ ہوگا،
جو کم عمر رہے، اور نہ ایسا کوئی بڈھا
جو اپنی عمر پوری نہ کرے؛ کیونکہ وہ
لڑکا ہی ہوگا جو سو برس کا ہوکے مرے،
پر گنہگار، جو سو برس کا ہوکے
مر جاوے، وے ملعون ہونگے۔ ۲۱ وے
گھر بناوینگے، اور اُن میں بسینگے، وے
تاکستان لگاوینگے، اور اُنکے میوے کھاوینگے۔
۲۲ اور ایسا نہ ہوگا کہ وے بناویں، اور
دوسرا بسے؛ اور وے لگاویں، اور دوسرا
کھاوے، کیونکہ میرے بندوں کے ایام
درخت کے ایام کے مانند ہونگے، اور
میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے کام سے
خوب فائدہ اُٹھائینگے۔ ۲۳ اُنکی محنت
بے ثمرہ نہ ہوویگی، اور وے نہ جنینگے
جو ناگہاں ہلاک ہوں، کیونکہ وے
اپنی اولاد سمیت خداوند کے مبارک لوگوں
کی نسل ہیں۔ ۲۴ اور ایسا ہوگا،
کہ پیشتر اُسکے کہ وے پکاریں، میں
جواب دونگا، اور وے ہنوز کہہ نہ
چکینگے، کہ میں سن لونگا۔ ۲۵ بھیڑیا
اور برہ مل کے ساتھ چرینگے، اور شیر ببر بیل
کی مانند بھوسا کھائیگا، لیکن سانپ
جو ہے سو خاک پھانکیگا؟ وے میرے
سارے مقدس پہاڑ پر دکھ نہ دینگے، اور
ہلاک نہ کرینگے، خداوند فرماتا ہے

۶۶ باب

اِس باب میں، کہ خدا، جو ذوالجلال ہے، وہی عبادت پسند کرتا جو خلوص‌دلی اور فروتنی سے کی جاوے ۵ اسکے کہ مردوں کی عجیب پیدائش کا حال سناکے، ۱۰ اور اُن بڑی نعمتوں کی تفصیل کرکے جو اہل ایمان کو ملینگی، وہ اپنے غریب لوگوں کو دلاسا دیتا ہے ۱۵ خدا کی عدالت [illegible] شریروں پر پڑیگی ۱۹ قوموں کے درمیان ایک مقدس کلیسا ہوگی ۲۴ [illegible] شریروں کی ہلاکت کو دیکھینگے

خداوند یوں فرماتا ہے، کہ آسمان میرا
تخت ہے، اور زمین میرے پاؤں رکھنے
کی چوکی؛ وہ گھر کہاں ہے، کہ میرے
واسطے بنانا چاہتے، اور میری آرامگاہ کہاں
ہے؟ ۲ کہ یہ سب چیزیں تو میرے [illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

ہاتھ نے بنائیں، اور یے سب موجود
ہوئیں ہیں، خداوند فرماتا ہے؛ لیکن
میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا، جو
غریب اور شکستہ دل ہے، اور
میرے کلام کے سبب کانپ جاتا ہے۔
۳ جو بیل ذبح کرتا، اُس کے مانند
ہے، جس نے ایک آدمی کو مار ڈالا؛
اور وہ جو ایک برہ قربانی کرتا ہے، اُس
کے مانند ہے، جس نے ایک کتے کی گردن
کاٹی ہے؛ جو ہدیہ چڑھاتا ہے ایسا
ہے، جیسے اُس نے سور کا لہو گذرانا
ہے؛ وہ جو لبان جلاتا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُس [illegible] کو [illegible]
میں [illegible]
۵ خداوند کا کلام سنو، اے تم جو
اُس کے کلام کے سبب کانپتے ہو؛
تمہارے بھائی جو تم سے کینہ رکھتے، اور
میرے نام کے واسطے تمہیں خارج کر
دیتے ہیں، کہتے ہیں، خداوند کی
تمجید کی جاوے؛ پر وہ تمہاری
خوشی کے لئے دکھائی دیگا، اور وے
پشیمان ہونگے۔ ۶ شہر کی طرف سے غل غپاڑے
کی آواز! اور ہیکل کی طرف سے بھی
آواز! یہ خداوند کی آواز ہے، جو اپنے
دشمنوں کو بدلا دیتا ہے ۷ پیشتر اُس
سے کہ اُسے درد لگیں، وہ جن بیٹھی، اور
اُس سے آگے کہ وہ درد کھاوے، اُسکو فرزند
نرینہ پیدا ہوا ۸ کسی نے ایسی بات کبھی سنی؟
ایسی چیزیں کسنے دیکھیں؟ کیا ہوسکتا،
کہ زمین کو ایک دن میں [illegible]

[illegible] ایک سرکش گروہ کی
طرف جو اپنی فکروں کی [illegible]
ایسی راہ چلتی ہی کہ اچھی نہیں،
[illegible] ایسے [illegible] کہ
[illegible] گروہ [illegible] سدا میرے
[illegible] حصہ [illegible] ہی
[illegible] کرتی ہی، اور
[illegible] ہی، ۴ جو
[illegible] قبروں میں
[illegible] ہی، جو سوأروں کا
[illegible] اور نجس چیزوں
[illegible] ہی ۵ اور
[illegible] میرے نزدیک
[illegible] سے زیادہ پاک
[illegible] دھوآں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آگ [illegible]
[illegible]
بدکاری کا، [illegible] تمہارے [illegible]
بدکاروں کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خداوند [illegible] فرماتا ہی جس [illegible]
سے [illegible] انگوروں کے خوشے میں [illegible]
ہی، اور کوئی کہتا ہی، اسے خراب مت
کر، کہ اس میں برکت ہی، ایسی طرح
[illegible] کی خاطر کرونگا، [illegible]
[illegible] کہ ہلاک نہ کرونگا ۹ اور میں
یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا، اور
[illegible] جو میرے پہاڑ کے وارث
ہوں، [illegible] میرے برگزیدے اس کے وارث
ہونگے، [illegible] بندے وہاں بسینگے۔
۱۰ اور شرون گلوں کا گھر ہوگا، اور عاکور کا
[illegible] گلاؤں کے بیٹھنے کا مقام، [illegible]
[illegible] کے لئے، جو میرے طالب ہوئے۔

۱۱ لیکن تم، جو خداوند کو چھوڑتے
ہو، اور میرے مقدس کوہ کو فراموش
کرتے ہو، اور [illegible] کے لئے دسترخوان
تیار کرتے ہو، اور [illegible] کے لئے جام
[illegible] ہو، ۱۲ میں تمہیں گن گنکے
تلوار کے حوالے کرونگا، اور تم سب [illegible]
[illegible] کے لئے جھک جاؤگے، کیونکہ [illegible]
اس لئے کہ جب میں نے بلایا، تم
نے جواب نہیں دیا، جب میں نے
کہا، تم نے نہ سنا، بلکہ میری آنکھوں
کے آگے بدی کی اور وہ چیز [illegible]
[illegible] جس سے میں ناخوش ہوا۔ ۱۳ اس
لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ
دیکھو [illegible] کھائینگے پر تم بھوکے
رہوگے، [illegible] پیئینگے، پر تم
[illegible] دیکھو [illegible] شادمان
ہونگے، [illegible] پشیمان ہوگے، ۱۴ دیکھو
میرے بندے خوشدلی سے گائینگے، پر
تم [illegible] اور جانکاہی
سے [illegible] ۱۵ اور تم اپنا نام اپنے
[illegible]
لعنت [illegible] ہوگا، کیونکہ خداوند
یہوواہ تم [illegible] کریگا، اور اپنے بندوں کو
دوسرے نام سے بلائیگا۔ ۱۶ یہاں تک
کہ جو کوئی زمین میں اپنی دعاے خیر
کرے، سچے خدا کے نام سے اپنی دعاے
خیر کریگا، اور جو کوئی زمین میں قسم
کھائے، سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا،
کیونکہ اگلی مصیبتیں فراموش ہو گئیں،
اور وے میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔
۱۷ کہ دیکھو، میں نئے آسمان، اور
نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں، اور جو
آگے تھے، ان کا پھر ذکر نہ ہوگا، اور وے
خاطر میں پھر نہ آوینگے۔ ۱۸ بلکہ تم
میری اس نئی خلقت سے ابدی خوشی
اور شادمانی کرو؛ کیونکہ دیکھ، میں
یروسلم کو خوشی، اور اس کے لوگوں کو
خورمی بناؤنگا ۱۹ اور میں یروسلم سے
خوش ہوؤنگا، اور اپنے لوگوں سے مسرور،

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

١٥ آسمان پر سے نگاه کر، اور اپنے مقدس اور جلیل مسکن سے دیکھ، تیري غیرت اور تیري قوت کہاں هي؟ تیري بڑي میا، اور تیري رحمتیں جو مُجھ پر هوئي تهیں، کیا موقوف کي گئیں؟ ١٦ یقیناً تو همارا باپ هي، اگرچه ابرهام هم سے ناواقف هو، اور اِسرائیل همیں نهیں پهچانے: تو، ای خداوند، همارا باپ هي، اور تو همارا نجات‌بخشنیوالا هي؛ تیرا نام ابد سے هي.

١٧ ای خداوند، کیوں تو نے همیں اپني راهوں سے گمراه کیا؟ کیوں تو نے همارے دل کو سخت کیا، که تجھ سے نه ڈریں؟ اپنے بندوں کي خاطر، اپني میراث کے فرقوں کي خاطر پهر آ. ١٨ تیري قوم مقدس تهوڑي مدت تک اُسے قبضے میں رکھتي تهي، اور اب همارے دشمنوں نے تیرے مقدس کو پایمال کیا. ١٩ هم تو اُن کے مانند هوئے، که جن پر تو نے کبهي تسلط نهیں رکها، اور جو تیرے نام کے نهیں کهلائے.

٦٤ باب

اِس بیان میں، که ١ کلیسیا منت کرتي که خدا کي قدرت ظاهر کي جاوے. ٥ خدا کي رحمت کو مانگنے، وه اپني تیهي خرابي کا اقرار کرتي. ٩ وه مصیبت کے سبب سے شکایت کرتي.

کاش که تو آسمان کو پهاڑے، اور اُتر آوے، که تیرے حضور پہاڑ لرزش کهاویں، ٢ جس طرح آگ سوکهي ڈالیوں کو بارتي، اور پاني آگ سے جوش مارتا هي، تا که تیرا نام تیرے مخالفوں میں مشهور هووے، اور قومیں تیرے حضور میں لرزان هوویں! ٣ جس وقت تو نے ڈرونے کام کیئے، جن کے هم منتظر نه تهے، تو اُتر آیا، اور پهاڑ تیرے حضور کانپ گئے. ٤ کیونکه اِبتدا سے کسي نے نه سنا، نه کسي کے کانوں تک پهنچا، اور نه کسي خدا کو تیرے سوا، آنکھوں سے دیکھا، جو اپنے اِنتظار کهینچنیوالے کے ساتھ وه ایسا کچھ کرے. ٥ تو اُس سے ملتا هي، جو خوشي کے ساتھ راستبازي کے کام کرتا هي، اور اُن سے، جو تیري راهوں میں تجھے یاد رکھتے هیں: دیکھ، تو غصه هي، کیونکه هم نے گناه کیئے، لیکن، اِس لیئے که وے راهیں ابدي هیں، هم نجات پاوینگے؟ ٦ اور هم تو سب کے سب ایسے هیں جیسے ناپاک چیز، اور هماري ساري راستبازیاں گندي دهجي کي سي هیں، اور هم سب پتے کي طرح کنبهلاتے هیں، اور هماري بدکاریاں آندهي کے مانند همیں اُڑا لے گئیں: ٧ سوا اِسکے کوئي نهیں جو تیرا نام لیوے، جو آپ کو اُبهارکے اُٹهے اور تیرا آسرا پکڑے: پس هماري بدکاریوں کے سبب تو نے اپنا منهه هم سے چهپایا، اور هم کو پگهلا ڈالا. ٨ تو بهي، ای خداوند، تو همارا باپ هي، هم ماٹي هیں، اور تو همارا کمهار هي، اور هم سب کے سب تیرے هاتھ کے بنائے هوئے هیں. ٩ ای خداوند، نپٹ غصه مت هو، اور هماري بدکاریاں سدا یاد نه رکھ: نگاه کر، دیکھ، هم تیري منت کرتے هیں، هم سب تیرے لوگ هیں. ١٠ تیرے پاک شهر بیابان بن گئے، صیهون سنسان هوا، یروسلم ویران هي. ١١ همارا مقدس اور خوش‌نما گهر، جسمیں همارے باپ‌دادے تیري ستایش کرتے تهے، آگ سے جلایا گیا، اور هماري ساري نفیس چیزیں برباد هو گئیں. ١٢ ای خداوند، کیا تو اِن چیزوں کے سبب سے آپ کو روکیگا، اور کیا تو خاموش رهیگا، اور هم کو نپٹ ستاتا رهیگا؟

٦٥ باب

اِس بیان میں، که ١ غیرقوموں کي بلاهٹ که کیونکر هوگي. ٢ یهودي اپني بےایماني اور بت‌پرستي اور ریاکاري کے سبب رد کیئے جاتے هیں. ٨ اُن میں سے ایک بقیه نجات پاویگا. ١١ اُن اُنهوں کي بابت جو شریروں پر بلائیں اور اُن برکتوں کي، جو راست‌بازوں کو ملیں. ١٧ یروسلم جدید کا مبارک حال.

میں نے اُنکي طرف توجه کي، جنهوں نے مُجھ سے نه مانگا: اُنهوں نے مجھے پایا، جنهوں نے مجھے نه ڈهونڈها تها: میں نے ایک گروه کو، جو میرے نام کي نهیں کهلاتي تهي، کها، میں ...

۱۰ جاؤ گذر کرو، پھاٹکوں پر سے گذرو، لوگوں کے لیئے راہ درست کرو، راہ اونچی کرو، شاہ راہ اونچی کرو، پتھر چن دو، قوموں کے لیئے ایک جھنڈا کھڑا کرو۔ ۱۱ دیکھو، خداوند دنیا کی سرحدوں تک منادی کرتا ہے، کہ صیون کی بیٹی کو کہو، دیکھ، تیرا نجات دینے والا آتا ہے، دیکھ، اُسکا اجر اُس کے ساتھ، اور اُس کا کام اُس کے آگے ہے [illegible] مقدس قوم، اور [illegible] کہلاینگے، اور تو [illegible] اور [illegible]

۶۳

[illegible]

[illegible] اور خون [illegible]

۳ [illegible]

[illegible] مدد گار نہ [illegible] کوئی [illegible] سو میرا ہی بازو [illegible] لایا، اور میرے ہی قہر نے [illegible]

اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا، اور اپنے غضب سے اُنھیں [illegible] کیا، اور اُن کے لہو کو زمین پر گرا دیا۔

۷ میں خداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا، خداوند ہی کی ستائشوں کا، اُس سب کے مطابق جو خداوند نے ہمیں عنایت کیا ہے، اور اُس بڑی بھلائی کے سبب جو اُس نے اسرائیل کے گھرانے پر اپنی خاص رحمتوں اور [illegible] کے مطابق ظاہر کی ہے۔ ۸ کہ اُس نے کہا، یقیناً وے میرے ہی لوگ ہیں، ایسے لڑکے جو [illegible] ۹ اُن کی ساری تنگیوں میں وہ [illegible] پر اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنھیں بچایا، اُس [illegible] اپنی محبت [illegible] اُنھیں نجات دی۔ [illegible] اُس نے اُنھیں اُٹھایا [illegible] اُنھیں لیئے پھرا [illegible] اور اُنھوں نے [illegible] ۱۰ اُس کی روح [illegible] اِس لیئے وہ اُن کا [illegible] اور وہ اُن سے لڑا۔ ۱۱ پھر اُس نے [illegible] اور موسیٰ کو، اور [illegible] سمندر میں سے [illegible] وہ کہاں ہے؟ جس نے اپنی روح قدس اُن کے اندر ڈالی؟ ۱۲ جس نے موسیٰ کے دہنے ہاتھ [illegible] اپنے [illegible] اور اُن کے آگے [illegible] تاکہ اپنا ایسا نام کرے؟ ۱۳ جس نے گہراؤں میں سے اُن کی رہنمائی کی، گھوڑے کی طرح، جو میدان میں چلے، اُنھوں نے ٹھوکر نہیں کھائی؟ ۱۴ جس طرح چارپائے نشیب میں اُترتے، اُسی طرح خداوند کی روح اُنھیں آرامگاہ میں لائی؛ اور اُسی طرح تو نے اپنی قوم کی ہدایت کی، تاکہ تو اپنے لیئے ایک جلیل نام پیدا کرے۔

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

کرینگے، اور اُن اُجاڑے ہوئے شہروں کو پھر بناوینگے، جو پشت در پشت اُجاڑ پڑے تھے۔ ٥ پردیسی آ کھڑے ہونگے، اور تمہارے گلوں کو چراوینگے، اور اجنبی کے بیٹے تمہارے ہلواہے اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے۔ ٦ پر تم خداوند کے کاہن کہلاؤگے؛ وے تمہیں ہمارے خدا کے خادم کہینگے؛ تم قوموں کا مال کھاؤگے، اور اُن کی دولت تمہارے تصرف کے لیئے ہوگی۔ ٧ تمہاری خجالت کے عیوض دونا ملیگا؛ وے اپنی رسوائی کے بدلے اپنے حصے سے خوش ہووینگے: سو وے اپنی سرزمین میں دوچند کے مالک ہونگے، اور اُنہیں دائمی شادمانی ہوگی۔ ٨ کیونکہ میں خداوند اِنصاف کو عزیز جانتا ہوں، اور غارتگری اور ظلم سے نفرت رکھتا ہوں: سو میں سچائی سے اُن کے کاموں کا اجر دونگا، اور اُن کے ساتھ ایک ابدی عہد باندھونگا۔ ٩ اور اُن کی نسل قوموں کے درمیان نامور ہوگی، اور اُن کی اولاد اُمتوں کے درمیان: سب، جو اُنہیں دیکھینگے، اِقرار کرینگے، کہ یہہ وہ نسل ہی، جسے خداوند نے مبارک کیا ہی۔ ١٠ میں خداوند سے نپٹ شادمان ہوونگا، میری جان میرے خدا میں مسرور ہوگی؛ کیونکہ اُس نے نجات کے کپڑے مجھے پہنائے، اُس نے راستبازی کی خلعت سے مجھے ملبس کیا، جس طرح دلہا زینت کی چیزوں سے آپ کو سنوارتا ہی، اور دلہن گہنا پہنکے اپنا بناؤ کرتی ہی۔ ١١ کیونکہ جس طرح زمین اپنے پھل جمواتی ہی، اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو، جو اُس میں بوئی گئی ہیں، اُگاتا ہی، اُسی طرح خداوند یہوواہ صداقت اور ستودگی کو ساری قوموں کے حضور اُگاویگا۔

٦٢ باب

اِس بیان میں، کہ ١ نبی کی کمال آرزو ہی کہ کلیسیا خدا کے وعدوں کے وسیلے سب طرح کا قیام پکڑے۔ ٥ مسیحی خادموں کا عہدہ (جس کی بابت نبی اُن کو نصیحت کرتا) اِس لیئے ہی، کہ اِنجیل کی منادی کی جاوے۔ ١٠ اور اُس کے سننے کے لیئے لوگوں کے دل تیار کیئے جاویں۔

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

صیہون کی خاطر میں چپ نہ رہونگا، اور یروسلم کی خاطر میں دم نہ لونگا، جب تک کہ اُس کی راستبازی نور کے مانند نہ چمکے، اور اُس کی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہ‌گر نہ ہو۔ ٢ تب قومیں تیری راستبازی، اور سارے بادشاہ تیری شوکت دیکھینگے؛ اور تو ایک نئے نام سے کہلایا جائیگا، جو خداوند کا منہہ خود تجھے رکھہ دیگا۔ ٣ اور تو خداوند کے ہاتھہ میں درخشان تاج ہوگا، اور اپنے خدا کی ہتھیلی میں ایک شاہانہ افسر۔ ٤ تو آگے کو متروکہ نہ کہلائیگی؛ اور تیری سرزمین کا کبھی پھر خرابہ نام نہ ہوگا، بلکہ تو ‖ حفظیباہ کہلائیگی، اور تیری سرزمین † بعولاہ؛ کیونکہ خداوند تجھہ سے خوش ہی، اور تیری زمین خاوندوالی ہوگی۔ ٥ کہ جس طرح جوان مرد ایک کنواری عورت کو بیاہ لاتا ہی، اُسیطرح وے جو تجھہ کو تعمیر کرتے تجھے بیاہ لے جائینگے؛ اور جس طرح دلہا دلہن پر ریجھتا ہی، اُسی طرح تیرا خدا تجھہ پر ریجھیگا۔ ٦ ای یروسلم، میں نے تیری دیواروں پر نگہبان بٹھلائے ہیں، وے سارے دن اور ساری رات کبھی چپ نہ رہینگے؛ تم، جو خداوند کا ذکر کرتے ہو، چپکے نہ رہو۔ ٧ اور جب تک وہ یروسلم کو قائم نہ کرلے، اور اُسے دنیا میں ستودہ کراوے، اُسے چین کرنے نہ دو۔ ٨ خداوند نے اپنے دہنے ہاتھہ اور اپنے قوی بازو کی قسم کھائی ہی، کہ یقیناً میں آگے کو تیرا غلہ تیرے دشمنوں کو نہ دونگا، کہ کھائیں، اور اجنبی‌زادہ تیری مے، جس کے لیئے تو نے محنت کھینچی آگے کو نہ پیئینگے؛ ٩ بلکہ وے، جنہوں نے فصل کی ہی، اُسمیں سے کھائینگے، اور خداوند کی مدح کرینگے؛ اور وے جو ذخیرہ میں لگے ہیں، اُسے میری مقدس بارگاہوں میں پیئینگے۔

‖ یعنے، میری خوشی اُس میں۔
† یعنے، خاوند والی۔

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اور سونا چاندی خداوند تیرے خدا، اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے لیئے لاویں؛ کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی دی ہے۔ ۱۰ اور اجنبیوں کے بیٹے تیری دیواریں اٹھاوینگے، اور اُن کے بادشاہ تیری خدمتگذاری کرینگے؛ اگرچہ میں نے اپنے قہر سے تجھے مارا، پر اپنی مہربانی سے میں تجھ پر رحم کرونگا۔ ۱۱ اور تیرے دروازے ہمیشہ کھلے رہینگے؛ وے دن رات کبھی بند نہ ہووینگے، تاکہ لوگ قوموں کی دولت کو تیرے پاس لاویں، اور اُن کے بادشاہوں کو دھوم دھام کے ساتھ۔ ۱۲ کہ وہ قوم اور وہ سلطنت، جو تیری خدمتگذاری نہ کریگی، برباد ہو جاویگی؛ ہاں، وے قومیں بالکل غارت ہلاک کی جاوینگی۔ ۱۳ لبنان کا جلال تجھ پاس آویگا، سرو اور صنوبر اور شمشاد ایک ساتھ، تاکہ میں اپنے مقدس مکان کو آراستہ کروں، اور اپنے پاؤں کی کرسی کو رونق بخشوں۔ ۱۴ اور تیرے غارتگروں کے بیٹے بھی تیرے آگے جھکے ہوئے آوینگے، اور سب جو تیری تحقیر کرتے تھے تیرے پاؤں پر گرینگے؛ اور وے تجھے خداوند کا شہر، اسرائیل کے قدوس کا صیہون، کہینگے۔ ۱۵ اس لیئے کہ تو ترک کی گئی، اور تجھ سے نفرت ہوئی، ایسا کہ کسی آدمی نے تیری طرف گذر بھی نہ کیا، میں تجھے شرافت دائمی، اور پشت در پشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا۔ ۱۶ تو قوموں کا دودھ بھی چوس لیگی؛ ہاں، بادشاہوں کی چھاتی چوسیگی؛ اور تو جانیگی کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا، اور میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ہوں۔ ۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا، اور لوہے کے بدلے روپا، اور لکڑی کے بدلے پیتل، اور پتھروں کے بدلے لوہا؛ اور میں تیرے حاکموں کو سلامتی، اور تیرے عاملوں کو صداقت بناؤنگا۔ ۱۸ آگے کو کبھی تیری سرزمین میں ظلم کی آواز سنی نہ جائیگی، اور نہ کہ تیری سرحدوں میں

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

خرابی یا بربادی کی؛ تو اپنی دیواروں کا نام نجات، اور اپنے دروازوں کا نام ستودگی رکھیگی۔ ۱۹ آگے تیری روشنی دن کو سورج سے، اور رات کو تیری چاندنی چاند سے نہ ہوگی، بلکہ خداوند تیرا ابدی نور اور تیرا خدا تیرا جلال ہوگا۔ ۲۰ تیرا سورج پھر کبھی نہ ڈھلیگا، اور تیرے چاند کا زوال نہ ہوگا، کیونکہ خداوند تیرا ابدی نور ہوگا، اور تیرے ماتم کے دن آخر ہو جائینگے۔ ۲۱ اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہونگے، وے ابد تک سرزمین کے وارث، اور میری لگائی ہوئی ٹہنی، اور میرے ہاتھ کی کاریگری ٹھہرینگے، تاکہ میری بزرگی ظاہر ہووے۔ ۲۲ ایک چھوٹے سے ایک ہزار ہونگے اور ایک حقیر سے ایک قوی گروہ ہوگی، میں خداوند اُس کے عین وقت میں یہ سب کچھ جلد کرونگا۔

۶۱ باب

۱ مسیح کے عہدے کی بابت۔ ۴ اہل ایمان کی خوشحالی۔ ۸ اور اُن برکتوں کی بابت جو اُن پر نازل ہوویں۔

خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے، کیونکہ خداوند نے مجھے مسح کیا، تاکہ میں مسکینوں کو خوشخبریاں دوں؛ اس نے مجھے بھیجا ہے، کہ میں ٹوٹے دلوں کو درست کروں؛ اور قیدیوں کے لیئے چھوٹنے، اور بندھوؤں کے لیئے قید سے نکلنے کی منادی کروں؛ ۲ کہ خداوند کے سال مقبول کا، اور ہمارے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں، اور ان سب کو، جو غمزدہ ہیں، تسلی بخشوں؛ ۳ کہ صیہون کے غمزدوں کے لیئے ٹھکانا کر دوں، کہ اُن کو راکھ کے بدلے پگڑی، اور نوحے کی جگہ خوشی کا روغن، اور اداسی کے بدلے ستائش کی خلعت بخشوں، تاکہ وے صداقت کے درخت، اور خداوند کے لگائے ہوئے پودھے کہلاویں، کہ اُس کا جلال ظاہر ہووے۔ ۴ تب وے پرانے اجاڑ مکانوں کی تعمیر کرینگے، اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا

پيشتر مسيح سے ٦٩٨ كے قريب

هيں، اور همارے گناه ايک ايک هم پر گواهي ديتے هيں: كيونكه هماري بغاوتيں همارے ساتهه هيں، اور هم اپني بدكاريوں كو جانتے هيں: ١٣ كه هم نے بغاوت كي هى، اور خداوند سے بےايماني كي، اور اپنے خدا كي پيروي سے كنارے هو گئے: هم ظلم اور سركشي كي باتيں بولتے تهے، اور جهوتهي باتيں دل ميں تصور كركے بولتے تهے[a]۔ ١٤ عدالت تو هٹائي گئي، اور اِنصاف دور كهڑا هو رها: صداقت بازار ميں گر پڑي، اور راستي داخل نهيں هو سكتي۔ ١٥ هاں، راستي گم هو گئي، اور وه جو بدي سے بهاگتا هى، شكار هو جاتا هى: خداوند نے يهه ديكها، اور اُس كي نظر ميں برا معلوم هوتا، كه عدالت نهيں۔

١٦ اور اُس نے ديكها، كه كوئي آدمي نهيں[b]، اور تعجب كيا كه كوئي شفاعت كرنيوالا نهيں[c]: سو اُس هي كے بازو نے اُسكے ليئے نجات حاصل كي[d]، اور اُسكي راستبازي هي نے اُسے سمبهالا۔ ١٧ هاں، اُس نے راستبازي كو بكتر كے بدلے پهنا[e]، اور نجات كا خود اُس كے سر پر تها، اور اُس نے لباس كي جگهه اِنتقام كي پوشاک پهني، اور غيرت كا جبا اوڑها۔ ١٨ جيسے اُنكے اعمال هيں، ويسي اُن كو جزا ديگا: اپنے بيريوں پر قهر كريگا، اور اپنے دشمنوں كو سزا ديگا[f]، هاں، بحري ممالک كو پورا بدلا ديگا۔ ١٩ تب وے جو پچهم ميں هيں، خداوند كے نام سے ڈرينگے، اور جو پورب ميں هيں، اُسكے جلال سے ترساں هونگے[g]۔ جب دشمن باڑهه كے مانند چڑهه آويگا[h]، تو خداوند كي روح اُسكے مقابل ايک نشان كهڑا كريگي۔

٢٠ اور وه بچانيوالا صيهون ميں آويگا[i]، هاں، اُنهيں كے درميان جو يعقوب ميں بدي سے باز آئے، خداوند فرماتا هى۔ ٢١ كيونكه ميں جو هوں سو اُن كے ساتهه ميرا عهد يهه هى، خداوند فرماتا هى، كه ميري روح جو تجهه پر هى، اور ميري

باتيں، جو ميں نے تيرے منهه ميں ڈالي هيں، تيرے منهه سے، اور تيري نسل كے منهه سے، اور تيري نسل كي نسل كے منهه سے، اب سے ليكے ابد تک، جاتي نه رهينگي[j]: خداوند كا يهي اِرشاد هى۔

٦٠ باب

اِس بيان ميں، كه ١ غير قوموں كے مريد هونے كے سبب سے كليسيا كي بڑي شوكت هوا چاهي۔ ١٥ وه تهوڑي مصيبت سهنے كے بعد، بڑي بڑي امنتيں حاصل كرتي۔

اُٹهه، روشن هو، كه تيري روشني آئي[a]، اور خداوند كے جلال نے تجهه پر طلوع كيا هى[b]۔ ٢ كه ديكهه، تاريكي زمين پر چها جائيگي، اور تيرگي قوموں پر: ليكن خداوند تجهه پر طالع هوگا، اور اُسكا جلال تجهه پر نمود هوگا۔ ٣ اور قوميں تيري روشني ميں، اور شاهان تيرے طلوع كي تجلي ميں چلينگے[c]۔ ٤ اپني آنكهيں اُٹهاكر چاروں طرف نگاه كر[d]: وے سب كے سب اِكٹهے هوتے هيں، وے تجهه پاس آتے هيں[e]: تيرے بيٹے دور سے آوينگے، اور تيري بيٹياں گود ميں اُٹهائي جائينگي۔ ٥ تب تو ديكهيگي، اور روشن هوگي: هاں، تيرا دل اُچهليگا، اور كشاده هوگا: كيونكه سمندر كي فراواني تيري طرف پهريگي، اور قوموں كي دولت تيرے پاس فراهم هوگي[f]۔ ٦ اُونٹنيں كثرت سے آكے تجهے چهپا لينگے، مديان اور عيفه[g] كے جوان اُونٹنيں: وے سب، جو سبا كے هيں: آوينگے[h]: وے سونا اور لبان لاوينگے[i]: اور خداوند كي تعريفوں كي بشارتيں سناوينگے۔ ٧ قيدار[k] كي ساري بهيڑيں تيرے پاس جمع هونگي، نبيط كے مينڈهے تيري خدمت ميں حاضر هونگے: وے ميري منظوري كے واسطے ميرے مذبح پر چڑهائے جائينگے، اور ميں اپني شوكت كے گهر كو بزرگي دونگا[l]۔ ٨ يے كون هيں، جو بدلي كي طرح اُڑتے آتے هيں، اور كبوتروں كے مانند اپني كابک كي طرف؟ ٩ يقيناً بحري ممالک ميري راه تكينگے[m]، اور ترسيس كے جهاز پهلے آوينگے، كه تيرے بيٹوں كو اُن كے روپے

پیشتر مسیح سے ۶۹۰ کے قریب

کو، اور هرزہ گوئي کو اپنے درمیان سے دور کریگا: ۱۰ اور اگر تو اپنے دل کو بهوکهے کي طرف مائل کرے، اور تو آزردہ دل کو سیر کرے، تو تیرا نور تاریکي میں طلوع کریگا، اور تیري تاریکي دو پهر کي مانند هوگي: ۱۱ اور خداوند سدا تیري رهنمائي کریگا، اور خشکسالي میں تیرا جي بهریگا، اور تیري هڈیوں کو زور آور کریگا؛ سو تو سیراب باغ کے مانند هوگا، اور پاني کے چشمے کے مانند جس کا پاني نه گهٹے۔

۱۲ اور وے، جو تیرے هونگے، قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے، اور جو بنیادیں پشت در پشت اجاڑ رهیں، تو انهیں پهر اٹهاویگا، اور تو رخنے کا بند کرنیوالا، اور آبادي کے لیئے راہ کا درست کرنیوالا کهلائیگا۔

۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پانو روک رکهے، اور میرے مقدس دن میں اپنا کام نه کرے، اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور معظم کهے، اور اسکو تعظیم جانے، که اپنے کار و بار نه کرے، اور اپنے نفع کا کام موقوف رکهے، اور بے فائدہ بات جیت میں اپنے نه لگائے۔ ۱۴ تب تو خداوند میں مسرور هوگا، اور میں تجهے دنیا کے اونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا، اور میں تجهے تیرے باپ یعقوب کي میراث سے کهلاؤنگا؛ کیونکه خداوند هي کے منه سے یه ارشاد هوا هے۔

۵۹ باب

اس بیان میں، که ۱ گناہ کیسي مهلک چیز هے۔ ۳ یهودیوں کے کون کون گناہ تهے۔ ۹ انهیں گناہ کے سبب سے آفتیں ۱۶ نجات خدا هي کي طرف سے هوتي۔ ۲۰ مسیح چهڑانے والے کا عهد۔

دیکهو، خداوند کا هاته چهوٹا نهیں، که بچا نه سکے، اور اس کا کان بهاري نهیں، که سن نه سکے: ۲ بلکه تمهاري بدکاریاں تمهارے اور تمهارے خدا کے درمیان جدائي کرتي هیں، اور تمهارے گناهوں نے اسے تم سے روپوش کیا، ایسا که وہ نهیں سنتا۔ ۳ کیونکه تمهارے هاته لهو سے

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اور تمهاري انگلیاں بدکاري سے آلودہ هیں؛ تمهارے لب جهوٹه بولتے، اور تمهاري زبان شرارت کي باتیں بکتي هے۔ ۴ کوئي انصاف کي بات پیش نهیں کرتا، اور کوئي سچائي سے حجت ثابت نهیں کرتا: وے بطالت پر توکل کرتے هیں، اور جهوٹه بولتے هیں: انهیں زبان کا پیٹ هے، وے بدکاري جنتے هیں۔ ۵ وے ناگ کے انڈے سیوتے هیں، اور مکڑي کي طرح جالا بنتے هیں: وہ جو ان کے انڈوں میں سے کچه کهاتے، مر جائیگا: اور وہ جو توڑا جاے، اس سے افعي نکلیگا۔ ۶ ان کے جالے کي پوشاک بن نهیں سکتي، وے اپني بناوٹ سے آپ کو ڈهانپ نهیں سکتے: ان کے عمل بدکاري کے عمل هیں، اور ظلم کا کام ان کے هاتهوں میں هے۔ ۷ ان کے پانو بدي پر دوڑتے هیں، اور وے ناحق کي خونریزي پر تیز قدم هوے: ان کے منصوبے بدکاري کے اندیشے هیں: تباهي اور خرابي ان کي راهوں میں هیں۔ ۸ وے سلامتي کا رسته نهیں جانتے، اور ان کي روشوں میں انصاف نهیں: وے اپنے لیئے ٹیڑهي راہ بناتے هیں: جو کوئي اس میں جاے، سلامتي کو نه پهچانیگا۔

۹ اس لیئے راستي هم سے دور هے، اور انصاف همارے نزدیک نهیں پهنچتا: هم روشني کي راہ تکتے هیں، پر دیکهو، تاریکي هے، اور جگمگاهٹ کي، پر هم اندهیرے میں چلتے هیں۔ ۱۰ هم دیوار کو اندهے کي طرح ٹٹولتے هیں، هاں، یوں ٹٹولتے هیں، که گویا همارے آنکهیں نهیں: هم دو پهر کو یوں ٹهوکر کهاتے هیں، که گویا رات هوتي هے: هم تندرستوں کے درمیان گویا مردے هیں۔ ۱۱ هم ریچهوں کے مانند غراتے هیں، اور کبوتروں کي طرح کڑهتے هیں: هم انصاف کي راہ تکتے هیں، پر وہ کهیں نهیں، اور نجات کے منتظر هیں، پر وہ هم سے دور هے۔ ۱۲ که همارے بغاوتیں تیرے آگے بهت

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

سکونت کرتا هي، جس کا نام قدوس هي؛ یوں فرماتا هي، میں بلند اور مقدس مکان میں رهتا هوں، اور اُس کے ساتھ بھي جو شکسته دل اور فروتن هي؛ که عاجزوں کي روح کو جِلاؤں، اور خاکساروں کے دل کو زنده کروں۔ ۱۶ کیونکه میں همیشه نه جھگڑونگا، اور میں سدا غضبناک نه رهونگا؛ که یوں هي روح میرے حضور بیتاب هو جاتي، اور جانیں جو میں نے بنائیں۔ ۱۷ که میں اُس کے لالچ کے گناه سے غضبناک هوا، سو میں نے اُسے مارا؛ میں نے آپ کو چھپایا، اور غصے هوا، اِس لیئے که وه اُس راه پر، جو اُس کے دل نے نکالي تھي، بھٹک کے گیا تھا۔ ۱۸ میں نے اُس کي چالیں دیکھیں، اور میں هي اُسے چنگا کرونگا؛ میں اُس کا رهبر هوؤنگا، اور اُس کو اور اُس کے غمخواروں کو پھر دلاسا دونگا۔ ۱۹ خداوند کهتا هي، که میں لبوں کا پھل پیدا کرتا هوں؛ سلامتي، سلامتي اُسکو، جو دور هي، اور اُسکو بھي جو نزدیک هي؛ اور میں هي اُسے صحت دونگا۔ ۲۰ لیکن شریر جو هیں، سمندر کے مانند هیں، جو نت موج مارتا، اور قرار پکڑ نهیں سکتا، جس کا پاني کیچڑ اور چھلا اُچھالتا هي۔ ۲۱ میرا خدا فرماتا هي، که شریروں کے لیئے سلامتي نهیں۔

۵۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي حکم پاکے که لوگوں کو اُن کي ریاکاري کے سبب ملامت کرے، ۳ جھوٹے روزے کا سچے روزے سے مقابله کرتا، ۸ وه خدا کے وعدوں کو اُن پر ظاهر کرتا، جو دینداري کے شرط پر پورے هونگے، ۱۳ اور اُنهیں بھي جو سبت کے ماننے پر موقوف هیں۔

گلا پھاڑکے چِلّا، دریغ نه کر، نرسنگے کي مانند اپني آواز بلند کر، اور میرے لوگوں پر اُن کي بغاوت کو، اور یعقوب کے گھرانے پر اُن کي خطاؤں کو ظاهر کر۔ ۲ که وے روز روز میرے طالب هیں، اور اُس گروه کے مانند، جس نے صداقت کے کام کیئے، اور اپنے خدا کي سنتوں کو ترک نه کیا، میري راهوں کا بھید دریافت کرنے چاهتے هیں؛ وے صداقت کي شریعتیں مجھ سے طلب کرتے هیں؛ وے خدا کي نزدیکي چاهتے هیں۔ ۳ وے کهتے هیں، هم نے کس لیئے روزے رکھے؟ تو تو دیکھتا نهیں؛ اور هم نے کیوں اپني جان کو دکھ دیا هي؟ تو اُس پر لحاظ نهیں رکھتا؟ دیکھو، تم اپنے روزے کے دن کام میں مشغول رهتے هو، اور سب طرح کي سخت محنت لوگوں سے کراتے هو۔ ۴ دیکھو، تم اِس مقصد سے روزه رکھتے هو، که جھگڑا رگڑا کرو، اور خباثت کے مکے مارو؛ اِس طرح کا روزه رکھنا، جس طرح آج کے دن رکھتے هو، که اپني آواز بلند کرتے هو، سو نه چاهیئے۔ ۵ کیا یهه وه روزه هي، جو مجھکو پسند هي؟ ایسا دن، که اُس میں آدمي اپني جان کو دکھ دے، اور اپنے سر کو جھاؤ کي طرح جھکاوے، اور ٹاٹ اور راکھ بچھاوے؟ کیا تم یهه روزه، اور ایسا دن، جو خداوند کا منظور نظر هو کهوگے؟ ۶ کیا وه روزه، جو میں چاهتا هوں، یهه نهیں، که ظلم کي زنجیریں توڑیں، اور جوئے کے بندھن کھولیں، اور مظلوموں کو آزاد کریں، بلکه هر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں؟ ۷ کیا یهه نهیں، که تو اپني روٹي بھوکھوں کو کھلاوے، اور مسکینوں کو، جو آواره هیں، اپنے گھر میں لاوے، اور جب کسي کو ننگا دیکھے، تو اُسے پهناوے، اور تو اپنے ‖ همجنس سے روپوشي نه کرے؟

۸ تب تیري روشني صبح کے مانند پھوٹیگي، اور تیري عافیت کي ترقي جلد ظاهر هوگي؛ تیري راستبازي تیرے آگے آگے چلیگي، اور خداوند کا جلال تیرا چنڈاول هوگا۔ ۹ تب تو پکاریگا، اور خداوند جواب دیگا؛ تو چلائیگا، اور وه بول اُٹھیگا، میں یهاں هوں، اگر تو

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۹ ای دشتی حیوانو، تم سب کے سب آؤ؛ کھا لو، ای جنگل کے سارے درندو۔ ۱۰ اُسکے نگہبان اندھے ہیں؛ وے سب جاہل ہیں، وے سب گونگے کتے ہیں، جو بھونک نہیں سکتے؛ وے خواب دیکھنے والے ہیں، جو پڑے رہتے ہیں، اور اُونگھنا دوست رکھتے ہیں۔ ۱۱ ہاں وے حریص کتے ہیں، جو کبھی سیر نہیں ہوتے؛ وے چرواہے ہیں، جو سمجھ نہیں رکھتے، وے سب پھرکے اپنی اپنی راہ لیتے ہیں، ہر ایک اپنے اپنے مطلب کے لیے اپنا نفع ڈھونڈھتا ہے۔ ۱۲ ہر ایک کہتا ہے، تم آؤ، میں لاؤنگا، اور ہم نشے کی چیزیں خوب پیئینگے، اور کل بھی آج ہی کی طرح ہوگا، بلکہ اُس سے بہت بہتر۔

۵۷ باب

اس بیان میں، کہ راستبازوں کی وفات آرام کے ساتھ ہوتی ہے ۳ حد سے بڑھی ہوئی بت پرستی کو دیکھنا، اس لیے کہ قوم کی طرح انہوں نے اور معبودوں کی پرستش کی تھی ۱۳ … وں کو خوشخبریاں سنانا۔

راستباز ہلاک ہوتا ہے، اور کوئی اِس بات کو اپنی خاطر میں نہیں لاتا ہے، اور دیندار لوگ اُٹھا لیے جاتے ہیں، اور کوئی نہیں سوچتا، کہ راستباز اُٹھا لیا گیا، کہ آنیوالی آفت سے بچے۔ ۲ وہ سلامتی میں داخل ہوتا؛ وے اپنے بچھونوں پر جو اپنے آگے سیدھے چلے جاتے ہیں آرام کرینگے۔

۳ پر تم جو ہو سو نزدیک آؤ، ای جادوگرنی کے بیٹو، ای زانی اور چھنال کے بچو۔ ۴ تم کس شخص پر ٹھٹھے مارتے ہو؟ کس پر اپنا منہ پسارتے ہو، اور جیبھ نکالتے ہو؟ کیا تم باغی لڑکے، اور دغاباز نسل نہیں ہو، ۵ جو بتوں کے ساتھ ہر ایک ہرے درخت کے تلے اپنے تئیں اُکساتے ہو، اور طفلوں کو نشیبوں اور چٹانوں کے دراڑوں کے بیچ ذبح کرتے ہو؟ ۶ وادی کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ہیں؛ وے ہی تیرا حصہ ہیں؛ ہاں، تو نے اُنہیں کے لیئے تپاون تپایا ہے، اور ہدیہ چڑھایا ہے۔ کیا میں ان کاموں سے ٹھنڈھا کیا جاؤں؟ ۷ ایک اُونچے اور بلند پہاڑ پر تو نے اپنا پلنگ رکھا ہے، اور اُسی پر ذبیحہ ذبح کرنے کو چڑھ گئی۔ ۸ اور تو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے پچھواڑے اپنی یادگاری کی علامتیں نصب کیں: اور تو نے مجھ سے جدا ہوکے اپنے تئیں دوسرے پر اُگھاڑا ہے؛ ہاں، تو چڑھی ہے، اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھی بنایا، اور اُن کے ساتھ عہد کر لیا ہے: تو نے اُن کا بستر دوست رکھا ہے، تو نے اُس جگہہ کو پسند کیا ہے۔ ۹ تو روغن ملکے بادشاہ کے آگے سفر کر گئی ہے اور اپنے تئیں خوب معطر کیا ہے، اور اپنے ایلچی دور دور بھیجے ہیں، بلکہ جہنم تک تو نے آپ کو پست کیا ہے۔ ۱۰ تو اپنے سفر کی درازی سے تھک گئی ہے، تو بھی تو نے نہیں کہا ہے، کہ ناامیدی کی بات ہے: تو نے اپنے ہاتھ میں مضبوطی پائی، اِس لیئے تو اُداس نہیں ہوئی۔

۱۱ اور تو کس سے ڈری، اور کس کا خوف کیا، کہ تو جھوٹھ بولی، اور تو نے مجھے یاد نہیں کیا، اور مجھے اپنی خاطر میں نہ رکھا، کیا میں ایک مدت سے خاموش نہیں رہا، تو بھی تو مجھ سے نہ ڈری؟ ۱۲ میں تیری صداقت کو، اور تیرے کاموں کو فاش کرونگا، کہ وے تجھے کچھ نفع نہ بخشینگے۔

۱۳ جس وقت تو فریاد کریگی، تیرے بتوں کی جمعیت تجھے چھڑاوے؛ پر ہوا اُن سبھوں کو اُڑا لے جائیگی؛ ایک جھونکا اُنہیں لے جائیگا؛ لیکن وہ جس کا توکل مجھ پر ہے، زمین کا مالک ہوگا، اور میرے مقدس پہاڑ کو میراث میں پاویگا۔ ۱۴ تب یہ بات کہی جائیگی، ارے تم، راہ کو اُونچی کرو، اُونچی کرو، خوب برابر کرو، میری گروہ کے رستے پر سے اُس چیز کو، جو ٹھوکر کھلاتی ہے، اُٹھا لے جاؤ۔ ۱۵ کیونکہ وہ، جو عالی اور بلند ہے، اور ابدالاباد

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

لیئے جس نے تجهے جلال بخشا، تیرے پاس دوڑتي آوینگي۔

۶ جب تک که خداوند مل سکتا هی، تم اُسے ڈهونڈهو؛ جب تک که وه نزدیک هی، تم اُسے پکارو: ۷ وه جو شریر هی، اپني راه کو ترک کرے، اور بدکردار اپنے خیالوں کو، اور خداوند کي طرف پهرے، که وه اُس پر رحمت کریگا، اور همارے خدا کي طرف، که وه کثرت سے معاف کریگا۔

۸ که خداوند کهتا هی، میرے خیال تمهارے سے خیال نهیں، اور نه تمهاري راهیں میري راهیں هیں۔ ۹ کیونکه جس قدر آسمان زمین سے اونچے هیں، اُسي قدر میري راهیں تمهاري راهوں سے، اور میرے خیال تمهارے خیالوں سے۔ ۱۰ کیونکه جس طرح آسمان سے بارش هوتي اور برف پڑتا هی، اور پهر وے وهاں نهیں جاتے، بلکه زمین کو بهگوتے هیں، اور اُس کي شادابي اور روئیدگي کے باعث هوتے، تا بونیوالے کو بیج، اور کهانیوالے کو روٹي دیوے: ۱۱ اُسي طرح میرا کلام، جو میرے منهه سے نکلتا هی، هوگا: وه مجهه پاس بےانجام نه پهریگا، بلکه جو کچهه میري خواهش هوگي، وه اُسے پورا کریگا، اور اُس کام میں، جس کے لیئے میں نے اُسے بهیجا، موثر هوگا۔ ۱۲ کیونکه تم خوشي سے نکلوگے، اور سلامتي کے ساتهه روانه کیئے جاؤگے: پهاڑ اور کوه تمهارے آگے پهولکے گائینگے، اور میدان کے سارے درخت تال دینگے۔ ۱۳ کانٹوں کي جگهه سرو نکلیگا، اور سدا گلاب کے بدلے آس کے درخت جمینگے: اور یهه خداوند کے نام کے لیئے هوگا، ایک ابدي نشان، جو کبهي کاٹ ڈالا نه جائیگا۔

۵۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا که وے دینداري میں ترقي کریں۔ ۳ وه خدا کا اراده اُن پر ظاهر کرتا که بغیر طرفداري کے هر ایک خداترس اُس کو منظور هووے۔ ۹ وه اندهے نگهبانوں کو ملامت کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند یوں فرماتا هی، که تم عدل کو حفظ کرو، اور راستبازي کو عمل میں لاؤ: کیونکه میري نجات آنے پر هی، اور میري راستبازي آشکار هونے پر۔ ۲ مبارک وه انسان، جو یهه کرتا هی، اور وه آدمزاد، جو اِسے پکڑے رهتا: جو سبت کو مانتا، اور اُسے ناپاک نهیں کرتا، اور اپنا هاتهه ساري بدکاري سے باز رکهتا هی۔

۳ اور بیگانه آدمي جو خداوند سے مل گیا، هرگز نه کهے، که خداوند نے مجهه کو اپنے لوگوں سے بالکل جدا کردیا: اور خوجه نه کهے، که دیکهو، میں ایک سوکها درخت هوں۔ ۴ کیونکه خداوند یوں کهتا هی، که وے خوجے، جو میرے سبتوں کو مانتے هیں، اور اُن کاموں کو، جو مجهے پسند آتے، اِختیار کرتے هیں، اور میرے عهد پکڑے رهتے هیں، ۵ میں اُنهیں کو اپنے گهر میں اور اپني چاردیواري کے بیچ یادگاري کا ایک نشان، اور ایک نام، جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بهتر هی، بخشونگا: میں هر ایک کو ایک ابدي نام دونگا، جو مٹایا نه جائیگا۔ ۶ اور بیگانے کي اولاد بهي جنهوں نے اپنے تئیں خداوند سے پیوسته کیا هی، که اُسکي بندگي کریں، اور خداوند کے نام کو عزیز رکهیں، اور اُس کے بندے هوویں، وے سب، جو سبت کو حفظ کرکے اُسے ناپاک نه کریں، اور میرے عهد کو لیئے رهیں، ۷ میں اُن کو بهي اپنے مقدس پهاڑ پر لاؤنگا، اور اپني عبادتگاه میں اُنهیں شادمان کرونگا: اور اُن کي سوختني قربانیاں اور اُن کے ذبایح میرے مذبح پر قبول هونگے: کیونکه میرا گهر ساري قوموں کي عبادتگاه کهلائیگا۔ ۸ خداوند یهوواه، جو اِسرائیل کے تتربتر کیئے هوؤں کا جمع کرنیوالا هی، یوں فرماتا هی، که میں اُن کے سوا، جو اُسي کے هوکے جمع هوئے هیں، اوروں کو بهي اُس پاس جمع کرونگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا ڈر پھر یاد نہ کریگی۔ ۵ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہی؛ اُسکا نام ربُ الافواج ہی، اور تیرا نجات دینیوالا اِسرائیل کا قدوس ہی؛ وہ ساری زمین کا خدا کہلائیگا۔ ۶ کیونکہ تیرا خدا کہتا ہی، کہ خداوند نے تجھے جو طلاق کی ہوئی اور دل آزردہ عورت سی ہی، اور جوانی میں کی ایک جورو کے مانند جو رد کی گئی ہو، پھر بلایا ہی۔ ۷ میں نے ایک دم کے لیئے تجھے چھوڑ دیا؛ لیکن اب میں بہت سی مہربانیوں کے ساتھ تجھے سمیٹ لونگا۔ ۸ قہر کی شدت کے حال میں میں نے اپنا منہہ تجھ سے ایک لحظہ چھپایا؛ پر اب میں ابدی عنایت سے تجھ پر رحم کرونگا، خداوند، تیرا بچانیوالا، یوں فرماتا ہی۔ ۹ کہ میرے آگے یہہ نوح کے پانی کا سا معاملہ ہی؛ کہ جس طرح میں نے قسم کھائی تھی، کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھی نہ آویگا، اُسی طرح اب میں نے قسم کھائی، کہ میں تجھ سے پھر کبھی آزردہ نہ ہونگا، اور تجھ کو نہ جھڑکونگا۔ ۱۰ پہاڑ تو جاتے رہیں، اور کوہ ہل جائیں، پر میری مہربانی، جو تجھ پر ہی، کبھی غائب نہ ہوگی، اور میری صلح کا عہد جُنبش نہ کریگا، خداوند، جو تیرا رحم کرنیوالا ہی، یوں فرماتا ہی۔

۱۱ اَی تو، جو آزردہ خاطر ہی، اور آندھی کی اُچھالی ہوئی ہی، اور تسلی سے محروم ہی، دیکھ، کہ میں تیرے پتھروں کو سرمے میں لگاؤنگا، اور تیری بنیاد نیلموں سے ڈالونگا۔ ۱۲ میں تیرے کنگوروں کو لعلوں سے، اور تیرے پھاٹکوں کو چمکتے ہوئے جواہر سے، اور تیری ساری احاطہ بیش‌قیمت پتھروں سے بناؤنگا۔ ۱۳ اور تیرے سب فرزند بھی خداوند سے تعلیم پاوینگے، اور تیرے فرزندوں کی سلامتی کامل ہوگی۔ ۱۴ تو راستبازی سے پایدار ہو جائیگی؛ تو ظلم سے دور رهیگی، کہ تو نہ ڈریگی؛ اور گھبراہٹ سے، کہ وہ تیرے قریب نہ آویگی۔ ۱۵ ممکن ہی، کہ وے اکٹھے آویں، پر میرے حکم سے نہیں؛ جو کوئی تیرے برخلاف جمع ہوں، اُنوں کو چھوڑکے تیری طرف آوینگے۔ ۱۶ دیکھ، میں نے لوہار کو پیدا کیا، جو کوئلے آگ میں ڈالکے پھونکتا ہی، اور اپنے کام کے لیئے ہتھیار نکالتا ہی؛ اور غارتگر کو خراب کرنے کے لیئے بھی پیدا کرتا۔

۱۷ کوئی ہتھیار، جو تیرے برخلاف بنایا گیا، کام نہ آویگا؛ اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلیگی، تو اُسے مجرم کریگی۔ یہہ خداوند کے بندوں کی میراث ہی؛ اور اُن کی راستبازی مجھ سے ہی، خداوند فرماتا ہی۔

۵۵ باب

اِس بیان میں، کہ مسیح خدا کے وعدے سا کے سب کو [illegible] کرتا، وے ایمان لاویں، ۲ اور توبہ کریں۔ ۸ اُن کی کیسی کامیابی اور رضامندی ہوتی جو ایمان لانیوالے ہوں

۱ ارے، اَی سب پیاسو، پانی پاس آؤ؛ اور وے بھی جس کے پاس نقدی نہ ہو؛ آؤ، مول لو، اور کھاؤ؛ آؤ، مَی اور دودھ بے روپا، اور بے قیمت خریدو۔ ۲ تم کس لیئے اپنی چاندی کو اُس چیز کے لیئے جو روٹی نہیں، اِخرچ کرتے ہو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی مشقت کھینچتے ہو؟ تم میری سنو، اور وہ جو اچھی ہی کھاؤ، اور تمہارا جی چربی سے لذت لیگا۔ ۳ کان جھکاؤ، اور مجھ پاس آؤ؛ سنو، تا کہ تمہاری جان زندہ رہے: میں تم سے ابدی عہد باندھونگا، اور داؤد کی سچی نعمتیں تمہیں دونگا۔ ۴ دیکھو، میں نے اُسے قوموں کے لیئے گواہ مقرر کیا، بلکہ لوگوں کا ایک پیشوا اور فرمانروا۔ ۵ دیکھ، تو ایک گروہ، جسے تو نہیں جانتا تھا، بلاویگا، اور وے گروہیں، جو تجھے نہیں پہچانتی تھیں، خداوند تیرے خدا، اور اِسرائیل کے قدوس کے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں پر اُن کي بےایماني کے سبب شکایت کرتا۔ مسیح کي ذلت اور اُس کے دکھوں کا ذکر کرتا، کہ جو لوگ اسي باعث اس سے بیزار ہوویں، ۴ سو جب اُس کے دکھوں کے حاصل ہیں۔ ۱۰ اور اُسے مشہور کرنے کے نیک انجام پر غور کریں، خاطرجمع ہو جاویں۔

ہمارے پیغام پر کون اعتقاد لایا؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا؟ ۲ وہ اُسکے آگے کونپل کي طرح پھوٹ نکلا ہي، اور اُس جڑ کي مانند جو خشک زمین سے پنپتي ہو: اُس کے ڈیل ڈول کي کچھ خوبي نہ تھي، اور نہ کچھ رونق کہ ہم اُس پر نگاہ کریں، اور کوئي نمایش بھي نہیں، کہ ہم اُس کے مشتاق ہوویں۔ ۳ وہ آدمیوں میں بےنہایت ذلیل اور حقیر تھا: وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا ہوا: لوگ اُس سے گویا روپوش تھے: اُس کي تحقیر کي گئي، اور ہم نے اُس کي کچھ قدر نہ جاني۔ ۴ یقیناً اُس نے ہماري مشقتیں اُٹھا لیں، اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اُوپر چڑھایا: پر ہم نے اُس کا یہہ حال سمجھا کہ وہ خدا کا مارا، کوٹا اور ستایا ہوا ہي۔ ۵ پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل کیا گیا، اور ہماري بدکاریوں کے باعث کچلا گیا: ہماري ہي سلامتي کے لیئے اُسپر سیاست ہوئي، تا کہ اُسکے مار کھانے سے ہم چنگے ہوں۔ ۶ ہم سب بھیڑوں کے مانند بھٹک گئے: ہم میں سے ہر ایک اپني راہ کو پھرا: پر خداوند نے ہم سبھوں کي بدکاري اُس پر لادي۔ ۷ وہ تو نہایت ستایا گیا، اور غمزدہ ہوا، تو بھي اُسنے اپنا منہہ نہ کھولا: وہ جیسے برہ جسے ذبح کرنے لے جاتے، اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنیوالوں کے آگے بےزبان ہي، اُسي طرح اُسنے اپنا منہہ نہ کھولا۔ ۸ ایذا دیکے، اور اُس پر حکم کرکے، وے اُسے لے گئے: پر کون اُس کے زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کي زمین سے کاٹ ڈالا گیا: میري گروہ کے گناہوں کے سبب اُسپر مار پڑي۔ ۹ اُس کي قبر بھي شریروں کے درمیان ٹھہرائي گئي تھي، پر اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھ وہ ہوا: کیونکہ اُس نے کسي طرح کا ظلم نہ کیا، اور اُس کے منہہ میں ہرگز چھل نہ تھا: ۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا، کہ اُسے کچلے: اُس نے اُسے غمگین کیا: جب اُسکي جان گناہ کے لیئے گذراني جاوے، تو وہ اپني نسل کو دیکھیگا، اور اُس کي عمر دراز ہوگي، اور خدا کي مرضي اُس کے ہاتھ کے وسیلے بر آویگي: ۱۱ اپني جان ہي کا دکھ اُٹھاکے وہ اُسے دیکھیگا، اور سیر ہوگا: اپني ہي پہچان سے "میرا صادق بندہ" بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا، کیونکہ وہ اُن کي بدکاریاں اپنے اُوپر اُٹھا لیگا۔ ۱۲ اِس لیئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ ایک حصہ دونگا، اور وہ لوٹ کا مال زوراوروں کے ساتھ بانٹ لیگا، کہ اُس نے اپني جان موت کے لیئے اُنڈیل دي، اور وہ گنہگاروں کے درمیان شمار کیا گیا، اور اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لیئے، اور گنہگاروں کي شفاعت کي۔

۵۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اپني غیر قوموں کي تسلي کے لیئے آگے سے خبر دیتا کہ اُن کي کلیسیا نہایت فراوان ہوگي، ۴ پھر کہ اُن کي کامل سلامتي، ۹ اور مصیبتوں میں سے بخوبي رہائي ہوگي، ۱۱ کہ اُن کے ایمان کي عمارت خوبصورت اُٹھیگي، ۱۵ اور اُن کي حفاظت یہاں تک ہوگي کہ کسي بلا میں گرفتار نہ ہوں۔

اري، اي بانجھ، تو جو نہیں جنتي تھي، خوشي سے للکار، تو جو حاملہ نہ ہوتي تھي وجد کرکے گا، اور خوشي سے چلا: کیونکہ خداوند فرماتا ہي، کہ بےکس چھوڑي ہوئي کي اولاد خصم والي کي اولاد سے زیادہ ہیں۔ ۲ اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا دے، ہاں، اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا: دریغ مت کر: اپني ڈوریاں لنبي، اور اپني میخیں مضبوط کر۔ ۳ اِس لیئے کہ تو دہني اور بائیں طرف بڑھیگي، اور تیري نسل قوموں کي وارث ہوگي، اور اُجاڑ شہروں کو بسا دیگي۔ ۴ مت ڈر، کہ تو پھر پشیمان نہ ہوگي: تو مت گھبرا، کہ تو پھر رسوا نہ ہوگي: کہ تو اپني جواني کي ننگ بھول جائیگي، اور اپني بیوگي

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بیٹے غش کھا گئے ہیں، وے ہرایک کوچے کے سرے میں پڑے ہیں، جیسا ہرن دام میں: وے خداوند کے غصے سے، اور تیرے خدا کی جھڑکی سے بھرے ہوئے ہیں۔

۲۱ بس، اب تو، جو آزردہ اور مست ہے، پر مے سے نہیں، یہہ بات سن: ۲۲ تیرا خداوند یہوواہ، اور تیرا خدا، جو اپنے لوگوں کے لیئے حجت ثابت کرتا ہے، یوں فرماتا ہے، کہ دیکھہ، میں لڑکھڑانے کا پیالہ اور اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے ہاتھہ سے لے لونگا: تو اسے پھر کبھی نہ پئیگی۔ ۲۳ اور میں اسے ان کے ہاتھہ میں دونگا، جو تجھے دکھہ دیتے ہیں، اور جو تجھہ سے کہتے تھے، کہ جھک جا، تاکہ ہم گذر جائیں؛ اور تو نے اپنی پیٹھہ کو زمین کی طرح رکھہ دیا، بلکہ سڑک کی طرح راہگذروں کے لیئے۔

۵۲ باب

اس میں یہہ کہ ۱ مسیح کلیسیا کو نصیحت کرتا، کہ یہہ ... ۷ پھر وے اس نجات کی منادی ... ۱۳ مسیح کی بادشاہت کی رونق ظاہر ہو جائیگی

جاگ، جاگ، ای صیہون، اپنی شوکت پہن لے، ای یروسلم، مقدس شہر، اپنا سہاونا لباس اوڑھہ لے: کیونکہ آگے کو کوئی نامختون یا ناپاک تجھہ میں کبھی داخل نہ ہوگا۔ ۲ اپنے اوپر سے گرد جھاڑ دے؛ اٹھہ، جلوس فرما، ای یروسلم: اپنے گلے کے بندھنوں کو اپنے پر سے کھول پھینک، ای صیہون کی اسیر بیٹی۔ ۳ کہ خداوند یوں فرماتا ہے، کہ جس حال کہ تم مفت بیچے گئے ہو، سو تم بغیر روپے کے آزاد کیئے جاؤگے۔ ۴ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے، کہ میرے لوگ ابتدا میں مصر کو اتر گئے، کہ وہاں مسافر ہوکے رہیں، اور اسوریوں نے بےسبب ان پر ظلم کیا۔ ۵ پس، اب خداوند یوں فرماتا ہے، اب مجھہ کو یہاں کیا فائدہ، کہ میری گروہ مفت اسیر کی گئی ہے؟ وے جو ان پر حکمرانی کرتے ہیں، ہاے ہاے کرتے ہیں، خداوند فرماتا ہے، اور ہر روز نت میرے نام کی تکفیر کی جاتی ہے۔ ۶ یقیناً میرے لوگ میرا نام جانینگے: یقیناً وے اس دن سمجھینگے، کہ کہنیوالا میں ہی ہوں: دیکھو، میں ہی ہوں۔

۷ پہاڑوں کے اوپر کیا ہی خوشنما ہیں اس کے پانو، جو بشارت دیتا ہے، اور سلامتی کی منادی کرتا ہے، اور خیروخوبی کی خبر لاتا ہے، اور نجات کا اشتہار دیتا ہے، جو صیہون کو کہتا ہے، کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ہے۔ ۸ تیرے نگہبان اپنی آواز بلند کرینگے۔ وے آوازیں ملاکے گائینگے: کہ جب خداوند صیہون کو پھر لائیگا، تب وے روبرو ہوتے دیکھینگے۔ ۹ خوشی سے للکارو اور باہم نغمہ کرو، ای یروسلم کے ویرانو: کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو دلاسا دیا، اس نے یروسلم کو آزاد کیا۔ ۱۰ خداوند نے اپنا پاک بازو ساری قوموں کی آنکھوں کے سامھنے ننگا کیا ہے؛ اور زمین سراسر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھیگی۔

۱۱ روانہ ہو، روانہ ہو، وہاں سے چلے جاؤ، ناپاک چیز مت چھوؤ؛ اس کے درمیان سے نکل جاؤ، اور پاک ہوؤ، اے تم، جو خداوند کے ظروف اٹھائے لیئے جاتے ہو۔ ۱۲ تم تو جلد نہ نکل جاؤگے، اور نہ بھاگنیوالے کے طور پر جاؤگے، کیونکہ خداوند تمہارے آگے آگے چلیگا، اور اسرائیل کا خدا تمہارا چنداول ہوگا۔

۱۳ دیکھو، میرا بندہ اقبالمند ہوگا؛ وہ بالا اور ستودہ ہوگا، اور نہایت بلند ہوگا۔ ۱۴ جس طرح بہتیرے تجھے دیکھکے دنگ ہو گئے، کہ اس کا چہرہ ہر ایک بشر سے زیادہ، اور اس کی ہیکل بنی آدم سے زیادہ بگڑ گئی۔ ۱۵ اسیطرح وہ بہت سی قوموں پر چھڑکیگا، اور بادشاہ اس کے آگے اپنا منہہ بند کرینگے؛ کیونکہ وے وہ کچھہ دیکھینگے، جو ان سے کہا نہ گیا تھا، اور جو کچھہ انہوں نے نہ سنا تھا، وے دریافت کرینگے۔

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

تیرے ساتھ جھگڑتا ہی، جھگڑا کرونگا، اور تیرے فرزندوں کو رہائی دونگا۔ ۲۶ اور میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ہیں اُنہیں کا گوشت کھلاؤنگا؛ اور وے اا میٹھی مے کے مانند اپنا ہی لہو پیکے بدمست ہو جاوینگے؛ اور سارا بشر جانیگا، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا، میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ہوں۔

۵۰ باب

۱ مسیح اِس میں بیان کرتا ہے اُن یہودیوں کا برا حال جو خدا سے متروک ہوئے تھے، میرے کسی قصور سے نہیں ہوا، کہ اُن کو بچانے سکتا ہوں، ۵ کہ اُس کام پر ہر وقت مستعد رہتا ہی، ۷ اور اپنے باپ کی مدد پر نت توکل رکھتا، ۱۰ خدا ہی پر بھروسا رکھنا، اور نہ کہ آپ کا اپنے اوپر، سب پر فرض کے طور سے جتایا جاتا۔

خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تیری ما کا طلاقنامہ، جسے لکھکے میں نے اُسے چھوڑ دیا، کہاں ہی؟ یا اپنے قرضخواہوں میں سے کس کے ہاتھ میں میں نے تم کو بیچا؟ دیکھو، تم اپنی شرارتوں کے سبب بک گئے ہو، اور تمہاری خطاؤں کے باعث تمہاری ما کو طلاق دی گئی۔ ۲ کس لیئے ہوا، کہ جب میں آیا کوئی آدمی نہ تھا؟ کیوں، جب میں نے پکارا کوئی جواب دینیوالا نہ ہوا؟ کیا میرا ہاتھ ایسا کوتاہ ہو گیا ہی کہ چھڑا نہ سکتا؟ یا نجات دینے کا میرا زور نہیں؟ دیکھو، میں اپنی ایک گھڑکی سے سمندر کو سکھا دیتا ہوں، اور نہروں کو صحرا کر ڈالتا ہوں، اُن میں کی مچھلیاں پانی کے نہ ہونے سے بدبو ہو جاتیں اور پیاس سے مرتی ہیں۔ ۳ میں آسمانوں کو تاریکی پہناتا ہوں، اور اُن کی پوشش ٹاٹ کر دیتا ہوں۔ ۴ خداوند یہوواہ نے مجھ کو علما کی زبان بخشی، تا کہ میں جانوں کہ کیونکر اُس کی، جو تھکا ماندہ ہی، کلام ہی سے کمک کروں؛ وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہی، اور میرا کان اُبھارتا ہی، کہ عالموں کی طرح سنوں۔ ۵ خداوند یہوواہ میرے کان کھولتا ہی، اور میں باغی نہیں ہوں، اور نہ برگشتہ ہوتا۔ ۶ میں اپنی پیٹھ مارنیوالوں کو دیتا، اور اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے: میں اپنا منہ رسوائی اور تھوک سے نہیں چھپاتا۔ ۷ پر خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا، اور اِسلیئے میں شرمندہ نہ ہونگا، اور اِسی لیئے میں نے چقماق کے پتھر کے مانند اپنا منہ رکھ دیا، اور مجھے یقین ہی، کہ پشیمان نہ ہونگا۔ ۸ وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ہی نزدیک ہی؛ وہ کون ہی، جو مجھ سے جھگڑا کریگا؟ آؤ، ہم آمھنے سامھنے کھڑے ہوویں: کون ہی جو مجھ سے دعویٰ کرے؟ وہ مجھ پاس آوے۔ ۹ دیکھو، خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا ہی: کون مجھے مجرم ٹھہراوے؟ دیکھو، وے سب کپڑے کے مانند پرانے ہو جائینگے؛ کیڑے اُنہیں کھائینگے۔ ۱۰ تمہارے درمیان کون ہی جو خداوند سے ڈرتا، اور اُس کے خادم کی باتیں سنتا، اور اندھیرے میں چلتا، اور روشنی نہیں پاتا؟ وہ خداوند کے نام پر اِعتماد رکھے، اور اپنے خدا پر تکیہ کرے۔ ۱۱ دیکھو، تم سب جو آگ سلگاتے ہو، اور اپنے تئیں مشعلوں سے گھیر لیتے ہو، چلو اپنی ہی آگ کے شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ، جنہیں تم نے سلگایا۔ تم میرے ہاتھ سے یہی پاؤگے، کہ عذاب میں لیٹ رہوگے۔

۵۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی لوگوں کو نصیحت کرتا، کہ وے ابرہام کی طرح مسیح پر بھروسا رکھیں، ۳ اُس کے تسلی‌بخش وعدوں کے سبب، ۴ اور اُس کی نجات کے سبب جو راستی سے متعلق ہی، ۷ اور اِنسان کی ذات کے لحاظ سے جو فنا‌پذیر ہی۔ ۹ مسیح اپنے پاک بازو سے اپنوں کی حمایت کرتا، کہ وے اِنسان سے نہ ڈریں، ۱۷ یروشلم کی مصیبتوں پر وہ نالہ کرتا، ۲۱ اور اُسے بچانے کا وعدہ کرتا۔

میری سنو، اے لوگو، تم جو صداقت کی پیروی کرتے ہو، اور خداوند کے جویاں ہو: اُس چٹان پر، جس میں سے تم کاٹے گئے ہو، اور اُس گڑھے کے سوراخ پر

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُنہیں پکارا، وے ایک ساتھ اُٹھ کھڑے ہو گئے۔ ۱۴ تم سب ملکے جمع ہوؤ، اور سن لو، اُن میں سے کون ہے، جس نے یے باتیں بیان کیں؟ وہ جسے خداوند نے پسند کیا ہے، اُس کی خوشی جو ہے سو بابل پہ کریگا، اور اُس کا ہاتھ کسدیوں کی مخالفت میں ہوگا۔ ۱۵ میں، ہاں میں ہی نے کہا، ہاں میں نے اُسے بلایا؛ میں اُسے لایا ہوں، اور وہ اپنی راہ میں بھاگوان ہوگا

۱۶ تم میرے نزدیک آؤ، اور یہ سنو، میں نے شروع ہی سے پوشیدگی میں کچھ نہیں کہا، جس وقت کہ وہ تھا، میں وہاں تھا، اور اب خداوند یہوواہ نے مجھ کو اور اپنی روح کو بھیجا ہے۔ ۱۷ خداوند تیرا نجات دینے والا، اسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہے میں ہی خداوند تیرا خدا ہوں، جو تجھے فائدہ کی باتیں سکھلاتا ہوں، اور تجھے اُس راہ میں جس میں تجھے جانا ہے، لے چلتا ہوں۔ ۱۸ کاش کہ تو میرے احکام کا شنوا ہوتا! تو تیری سلامتی نہر کی مانند، اور تیری صداقت سمندر کی موجوں کی مانند ہوتی ۱۹ تیری نسل بھی ریت کے مانند، اور تیرے صلبی فرزند اُس کے ذرّوں کے مانند بہت ہوتے: اُس کا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا۔

۲۰ تم بابل سے نکلو، کسدیوں کے درمیان سے بھاگو؛ ترنم کی آواز سے بیان کرو، یے مشہور کرو، ہاں، اُس کی خبر زمین کے اطراف تک پہنچاؤ؛ تم کہتے جاؤ، کہ خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رہائی بخشی۔ ۲۱ اور جب بیابانوں میں وہ اُنہیں لے گیا، وے پیاسے نہ ہوئے؛ کہ اُس نے اُن کے لیئے چٹان میں سے پانی نکالا، اُس نے چٹان کو چیرا، اور پانی دھڑ دھڑا کے نکلا۔ ۲۲ خداوند فرماتا ہے، کہ شریروں کے لیئے سلامتی نہیں۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۴۹ باب

۱ مسیح یہودیوں کے پاس بھیجا جاتا، ... ۵ وہ غیر قوموں کے پاس بھیجا جاتا، ... ۱۳ خدا کی محبت ... ۱۸ کلیسیا پھر بحال ... ۲۴ اسیروں ... اُن کی رہائی ہوگی۔

اے جزیرو، میری سنو، اے لوگو، تم جو دور ہو، کان دھرو: خداوند نے مجھے رحم سے بلایا، میں جب سے اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا، تب ہی سے اُس نے میرے نام کو مذکور کیا۔ ۲ اور اُس نے میرے منھ کو تیز تلوار کے مانند کیا، اور مجھ کو اپنے ہاتھ کے سایے تلے چھپا رکھا، اُس نے مجھے تیر آبدار کیا، اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا۔ ۳ اور اُس نے مجھ سے کہا، تو میرا بندہ ہے، ہاں اے اسرائیل، میں اپنا جلال ظاہر کرونگا ۴ تب میں نے کہا، کہ میں نے عبث محنت کھینچی، میں نے عبث اور بے فائدہ اپنی قوت صرف کی؛ تو بھی یقیناً میرا حق خداوند کے ساتھ ہے، اور میرا اجر میرے خدا کے پاس۔

۵ اور خداوند اب یوں کہتا ہے، جس نے مجھے پیدا کیا، کہ میں رحم سے اُس کا خادم ہوؤں، تاکہ یعقوب کو اُس کے پاس پھر لاؤں، اگرچہ اسرائیل اُس کے نزدیک جمع نہ ہووے، تو بھی میں خداوند کی نظر میں جلیل القدر ہونگا، اور میرا خدا میری توانائی ہوگا۔ ۶ وہ فرماتا ہے، یہ تو کم ہے، کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے، اور اسرائیل کے بچے ہوؤں کے پھرا لانے کے لیئے میرا بندہ ہو، بلکہ میں نے تجھ کو غیر قوموں کے لیئے نور بخشا، کہ تجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک بھی پہنچے۔ ۷ خداوند اسرائیل کا نجات بخشنے والا، اور اُس کا قدوس، اُسے، جسے انسان حقیر جانتا ہے، اور اُسے، جس سے اُمت کو نفرت ہے، اور اُسے، جو حاکموں

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

هیں، هاں، وے سجدہ کرتے هیں۔ ۷ وے اُسے کاندھے پر اُٹھاتے هیں، وے اُسے لے چلتے، اور اُس کي جگهہ پر نصب کرتے هیں، اور وہ کھڑا رهتا هي: وہ اپني جگهہ سے سرک نهیں جاتا: هاں، کوئي اُسے پکارے تو پکارے، پر وہ جواب نهیں دیتا، نہ اُسے مصیبت سے چھڑاتا هي۔ ۸ اِس کو یاد کرو، اور اپنے تئیں مرد کر دکھلاؤ: ای برگشتو، اِسے پھر سوچ میں لاؤ۔ ۹ اگلي چیزوں کو جو قدیم سے هیں یاد کرو، کہ میں خدا هوں، اور کوئي دوسرا نهیں: میں خدا هوں، اور مجھ سا کوئي نهیں، ۱۰ جو اِبتدا سے اِنتها تک کا احوال، اور قدیم وقتوں کي باتیں جو اب تک پوري نهیں هوئیں، بتاتا هوں، اور جو کهتا هوں، میري مصلحت قایم رهیگي، اور میں اپني ساري مرضي کو پورا کرونگا: ۱۱ جو عقاب کو پورب سے، اُس شخص کو، جو میرے اِرادے کو تمام کریگا، ایک بعید ملک سے بلاتا هوں: میں هي نے یهہ کها، اور میں اِس کا انجام دونگا: میں نے اِس کا اِرادہ کیا، اور میں هي اُسے پورا کرونگا۔ ۱۲ ای سخت‌دلو، جو صداقت سے دور هو، میري سنو: ۱۳ میں اپني صداقت کو نزدیک لاتا هوں: وہ دور نهیں هوگي، اور میري سلامتي تاخیر نہ کریگي: اور میں صیهون میں نجات، اور اِسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا۔

۴۷ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو بابل اور کسدیوں پر آنوالي تهیں، ۷ اُن کي بےرحمي کے سبب، ۷ اور مغروري، ۱۰ اور دغابازي کے باعث: ۱۱ اِس بات میں، کہ وے ایسي هونگي کہ اُن کا علاج امر محال هوگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُتر آ، اور خاک پر بیٹھ، ای بابل کي کنواري بیٹي: تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹھ، ای کسدیوں کي دختر: تو اب آگے کو نرم‌اندام اور نازنین نہ کهلائیگي۔ ۲ چکي لے، اور آٹا پیس: اپنا نقاب اُتار، اور ساري سمیٹ لے: ٹانگ ننگي کر، اور ندیوں سے هوکے پیدل جا۔ ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا، بلکہ تیرا ستر بھي دیکھا جائیگا: میں بدلا لونگا، اور کسي پر شفقت نہ کرونگا۔ ۴ همارا نجات‌دینیوالا جو هي، رب الافواج اُس کا نام هي، وہ اِسرائیل کا قدوس هي۔ ۵ ای کسدیوں کي بیٹي، چپ هوکے بیٹھ: هاں، اندھیرے میں داخل هو: کہ تو آگے کو مملکتوں کي ملکہ نہ کهلائیگي۔

۶ میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تھا: میں نے اپني میراث کو ناپاک کیا، اور اُنهیں تیرے هاتھ میں سونپ دیا: تو نے اُن پر رحم نهیں کیا، تو نے بوڑھوں پر بھي اپنا بھاري جوا رکھا۔ ۷ اور تو نے کها بھي، کہ میں ابد تک ملکہ بني رهونگي، سو تو نے اپنے دل میں اُن چیزوں کا خیال نهیں کیا، اور نہ انجام کو غور کیا۔ ۸ پس اب یهہ بات سن، ای تو جو عشرتوں میں ڈوبي هي، جو بےپروا رهتي هي: جو اپنے دل میں کهتي هي، کہ میں هوں، اور میرے سوا کوئي نهیں: میں بیوہ کي طرح نہ بیٹھونگي، اور نہ بےاولاد هونے کي حالت سے واقف هونگي۔ ۹ سو ناگهان ایک هي دن میں یے دو مصیبتیں تجھ پر آ پڑینگي، کہ تیرے لڑکے جاتے رهینگے، اور تو بیوہ هو جائیگي: وے، باوجود تیرے بهت سے جادو اور تیرے بےشمار قوي سحروں کے، کامل هوکے تجھ پر چڑھینگي۔

۱۰ کیونکہ تو نے اپني خیانت پر بھروسا کیا: تو نے کها، کوئي مجھ کو نهیں دیکھتا هي۔ تیري حکمت اور تیري دانش نے تجھے بهکایا: کہ تو نے اپنے دل میں کها، کہ میں هي هوں، اور میرے سوا اور کوئي نهیں۔ ۱۱ اِس لیئے تجھ پر مصیبت آ پڑیگي، اور تو اُس میں نور کا تڑکا هونا نہ جانیگي: اور ایسي بلا تجھ پر نازل هوگي، کہ جسکا کفارہ تو نہ دے سکیگي:

بیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

چھوڑکے آوینگے، اور تیرے آگے سجدہ کرینگے، وہ تیرے آگے منت کرینگے، اور کہینگے، یقیناً خدا تجھ میں ھے، اور کوئي دوسرا نہیں، اور اُس کے سوا کوئي خدا نہیں
۱۵ یقیناً تو ایک خدا ھے، جو آپ کو چھپاتا ھے، اي اسرائیل کے خدا، اي نجات دینیوالے۔
۱۶ وے سب کے سب پشیمان اور سراسیمہ بھي ھونگے: وے جو بت تراش ھیں، سب کے سب گھبرا جاوینگے
۱۷ پر اسرائیل خداوند میں ھوکے ابدي نجات کے ساتھ نجات پاویگا، تم ابدالاباد کبھي پشیمان اور سراسیمہ نہ ھوگے
۱۸ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کئے، وہ خدا ھے جس نے زمین بنائي اور تیار کي؛ اُس نے اُسے قایم کیا، اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا، بلکہ اُسے بسنے کے لئے آراستہ کیا وہ یوں فرماتا ھے، کہ میں خداوند ھوں، اور میرے سوا اور کوئي نہیں
۱۹ میں نے چھپکے [illegible] کسي تاریک مکان میں، تو کلام نہیں کیا، میں نے یعقوب کي نسل کو نہیں کہا، کہ عبث مجھے ڈھونڈو، میں خداوند سچ کہتا ھوں، [illegible] راستي کي باتیں [illegible] ھوں
۲۰ تم جو قوموں میں سے بچ نکلے ھو، جمع ھو اور آؤ، مل کے نزدیک آؤ، وے جو اپني کھودي ھوئي مورت کي لکڑي لئے پھرتے ھیں، اور اُس خدا سے جو بچا نہیں سکتا، دعا مانگتے ھیں، دانش سے خالي ھیں
۲۱ تم مشورت کرو، اور نزدیک آؤ، ھاں وے باھم مشورت کریں کس نے قدیم سے یہ جتایا، کس نے قدیم ایام میں اُسکي خبر آگے سے دي ھے؟ کیا میں خداوند ھي نے نہیں کہا؟ کہ میرے سوا کوئي خدا نہیں ھے، صادق القول، اور نجات دینیوالا خدا، میرے سوا کوئي نہیں۔
۲۲ میري طرف رجوع لاؤ، کہ تم نجات پاؤ، اي زمین کے کنارو کے سارے رھنیوالو، کہ میں خدا ھوں، اور میرے سوا کوئي نہیں
۲۳ میں نے اپني ذات کي قسم کھائي ھے، کلام صدق میرے منہ سے نکلا ھے، اور نہ پھریگا، کہ ھر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا، اور ھر ایک زبان میري قسم کھائیگي
۲۴ میرے حق میں ھر کوئي کہیگا، کہ یقیناً خداوند ھي میں میري راستبازي اور توانائي ھے، اُسي کے پاس وہ آویگا، اور وے سب جو اُس سے بیزار ھیں، پشیمان ھوونگے
۲۵ اسرائیل کي ساري نسل خداوند میں صادق ٹھہریگي، اور اُس پر فخر کریگي

۴۶ باب

اس باب میں کہ بابل کے بت آپ کو بچا نہیں سکتے [illegible] خدا اپنے لوگوں کو آخر تک بچایا کرتا [illegible] سب کے سب بتوں کا خدا کے ساتھ مقابلہ نہیں ھو سکتا، اور [illegible] کہ جو حال میں [illegible] نہیں ھو سکتا

بیل جھکتا ھے، نبو نیچا ھوتا ھے، [illegible] حیوانوں اور چوپایوں [illegible] جو بوجھ تم [illegible] تھکے ھوئے [illegible]
۲ [illegible]
۳ اي یعقوب کے گھرانے، اور اي اسرائیل کے گھر کے سب لوگو جو بچ رھے ھو، جو رحم سے میرے [illegible] اور بطن ھي سے میں نے اُٹھائے ھو
۴ [illegible] تک میں وھي ھوں، اور [illegible] میں نے بنایا، اور میں ھي اُٹھائے رھونگا، [illegible] لئے چلونگا، اور رھائي دونگا
۵ تم مجھے کس سے تشبیہ دوگے، اور مجھے کس کي مانند کہوگے، اور مجھے کس سے ملاؤگے، تاکہ ھم ایکسے ٹھہریں
۶ وے جو سونا تھیلي سے بافراط نکالتے ھیں، اور چاندي کو ترازو میں تولتے ھیں، اور سنار کو نوکر رکھتے ھیں، تاکہ وہ ایک بت بناوے، پھر وے منہ کے بھل گرتے

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

[illegible] تم کو [illegible] رسولوں کي [illegible] هوں، جو [illegible] نہيں [illegible] ندکي [illegible] اور [illegible] کي [illegible] که وے [illegible] ميں أسے ويران مکانوں کو معمور [illegible] جو سمندر کو کهتا هوں، که [illegible] جو خورس کے حق ميں کهتا هوں، که وه ميرا چرواها هي، اور وه ميري [illegible] مرضي پوري کريگا، اور يروسلم کي [illegible] کهتا هوں، که وه بنائي جائيگي، اور هيکل [illegible] کي نيو، که أسکي بنياد ڈالي جائيگي

۵ باب

اس باب ميں، که خدا خورس کو [illegible] کهتا [illegible] رهائي کرے [illegible] لاکے لوگوں پر [illegible] که اُس کي [illegible] اپني نجات [illegible] قدرت پيش کرکے [illegible] بر بتوں کو باطل [illegible]

خداوند اپنے مسيح خورس [illegible] حق ميں يوں فرماتا هي، که ميں نے اُس کا داهنا هاته پکڑا، که اُمتوں کو [illegible] [illegible] اور بادشاهوں کي [illegible] دالوں اور دهرائے هوئے دروازے [illegible] لئے کهول دوں، اور وے [illegible] [illegible] جائينگے، ۲ ميں تيرے [illegible] اور [illegible] جگهوں کو [illegible] ميں پيتل کے دروازوں کے [illegible] کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا، اور لوهے [illegible] کو کاٹ ڈالونگا۔ ۳ اور ميں [illegible] خزانے، اور پوشيدة مکانوں کے گنج تجهے دونگا، تاکه تو جانے، که ميں، خداوند اسرائيل کا خدا هوں، جس نے تيرا نام لے بلايا هي۔ ۴ ميں نے اپنے بندے [illegible] اور اپنے برگزيدے اسرائيل کے [illegible] تجهے تيرا نام صاف صاف لے کے [illegible] ميں نے تجهے مهرباني سے پکارا، گو [illegible] تو مجهکو نہيں جانتا۔ ۵ ميں هي خداوند هوں، اور کوئي نہيں، ميرے سوا کوئي خدا نہيں: ميں نے تيري کمر باندهي، اگرچه تو نے مجهے

[illegible] که پچهم: ۶ تاکه لوگ سورج کے نکلنے کي اطراف سے غروب کي اطراف تک جانيں، که ميرے سوا کوئي نہيں: ميں هي خداوند هوں اور ميرے سوا کوئي نہيں ۷ ميں هي روشني پيدا کرتا هوں، اور تاريکي پيدا کرتا هوں، ميں سلامتي کو [illegible] هوں، اور بلا کو پيدا کرتا هوں: ميں هي خداوند اِن سبهوں کا بنانيوالا هوں۔ ۸ اي آسمانو، اوپر سے ٹپک پڑو، هاں، بدليان راستبازي کو برساويں: زمين کهل جاوے، اور نجات اور صدقت سے پهلے، وے آپهيں ايک ساته اُگاوے، ميں خداوند اُس کا [illegible] هوں۔ ۹ واويلا اُس پر، جو اپنے خالق سے جهگڑتا هي! ٹهيکرا [illegible] زمين کے ٹهيکروں سے جهگڑے [illegible] کيا [illegible] کمهار سے کهے، که تو کيا بناتا هي؟ [illegible] تيري [illegible] هاته نہيں؟ ۱۰ اُس پر واويلا جو اپنے [illegible] سے کهے، که تو کيا جنتا هي؟ [illegible] ۱۱ خداوند، اسرائيل کا قدوس، اور اُس کا خالق، يوں فرماتا هي، [illegible] بيٹوں کي بابت، [illegible] مجهسے پوچهو، [illegible] ۱۲ ميں نے زمين بنائي، اور [illegible] انسان پيدا کيا: اور ميں هي نے، هاں، ميرے هاتهوں نے آسمان تانے، اور اُن کے سب لشکروں پر ميں نے حکم کيا۔ ۱۳ ميں نے اُس کو صداقت [illegible] کے لئے برپا کيا هي، اور ميں اُس کي [illegible] ۱۴ خداوند يوں فرماتا هي، [illegible] مصر کي دولت اور [illegible] کا منافع اور [illegible] تيري هووينگے، وے تيري پيروي کرينگے، وے بيڑياں پہنے هوئے اپنا ملک

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۸ تم اگلی چیزوں کو یاد نہ کرو، اور قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو۔ ۱۹ دیکھ، میں ایک نئی چیز کرونگا؛ اب وہ نمود ہوگی؛ کیا تم اُس پر ملاحظہ نہ کروگے؟ ہاں، میں بیابان میں ایک راہ، اور صحرا میں ندیاں بناؤنگا۔ ۲۰ دشت کے چرندے، گیدڑ اور شترمرغ، میری تعظیم کرینگے، کہ میں بیابان میں پانی، اور صحرا میں ندیاں موجود کرونگا، کہ وے میرے لوگوں کو، میرے برگزیدوں کو پینے کو دیں۔ ۲۱ میں نے ان لوگوں کو اپنے لیئے بنایا، وے میری ستایش کرینگے۔

۲۲ لیکن، ای یعقوب، تو نے میرا نام نہیں لیا، بلکہ ای اسرائیل، تو مجھ سے دق ہوا۔ ۲۳ تو بروں کو اپنی سوختنی قربانیوں کے لیئے میرے حضور نہیں لایا، اور تو نے اپنے ذبیحوں سے میری تعظیم نہیں کی، میں نے تجھے ہدیوں کی بابت تکلیف نہ دی، اور نہ خوشبوؤں کی بابت تجھے دق دیا۔ ۲۴ تو نے روپے سے میرے لیئے خوشبودار اوکھ نہیں خریدی، اور تو نے مجھے اپنے ذبیحوں کی چربی سے سیر نہ کیا، لیکن تو نے اپنے گناہوں سے مجھے باربردار بنایا، اور اپنی خطاؤں سے مجھے تھکایا۔

۲۵ میں ہی وہ ہوں، جو اپنے نام کی خاطر تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں، اور جو کہ تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا۔ ۲۶ مجھے یاد دلا، کہ ہم ملکے آپس میں بحث کریں، اپنا حال بیان کر، تا کہ تو صادق ٹھہرے۔ ۲۷ تیرے باپ نے گناہ کیا، اور تیرے مفسیر کرنیوالوں نے میری مخالفت کی ہی۔ ۲۸ اِس لیئے میں نے مقدس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا، اور یعقوب کو حرم کر دیا، اور اسرائیل کو چھوڑا کہ اُس پر طعنہ زنی ہو۔

۴۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا وعدہ کرتا ہے اپنی کلیسیئے کو تسلی دینے کا ۷ اسکا بتوں کی، کہ وے باطل ہیں ۹ اور بےعقل احمق ہیں اِس بیان میں، کہ ۲۱ ہی لوگوں کو ابھارنا کہ وے خدا کی ستایش کریں اُس کی نجات اور بے انتہا قدرت کے سبب سے۔

لیکن اب، ای یعقوب، میرے بندے، اور اسرائیل، تو جو میرا برگزیدہ ہی، سن: ۲ وہ خداوند، تیرا پیدا کرنیوالا، جس نے تجھے بنایا، اور رحم ہی سے تیری کمک دی ہی، یوں فرماتا ہی، ای یعقوب، میرے بندے، اور یسورون میرے برگزیدے مت ڈر۔ ۳ کہ میں پیاسی زمین پر پانی انڈیلونگا، اور خشک زمین پر نالے بہاؤنگا، میں اپنی روح تیری نسل پر، اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا۔ ۴ اور وے گھاس کے درمیان اُگینگے، بید کی طرح، جو بہتے پانی کے کنارے پر ہو۔ ۵ ایک تو کہیگا، کہ میں خداوند کا ہوں، اور دوسرا آپ کو یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا، اور دوسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا، کہ میں خداوند کا ہوں، اور آپ کو اسرائیل کے نام سے ملقب کریگا۔

۶ خداوند، اسرائیل کا بادشاہ، اور اُس کا بچانیوالا، رب الافواج، یوں فرماتا ہی، کہ میں اول، اور میں آخر ہوں، اور میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ ۷ اور کون میرے مانند بولتا، اور جب سے میں نے قدیم لوگوں کی بنا ڈالی، اِس کا بندوبست کرتا، اور اُس کی ترتیب میرے لیئے دیتا ہی؟ ہاں، آنیوالی چیزیں اور وے جو ہونیوالی ہیں، وے اُنھیں بتلاویں۔ ۸ تم نہ ڈرو، اور ہراسان مت ہو، کیا میں نے قدیم سے تجھے نہیں بتلایا، اور ظاہر نہیں کیا؟ تم تو میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سوا کوئی خدا ہی؟ کوئی چٹان نہیں، میں ایسی کوئی نہیں جانتا۔

۹ کھودی ہوئی مورتوں کے بنانیوالے سب کے سب باطل ہیں، اور اُن کی نفیس چیزیں بےنفع؛ وے آپ ہی اپنے گواہ ہیں: وے دیکھتے نہیں، اور بوجھتے نہیں، تاکہ پشیمان ہوویں۔ ۱۰ کس نے ایک خدا بنایا، اور ایک

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ خداوند خدا، جو آسمانوں کو خلق کرتا، اور اُنہیں تانتا، جو زمین کو اور اُنہیں جو اُس میں سے نکلتے ہیں پھیلاتا، اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ہیں سانس دیتا، اور اُن کو جو اُس پر چلتے ہیں روح بخشتا، یوں فرماتا ہی: ۶ میں خداوند نے تجھے صداقت کے لیئے بلایا، میں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا، اور تیری حفاظت کرونگا، اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لیئے تجھے دونگا: ۷ کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے، اور بندھوؤں کو قید سے نکالے، اور اُن کو، جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں، قیدخانے سے چھڑاوے۔ ۸ یہوواہ میں ہوں، یہہ میرا نام ہی، اور اپنی شوکت دوسرے کو نہ دونگا، اور وہ ستایش جو میرے لیئے ہوی کھودی ہوئی مورتوں کے لیئے ہونے نہ دونگا۔ ۹ دیکھو تو، سابق پیشینگوئیاں بر آئیں، اور میں نئی باتیں بتلاتا ہوں؛ اُس سے پیشتر کہ واقع ہوں، میں تم سے بیان کرتا ہوں۔ ۱۰ خداوند کے لیئے ایک نیا گیت گاؤ، ای تم جو سمندر پر گذرتے ہو، اور تم جو اُس میں بستے ہو؛ ای بحری ممالک، اور اُن کے باشندو، تم زمین پر سرتاسر اُسی کی ستایش کرو۔ ۱۱ بیابان اور اُس کی بستیاں، قیدار کے آباد دیہات، اپنی آواز بلند کرینگے: سلع کے بسنیوالے ایک گیت گائینگے، پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکارینگے۔ ۱۲ وے خداوند کا جلال ظاہر کرینگے، اور بحری ممالک میں اُسکی ثناخوانی کرینگے۔ ۱۳ خداوند ایک بہادر کے مانند نکلیگا؛ وہ جنگی مرد کے مانند اپنی غیرت کو اُسکائیگا؛ وہ چلائیگا، ہاں، وہ جنگ کے لیئے بلائیگا؛ وہ اپنے دشمنوں پر بہادری کریگا۔ ۱۴ میں بہت مدت سے چپ رہا؛ میں خاموش ہو رہا، اور آپ کو روکتا رہا: پر اب میں اُس عورت کی طرح، جسے دردزہ ہو، چلاونگا، اور ہانپونگا، اور زور زور سے ٹھنڈی سانس

بھی لونگا۔ ۱۵ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالونگا، اور اُن کے سبزہزاروں کو خشک کرونگا، اور اُن کی ندیاں بسنے کے لائق زمین بناؤنگا، اور تالابوں کو سوکھا دونگا۔ ۱۶ اور اندھوں کو اُس راہ سے، کہ جسے وے نہیں جانتے، لے جاؤنگا؛ میں اُنہیں اُن رستوں پر جن سے وے آگاہ نہیں، لے چلونگا؛ میں اُن کے آگے تاریکی کو روشنی، اور اُونچی نیچی جگہوں کو میدان کر دونگا۔ میں اُن سے یہہ سلوک کرونگا، اور اُنہیں ترک نہ کرونگا۔ ۱۷ وے پیچھے ہٹینگے، اور نہایت پشیمان ہونگے، جو کھودی ہوئی مورتوں کا بھروسا رکھتے ہیں، اور ڈھالے ہوئے بتوں کو کہتے ہیں، تم ہمارے اِلٰہ ہو۔ ۱۸ سنو، ای بہرو اور تاکو، ای اندھو، تاکہ تم دیکھو۔ ۱۹ اندھا کون ہی، مگر میرا بندہ؟ اور کون ایسا بہرا ہی، جیسا میرا رسول، جسے میں بھیجونگا؟ اندھا کون ہی جیسا کہ وہ جو کامل ہی، اور خداوند کے خادم کے مانند اندھا کون ہی؟ ۲۰ تو نے بہت چیزیں دیکھی ہیں، پر اُن پر لحاظ نہیں رکھتا؛ اور کان تو کھلے ہیں، پر سنتا نہیں۔ ۲۱ خداوند اپنی صداقت کے سبب راضی ہوا؛ وہ شریعت کو بزرگی دیگا، اور اُسے عزت بخشیگا۔ ۲۲ لیکن یہہ ایک گروہ ہی جو لوٹی گئی، اور غارت کی گئی؛ وے سب کے سب زندانوں میں بندھے ہوئے، اور قیدخانوں میں چھپائے گئے ہیں؛ وے شکار ہوئے، اور کوئی نہیں بچاتا، وے لوٹے گئے، اور کوئی نہیں کہتا، پھر دو۔ ۲۳ کون ہی تمہارے درمیان جو اُس پر کان دھرے؟ کون جی لگاوے، اور آیندے میں سنا کرے؟ ۲۴ کس نے یعقوب کو حوالے کیا، کہ غنیمت ہووے، اور اسرائیل کو کہ لٹیروں کے ہاتھ میں پڑے؟ کیا خداوند نے نہیں، جس کے مخالف ہوکے اُنہوں نے گناہ کیا؟ کیونکہ اُنہوں نے نہ چاہا، کہ اُس کی راہوں پر چلیں، اور وے اُسکی

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

سبھوں کو خلق کیا؟ وہ اُن کے لشکر کو شمار کرکے نکالتا ھی، اور اُن میں سے ہر ایک کا نام لیکے اُسے بلاتا؛ اُس کی قدرت کی بڑائی کے باعث، اور اُس کے بازو کی توانائی کے سبب، ایک بھی غیر حاضر نہیں رہتا۔ ۲۷ سو ای یعقوب، تو کیوں کہتا ھی، اور ای اِسرائیل، تو کس لیئے فرماتا ھی، کہ میری راہ خداوند سے پوشیدہ ھی، اور میری عدالت میرے خدا سے گذر گئی؟

۲۸ کیا تو نے نہیں جانا؟ کیا تو نے نہیں سنا؟ خداوند، سو ابدی خدا ھی، زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا: وہ تھک نہیں جاتا، اور ماندہ نہیں ھوتا؛ اُس کے فہم کی تھاہ نہیں ملتی۔ ۲۹ وہ تھکے ھوؤں کو زور بخشتا ھی، اور ناتوانوں کی توانائی کو زیادہ کرتا ھی۔ ۳۰ کیونکہ نوجوان تھک جائینگے، اور ماندہ ھو جائینگے، اور خاصے جوان ایک لخت گر پڑینگے؛ ۳۱ لیکن وے جو خداوند کی راہ تکتے ھیں سر نو زور پیدا کرینگے، وے عقابوں کے مانند بال و پر سے اُڑینگے؛ وے دوڑینگے اور نہ تھکینگے، وے چلینگے اور سست نہ ھو جائینگے۔

۴۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا اپنے لوگوں سے حجت کرتا اپنی رحمتوں کی بابت جو اُس نے کلیسیا پر ظاہر کی تھیں، ۱۰ پھر اپنے وعدوں کی بابت، ۲۱ اور آخر کو بتوں کی بیہودگی کی بابت۔

ای بحری ممالک، میرے آگے چپ ھو رہو؛ اور قومیں جو ھیں سو وے سر نو زور پیدا کریں؛ وے نزدیک آویں، تب عرض کریں: آؤ، ہم ایک ساتھ محکمے میں داخل ھوویں۔ ۲ کس نے اُس راستباز کو پورب کی طرف سے برپا کیا، اور اپنے پانووں کے پاس بلایا، اور اُمتوں کو اُس کے آگے دھر دیا، اور اُسے بادشاھوں پر مسلط کیا؟ کس نے اُنھیں خاک کی مانند اُس کی تلوار کے، اور اُڑتی بھوس کی مانند اُس کی کمان کے حوالے کیا؟ ۳ اُسنے اُن کا پیچھا کیا؛ اور جس راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا تھا، سلامت گذر گیا۔ ۴ کس نے یہہ کام کیا ھی اور انجام دیا؟ وہ، جو ساری پشتوں کو اِبتدا سے طلب کرتا ھی؛ میں، خداوند، پہلا ھوں، اور پچھلوں کے ساتھ میں وھی ھوں۔ ۵ بحری ممالک یہہ دیکھتے اور ڈر جاتے ھیں، زمین کے کنارے ہراسان ھوتے، وے نزدیک آتے اور حاضر ھوتے ھیں۔ ۶ اُن میں ہر ایک اپنے پڑوسی کی کمک کی، اور اپنے بھائی سے کہا، کہ ہمت باندھ۔ ۷ بڑھئی نے سونار کو، اور اُسنے، جو ہتھوڑے سے صاف کرتا ھی، اُس کو، جو نہائی پر مارتا ھی، دلاسا دیا، اور کہا، جوڑنا تو اچھا ھی؛ سو اُنھوں نے اُس کو کیل سے ثابت کیا ھی، تا کہ وہ نہ ھلے۔ ۸ پر تو، ای اِسرائیل، میرے بندے، ای یعقوب، جسے میں نے پسند کیا، جو میرے دوست ابرھام کی نسل سے ھی، ۹ جسے میں نے دنیا کے کناروں میں سے لے لیا، اور تجھے اُس کے سوانوں سے طلب کیا، اور تجھ کو کہا، کہ تو میرا بندہ ھی، میں نے تجھکو پسند کیا، اور تجھے رد نہ کرونگا۔

۱۰ تو مت ڈر؛ کہ میں تیرے ساتھ ھوں: ہراسان مت ھو؛ کہ میں تیرا خدا ھوں: میں تجھے زور بخشونگا، میں تیری کمک کرونگا، میں اپنی صداقت کے دھنے ھاتھ سے تجھے سنبھالونگا۔ ۱۱ دیکھ، وے سب، جو تجھ پر غصے سے بھڑکتے تھے، پشیمان اور رسوا ھووینگے؛ وے جو تجھ سے جھگڑتے تھے ناچیز ھوکے ہلاک ھو جائینگے۔ ۱۲ تو اُنھیں جو تجھ سے جھگڑا کرتے ھیں ڈھونڈھیگا، اور نہ پائیگا؛ وے جو تجھ سے لڑتے ھیں ناچیز اور ھیچ ھو جائینگے۔ ۱۳ کیونکہ میں خداوند، تیرا خدا، تیرا دھنا ھاتھ پکڑتا، اور تجھے کہتا، مت ڈر، کہ میں تیری پشتی کرونگا۔ ۱۴ ہراسان مت ھو، ای کیڑے یعقوب، ای اِسرائیل

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند کا جلال آشکارا هوگا، اور سب بشر ایک ساتھ اُسے دیکھینگے؛ که خداوند کے منھ نے یهه فرمایا هی۔ ۶ ایک آواز هوئي، که منادي کر۔ اور میں نے کہا، میں کیا منادي کروں؟ سب بشر گھاس هی، اور اُن کي ساري رونق میدان کے پھول کي مانند هی: ۷ گھاس مرجھاتي هی، پھول کمھلاتے هیں، کیونکه خداوند کي هوا اُس پر بهتي هی: یقیناً لوگ گھاس هیں۔ ۸ هاں، گھاس مرجھاتي هی، پھول کمھلاتے هیں، پر همارے خدا کا کلام ابد تک قائم هی۔

۹ ای تو جو صیهون کو، خوشخبریاں سناتي هی، اُونچے پهاڑ پر چڑھ؛ ای تو جو یروسلم کو بشارت دیتي هی، زور سے اپني آواز بلند کر؛ خوب پکار اور مت ڈر، یهوداه کي بستیوں سے کهه، دیکھو، اپنا خدا! ۱۰ دیکھو، خداوند خدا زبردستي کے ساتھ آویگا، اور اُس کا بازو اپنے لیئے سلطنت کریگا؛ دیکھو، اُس کا صله اُس کے ساتھ هی، اور اُس کا اجر اُس کے آگے! ۱۱ وه چوپان کے مانند اپنا گله چراویگا؛ وه بروں کو اپنے هاتھ سے فراهم کریگا، اور اپني گود میں اُٹھاکے لے چلیگا، اور اُن کو، جو دودھ پلاتیاں هیں، آهسته آهسته لے جائیگا۔

۱۲ کس نے پانیوں کو اپنے هاتھ کے چلو سے ناپا، اور آسمان کو بالشت سے پیمایش کیا، اور زمین کي گرد کو پیمانے میں بھرا، اور پهاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے وزن کیا، اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا؟ ۱۳ کس نے خداوند کي روح کو انداز کیا هی، یا اُس کا مشیر هوکے اُسے سکھلایا؟ ۱۴ اُس نے کس سے مشورت لي هی، جو که اُسے تعلیم دے، اور اُسے عدالت کي راه سکھلائے، اور اُسے معرفت کي بات بتلائے، اور اُسے حکمت کي راه سے آگاه کرے؟ ۱۵ دیکھو، قومیں ڈول کي ایک بوند کے مانند هیں، اور پلڑے کي مهین گرد کے مانند گني جاتیں؛ دیکھ، وه بحري ممالک کو ایک ذرے کے مانند اُٹھا لیتا هی۔ ۱۶ لبنان ایندھن کے لیئے کافي نهیں، اور اُسکے بهیمے سوختني قرباني کے لیئے بس نهیں۔ ۱۷ ساري قومیں اُس کے آگے کچھ چیز نهیں؛ بلکه وے اُس کے نزدیک بطالت اور ناچیزي سے بھي حساب میں کمتر هیں۔

۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیه دوگے؟ اور کون سي چیز اُس سے مشابه ٹھهراؤگے؟ ۱۹ کاریگر ڈھالکے ایک مورت بناتا هی، اور سنار اُس پر سونا پھیرتا هی؛ سنار بھي اُس کے لیئے چاندي کي زنجیریں پیٹکے بناتا هی۔ ۲۰ اور جو ایسا تهیدست هی، که اُس پاس نذر دینے کو کچھ نهیں، وه ایسي لکڑي چن لیتا هی جو نه سڑیگي؛ وه هوشیار کاریگر کي تلاش کرتا هی، جو ایسي مورت بناوے جو هل نه سکے۔ ۲۱ کیا تم نے نهیں جانا؟ کیا تم نے نهیں سنا؟ کیا یهه بات ابتدا سے تمهیں کهي نهیں گئي؟ کیا تم زمین کي بنیاد کا حال نهیں سمجھے؟ ۲۲ یهه هي وه، جو زمین کے کنڈل کے اُوپر بیٹھا هی، جس کے آگے اُس کے باشندے ٹڈوں کے مانند هیں، جو آسمانوں کو بردے کے مانند تانتا هی، اور اُنهیں تنبوؤں کي طرح سکونت کے لیئے پھیلاتا هی، ۲۳ جو شاهزادوں کو ناچیز کر ڈالتا، اور دنیا کے حاکموں کو بیهوده ٹھهراتا هی۔ ۲۴ وے هنوز لگائے نه گئے، وے هنوز بوئے نه گئے، اُن کا تنه هنوز زمین میں جڑ نه پکڑ چکا: تو وه فقط اُن پر پھونک مارتا، اور وے خشک هو جاتے، اور گردباد اُن کو بھوسے کي طرح اُڑاتا هی۔ ۲۵ تم مجھے کس کے ساتھ تشبیه دوگے؟ اور میں کس چیز سے مشابه هوؤنگا، وه قدوس فرماتا هی۔ ۲۶ اپني آنکھیں اُوپر اُٹھاؤ، اور دیکھو، که کس نے اِن

[illegible]

آس وقت مرودک [illegible] بلدان [illegible]
شاہ بابل نے حزقیاہ کے [illegible] اور
[illegible] آس نے [illegible]
کہ وہ بیمار تھا، اور پھر چنگا ہوا اور
حزقیاہ اُن کے آنے سے بہت خوش ہوا
اور اپنے ذخیرے [illegible] چاندی اور سونا
اور مسالے، اور سلاح خانہ، اور جو کچھ کہ اُس کے
خزانوں میں موجود تھا، اُن کو دکھایا
اُس کے گھر میں اور اُس کی مملکت
میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے
اُنہیں نہ دکھلائی
۳ تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ
پاس آکر اُس سے کہا، کہ اِن شخصوں
نے کیا کہا، اور وے کہاں سے تیرے پاس
آئے؟ حزقیاہ نے جواب دیا، کہ ایک دور
ملک، بابل ہی سے، میرے پاس آئے

[illegible]

[illegible] اُس کے گناہ کا کفارہ
[illegible] کے ہاتھ سے اپنے
سب گناہوں کا بدلا دو چند پایا۔
[illegible] میں ایک منادی کرنیوالے
کی آواز، تم خداوند کی راہ درست
کرو، صحرا میں ہمارے خدا کے لیئے
ایک سیدھی شاہراہ طیار کرو۔ ۴ ہر
ایک نشیب اُونچا کیا جائے، اور ہر ایک
کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے اور ہر
ایک ٹیڑھی چیز سیدھی، اور ناہموار
جگہیں ہموار کی جائیں اور

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

آنکهیں کهول، اور دیکه، اور سنحیرب کي اُن سب باتوں کو، جو اُس نے مجهے کهلا بهیجیں، تاکه خداے حي کو ملامت کرے، سن لے. ۱۸ سچ هي، اي خداوند، که اسور کے بادشاهوں نے سب قوموں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ۱۹ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا، که وے خدا نه تهے، بلکه آدمیوں کي دستکاري تهے، لکڑي، اور پتهر: سو اُنهوں نے اُن کو فنا کیا. ۲۰ اب، اي خداوند، همارے خدا، تو هم کو اُس کے هاته سے بچا لے، تاکه زمین کي ساري مملکتیں یقین کر جانیں، که خداوند تو هي اکیلا هي.

۲۱ تب یسعیاه بن اموص نے حزقیاه کو کهلا بهیجا، که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هي، اِسلیئے که تو نے سنحیرب کي بابت دعا مجه سے عرض کي، ۲۲ سو یهي کلام هي، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا، که صیهون کي باکره بیٹي تیري تحقیر کرتي، اور تجه پر هنستي، یروسلم کي بیٹي تجه پر سر دهنتي: ۲۳ تو نے کس کو ملامت، اور کس کي تو نے تکفیر کي؟ اور تو نے کس پر اپني آواز بلند کي؟ تو نے آنکهیں اُوپر کرکے اِسرائیل کے قدوس پر گهورکي کي. ۲۴ تو نے اپنے خادموں †کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي، اور کها، که میں اپني گاڑیوں کي کثرت سے پهاڑوں کي چوٹیوں پر چڑها، اور لبنان کي وادیوں میں گیا؛ وهاں کے بلند دیوداروں کے پیڑوں اور سرووں کے خاصے درختوں کو میں نے کاٹا، اور اُسکے جنگلوں کي بلندیوں میں، جهاں تک اُس کے کرمل کي اِنتها هي، گهسا چلا گیا. ۲۵ میں نے کهودا، اور پاني پیا، بلکه میں اپنے پانوں کے تلووں سے مصر کي سب ندیاں سکها ڈالونگا.

۲۶ کیا تیرے کانوں تک نهیں پهنچا، که میں نے قدیم سے اِس کي طیاري کي، اور قدامت کے ایام میں اِس کا نقشه کهینچا؛ اب میں هي نے، جو مقرر کیا تها، سو پورا کیا، که تو نے معمور شهروں کو خراب کرکے کهنڈر کر دیا. ۲۷ سو وهاں کے بسنیوالے کمزور هوئے، اور گهبرا گئے، اور شرمنده هوئے؛ وے ایسے تهے، جیسے میدان میں گهاس اور کهیت کي سبزي، جیسے که چهتوں پر کي گهاس، اور جیسا که اناج کا پتا جس کے ڈانٹهے کے نکلنے سے پیشتر سوکه جاتا هي. ۲۸ میں تیرا ٹهکانا، اور تیرا باهر بهیتر آنا جانا، اور تیرا مجه پر جهنجهلانا جانتا هوں. ۲۹ اِس لیئے که تیرا جهنجهلانا جو تو نے مجه پر کیا، اور تیرا گهمنڈ میرے کانوں تک پهنچا، میں اپنا کانٹا تیري ناک میں مارونگا، اور اپني لگام تیرے منه میں دونگا، اور تو جس راه سے آیا، میں تجهے اُسي راه سے پهر پهیرونگا. ۳۰ اب تیرے لیئے یهي نشان هي، که تم اِس سال وے چیزیں، جو از خود اُگتي هیں، کهاوگے؛ اور دوسرے سال بهي ایسي هي چیزیں، اور تیسرے سال تم بووگے، اور کاٹوگے، اور تاکستان لگاوگے، اور اُن کے میوے کهاوگے. ۳۱ اور وه بقیه، جو یهوداه کے گهرانے سے بچ رها، پهر نیچے میں جڑ پکڑیگا، اور اُوپر پهلیگا. ۳۲ که ایک بقیه یروسلم میں سے، اور وے، جو بچ رهے هیں کوه صیهون پر سے، خروج کرینگے: ربالافواج کي غیوري یه کام کریگي. ۳۳ سو خداوند شاه اسور کے حق میں یوں فرماتا هي، که وه اِس شهر میں نه آویگا، نه اُس کے اندر تیر چلاویگا، نه سپر پکڑکے اُس کے برابر نمود هوگا، اور نه اُسکے مقابل دمدمه باندهیگا؛ ۳۴ بلکه جس راه سے وه آیا، اُسي راه سے پهر جائیگا، اور اِس شهر میں آ نه سکیگا، خداوند فرماتا هي. ۳۵ اور میں اپني خاطر، اور اپنے بندے داود کي خاطر، اِس شهر کي حمایت کرکے اُسے بچاونگا. ۳۶ پس خداوند کے ایک فرشتے نے جاکے

† عبراني میں، کے هاته سے.

[illegible] ۲ سلا ۱۹: ۲۰ — حزق ۳۸: ۴ — ۲ سلا ۱۹: ۳۱ — ۲ سلا ۲۰: ۶

[illegible]

پيشتر مسيح سے ٧١٠

پر چڑھا، اور اُنہیں لے لیا۔ ٢ اور شاہ اسور نے ربساقي كو ايك بڑے لشكر كے ساتھ لكيس سے حزقياه كے پاس يروشلم كو بھيجا، اور اُس نے عالي تالاب كي نہر پر، جو دھوبيوں كے ميدان كي سڑك ميں هے، مقام كيا۔ ٣ تب الياقيم بن حلقياه، جو گھر كا مختار تھا، اور شبناه منشي، اور يوآخ بن آسف محرر، اُس پاس آئے۔

٤ اور ربساقي نے اُنہیں كہا، تم حزقياه سے يہ كہو، بادشاه عظيم، اسور كا بادشاه يوں فرماتا هے، وه كون سي آس هے جسے تو ايسا پكڑے ركھتا هے، كه ٥ ميں كهتا هوں، كه فقط منه كي بات هے، مصلحت اور جنگ كي قوت موجود هے۔ سو اب تو كس پر اعتماد كرتا هے جو تو نے مجھ سے سركشي كي؟ ٦ ديكھ، تجھے اُس ٹوٹي هوئي چھڑي پر مصر كے، تيرا بھروسا هے؛ اُس پر اگر كوئي تكيه كرے، تو وه اُس كے هاتھ ميں بيٹھ جائيگي، اور چبھ جائيگي۔ شاه مصر فرعون اُن سب كے ساتھ، جو اُس پر بھروسا ركھتے هيں، ايسا هي هے۔ ٧ پر اگر تو مجھے كهيگا، كه همارا توكل خداوند همارے خدا پر هے، كيا وه نهيں كه جس كے اونچے مكان اور مذبحے حزقياه نے دور كر ڈالے، اور يہوداه اور يروشلم كو كہا، كه تم اس مذبح كے آگے پرستش كيا كرو۔ ٨ سو اب ميرے خداوند شاه اسور كے ساتھ ميدان كيجئے۔ اور ميں تجھے دو هزار گھوڑے دونگا، اگر تو اپنے ليئے اُن پر سوار چڑھا سكے۔ ٩ پس تجھ ميں يہ طاقت كہاں هے، كه تو ميرے خداوند كے ملازموں ميں سے ايك ادنى سردار كا منه پھراوے؟ تو بھي تو مصر كي گاڑيوں اور سواروں كا بھروسا ركھتا هے۔ ١٠ اور كيا ميں اِس سرزمين كے غارت كرنے كو خداوند كے بےحكم آتا هوں؟ خداوند هي نے تو مجھے فرمايا، كه اُس ملك پر چڑھ جا، اور اُسے غارت كر۔

پيشتر مسيح سے ٧١٠

١١ تب الياقيم اور شبناه اور يوآخ نے ربساقي سے عرض كي، كه ارامي بولي ميں اپنے چاكروں سے كلام كيجيئے، كه هم اُس بولي كو سمجھتے هيں، اور شہرپناه كے لوگوں كے سنتے هي يہودي لغت ميں هم سے باتيں نه كيجئے۔

١٢ تب ربساقي بولا، كيا ميرے خداوند نے تيرے خداوند پاس يا تجھ پاس مجھے يہ باتيں كہنے كو بھيجا؟ اور كيا اُس نے مجھے ان لوگوں پاس، جو شہرپناه پر بيٹھے هيں، نہيں بھيجا، كه وے تمهارے ساتھ اپني گوه كھائيں اور اپنا پيشاب پيئيں؟ ١٣ پھر ربساقي كھڑا هوا، اور يہودي بولي ميں پكاركے بولا، اور يوں كہا، كه بادشاه عظيم شاه اسور كا كلام سنو۔ ١٤ بادشاه يوں فرماتا هے، كه حزقياه تم كو فريب دينے نه پاوے، كيونكه وه تمهيں چھڑا نهيں سكتا۔ ١٥ اور نه وه تم سے خداوند پر توكل كراوے، يه كهكے، كه خداوند يقيناً هم كو بچائيگا، اور يه شهر شاه اسور كے هاتھ ميں نه آويگا۔ ١٦ حزقياه كي مت سنو كه شاه اسور يوں فرماتا هے، كه انعام دیكے مجھ سے صلح كرو، اور نكلكے ميرے پاس آؤ، اور تم ميں سے هر ايك اپني اپني تاك كا اور اپنے اپنے انجير كے درخت كا پھل كھاوے، اور اپنے اپنے حوض كا پاني پيوے۔ ١٧ جب تك كه ميں آؤں، اور تمهيں يهاں سے ايك سرزمين ميں، جو تمهارے ملك كے مانند هے، لے جاؤں، كه وه اناج اور مے كي سرزمين هے، روٹي كے سے اور تاكستانوں كا ملك هے۔ ١٨ خبردار كه تمهيں فريب دينے نه پاوے جو كہتا هے، كه خداوند هم كو چھڑاويگا۔ كيا گروهوں كے معبودوں ميں سے كسي نے بھي اپني سرزمين كو اسور كے بادشاه كے هاتھ سے بچايا هے؟ ١٩ حمات اور ارفاد كے معبود كهاں هيں؟ سفروائم كے معبود كهاں هيں؟ كيا اُنهوں نے سمرون كا ملك ميرے هاتھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

نگاہ نہیں کرتے، اور خداوند کے طالب
نہیں ہوتے۔ ۲ پر وہ بھی تو عقلمند ہی،
اور بلا نازل کریگا، اور اپنے سخن کو ٹلنے
نہ دیگا؛ وہ شریروں کے گھرانے پر، اور
اُن پر جو بدکرداروں کی حمایت کرتے
ہیں، چڑھائی کریگا۔ ۳ کیونکہ مصری تو
انسان ہیں، خدا نہیں؛ اور اُنکے گھوڑے
گوشت ہیں، روح نہیں۔ سو جب
خداوند اپنا ہاتھ بڑھاویگا، تو حمایتی
گر جائیگا، اور وہ جس کی حمایت کی
گئی پست ہو جائیگا، اور وے سب کے
سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائینگے۔ ۴ کہ
خداوند نے مجھے یوں کہا ہی، کہ جس
طرح سے سنگھ اور سنگھنی کا بچہ، اپنے
شکار کو دبوچے ہوئے، اُن گڈریوں کے غول
کے مقابل جو بلائے جاکے اُس پر چڑھنے
کو آتے ہیں، غراتا ہی، اور اُنکی للکار
سے نہیں ڈرتا، اور اُن کے ہجوم سے دب
نہیں جاتا؛ اسیطرح رب الافواج کوہ
صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لیئے لڑنے
کو اُتریگا۔ ۵ جس صورت سے چڑیاں
اپنے بچوں کی، اسیطرح رب الافواج یروشلم
کی حمایت کریگا؛ حمایت ہی کریگا،
اور اُسے رہائی بخشیگا؛ اُس پر رحم کریگا،
اور بچا لیئے دیگا۔

۶ تم، اُس کی طرف پھرو، جس
سے بنی اسرائیل نے نہایت بغاوت کی
ہی۔ ۷ کیونکہ اُسی دن ہر ایک انسان
روپے کے بتوں کو، اور سونے کے پتلوں کو،
جو تمہارے ہاتھوں نے گناہ کرنے کے لیئے
بنائے ہیں، رد کر دیگا۔

۸ تب اسوری گر جائینگے اُسی کی
تلوار سے، جو انسان نہیں؛ ہاں، اُسکی
تلوار، جو آدمی نہیں، اُسے ہلاک کریگی؛
وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا، اور اُسکے جوانمرد
خراج گذار بنینگے۔ ۹ اور وہ خوف کے
سبب اپنے حصین مکان میں چلا
جائیگا، اور اُسکے سردار جھنڈے کو دیکھکے
ڈر جائینگے؛ یہہ خداوند فرماتا ہی،
جس کی آگ صیہون میں اور جس
کا تنور یروشلم میں ہی۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۳۲ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ بابت اُن برکتوں کی جو مسیح کی طرف سے ملیگی جب اُس کی بادشاہت آوے۔ ۹ آگے سے خبر دی جاتی کہ ملک ویران ہوگا۔ ۱۵ لیکن بعد اُس کے وہ پھر آباد ہو جائیگا۔

دیکھ، ایک بادشاہ راستی سے سلطنت
کریگا، اور شاہزادے عدالت سے حکمرانی
کرینگے۔ ۲ ہاں، ایک شخص آندھی سے
پناہگاہ کی مانند ہوگا، اور طوفان سے
چھپنے کی جگہہ، اور پانی کی ندیوں کے
مانند خشک زمین میں، اور بھاری چٹان
کے سایہ کے مانند ماندگی کی سرزمین
میں۔ ۳ اور اُن کی آنکھیں جو دیکھتے
ہیں نہ دھندلائینگی، اور اُن کے کان جو
سنتے ہیں سنینگے۔ ۴ بے لحاظ کا دل بھی
معرفت سمجھیگا، اور لکنتی کی زبان
صاف بولنے میں مستعد ہوگی۔ ۵ پاجی
آدمی پھر صاحب مروت نہ کہلائیگا،
اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا۔ ۶ کیونکہ
پاجی آدمی حماقت کی باتیں کریگا،
اور اُس کا دل بدی کا منصوبہ باندھیگا،
کہ بیدینی کرے، اور خداوند کے برخلاف
دروغگوئی کرے، اور کہ بھوکھے کے پیٹ
کو خالی کرے، اور پیاسوں سے پینے کی
چیز کو باز رکھے۔ ۷ اور بخیل کے ہتھیار برے
ہیں، وہ برے منصوبے باندھا کرتا ہی، تاکہ
جھوٹھی باتوں سے مسکین کو، اور محتاج
کو بھی، جس وقت وہ حق بیان کرتا
ہو، ہلاک کرے۔ ۸ لیکن صاحب مروت
سخاوت کے منصوبے باندھتا ہی، اور وہ
سخاوت کے کاموں میں ثابتقدم رہیگا۔

۹ ای عورتو، تم جو چین میں ہو،
اُٹھو، میری آواز سنو؛ ای بے پروا بیٹیو،
میری باتوں پر کان دھرو۔ ۱۰ سال سے کچھ
زیادہ عرصے میں، ای بے پرواؤ، تم بے آرام
ہو جاؤگی؛ کیونکہ انگور کا موسم جاتا
رہیگا، پھل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی۔
۱۱ ای عورتو، تم جو سکھ میں ہو، گھبراؤ؛
ای بے پرواؤ، اپنے تئیں برہنہ اور ننگا
کرو، اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندھو۔ ۱۲ وے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کے قدوس کی تقدیس کرینگے، اور اسرائیل کے خدا سے ڈرینگے۔ ۲۴ اور وے بھی، جو روح میں گمراہ ہیں، فہم حاصل کرینگے، اور وے جو مکرتے تھے، تعلیم پذیر ہونگے۔

۳۰ باب

اِس باب میں کہ ۱ اُن لوگوں کو دھمکانا ہے، اس لئے کہ وے مصر پر بھروسا رکھتے تھے۔ ۸ اور خدا کے کلام کو حقیر جانتے تھے۔ ۱۸ اُن رحمتوں کا چرچا ہونا جو خدا اپنے ... پر ظاہر کرنا۔ ۲۷ خدا کا قہر اسور پر ... جس سے وہ برباد ہو جانا، اور ... سکے خوش ہو رہنا۔

۱ خداوند فرماتا ہے، اُن باغی لڑکوں پر افسوس، کہ ایسی مصلحت کرتے ہیں، جو میری طرف سے نہیں، اور عہد و پیمان کرتے ہیں، جو میری روح کی طرف سے نہیں، تاکہ گناہ پر گناہ کریں۔ ۲ وے روانہ ہوتے ہیں کہ مصر کو اُتر جاویں، (اور میرے منہ سے اُنہوں نے پوچھ نہیں لیا،) تاکہ فرعون کی پناہ میں بھاگیں، اور مصر کے سایے میں جاکے امن سے رہیں۔ ۳ لیکن فرعون کی حمایت تمہارے لیئے خجالت ہوگی، اور مصر کے سایے میں پناہ لینا تمہارے واسطے گھبراہٹ ہوگا۔ ۴ کہ اُسکے سردار ضوعن میں تو تھے، اور اُس کے ایلچی حنیس میں جا پہنچے۔ ۵ اُن میں سے ہر ایک اُس قوم سے، جو اُن کو کچھ فائدہ نہ بخش سکی، خجل ہوا؛ وہ مدد اور فائدہ کا نہیں، بلکہ خجالت اور ملامت کا باعث ہوگی۔ ۶ جنوب کے بہیمات کا بوجھ۔ بپت اور مصیبت کی سرزمین میں، جہاں سے سنگھنی اور سنگھ، اور سانپ اور آتشی اُڑنیوالے ناگ آتے، وے اپنی دولت گدھوں کے کاندھوں پر، اور اپنے خزانے اُونٹوں کے کجاؤں پر دھرکے، اُس قوم کے پاس لے جاتے ہیں، کہ جس سے اُن کو کچھ فائدہ نہ پہنچیگا۔ ۷ کیونکہ مصریوں سے جو کمک ملے، سو باطل اور بے فائدہ ہوگی: اِس لیئے میں نے اُس کی بابت کہا ہے، کہ وہ رہب ہے، جو سستی کرکے بیٹھی ہے۔

۸ اب تو چل، اور اُن کے آگے تختی پر لکھ، اور کتاب میں قلمبند کر، کہ یہ آئندہ دنوں کے لیئے، بلکہ ہمیشہ تک، گواہی رہے۔ ۹ کہ یہ ایک باغی گروہ ہے، اور جھوٹھے فرزند، ایسے فرزند جو خداوند کی شریعت کے سننے سے انکار کرتے ہیں۔ ۱۰ جو رویا دیکھنیوالوں کو کہتے ہیں، کہ رویا مت دیکھو، اور نبیوں کو، کہ ہم پر سچی رویائیں ظاہر مت کرو: ہم سے ملائم باتیں کرو، اور ہم سے جھوٹھی رویتیں بتاؤ۔ ۱۱ راہ سے باہر جاؤ، راستے سے برگشتہ ہو، اور اسرائیل کے قدوس کو ہمارے درمیان سے موقوف کرو۔ ۱۲ اِس لیئے اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے، ازبسکہ تم نے اِس سخن کو رد کر دیا ہے، اور ظلم اور کجروی پر بھروسا رکھا، اور اُسی پر ٹھہرے رہے؛ ۱۳ اِس لیئے یہ بدکاری تمہارے لیئے ایسی ہوگی جیسی ایک پھٹی ہوئی دیوار جو گرا چاہتی ہے، ایک اُونچی اُبھری ہوئی دیوار، جس کا گرنا ناگہاں ایک دم میں ہووے۔ ۱۴ وہ ایسے توڑیگی جیسے کمہار کا برتن توڑتے، جسے وہ توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں کرتا؛ چنانچہ اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ ملیگا، جس میں چولھے پر سے آگ اُٹھائی جاوے، یا کنڈ سے پانی لیا جاوے۔ ۱۵ کہ خداوند یہوواہ، اسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہے، کہ پھر آنے میں، اور چپکے بیٹھنے میں، تمہاری سلامتی ہے؛ خاموشی اور توکل میں تمہاری قوت ہے؛ پر تم نے یہ نہ چاہا۔ ۱۶ تم نے کہا، سو نہیں؛ بلکہ ہم گھوڑوں پر چڑھکے بھاگینگے: اِس واسطے تم بھاگوگے: اور کہ ہم تیزرو جانوروں پر سوار ہونگے: سو وے جو تمہارا پیچھا کرینگے تیزرو ہونگے۔ ۱۷ ایک کی جھڑکی سے ایک ہزار بھاگینگے؛ پانچ کی جھڑکی سے تم ایسا بھاگوگے، کہ تم اُس علامت کے مانند جو پہاڑ کی چوٹی پر، اور اُس نشان کے مانند جو کوہ پر نصب کیا جاوے، ہو جاؤگے۔

پیشتر مسیح سے ٧٢٥ کے قریب

آزمایا ہوا پتھر، کونے کے سرے کا ایک
مہنگ مولا، ایک مضبوط نیووالا پتھر:
اُسپر جو ایمان لاوے، ||اُتاولي نہ کریگا.
١٧ اور میں سوت پر عدالت، اور سهول
پر صداقت رکھونگا، اور اولے جھوٹھوں کي
پناہ کو جھاڑ ڈالینگے، اور پاني چھپنے
کے مکان بہالے جائینگے.
١٨ اور تمہارا عہد، جو موت سے ہوا،
توڑیگا، اور تمہاري موافقت، جو عالم
غیب سے ہوئي، قائم نہ رهیگي؛ جب وہ
مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا، تب تم
اُسکے چڑهانیوالے کے نیچے پایمال ہو جاوگے.
١٩ جس جس وقت وہ گذرتا ہووے، وہ
تمہیں لے جائیگا؛ ہر ایک صبح کو گذریگا،
اور دن اور رات کو بھي؛ بلکہ اُسکا چرچا
سننا بھي گھبرانیکا سبب ہوگا. ٢٠ کیونکہ
پلنگ چھوٹا ہے، کہ کوئي اُسپر اپنے تئیں
پسار نہیں سکتا ہے؛ اور بالاپوش تنگ
ہے، کہ کوئي آپ کو اُس میں لپیٹ
نہیں سکتا. ٢١ کہ خداوند اُٹھیگا، جیسا
کوہ پراسیم میں، اور وہ غضبناک ہوگا،
جیسا جبعون کي وادي میں، تا اپنا،
بلکہ اپنا غیرمعمولي کام کرے، اور اپنا عمل
کر گذرے، ہاں، اپنا انوکھا عمل. ٢٢ سو
اب تم ٹھٹھا مت کرو، نہ ہو کہ تمہاري
بندیں سخت ہو جاویں؛ کیونکہ میں
نے خداوند رب الافواج سے سنا ہے، کہ
اُس نے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہے، کہ
ساري سرزمین کو تباہ کرے.
٢٣ کان دهر کے میري آواز سنو: شنوا
ہوکر میري بات پر دل لگاؤ. ٢٤ کیا
کسان بونے کے لیئے سب دن ہل چلایا
کرتا؟ کیا وہ ہر وقت اپني زمین کو
چاسا کرتا اور اُس کے ڈھیلے پھوڑا کرتا
ہے؟ ٢٥ جب اُس کو ہموار کر چکا،
تو کیا وہ اجواین کو نہیں چھینٹتا، اور
زیرا کو ڈال نہیں دیتا، اور گیہوں کو
پانت پانت میں نہیں بوتا، اور جو کو
اُس کے معین مکان میں اور دیو گندم

|| یا، شرمندہ نہ ہوگا.

پیشتر مسیح سے ٧٢٥ کے قریب

کو اُس کي خاص کیاري میں نہیں
روپتا؟ ٢٦ کیونکہ اُسکا خدا اُس کو
تربیت کرکے تمیز بخشتا، اور اُسے سکھلاتا
ہے. ٢٧ کہ اجواین کو داونے کے ہینگے
سے نہیں داونتے، اور زیرے کے اُوپر گاڑي
کے چکر نہیں گھماتے، بلکہ لاٹھي سے
اجواین کو جھاڑتا ہے، اور زیرے کو چھڑي
سے. ٢٨ روٹي کے غلے پر داأن چلاتا ہے،
لیکن وہ ہمیشہ اُسے کوٹتا نہیں رہتا، اور
اپني گاڑي کے چکر اور گھوڑوں کو اُس
پر ہمیشہ پھرانا نہیں رهتا؛ وہ اُسے سراسر
نہیں کچلیگا. ٢٩ یہہ بھي رب الافواج
سے مقرر ہوا ہے، جسکا انتظام عجیب
اور اُس [illegible] دانائي بڑي ہے.

٢٩ باب

اِس بیان میں، کہ ١ ایک سخت آفت کا حال جو یروشلم پر خدا کي طرف سے آنیوالي تھي؛ ٧ تو بھي اُس کے دشمنوں کا ہي ہرگز بھرا نہیں. ٩ یہودیوں کي حماقت. ١٣ اور اُن کي مصنوعي دینداري. ١٨ دینداروں کے بالکل مقدس کرنے کا وعدہ.

||اریئیل پر افسوس، اریئیل اُس شہر
پر، †جس کا محاصرہ داؤد نے کیا! سال
پر سال زیادہ کرو؛ عید پر عید ماني
جائے: ٢ تو بھي میں اریئیل کو دکھ
دونگا، اور وہاں نوحہ اور غمخواري ہوگي:
پر میرے لیئے اریئیل ہي ٹھہریگا. ٣ میں
تیرے آسپاس خیمہ زن ہوونگا، اور
مورچہ بندي کرکے تجھے محاصرہ کرونگا،
اور تجھپر برج اُٹھاونگا. ٤ اور تو نیچے اُتارا
جائیگا، اور زمین پر سے بولیگا، اور خاک
پر سے تیري آواز دھیمي آویگي، تیري
صدا گویا ایک بھوت کي سي ہوگي، جو
زمین کے اندر سے نکلیگي اور تیري بولي
خاک پر سے چرگنے کي آواز معلوم ہوگي.
٥ لیکن تیرے دشمنوں کا غول باریک
گرد کي مانند ہوگا، اور اُن ہیبتناکوں
کي گروہ اُڑنیوالي بھوسي کي مانند:
اور یہہ ناگہاں، ایک دم میں، واقع
ہوگا. ٦ رب الافواج خود، گرجنے اور
زلزلے کے ساتھ، اور بڑي آواز، اور آندھي،

٧١٢ کے قریب
|| خدا کا شیر، یا، خدا کي قربانگاہ.
† یا، جہاں داؤد رہا تھا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۲ اور ایسا هوگا که خداوند کو اُس دن ندي کي بازهٔ سے لیکے مصر کي دهار تک جهڑجهڑانے کي نوبت آویگي، اور تم، اي بني اِسرائیل، ایک ایک کرکے جمع کیئے جاؤگے۔ ۱۳ اور اُس دن ىسا هوگا که بڑا نرسنگا پهونکا جائیگا، اور وے، جو اسور کے ملک میں هوکے مرنے پر تهے، اور وے جو مصر کي مملکت میں جلاوطن هوئے، آوینگے، اور یروسلم کے مقدس پهاڑ پر خداوند کي پرستش کرینگے۔

۲۸ باب

اِس بیان میں، که نبي افرائیم کو اُس کي مغروري اور شرابخوري کے سبب دهمکي دیتا ۵ اُس میں سے ایک بقیه مسیح کي بادشاهت میں سرفرازي پاویگا۔ ۷ وہ اُن کي گمراهي کے سبب اُن سے ملامت رکها ۹ اُن کي تعلیم پذیري مطلق نهیں هي۔ ۱۴ کیونکه ندي میں ڈوبے رهیں ۱۶ مسیح جو قائم بنیاد هي اُس کے دهرے جانے کا وعدہ هوتا ۱۸ وے جو بےفکر هو رهے اُرمائے جاوینگے۔ ۲۳ میں اُن کو آیا تا که خدا کے انتظام پر لحاظ کریں، ۵ اُس میں کامل اعتبار دکهلایا ہے

واویلا گهمنڈ کے تاج پر، جو افرائیم کے متوالوں کا هي، اور اُن کي ساندار شوکت پر، جو کمهلانا هوا پهول هي، جو اُن لوگوں کي سادات وادي کے سرے پر هي، جو مي سے مغلوب هوئے! ۲ دیکهو، خداوند کا ایک زبردست اور زورآور هي، جو اُس آندهي کے مانند جس کے ساته اولے هیں، اور باد سموم کے مانند، اور پانیوں کے سیلاب شدید کے مانند، اُسے زمین پر ہاتھ سے پٹک دیگا۔ ۳ افرائیم کے متوالوں کے گهمنڈ کا تاج پانوں تلے لتاڑا جائیگا: ۴ اور اُس ساندار شوکت کا مرجهانا هوا پهول، جو اُس شاداب وادي کے سرے پر هي، اُس پہلے پهل کے مانند هوگا، جو گرمي کے ایام سے پیشتر پکے، جس پر کسي کي نظر پڑے، اور وہ اُسے دیکهتے هي اور هاته میں لیتے هي جهٹ نگلا جاتا۔

۵ اُس دن ربّ الافواج اپني قوم کے باقي لوگوں کے لیئے شوکت کا افسر اور حسن کا تاج هوگا، ۶ اور عدالت کي روح هوگا اُس کے لیئے جو عدالت کي کرسي پر بیٹهیگا، اور همت اُن کے لیئے جو دروازوں پر سے لڑائي کو پهرا دینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

۷ پر یے بهي مي کے سبب سے خطا کرتے هیں، وے نشے سے ڈگمگاتے هیں؛ کاهن اور نبي نشے سے خطا کرتے هیں، وے مي سے مغلوب هوئے، وے نشے سے ڈگمگاتے، رویت میں وے خطا کرتے، اور وے عدالت میں لغزش کرتے هیں۔ ۸ کیونکہ سب میزیں اُگلي هوئي چیزوں سے اور گندگي سے بهري هوئي هیں، که کوئي جگه نهي صاف نهیں۔

۹ وہ کس کو دانش سکهاویگا؟ کس کو وعظ کرکے سمجها دیگا؟ اُن کو جن کا دوده چهڑایا گیا، جو چهاتیوں سے جدا کیئے گئے؟ ۱۰ کیونکه حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون هوتا جاتا؛ تهوڑا یہاں، تهوڑا وهاں۔ ۱۱ هاں، وہ وحشي کے سے هونٹهوں اور اجنبي زبان سے اِس گروہ کے ساته باتیں کریگا۔ ۱۲ که اُس نے اُن سے کہا که یہ وہ آرامگاہ هي، تم اُن کو جو تهکے هوئے هیں آرام دیجیو، اور یه چین کي حالت هي؛ پر وے شنوا نه هوئے۔ ۱۳ سو خداوند کا کلام اُن سے یہ هوگا، حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون، تهوڑا یہاں، تهوڑا وهاں، تاکه وے چلے جاویں، اور پچهاڑي گریں، اور شکست کهاویں، اور دام میں پهنسیں، اور گرفتار هوویں۔

۱۴ پس، اي ٹهٹهابازو آدمیو، جو اِس گروہ پر، که یروسلم میں هي، حکمراني کرتے هو، خداوند کا کلام سنو ۱۵ اِس لیئے که تم کها کرتے هو، که هم نے موت سے عهد باندها، اور عالم غیب سے پیمان کیا؛ جب مهلک تازیانه بیچ سے هوکے چلیگا، هم پر نه پڑیگا، که هم نے جهوٹه کو اپني پناہ گاه کیا هي، اور دروغگوئي کي آڑ میں اپنے تئیں چهپایا هي:

۱۶ تاهم اِس کے خداوند یهوواہ یوں فرماتا هي، دیکهو، میں صیهون میں بنیاد کے لیئے ایک پتهر رکهونگا، ایک

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

نظر کي، اور اُنھیں نابود کیا، اور اُن کے ذکر کو بھي مٹا دیا ھی. ۱۵ ای خداوند، تو نے اِس قوم کو کثرت بخشي ھی؛ تو نے اِس قوم کو کثرت بخشي؛ تو جلالي ظاهر ھوا؛ تو نے ملک کے سارے سِوانوں کو دور تک بڑھا دیا ھی. ۱۶ ای خداوند، تنگي میں وے تیري طرف رجوع ھوئے، اُس وقت جب تیري تادیب اُنپر تھي، وے تجھ سے دھیمي آواز کے ساتھ مناجات کرنے لگے. ۱۷ جس طرح کہ پیٹوالي عورت، جس کے جنے کے دن نزدیک ھوں، درد کھاتي ھی، اور اُس پیر سے جو اُسے لگي چلّاتي ھی، اُسي طرح ای خداوند، ھم تیرے آگے ویسے ھي ھیں. ۱۸ ھم حامله ھوئے، ھمیں دردِ زِه لگا، پر گویا ھوا جنے؛ ھم نے سرزمین کے لیئے رھائي حاصل نھیں کي، اور دنیا میں جو بسیں، وے تو پیدا نھیں ھوئے ھیں. ۱۹ تیرے مردے جي اُٹھینگے، ھماري لاشیں اُٹھ کھڑي ھونگي. تم جو خاک میں جا بسے ھو، جاگو اور گاؤ؛ کیونکه تیري اوس اُس اوس کي مانند ھی جو نباتات پر پڑتي، اور زمین مردوں کو جن دیگي.

۲۰ ای میري قوم، اپني اندر کي کوٹھریوں میں داخل ھو، اور اپنا دروازه اپنے پیچھے بند کرلے. اور اپنے تئیں تھوڑي دیر چھپا، جب تک که غصه اُتر جاے. ۲۱ کیونکه دیکھو، خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ھی، تاکه زمین کے باشندوں کو اُن کي شرارت کي سزا دے؛ اور زمین اُس خون کو ظاھر کریگي جو اُس میں ھی، اور مقتولوں کو جو اُس میں پڑے ھیں، پھر نه چھپاویگي.

۲۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا کیونکر اپنے انگوري باغ کي خبر لیتا. ۷ اُس کي تنبیھیں سیاستوں کي آفتوں سے فرق رکھتي ھیں. ۱۲ بابت اُس کلیسیا کے جس میں یہودي اور غیر قوموالے شامل ھونگے.

۱ اُس دن خداوند اپني سخت اور بڑي اور مضبوط تلوار سے لویاتان کو، اُس تیزرو سانپ کو، اور لویاتان کو، اُس پیچیده سانپ کو، سزا دیگا، اور دریائي اژدھے کو قتل کریگا. ۲ اُس روز تاکستان کي بابت ایک گیت گاؤ. ۳ میں خداوند اُس کي حفاظت کرتا ھوں؛ میں اُسے ھر دم سینچتا ھوں، تا نه ھو که اُسے کچھ صدمه پہنچے، میں رات اور دن اُسکي خبرداري کرتا ھوں. ۴ مجھ میں قہر نھیں: تو بھي، ای کاش که جنگ کے میں میرے برخلاف سدا کلب اور کانٹے ھوتے! تو میں اُن پر خروج کرتا، اور اُنھیں ایک لخت جلا دیتا. ۵ پر کوئي میري توانائي کا دامن پکڑے، تو مجھ سے صلح کرے؛ ھاں، وه مجھ سے صلح کرے. ۶ آیندے میں یعقوب جڑ پکڑیگا، اور اِسرائیل پھدکیگا اور پھولیگا، اور زمین کي سطح کو میووں سے مالامال کریگا.

۷ کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح سے اُس نے اُس کے مارنیوالے کو مارا ھی؟ یا وه قتل ھوا جس طرح اُس کے قتل کرنیوالے قتل ھوئے؟ ۸ تو نے اِعتدال کے ساتھ اُسے نکال دینے کے وقت اُس سے حجت کي ھی؛ وه پوربي ھوا کے دن اپني سخت آندھي سے اُسے اُڑا لے گیا ھی. ۹ تو بھي، اِس طرح سے یعقوب کے گناه کا کفاره ھوا، اور یہ اُسکا سارا پھل ھی که اُسکا گناه دور کیا گیا؛ جسوقت وه مذبح کے سب پتھروں کو توڑے کنکروں کي مانند ریزه ریزه کرے؛ که یسیرتیں اور سورج کے بت پھر قائم نه کیئے جائینگے. ۱۰ که وه حصین شہر ویران ھی، اور وه بستي اُجاڑ اور بیابان کے مانند خالي ھی؛ وھاں بچھڑا چریگا، اور وھاں وه لیٹ رھیگا، اور اُس کي ڈالیاں بالکل کاٹ کھائیگا. ۱۱ جب اُسکي شاخیں مرجھا جائینگي، تب توڑي جائینگي؛ عورتیں آئینگي، اور اُنھیں جلائینگي؛ کیونکه وه ایک گروه ھی، جو دانش سے خالي ھی: اِس لیئے اُن کا خالق اُنپر رحم نه کریگا، اور اُن کا بنانیوالا اُنپر ترس نه کھائیگا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۶ اور ربّ الافواج اِس پہاڑ پر سارے
قوموں کے لیئے فربہ چیزوں سے ایک
ضیافت طیار کریگا، بلکہ ایک ضیافت
تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مے سے، ہاں،
فربہ چیزوں سے جو پرمغز ہوں، اور مے
سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھری
ہوئی ہو۔ ۷ اور وہ اِس پہاڑ میں اُس
پردے کو، جو ساری قوموں پر پڑا ہی،
اور اُس نقاب کو، جو ساری گروہوں پر
لٹک رہا ہی، † نیست کر دیگا۔ ۸ وہ
ایک لخت موت کو نگل جائیگا؛ اور
خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے آنسو
پونچھ ڈالیگا، اور اپنے لوگوں کی رسوائی
تمام سرزمین پر سے کھو دیگا؛ کیونکہ
خداوند نے یہہ فرمایا ہی۔
۹ اور اُس روز یہہ کہا جائیگا، لو، یہہ
ہمارا خدا ہی، ہم اُس کی راہ تکتے تھے،
اور اُسی نے ہمیں بچایا؛ یہہ خداوند
ہی، ہم اُسکے اِنتظار میں تھے: ہم اُس
کی نجات سے خوش و خورم ہووینگے۔
۱۰ کیونکہ اِس پہاڑ پر خدا کا ہاتھ دھرا
رہیگا، اور مواب اپنی ہی جگہہ میں
پوال کے مانند، جو مزبلے کے بیچ روندا
جاتا، لتاڑا جائیگا۔ ۱۱ اور وہ اُس کے
درمیان اُس کے مانند، جو پیرتے ہوئے
ہاتھ پھیلاتا ہی، اپنے ہاتھ پھیلائیگا؛ پر
وہ اُس کے غرور کو اُسکے ہاتھوں کے فن
فریب سمیت پست کریگا۔ ۱۲ اور
وہ تیری دیواروں کے اُونچے برجوں کو
توڑ ڈالیگا، اور نیچے کریگا، اور زمین کے
بلکہ خاک کے برابر کر دیگا۔

۲۶ باب

اِس بیان میں کہ ۱ نبی ایک گیت میں سب کو اُبھارتا کہ خدا پر توکل کریں؛ ۵ اُس کی عدالتوں کے سبب سے، ۱۲ اور اُس کی مہربانی کے باعث جو اپنے لوگوں پر ظاہر کیا تھا۔ ۲۰ نصیحت کی جاتی کہ خدا کا اِنتظار کرنا مناسب ہی۔

اُس دن یہوداہ کی سرزمین میں
یہہ گیت گایا جائیگا، ہمارا تو ایک محکم
شہر ہی؛ اُس کی دیواروں اور برجوں کے
بدلے وہ نجات ہی کو مقرر کریگا۔ ۲ تم
دروازے کھولو، تاکہ راستباز قوم، جسنے
صداقت کو حفظ کر رکھا ہی، اندر آوے۔
۳ جس کا دل قائم ہی، تو خوب سلامتی
سے اُس کی نگہبانی کریگا؛ کیونکہ اُسکا
توکل تجھہ پر ہی۔ ۴ ابد تک خداوند
پر اِعتماد رکھو، کہ یہوواہ یقیناً یاہ، ایک
ابدی چٹان ہی۔
۵ اُسنے اُنکو، جو اُونچے پر بیٹھے ہیں،
نیچے اُتارا، اور بلند شہر کو زیر کیا:
اُسنے اُسے زیر کر کے خاک میں ملایا، اور
گرد کر دیا۔ ۶ وہ پانو سے پامال ہوتا ہی،
ہاں، مسکینوں کے پانوؤں، اور محتاجوں
کے قدموں سے۔ ۷ صادق کی راہ راستی
ہی؛ ای تو، جو حق ہی، تو ہی صادق
کی راہ کو ہموار کرتا ہی۔ ۸ ہاں، تیری
عدالتوں کی راہ میں، ای خداوند، ہم
تیرے منتظر رہے؛ ہماری جان کا اِشتیاق
تیرے نام، اور تیری یاد کی طرف ہی۔
۹ رات کو میری جان تیرا شوق رکھتی
تھی؛ میں نے اپنے دل سے ہر صبح تیری
تلاش کی؛ کیونکہ جب زمین پر
تیری عدالتیں جاری ہوتیں، تب
دنیا کے بسنیوالے صداقت سیکھتے۔
۱۰ ہرچند شریر پر مہربانی کی جاوے،
پر وہ راستی نہ سیکھیگا؛ راستی کے ملک
میں ناراستی کے کام کریگا، اور خدا کی
عظمت پر لحاظ نہ رکھیگا۔ ۱۱ ای خداوند،
تیرا ہاتھ بلند ہی، پر وے اُسے نہیں
دیکھتے؛ لیکن وے دیکھینگے، اور پشیمان
ہونگے؛ وہ غیرت، جو تو اپنے لوگوں سے
رکھتا، اور وہ آگ، جو تیرے دشمنوں
پر ہوگی، اُنھیں بھسم کر دیگی۔
۱۲ ای خداوند، تو نے ہمارے لیئے
سلامتی ٹھہرائی ہی، ہاں، تو ہی نے ہمارے
سارے کاموں کو ہمارے لیئے انجام دیا
ہی۔ ۱۳ ای خداوند، ہمارے خدا، تیرے
سوا اور خداوند ہم پر خداوندی کرتے تھے،
پر ہم تجھی سے صرف تیرا نام لیا کرینگے۔
۱۴ وے مر گئے، پھر نہ جیئینگے؛ وے رحلت
کر گئے، پھر نہ اُٹھینگے؛ کہ تو نے اُن پر

† عبرانی میں، نگل جائیگا۔

جو وحد [illegible] احمر [illegible] سرحط دي
[illegible] حمي [illegible] وے سرگشت
[illegible] نهیں [illegible] شراب أن کو
[illegible] معلوم هوئي. ١٠ سهر
[illegible] هو [illegible] هر ایک گهر
[illegible] هو [illegible] کوئی [illegible] سکے
١١ [illegible] واویلا پڑ
[illegible] رهي
[illegible] حدي رهي.
١٢ شهر میں [illegible] هو رها هی، اور
[illegible] گئے.
١٣ [illegible] سرزمیں کے بیچ لوگوں نے
[illegible] هوگا، جیسا زیتوں کا
[illegible] جهڑ جانا [illegible] اور
[illegible] جوشیں [illegible]
هو [illegible] وے اپني آواز بلند کرینگے
[illegible] خداوند کے جلال نے
[illegible] وے دریا پر سے للکارینگے. ١٥ اس
لیے [illegible] سرزمیں میں خداوند
کي [illegible] سمندر کے جزیروں میں خداوند
کے نام [illegible] اسرائیل کا خدا هی
[illegible]
١٦ [illegible] نغموں کي آواز
[illegible] جلال و [illegible]
اس [illegible] سے
کها، [illegible] هي، [illegible]
پر واویلا هی، [illegible]
[illegible] لوٹنے والوں نے [illegible]
[illegible] خوف، اور گڑها، اور دام [illegible]
پر مسلط هیں. ١٨ اور ایسا هوگا، که جو
[illegible] آواز سنکے بهاگے، سو گڑهے میں
[illegible] اور جو گڑهے کے بیچ سے نکل [illegible]
سو دام میں پهنسیگا، کیونکه اوپر کے
دریچے کهولے هیں، اور زمین کي نیویں
هلتي هیں. ١٩ سرزمیں ایک لخت
[illegible] سرزمیں بسر شکست هوئي،
سرزمیں شدت سے هلائي گئي. ٢٠ سرزمین
متوالے کي مانند ڈگمگائي، اور جهونپڑي
کے موافق سرکائي جاي، کیونکه اس کے

گناه کا بوجه اس پر [illegible] هوا، وه گریگي
اور پهر نه اٹهیگي ٢١ اور اس دن میں
ایسا هوگا، که خداوند [illegible] کے لشکر
کو جو [illegible] هیں، اور [illegible] زمیں پر
[illegible] سرزمیں [illegible] ٢٢ اور
وے [illegible] کے مانند، جو گڑهے میں
ڈالے جاویں، جمع [illegible] اور وے
[illegible] میں [illegible] بهت
دنوں کے بعد [illegible]
٢٣ [illegible] اور سورج
شرمنده، که [illegible]
کوه [illegible] سم میں، اپنے
بزرگوں کے [illegible]
سلطنت [illegible]

[illegible]

[illegible] خدا هی [illegible]
[illegible]
[illegible] کام کیئے
[illegible]
[illegible] سهر
[illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اس لیئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] وقت
[illegible] سے [illegible]
پناه [illegible] جهونو [illegible]
ظالموں [illegible] هو، جیسا طوفان
جو دیوار پر [illegible] بردستدر
کے شور کو [illegible]
کو، جو [illegible] مکاں میں هو، که جس
طرح [illegible] کوئي [illegible] هوتي
هی، اسي طرح مغروروں کا شدت [illegible]
موقوف هوگا.

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

تمهاري شادمان بستي هي، جس کي پراني نيو قديم سے هي؟ اُسي کے پانو اُسے دور دور لے جاتے، کہ پرديس ميں رهے۔ ۸ کسنے يہہ منصوبه سور کے برخلاف باندها، جو تاجوں کي عنايت کرنيوالي هي، جس کے سوداگر والياں، اور جس کے بيپاري دنيا کے عزت‌والے هيں؟ ۹ ربّ‌الافواج نے يہہ منصوبه باندها، کہ ساري حشمت کے غرور کو نجس کرے، اور دنيا کے سارے عزت‌والوں کو ذليل کرے۔ ۱۰ اي ترسيس کي بيٹي، تو اب ندي کے مانند اپني سرزمين کے اوپر تره جا، کہ اُس ميں کوئي بند باندها هوا نه رها۔ ۱۱ اُس نے سمندر کے اوپر اپنا هاته بڑهايا، اُس نے مملکتوں کو هلايا؛ خداوند نے کنعان کے حق ميں حکم کيا هي، کہ اُس کے حصين مکانوں کو ڈهاوں۔ ۱۲ اور اُس نے کہا، اي صيدا کي کنواري بيٹي، جو بے‌حرمت هوئي هي، تو پهر کدهي فخر نه کريگي؛ اُٹه، کتيم ميں پار جا، کہ تجهے وهاں بهي چين نه مليگا۔ ۱۳ کسديوں کے ملک کو ديکه: يہه قوم موجود نه تهي؛ اسور نے اُسے اُن کا حصه ٹهہرايا هي، جو کہ بيابان ميں رهتے تهے؛ اُنهوں نے اپنے برج اُٹهائے، اور اُنهوں نے اِس کے محل غارت کيئے، اور اُسے ويران کيا۔ ۱۴ اي ترسيس کے جهازو، واويلا کرو؛ کيونکه تمهارا محکم قلع اُجاڑا گيا۔ ۱۵ اور اُس دن ايسا هوگا کہ صور کسي بادشاه کے ايام کے مطابق ستر برس تک فراموش هو جائيگي، اور ستر برس کے پيچهے صور کو، چهنال کي مانند، گيت گانے کي نوبت هوگي۔ ۱٦ او چهنال، جو کہ فراموش هو گئي هي، بربط اُٹها لے، اور شہر ميں پهرا کر، تار کو خوب چهيڑ، اور بہت سي غزليں گا، تا کہ تجهے ياد کريں۔ ۱۷ کيونکه ستر برس کے بعد ايسا هوگا، کہ خداوند، صور کي خبر لينے آويگا، اور وه

پهر خرچي کے ليئے جائيگي، اور روے زمين پر کي ساري مملکتوں سے زناکاري کريگي۔ ۱۸ ليکن اُس کي تجارت اور اُس کي خرچي خداوند کے ليئے مقدس هوگي: اُس کا مال ذخيره نه کيا جائيگا، اور نه رکه چهوڑا جائيگا، بلکه اُس کي تجارت کا حاصل اُن کے ليئے هوگا، جو خداوند کے حضور رهتے هيں، کہ کهاکے سير هوويں، اور نفيس پوشاک پهنيں۔

۲۴ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي، جو خدا کي طرف سے إسرائيل کي سرزمين پر آيا چاهتي تهيں۔ ۱۳ اِس بيان ميں، کہ لوگوں ميں سے تهوڑے بہت خوش هوکے اُس کي ستايش کرينگے۔ ۱٦ ايسي آفتوں سے خدا اپني بادشاهت کي ترقي کراويگا۔

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

ديکهو، خداوند سرزمين کو اُنڈيلکے خالي کرتا هي، اور اُوپر کے تلے کرتا هي، اور اُس کے باشندوں کو تتر بتر کر ديتا هي۔ ۲ اور يوں هونا، کہ جيسا رعيت کا حال هي، ويسا ||کاهن کا، جيسا نوکر کا، ويسا اُس کے صاحب کا، جيسا لونڈي کا، ويسا اُس کي بيبي کا، جيسا مول لينيوالے کا، ويسا بيچنيوالے کا، جيسا قرض دينيوالے کا، ويسا قرض لينيوالے کا، جيسا سود دينيوالے کا، ويسا سود لينيوالے کا۔ ۳ سرزمين بالکل خالي کي جائيگي، اور بشدت غارت هوگي؛ کہ خداوند نے يہہ سخن فرمايا هي۔ ۴ زمين غمگين هوتي اور مرجهاتي هي؛ جهان بيتاب اور پژمرده هوتا؛ سرزمين کے عالي‌قدر لوگ ناتوان هوتے۔ ۵ سرزمين اُن کے نيچے جو اُس پر بستے هيں نجس هوئي، کہ اُنهوں نے شريعتوں کو عدول کيا، قانونوں کو بدلا، عهد ابدي کو توڑا۔ ٦ اِس سبب سے لعنت نے سرزمين کو نگل ليا، اور اُس کے باشندے مجرم گنے گئے؛ اِس ليئے زمين کے لوگ بهسم هوئے، اور تهوڑے هي سے رہ گئے۔ ۷ نئي مي اُداس رهتي، انگور کمهلاتا هي، اور سب جو دل‌شاد تهے آه بهرتے هيں۔ ۸ ڈهولکوں کي خوشي بند هو گئي، اُن کے غل شور

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایک کھائي بنائي: لیکن تم اُس کے باني پر نگاہ نہیں کرتے، اور اُس کي طرف، جس نے قدیم سے اُس کي تدبیر کي، متوجہ نہیں ہوتے۔ ۱۲ کیونکہ خداوند ربّ الافواج اُسي دن میں رونے کا حکم کرتا، اور ماتم کرنے کا، اور سر منڈانے کا، اور ٹاٹ باندھنے کا: ۱۳ لیکن دیکھو، خوشي اور شادماني ہي: اور گائے بیل ذبح کرنے، اور بھیڑ بکري حلال کرنے، گوشت کھانے، اور مے پینے: کہ آؤ، کھاویں اور پیویں، کیونکہ کل تو ہم مرینگے۔ ۱۴ سو ربّ الافواج نے میرے کان میں کہا، کہ تمہاري اِس بدکاري کا کفّارہ تمہارے مرنے تک مقبول نہ ہوگا، خداوند ربّ الافواج یہي فرماتا ہي۔

۱۵ خداوند ربّ الافواج یوں ارشاد کرتا ہي، کہ اِس خزانچي شبنہ پاس، جو محل پر معیّن ہي، اندر جا، اور کہہ، ۱۶ تیرا یہاں کیا ہي؟ اور تیرا یہاں کون ہي؟ کہ تو یہاں اپنے لیئے قبر تراشتا ہي؟ وہ اُونچے پر اپني گور تراشتا ہي، اور چٹان ہي میں اپنے لیئے حویلي کھدواتا! ۱۷ دیکھ، اي مرد زبردست، خداوند تجھ کو منہہ کے بل گرا دیگا، پھر یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا۔ ۱۸ وہ بیشک تجھ کو گیند کي مانند گھما گھما کے وسیع سرزمین میں اُچھال پھینکیگا، وہاں تو مریگا، اور وہاں تیري حشمت کي گاڑیاں رہینگي، اي تو جو اپنے صاحب کے گھر کي رسوائي ہي۔ ۱۹ کیونکہ میں تجھے تیرے عہدے سے برطرف کرونگا، ہاں، وہ تجھے تیرے درجے سے کھینچ اُتاریگا۔

۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ میں اپنے بندے الیاقیم بن خلقیاہ کو بلاؤنگا، ۲۱ اور میں تیرا خلعت اُسے پہناؤنگا، اور تیرا پٹکا اُس پر کسونگا، اور تیري حکومت اُس کے ہاتھ میں سپرد کر دونگا: اور وہ اہل یروشلم کا اور بیت یہوداہ کا باپ ہوگا۔ ۲۲ اور میں داؤد کے گھر کي کنجي اُس کے کاندھے پر دھرونگا: سو وہ کھولیگا، اور کوئي بند نہ کریگا، اور وہ بند کریگا، اور کوئي نہ کھولیگا۔ ۲۳ اور میں اُس کو کھونٹي کے مانند مضبوط جگہہ میں ٹھونکونگا، اور وہ اپنے باپ کے گھرانے کے لیئے جلال کا تخت ہوگا۔ ۲۴ اور اُس کے باپ کے خاندان کي ساري حشمت، خواہ نسل خواہ اِنکھوا، اور سارے چھوٹے چھوٹے برتن، پیالوں سے لیکے قرابوں تک، سب کو اُس پر لٹکاوینگے۔ ۲۵ اُس دن، ربّ الافواج فرماتا ہي، وہ کھونٹي، جو مضبوط جگہہ میں ٹھونکي گئي تھي، ہلائي جائیگي، اور وہ کاٹي جائیگي اور گر جائیگي، اور اُس پر کا بوجھ گر پڑیگا، کہ خداوند نے یوں فرمایا۔

۲۳ باب

اِس باب میں کہ صور کي ہولناک خرابي ہوا چاہتي ہي، اور کہ کچھ مدت میں اُس کے باشندوں کے کلیسیا کي طرف رجوع ہونے کي خبر دي جاتي۔

صور کي بابت الہامي کلام۔ اي ترسیس کے جہازو، واویلا کرو، کہ وہ اُجڑ گیا، وہاں کوئي گھر اور کوئي داخل ہونے کي جگہہ نہیں۔ کتّیم کي سرزمین سے اُنہیں یہہ خبر پہنچتي ہي۔ ۲ اي ٹاپو کے بسنیوالو، جسے صیدا کے سوداگروں نے، جو سمندر پر چلتے، بھرتا ہي، خبرداري سے چپ رہو۔ ۳ بڑے بڑے پانیوں پر سے سیحور کا غلّہ، اور ندي کي فصل اُسکي آمدني ہي: سو وہ قوموں کي تجارتگاہ بنا۔ ۴ اي صیدا تو شرما: کہ سمندر نے کہا ہي، سمندر کے گڑھ ہي نے، یہہ فرمائے، کہ مجھے دردزہ نہیں ہوا، اور میں بچے نہیں جني، میں جوانوں کو نہیں پالتي اور کنواروں کي پرورش نہیں کرتي ہوں۔ ۵ جس طرح سے لوگ مصر کي خبر سے دلگیر ہوئے، اُسي طرح وے صور کي خبر سے شدت کا دکھ کھینچینگے۔ ۶ اي ٹاپو کے بسنیوالو تم زار زار روکے ترسیس میں پار اُتر جاؤ۔ ۷ کیا یہہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

اى والیو، سپر پر تیل ملو۔ ۶ که
خداوند نے مجهے یوں فرمایا، جا، نگهبان
بتهلا: جو کچه دیکهے، سو بتلاوے۔
۷ اُس نے اسوار دیکهے گهوڑچڑهوں کے،
جو دو دو آتے تهے، اور گدهوں پر بهي
سوار، اور اُونٹوں پر بهي سوار؛ اور اُس
نے بڑي فکر سے تاکا۔ ۸ تب اُس نے
شیر کي سي آواز سے پکارا، که اى خداوند
میں اپني دیدگاه پر تمام دن کهڑا رها،
اور میں نے تمام رات کو اپني چوکي پر
کاٹا: ۹ اور دیکه، سپاهیوں کے غول،
اور اُن میں کے گهوڑچڑهے دو دو کرکے آئے۔
پهر اُس نے بات بڑهاکے یهه کها، بابل گر
پڑا، گر پڑا، اور اُس کے اِلاهوں کي ساري
پتلیاں اُسنے زمین پر پٹک ڈالیں۔ ۱۰ اى
میرے داڈیں هوئے، اور میرے کهلیهان کے
غله، جو کچه میں نے ربّ‌الافواج اِسرائیل
کے خدا سے سنا، سو تم سے کهه دیا۔
۱۱ دومه کي بابت اِلهامي کلام۔
کسي نے مجهکو شعیر سے پکارا، که اى
نگهبان، رات کي کیا خبر هى؟ اى
نگهبان، رات کي کیا خبر هى؟
۱۲ نگهبان بولا، صبح هوتي هى، اور رات
بهي۔ اگر تم پوچهوگے، تو پوچهو: تم
پهرکے آؤ۔
۱۳ عرب کي بابت اِلهامي کلام۔
عرب کے صحرا میں تم رات کو کاٹوگے،
اى ددانیوں کے قافلو۔ ۱۴ پاني لیکے
پیاسے کا اِستقبال کرنے آؤ: اى تیما کي
سرزمین کے باشندو، روٹي لیکے بهاگنیوالے
کے ملنے کو نکلو۔ ۱۵ کیونکه وے تلواروں
کے سامهنے سے، ننگي تلوار سے، اور کهینچي
هوئي کمان سے، اور جنگ کي شدت
سے بهاگے هیں۔ ۱۶ کیونکه خداوند نے
مجهه کو یوں فرمایا، هنوز ایک برس،
هاں، مزدورکے سے ایک ٹهیک برس میں،
قیدار کي ساري حشمت جاتي رهیگي۔
۱۷ اور تیراندازوں کے جو باقي رهے، قیدار
کے بهادر لوگ، گهٹ جائینگے: که خداوند
اِسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا۔

دیکهو دان ۵: ۳، ۴ ۸ اُیت
حبق ۲: ۱
یرو ۵۱: ۸ مکاش ۱۴: ۸ اور ۱۸: ۲
یسع ۴۶: ۱ یرو ۵۰: ۲ اور ۵۱: ۴۴
یرو ۵۱: ۳۳
۱ توا ۱: ۳۰ یرو ۴۹: ۷، ۸ حزق ۳۵: ۲ عبد ۱
یرو ۴۹: ۲۸
۱ توا ۱: ۹، ۳۲
یسع ۱۶: ۱۴
زبور ۱۲۰: ۵ یسع ۶۰: ۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۲۲ باب

اس باب میں، که ۱ نبي یهودیه کي خبر پاکے که فارس اُس پر چڑهائي کرینگے، اِس باعث نالہ کرتا هى۔ ۸ وه یهودیوں کو ملامت کرتا که وے اِنساني حکمت اور دنیاوي خوشي بڑي چیز سمجهتے هیں۔ ۱۵ وه اِلهام سے خبر دیتا که شبنه عهدے سے خارج کیا جائیگا؛ ۲۰ اور که اِلیاقیم، جو مسیح کا نشان تها، اُس کا جانشین هوگا۔

۷۱۲ کے قریب

رویا کي وادي کي بابت اِلهامي کلام۔
اب تجهے کیا هوا، جو تم سب چهتوں
پر چڑه گئے؟ ۲ اى تو، جو غل و شور
سے بهرا تها، اور جو غوغائي شهر تها، اور
شادمان بستي: تیرے مقتول تلوار سے
قتل نهیں هوئے، اور لڑائي میں مارے
نهیں گئے۔ ۳ تیرے سب سردار ایک
ساته بهاگ گئے، وے بغیر تیراندازوںکے گرفتار
هوئے: جتنے تجه میں پائے گئے، سب کے
سب، بلکه وے بهي جو دور سے بهاگ آئے
تهے، اسیر کیئے گئے هیں۔ ۴ اِسي لیئے
میں نے کها، مجه سے چشم‌پوشي کرو، که
میں ڈاڑه مارکے روؤنگا: میري تسلي
کي فکر مت کرو، کیونکه میري قوم کي
بیٹي برباد هو گئي۔ ۵ که یهه خداوند
ربّ‌الافواج کي طرف سے رویا کي وادي
میں دکه کا دن هى، اور پامال کرنے اور
گهبرا جانے کا دن هى: که دیواروں پر ناله
کرنا هى، پهاڑوں تک پکارنا هى۔ ۶ کیونکه
ایلام ترکش اُٹها لیتا هى؛ رته کے سواروں
سمیت گهوڑچڑهے موجود هیں، اور قیر
نے سپر کا غلاف اُتارا۔ ۷ تیري خاص
وادیاں گاڑیوں سے بهري هوئي هیں، اور
سوار دروازے هي پر پرے باندهتے هیں۔
۸ اور یهوداه کا نقاب اُتارا گیا، اور
تو اب دشت‌محل کے سلاح‌خانے پر
نگاه کرتا هى۔ ۹ اور تم شهر داؤد کے
رخنے دیکهتے، که بےشمار هیں، اور
تم نیچے تالاب کا پاني ایک جا جمع
کرتے هو۔ ۱۰ اور تم یروسلم کے گهروں کو
گنتے، اور تم گهر ڈها دیتے، تاکه شهرپناه
کو مضبوط کرو۔ ۱۱ اور تم پرانے کنڈ
کے پاني کے لیئے دونوں دیواروں کے درمیان

یسع ۲۲: ۱۳
یرو ۴: ۱۹ اور ۹: ۱
یسع ۳۷: ۳
نوحه ۱: ۵ اور ۲: ۲
یرو ۴۹: ۳۵
یسع ۱۵: ۱
۱ سلا ۷: ۲ اور ۱۰: ۱۷
۲ سلا ۲۰: ۲۰
۲ توا ۳۲: ۴، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۲۰ اور وہ مصر کي سرزمین میں ربالافواج
کا ایک نشان، اور ایک گواہ هوگا: اِسلیئے
کہ اُنهوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند
کو پکارا، اور اُس نے اُنکے لیئے ایک رهائي
دینیوالا، اور ایک حامي بهیجا، اور اُنهیں
رهائي دي۔ ۲۱ اور خداوند اپنے تئیں
مصریوں پر ظاهر کریگا، اور اُس دن مصري
خداوند کو پهچانینگے، اور ذبیحے اور
هدیے گذرانینگے، هاں، وے خداوند کے
لیئے منتیں مانینگے اور ادا کرینگے۔
۲۲ خداوند تو مصریوں کو بهت دن
تک مارا کریگا، لیکن وہ اُنهیں چنگا بهي
کریگا: اور وے خداوند کي طرف رجوع
هونگے، اور وہ اُن کي دعا سنیگا، اور اُنهیں
صحت بخشیگا۔
۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک
شاہ راہ هوگي، اور اسوري مصر میں
آوینگے، اور مصري اسور کو جائینگے: اور
مصري اسوریوں کے ساتھ، ملکے عبادت
کرینگے۔ ۲۴ اُس روز اِسرائیل مصر اور
اسور کا ثالث هوگا، اور زمین کے درمیان
برکت کا باعث ٹهہریگا: ۲۵ کہ ربالافواج
اُسے برکت بخشیگا، اور فرماویگا، مبارک
هو مصر میري اُمت، اسور میرے هاتھ
کي صنعت، اور اِسرائیل میري میراث۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي ایک کام کرتا جس سے نشان کے طور پر مصر اور کوش کي خجالتانگیز اسیري کا حال آگے سے ظاهر کیا جاتا۔

جس سال میں کہ ترتان اشدود کو
آیا، جب کہ شاہ اسور سرجون کي طرف
بهیجا گیا تها، اور اشدود سے لڑائي کرکے
اُسے لے لیا: ۲ اُس وقت خداوند نے
یسعیاہ بن اموص † کي معرفت سے یوں
فرمایا، کہ جا، اور ٹاٹ کا لباس اپني
کمر سے کهول ڈال، اور اپنے پانووں سے
جوتے اُتار۔ سو اُس نے ایسا هي کیا،
کہ وہ ننگا اور ننگے پانووں پهرا کرتا تها۔
۳ تب خداوند نے فرمایا، جس طرح
کہ میرا بندہ یسعیاہ برهنہ اور ننگے پانووں
تین برس تک پهرا کرتا، تاکہ مصریوں
اور کوشیوں کے لیئے نشان اور اچنبها هو:
۴ اِسي طرح شاہ اسور مصریوں کو قید
کرکے، اور کوشیوں کو اسیر کرکے، اُن کے
جوانوں اور بوڑهوں کو، برهنہ اور ننگے
پانووں اور اُن کي سرینوں کو بےستر
مصریوں کي رسوائي کے لیئے لے جائیگا۔
۵ تب وے هراسان هونگے، اور کوش سے،
جو اُن کي اُمیدگاہ تهي، اور مصر سے،
جو اُن کا فخر تها، شرمندہ هونگے۔
۶ اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے
کهینگے، کہ دیکهو، همارے ملجا کا یہ حال
هوا، جس میں هم مدد کے لیئے بهاگے،
تاکہ اسور کے بادشاہ کے آگے سے بچ نکلیں:
پس هم کس طرح رهائي پا سکیں؟

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي اپني قوم کي اسیري پر افسوس کرتا هوئي رویا میں خبر پاتا کہ بابل مادیوں اور فارسیوں کي متحد فوج سے غارت کیا جائیگا۔ ۱۱ ادوم نبي کو خبر جانتا، اور اُسے نصیحت دي جاتي کہ توبہ کرے۔ ۱۳ عرب پر مقرر وقت میں ایک آفت آویگي۔

دشت دریا کي بابت اِلهامي کلام۔
جس طرح سے کہ جنوبي گردباد زور
سے آتهي چلي آتي هے، اُسي طرح وہ
دشت سے اور مهیب سرزمین سے نزدیک
آتا هے۔ ۲ ایک هولناک رویا مجهے
نظر آئي: لٹیرا لوٹتا هے، اور غارتگر غارت
کرتا هے: اے ایلام، چڑهائي کر: اے
مادہ، محاصرہ کر: میں سارا کراهنا جو
اُس کے سبب هوا موقوف کرتا هوں۔
۳ سو میري کمر میں تیس هے، اور
جس طرح اُس عورت پر، جسے درد
لگتے هیں، شدت هوتي هے، اُسي طرح
میري حالت بهي جانکني کي سي هے:
میں هراسان هوں، کہ سن نهیں سکتا:
میں پریشان هوں، کہ دیکھ نهیں سکتا۔
۴ میرا دل گهبرایا، اور هول ایکاایک مجھ
پر غالب آیا: اُس نے میري شام کي
خوشي کو میرے لیئے خوفناک کر دیا۔
۵ دسترخوان بچهایا گیا، نگهبان کهڑا کیا
گیا، وے کهاتے هیں، اور پیتے هیں: اُٹهو،

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

جس کي زمین ندیوں سے منقسم هوئي، ایک هدیه رب‌الافواج کو، رب‌الافواج کے نام کے مکان پر، جو کوه صیهون هي، پہنچایا جائیگا۔

۱۹ باب

اس باب میں، که ا هو واقعه مو مصریوں کے درمیان هوگي. ۱۱ آن کے والیوں کي ناداني. ۱۸ مصري لائے جاکے که کلیسیا میں شامل هوویں. ۲۳ اس عهد کا حال جو مصر اور اشور اور اسرائیل کے درمیان هو جائیگا.

مصر کي بابت اِلهامي کلام۔ دیکهو، ۱ خداوند ایک تیزرو ابر پر سوار هوکر مصر میں آویگا، اور مصر کے بت اس کے حضور میں لرزان هو جاوینگے، اور مصر کا دل اس کے اندر پگهل جائیگا۔ ۲ اور میں مصریوں کو هتیار دیکے آپس میں مخالف کر دونگا، آن میں هر ایک اپنے بهائي سے، اور هر ایک اپنے همسائے سے لڑیگا، شهر شهر سے، اور سلطنت سلطنت سے۔ ۳ اور مصر کا جي اس کے اندر خشک هو جائیگا، اور میں اس کے منصوبے کو فنا کرونگا: اور وے بتوں اور افسونگروں کي، اور آن کي جنکے یار دیو هیں، اور جادوگروں کي تلاش کرینگے۔ ۴ پر میں مصریوں کو ایک سنگدل حاکم کے هاتهه میں کر دونگا، اور ایک زبردست بادشاه آن پر سلطنت کریگا: یوں خداوند رب‌الافواج فرماتا هي۔ ۵ دریا سے بهي پاني سوکه جائینگے، اور ندي خشک اور خالي هو جائیگي۔ ۶ اور نالے بدبو هو جائینگے، اور مصر کي نهریں خالي هووینگي، اور سوکه جاوینگي، اور بید اور ني کمهلا جائینگي۔ ۷ چراگاهیں ندي پر، ندي کے کناروں پر، اور وه سب چیزیں جو ندي کے آس پاس بوئي جاتي هیں، مرجها جائینگي، اور فنا هووینگي، اور پهر نه هونگي۔ ۸ تب مچهوے ماتم کرینگے، اور سب، جو ندي میں بنسي ڈالتے هیں، غم کرینگے، اور وے جو پانیوں کي سطح پر جال ڈالتے هیں، نهایت بیتاب هو جائینگے۔ ۹ اور سن کے جهاڑنیوالے، اور کتان کے بننیوالے گهبرا جائینگے۔ ۱۰ هاں، آس کے ارکان دولت نے شکست کهائي، اور سارے اجوره‌دار رنجیده دل هوئے۔

۱۱ بتحقیق ضوعن کے شاهزادے احمق بنے: فرعون کے دانشمند مشیروں کي مشورت فاسد هو گئي: سو کیونکر تم فرعون سے کهتے هو، که میں دانشمندوں کا فرزند، اور شاهان قدیم کي نسل هوں؟ ۱۲ وے تیرے دانشور کهاں هیں؟ وے تجهے خبر دیویں، اگر وے جانتے، که رب‌الافواج نے مصر کے حق میں کیا اراده کیا هي۔ ۱۳ ضوعن کے والیان احمق هوئے، نوف کے والیان دغا کها گئے، اور آنهوں نے، هاں، آنهوں نے، جو اس کي گروهوں کا آسرا تهے، مصر کو گمراه کیا۔ ۱۴ خداوند نے ایک کجرو روح آن کے درمیان ڈالي هي، اور آنهوں نے مصریوں کو آن کے سب کاموں میں اس متوالے کي طرح بهٹکایا هي، جو قي کرتے هوئے ڈگمگاتا هي۔ ۱۵ اور مصر کا کوئي کام نه هوگا، جو سر، یا دم، شاخ یا ني کرے۔ ۱۶ اس دن مصري عورتوں کے مانند هو جاوینگے، اور هیبت‌زده اور هراسان هونگے، رب‌الافواج کے هاتهه کے هلانے کے سبب، جسے وه آن پر هلاویگا۔ ۱۷ تب یهوداه کي سرزمین مصر کے لئے دهشت‌ولي جیبر هوگي: هر ایک، جس کے آگے اس کا ذکر هووے، اپنے دل میں هول کهائیگا، اس اراده کے سبب، جو رب‌الافواج نے انکے مخالف هوکے کیا هي۔

۱۸ اس روز ملک مصر میں پانچ شهر هونگے، جو کنعاني زبان بولینگے، اور رب‌الافواج کي قسم کهاوینگے: آن میں سے ایک کا نام القرست الهرس کهلاویگا۔ ۱۹ اس روز مصر کي مملکت کے بیچوں بیچ خداوند کا ایک مذبح، اور اس کي سرحد میں خداوند کا ایک ستون هوگا۔

۶ کیونکہ اُس میں چننے کے لئے تھوڑے پھل باقی رہینگے، جیسے کہ زیتون کے درخت میں ہوتے، جب وہ ہلایا جاویگا دو تین دانے پھنگی پر چار پانچ اُس کی پھلدار پھیلی ہوئی شاخوں پر۔ خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہی۔ ۷ اُس روز انسان اپنے خالق کی طرف نظر کریگا، اور اُس کی آنکھیں اسرائیل کے قدوس پر توجہ کرینگی۔ ۸ اور وہ مذبحوں پر، اپنے ہاتھ کے کام پر نظر نہ کریگا، اپنے ہنر اُس پر جسے اُس کی انگلیوں نے بنایا، کیا یسیرت اور کیا ... کسی پر توجہ نہ ہوگی

۹ اور اُس دن اُس کے حصین شہر، اجاڑے ہوئے بن کی مانند ہونگے، اور اُس شاخ کی مانند جو سب سے اوپر ہی، جسے اسرائیل کے سامھنے ہی انہوں نے چھوڑا ہی اور وہاں ویرانی ہوگی ۱۰ اسلیئے کہ تو اپنے نجات کے خدا کو فراموش کیا، اور اپنی توانائی کی چٹان کو یاد نہ کیا، سو تو خوشنما پودے لگائیگا، اور اجنبی قلمیں اُس میں جمائیگا۔ ۱۱ جس دن تو اُنہیں لگاویگا تو اُس کے گرد احاطہ بھی باندھیگا، اور جو تو بوئیگا، تو صبح کو پھول بھی اُس کا نکلیگا اور حصاد مصیبت کے دن میں ڈھیر رہیگا

۱۲ ہائے، بہت قوموں کا غلغلہ ہو، وے سمندر کے شور کی مانند شور مچاتی ہیں، اور اُمتوں کا جوشا ہونا، وے تند پانیوں کے ریلے کی مانند جوشا کرتی ہیں! ۱۳ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کی مانند شور کرینگی۔ پر وہ اُنہیں ڈانٹیگا، اور وے دور بھاگینگی، اور اُس بھوسے کی طرح جو ٹیلوں پر اوپر آندھی سے اُڑتا پھرے، اور اُس پتے کی طرح جو بگولے میں گھومے، ماری ماری پھرینگی۔ ۱۴ اور دیکھو، شام کے وقت تو ہیبت ہی اور صبح ہونے سے پیشتر وے نابود ہیں، یہ حصہ اُن کا جو ہم کو غارت کرتے ہیں، یہ اُن کا حصہ ہی، اور یہ جو ہم کو لوٹتے ہیں، یہ اُن کا بخرہ ہی۔

۱۸ باب

اس باب میں کہ خدا ... اُن لوگوں کو ... ہلاک کریگا ۔ اس ماجرے کے سبب سے لوگ ... میں شامل ہو جائینگے

۱ آہ تو جو ہوا میں پھڑپھڑاتے ہوئے پنکھوں کی سرزمیں، جو کوش کی ندیوں کے پرے ہی: ۲ جو دریا کی راہ سے نرکٹ کے ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتی ہی، اور کہتی، اے تیز رفتار قاصدو، اُس گروہ کی جانب جو دراز قد و چکنی ہی، اُس قوم کے پاس، جو ابتدا سے اب تک مہیب ہی، ایسی قوم جو زبردست اور غارتگر ہی جس کی زمین ندیوں سے منقسم ہوئی۔ ۳ اے جہان کے سب باشندو، اور اے زمین کے رہنے والو جس وقت کہ پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے، تم دیکھو، اور جس وقت کہ نرسنگا پھونکا جائے، تم سنو۔ ۴ کہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہی، کہ میں اپنے مقام مسکن میں چپ چاپ رہونگا، اور تاکا کرونگا، اُس شفاف گرمی کی مانند، جو کڑی دھوپ کے وقت پڑتی ہی اور اُس شبنم بھرے بادل کی طرح جو درو کی گرمی میں ہوتا ہی۔ ۵ کہ فصل سے پیشتر جس وقت کلی نکل چکی، اور پھول کی جگہ انگور لگنے جو پکنے پر ہیں اُس وقت وہ ڈالیوں کو ہنسوئے سے کاٹ ڈالیگا اور کونپلوں کو کاٹ کے جدا کریگا۔ ۶ اور وے یکسر پہاڑ کے شکاری پرندوں اور میدان کے وحشی درندوں کے لیئے پڑے رہینگے، اور شکاری پرندے اُن پر گرمی کے موسم میں بیٹھینگے۔ اور زمین کے سارے وحشی درندے جاڑے کے موسم میں اُن پر لیٹینگے۔ ۷ اُس وقت اُس قوم کی طرف سے، جو دراز قد اور چکنی ہی، اُس گروہ کی جو ابتدا سے اب تک مہیب ہی، اُسی قوم کی جو زبردست اور غارتگر ہی،

پیشتر مسیح سے ٧٢٦ کے قریب

ميں هونگي، اور کهينگي، ٣ صلاح دو، اِنصاف کا فيصله کرو: اپنا سايه دو پهر کو بهي ٹهيک رات کے مانند ظاهر کرو: اُن کو، جو نکال ديئے گئے هيں، چهپا لو: اُنهيں، جو بهاگے آئے هيں، ظاهر نه کرو. ٤ موآب کے خارج کيئے هوئے تيرے ساتهه رهيں: تو اُن کو غارتگروں کے سامهنے سے چهپالے: کيونکه ستمگر موقوف هونگے، اور غارتگري تمام هو جائيگي: اور سارے پايمال کرنيوالے زمين پر سے فنا هونگے.
٥ يوں تخت رحمت سے قائم هوگا، اور اُس پر ايک اِنصاف کرنيوالا، داؤد کے خيمے ميں، جلوس فرماکے، عدل کي پيروي کريگا، اور عدالت کرنے پر مستعد رهيگا.
٦ هم نے موآب کے گهمنڈ کي بات سني هي: وه بڑا گهمنڈي هي: اُس ميں گستاخي اور تکبر اور شيخي هي: پر اُس کي جهوٹهي فخريں کچهه چيز نه هونگي. ٧ سو موآب واويلا کريگا موآب کے ليئے، هر ايک واويلا کريگا: قيرحراست کي بنيادوں کے ليئے تم ماتم کروگے، که وے بالکل ماري پڑيں. ٨ که حشبون کے کهيت سوکه گئے: سبمه کے تاک جو هي سو غيرقوموں کے سرداروں نے اُس کي تحفه ڈاليوں کو توڑ ديا: وے يعزير تک بڑهيں: وے جنگل ميں بهي پهيليں: اُسکي لتوں نے آپ کو پهيلايا: وے دريا پار گذريں.
٩ سو ميں يعزير کے رونے کے مانند سبمه کي تاک کے ليئے زاري کرونگا: اي حشبون، اي اِليعالي، ميں تجهے اپنے آنسوؤں سے تر کرونگا: کيونکه تيرے ايام گرمي کے ميووں پر، اور غله کي فصل پر جنگي غوغا آ پڑا هي. ١٠ اور شادماني چهين لي گئي، اور خوشي هرے بهرے کهيتوں ميں نه رهي: انگوري باغوں ميں گانا نهيں، اور للکارنا نهيں: لتاڑنيوالے انگوروں کو کولهوؤں ميں پهر نهيں مسلتے،

پیشتر مسیح سے ٧٢٦ کے قریب

ميں نے انگوروں کي فصل کے غوغا کو موقوف کر ديا. ١١ سو ميرا اندر موآب کے ليئے بربط کا سا فغان کرتا هي، اور ميرا دل قيرحارس کے ليئے.
١٢ اور ايسا هوگا، که هرچند موآب آپ کو حاضر کرے، اور اُونچے مکان پر چڑهکے آپ کو تهکاوے، بلکه اپنے مقدس ميں جاکے دعا مانگے، پر کچهه فائده نه هوگا.
١٣ يهه وه سخن هي، جو خداوند نے موآب کے حق ميں مدت سے فرمايا هي: ١٤ پر اب خداوند يوں فرماتا هي، که تين برس کے اندر، جو مزدوروں کے برسوں کے مانند هوں، موآب کي شوکت اُن سب بڑے بڑے لشکروں سميت گهٹ جائيگي اور باقي لوگ تهوڑے هونگے، اور کچهه زور نه رکهينگے.

١٧ باب

اِس بيان ميں، که ١ ارام اور اِسرايل کو دهمکي دي جاتي.
٦ اُن ميں سے تهوڑے بهت بت‌پرستي کو ترک کرينگے.
٩ باقي لوگ اپني بےديني کے سبب سے سياست اُٹهائينگے.
١٢ ايک واويلا اِسرايل کے دشمنوں پر هوتا هي.

پیشتر مسیح سے ٧٤١ کے قریب

دمشق کي بابت اِلهامي کلام. ديکهو، دمشق يوں خراب هو جائيگا که شهر نه رهيگا، اور وه ايسا ٹوٹ جائيگا که ڈهير ڈهير بنيگا. ٢ عرائر کي بستياں خالي هو جائينگي، وے گلوں کي چراگاهيں هونگي، وے وهاں بيٹهينگے، اور کوئي اُن کے ڈرانے کو بهي وهاں نه هوگا. ٣ اور اِفرائيم کا حصين شهر نابود هوگا، دمشق اور باقي آرام سے سلطنت جاتي رهيگي: ربالافواج فرماتا هي، که جو حال بني اِسرايل کي شوکت کا هوا هي، وهي اُن کا حال هوگا. ٤ اور اُس روز ايسا هوگا، که يعقوب کي حشمت گهٹ جائيگي اور اُس کا چربيدار بدن دبلا هوگا. ٥ يهه ايسا هوگا، جيسا کوئي درو کرنيوالا کهڑے کهيت کاٹکے غله جمع کرے، اور اپنے هاتهه سے بالوں کو لوے: اور ايسا بهي هو جائيگا جيسا کوئي رفائيوں کي وادي ميں خوشه‌چيني کرے.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۲۴ رب الافواج قسم کھاکے فرماتا ہے، کہ یقیناً جیسا میں نے چاہا ہے، ایسا ہی ہو جائیگا، اور جیسا میں نے ارادہ کیا ہے، ویسا ہی واقع ہوگا: ۲۵ میں اپنے ہی ملک میں اسور کو شکست دونگا، اور اپنے پہاڑوں پر اُسے پاؤں تلے لتاڑونگا۔ تب اُس کا جوا اُن پر سے اُتریگا، اور اُس کا بوجھ اُن کے کاندھوں پر سے ٹلیگا۔ ۲۶ یہہ وہ ارادہ ہے جو ساری دنیا کی بابت ٹھہرایا گیا، اور یہہ وہ ہاتھ ہے، جو ساری اُمتوں پر بڑھایا گیا ہے۔ ۲۷ کہ رب الافواج نے ارادہ کیا ہے، سو کون اُسے باطل کریگا؟ اور اُس کا ہاتھ بڑھایا گیا ہے، سو کون اُسے پھیریگا؟

۲۸ جس سال کہ آخز بادشاہ مر گیا، اُسی سال یہہ الہامی کلام نازل ہوا۔

۲۹ اے ساری فلسطینہ، تو اِس لیئے خوشی مت کر، کہ اُس کا لٹھ، جس نے تجھے مارا، ٹوٹا ہے؛ کیونکہ سانپ کی اصل سے ایک ناگ نکلیگا، اور اُس کا پھل اُڑنیوالا آتشی سانپ ہوگا۔ ۳۰ تب مسکینوں کے پلوٹھے کھائینگے، اور محتاج چین سے لیٹینگے؛ پر میں تیری جڑ کال سے مرواؤنگا، اور تیرے باقی لوگ قتل کیئے جائینگے۔ ۳۱ اے پھاٹک، واویلا کر؛ اے شہر، چلا؛ اے فلسطینہ، تو بالکل گداز ہو گئی؛ کیونکہ شمال سے ایک دھواں آئیگا، اور کوئی اُس کے لشکروں میں پیچھے نہ رہ جائیگا۔ ۳۲ اُس وقت قوموں کے قاصدوں کو کیا جواب دیا جائیگا؟ کہ خداوند نے صیہون کو بنا کیا ہے، اور اُس میں اُس کی اُمت کے مسکین پناہ لینگے۔

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ [illegible] موآب کا دردناک حال۔

موآب کی بابت الہامی کلام۔ یقیناً حملہ کی رات میں، عار موآب لٹ کر برباد ہو گیا؛ یقیناً حملہ کی رات میں، قیر موآب خراب ہو گیا؛ ۲ وے مندر اور دیبون کے اونچے مکانوں پر رونے کے لیئے چڑھ جاتے؛ نبو اور میدبا پر اہل موآب واویلا کرتے؛ اُن کے سارے سر منڈائے گئے، اور ہر ایک کی ڈاڑھی کاٹی گئی۔ ۳ وے اپنے رستوں میں ٹاٹ کا کمربند باندھتے ہیں، اور اپنے گھروں کے کوٹھوں پر، اور بازاروں میں نوحہ کرتے؛ پھر وے روتے ہوئے اُترتے ہیں۔ ۴ حشبون اور الیعلہ واویلا کرتے، کہ اُنکی آواز یہص تک سنی گئی؛ اِس پر موآب کے ہتھیاربند سپاہی چلا چلا کے روتے؛ اُس کی جان اُس میں گھبرا جاتی۔ ۵ میرا دل موآب کے لیئے چلاتا، کہ اُس کے بھاگنیوالے ضغر تک اور عجلت شلیشیاہ تک پہنچے؛ ہاں، وے لوحیت کی چڑھائی پر روتے ہوئے چڑھ جاتے، اور حورونیم کے رستے میں ہلاکت کا واویلا کرتے۔ ۶ کیونکہ نمریم کی نہریں خراب ہو گئیں؛ کیونکہ گھاس کمہلا گئی، ہریالی مرجھا گئی، اور روئیدگی فنا ہوئی۔ ۷ اِس لیئے وہ فضلہ مال، جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا، اور ذخیرہ، جو اُنہوں نے رکھ چھوڑا تھا، بیدوں کی ندی پار لے جاتے۔ ۸ کہ غلغلہ موآب کی سرحدوں تک ہوا، اور اُن کا نوحہ اجلیم تک، اور اُن کا ماتم بیرایلیم تک پہنچا۔ ۹ ہرچند کہ دیمون کی ندیاں لہو سے بھری ہیں، تو بھی میں دیمون پر زیادہ مصیبت ڈالونگا، کہ اُس پر جو موآب سے بھاگیگا، اور اُس سرزمین کے باقی لوگوں پر ایک شیر ببر بھیجونگا۔

۱۶ باب

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

[illegible] موآب کو نصیحت کرتا کہ وہ مسیح کی تابعداری کرے۔ [illegible] موآب کی شیخی کے سبب [illegible] دھمکی دی جاتی [illegible] اُس پر افسوس کرتا [illegible] اُس عہد کی جو موآب پر آیا چاہتا تھا۔

تم الصلع سے بیابان کی راہ صیہون کی بیٹی کے کوہ پر ملک کے حاکم کے برے بھیجو۔ ۲ کیونکہ جس طرح بھٹکا ہوا پرندہ ہے، جو گھونسلے سے نکالا گیا، اُسی طرح موآب کی بیٹیاں ارنون کے پایابوں

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

^ يسعه ۱۰ : ۱۴
^ يسعه ۱۳ : ۱۹
حبق ۲ : ۶
^ مکاشفه ۱۸ : ۱۶
^ زبور ۱۲۵ : ۳
^ يسعه ۵۵ : ۱۲
حزق ۳۱ : ۱۶
^ حزق ۳۲ : ۲۱
^ يسعه ۳۴ : ۴

اور اسرائيل کا گهرانا خداوند کي سرزمين ميں اُن کا مالک هوکے اُنهيں غلام اور لونڈياں رکهيگا، کيونکه وے اُنهيں، جنهوں نے اُن کو اسير کيا تها، اسير کرينگے، اور اپنے ظلم کرنيوالوں پر حکومت کرينگے۔ ۳ اور اُس روز ايسا هوگا، که جب خداوند تجهے تيري محنت و مشقت سے، اور سخت خدمت سے، جو اُنهوں نے تجه سے کرائي، راحت بخشيگا۔ ۴ تب تو شاه بابل پر مثل ماريگا، اور کهيگا، کيونکر ظالم موقوف کيا گيا! وه، جو سونا کي جبراً لينيوالي تهي، موقوف کي گئي! ۵ خداوند نے شريروں کا لٹه توڑا، اور ناانصاف حاکموں کا عصا؛ ۶ وهي جو لوگوں کو قهر کے ساته مارنے سے موقوف نه رها، اور اُمتوں پر غضب کے ساته حکمراني کرنے سے باز نه آيا. ۷ ساري زمين آرام سے هے، وه ساکن هے؛ وے ايکا ايک گيت گاتے هيں. ۸ هاں، صنوبر کے درخت اور لبنان کے سرو تيرے اوپر، يه کهکے، خوشي کرتے، که جب سے تو نيچے گرايا گيا، تب سے کوئي لکڑهارا هماري طرف نه آيا. ۹ پاتال نيچے سے تيرے سبب جنبش کهاتي هے، که تيرے آتے وقت تيرا استقبال کرے؛ وه تيرے سبب مردوں کو، زمين کے سب سرداروں کو جگاتا هے؛ وه اُمتوں کے سارے بادشاهوں کو اُن کے تختوں پر سے اُٹهواکے کهڑا کرتا هے. ۱۰ وے سب بولينگے، اور تجهے کهينگے، کيا تو بهي همارے مانند نا زور هوا؛ تو ايسا هو گيا جيسے هم هيں؟ ۱۱ تيري شان و شوکت، اور تيرے ساز اور باجے کي خوش آوازي پاتال ميں اُتاري گئي؛ تيرے نيچے کيڑوں کا فرش هوا، اور کرم هي تيرا بالاپوش بنے. ۱۲ اے صبح کے شاندار فرزند، تو کيونکر آسمان پر سے گر پڑا! تو جو قوموں کو زير کرتا تها، کيونکر زمين پر پٹکا گيا! ۱۳ تو تو اپنے دل ميں کهتا تها، ميں

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

^ متي ۱۱ : ۲۳
^ دان ۸ : ۱۰
^ زبور ۴۸ : ۲
^ يسعه ۳۷ : ۸
^ لسا ۲ : ۴
^ متي ۱۱ : ۲۳
^ ايوب ۱۸ : ۱۹
زبور ۲۱ : ۱۰
اور ۳۷ : ۲۸
اور ۱۰۹ : ۱۳
^ خر ۲۰ : ۵
متي ۲۳ : ۳۵
^ امثا ۱۰ : ۷
يرم ۵۱ : ۶۲
^ ۱ سلا ۱۴ : ۱۰
^ ايوب ۱۸ : ۱۹
^ يسعه ۳۴ : ۱۱
صفنه ۲ : ۱۴

آسمان پر چڑهونگا؛ ميں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے اُونچا کرونگا؛ اور ميں اُتر کي اطراف ميں جماعت کے پهاڑ کے اوپر چڑهکے بيٹهونگا. ۱۴ ميں بدليوں کي اُونچائي پر چڑهونگا، ميں خدا تعالى کي مانند هوونگا. ۱۵ ليکن تو پاتال ميں، گڑهے کي اطراف ميں، اُتارا گيا. ۱۶ وے، جن کي نظر تجه پر پڑيگي، تجهے غور کرکے ديکهينگے، کيا يه وهي شخص هے، جس نے زمين کو لرزايا، اور مملکتوں کو هلا ديا، ۱۷ جس نے جهان کو ويران کيا، اور اُس کي بستياں اُجاڑيں، جس نے اپنے اسيروں کو نه چهڑايا که گهر کي طرف جاويں. ۱۸ اُمتوں کے سارے بادشاه، سب کے سب، اپنے اپنے مسکن ميں شوکت کے ساته آرام کرتے هيں؛ ۱۹ پر تو اپني گور سے باهر نفرتي کونپل کے مانند، نکال پهينکا گيا؛ تو اُن مقتولوں سے جو که تلوار سے چهيدے گئے، اور جو گڑهے کے پتهروں پر گرے هيں، ڈهانپا گيا: اُس لاش کے مانند جو پانوں سے لتاڑا گيا. ۲۰ تو اُن کے ساته کبهي قبر ميں دفن نه کيا جائيگا؛ کيونکه تو نے اپني مملکت کو ويران کيا، اور اپني رعيت کو قتل کيا؛ بدکاروں کي نسل کبهي نام آور نه هوگي. ۲۱ اُسکے فرزندوں کے ليئے قتل کے سامان اُن کے باپ دادوں کے گناهوں کے سبب طيار کرو، تاکه وے برپا نه هوويں، اور ملک کے مالک نه هو جاويں، اور شهر بناکے دنيا کو آباد نه کريں. ۲۲ کيونکه ربّ الافواج فرماتا هے، که ميں اُن پر چڑهونگا، اور ميں بابل کا نام مٹاؤنگا، اور اُنهيں جو باقي هيں، بيٹوں اور پوتوں سميت، کاٹ ڈالونگا، خداوند فرماتا هے. ۲۳ ربّ الافواج کهتا هے، ميں اُسے خارپشت کي ميراث اور ڈابر کي جهيليں کر دونگا، اور ميں اُسے فنا کے جهاڑو سے جهاڑ ڈالونگا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

٥ وے دور ملک سے، آسمان کي اِنتہا کي طرف سے، آتے ہيں، ہاں، خداوند اور اُس کے قہر کے ہتھيار، تاکہ ساري مملکت کو برباد کريں۔

٦ اب تم واويلا کرو، کہ خداوند کا دن نزديک ہي؛ وہ قادر مطلق کي طرف سے ايک ترپ ہلاکت کے مانند آويگا۔ ٧ اِس باعث سارے ہاتھ ڈھيلے ہوونگے، اور ہر ايک آدمي کا دل پگھل جائيگا؛ ٨ اور وے ہراسان ہونگے: جانکني اور غمگيني اُنھيں آ ليگي؛ اُن کا ايسا اينٹھن ہوگا، جيسا اُس عورت کا ہوتا جسے درد لگتے ہيں؛ وے سراسيمہ ہوتے، ايک دوسرے کو تاکا کرينگے، اور اُن کے چہرے شعلےنما چہرے ہونگے۔ ٩ ديکھو، خداوند کا وہ دن آتا ہي، جو غصب اور قہر شديد ميں سخت درشت ہي، تاکہ ملک کو ويران کرے، اور گنہگاروں کو اُس پر سے نيست و نابود کرے۔ ١٠ کہ آسمان کے ستارے اور کواکب روشني نہ چمکائينگے: اور سورج طلوع ہوتے ہوتے اندھيرا ہو جائيگا، اور چاند اپني روشني نہ ديگا۔ ١١ اور ميں جہان کو اُس کي برائي کے سبب سے، اور شريروں کو اُن کي بدکاري کے باعث سے سزا دونگا؛ اور ميں مغروروں کا فخر کھو دونگا، اور ہيبت‌ناک لوگوں کا غرور ڈھا دونگا۔ ١٢ ميں ايسا کرونگا، کہ مرد کندن کي نسبت سے، ہاں، اِنسان اوفير کے سونے کي نسبت سے بھي بہت ہي کمياب ہونگے۔ ١٣ اِس ليئے کہ ميں آسمانوں کو لرزاؤنگا، اور زمين اپني جگہ سے جھٹکي جائيگي، ربّ‌الافواج کے قہر کے مارے، اور اُس کے بھڑکتے ہوئے غضب کے دن ميں۔ ١٤ اور وے آہو کي مانند ہونگے، جو کھديڑا جاتا ہي، يا بھيڑوں کي طرح، جنھيں کوئي فراہم نہ کرے: اُن ميں سے ہر ايک اپني قوم کي طرف متوجہ ہوگا، اور ہر ايک اپنے وطن کو بھاگيگا۔ ١٥ ہر ايک جو مل جائيگا، کھونپا جائيگا؛ اور ہر ايک، جو غائب ہو جاتا، تلوار سے مارا پڑيگا۔

١٦ اور اُن کے بال بچے اُن کي آنکھوں کے سامھنے پٹکے جائينگے؛ اُن کے گھر لوٹے جائينگے، اور اُنکي جوروؤں کي حرمت لي جائيگي۔ ١٧ ديکھو، ميں ماديوں کو اُن پر چڑھاؤنگا، جوکہ روپے کو خاطر ميں نہيں لاتے، اور سونے سے خوش نہيں ہوتے۔ ١٨ اُن کي کمانيں جوان لوگوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالينگي، اور وے پيٹ کے پھل پر رحم نہ کرينگے، اور اُن کي آنکھيں بچوں پر شفقت نہ کرينگي۔

١٩ اور بابل، جو مملکتوں کي حشمت اور کسديوں کي بزرگي کي رونق ہي، سدوم اور عمورہ کي مانند ہو جائيگي، جن کو خدا نے اُلٹ ديا۔ ٢٠ وہ ابد تک آباد نہ ہوگي، اور پشت در پشت کوئي اُس ميں نہ بسينگے: وہاں ہرگز عرب لوگ خيمے اِستادہ نہ کرينگے، اور وہاں گڑريے گلوں کو نہ بٹھائينگے: ٢١ پر بن کے جنگلي درندے وہاں بيٹھينگے، اور اُن کے گھروں ميں اُلّو بھرے ہوئے ہونگے؛ وہاں شترمرغ بسينگے، اور بزکوہي وہاں کودينگے، پھاندينگے۔ ٢٢ اور گيدڑ اُن کے عاليشان مکانوں ميں، اور بھيڑيئے اُن کے رنگ‌محلوں ميں چلائينگے: اُس کا وقت نزديک پہنچا ہي، اور اُس کے ہونے کے آگے بہت دن نہ ہونگے۔

١٤ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ خدا اِسرائيل پر رحم کرکے اُسے بحال کريگا، ٤ وے بابل پر شاديانہ بجائينگے۔ ٢٤ خدا کا اِرادہ اسور کي بابت ظاہر کيا جاتا۔ ٢٩ فلستينہ کو دھمکي دي جاتي۔

کيونکہ خداوند يعقوب پر رحم فرمائيگا، بلکہ وہ اِسرائيل کو ہنوز برگزيدہ کرکے رکھيگا، اور اُنھيں اُن کي سرزمين ميں پھر بٹھلائيگا؛ اور پرديسي اُن کے ساتھ ميل کرينگے، اور يعقوب کے گھرانے سے مل جائينگے۔ ٢ اور قوميں اُنھيں لے آوينگي، اور اُنھيں اُن کے ملک ميں پہنچاوينگي؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

کیونکه جس طرح پاني سے سمندر بهرا هوا هی، اُسي طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور هوگي[a].

۱۰ اور اُس دن[b] ایسا هوگا که یسيٰ کي اُس جڑ کي، جو قوموں کے لیئے جهنڈے کي طرح کهڑي هوگي[c]، قومیں طالب هونگي[d]: اور اُس کي آرامگاه جلال بنیگي[e]. ۱۱ اور اُس دن[f] ایسا هوگا، که خداوند دوسرے مرتبه اپنا هاتھ بڑهاکے اپنے لوگوں کا بقیه جو بچ رها هو، اسور، اور مصر[g]، اور فتروس، اور کوش، اور ایلام، اور سنعار، اور حمات، اور سمندري اطراف سے پهیر لاویگا. ۱۲ اور وه قوموں کے لیئے ایک جهنڈا کهڑا کریگا، اور اُن اِسرائیلیوں کو، جو خارج کیئے گئے هیں، جمع کریگا، اور سارے بني یهوداه کو، جو پراگنده هووینگے[h]، زمین کے چاروں کونوں سے فراهم کریگا. ۱۳ تب بني اِفرائیم میں حسد نه رهیگا، اور بني یهوداه میں کے کینهور کاٹ ڈالے جائینگے: بني اِفرائیم بني یهوداه پر حسد نه کرینگے، اور بني یهوداه بني اِفرائیم سے کینه نه رکهینگے[i]. ۱۴ پر وے پچهم کي طرف فلسطیوں کے کاندهوں پر جهپٹینگے، اور وے ملکے اپورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے، اور ادوم اور موآب پر هاتھ ڈالینگے[k]، اور بني عمون اُن کے تابعدار هونگے[l]. ۱۵ تب خداوند دریاے مصر کي لسان کو بالکل میٹ دیگا[m]، اور اپني زوراور آندهي سے ندي پر اپنا هاتھ هلاویگا، اور اُس کو سات نالے کر دیگا، اور ایسا کریگا که لوگ جوتے پہنے هوئے پار چلے جائینگے[n]. ۱۶ اور اُس کے باقي لوگوں کے لیئے، جو اسور میں سے بچ رهینگے، ایسي ایک شاهراه هوگي[o] جیسي بني اِسرائیل کے لیئے تهي، جس دن که وے مصر کي زمین سے نکلے[p].

۱۲ باب

اهل ایمان کا ایک شکرانه جو خدا کي رحمتوں کے سبب ادا کرتے هیں.

اور اُس دن[a] تو کهیگا، که ای خداوند، میں تیري ستایش کرونگا: که اگرچه تو مجھ سے ناخوش تها، پر تیرا غصه اُتر گیا، اور تو نے مجهے تسلي دي. ۲ دیکهو، خدا میري نجات هی: میں اُس پر توکل کرونگا، اور نه ڈرونگا: که یاه یهوواه[b] میرا بوتا[c] اور میرا سرود هی، اور وه میري نجات هوا هی. ۳ سو تم خوش هوکے نجات کے چشموں سے پاني بهروگے[d]. ۴ اور اُس دن تم کهوگے، که خداوند کي ستایش کرو: اُس کا نام ||لو[e]: لوگوں کے درمیان اُس کي قدرتیں بیان کرو[f]، اور کهو، که اُس کا نام عالیشان هی[g]. ۵ خداوند کي مدح‌سرائي کرو، اِس لیئے که اُس نے ایک جلیل کام کیا هی[h]: ساري زمین کو یهه معلوم هی. ۶ ای صیهون کي بسنیوالي، تو چلا اور للکار[i]، که تیرے درمیان اِسرائیل کا قدوس بزرگ هی[k].

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا اپني فوجوں کو جمع کرتا جو اُسکے قهر کو انجام دینے کے لیئے مقرر هوئي تهیں. ۲ وه اپنا ارادہ ظاهر کرتا که بابل کو مادیوں وسیلے سے برباد کرے. ۱۱ بابل کي ویراني کا حال.

بابل کي بابت وه اِلهامي بات[a]، جسے اموص کے بیٹے یسعیاه نے رویا میں دیکها. ۲ تم بے آب پهاڑ پر[b] ایک جهنڈا کهڑا کرو[c]، اُن کو بلند آواز سے پکارو، اور هاتھ هلاؤ[d]، که وے سرداروں کے دروازوں کے اندر جاویں. ۳ میں نے اپنے مخصوص کیئے هوؤں کو حکم کیا، میں نے اپنے بهادروں کو[e]، جو میري خداوندي سے مسرور هیں[f]، بلایا هی، که وے میرے قهر کو انجام دیویں. ۴ پهاڑوں میں ایک هجوم کي آواز هی، ایک بڑے لشکر کا سا شور: بادشاهتوں اور قوموں کے دنگے کي آواز هی جو فراهم هوئیں: ربّ‌الافواج جنگي لشکر کي موجودات لیتا هی.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

تیرے لوگ، اے اسرائیل، سمندر کي
ریت کے مانند هوں، مگر اُن میں کا
صرف ایک بقیه بهریگا، که وه سزا کي
تکمیل، جو اُس نے ٹهہرائي هي،
صداقت سے لبریز هوگي۔ ۲۳ کیونکه
خداوند ربّ الافواج، سزا کي وه تکمیل،
جو مقرر کي گئي، ساري سرزمین کے بیچ
میں دیگا۔
۲۴ پس یوں هي خداوند ربّ الافواج
یه فرماتا هي، که اے میرے لوگو، تم
جو صیہون میں بسے هو، اسور کے سبب
سے مت ڈرو، وه تو تجهه کو لٹهه سے
مارے اور تجهه پر مصر کے طور پر اپنا
ڈنڈا اُٹهاوے؛ ۲۵ لیکن ایک تهوڑي
هي دیر هي، که جوش وخروش موقوف
هوگا، اور میرا قہر اُس کے هلاک کرنے
سے دهیما هو جائیگا۔ ۲۶ کیونکه
ربّ الافواج مدیان کي خونریزي کے مطابق،
جو عوریب کي پہاڑي پر هوئي، اُس
پر ایک کوڑا اُٹهاویگا؛ اُس کا عصا
سمندر پر هوگا؛ هاں، وه اُسے مصر کي
طرح هي اُٹهاویگا۔ ۲۷ اور اُس دن
ایسا هوگا که اُس کا بوجهه تیرے کاندهے
پر سے، اور اُس کا جوا تیري گردن پر
سے اُٹها لیا جائیگا، اور وه جوا مسوحي
کے باعث سے توڑا جائیگا۔ ۲۸ وه عیّت
میں آیا هي، مجرون میں هوکے گذر
گیا، مکماس میں اپنا اسباب رکهه چهوڑا
هي: ۲۹ وے گهاٹي سے پار گئے؛ وے
جبع میں شب باش هوئے؛ رامه هراسان
هي؛ جبعه ساول بهاگ نکلا هي۔
۳۰ اے جلیم کي بیٹي، چیخ مار؛ اے
مسکین عنتوت، اپني آواز لیس کو
سنا۔ ۳۱ مدمینه چلا گیا؛ جیبیم کے
رهنیوالے نکل بهاگے۔ ۳۲ پهر آج کے دن
نوب میں خیمه زن هوگا؛ تب وه اپنا
هاتهه صیہون کي بیٹي کے پہاڑ، یروسلم
کے کوه پر، هلاویگا۔ ۳۳ دیکهو، خداوند
ربّ الافواج هیبتناک وضع سے مارکے

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

شاخوں کو چهانٹ ڈالیگا؛ وه جو اُونچے
قد کا هي کاٹ ڈالا جائیگا، اور وے
جو بلند هیں پست هو جائینگے۔ ۳۴ اور
وه جنگل کي جهاڑي کو لوهے سے کاٹ
ڈالیگا، اور لبنان ایک زبردست کے هاتهه
سے گر جائیگا۔

۱۱ باب۔

اس بیان میں، که ۱ یسّي کے تنے سے ایک کونپل نکلیگا، اور
اُس کي بادشاهت صلحپذیر هوگي۔ ۱۰ اسرائیل کے بحال
هو جانے کي خبر که غیر قوموں کے ساتهه هوگا، اور غیر
قوموں کے بلائے جانے کي۔

یسّي کے تنے سے ایک کونپل نکلیگا،
اور اُس کي جڑوں سے ایک پهلدار شاخ
پیدا هوگي؛ ۲ اور خداوند کي روح
اُس پر ٹهہریگي، حکمت اور خرد کي
روح، مصلحت اور قدرت کي روح،
معرفت اور خداوند کے خوف کي روح؛
۳ اور وه خداوند کے خوف کي بابت
تیزفہم هوگا؛ وه اپني آنکهوں کے دیکهنے
کے مطابق حکم نه کریگا، اور نه اپنے کانوں
کے سننے کے موافق فیصل کریگا؛ ۴ بلکه
وه راستي سے مسکینوں کا اِنصاف کریگا،
اور انصاف سے زمین کے خاکساروں کے
لیئے انفصال کریگا؛ اور وه اپنے منهه کي
لاٹهي سے زمین کو ماریگا، اور اپنے لبوں
کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا۔
۵ اُس کي کمر کا پٹکا راستبازي هوگي،
اور اُس کے پہلو وفاداري کے پٹکے سے
کسے هوئے هونگے۔ ۶ اُس وقت بهیڑیا
برے کے ساتهه رهیگا، اور چیتا حلوان کے
ساتهه بیٹهیگا، اور بچهیا اور شیر بچه اور
پالا هوا بیل ملے جلے رهینگے، اور ننها
بچه اُن کي پیشروي کریگا۔ ۷ گاے اور
ریچهني ملکے چرینگي، اُن کے بچے ملے
جلے بیٹهینگے، اور شیر ببر بیل کي طرح
پوآل کهائیگا۔ ۸ اور دودهه پیتا بچه
سانپ کے بل پاس کهیلیگا، اور وه لڑکا،
جس کا دودهه چهڑایا گیا هوگا، کالے کي
بانبهي میں هاتهه ڈالیگا۔ ۹ وے میرے
مقدس کوه کي سب اطراف میں کسي
کو دکهه نه دینگے، اور توڑ نه ڈالینگے؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

بیووں کو غنیمت کریں، اور یتیموں کو لوٹیں۔ ۳ سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابي کے دن، جو دور سے آویگي، کیا کروگے؟ تم کمک کے لیئے کس کے پاس دوڑوگے؟ اور تم اپني حشمت کہاں رکھ چھوڑوگے؟ ۴ اگر وے قیدیوں کے درمیان دبک نہ بیٹھیں، وے مقتولوں میں ہوکے پڑے رہینگے۔ باوجود اُس سب کے، اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہے۔

۵ واویلا اسور، میرے غصے کے ڈنڈے پر: جو لٹھ اُس کے ہاتھ میں ہے، سو میرے قہر کا ہتھیار ہے۔ ۶ میں اُسے ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا، اور اُن لوگوں کي مخالفت میں، جن پر میرا قہر ہے، میں اُسے حکم قطعي دونگا، کہ مال لوٹے، اور غنیمت لے لیوے، اور اُنہیں بازاروں کي کیچڑ کے مانند لتاڑے۔ ۷ لیکن اُس کا یہ خیال نہیں ہے، اور اُس کے دل میں ارادہ نہیں ہے، کہ ایسا کرے: بلکہ اُس کے دل میں ہے کہ قتل کرے: اور بہتسي گروہوں کو کاٹ ڈالے۔ ۸ کیونکہ وہ کہتا ہے، کیا میرے اُمرا سراسر بادشاہ نہیں؟ ۹ کیا کلنو کرکمیس کے مانند نہیں ہے؟ اور حمات ارفاد کے مانند نہیں؟ اور سمرون دمشق کے مانند نہیں ہے؟ ۱۰ جس طرح سے میرے ہاتھ نے بتوں کي مملکتیں پائیں، اور اُن کي کھودي ہوئي مورتیں بھي، جو یروسلم اور سمرون کي مورتوں سے کہیں بہتر تھیں— ۱۱ تو کیا جیسا میں نے سمرون سے اور اُسکے بتوں سے کیا، ویسا ہي یروسلم سے اور اُس کے بتوں سے نہ کرونگا؟

۱۲ پر ایسا ہوگا، کہ جب خداوند کوہ صیہون پر اور یروسلم میں اپنا سب کام کر چکیگا، تب (وہ فرماتا) میں شاہ اسور کو اُس کے گستاخ دل کے ثمرے کي اور اُس کي بلندنگاہي اور گھمنڈ کي سزا دونگا۔ ۱۳ کہ وہ کہتا ہے، میں نے

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اپنے ہاتھ کے زور سے، اور اپني دانش سے یہ کیا ہے، کہ میں دانشمند ہوں: ہاں، میں نے قوموں کي حدیں سرکائیں، اور اُنکے خزانے لوٹے، اور میں نے جنگي مرد کے مانند تختنشینوں کو اُتار دیا: ۱۴ اور میرے ہاتھ نے لوگوں کي دولت کو گھونسلے کي طرح پایا ہے: اور جیسے کوئي اُن انڈوں کو، جو پڑے ہوویں، سمیٹ لیوے، ویسے میں ساري زمین پر قابض ہوا: اور کسي ایک میں یہ سکت نہ ہوئي، کہ پر پھیلاوے، یا چونچ کھولے، یا چہچہاوے۔

۱۵ کیا کلہاڑا اُس کے رو بہ رو، جو اُس سے کاٹتا ہے، لاف زني کریگا؟ یا آرا آراکش کے سامہنے شیخي کریگا؟ یہ ایسا ہے، کہ جیسے لٹھ اُس کو، جو اُسے اُٹھاتے ہوئے ہے، ہلاوے، اور سونٹا اُس کو، جو لکڑي نہیں ہے، اُٹھاوے۔ ۱۶ اِس سبب سے خداوند، رب الافواج، اُس کے موٹے مردوں پر لاغري بھیجیگا، اور اُس کي شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ کي سوزش کے مانند، بھڑکائیگا: ۱۷ بلکہ اسرائیل کا نور ہي آگ بنیگا، اور اُس کا قدوس ایک شعلہ ہوگا: اور وہ اُس کے خاروں کو اور سداگلابوں کو ایک دن میں جلاکے بھسم کر دیگا: ۱۸ اور اُس کے بن اور باغ کي خوشنمائي کو، جان سے گوشت تک، فنا کریگا، اور وہ ایسا ہو جائیگا، جیسا کوئي مریض جو غش کھاوے۔ ۱۹ اور اُس کے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقي رہینگے، کہ ایک لڑکا بھي اُنہیں گنکے لکھ لے۔

۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ وے، جو بني اسرائیل میں سے باقي رہ جائینگے، اور اہل یعقوب میں سے بچ رہینگے، اُس پر جس نے اُنہیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے، بلکہ خداوند اسرائیل کے قدوس پر سچے دل سے تکیہ کرینگے۔ ۲۱ تو بھي فقط ایک بقیہ، جو یعقوب سے باقي ہوگا، خدا ے قادر کي طرف پھریگا۔ ۲۲ کیونکہ اگرچہ

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

کے عصا کو، ایسا توڑا ہے، جیسا کہ مدیان کے دن میں ہوا تھا۔ ۵ کہ جنگ میں کھرپے بھڑے ہوؤں کے سب کھرپے، اور کپڑے جو لہو سے شرابور ہوں، جلنے کے لیئے آگ کا ایندھن ہونگے۔ ۶ کہ ہمارے لیئے ایک لڑکا تولد ہوتا، اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا: اور سلطنت اس کے کاندھے پر ہوگی: اور وہ اس نام سے کہلاتا ہے، عجیب، مشیر، خدا ے قادر، ابدیت کا باپ، سلامتی کا شاہزادہ: ۷ اس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی: وہ داؤد کے تخت پر اور اس کی مملکت پر آج سے لیکے ابد تک بندوبست کریگا، اور عدالت اور صداقت سے اسے قیام بخشیگا۔ رب الافواج کی غیوری یہ کریگی۔

۷۳۸ کے قریب

۸ خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک سخن بھیجا، اور وہ سخن اسرائیل پر نازل ہوا۔ ۹ اور سارے لوگ، کیا بنی افرائیم اور کیا اہل سمرون، معلوم کرینگے، جو کہ تکبر اور سخت دلی سے کہتے ہیں، ۱۰ کہ اینٹیں گر گئیں، پر ہم تراشے ہوئے پتھروں کی عمارت بنائینگے: گولر کے درخت کاٹے گئے، پر ہم سرو کے لگائینگے۔ ۱۱ اس لیئے خداوند رضین کی مخالف گروہوں کو اس پر چڑھائیگا، اور اس کے بیریوں کو خود ہتھیار بندھوائیگا۔ ۱۲ آگے آرامی ہونگے، اور پیچھے فلسطی، اور وے اسرائیل کو منہ پسار کے کھا جائینگے۔ باوجود اس سب کے، اسکا سارا غصہ اتر نہیں گیا، بلکہ اسکا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہے۔

۱۳ کیونکہ لوگ اس کی طرف، جو انہیں مارتا ہے، نہیں پھرے، اور وے رب الافواج کو نہیں ڈھونڈھتے تھے۔ ۱۴ سو خداوند اسرائیل کے سر اور دم اور شاخ اور نے کو ایک ہی دن میں کاٹ ڈالیگا۔ ۱۵ وہ جو پرانا ہے، اور عزتدار، وہی سر ہے، اور جو نبی جھوٹھی باتیں سکھلاتا

پیشتر مسیح سے ۷۳۸ کے قریب

ہے، وہی دم ہے۔ ۱۶ کیونکہ وے، جو ان لوگوں کے پیشوا ہیں، ان سے خطاکاری کرواتے ہیں، اور وے، جو انکی پیروی کرتے ہیں، نگلے جائینگے۔ ۱۷ سو خداوند ان کے جوانوں سے خوشنود نہیں، اور وہ ان کے یتیموں اور ان کی بیوؤں پر کبھی رحم نہ کریگا: کہ ان میں ہر ایک بےدین اور بدکردار ہے، اور ہر ایک منہ حماقت کی بات بولتا ہے۔ باوجود اس سب کے، اسکا سارا غصہ اتر نہیں گیا، بلکہ اسکا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہے۔

۱۸ کہ بدذاتی آگ کی طرح جلاتی ہے: وہ سداگلاب کی باڑی اور خارستان کو فنا کر دیگی، اور جنگل کی جھاڑی میں شعلہ انگیز ہوگی، کہ وے دھوئیں کے مانند اٹھتے پھرینگے۔ ۱۹ رب الافواج کے قہر سے یہ سرزمین جلائی جاتی، اور لوگ آگ کے کندوں کے مانند ہووینگے: اور آپس میں ایک دوسرے کی رعایت نہ کریگا۔ ۲۰ اور کوئی ایک دہنے ہاتھ پر قتال کریگا، اور بھوکھا ہوگا: اور وہ بائیں ہاتھ پر کھائیگا، اور وے سیر نہ ہونگے: ان میں سے ہر ایک آدمی اپنے بازو کا گوشت کھائیگا: ۲۱ منسی افرائیم کا اور افرائیم منسی کا: اور وے ملکے یہوداہ کے مخالف ہونگے۔ باوجود اس سب کے، اس کا سارا غصہ اتر نہیں گیا، بلکہ اس کا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہے۔

۱۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ظالموں پر واویلا ہوتا۔ ۵ اسور، وہ ڈنڈا جس سے ریاکاروں نے مار کھائی تھی، آپ ہی تکبر کے باعث توڑا جائیگا۔ ۲۰ اسرائیل میں سے تھوڑے لوگ بچ جائینگے۔ ۲۴ اسرائیل کی خاطرجمعی ہوتی اس وعدے سے، کہ وہ شاہ اسور کے ہاتھ کے بوجھ سے نکل جائیگا۔

۷۱۳ کے قریب

۱ ان پر واویلا ہے، جو بےانصافی کے آئین مقرر کرتے ہیں، اور ان لکھنیوالوں پر جو رنج دینے کے لیئے روبکاریاں لکھتے۔ ۲ تاکہ مسکینوں کو عدالت سے ناامید کریں، اور ان کا حق، جو میرے بندوں میں محتاج ہیں، چھین لیویں، اور

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

وہ گردن تک پہنچ جائیگي: اور اُسکے پروں کے پھیلاؤ سے تیري سرزمین کي ساري عرض اي عمانوایل، ڈھنپ جائیگي۔
۹ اے قومو، دھوم مچاؤ، پر تم ٹکڑے ٹکڑے کیئے جاؤگے: اور اي تم سب، جو زمین کي دور اطراف میں ہو، اُسے سنو: اپني کمریں باندھو، پر تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے: اپني کمریں کسو، پر تمہارے پرزے پرزے ہونگے۔ ۱۰ تم منصوبہ باندھو، پر وہ باطل ہوگا: حکم سناؤ، پر وہ نہ ٹھہریگا: کہ خدا ہمارے ساتھ ہي۔
۱۱ کیونکہ خداوند نے، جب اُس کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا، اور اِن لوگوں کي راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا، مجھ کو یوں فرمایا، کہ ۱۲ تم سب کچھ، جسے یے لوگ سازش کہتے ہیں، سازش مت کہو، اور جس سے وے ڈرتے ہیں، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ۔ ۱۳ ربالافواج جو ہي، تم اُس کي تقدیس کرو: اور اُس ہي سے ڈرتے رہو، اور اُس ہي کي دہشت رکھو۔ ۱۴ وہ تمہارے لیئے ایک مقدس ہوگا: پر اِسرایل کے دونوں گھرانوں کے لیئے ٹکر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کي چٹان، اور یروسلم کے باشندوں کے لیئے پھندا اور دام ہوویگا۔ ۱۵ بہت لوگ اُن سے ٹھوکر کھائینگے، اور گرینگے، اور ٹوٹ جائینگے، اور دام میں پھسینگے، اور پکڑے جائینگے۔ ۱۶ شہادتنامہ بند کر لو، اور میرے شاگردوں کے لیئے شریعت پر مہر کرو۔ ۱۷ میں بھي خداوند کي راہ دیکھونگا، جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منہہ چھپاتا ہي: میں اُس کا اِنتظار کرونگا۔ ۱۸ دیکھ، میں اُن لڑکوں سمیت، جو خداوند نے مجھے بخشے، ربالافواج کي طرف سے، جو کوہ صیہون میں رہتا ہي، بني اِسرایل کے درمیان نشانیوں اور عجایب و غرایب کے لیئے ہوں۔

۱۹ اور جب وے تم کو کہیں، تم دیوں کے یاروں اور افسونگروں کي، جو پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں، تلاش کرو: تو تم کہو، کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟ کیا زندوں کي بابت مردوں سے سوال کریں؟ ۲۰ شریعت پر اور شہادتنامے پر نظر کریں: اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ بولیں، تو اُن پر پو نہ پھٹیگي۔ ۲۱ تب وے خرابحال اور بھوکھے ہوکے سرزمین میں گذرینگے: اور ایسا ہوگا، کہ جب وے بھوکھے ہوں، تو وے اپني جان سے بیزار ہونگے، اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت کرینگے: اور وے اُوپر تاکینگے، ۲۲ پھر زمین کي طرف گھورینگے، اور کیا دیکھتے ہیں؟ تنگي، اور تاریکي کو: کہ وے سیاست ہي سے تاریک ہو جائینگے، اور تیرگي میں کھدیڑے جائینگے۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کے پیدا ہونے و بادشاہي اِقتدار پانے سے، اُن اُمتوں کے درمیان بڑي خوشي ہوگي ! ۸ تفصیل اُن آفتوں کي جو اِسرایل پر آوینگي، اُن کي مغروري کے سبب، ۱۳ اور اُن کي ریاکاري، ۱۸ اور اُن کي سختدلي کے سبب۔

۷۴۰ کے قریب

لیکن تیرگي وہاں نہ رہیگي، جہاں آگے کو بپت پڑي تھي: کہ اُس نے پہلے زبلون کي سرزمین کو، اور نفتالي کي سرزمین کو ذلت دي، پر آخري زمانے میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کي سمت یردن کے پار بزرگي دیگا۔ ۲ وے لوگ، جو تاریکي میں چلتے تھے، بڑي روشني دیکھتے: اور اُن پر، جو موت کے سائے کے ملک میں رہتے تھے، نور چمکتا۔ ۳ تو اُمت کو زیادہ کرتا، جس کي خوشي تو نے افزود نہ کي تھي، وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے، جیسے درو کے وقت، اور غنیمت کي تقسیم کے وقت لوگ، خوش ہوتے ہیں۔ ۴ کیونکہ تو نے اُن کے بوجھ کے جوئے کو، اور اُن کے کاندھے کے لٹھ کو، اور اُن پر ظلم کرنیوالے

پيشگوئي مسيح

نبي نے کہا، اي داود کے خاندان، اب تم سنو کيا انسان کو تھکانا تمھارے لئے تھوڑي چھوٹي بات ہے، جو تم میرے خدا کو بھي تھکاؤ گے؟ ۱۴ تو خداوند آپ تمکو ايک نشان ديگا، ديکھو کنواري حامله ہوگي، اور بيٹا جنيگي، اور اُس کا نام عمانوئيل رکھيگي ۱۵ وہ دہي اور شہد کھايگا جس وقت تک وہ برائي کو رد کرنے اور نيکي کو اختيار کرنا نہ جانے۔ ۱۶ اُس سے آگے که وہ لڑکا برائي کو رد کرے اور نيکي پسند کرے، يه ملک جس کے دونوں بادشاہوں سے تو کراہيت رکھتا ہے چھوڑا جائيگا۔ ۱۷ خداوند تجھ پر اور تيرے لوگوں اور تيرے باپ کے گھرانے پر ايسے دن لائيگا، جيسے اُس دن سے، جب افرائيم يہوداه سے جدا ہوا، آج تک نہيں آئے يعني اسور کے بادشاه کو۔ ۱۸ اور اُس دن يوں ہوگا که خداوند مصر کي نہروں کے اُس سرے پر کي مکھي کو، اور اسور کي سرزمين کي مکھيوں کو، سيٹي بجاکے بلائيگا ۱۹ سو وے سب آوينگي، اور ويران واديوں ميں اور چٹانوں کے دراڑوں ميں، اور سب جھاڑيوں ميں، اور سب چراگاہوں ميں بس جائينگے ۲۰ اُسي روز خداوند اُس اُسترے سے، جو نہر کے پار کرايه ليا، يعني اسور کے بادشاه سے، سر اور پاؤں کے بال مونڈيگا، اور اُس سے داڑھي بھي کتري جائيگي۔ ۲۱ اور اُس دن ايسا ہوگا که کوئي آدمي ايک بچھيا اور دو بھيڑيں پاليگا، ۲۲ اور ايسا ہوگا که وے دودھ کي فراواني سے مکھن کھائينگے، کيونکه ہر ايک، جو اُس سرزمين ميں بچ رہيگا، مکھن اور شہد ہي کھايا کريگا، ۲۳ اور اُس دن ايسا ہوگا، که ہر ايک جگه جہاں ايک ہزار تاک ہونگي، جن کي قيمت ايک ہزار روپيوں کي ہوگي،

اُس کي جگه، سدا گلاب اور جھاڑياں ہونگي۔ ۲۴ لوگ تير اور کمانيں لئيے وہاں آوينگے، کيونکه وہ ساري سرزمين سدا گلاب اور جھاڑي ہوگي ۲۵ مگر اُن سب پہاڑوں پر، جو کدالي سے کھودے جاتے تھے، سدا گلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو جانے نه پائيگا۔ سو وے گائے بيل کي چراگاہيں ہونگي، اور بھيڑوں کے روندنے کي جگه ہوگي

۸ باب

اس باب ميں [illegible]

پھر خداوند نے مجھے کہا، که ايک بڑا طومار لے، اور آدمي کے قلم سے اُس پر لکھ، که مہير شالال حاش بز کے لئيے ۲ اور که ميں دو معتبر گواہوں کو، يعني اورياه کاہن کو اور زکرياه بن يبرکياه کو گواہ کرونگا ۳ اور ميں نبيه کے پاس گيا، اور وہ پيٹ سے ہوئي، اور ايک بيٹا جني۔ تب خداوند نے مجھے کہا، اُس کا نام مہير شالال حاش بز رکھ ۴ کيونکه اُس سے پہلے، که يه لڑکا اي ميرے باپ اي ميري ماں بول سکے، دمشق کا مال اور سامرون کي لوٹ کو اُٹھواکے شاه اسور کے حضور لے جائينگے۔

۵ پھر خداوند نے مجھے فرمايا ۶ چونکه ان لوگوں نے شلوآح کے پاني کو، جو آہسته بہتا ہے، ناپسند کيا، اور رضين اور رملياه کے بيٹے پر راضي ہوئے، ۷ سو اب ديکھ، که خداوند دريا کے سخت شديد سيلاب کو، يعني شاه اسور اور اُس کي ساري شوکت کو، اُن پر چڑھا لائيگا، اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار چڑھيگا، اور اپنے سارے کناروں کے اوپر گذريگا ۸ اور وہ يہوداه کے درميان بہيگا، اور اُس کي باڑھ چلي جائيگي،

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

کرے، اور پھرتي سے اپنا کام کرے، کہ هم
دیکھیں: اور بني اِسرائیل کے قدوس کي
مشورت نزدیک هو، اور آن پہنچے، تا کہ
هم اُسے جانیں۔
۲۰ اُن پر واویلا هي، حو بدي کو نیکي
اور نیکي کو بدي کہتے هیں، اور روشني کي
جگہہ اندهیرا، اور اندهیرے کي جگہہ
روشني کرتے هیں، اور مٹھائي کے بدلے
کڑوائي، اور کڑوئي کے بدلے مٹھائي رکھتے
هیں! ۲۱ اُن پر واویلا هي، حو اپني
انکھوں میں آپ کو دانشمند، اور اپني
نڈر بنے آپ کو صاحب اِمتیاز جانتے
هیں! ۲۲ اُن پر واویلا هي، جو مے پینے
میں زوراور، اور نشے کي چیزیں ملانے
میں پہلوان هیں؛ ۲۳ جو شریروں کو
رشوت کے لیے صادق ٹھہراتے هیں، اور
صادقوں سے اُن کا حق چھین لیتے هیں!
۲۴ سو جس طرح کہ آگ بھوسي کو
کھا جاتي هي، اور جلتا هوا پوال بیٹھہ
جاتا هي، اِسي طرح اُن کي جڑ
بوسیدہ هوگي، اور اُن کي کلي گرد کي
طرح اُڑ جائیگي؛ کیونکہ اُنھوں نے
رب الافواج کي شریعت کو ناچیز، اور
اسرائیل کے قدوس کے سخن کو ذلیل
جانا. ۲۵ اِس لیئے خداوند کا قہر اُس
کے لوگوں پر بھڑکا هي، اور اُس نے اُن
پر اپنا هاتھہ چلایا هي، اور اُنھیں مارا هي:
چنانچہ پہاڑ کانپ گئے، اور اُنکي لاشیں
بازاروں میں علیظ کي مانند پڑي هیں.
باوجود اِس کے، اُس کا غصہ پھیرا نہیں
گیا، بلکہ اُس کا هاتھہ هنوز پھیلا هوا هي.
۲۶ کیونکہ وہ قوموں کے لیئے دور سے ایک
جھنڈا کھڑا کرتا هي، اور اُنھیں زمین کي
اِنتہا سے سیٹي بجاکے بلاتا هي: اور
دیکھہ، وے دوڑکے جلد آتے هیں:
۲۷ کوئي اُن میں نہ تھک جاتا اور نہ
پھسل پڑتا هي؛ وے نہیں اُونگھتے اور نہیں
سوتے؛ اُن کا کمربند کھلتا نہیں هي:
اور نہ اُن کي جوتیوں کا تسمہ ٹوٹتا هي:

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۲۸ اُن کے تیر تیز هیں، اور اُن کي ساري
کمانیں کشیدہ هیں، اُن کے گھوڑوں کے
سم چقماق کے پتھر کے مانند ٹھہرتے، اور
اُن کے پہیے گردباد کے مانند: ۲۹ وے
شیرني کے مانند گرجتے هیں؛ هاں، وے
جوان شیروں کے مانند گرجتے هیں؛ وے غراتے،
اور شکار پکڑتے، اور اُسے بےروک ٹوک لے
جاتے هیں، اور کوئي چھڑانیوالا نہیں ۳۰ اور
اُس دن وے اُن پر ایسا شور مچائینگے، جیسا
سمندر کا شور هوتا هي؛ اور یے زمین کي
طرف تاکینگے، اور کیا دیکھتے هیں؟ کہ
اندهیرا اور تنگحالي هي: اور روشني
اُسکي بدلیوں سے تاریک هو جاتي هي.

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ رویا میں یہوواہ کا جلال
دیکھتا ۵ اور اُس سے هراساں هوتا؛ خدا اُسے اس لیئے
سے خاطرجمعي بخشتا، کہ وہ اُس کا پیغمبر هو جاوے.
۹ وہ لوگوں کا حال ظاہر کرتا هي، کہ سرکشي کرتے
جائینگے، جب تک وے برباد نہ هو جاویں. ۱۳ اُن میں
سے تھوڑے لوگ نجات پاوینگے.

جس برس کہ عزیاہ بادشاہ مر گیا،
میں نے خداوند کو ایک بڑي بلندي پر
اُونچے تخت کے اُوپر بیٹھے دیکھا، اور
اُس کے لباس کے دامن سے هیکل معمور
هو گئي. ۲ اُس کے آس پاس سرافیم
کھڑے تھے، جن میں سے هر ایک کے
چھہ چھہ پر تھے، اور هر ایک دو پروں
سے اپنا منھہ ڈھانپے تھا، اور دو سے اپنے
پانو ڈھانپے، اور دو سے وہ اُڑتا تھا.
۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا،
قدوس، قدوس، قدوس، رب الافواج
هي: ساري زمین اُس کے جلال سے
معمور هي. ۴ اور پکارنیوالے کي آواز
کے زور سے آستانوں کي بنیادیں هل گئیں
اور مکان دھواں سے بھر گیا.
۵ تب میں بول اُٹھا، کہ هاے مجھہ
پر، میں تو برباد هوا! کہ میں ناپاک
هونٹھوالا آدمي هوں، اور نجس لب
لوگوں کے درمیان بستا هوں: کیونکہ میري
آنکھوں نے بادشاہ، رب الافواج کو دیکھا.
۶ اُس دم ایک اُن سرافیم میں سے ایک

پیشتر مسیح سے ۷٦۰ کے قریب

٦ اور ایک خیمه هوگا، جو دن کو گرمي میں سایه‌دار مکان، اور آندهي اور جهڑي کے وقت آرامگاه اور پناه کي جگهه هوگا[h]۔

٥ باب

اس بیان میں، کدا انگوري باغ کي تمثیل درمیان لاکے خدا اپنے انتظام کا بیان کرتا، که اُس نے کیوں ایسي آفتیں اُن پر بهیجي تهیں۔ ٨ آفتیں جو آئي تهیں سو لالچ کے سبب؛ ١١ پهر اوباشي کے سبب؛ ١٠ پهر بےدیني، ٢٠ اور ناانصافي کے باعث تهیں۔ ٢٦ اُن کارندوں کا ذکر جو خدا کي طرف سے سزا دینے پر مقرر هوئے۔

اب میں اپنے محبوب کے لیئے اپنے محبوب کا ایک گیت اُسکے تاکستان کي بابت[a] گاؤنگا۔ میرے محبوب کا تاکستان ||بلند اور جید پهاڑ کي چوٹي پر لگا: ٢ اور اُسنے اُسے کهودا، اور اُسکے پتهر نکالکے پهینک دیئے، اور †اچهي سے اچهي تاکیں اُس میں لگائیں، اور اُسکے بیچوں بیچ برج بنایا، اور ایک کولهو بهي اُس میں تراشا، اور انتظار کیا، که اُس میں اچهے انگور لگیں، لیکن اُس میں جنگلي انگور لگے[b]۔ ٣ اب، اي یروسلم کے باشندو، اور یهوداه کے لوگو، میرے اور میرے تاکستان کے بیچ آپ هي انصاف کیجیئے[c]۔ ٤ که میں اپنے تاکستان کے لیئے کیا زیاده کر سکا، جو میں نے نه کیا؟ اور اب جو میں نے اُس کے انگوروں کا انتظار کیا، تو کس لیئے یهه جنگلي انگور لایا؟ ٥ اب لو، وه جو میں اپنے تاکستان سے کرونگا، سو تمهیں بتاتا هوں: که میں اُس کي باڑ گرا دونگا، اور وه چراگاه هوگا؛ اُس کي احاطه توڑ ڈالونگا[d]، اور وه پامال کیا جائیگا۔ ٦ اور میں اُسے بالکل ویران کر دونگا، وه نه چهانٹا جائیگا، نه نرایا جائیگا؛ وهاں سداگلاب اور کانٹے اُگینگے؛ اور میں بدلیوں کو حکم کرونگا که اُس پر مینهه نه برسائیں۔ ٧ سو ربّ‌الافواج کا تاکستان جو هي، بني اسرایل کا گهرانا هي، اور بني یهوداه اُس کے خوشنما پودهوں کا ذخیره هي: اُس نے انصاف کا انتظار کیا، پر دیکهه، خونریزي هي، وه راستبازي کا منتظر رها، پر دیکهه، ناله هي۔

٨ اُن پر واویلا هي، جو گهر سے گهر اور کهیت سے کهیت ملا دیتے هیں، جب تک جگهه نه ملے، اور تم چهوڑے جاتے که اکیلے زمین میں بسو[e]! ٩ ربّ‌الافواج نے میرے کان میں کها[f]، سچ تو یوں هي، که بهت سے گهر اُجڑ جائینگے، بڑے اور اچهے بےچراغ هونگے۔ ١٠ که پندره بیگهے تاکستان سے فقط ایک بط مَی حاصل هوگي، اور ایک حومر بیج سے ایک ایفه غله[g]۔

١١ اُن پر واویلا هي، جو صبح سویرے اُٹهتے هیں، تا که نشیبازي کے درپے هوویں، اور شام کو بهي اپنے تئیں مَی سے سوزان کرتے[h]! ١٢ اور اُن کے جشن کي محفلوں میں بربط، اور بین، اور دف، اور بانسري هي، مَی کے ساتهه[i]؛ لیکن وے خداوند کے کام کو سوچتے نهیں، اور اُسکے هاتهوں کي کاریگري پر ملاحظه نهیں کرتے[k]۔

١٣ اِس لیئے میرے لوگ اسیري میں جاتے هیں، جس وقت که وے نه جانتے هوویں[l]؛ اُن کے عزت‌والے بهوکهوں مرتے، اور اُن کے مالدار پیاس سے خوشک هوتے[m]۔ ١٤ سو پاتال اپني هوس بڑهاتا هي، اور اپنا منهه بےانتها پسارتا هي، اور اُس میں اشراف لوگ اور رزیل قوم، بلکه اُسکي شوغائي انبوه، اور هر ایک جو اُس میں فخر کرتا هي، اُترینگے۔ ١٥ اور کم‌قدر آدمي جهکایا جائیگا، اور عالي‌قدر پست هوگا، اور مغروروں کي آنکهیں نیچے هو جائینگي[n]: ١٦ اور ربّ‌الافواج عدالت میں سربلند هوگا، اور خداے قدوس کي تقدیس صداقت سے کي جائیگي۔ ١٧ تب برے جهاں جي چاهے چرینگے، اور دولتمندوں[o] کے ویران کهیت پردیسیوں کے گلے کهائینگے۔ ١٨ اُن پر واویلا هي، جو بدي کي طنابوں سے آفت کو کهینچتے هیں، اور سزا کو گاڑي کے رسے سے: ١٩ اور جو کهتے هیں، که وه جلدي

[Margin references: a یسعیاه ٢٥ : ٢ · a زبور ٨٠ : ٨؛ غزل ٨ : ١٢ · یسعیاه ٢٧ : ٢ · یرمیاه ٢ : ٢١ · متي ٢١ : ٣٣ · مرقس ١٢ : ١ · لوقا ٢٠ : ٩ · ||عبراني میں، روغن کے بیٹے کے سینگ پر · † یا، سورق کي · b اِستثنا ٣٢ : ٦ · c یسعیاه ٢ : ١٠ · d رومیوں ٣ : ٢ · a زبور ٨٠ : ١٢ · e میکه ٢ : ٢ · یسعیاه ١٤ : ٢٢ · g دیکهو حزقي ٤٥ : ١١ · h امثال ٢٣ : ٢٩، ٣٠ · واعظ ١٠ : ١٦ · i عاموس ٦ : ٥ · k ایوب ٣٤ : ٢٧ · زبور ٢٨ : ٥ · l یسعیاه ١ : ٣ · لوقا ١٩ : ٤٤ · m هوسیع ٤ : ٦ · n یسعیاه ٢ : ٩، ١١، ١٧ · o یسعیاه ١٠ : [illegible]]

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

تو ہمیں لوگوں کا حاکم مت کر۔ ۸ کہ یروسلم ٹھکر کھا گئی، اور یہوداہ گر گیا؛ کیونکہ اُن کی بول‌چال اور حال چلن خداوند کے برخلاف ہیں، کہ اُسکے جلال کی آنکھوں کو غضب میں ڈالیں۔
۹ اُنکے منہہ کی صورت اُن پر گواہی دیتی ہے؛ وے اپنے گناہوں کو سدوم کے مانند ظاہر کرتے ہیں اور چھپاتے نہیں۔ اُنکی جانوں پر واویلا ہے، کیونکہ وے آپ اپنے اوپر بلا لاتے ہیں۔ ۱۰ راستبازوں سے کہو، کہ بھلا ہوگا، کہ وے اپنے کاموں کا پھل کھائینگے۔ ۱۱ شریروں پر واویلا ہے، کہ برا ہوگا، کیونکہ اُن کے ہاتھوں کی کمائی اُنہیں ملیگی۔
۱۲ میری اُمت جو ہے، لڑکے اُنپر ظلم کرتے ہیں، اور عورتیں اُنپر حکمرانی کرتیاں ہیں۔ اے میری اُمت، تیرے پیشوا تجھ کو گمراہ کرتے ہیں، اور تیرے راہ‌گذروں کی راہوں کو بگاڑتے ہیں۔ ۱۳ خداوند کھڑا ہے کہ مقدمہ پیش کرے، اور لوگوں کی عدالت کرنے پر مستعد ہے۔ ۱۴ خداوند اپنی اُمت کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں کی عدالت کرنے کو آویگا: کہ تم جو ہو، سو تاکستان چٹ کر گئے ہو، اور مسکینوں کی لوٹ تمہارے گھروں میں ہے۔ ۱۵ خداوند رب‌الافواج فرماتا ہے، کہ اِس کی کیا معنی ہے، کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے ہو، اور مسکینوں کے سر کچلتے ہو؟
۱۶ اور خداوند پھر فرماتا ہے، از بسکہ صیہون کی بیٹیاں شوخ ہیں، اور گردن‌کشی اور شوخ‌چشمی سے خرامان ہوتی ہیں، اور اپنے پاوں سے نت ناز رفتار کرتی اور گھنگھرو بجاتیاں جاتی ہیں؛ ۱۷ اِس لیئے خداوند صیہون کی بیٹیوں کی چاندیوں کو گنجی کر ڈالیگا، اور خداوند اُن کے اندام نہانی کو اُگھاریگا۔ ۱۸ اُس دن خداوند اُن کے خلخال کی زینت، اور جالیاں، اور چاند دور کرائیگا، ۱۹ اور آویزے، اور کھڑوے، اور باریک برقع، ۲۰ اور تاج، اور پیکڑیاں، اور پٹکے، اور عطردان، اور تعویذ، ۲۱ اور انگوٹھیاں، اور ناک کی نتھنیاں، ۲۲ اور زربفت کی پیشوازیں، اور کرتیاں اور دوپٹے، اور کیسے، ۲۳ اور آرسیاں، اور کتانی باریک لباس، اور دستاریں، اور شالیں۔ ۲۴ اور ایسا ہوگا، کہ خوشبو کی عوض سڑاہٹ ہوگی، اور پٹکے کے بدلے رسی، اور گندھے ہوئے بال کی جگہہ چندلاپن، اور انگیہ کے عوض ٹاٹ کا اوڑھنا، اور حسن کے بدلے سوزش کا داغ۔ ۲۵ تیرے بہادر مرد تلوار سے، اور تیرے پہلوان جنگ میں گر جائینگے۔ ۲۶ اُسکے پھاٹک رونا پیٹنا کرینگے، سو وہ اُجاڑ ہوکے خاک پر بیٹھیگی۔

۴ باب

اِس دن میں، کہ [illegible] سب [illegible] مسیح کی بادشاہت ایک مقدس معلوم ہو جائیگی۔

اُس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑکے کہینگی، کہ ہم اپنی روٹی کھائینگی، اور اپنے کپڑے پہنینگی، تو ہم سب سے صرف اتنا کرکہ ہم تیرے نام کی کہلاویں، تا کہ ہماری شرمندگی مٹے۔ ۲ اُس دن خداوند کی شاخ شوکت اور حشمت ہوگی، اور زمین کا پھل اُن کے لیئے جو بنی اسرائیل میں سے بچ نکلے، لذیذ اور خوشنما ہوگا۔ ۳ اور ایسا ہوگا، کہ ہر ایک جو صیہون میں چھوٹا ہوا ہوگا، اور یروسلم میں باقی رہیگا، بلکہ ہر ایک جس کا نام یروسلم کے زندوں میں لکھا ہوگا، مقدس کہلائیگا۔ ۴ جس وقت کہ خداوند صیہون کی بیٹیوں کی گندگی کو دھو ڈالیگا، اور یروسلم کا لہو اُس کے درمیان روح عدل اور روح سوزان سے صاف کریگا: ۵ تب خداوند پھر کوہ صیہون کے ہر ایک مکان پر، اور اُس کی مجلسگاہوں پر، دن کو ایک بادل اور دھواں اور رات کو ایک روشن شعلہ پیدا کریگا، جو اُس سارے شوکتوالے کے اُوپر حفاظت کے لیئے ہوگا:

پیشتر مسیح سے ٧٦٠ کے قریب

آوٴ، که هم خداوند کي روشني میں چلیں۔

٦ تو نے تو اپنے لوگوں کو، یعنے یعقوب کے گهروالوں کو، ترک کیا، اِس لیئے که اُن کي معموري مشرقیوں سے هوئي، اور فلسطیوں کے مانند شگونیئے هیں، اور بیگانوں کي اولاد سے شرط کا هاته مارتے هیں۔ ٧ پهر اُن کي سرزمین سونے روپے سے مالامال هي، اور اُن کے خزانوں کي کچه اِنتها نهیں: بلکه اُن کا ملک گهوڑوں سے بهرا هي، اور اُن کي رتهوں کا کچه شمار نهیں۔ ٨ اور اُن کي سرزمین بتوں سے بهي بهرپور هي؛ وے اپنے هاتهوں کے بنائے هوئے کاموں کو اور اپني اُنگلیوں کي کاریگري کو سجده کرتے هیں۔ ٩ اِس سبب سے چهوٹا آدمي پست کیا جاتا، اور بڑا آدمي ذلیل هوتا، اور تو اُنهیں هرگز معاف نه کریگا۔

١٠ پهاڑ کے نیچے گهس، اور خاک میں چهپ، خداوند کے ڈر کے سبب، اور اُس کے جلال کي بزرگي کے باعث۔ ١١ اِنسان کے تکبر کي آنکه نیچے کي جائیگي، اور بني آدم کي شیخي پست کي جائیگي، اور اُس دن خداوند اکیلا سربلند هوگا۔ ١٢ کیونکه ربالافواج کا دن هرایک مغرور اور بلندنظر اور گهمنڈي پر آویگا، اور وه پست کیا جائیگا: ١٣ اور لبنان کے سارے دیوداروں پر، جو بلند اور اُونچے هیں، اور بسن کے سارے بلوطوں پر، ١٤ اور سارے اُونچے پهاڑوں پر، اور سارے بلند کوهوں پر؛ ١٥ اور هرایک اُونچے برج پر، اور هرایک فصیلي دیوار پر؛ ١٦ اور ترسیس کے سارے جهازوں پر، غرض، سارے خوشنما ظروف پر. ١٧ اور آدمي کا غرور زیر کیا جائیگا، اور لوگوں کي بلندبیني پست کي جائیگي، اور اُس دن خداوند اکیلا سربلند هوگا۔ ١٨ اور بت جو هیں، وے بالکل فنا هو جائینگے۔ ١٩ اور وے پهاڑوں کے غاروں میں، اور زمین کے شگافوں میں گهسینگے، خداوند کے خوف سے، اور اُس کے جلال کي شوکت سے، جس وقت وه اُٹهیگا که زمین کو شدت سے هلاوے۔ ٢٠ اُس دن آدمي اپني روپهلي مورتوں اور سونهلي مورتوں کو، جو اُنهوں نے پوجنے کے لیئے بنائیں، چهچهوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے پهینک دینگے؛ ٢١ تاکه ٹیلوں کے شگافوں میں، اور چٹانوں کے رخنوں میں گهس جاویں، خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کي شوکت سے، جب وه اُٹهیگا، که زمین کو شدت سے هلا دیوے۔ ٢٢ پس تم اِنسان سے، جس کا دم اُسکے نتهنوں میں هي، باز رهو؛ کیونکه اُسکي کیا قدر هي؟

٣ باب

اِس بیان میں، که ١ گناه سے کیسي بےانتظامي هوئي. ١ لوگوں کي گستاخي. ١٢ حاکموں کا ظلم اور لالچ. ١٦ عورتوں کے تکبر کے سبب کیسي آفتیں آوینگي۔

کیونکه، دیکهو، خداوند، ربالافواج، یروسلم اور یهوداه میں سے ٹیک اور تکیه کو، روٹي کي ساري ٹیک اور پاني کا سارا تکیه، اُٹها لیگا، ٢ بهادر اور صاحب جنگ کو، قاضي اور نبي کو، تعبیر کرنیوالے و کهنسال کو، ٣ پچاس پچاس کے جمعداروں، اور عزتداروں کو، اور صلاحکاروں کو، اور اُنهیں جو سحر میں ماهر، اور جادو میں مشاق هیں۔ ٤ اور میں لڑکوں کو اُن کے سردار بناونگا، اور ننهے بچے اُن پر حکمراني کرینگے۔ ٥ لوگوں میں سے هرایک دوسرے پر، اور هر ایک اپنے همسائے پر ستم کریگا، اور جوان بوڑهے سے، اور پاجي شریف سے گهمنڈ کریگا۔ ٦ اگر کوئي آدمي اپنے باپ کے گهرانے میں سے اپنے بهائي کا دامن پکڑکے کهے، که تو تو پوشاکوالا هي: سو آ، تو همارا حاکم هو، اور یهه خانه خراب تیرے قابو میں هو؛ ٧ اُس دن وه †قسم کهائیگا اور کهیگا، میں تو صحتبخش نه هوونگا، که میرے گهر میں نه روٹي هي، نه کپڑا:

† عبراني میں، هاته اُٹهائیگا

یسعیاہ نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ یہوداہ کی بغاوت کے سبب اُس پر شکایت کرتا۔ ۵ اُس کی آفتوں کے سبب وہ نالہ کرتا۔ ۱۰ اُن لوگوں کی بالکل عبادت گذاری پر عیب لگاتا۔ ۱۶ چند وعدوں اور دھمکیوں کا مذکور کرکے، اُنہیں نصیحت دیتا کہ توبہ کریں۔ ۲۱ اُن کی شرارت کے سبب افسوس کرکے انتقام لیتی کہ ہونےوالا ہی اُن پر جتا دیتا۔ ۲۵ خدا کا آنےوالا فضل اُن پر ظاہر کرتا۔ ۲۸ اور شریروں کی یکسر ہلاکت کی خبر دیتا۔

رویا یسعیاہ بن عموص کی، جو اُس نے یہوداہ اور یروسلم کی بابت یہوداہ کے بادشاہوں عزیاہ، اور یوتام، اور آخز، اور حزقیاہ کے دنوں میں دیکھی۔ ۲ سنو، ای آسمانو، اور کان لگا، ای زمین، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ لڑکوں کو میں نے پالا اور پوسا، پر اُنھوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ ۳ بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہی، اور گدھا اپنے صاحب کی چرنی کو: بنی اسرائیل نہیں جانتے، میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے ہیں۔ ۴ آہ، خطاکار گروہ، ایک قوم جو گناہ سے لدی ہوئی ہی، بدکاروں کی نسل، خراب اولاد، کہ اُنھوں نے خداوند کو ترک کیا، اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا، اُس سے بالکل پھر گئے۔

۵ تم کہاں اور مار کھاؤگے اگر تم زیادہ نافرمانی کروگے؟ تمام سر بیمار ہی، اور دل بالکل سست ہی۔ ۶ تلوے سے لیکے چاندی تک اُس میں کہیں صحت نہیں، بلکہ زخم، اور چوٹ، اور سڑے ہوئے گھاو ہیں: وے نہ دبائے گئے، نہ باندھے گئے، نہ تیل سے نرم کیئے گئے ہیں۔ ۷ تمہارا ملک اُجاڑ ہی، تمہاری بستیاں جل گئیں: پردیسی لوگ تمہاری زمین کو تمہارے سامھنے نگلتے ہیں، وہ ویران ہی، گویا کہ اُسے اجنبی لوگوں نے اُجاڑا ہی۔ ۸ اور صیہون کی بیٹی چھوڑی گئی ہی، جیسی جھونپڑی تاکستان میں، اور چھپریا ککڑی کے کھیت میں، یا اُس شہر کی مانند جو گھیرا گیا ہی۔ ۹ اگر ربالافواج ہمارا تھوڑا بقیہ باقی نہ چھوڑتا، تو ہم سدوم کی مثل اور عمورہ کے مانند ہو جاتے۔

۱۰ ای سدوم کے حاکمو، خداوند کا کلام سنو؛ ای عمورہ کے لوگو، ہمارے خدا کی شریعت پر کان دھرو۔ ۱۱ خداوند کہتا ہی، تمہارے ذبیحوں کی کثرت سے مجھے کون کام؟ میں مینڈھوں کی سوختنی قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں کی چربی سے سیر ہوں، اور بیلوں اور بھیڑوں اور بکروں کا لہو نہیں چاہتا ہوں۔ ۱۲ جب تم میرے حضور آکے اپنے تئیں دکھلاتے ہو، تو کون تم سے یہ چاہتا ہی کہ میری بارگاہوں کو روندو؟ ۱۳ اب آگے کو جھوٹھے ہدیئے مت لاؤ؛ لبان سے مجھے نفرت ہی؛ نئے چاند اور سبت اور عیدی جماعت سے بھی؛ کہ میں عید اور بے دینی دونوں کی برداشت نہیں کر سکتا ہوں۔ ۱۴ میرا جی تمہارے نئے چاندوں اور تمہاری عیدوں سے بیزار ہی؛ وے مجھ پر ایک بوجھ ہیں؛ میں اُن کے اُٹھانے سے تھک گیا۔ ۱۵ جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤگے، تو میں تم سے چشم پوشی کرونگا؛ ہاں، جب تم دعا پر دعا مانگوگے، تو میں نہ سُنونگا: تمہارے ہاتھ تو لہو سے بھرے ہیں۔

۱۶ اپنے تئیں دھوؤ، آپ کو پاک کرو؛ اپنے برے کاموں کو میری آنکھوں کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

برج کی مثال ہے، جو دمشق کے رخ بنا ہے۔ ۵ تیرا سر تجھ پر کرمل کی مثل ہے، اور تیرے سر کا دل ارغوانی کی مانند ہے: بادشاہ تیری کاکلوں سے اٹکا ہے۔ ۶ ای محبوبہ، کیسی جمیلہ ہے، عشق کے لذّات میں کیسی حسین ہے! ۷ یہ تیرا قامت تاڑ کی مثل ہے اور تیری چھاتیاں انگوروں کے گچھوں کی مانند ہیں۔ ۸ میں نے کہا، کہ میں اُس تاڑ پر چڑھونگا، اور اُس کی شاخوں کو تھامونگا: فی الحال تیری دونوں چھاتیاں انگور کے گچھوں کی مانند ہوں، اور تیری نتھنوں کی رائحہ سیب سا ہووے، ۹ اور تیرا تالو اُس مے کی مانند جو بہتر سے بہتر ہو،—جو میرے محبوب کی طرف سیدھی راہ سے چلی، اور اُسکے لبوں پر سے جو سوتے ہیں آہستہ آہستہ بہہ جاتی۔

۱۰ میں اپنے محبوب کی ہوں، اور وہ مجھ پر مائل ہے۔ ۱۱ ای میرے محبوب، چل، ہم کھیتوں کے درمیان سیر کریں، اور گاؤوں میں رات کو کاٹیں، ۱۲ صبح سویرے انگوری باغوں میں چلیں، اور دیکھیں، کہ تاک لہلہا رہی، اور اُسکے پھول نکلے ہیں، اور انار کی کلیاں نکلی ہیں؛ وہاں میں اپنی محبتیں تجھ پر جتاونگی۔ ۱۳ دودوں کی خوشبو مہک ہے، اور ہمارے دروازوں پر ہر قسم کے تر و خشک میوے ہیں، جو میں نے تیرے لیئے دھر دیئے ہیں، ای میرے محبوب۔

۸ باب

۱ کلیسیا کی محبت جو وہ مسیح سے رکھتی ہے۔ ۶ اُسکی عشق کی شدت جو ہوتی ہے۔ ۸ غیرقوموں کی لاگت۔ ۱۴ اس بات میں کہ کلیسیا دعا مانگتی، کہ مسیح دوبارہ آوے۔

کاش کہ تو ایسا ہوتا، جیسا میرا بھیا ہے، جسنے میری ماکی چھاتیوں کو چوسا! میں تجھے جب باہر پاتی، تو تیری چمیاں لیتی، اور کوئی مجھے حقیر نہ جانتا۔ ۲ میں تجھ کو اپنی ماکے گھر میں لے جاؤنگی: وہاں تو مجھے تربیت کریگا، میں اپنے انار کے رس سے تجھے خوشبودار مے پلاؤنگی۔ ۳ اُسکا بایاں ہاتھ میرے سر کے نیچے ہے، اور اُسکا دہنا مجھے گلے سے چمٹا لیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

۴ ای یروشلم کی بیٹیو میں تمہیں قسم دیتا ہوں، کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ اور اُسے مت اُٹھاؤ، جب تک کہ وہ آپ اُٹھنے نہ چاہے۔

۵ یہ کون ہے، جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیہ کیئے ہوئے چلی آتی ہے؟ میں نے تجھے سیب کے نیچے جگایا، وہاں تیری ماں تجھے جنی؛ وہاں تیری والدہ تجھے جنی۔

۶ نگین کی مانند مجھے اپنے دل میں لگا رکھ، اور خاتم کی مانند اپنے بازو پر؛ کیونکہ عشق موت کی مانند زبردست ہے؛ اور غیرت گور سا بےمروت ہے، اُسکی لوئیں آگ کی لوئیں ہیں اور یہوواہ کے شعلے کی مانند۔ ۷ پانی عشق کو بجھا نہیں سکتا، اور نہ باڑھیں اُسے ڈبا سکتی ہیں: اگر کوئی اپنے گھر کا سارا مال عشق کے لیئے دیدے، تو وہ سراسر لائق حقارت کے ٹھہریگا۔

۸ ہماری ایک چھوٹی بہن ہے، اُسکی چھاتیاں ابھی ظہور نہیں نکلیں: ہم اپنی بہن کے لیئے جس دن اُس کی بات چلے، کیا کریں؟ ۹ اگر وہ دیوار ہووے، تو ہم اُس پر چاندی کا ایک برج بنادینگے، اگر وہ دروازہ ہووے، تو ہم اُس پر صنوبر کی تختوں کا پشتہ دینگے۔ ۱۰ میں آپ ایک دیوار ہوں، اور میری چھاتیاں دو برج ہیں: تب میں اُسکی نظر میں اُسکی مانند تھی، جسنے سلامتی پائی ہے ۱۱ بعل‌ہامون میں سلیمان کا تاکستان تھا؛ اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کیا، کہ ہر ایک اُن میں سے میوے کے بدلے ہزار مثقال روپا لاوے۔ ۱۲ میرا تاکستان، جو میرا ہی ہے، وہ میرے سامھنے ہے: ای سلیمان، تو ہزار لے، اور وے جو اُسکے پھل کے نگہبان ہیں دو دو سو۔ ۱۳ ای تو جو بوستانوں میں رہتی ہے، رفیق تیری صدا سنتے ہیں: مجھ کو بھی سنا۔

۱۴ جلدی کر، ای میرے محبوب، اُس غزال یا آہو بچے کی مانند، جو بلسانوں کی پہاڑیوں پر ہے، ہو جا۔

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب

وہ جھنڈے کي مانند کھڑا ہوتا ہے۔ ١١ اُس کا سر ایسا ہی جیسا چوکھا سونا، اُس کي زلفیں پیچ در پیچ ہیں، اور کوے کي سي کالي ہیں۔ ١٢ اُس کي آنکھیں اُن کبوتروں کي مانند ہیں* جو لب دریا دودھ میں ||نہاکے تمکنت سے بیٹھي ہیں۔ ١٣ اُسکے رخسارے پھولوں کے چمن، اور بلسان کي اُبھري ہوئي کیاري کي مانند ہیں: اُس کے لب سوسن ہیں، جن سے بہتا ہوا مُر ٹپکتا ہے۔ ١٤ اُس کے ہاتھ ایسے ہیں جیسے سونے کي کڑیاں، جن میں ترسیس کے جواہر جڑے گئے: اُس کا پیٹ ہاتھي دانت کا سا کام ہے، جس پر نیلم کے گل بنے ہوں۔ ١٥ اُسکے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے ستون، جو سونے کے پایوں پر کھڑے کیئے جاویں: اُس کي قامت لبنان کي سي؛ وہ خوبي میں رشک سرو ہے۔ ١٦ اُس کا †منھہ شیریني ہے؛ ہاں، وہ سراپا عشق‌انگیز ہے۔ اَی یروسلم کي بیٹیو، یہہ میرا پیارا، یہہ میرا جاني ہے۔

* غزل ١:١٥ اور ٤:١
|| عبراني میں، معموري میں، بیٹھي ہوئي۔
† عبراني میں، تالو۔

٦ باب

اس بیان میں، کہ ١ کلیسیا مسیح پر ایمان جو لائي تھي ظاہر کرتي۔ ٤ مسیح کلیسئے کے حسن کي تعریف کرتا، ١٠ اور اپني محبت اُس پر پھر ظاہر کرتا۔

تیرا محبوب کہاں گیا، اَی تو جو عورتوں میں خوب‌ترین ہے*؟ تیرا محبوب کس طرف نکلا؟ کہ ہم تیرے ساتھ اُسکي تلاش میں جائینگي؟ ٢ میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کي کیاریوں پر گیا، کہ باغیچوں میں چراوے، اور سوسنوں کے پھولوں کو چنے۔ ٣ میں اپنے معشوق کي ہوں، اور میرا معشوق میرا ہے*؛ وہ سوسنوں کے درمیان چرتا ہے۔ ٤ اَی میري جاني، تو ترضہ کي مانند خوبصورت ہے، یروسلم کي مانند خوش‌منظر ہے، اور حیران کرنیوالي ہے، جیسے کہ لشکر جو جھنڈیدار ہو*۔ ٥ اپني آنکھیں میري طرف سے پھیر؛ کیونکہ وے مجھے گھبرا دیتي ہیں: تیرا بال بکریوں کے گلے کي مانند ہے، جو کوہ جلعاد پر بیٹھي ہوں*۔ ٦ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے کي مانند ہیں، جو نہان سے نکلیں، جن میں سے ہر ایک دو دو بچے جنتي ہے، اور اُن میں سے ایک بھي بانجھ نہیں*۔ ٧ آدھے انار کي مانند تیرے رخسارے تیري چادر کے پیچھے دکھائي دیتے ہیں*۔ ٨ ساٹھہ بیگمیں، اور اسي حرمیں، اور بےشمار کنواریاں تو ہیں؛ ٩ پر میري کبوتري، میري پاک پاکیزہ، بےنظیر ہے؛ وہ اپني ما کي ایکلوتي، اور اپني والدہ کي لاڑلي ہے۔ بیٹیوں نے اُسے دیکھا، اور اُسے مبارک کہا، اور بیگموں اور حرموں نے اُسے دیکھکر اُس کي ستایش کي۔

* غزل ١:٨
* غزل ٢:١٦ اور ٧:١٠
* ١٠ آیت
* غزل ٤:١
* غزل ٤:٢
* غزل ٤:٣

١٠ یہہ کون ہے، کہ صبح کي مانند دکھائي دیتي، جو چاند کي مانند حسینہ ہے، اور سورج کي مانند جمیلہ، اور جھنڈیدار فوج کي مانند ہیبتناک ہے*؟ ١١ میں چلغوزہ کے باغ میں گیا، کہ وادي کي نباتات دیکھہ لوں، کہ تاک پنپي، اور اناروں میں کلیاں لگیں، کہ نہیں*۔ ١٢ کیوں ہوا، مجھے نہیں معلوم، لیکن میرے جي نے ایکایک مجھ کو||عمیناديب کي گاڑیوں پر چڑھایا۔ ١٣ پھر آئیے، پھر آئیے، اَی سلومیت؛ پھر آئیے، پھر آئیے، کہ ہم تجھ پر نظر کریں۔—تم سلومیت میں کیا دیکھوگے؟ وہ ایسي ہی جیسے †دو لشکر جو ‡مل جائیں۔

* ٤ آیت
* زبور ٧:١٢
|| یا، میرے رضامند لوگوں کي۔
† یا، مہنیم۔ پید ٣٢:٢
‡ یا، ناچنے۔

٧ باب

اس بیان میں، کہ ١ کلیسئے کے حسن کي تعریف ہوتي۔ ١٠ کلیسیا اپنا ایمان اور اپني چاہ ظاہر کرتي۔

تیرے پانو، کہ کرگابیاں پہنے ہوئے، اَی شاہزادي*، کیا خوب معلوم ہوتے! تیرے کولوں کي گولائي جواہر کي لڑي کے مانند ہے جسے کسي اُستاد کاریگر نے بنایا ہے۔ ٢ تیري ناف گول پیالہ ہے، جس میں ملائي ہوني مے کي کمتي نہیں؛ تیرا پیٹ گیہوں کي ایک ڈھیري ہے، جس کے آس پاس سوسن لگي ہیں۔ ٣ تیري دو چھاتیاں دو آہوبروں کي مانند ہیں، جو ایک ساتھہ پیدا ہوئے تھے*۔ ٤ تیري گردن ہاتھي دانت کے برج کي مانند ہے*؛ تیري آنکھیں اُن کنڈوں کي مثل ہیں، جو حسبون میں بت‌ربیم کے پھاٹک پر ہیں؛ تیري ناک لبنان کے

* زبور ٤٥:١٣
* غزل ٤:٥
* غزل ٤:٤

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

چرتے ہیں۔ ۶ جب کہ دن ڈھلے، اور سایہ بڑھے، میں مُر کے پہاڑ اور لبان کے ٹیلے کو جاؤنگا۔ ۷ ای میری پیاری، تو سراسر جمال ہی، تجھہ میں کوئی عیب نہیں۔

۸ میرے ساتھ لبنان سے، ای دلہن، میرے ساتھ لبنان سے تو چلی آ: امانہ کی چوٹی پر سے، سنیر اور حرمون کی چوٹی پر سے، شیروں کے مکانوں سے، اور چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا۔ ۹ ای میری بہن، میری زوجہ، تو نے میرا دل غارت کیا، تو نے اپنی آنکھوں میں سے ایک آنکھ سے، اپنے گلے کی ایک زنجیر سے، میرے دل کو غارت کیا ہی۔ ۱۰ ای میری بہن، میری زوجہ، تیرا عشق کیا خوب ہی! تیری محبت مَی سے کتنی زیادہ لذیذ ہی، اور تیرے عطروں کی بو ساری خوشبوؤں سے! ۱۱ تیرے ہونٹھوں سے، شہد کے مانند، ٹپکتے ہیں، ای میری زوجہ: شہد و شیر تیری زبان کے تلے ہیں، اور تیری پوشاک کی بو لبنان کی سی بو ہی۔ ۱۲ میری بہن، میری زوجہ، ایک مقفل باغیچہ ہی: بند کیا ہوا ایک سوتا ہی، اور سربمہر ایک چشمہ۔ ۱۳ تیرے باغ کے پودھے اناروں کے درخت ہیں، جن میں لذیذ میوے ہیں، مہندی ہیں، اور سنبل بھی ہیں، ۱۴ اور جٹاماسی، اور زعفران، اور دیدمشک، اور دارچینی، اور لبان کے سارے درخت، اور مُر، اور عود، اور ہر طرح کے خوشبودار مصالحے: ۱۵ باغیچوں میں ایک منبع، اور آب حیات کا ایک چشمہ، اور لبنان کا جھرنا۔

۱۶ ای اُتر کی ہوا، جاگ؛ اور دکھن کی ہوا، چل: میرے باغ پر بہہ، کہ اُس کی باس مہکے۔ میرا محبوب اپنے باغیچے میں آوے، اور اُسکے لذیذ میوے کھاوے۔

۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ مسیح کلیسیا کا نام لیکے اُسے جگاتا۔ ۲ کلیسیا مسیح کی محبت سے حظ اُٹھاکے، عشق کی بیمار ہو جاتی۔ ۹ مسیح کی خوبصورتی کا تفصیلوار بیان ہوتا۔

میں اپنے باغ میں آیا ہوں، ای میری بہن، میری زوجہ: میں اپنا مُر اپنے بلسان سمیت بٹورتا ہوں: میں اپنا شہد اُس کے چھتے کے ساتھ کھاتا ہوں: میں اپنی مَی اپنے دودھ سمیت پیتا ہوں۔ ای دوستو، کھا لو؛ پی لو، ہاں، ای عزیزو، ہاں، وفور سے پی لو۔

۲ میں سوتی ہوں، پر میرا دل جاگتا: میرے محبوب کی آواز ہی، جو کہ دروازے پر کھٹکھٹاتا ہی، میرے لیئے کھول، میری بہن، میری جانی، میری کبوتر، میری پاک اور پاکیزہ، کہ میرا سر اوس سے تر ہی، اور میری زلفیں رات کی بوندوں سے بھری ہیں۔

۳ میں تو اپنا لباس اُتار چکی ہوں: میں اُسے کیونکر پہنوں؟ میں تو اپنے پانو دھو چکی ہوں، میں اُنہیں کیونکر میلا کروں؟ ۴ میرے محبوب نے اپنا ہاتھ روشندان کی راہ سے بڑھایا، اور میرے دل و جگر میں اُس کی طرف جنبش ہوئی۔ ۵ میں اپنے محبوب کے لیئے کھولنے کو اُٹھی، اور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا؛ میری انگلیوں سے خوشبو مُر کی قفل کی دستوں پر پڑی۔ ۶ میں نے اپنے محبوب کے لیئے کھولا: پر میرا محبوب پھرکے چلا گیا تھا: میں ہوش میں نہ تھی، جب کہ وہ مجھ سے بولا: میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر نہ پایا: میں نے اُسے پکارا، پر اُس نے مجھے جواب نہیں دیا۔ ۷ ناکیبندی جو شہر میں پھرتے، مجھے ملے؛ اُنہوں نے مجھے مارا اور گھایل کیا: ہاں، شہرپناہ کے ناکیبندی میرا دوشالا لے گئے۔ ۸ ای یروشلم کی بیٹیو، میں تمہیں قسم دیتی ہوں، کہ اگر تمہیں میرا محبوب مل جائے، تم اُسے کہیو، کہ میں عشق کی بیمار ہوں۔

۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کی نسبت سے کیا فضیلت ہی، ای تو جو عورتوں میں جمیلہ ہی؟ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فوقیت ہی، جو تو ہمیں ایسی قسم دیتی ہی؟ ۱۰ میرا محبوب سرخ و سفید ہی، دس ہزار آدمیوں کے درمیان

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب

عزیزہ، ای میری جمیلہ، چلی آ۔ ١٤ ای میری کبوتر، جو چٹانوں کے دراڑوں میں، اور کراڑوں کی آڑ میں چھپی ہوئی ہی، اپنا چہرہ مجھے دکھا، اپنی آواز مجھے سنا؛ کہ تیری آواز شیرین ہی، اور تیرا چہرہ دل پسند ہی۔ ١٥ ہمارے لیئے لومڑیوں کو جا پکڑو، اُن لومڑی بچوں کو، جو تاکستان کو خراب کرتے ہیں؛ کیونکہ ہماری تاکوں میں پھول لگے ہیں۔

١٦ میرا محبوب میرا ہی، اور میں اُس کی ہوں؛ وہ سوسنوں کے درمیان چراتا ہی۔ ١٧ جب کہ دن ڈھلے، اور سایہ بڑھے، تب تو پھر آ؛ ای میرے محبوب، تو غزال یا کراڑ والے پہاڑوں پر کے جوان ہرن کی طرح ہو کے آ۔

١٠ آیت
غزل ٨: ١٣
لاور ٨٠: ١٣
حزقی ١٣: ٤
لوقا ١٣: ٣٢
غزل ٤: ٦
اور ٧: ١٠
عبرانی میں، ساس لبوت۔
غزل ٢: ٦
١١ آیت
غزل ٨: ١٤

٣ باب

اس بیان میں، کہ ١ کلیسیا امتحان میں پڑکے جانفشانی کرتی اور فضل یاب ہوتی ہی۔ ٥ کلیسیا مسیح پر فخر کرتی۔

اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے ڈھونڈھا، جسے میرا جی چاہتا ہی؛ میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر وہ مجھے نہ ملا۔ ٢ اب میں اُٹھونگی، اور شہر کے کوچوں اور سڑکوں میں پھرونگی، اور اُس کو ڈھونڈھونگی، جسے میرا جی چاہتا ہی۔ میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر نہ پایا۔ ٣ ناکے بندی، جو شہر میں پھرتے ہیں، مجھے ملے: کیا تم نے اُس کو دیکھا، جسکو میرا جی چاہتا ہی؟ ٤ جب میں اُن سے تھوڑا آگے بڑھ گئی تھی، تو وہ، جس کو میرا دل چاہتا ہی، مجھے ملا: میں نے اُسے پکڑ رکھا، اور اُسے نہ چھوڑونگی، جب تک کہ میں اُسے اپنی ما کے گھر میں، اور اپنی والدہ کے محل میں، نہ لے جاؤں۔

یسعیاہ ٢٦: ٩
غزل ٥: ٦

٥ ای یروسلم کی بیٹیو، میں تمہیں ہرنیوں اور میدان کے غزالوں کی قسم دیتا ہوں، کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ، اور اُسے مت اُٹھاؤ، جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے۔

غزل ٢: ٧
اور ٨: ٤

٦ یہہ کون ہی، جو مُر اور لبان کا عطر، اور سوداگروں کی ساری خوشبوئیاں ملے ہوئے، بیابان سے دھوئیں کے ستون کی مانند چلی آتی ہی؟ ٧ دیکھو اُس کی پالکی، جو سلیمان کی ہی؛ جس کے آس پاس اسرائیلی بہادروں میں سے ساٹھ پہلوان ہیں۔ ٨ سب کے سب شمشیردار اور جنگ میں ماہر ہیں: ہر ایک کی تلوار رات کے خطرے کے سبب سے، اُس کی ران پر لٹکائی ہوئی ہی۔ ٩ سلیمان بادشاہ نے لبنان کی لکڑیوں کی ایک پالکی بنوائی۔ ١٠ اُسکے ڈنڈے روپے کے، اور اُسکے تیکن سونے کے، اور اُسکی گدی ارغوانی بنوائی، اور اُسکے اندر کا فرش یروسلم کی بیٹیوں نے عشق سے مرصع کیا۔ ١١ ای صیہون کی بیٹیو، باہر نکلو، اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو، جس کے سر پر وہ تاج ہی، جو اُسکی ما نے، اُسکے بیاہ کے دن میں، اور اُسکے دل کی شادی کے دن میں، اُسکے سر پر رکھا۔

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب

غزل ٥: ٥

٤ باب

اس بیان میں، کہ ١ مسیح کلیسیئے کے جمال کا مفصلوار بیان کرتا۔ ٨ اپنی محبت اُس پر ظاہر کرتا۔ ١٦ کلیسیا منت کرتی کہ مسیح کے حضور میں رہنے کے لیئے آپ کی سب طرح کی تیاری ہو جاوے۔

دیکھہ، ای میری جانی، تو شکیل ہی! دیکھہ، تو خوب صورت ہی! تیری آنکھیں تیری چادر کے پیچھے کبوتروں کی سی ہیں؛ تیرا بال بکریوں کے گلے کی مانند ہی، جو کوہ جلیعاد پر بیٹھی ہوں۔ ٢ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے کی مانند ہیں، جن کے بال کترے گئے، اور جو نہان سے نکلتی ہیں؛ اُن میں سے ہر ایک دو دو بچے جنتی ہی، اور اُن میں ایک بھی بانجھہ نہیں۔ ٣ تیرے لب ایسے جیسے قرمزی ڈورے ہیں؛ تیرا منہہ خوب ہی؛ تیرے رخسار تیری چادر کے پیچھے آدھے انار کے مانند ہیں۔ ٤ تیری گردن ایسی جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاح خانے کے لیئے بنا ہی؛ اُسپر ہزار پھریاں لٹکائی گئی ہیں؛ وے سبکی سب پہلوانوں کی سپریں ہیں۔ ٥ تیری دو چھاتیاں آہو کے دو بچوں کے مانند ہیں، جو ایک ساتھہ پیدا ہوئے، جو سوسنوں کے درمیان

غزل ١: ١٥
اور ٥: ١٢
غزل ٦: ٥
غزل ٦: ٦
غزل ٦: ٧
نحمیاہ ٣: ١٩
غزل ٧: ٤
دیکھو امثال ٥: ١٩
غزل ٧: ٣

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

عشق کی تعریف مَے سے زیادہ کریںگی؛ وے سچے دل سے تجھ پر عاشق ہیں۔
۵ میں سیاہ‌فام، پر جمیلہ ہوں، اے یروسلم کی بیٹیو، قیدار کے خیموں کی مانند، سلیمان کے پردوں کی مانند۔
۶ مجھے مت تاکو، کہ میں سیاہ‌فام ہوں، اور کہ میں دھوپ کی جلی ہوں؛ میری ماں کے بیٹے مجھ سے ناخوش تھے؛ اُنھوں نے مجھ سے تاکستانوں کی نگہبانی کرائی، پر میں نے اپنے تاکستان کی، جو خاص میرا ہے، نگہبانی نہیں کی۔
۷ مجھے بتلا، اے تو، جو میرے دل کا پیارا ہے، کہ کہاں چراتا ہے؛ تو اپنے گلے کو دوپہر کے وقت کہاں تنہا رکھتا ہے؟ کاہیکو میں تیرے رفیقوں کے گلوں کے پاس اُس نقاب‌پوش کی طرح ہوں۔
۸ اے تو جو عورتوں کے درمیان نہایت جمیلہ ہے، اگر تو نہ جانتی ہے، تو گلے کے نقش قدم پر جا، اور اپنے حلوانوں کو چرواہوں کے خیموں کے پاس پاس چرا۔
۹ اے میری جانی، میں تجھے فرعون کی رتھ کی گھوڑیوں میں ایک سے تشبیہ دیتا ہوں۔ ۱۰ تیرے گال خوشنما ہیں، کہ اُن پر موتیوں کی لڑیاں ہیں، اور ایسی ہی تیری گردن، کہ اُس پر سونے کی زنجیریں۔
۱۱ ہم تیرے لیئے سونے کے طوق بناوینگے، اور اُن میں چاندی کے پھول جڑوینگے۔
۱۲ جب تک بادشاہ نوش جان فرما رہتا، میرے سنبل کی مہک اُڑتی رہتی۔
۱۳ میرا محبوب میرے لیئے مُر کا ایک بستہ ہے؛ وہ ساری رات میری چھاتیوں کے درمیان دھرا رہیگا۔ ۱۴ میرا معشوق مہندی کے پھولوں کا ایک دستہ ہے، جو عین جدی کے انگوری باغوں میں سے ہوا۔
۱۵ دیکھ، تو خوش‌منظر ہے، اے میری جانی؛ دیکھ تو خوش‌رو ہے؛ تو کبوترچشم ہے۔
۱۶ دیکھ، تو ہی خوبصورت ہے، اے میرے محبوب، بلکہ دل‌پسند ہے؛ ہمارا چھپرپدار پلنگ بھی سبز ہے؛ ۱۷ ہمارے گھر کے شہتیر سرو ہیں، اور ہماری کڑیاں صنوبر۔

۸ یا، برقع‌پوش کی مانند ہوں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

۲ باب

۱ مسیح اور کلیسیے کی آپس میں کی الفت۔ ۸ اُس دلہن کی کہ اُسے مسیح کی راہ دیکھنی؛ ۱۰ وہ بلائی جاتی۔ ۱۴ مسیح کی مہربانی جو کلیسیے پر دکھلاتا۔ ۱۶ کلیسیے کا اقرار، اور ایمان، اور اُس کی امید۔

۱ میں شارون کی نرگس، اور وادیوں کی سوسن ہوں۔
۲ جیسی کہ سوسن خاروں کے درمیان، ویسی میری جانی بیٹیوں کے درمیان ہے۔
۳ جیسا کہ سیب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ، ویسا میرا محبوب بیٹوں کے بیچ میں ہے: میں اُس کے سایہ میں نہایت خوش ہوکے بیٹھی ہوں، اور اُسکا پھل میرے منہ میں میٹھا تھا۔ ۴ وہ مجھے مے‌خانے کے اندر لایا، اور اُسکا جھنڈا جو مجھ پر تھا، عشق ہے۔ ۵ انگور کے قرصوں سے مجھ کو قرار دو، سیبوں سے مجھ کو تازہ‌دم کرو؛ کیونکہ میں عشق کی بیمار ہوں۔ ۶ اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر تلے ہے، اور اُسکا دہنا ہاتھ مجھے اپنے گلے سے لگاتا ہے۔
۷ اے یروسلم کی بیٹیو، میں غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم تمہیں دیتا ہوں، کہ تم میرے پیارے کو نہ جگاؤ، اور نہ اُٹھاؤ، جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے۔
۸ وہ میرے محبوب کی آواز! دیکھ، وہ پہاڑوں پر سے کودتے، اور ٹیلوں پر سے پھاندتے ہوئے آتا ہے۔ ۹ میرا محبوب آہو یا جوان ہرن کی مانند ہے: دیکھ، وہ ہماری دیوار کے پیچھے کھڑا ہے، وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہے، جھنجھریوں سے آپ کو دکھاتا ہے۔
۱۰ میرے محبوب نے جواب دیا، اور مجھ سے کہا، اُٹھ، اے میری پیاری، اے میری نازنین، چلی آ۔ ۱۱ کیونکہ دیکھ، جاڑا گذر گیا، اُس موسم کا مینہ برس چکا اور نکل گیا؛ ۱۲ زمین پر پھولوں کی بہار ہے؛ چڑیوں کے چہچہانے کا وقت آ پہنچا، اور ہماری سرزمین میں قمریوں کی آواز سننے میں آتی ہے: ۱۳ انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے لگے، اور تاکوں کے پھولوں سے خوشبو آتی ہے۔ سو اُٹھ، اے میری

۱ عبرانی میں، ناٹو۔

پيشتر مسيح سے ۹۷۷ کے قريب

هوتي هي٘، پر دولتمند نيچے کي جگهه ميں بيٹهتے هيں۔ ۷ ميں نے ديکها، که نوکر گهوڑوں پر سوار هوکے پهرتے هيں٘؛ اور سردار نوکروں کے مانند زمين پر پيدل چلتے هيں۔ ۸ وه جو گڑهه کهودتا هي، سو آپ هي اُس ميں گريگا٘؛ اور جو ديوار کو توڑتا هي، اُسے سانپ ڈسيگا۔ ۹ جو پتهروں کو سرکاتا هي، سو اُن سے دکهه پاتا هي؛ اور جو لکڑي چيرتا هي، سو اُس سے جوکهم کے خطرے ميں هوتا هي۔ ۱۰ اگر لوها کند هي، اور آدمي دهار تيز نه کرے، تو بهت سا زور کرنا پڑتا هي؛ پر انجام تک پهنچانے کے واسطے حکمت مفيد هي۔ ۱۱ اگر سانپ نے بغير منتر کے ڈسا هي٘، تو منتر کرنيوالے کو کچهه فائده نه هوگا۔ ۱۲ دانشمند کي منهه کي باتيں لطيف هيں٘؛ پر احمق کے هونٹهه اُسي کو نگل جاتے هيں٘۔ ۱۳ اُس کے منهه کي باتوں کي ابتدا احمقي هي، اور اُس کي باتوں کي انتها فاسد ابلهي هي۔ ۱۴ احمق بهت سي باتيں بناتا هي٘؛ پر آدمي نهيں بتا سکتا هي، که کيا هوگا؛ اور جو کچهه اُس کے بعد هوگا، اُسے کون کهه سکتا هي٘؟ ۱۵ احمق کي محنت اُسے تهکاتي هي؛ کيونکه وه شهر ميں جانے کو بهي نهيں جانتا۔

۱۶ تجهه پر، اي مملکت، افسوس هي، جب نابالغ تيرا بادشاه هوا، اور تيرے سردار صبح کو نوش جان کرتے هيں٘۔ ۱۷ نيکبخت هي تو، اي سرزمين، جب اميرزاده تيرا بادشاه هوا، اور تيرے سردار بروقت نوش کريں، اِس مقصد سے که اُن کي توانائي باقي رهے، اور نه که بدمستي هووے٘۔

۱۸ جب بهتسي کاهلي هوتي هي، گهر کا چهت بگڑجاتا هي، اور ڈهيلے هاتهوں سے چهت ٹپکتي هي۔

۱۹ هنسنے کے ليئے لوگ ضيافت کرتے هيں، اور مے جان کو خوش کرتي هي٘؛ پر روپئوں سے سب کام نکلتا هي۔

۲۰ تو اپنے دل ميں بهي بادشاه پر لعنت نه کر، اور نه اپني خوابگاه ميں بهي مالدار پر لعنت کر؛ کيونکه هوائي چڑيا مضمون کو لے اُڑيگي، اور پردار اُس بات کو کهولديگا۔

۱۱ باب

۱ خيرات کرنے کے طور کي بابت۔ ۷ زندگي کے درميان موت کو، ۹ اور ايام جواني ميں عدالت کے دن کو ياد کرنے کي مناسبت۔

اپني خورش کا غله پانيوں کي سطح پر ڈال دے٘؛ کيونکه تو بهت دنوں کے پيچهے اُسے پاويگا٘۔ ۲ سات کو، بلکه آٹهه کو حصه دے٘؛ کيونکه تو نهيں جانتا هي، که زمين پر کيا بلا آويگي٘۔ ۳ جب بادل پاني سے بهرے هوتے هيں، تو زمين پر برسکے اپنے تئيں خالي کرتے هيں؛ اور اگر درخت دکهن طرف يا اُتر طرف گرے، تو جهاں درخت گرتا هي، وهيں پڑا رهتا هي۔ ۴ جو هوا کو نظر کرکے اٹکلتا هي، سو نهيں بوتا هي؛ اور جو بادلوں کو ديکهتا هي، سو نهيں لوتا هي۔ ۵ جيسا تو نهيں جانتا هي، که هوا کي کيا راه هي٘، اور حامله کے رحم ميں هڈياں کيونکر بڑهتي هيں٘، ويسا هي تو خدا کے کاموں کو، جو سب کچهه کرتا هي، نهيں جانيگا۔ ۶ فجر کو اپنا بيج بو، اور شام کو بهي اپنا هاتهه ڈهيلا هونے نه دے؛ کيونکه تو نهيں جانتا هي، که اُن ميں سے کون کام کا هوگا، يه يا وه، يا دونوں کے دونوں برابر بهلے هونگے۔

۷ نور تو ميٹها هي، اور سورج کا ديکهنا آنکهوں کو اچها لگتا هي٘۔ ۸ هاں، اگر آدمي بهتسے برسوں تک جيوے، اور اُن سبهوں ميں خوشي کرے؛ تد بهي مناسب هي، که وه تاريکي کے دنوں کو ياد رکهے، کيونکه وے بهت هونگے۔ سب کچهه جو آتا هي، سو بطالت هي۔

۹ اي جوان، تو اپني جواني ميں خوش هو، اور اپني بلوغت کے دنوں ميں اپنا جي بهلا، اور اپنے دل کي راهوں ميں اور اپني آنکهوں کي منظوري ميں چل٘؛ پر جان رکهه، که اِن ساري باتوں کے ليئے خدا تجهه کو عدالت ميں لاويگا٘۔

۱۰ اور دقداري کو اپنے دل سے دور کر، اور بدي اپنے جسم سے نکال ڈال٘؛ کيونکه لڑکپن اور جواني دونوں هيچ هيں٘۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۷ کے قریب

حماقت اُن کے دل میں رہتي هي، اور بعد اُسکے مُردوں میں شامل هوتے هیں۔ ۴ کیونکه کون هي که مقبول هووے؟ سب زندوں کے لیئے اُمید هي: کیونکه جیتا کتا مرے هوئے شیر سے بہتر هي۔ ۵ اِس لیئے که زندے جانتے هیں، که هم مرینگے؛ پر مردے کچهه بهي نهیں جانتے، اور اُن کے لیئے اور کچهه اجر نهیں؛ کیونکه اُن کي یادگاري جاتي رهتي۔ ۶ اُن کي محبت بهي اور عداوت اور اُن کا حسد اب موقوف هوئے، اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو سورج کے نیچے کیئے جاتے وے هرگز شامل نه هونگے، نه بخره پاوینگے۔ ۷ اپني راه چلا جا، خوشي سے اپني روٹي کها، اور خوشدلي سے اپني مي پي؛ که خدا ابهي تیرے کاموں کو قبول کرتا هي۔ ۸ همیشه اُجلا لباس پهنے ره، اور اپنے سر کو چکناهٹ سے خالي نه رکهه۔ ۹ اپني بطالت کي زندگي کے سب دن جو اُس نے سورج کے نیچے تجهے بخشي هي، هاں، اپني بطالت کے سب دن، اُس جورو کے ساتهه جو تیري پیاري هي، عیش کر لے، که اِس زندگي میں، اور تیري اُس محنت کے درمیان، جو تونے سورج کے نیچے کي، تیرا یهي بخرا هي۔ ۱۰ جو کام تیرا هاتهه کرنے پاوے، اُسے اپنے مقدور بهر کر؛ کیونکه وهاں گور میں، جهاں تو جاتا هي، نه کام، نه منصوبه، نه آگاهي، نه حکمت هي۔

۱۱ پهر میں نے توجه کي، اور سورج کے نیچے دیکها، که دوڑا هے کو هر وقت دوڑنا نهیں آتا، اور نه جنگ زوراور کو، بلکه نه روٹي دانشمند کو ملتي، نه دولت تهمیدوالوں کو، نه عزت اهل خرد کو هي؛ بلکه اُن سب کو وقت اور اِتفاق کے قاعدے سے هوتا هي۔ ۱۲ سوا اِس کے اِنسان اپنا وقت بهي نهیں پهچانتا؛ جس طرح مچهلیاں، جو برے جال میں گرفتار هوتي هیں، اور جس طرح چڑیائیں پهندے میں پهنسائي جاتي هیں، اُسي طرح بني آدم بهي بد وقتي میں، جب اچانک اُن پر جال پڑتا هي، پهنس جاتے هیں۔ ۱۳ یه بهي میں نے دیکها، که سورج کے نیچے حکمت هي، اور یه مجهے بڑي چیز معلوم هوئي: ۱۴ ایک چهوٹا شهر تها، اور اُس میں تهوڑے لوگ تهے: اُس پر ایک بڑا بادشاه چڑهه آیا، اور اُسے گهیر لیا، اور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندهے: ۱۵ مگر اُس شهر کے بیچ اُنهوں نے ایک کنگال دانشور مرد کو پایا، جسنے اپني حکمت سے اُس شهر کو بچا لیا؛ باوجود اِس کے، کسي نے اُس مسکین مرد کو یاد نهیں کیا۔ ۱۶ تب میں نے کها، که حکمت زور سے بهتر هي؛ تس پر بهي اُس مسکین کي حکمت کي تحقیر هوتي هي، اور اُسکي باتیں سني نهیں جاتیں۔ ۱۷ دانشوروں کي باتیں جو ملایمت سے کي جاویں، اُس شخص کے شور کي نسبت سے، جو بیوقوفوں پر فرمانروا هي، زیاده تر سني جاتیں۔ ۱۸ حکمت لڑائي کے بهت سے هتهیاروں سے بهتر هي؛ پر ایک گنهگار بهت سا مال غارت کرواتا هي۔

۱۰ باب

۱ بابت دانشمندي اور حماقت کي؛ ۱۶ بےقیدي کي بابت، ۱۸ کهالت کي، ۱۹ اور روپیوں کي۔ ۲۰ اپنے دل میں بهي بادشاهوں کي تعظیم کرنے کي مناسبت۔

موئي مکهیاں عطار کے عطر کو بدبو کراتي، اور اُس کے جوش کهانے کے باعث هوتیں؛ اِسي طرح دانش اور عزت کي بهنسبت، تهوڑي سي بےوقوفي کي بڑي قدر هوتي۔ ۲ دانشور کا دل اُس کے دهنے هاتهه هي؛ پر احمق کا دل اُس کے بائیں هي۔ ۳ هاں، احمق جو هي، جب وه راه چلتا هي، اُسکي عقل اُتر جاتي هي، اور وه سب سے کهتا هي، که میں احمق هوں۔ ۴ اگر حاکم تجهه پر قهر کرے، تو اپني جگهه مت چهوڑ؛ کیونکه برداشت بڑے گناهوں کي بابت اُسے ٹهنڈا کر دیتي هي۔ ۵ ایک زبوني هي، جو میں نے سورج کے نیچے دیکهي؛ ایک خطا کي طرح هي، جو حاکم هي سے هوتي هي۔ ۶ احمقي بهت بلندنشین

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

جو کچھ هوویگا، اُس کو معلوم نهیں؛ اور کون اُسے بتلا سکتا که کیونکر هوگا۔ ۸ کسی آدمی کو روح پر اقتدار نهیں که اُسے باز رکھے؛ اور مرنے کے دن اُسکا کچھ بس نهیں، اور اُس لڑائی میں چھٹی نهیں ملتی، اور شرارت اُن کو جو اُسے اختیار کرتے، چھڑا نهیں سکتی۔ ۹ یه سب میں نے دیکھا، او اپنا دل سارے کام پر جو سورج کے نیچے کیا جاتا هی، لگایا: ایک وقت هی که جس میں ایک شخص دوسرے پر حکومت کرکے اپنے اُوپر بلا لاتا هی۔ ۱۰ اُسی طرح سے میں نے دیکھا، که شریر دفن هوئے، اور لوگ بھی آئے گئے، اور وے پاک مکان سے بھی جاتے رہے، اور جس شهر میں وے ایسے کرتے تھے، فراموش هوئے: یه بھی بطالت هی۔ ۱۱ اِسلیئے که برے کام پر سزا کا حکم فی الفور دیا نهیں جاتا، اِس لیئے بنی آدم کا دل اُن میں بدکاری پر بشدت مائل هی۔ ۱۲ اگرچه گنهگار سو بار برائی کرے، اور اُس کی عمر دراز هووے، تد بھی میں یقیناً جانتا هوں، که اُنهیں کا بهلا هوگا، جو خدا سے ڈرتے هیں، اور اُس کے حضور کانپتے هیں۔ ۱۳ لیکن گنهگار کا بهلا کبھی نه هوگا، اور نه وه اپنے دنوں کو سایه کی مانند بڑهائیگا؛ اِس لیئے که وه خدا کے حضور ڈرتا نهیں۔ ۱۴ ایک بطالت هی، جو زمین پر اِستعمال کیا جاتا هی؛ که نیکوکار لوگ هیں جن کو وه واقع هوتا هی جو چاهیئے تها که بدکرداروں کو هو، اور شریر لوگ هیں جنهیں وه ملتا هی جو چاهیئے تها که راستبازوں کو ملے: میں نے کها که یه بھی بطالت هی۔ ۱۵ تب میں نے خوشی کی تعریف کی؛ کیونکه سورج کے نیچے اِنسان کے لیئے اِس سے کچھ بهتر نهیں هی، مگر که کهاوے اور پیوے، اور خوش رهے؛ کیونکه یه اُس کی محنت

کے درمیان، اُس کی زندگی کے سب دن تک جو خدا نے سورج کے نیچے اُسے بخشی، اُس کے ساتھ رهیگی۔ ۱۶ جب میں نے اپنا دل لگایا، که حکمت سیکھوں، اور اُس کام کاج کو، جو زمین پر کیا جاتا هی، دیکھ لوں، (کیونکه ایسا بھی هی جس کی آنکھیں نه رات نه دن نیند دیکھتی هیں:) ۱۷ سب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاه کی، اور جانا، که اِنسان اُس کام کو، جو سورج کے نیچے کیا جاتا هی، دریافت نهیں کر سکتا هی: اگرچه اِنسان محنت سے اُسکا کھوج کرے، پر کچھ دریافت نهیں کریگا: نهایت یه هی، که هرچند حکیم کو گمان هووے، که اُس کو معلوم کریگا، پر اُس کا بهید کبھی پا نه سکیگا۔

۹ باب

اِس باب میں، که ۱ ایک هی طرح کے حادثے نیکوں اور بدوں پر گذرتے۔ ۳ سب آدمیزاد، ان کو مرنا هی۔ ۷ اِس جهان میں کامل خوشی کے هوس غلط سیلی ملتی۔ ۱۱ خدا سب پر پرمارو ا هی۔ ۱۳ حکمت زور سے بهتر چیز هی۔

ان سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا، اور سب حال کی تفتیش کی، اور معلوم هوا، که صادق اور حکیم اور اُن کے کام خدا کے هاتھ میں هیں: اِنسان نه محبت نه عداوت کو اُس سب سے جو اُس کے آگے هی جانتا هی۔ ۲ سب کچھ جو هوتا سبهوں پر یکساں گذرتا هی: صادق اور شریر پر، نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر، اُس پر جو قربانی لاتا، اور اُس پر جو قربانی نهیں لاتا، ایک هی ماجرا واقع هوتا هی: جیسا نیکوکار هی، ویسا خطاکار هی: جیسا وه هی جو قسم کھاتا، ایسا وه هی جو قسم سے ڈرتا هی۔ ۳ سب چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے هوتی هیں ایک برائی یه هی، که ایک هی حادثه سب پر گذرتا هی: هاں، بنی آدم کا دل بھی شرارت سے بهرا هی، اور جب تک وے جیتے هیں

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۳ اگر آدمي کے سو فرزند هوویں، اور وہ بہت برس جیتا رہے، ایسا کہ اُس کي عمر کے برس بہت سے هوویں، اور اگر اُس کا جي اُس سے جو خوب هي سیر نہ هو، اور اُس کا دفن نہ هو، تو میں کہتا ہوں، کہ وہ حمل جو گر جاوے اُس سے بہتر هي۔ ۴ کیونکہ وہ بطالت کے ساتھ آتا اور تاریکي میں جاتا هي، اور اُس کا نام اندھیرے سے چھپ جاتا: ۵ اُس نے سورج کو بھي نہ دیکھا، نہ کسي چیز کو جانا، سو اُس کو دوسرے کي نسبت سے زیادہ آرام هي۔ ۶ هاں، اگرچہ وہ دو چند ایک هزار برس جیتا، تو بھي اُس نے کچھ خوبي نہ دیکھي کیا سب کے سب ایک هي جگہ نہیں جاتے؟ ۷ آدمي کي ساري محنت اُس کے منہہ کے لیئے هي، تو بھي اُس کا جي نہیں بھرتا۔ ۸ کیونکہ دانشمند کو کیا حاصل هي جو بیوقوف کو نہیں؟ اور مسکین کو جو کہ زندوں کے آگے چلنے جانتا هي کیا فائدہ؟ ۹ آنکھوں سے دیکھي هوئي چیز اُس سے جس پر فقط جي چلا جاوے بہتر هي یہ بھي بطالت اور هوا کي چرن هي ۱۰ جو کچھ هوا هي، سو تو بھي اُس کا نام رکھا گیا هي، اور معلوم هي کہ وہ اِنسان هي، ور وہ اُس کے ساتھ جو اُس سے زورآور هي جھگڑ نہیں سکتا۔

۱۱ چونکہ بہت سي چیزیں هیں، جن سے بطالت فراوان هوتي هي، پس انسان کو کیا فائدہ هي؟ ۱۲ اور کون جانتا هي کہ اِنسان کے لیئے، دنیا میں، اُس کي عمر بطالت کے گنے هوئے دنوں میں، جنہیں پرچھائیں کے مانند وہ کاٹتا هي، کیا اچھا هي؟ کون انسان کو بتلا سکتا هي، کہ اُس کے بعد سورج کے نیچے کیا واقع هوگا؟

۷ باب

۱ اِس باب میں، کہ ۱ بطالتوں سے رہائي پانے کے لیئے یہہ چیزیں مفید هیں، یعني نیکنامي، ۲ اور حسن‌کشي کرنے کي عادت، ۷ اور صبر و برداشت، ۱۱ اور حکمت ۲۳ حاصل کرني کیا هي مشکل!

نیکنامي مہکنے‌والي عطر سے بہتر هي، اور مرنے کا دن پیدا هونے کے دن سے۔ ۲ ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل هونے سے بہتر هي، کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہي هي: اور جو زندہ هي اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا۔ ۳ غمگیني هنسي سے بہتر هي، کیونکہ چہرہ کي اُداسي سے دل سدھر جاتا هي۔ ۴ حکیم کا دل ماتم کے گھر میں هي، اور احمق کا جي عشرت خانے سے لگا هي ۵ انسان کے لیئے دانشمند کے طعنے سننا احمقوں کا راگ سننے سے بہتر هي۔ ۶ هانڈي کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹکنا، ویسا هي بےدانشوں کا هنسنا هي، یہ بھي بطالت هي۔ ۷ یقیناً ظلم دانشور آدمي کو باولا کرتا هي، اور رشوت دل کو بگاڑتي هي۔ ۸ کسي بات کا انجام اُس کے شروع سے بہتر هي اور جو دل سے برداشت کرتا اُس سے بہتر هي جو دل میں مغرور هو۔ ۹ تو اپنے جي میں جلد غصہ ور مت هو، اُس لیئے کہ غصہ بےدانشوں کے سینے میں رہتا هي ۱۰ مت کہہ، کہ اگلے دن اِن سے کیونکر بہتر تھے؟ کیونکہ تو دانشوري سے اِس مقدمہ کي بابت تحقیق نہیں کرتا۔

۱۱ میراث کے مقابلے میں حکمت اچھي چیز هي اور اُن کے لیئے جو سورج کو دیکھتے هیں سودمند هي۔ ۱۲ کیونکہ حکمت حمایت کے لیئے ایک آڑ هي اور روپیا ایک آڑ هي: لیکن دانش کي ایک خاص خوبي هي، کہ حکمت اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے هیں، زندگي بخشتي هي۔ ۱۳ خدا کے کام کو دیکھ: کیونکہ کون اُس چیز کو سیدھا کر سکتا هي، جسے اُس نے ٹیڑھا کیا هي؟

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

هي: وه جو تو نے منت ماني هي دے ڈال۔ ۵ تيرا منت نه ماننا اُس سے بهتر هي، که تو منت مانے اور ادا نه کرے۔ ۶ اپنے منهه کو چهوڑ نه دے، که اُس سے تيرا بدن گنهگار هو جاوے: اور ||فرشتے کے حضور مت کهه، که بهول چوک تهي: کاهے کو خدا تيري آواز سے بيزار هو، اور تيرے هاتهوں کا کام برباد کرے؟ ۷ کيونکه خوابوں کے وفور ميں اور باتوں کي کثرت ميں گوناگون بطالتيں هيں: پس تو خدا سے ڈر۔

۸ اگر تو ملک ميں مسکينوں کي مظلومي، اور عدل اور صدق کے اِنقلاب کو هوتے ديکهے، تو اُس بات سے حيران مت هو: کيونکه وه، جو اُس سے جو بهت بلند هي بلندتر هي، نگاه کرتا هي: اور اُن سے بهي کوئي بالاتر هيں۔

۹ زمين کا حاصل سب کے ليئے هي، بلکه کهيتي باري سے بادشاه کا بهي کام نکلتا هي۔ ۱۰ وه جو روپے پر عاشق هي روپے سے آسوده نه هوگا: اور جو دولت چاهتا هي، اُس کے بڑهنے سے سير نه هوگا۔ يهه بهي بطالت هي۔ ۱۱ جب مال کي فراواني هوتي هي، تو اُس کے کهانيوالے بهي بهت هوتے هيں: اور اُس کے مالکوں کے ليئے کيا فائده هي، مگر يهه، که وے اُسے اپني آنکهوں سے ديکهيں؟ ۱۲ محنتي کي نيند ميٹهي هي، خواه وه تهوڑا کهاوے خواه بهت: ليکن دولت کي فراواني مالدار کو سونے نهيں ديتي۔ ۱۳ ايک بلاے عظيم هي، جسے ميں نے سورج کے نيچے هوتے ديکها، که دولت اُسکے مالک کے نقصان کے ليئے رکهي جاتي هي۔ ۱۴ اور وه مال کسي برے حادثے سے برباد هوتا هي: اور اُس کے ايک بيٹا پيدا هوتا هي، تو اُس وقت اُس کے هاتهه ميں کچهه نهيں رهتا هي۔ ۱۵ جس طرح سے وه اپني ما کے پيٹ سے نکلا، اُسي طرح ننگا، جيسا که آيا تها، پهر جائيگا: اور اپني کمائي ميں سے کچهه ساتهه نه رکهيگا، جسے وه اپنے هاتهه ميں لے جاوے۔ ۱۶ اور يهه بهي سخت زبوني هي، که بعينه جيسا که وه آيا تها، ويسا هي جائيگا: اور اُس نے جو هوا کے ليئے محنتيں اُٹهائيں، کيا فائده پايا؟ ۱۷ وه اپني عمر بهر ||اندهيرے ميں کهاتا هي، اور اُس کي دقداري، اور بيزاري اور خفگي بهت هيں۔

۱۸ لو، جو ميں نے ديکها: يهه خوب هي، بلکه خوشنما هي، که آدمي کهاوے اور پيوے، اور اپني ساري محنت سے، جو سورج کے نيچے کرتا هي، اپني عمر بهر راحت اُٹهاوے، جتني عمر خدا اُسے ديوے: که اُس کا بخرا يهي هي۔ ۱۹ هر ايک آدمي بهي، جسے خدا نے مال و اسباب بخشا، اور اُسے اختيار بهي ديا که اُس ميں سے کهاوے، اور اپنا بخره ليوے، اور اپني محنت کے سبب خوشي کرے: يهه تو خدا کي بخشش هي: ۲۰ وه اپني زندگي کے دنوں کو بهت ياد نه کريگا: اِس ليئے که خدا اُس کي خوشدلي کے مطابق اُس سے سلوک کرتا هي۔

۶ باب

اِس بيان ميں، که ۱ وه دولت، جس سے کچهه کام نهيں نکلتا محض باطل هي۔ ۳ فرزندوں کي بابت۔ ۶ اور اُس آدمي کے بڑهاپے کے حق ميں جس کي دولت مطلق نه هو۔ ۹ آنکهوں کے دوڑانے ميں اور جي کے ڈانواڈول هونے ميں کيسي بطالت موجود هي۔ ۱۱ بطالتوں کي تقرير کا خاتمه۔

ايک زبوني هي، جو ميں نے سورج کے نيچے ديکهي، اور وه اکثر آدميوں کے درميان پائي جاتي هي: ۲ کوئي ايسا هي، که خدا نے اُسے دهن دولت اور عزت بخشي هي، يهاں تک که اُس کو کسي چيز کي، جسے اُس کا جي چاهتا هي، کمي نهيں: تس پر بهي خدا نے اُسے توفيق نهيں دي، که اُس سے کهاوے: بلکه اجنبي آدمي اُسے کهاتا هي: يهه بطالت هي، اور ايک سخت زبوني هي۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تب میں پھر پھرا، اور میں نے سب ظلموں پر، جو سورج کے نیچے کیئے جاتے ہیں، نظر کی؛ اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا، کہ اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نہ تھا؛ اور کہ وے جو اُن پر ظلم کرتے تھے زبردست تھے، پر اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نہ رہا۔ ۲ تب میں نے مُردوں کو، جو آگے مر چکے، اُن زندوں سے، جو اب جیتے ہیں، زیادہ مبارک جانا۔ ۳ لیکن دونوں سے نیک بخت وہ ہی، جو اب تک نہیں ہوا ہی، جس نے وہ برا کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، نہیں دیکھا ہی۔ ۴ بعد اُس کے، میں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک اچھی دستکاری کو دیکھا، کہ اُس کے سبب سے آدمی اپنے ہمسائے سے حسد کرتا۔ یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہی۔ ۵ بیدانش اپنے ہاتھ سمیٹتا ہی، اور آپ ہی اپنا گوشت کھاتا ہی۔ ۶ ایک مٹھی بھر جو چین کے ساتھ ہو اُس سے بہتر ہی، نہ دونوں مٹھیاں بھریں اور درد اور ہوا کا چرنا ہو۔ ۷ اور میں پھرا، اور سورج کے نیچے کی بطلان کو دیکھا۔ ۸ کوئی اکیلا ہی، اور اُس کے ساتھ کوئی دوسرا نہیں: اُس کے نہ بیٹا نہ بھائی ہی، تس پر بھی اُس کی ساری محنت کی انتہا نہیں، اور اُس کی آنکھ دولت سے سیر نہیں ہوتی؛ وہ ہرگز نہیں کہتا کہ میں کس کے لیئے محنت کرتا، اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں؟ یہہ بھی بطلان، ہاں، یہہ سخت رنج ہی۔ ۹ ایک سے دو بہتر ہیں؛ کیونکہ اُن کی محنت سے اُن کو بڑا فایدہ ہوتا ہی۔ ۱۰ کیونکہ اگر وے گریں، تو ایک اپنے ساتھی کو اُٹھاویگا: پر اُس پر جو تنہا ہی حیف کرنا ہی افسوس ہی، کیونکہ اُس کا کوئی دوسرا نہیں، جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے۔ ۱۱ پھر اگر دو ایک ساتھ لیٹیں، تو گرم ہوتے ہیں؛ پر اکیلا کیونکر گرم ہو جائیگا؟ ۱۲ اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو، تو وے دونوں اُس کا سامہنا کرینگے؛ اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی۔ ۱۳ مسکین لڑکا جو دانشمند ہی، اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سہنے نہیں جانتا، بہتر ہی۔ ۱۴ کیونکہ وہ قیدخانے سے نکلکے، بادشاہت کرنے آتا؛ باوجودے کہ وہ جو سلطنت ہی میں پیدا ہوا، مسکین ہو چلا۔ ۱۵ میں نے سب زندوں کو، جو سورج کے نیچے چلتے ہیں، دیکھا، کہ وے اُس دوسرے جوان کے ساتھ تھے، جو اُس کا جانشین ہونے کے لیئے برپا ہوتا ہی۔ ۱۶ اُن سب لوگوں کا شمار نہیں، جن پر وہ حکمران ہی؛ تد بھی وے جو اُس کے بعد آتے ہینگے، اُس سے خوش نہ ہونگے۔ یقیناً یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہی۔

۵ باب

اس بیان میں، کہ ۱ چند باتیں ہیں جو عبادت کے علاقہ میں ہوں، ۸ یہہ ظلم کے سبب زیادہ گڑگڑانے میں اور ہوس ۱۰ پھر اور میں جو دولت سے متعلق ہیں، ۱۸ فراغتمندی میں جو دولت کو ... کا رواج خدا کی بخشش ہی۔

جب کہ تو خدا کے گھر کو جاتا ہی، تو اپنے قدم کو ہوشیاری سے رکھ؛ اور سننے پر زیادہ مستعد ہو، اور نہ کہ احمقوں کے سے ذبیحہ گذراننے پر؛ کیونکہ وے نہیں سمجھتے کہ زبونی کا کام کرتے ہیں۔ ۲ اپنے منہ سے بولنے میں جلدی مت کر، اور اپنے دل کو روک، کہ وہ شتابی سے خدا کے حضور کچھ نہ کہے؛ کیونکہ خدا آسمان پر ہی، اور تو زمین پر: اس لیئے تو اپنی باتیں تھوڑی کر۔ ۳ کیونکہ کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ہی؛ اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت سے جانی جاتی ہی۔ ۴ جب تو خدا کے لیئے منت مانے، تو اُس کے ادا کرنے میں دیری نہ کر؛ کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

نبی، نظر کی، اور دیکھا، کہ سب بطالت اور ہوا کی چران ہی، اور آسمان کے تلے کچھ فائدہ نہیں۔

۱۲ اور میں حکمت اور حماقت اور جہالت کے دیکھنے پر متوجہ ہوا؛ کیونکہ وہ شخص، جو بادشاہ کے بعد آویگا، کیا کریگا، مگر وہ، جو قدیم سے لوگ کرتے آئے ہیں؟ ۱۳ اور میں نے دیکھا، کہ جیسی روشنی کو تاریکی پر فضیلت ہی، ویسی ہی حکمت میں حماقت سے زیادہ شرافت ہی۔ ۱۴ دانشور اپنی آنکھیں اپنے سر میں رکھتا ہی، پر احمق اندھیرے میں چلتا ہی؛ پس پر بھی میں جان گیا، کہ ایک ہی حادثہ ان سب پر گذرتا ہی۔ ۱۵ تب میں نے اپنے دل میں کہا، جیسا احمق پر حادثہ ہوتا ہی، ویسا مجھ پر بھی ہوگا؛ پھر میں کاہے کو زیادہ دانشور ہوں؟ سو میں نے اپنے دل میں کہا، کہ یہہ بھی بطالت ہی۔ ۱۶ کیونکہ نہ دانشور اور نہ احمق کا ذکر ابد تک رہیگا؛ کیونکہ وہ جو ہوا ہی، سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش ہو جائیگا: اور ہائے! دانشور کیونکر مر جاتا؟ اِسی طرح جس طرح احمق مرتا ہی۔ ۱۷ سو میں زندگی سے بیزار ہوا؛ کیونکہ وہ کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، مجھے برا معلوم ہوا؛ کیونکہ سب بطالت اور ہوا کی چران ہی۔

۱۸ بلکہ میں اپنی ساری محنت کے کام سے، جو سورج کے نیچے کیا تھا، بیزار ہوا: اِس لیئے کہ ضرور تھا کہ میں اُسے اُس آدمی کے لیئے، جو میرے بعد آویگا، چھوڑ جاؤں۔ ۱۹ اور کون جانتا ہی، کہ وہ دانشور یا احمق ہوگا؟ بہر حال وہ میری ساری محنت کے کام پر، جو میں نے کیا، اور جس میں میں نے سورج کے تلے اپنی حکمت ظاہر کی، ضابط ہوگا۔ یہہ بھی بطالت ہی۔ ۲۰ تب میں پھرا، کہ اپنا دل اُس سارے کام سے، جو میں نے سورج کے نیچے کیا تھا، ناامید کروں۔ ۲۱ کیونکہ ایک شخص ہی جس کے کام حکمت اور دانائی اور کامیابی کے ساتھ ہیں: لیکن وہ اُسے دوسرے آدمی کے لیئے، جس نے اُس میں کچھ محنت نہیں کی، چھوڑ جائیگا، نہ اُس کی میراث ہو۔ یہہ بھی بطالت اور بلاے عظیم ہی۔ ۲۲ کیونکہ آدمی کو اُس کی ساری مشقت اور جانفشانی سے، جو اُس نے سورج کے نیچے کی ہی، کیا حاصل ہوا؟ ۲۳ کیونکہ اُسکے لیئے عمر بھر غم ہی، اور اُس کی محنت ماتم ہی؛ بلکہ اُس کا دل رات کو بھی آرام نہیں پاتا۔ یہہ بھی بطالت ہی۔

۲۴ سو انسان کے لیئے اِس سے کہ وہ کھاوے اور پیوے، اور اپنی ساری محنت کے درمیان خوش ہوکے اپنا جی بہلاوے، کچھ بہتر نہیں۔ یہہ بھی میں نے دیکھا، کہ یہہ خدا کے ہاتھ کا دیا ہوا ہی۔ ۲۵ کیونکہ کون کھا سکتا، اور کون حظ اُٹھا سکتا، اُس سے زیادہ کہ میں کرتا؟ ۲۶ کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُس کے حضور میں اچھا ہی، حکمت اور دانائی، اور خوشی بخشتا ہی: لیکن گنہگار کو کوفت کھلاتا ہی؛ وہ جمع کرے، اور انبار لگاوے، تا کہ اُسے دیوے، جو خدا کا پسندیدہ ہی۔ یہہ بھی بطالت اور ہوا کی چران ہی۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ زمانوں کے انقلاب سے ایک بطالت پیدا ہوتی جس سے انسان کا دکھہ درد زیادہ ہو جاتا۔ ۱۱ خدا کی صنعتوں میں ایک بڑی شے ہی دکھائی دیتی۔ ۱۶ پر انسان کا یہہ حال ہی، کہ اُس جہان میں خدا اُس کے سب کاموں کا بدلا دیگا، اور اِس جہان میں وہ حیوانوں کا ہمدرجہ معلوم ہوتا۔

ہر چیز کا ایک موسم ہی، اور ہر کام کا، جو آسمان کے نیچے ہوتا، ایک وقت ہی: ۲ پیدا ہونے کا ایک وقت ہی،

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

أن چیزوں کي جو آتي هیں، أن لوگوں کے درمیان جو أن کے بعد هونگے، یاد نه هوگي۔

۱۲ میں واعظ یروسلم میں بني إسرایل کا بادشاه تها۔ ۱۳ اور میں نے اپنا دل لگایا، که جو کچهه آسمان کے نیچے کیا جاتا هی، أس سب کي تفتیش و تحقیق کروں: خدا نے بني آدم کو یهه سخت دکهه دیا که وے إس شغل میں اٹکے لگے رهیں۔ ۱۴ میں نے سارے کاموں کو دیکها، جو آسمان کے نیچے کیئے جاتے هیں: اور دیکهه، سب کچهه بطلان اور هوا کي چران هی۔ ۱۵ وه جو تیڑها هی، سیدها کیا جا نهیں سکتا، اور جو موجود نهیں، أس کا حساب کرنا ممکن نهیں هی۔ ۱۶ میں نے یهه بات اپنے دل میں کهي، دیکهه، میں نے بڑي ترقي کي، بلکه أن سبهوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تهے، زیاده حکمت پائي: هاں، میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان هوا۔ ۱۷ لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے کو، اور حماقت اور جهالت کے سمجهنے کو دل لگایا، تو معلوم کیا، که یهه بهي هوا پر چرنا هی۔ ۱۸ کیونکه بهت حکمت میں بهت دقت هی: اور جس کا عرفان فراوان هوتا، أس کا دکهه زیاده هوتا۔

۲ باب

اس بیان میں که ۱ دنیا میں عیش و عشرت کرنا ایک باطل شغل هی۔ ۱۲ هرچند که دانشمند جاهلوں سے اچهے هیں، لیکن دونوں کا ایک هي انجام هی۔ ۱۸ دولت بٹورنے کے لیئے محنت کرنا بطلان هی، که نهیں معلوم کي که همارے مرنے کے بعد کون اسے پاویگا۔ ۲۴ اپني محنت کے پهلوں سے خوش رهنا هر صورت سے مفید؛ پر ایسي خوشوقتي خدا کي عین بخشش هی۔

میں نے اپنے دل میں کها، که ارے آ، میں تجهه کو خوشي سے آزماؤنگا، سو عشرت کر لے: لو، یهه بهي بطلان هی۔ ۲ میں نے هنسي سے کها، تو دیوانه: اور شادماني سے، یهه کیا کرتي هی؟ ۳ میں نے اپنے دل میں تجویز کي، که کیونکر جسم کي طاقت کے واسطے مے‌نوشي کروں، پر إس طرح که میرا دل حکمت کي طرف مائل رهے: اور احمقي کو پکڑکے رکهوں، جب تک دیکهوں، که إس میں بني آدم کي کیا بهبودي هی، که وے آسمان کے نیچے اپني زندگي کے سب دن یهي کیا کریں۔ ۴ میں نے بڑے بڑے کام کیئے: میں نے اپنے لیئے عمارتیں بنائیں: اور میں نے اپنے لیئے تاکستان لگائے: ۵ میں نے اپنے لیئے باغیچه اور باغ طیار کیئے، اور أن میں هر قسم کے میوه‌دار درخت لگائے: ۶ میں نے اپنے لیئے تالاب بنائے، که أن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیره سینچوں: ۷ میں نے غلام اور لونڈیاں مول لیں، اور میرے خانه‌زاد میرے گهر میں پیدا هوئے: میں بهي بهت سے گائے بیل اور بهیڑ بکري کے گلوں کا مالک تها، ایسا که میں أن سبهوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تهے، زیاده مالدار تها: ۸ میں نے سونا اور روپا، اور بادشاهوں اور دساوروں کا خاص خزانه اپنے لیئے جمع کیا: میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکهیں، اور بني آدم کے اسباب عیش، ||بیگم اور حرمیں، اپنے لیئے فراهم کیں۔ ۹ سو میں بزرگ هوا، اور سبهوں کي به‌نسبت جو یروسلم میں میرے آگے تهے زیاده ترقي کي: میري حکمت بهي مجهه میں قائم رهي۔ ۱۰ اور سب کچهه، جو میري آنکهیں چاهتي تهیں، میں نے أن سے باز نهیں رکها؛ میں نے اپنے دل کو کسي طرح کي خوشي سے نهیں روکا؛ کیونکه میرا دل میري ساري محنت سے شادمان هوا: اور میري ساري محنت سے میرا بهره یهي تها۔ ۱۱ بعد أس کے میں نے أن سب کاموں پر، جو میرے هاتهوں نے کیئے تهے، اور أس محنت پر، جو میں نے کام کرنے میں کهینچي

|| یا، موسیقي کے هر نوع کے ساز باجے بهم پهنچائے۔

وہ اپنے گھرانے کے لئے پالا سے نہیں ڈرتی، کیونکہ اُس کے خاندان میں ہر ایک [illegible] لباس پہنے ہوئے ہے ۲۲ وہ اپنے لئے [illegible] بناتی ہے اُسکی پوشاک [illegible] اور ارغوانی ہے ۲۳ اُسکا شوہر [illegible] میں مشہور ہے [illegible] جب وہ [illegible] ۲۴ [illegible] اور [illegible] [illegible] اور حرمت اُس کی پوشاک ہیں، اور [illegible] ۲۶ [illegible] بولتی ہے،

اُس کی زبان میں مہربانی کی شریعت ہے۔ ۲۷ وہ اپنے گھرانے کی عادتوں پر خوب نگاہ کرتی ہے، اور کاہلی کی روٹی نہیں کھاتی۔ ۲۸ اُس کے بیٹے اُٹھتے ہیں، اور اُسے مبارک کہتے ہیں؛ اور اُس کا شوہر بھی اُس کی تعریف کرتا ہے ۲۹ بہتیری بیٹیوں نے نیکوکاری کی ہے، پر تو سب سے سبقت لے گئی ۳۰ حسن دھوکا ہے، اور جمال بے ثبات، لیکن وہ عورت جو خداوند سے ڈرتی ہے، ستودہ ہو جائیگی۔ ۳۱ اُسے اُسکے ہاتھوں کا پھل دو، اور اُسکے کام [illegible] میں اُسکی ستائش کریں

واعظ کی کتاب

۱ باب

[illegible]

۱ شاہ یروشلم داؤد کے بیٹے واعظ کی باتیں۔ ۲ باطلوں کی باطل، واعظ کہتا ہے، باطلوں کی باطل، سب کچھ باطل ہے۔ ۳ انسان کو اُس ساری محنت سے، جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا ہے کیا حاصل ہوتا ہے؟ ۴ ایک پشت جاتی ہے، اور دوسری پشت آتی ہے، پر زمین ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ ۵ سورج نکلتا ہے، اور سورج ڈھلتا ہے، اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا جلد چلا جاتا ہے۔ ۶ ہوا دکھن طرف چلی جاتی ہے، اور اُتر کی طرف پھرتی ہے، یہ سدا چکر کھاتی ہے؛ اور اپنے دوروں کے مطابق پھرا کرتی ہے۔ ۷ سب ندیاں سمندر میں جاتی ہیں پر سمندر بھر نہیں جاتا؛ اُسی جگہ جہاں سے ندیاں نکلیں، اُدھر ہی کو وے پھر جاتی ہیں ۸ ساری چیزیں تھک جاتی ہیں، آدمی یہ بیان نہیں کر سکتا، آنکھ دیکھنے سے آسودہ نہیں ہوتی، اور نہ کان سننے سے بھرتا ہے ۹ جو ہوا، وہی پھر ہوگا؛ اور جو چیزیں بن چکی ہیں، وہی ہیں جو بنائی جائینگی، اور سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں۔ ۱۰ کیا کوئی چیز ایسی ہے جس کی بابت کہہ سکیں، کہ دیکھو، یہ تو نئی ہے؟ وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے درمیان جو ہم سے آگے تھے، موجود تھی۔ ۱۱ اگلی چیزوں کی یادگاری نہیں؛ اور

پیشتر مسیح سے ٧٠٠ کے قریب

٢٣ اور نامقبول عورت سے، جب وہ
بیاهي جاوے: اور لونڈي سے، جو اپني
بیبي کي ولي‌عهد هو. ٢٤ چار هیں،
جو دنیا میں حقیر هیں، لیکن بڑے
سیانے هیں: ٢٥ چیونٹے، هرچند که
زورمند خلقت نهیں، لیکن وے گرمي
میں اپنے لیئے خوراک جمع کر رکھتے
هیں؛ ٢٦ اور جنگلي خرگوش، اگرچه
ناتوان خلقت هیں، لیکن وے چٹانوں
کے درمیان اپنا گھر بناتے هیں؛ ٢٧ اور
ٹڈي، جس کا کوئي بادشاہ نهیں، لیکن
وے پرے باندھکے نکلتي هیں؛ ٢٨ اور مکڑي
جو اپنے هاتھوں سے پکڑتي هی، اور وہ
بادشاهوں کے محلوں میں هی. ٢٩ تین
خوش‌رفتار هیں، بلکه چار، جن کا چلنا
خوش‌نما هی: ٣٠ ایک تو شیر ببر،
جو سارے حیوانات میں بهادر هی، اور
کسي کے سامھنے سے پھرتا نهیں؛
٣١ جنگلي گھوڑا سرانجام سے کسا هوا؛
اور بکرا؛ اور بادشاہ، ‖ جس کا سامھنا
کوئي نه کرے. ٣٢ اگر تو نے آپ کو برا
ٹھهراکے ناداني کي، یا تو نے کچھ برا
منصوبه کیا تو هاتھ اپنے منھ پر رکھ.
٣٣ یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا
هی، اور ناک مروڑنے سے لهو: اُسي طرح
غصه بھڑکانے سے فساد برپا هوتا هی.

‖ یا، جو اپنے لوگوں کے بیچ هی.

٣١ باب

١ پاکیزگي اور پرهیزگاري کي بابت ایک نصیحت جو لموایل سے کي گئي. ٦ مصیبت‌زدوں کو تسلي دینے اور اُن کي حمایت کرنے کي مناسبت جتلائي جاتي. ١٠ نیک جورو کے اوصاف، اور اُس کي تعریف.

١٠١٥ کے قریب

لموایل بادشاہ کي باتیں، وہ الهامي
کلام، جو اُس کي ما نے اُسے سکھلایا.
٢ کیا کهوں، اي میرے بیٹے؟ کیا، اي
میرے رحم کے بیٹے؟ اي تو، جسے
میں نے نذریں مانکے پایا، کیا؟ ٣ اپني
دولت عورتوں کو مت دے، اور اپني
راهیں بادشاهوں کي بگاڑنیوالیوں کي
طرف نه نکال. ٤ اي لموایل، بادشاهوں
کو مي‌خوري زیبا نهیں، اور نشیوالي

پیشتر مسیح سے ١٠١٥ کے قریب

چیزیں شاهزادوں کو لایق نهیں: ٥ تا
نه هووے که وے پیویں، اور شریعت کو
بھلاویں، اور † ظلوموں میں سے کسي کا
انصاف کرتے هوئے بھٹک جاویں.
٦ شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر هی،
اور مي اُن کو، جو شکسته دل هیں:
٧ تاکه وہ پیوے، اور اپني تنگ‌دستي
فراموش کرے، اور اپني تباہ‌حالي کو پھر
یاد نه کرے. ٨ اپنا منھ گونگے کے لیئے
کھول، اُن سب کي حجت بیان کرنے
کو، جو هلاک هونے پر هیں. ٩ اپني
زبان کھول، سچي عدالت کر، اور
مسکینوں اور تهي‌دستوں کے لیئے حجت
ثابت کر.
١٠ کس کو نیکوکار جورو ملتي هی؟
که اُس کي قیمت لعلوں سے بهت
زیادہ هی. ١١ اُس کے شوهر کے دل
کو اُس پر اعتماد هی: سو اُسے منافع
کي کمي نه هوگي. ١٢ وہ جب تک
جیتي رهیگي اُس سے نیکي هي کریگي،
بدي نه کریگي. ١٣ وہ صوف اور کتان
ڈھونڈھتي هی، اور خوشي کے ساتھ اپنے
هاتھوں سے کام کرتي هی. ١٤ وہ سوداگروں
کے جهازوں کي مانند هی: وہ اپني
خورش دور سے لے آتي هی. ١٥ وہ رات
رهتے هوئے اُٹھتي هی، اور اپنے گھرانے کو
کھلاتي هی، اور اپني چھوکریوں کو کام دیتي
هی. ١٦ وہ کسي کھیت کي بابت
سوچ کرتي هی، اور اُسے مول لیتي هی،
اور اپنے هاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتي
هی. ١٧ وہ مضبوطي سے اپني کمر باندھتي
هی، اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتي
هی. ١٨ وہ اپني سوداگري تجویز کرتي
هی، که وہ مفید هی: رات کو اُس کا
چراغ نهیں بجھتا. ١٩ وہ تکلے پر اپنے
هاتھ چلاتي هی، اور اُس کے هاتھ اٹیرن
پکڑتے هیں. ٢٠ وہ غریب غربا کي
طرف اپنا هاتھ بڑھاتي هی: هاں، وہ اپنے
هاتھ محتاجوں کي طرف پھیلاتي هی.

† عبراني میں، ظلم کے سبب مررہدوں کا.

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

نفرت هی؛ اور جو راسترو هی، شریروں
کے لیئے نفرت هی۔

۳۰ باب

اس بیان میں، که ۱ اجور اپنا ایمان ظاهر کرتا ۷ اُس کی دعا میں دو مضمون شامل هیں ۱۱ کمینه لوگوں کا ظلم [illegible] ۱۵ شریروں کی چار پشتوں کی بابت۔ [illegible] جو کبهی آسوده نهیں هوتیں ۱۷ [illegible] ۱۸ چار چیزوں کا حال [illegible] کا مشکل هی [illegible] برداشت کرنا مشکل هی۔ ۲۴ چار [illegible] جو بهت دانشمند هیں ۲۹ چار [illegible] خوش رفتار هیں ۳۲ غصه کا بهڑکانا منع هی۔

۱ یاقه کے بیٹے آجور کا اِلهامی کلام*:
اُس آدمی نے اِتی ایل، هاں، اِتی ایل
اور اُکال سے کها، ۲ که میں هر ایک
اِنسان کی نسبت سے حیوان هوں،
اور آدمی کی سی دانش مجهه میں
نهیں: ۳ میں نے دانائی حکمت نهیں
سیکهی، پر مقدسوں کا علم میں رکهتا
هوں۔ ۴ کون آسمان پر چڑها اور اُس
پر سے اُترا؟ کس نے هوا کو اپنی مٹهی
میں جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو
چادر میں باندها؟ کس نے زمین کی
ساری حدیں ٹهہرائیں؟ اگر تو کهه سکتا
هی، تو بتلا، که اُس کا نام کیا هی، اور
اُس کے بیٹے کا نام کیا هی؟ ۵ خدا کا
هر ایک سخن پاک هی؛ وه اُن کے لیئے،
جو اُس پر توکل رکهتے هیں، ایک سپر هی۔
۶ تو اُس کی باتوں میں کچهه مت
ملا؛ نه هو که وه تجهه کو تنبیه دے، اور
تو جهوٹها ٹهہرے۔ ۷ میں نے تجهه سے
دو سوال کیئے هیں؛ سو میرے مرنے کے
آگے مجهسے دینے سے اِنکار نه کر: ۸ بطالت
اور دروغگوئی مجهه پاس سے دور رکهه؛
اور مجهه کو نه کنگال کر، نه دولتمند،
پر میرے حال کے لائق مجهے خوراک
دے: ۹ تا نه هووے، که میں سیر هو
جاؤں، اور اِنکار کرکے کهوں، که خداوند
کون هی؟ یا محتاج هوکے چوری
کروں، اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں۔
۱۰ خادم پر اُس کے آقا کے حضور

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

تهمت مت کر؛ نه هو که وه تجهه پر
لعنت کرے، اور تو مجرم ٹهہرے۔ ۱۱ ایک
پشت ایسی هی، جو اپنے باپ پر
لعنت کرتی هی، اور اپنی ما کو مبارک
نهیں کهتی۔ ۱۲ ایک پشت ایسی
هی، جو اپنی نگاه میں پاک هی، لیکن
اُس کی گندگی اُس سے دهوئی نهیں
گئی۔ ۱۳ ایک پشت ایسی هی، که
واه واه، کیا هی بلند نظر هیں، اور اُن کی
پلکیں اوپر کو رهتی هیں۔ ۱۴ ایک
پشت ایسی هی، که جس کے دانت
تلوارس هیں، اور داڑهیں چهریاں، تاکه
زمین کے مسکینوں کو کاٹ کهاویں، اور
کنگالوں کو خلق میں سے فنا کر دیں۔
۱۵ جونک کی دو بیٹیاں هیں، جو
چلاتی هیں، که دو، دو۔ تین هیں، جو
کبهی سیر نهیں هوتیں؛ بلکه چار هیں،
جو کبهی نهیں کهتیں، که بس: ۱۶ گور،
اور بانجهه کا رحم؛ اور زمین جو سیراب
نهیں؛ اور آتش جو کبهی نه کهے،
که بس۔ ۱۷ وه آنکهه، جو اپنے باپ
کو چڑهاتی هی، اور اپنی ما کا فرمانبردار
هونا حقیر جانتی هی، جنگلی کوے
وادی میں اُس کو اچک کے نکال لینگے،
اور گده کے بچے اُسے کها لینگے۔ ۱۸ یهه
سب ایسی عجیب هیں، که میری عقل
سے باهر هیں: بلکه چار هیں، جنهیں
میں نهیں جانتا: ۱۹ عقاب کی راه
آسمان میں؛ اور سانپ کی راه چٹان پر؛
اور جهاز کی راه سمندر† کے بیچ میں؛
اور مرد کی روش جو کنواری کے ساتهه هی۔
۲۰ زنا کرنیوالی عورت کی راه یوں هی
هی: وه کهاتی هی اور اپنا منهه پونچهتی
هی، اور کهتی هی، که میں نے کچهه زبونی
نه کی هی۔ ۲۱ تین چیزوں سے زمین
بے چین هوتی هی: بلکه چار هیں، جن
کی وه برداشت نهیں کر سکتی: ۲۲ غلام
سے، جو که بادشاهت کرنے لگے؛ اور
احمق سے، جب اُس کا پیٹ بهرے؛

† عبرانی میں کے دل میں

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

حطاکاروں کے سبب سے حاکم بہت سے
ہیں: لیکن ایک ایسے انسان سے، جو حکمت
اور معرفت والا ہو، انتظام بحال رہیگا۔ ۳ وہ
مسکین انسان، جو مسکینوں پر ظلم
کرتا ہے، جھڑی کی مانند ہے، جو ایک
دانہ نہیں چھوڑتی۔ ۴ وے، جو
شریعت کو ترک کرتے ہیں، شریروں کی
تعریف کرتے ہیں؛ پر وے جو شریعت
کو حفظ کرتے ہیں، ان سے جھگڑتے ہیں۔
۵ شریر آدمی حق و باطل سے آگاہ
نہیں ہیں؛ پر وے جو خداوند کے
طالب ہیں، سب سمجھ جانتے ہیں۔
۶ اس سے، جو اپنی راہوں میں کجرو
ہے، اگرچہ تونگر ہو، وہ مسکین، جو
اپنی راستی پر چلا جاتا ہے، بہتر ہے
۷ وہ جو شریعت کو حفظ کرتا ہے،
دانشور بیٹا ہے، پر وہ، جو اوباشوں کا
ہمنشیں ہے، اپنے باپ کو رسوا کرتا
ہے۔ ۸ جو سودخوری اور ظلم سے
اپنی دولت بڑھاتا ہے، وہ اس کے لئے
جو مسکینوں پر رحم کریگا، جمع کرتا ہے۔
۹ وہ، جو اپنے کان کو پھیر لیتا ہے،
تاکہ شریعت کو نہ سنے، اس کی دعا
بھی مکروہ ہوگی۔ ۱۰ وہ جو
صادقوں کو بہکاتا ہے، تاکہ وہ بری راہ میں
چلے، سو اپنے گڑھے میں آپ گریگا۔
پر وے، جو راسترو ہیں، اچھی چیزوں
کے وارث ہونگے۔ ۱۱ مالدار انسان
اپنی دانست میں دانشور ہے، پر
وہ مسکین، جو دانشمند ہے، اسے دریافت
کر جاتا ہے۔ ۱۲ جب صادق لوگ
شادیانہ بجاتے ہیں تو بڑا دھومدھام ہوتا ہے؛
پر جب شریر برپا ہوتے ہیں، تب
مرد ڈھونڈھنے کی نوبت ہوتی ہے۔ ۱۳ وہ،
جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے، کامیاب
نہ ہوویگا، پر وہ، جو گناہ کا اقرار کرتا ہے،
اور انہیں چھوڑ دیتا ہے، اس پر رحمت
ہوویگی۔ ۱۴ مبارک ہے وہ انسان،
جو سدا ڈرتا ہے؛ پر وہ، جو اپنے دل

کو سخت کرتا ہے، زبان میں گریگا۔
۱۵ جیسا گرجتا ہوا شیر، اور شکار
ڈھونڈھتا ہوا ریچھ، ویسا ہی وہ شریر ہے،
جو مسکین لوگوں پر حکمران ہو۔ ۱۶ وہ
دادستان، جو دانش سے محروم ہے، بڑا
ظالم بھی ہے؛ پر وہ، جو لالچ سے نفرت
رکھتا ہے، اسکی عمر دراز ہوگی۔ ۱۷ وہ
انسان جو ظلم سے کسی کا خون کرتا ہے،
بھاگکے گڑھے میں گریگا: اسے کوئی تھم
نہیں سکتا۔ ۱۸ وہ جو سیدھا چلا جاتا ہے،
بچ جائیگا، پر وہ، جو راہ سے بھٹکا ہوا
ہے، ایکبارگی گریگا۔ ۱۹ وہ جو اپنی
زمین جوتتا ہے، روٹی سے سیر ہوویگا؛
پر جو نکمے لوگوں کی پیروی کرتا ہے،
کنگالی سے سیر ہوویگا۔ ۲۰ دیانتدار
انسان برکت سے معمور ہوتا ہے؛ پر جو
دولتمند ہونے کو جلدی کرتا ہے،
بے سزا نہ چھوٹیگا۔ ۲۱ آدمیوں کی
خاطرداری کرنا خوب نہیں؛
کیونکہ ایسا آدمی روٹی کے ایک ٹکڑے
کے لئے گناہ کرتا ہے۔ ۲۲ وہ جو دولت
کے پیچھے دوڑتا ہے، بدنظر رکھتا ہے، اور
نہیں جانتا، کہ کنگالی
اس پر آویگی۔ ۲۳ وہ جو کسی آدمی
کو ملامت کرتا ہے، آخر کو اس کی
نسبت جو اپنی زبان سے خوشامد کرتا
ہے زیادہ احسان پائیگا۔ ۲۴ وہ
جو اپنے ماں باپ کو لوٹتا ہے، اور کہتا
ہے، کہ یہ گناہ نہیں، وہ غارتگر کا ساتھی
ہے۔ ۲۵ جس کے دل میں گھمنڈ
ہے، وہ جھگڑا برپا کرتا ہے؛ پر جس
کا توکل خداوند پر ہے، موٹا کیا
جاویگا۔ ۲۶ وہ، جو اپنے دل پر بھروسا
رکھتا ہے، بیوقوف ہے؛ پر جو دانش
سے راہ چلتا ہے، رہائی پاویگا۔ ۲۷ وہ،
جو مسکینوں کو دیتا ہے، محتاج نہ
ہوگا؛ پر جو چشمپوشی کرتا ہے، اس
پر بہت لعنتیں ہونگی۔ ۲۸ جب

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۳ پتهر بهاري هی، اور ریتا وزني؛ لیکن بیوقوف کا جهنجهلانا اُن دونوں سے گرانتر هی. ۴ غضب سخت بےرحمي هی، اور قهر ایک سیلاب هی؛ لیکن کون هی، جو ||غیرت کے برابر کهڑا رہ سکے؟ ۵ وہ ملامت، جو ظاهر هووے، اُس محبت سے، جو پوشیدہ هو، بهتر هی. ۶ وے گهاؤ، جو دوست کے هاتهہ سے لگیں، پروفا هیں؛ پر چهپیاں، جو دشمن لیوے، ||دغا دینیوالیاں هیں. ۷ آسودہ‌جان ||چهتے سے بهي نفرت رکهتي هی؛ پر اُس کے لیئے، جو بهوکها هی، هر ایک کڑوي چیز میٹهي هی. ۸ اِنسان، جو اپنے مکان سے آوارہ هو، ایسا هي هی جیسا مرغ جو اپنے آشیانہ سے بهٹک جاوے. ۹ خوشبو اور عطر دل کي فرحت کے باعث هیں؛ ایسي هي کسي کے دوست کي جاني صلاح شیرینی هی. ۱۰ اپنے دوست کو، اور اپنے باپ کے دوست کو، ترک مت کر؛ اور جب تجهہ پر بپت پڑے، تب بهائي کے گهر مت جا؛ کہ همسایہ جو نزدیک هو، اُس بهائي سے جو دور هو بهتر هی. ۱۱ ای میرے بیٹے، دانشور هو، اور میرے دل کو شاد کر، تاکہ میں اُس کو، جو مجهے ملامت کرتا هی، جواب دے سکوں. ۱۲ دانا آدمي پیشبیني سے بلا کو دیکهتا هی، اور آپ کو چهپاتا هی؛ پر نادان لوگ آگے بڑهتے هیں، اور سزا پاتے هیں. ۱۳ جو بیگانے کا ضامن هووے، اُس کے کپڑے لے لے؛ اور اُس سے، جو اجنبي عورت کا هو، گرو مانگ لے. ۱۴ وہ، جو صبح سویرے اُٹهکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعاے خیر کرتا هی، اُس کے لیئے یہہ ایک لعنت محسوب هوگي. ۱۵ همیشہ کا ٹپکا، جو جهڑي کے دن میں هو، اور جهگڑالو عورت، دونوں ایک هیں. ۱۶ وہ، جو اُسے چهپاتا هی، هوا کو چهپاتا هی، اور اپنے دهنے هاتهہ کا عطر، جو آپ کو فاش کرتا هی. ۱۷ جس طرح لوها لوهے کو تیز کرتا هی، اُسي طرح آدمي کے دوست کے چهرے کي آب‌داري اُس هي سے هی. ۱۸ وہ، جو انجیر کے درخت کي نگهباني کرتا هی، اُس کا میوہ کهایگا؛ اُسي طرح وہ، جو اپنے آقا کا اِنتظار کرتا هی، عزت پاویگا. ۱۹ جس طرح پاني میں چهرہ چهرے سے مشابہ هی، اُسي طرح آدمي کا دل آدمي سے. ۲۰ جس طرح پاتال اور موت کو آسودگي نهیں، اُسي طرح اِنسان کي آنکهیں، سیر نهیں هوتیں. ۲۱ جس طرح روپے کے لیئے کهٹریا، اور سونے کے لیئے بهٹهي هی، اُسي طرح آدمي کي ستایش کرني آدمي کے لیئے هی. ۲۲ اگرچہ تو احمق کو پیسے هوئے گیهوں کے ساتهہ اوکهلي میں ڈالکے موسل سے کوٹے، پر اُس کي حماقت اُس سے کبهي دور نہ هوگي. ۲۳ اپنے گلوں کا احوال دریافت کرنے میں چالاکي کر، اور اپنے جهنڈوں †کو اچهي طرح دیکهہ. ۲۴ کہ دولت سدا نهیں رهتي؛ اور کیا تاجوري پشت در پشت باقي رهتي هی؟ ۲۵ گهاس سوکهہ جاتي هی، پهر سبزہ نمایاں هوتا هی، اور پهاڑوں کا چارا کاٹکے فراهم کیا جاتا هی؛ ۲۶ برے تیري پوشش کے لیئے هیں، اور بکرے تیرے میدانوں کي قیمت هیں: ۲۷ اور بکریوں کا دودهہ تیرے کهانے کے لیئے، اور تیرے گهرانے کے لیئے، اور تیري لونڈیوں کي گذران کے لیئے کافي هی.

۲۸ باب

بدیني اور ایمانداري و دیانتداري کے حق میں چند باتیں فایدہ عام کے لیئے.

شریر لوگ، هرچند کوئي اُن کا پیچها نهیں کرتا، بهاگتے هیں: پر صادق شیر ببر کي مانند دلیر هیں. ۲ ملک کي

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

ہی، کچھ ضرر نہیں ہوتا۔ ۳ گھوڑے
کے لیئے کوڑا، اور گدھے کے لیئے لگام
ہی، پر احمق کی پیٹھ کے لیئے چھڑی
ہی۔ ۴ بیوقوف کو اُس کی حماقت
کی مانند جواب مت دے، تا نہ ہو،
کہ تو بھی اُس کے مانند ہو جاوے۔
۵ بیوقوف کو اُسکی حماقت کے مطابق
جواب دے، تا نہ ہو، کہ وہ اپنی آنکھوں
میں دانشور ٹھہرے۔ ۶ وہ، جو ایک
بیوقوف کے ہاتھ کچھ پیغام بھیجتا ہی،
اپنے پاٹو کاٹتا ہی، اور خسارت پی لیتا
ہی۔ ۷ جس طرح لنگڑے کی ٹانگیں
برابر نہیں ہوتیں، اُس طرح بیوقوفوں
کے منہ میں تمثیل ہی۔ ۸ ‖ جیسے
کہ جوہروں کی نیلی پتھروں کے ڈھیر
میں ہو، بیوقوف کو عزت دینا ایسا ہی
ہی۔ ۹ جس طرح کانٹا شرابی کے ہاتھ
میں چبھتا ہی، اُسی طرح جاہلوں کے
منہ کے لیئے تمثیل ہی۔ ۱۰ حق تعالیٰ
جس نے سب کچھ بنایا، وہ بیوقوفوں
کو اُجرت دیتا، اور خطاکاروں کو بھی
اُجرت دیتا ہی۔ ۱۱ جس طرح کُتا
اپنے اُگلے ہوئے کو پھر کھاتا ہی، اُسی
طرح بیوقوف اپنی بیوقوفی کو بار بار
ظاہر کرتا ہی۔ ۱۲ تو اُس اِنسان کو
جو اپنے نزدیک دانشمند ہو، دیکھتا ہی؟
تو اُس کی بہ‌نسبت احمق سے زیادہ
اُمید ہی۔ ۱۳ کاہل آدمی کہتا ہی،
راہ میں شیر ہی؛ باگھ گلیوں میں ہی۔
۱۴ جس طرح دروازہ اپنی چولوں پر
پھرتا ہی، آرام‌طلب آدمی اپنے بستر
پر ایسا ہی ہی۔ ۱۵ آرام‌طلب اِنسان
اپنا ہاتھ برتن میں چھپاتا ہی، اور اُسے
منہ تک پھر لانا اُس کو تھکاتا ہی۔
۱۶ کاہل‌وجود اپنے تئیں سات شخصوں
سے، جو دلیلیں لا سکتے ہیں، زیادہ
دانشمند جانتا ہی۔ ۱۷ وہ، جو اُدھر
گذر کرتے ہوئے کسی جھگڑے میں جو

‖ یا، جیسے کہ گوپھن میں پتھر باندھے

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

اُس کا نہیں ہی، شریک ہوتا ہی، اُس
کی مانند ہی، جو کتے کا کان پکڑ لیتا
ہی۔ ۱۸ جس طرح وہ دیوانہ اِنسان
ہی، جو جلتی لکڑیاں، اور تیر، اور موت
کے ہتھیار پھینکتا ہی، ۱۹ ایسا ہی ہی
وہ شخص جو اپنے ہمسایہ کو دغا دیکر
کہتا ہی، کہ میں نے تو ٹھٹھا ہی کیا۔
۲۰ جب لکڑی کی کمتی ہوتی، تو
آگ بجھ جاتی ہی؛ سو جہاں ‖ لترا
نہیں، وہاں جھگڑا دفع ہوتا ہی۔
۲۱ جیسے کہ انگاروں پر کوئلے، اور آگ
پر ایندھن ہی، ویسا ہی فتنہ‌انگیز آدمی
جھگڑا برپا کرنے کے لیئے ہی۔ ۲۲ لترے
کی باتیں اُن لذیذ نوالوں کی مانند ہیں،
جو پیٹ † کے اندر پہنچیں۔ ۲۳ اُلفتی
لب بدخواہ دل کے ساتھ اُس ٹھیکرے کے
مانند ہیں، جس پر روپے کا میل
چڑھا ہو۔ ۲۴ وہ، جو کینہ رکھتا ہی، لبوں
سے اپنے تئیں ناواقف ظاہر کرتا، پر دل
میں دغا رکھتا ہی؛ ۲۵ جب وہ ملایم
باتیں کرے، اُس پر اِعتماد نہ کر؛ کیونکہ
اُس کے دل میں سات نفرتیں ہیں۔
۲۶ جس کی بدخواہی مکر میں چھپی
ہوئی ہی، اُس کی خباثت جماعت
کے آگے فاش کی جائیگی۔ ۲۷ وہ، جو
گڑھا کھودتا ہی، آپ ہی اُس میں
گریگا؛ اور جو پتھر ڈھلکاتا ہی، وہ پلٹکے
اُسی پر پڑیگا۔ ۲۸ دروغ زبان اُن کا کینہ
رکھتی ہی، جن کو اُس نے رنجیدہ کیا؛
اور دم‌باز منہ تباہی کراتا ہی۔

‖ یا، کانا پھوسی کرنیوالا۔

† عبرانی میں، کی کوٹھریوں میں۔

۲۷ باب

۱ بابت خود پسندی کی، ۵ اور سچی صحبت کی؛ ۷ پھر خبرداری کرنے کی بابت، کہ کسی کو ٹھوکر نہ کھلاویں؛ ۲۳ اور خانداری کی بابت۔

کل کے دن کی بابت گھمنڈ مت کر،
کیونکہ تو نہیں جانتا ہی، کہ کل کیا
ہوگا۔ ۲ ایسا ہونے دے، کہ دوسرا اِنسان
تیری ستایش کرے، نہ کہ تیرا ہی منہ
بیگانہ کرے، نہ کہ تیرے ہی لب۔

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

ایک برتن نکل آویگا۔ ۵ شریروں کو بادشاہ کے حضور سے دور کر، تب اُس کا تخت صداقت سے پایداري پاویگا۔ ۶ شاہ کے حضور اپني شوکت ظاهر مت کر، اور بڑے آدمیوں کي جگهہ کهڑا مت هو۔ ۷ کیونکه اگر تجهہ کو کہا جاوے، اوپر آ، تو یہہ اُس سے بهتر هے، که تو امیر کے حضور، جس کا دیدار تو نے اپني آنکهوں سے پایا، پست هو جاوے۔ ۸ جهگڑا کرنے کو جلد مت جا: آخر کو، جب تیرا همسایه تجهہ کو ذلیل کرے، تو کیا کریگا؟ ۹ تو اپنے همسائے کے ساتهہ اپنے دعوی کا چرچا کر، پر راز کي بات دوسرے پر فاش نه کر: ۱۰ تا نه هووے، که جو کوئي اُسے سنے، تجهے رسوا کرے، اور تیري بدنامي کسي طرح سے نه مٹے۔ ۱۱ سخن جو موقع سے کہا جاوے، سونے کے سیبوں کي مانند هے جو روپہلي ٹوکریوں میں هوں۔ ۱۲ جیسے سونے کي مرکي، اور کندن کا گہنا، ویسا هي دانشور نصیحتگو سننیوالے کے کان کے لیئے هے۔ ۱۳ جیسے خریف کے موسم میں برف کي سردي، ویسا هي وفادار ایلچي اُن کے لیئے، جنهوں نے اُسے بهیجا هے: کیونکه وه اپنے آقاوں کي جان کو تازه‌دم کرتا هے۔ ۱۴ وه، جو ایک جهوٹهے اِنعام پر اپني بڑائي کرتا هے، اُن بدلیوں اور هواؤں کي مانند هے، جن کے ساتهہ بارش نه هو۔ ۱۵ تحمل کرنے سے شاهزاده راضي هو جاتا هے: اور ملایم زبان هڈي کو بهي توڑتي هے۔ ۱۶ کیا تو نے شهد پایا؟ تو اِتنا کها، جتنا تیرے لیئے بس هے: تا نه هووے که تو زیاده کها جاوے، اور اُسے اُگل ڈالے۔ ۱۷ اپنے همسائے کے گهر جانے سے اپنے پانوں کو اکثر باز رکهہ، تا نه هو، که وه تجهہ سے دِق هو، اور تیرا کینا پیدا کرے۔ ۱۸ وه آدمي، جو اپنے همسائے پر جهوٹهي گواهي دیتا هے، ایک گوپال، اور ایک تلوار، اور ایک تیز تیر هے۔ ۱۹ مصیبت کے وقت بے‌اعتماد اِنسان کا اِعتماد کرنا اُس دانت کي مانند هے، جو ٹوٹا هوا هو، اور اُس پانو کي مانند هے، جو بند سے اُکهڑ گیا هو۔ ۲۰ گیت گانا اُس کے آگے، جو بهت دلگیر هے، ایسا هے، جیسا که کسي شخص کا کپڑا جاڑے میں اُتارنا، اور جیسا سرکا جو شورے پر پڑے۔ ۲۱ اگر تیرا دشمن بهوکها هو، اُسے روٹي کهانے کو دے: اور اگر وه پیاسا هو، اُسے پاني پینے کو دے: ۲۲ که تو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈهیر کریگا، اور خداوند تجهہ کو جزا دیگا۔ ۲۳ شمالي هوا مینهہ کو موجود کرتي هے، اُسي طرح چغلخوري ترشروئي کو۔ ۲۴ گهر کي چهت پر ایک کونے میں رهنا جهگڑالو عورت کے ساتهہ اور عام گهر میں رهنے سے بهتر هے۔ ۲۵ جیسے که ٹهنڈا پاني تهکے ماندے کي جان کے لیئے، ویسے هي وه خوش‌خبري هے، جو دور ملک سے آوے۔ ۲۶ صادق آدمي کا خبیث کے آگے جنبش کهانا ایسا هے، جیسا چشمه، جس کا پاني گدلا هو گیا هو، یا سوتا، جو بگڑ گیا هو۔ ۲۷ بهت شهد کهانا کچهہ خوب نهیں، مگر اُن کي شوکت کو تحقیق کرنا زیبا هے۔ ۲۸ وه، جو اپنے نفس پر ضابط نهیں، اُس شهر کي مانند هے، جو ڈهایا هوا، اور بغیر دیوار کے هے۔

۲۶ باب

۱ چند باتیں احمقوں کي بابت، ۱۳ پهر آرام طلبوں کي بابت، ۱۷ اور پهر فتنه‌انگیز بکواديوں کي بابت، جو اپنے ماتهے هر ایک کے کام میں داخل کرتے۔

جس طرح ایام گرمي میں برف، اور فصل کاٹ کے وقت میں بارش هو، اُسي طرح بیوقوف کو عزت زیب نهیں دیتي۔ ۲ جس طرح گوریه کا آواره پهرنا، اور ابابیل کا اُڑتے پهرنا، اُسي طرح اُس لعنت سے، جو بے‌سبب

... اُس سے جو ... ہے ...
... نهیں ... ۱۱ ...
... دیکھو ... ۱۲ ...
... کا جاننے والا
هے، ... دیکھتا ... جو ...
... کا ... هے، ... نهیں جانتا؟
... کیا ... هر شخص کو جیسے اُس کے
کام ... ویسا بدله ... ۱۳ اي
... که وه اچها
هے، اور شهد کا چهتا ... که وه ...
... ۱۴ اُسي طرح
دانش کي ... جان کے لئے
هوگي: جب وه ... کو ملے جاوے، تو
... هوگے، اور ... اُس
توٹ نه جائیگي۔ ۱۵ ... کي طرح، ...
... گهر کي ... مت لوٹ۔
... کے ... ۱۶ ...
... گرتا هے۔
... ۱۷ ... گر پڑے ...
... جب وه ...
... هو ... ۱۸ ...
... خداوند دیکھے، اور اُس کي
... وه برا هووے، اور وه ... اُس
... ۱۹ ... آدمیوں کے
... اور شریروں پر حسد
... کر۔ ۲۰ کیونکه شریر آدمي کي
... نیک ... هوگي ... کا
... بجهایا جائیگا۔ ۲۱ اي میرے
بیٹے، تو خداوند سے اور بادشاه سے ڈر، اور
اُن لوگوں کے ساتھ صحبت نه رکھ، جو
... ۲۲ کیونکه اُن پر
ناگهاني آفت آویگي، اور اُن دونوں کي
... کي خبر کس کو هے؟ ۲۳ یه
بهي ... کي طرف سے هیں
... عدالت کرنے میں آدمي کے ظاهر حال
پر نظر ... بهلا نهیں۔ ۲۴ وه جو شریر کو
کهتا هے، که تو صادق هے، لوگ اُس
پر لعنت کرینگے، اور قومیں اُس سے

... ۲۵ پر وے جو اُس
... هیں، خوش هونگے، اور
... برکت اُن کو ملیگي۔ ۲۶ هر ایک
... جس ... کے ... جو معقول
جواب دیتا هے، ... ۲۷ پهلے اپنا
... اور اپنے
... میں اسے ... درست کر،
بعد اُس کے اپنا گهر بنا۔ ۲۸ اپنے همسایه
کے برخلاف بے سبب گواه مت هو،
اور اپنے لبوں سے ... ۲۹ ... مت
... که ... اُس سے یوں کرونگا،
جس طرح اُس نے مجهه سے کیا: میں
اُس ... سے اُسکے کام کے مطابق سلوک
... ۳۰ میں ... اور طلب انسان
کے ... اور اُس شخص کے ...
کي طرف، جو ... سے خالي هے، گذر
... ۳۱ اور دیکھو، ... کانٹوں
سے بهرا هوا تها، اور ... اُس ...
... گئے تهے اور اُس کي ... دیوار
... گئي تهي۔ ۳۲ ... میں نے ...
... اُس کو دل ... غور کیا، ... میں
نے اُس پر ... کي، ... عبرت پائي۔
۳۳ ... اور سونا، اور ... ۳۴ سو
... اُس طرح آویگي،
جس طرح کوئي ... آوے، اور تیري
مفلسي ... کي مانند۔

۲۵ باب

۱ چند ... بادشاهوں کي ... ۴ ... کرنے کي
... اور اُن کے بار ... کا ...
... هي

اور یه بهي سلیمان کي امثال هیں۔
جن کي ... یهوداه حزقیاه کے لوگوں نے
... کي هے۔ ۲ خدا کي شان یه هي،
که بات پوشیده کرے، پر بادشاهوں
کي شوکت اُس میں هے، که هر امر
کا کهوج کریں۔ ۳ جس طرح آسمان
نهایت بلند، اور زمین نهایت پست
هے، اُسي طرح بادشاهوں کے دل کا
حال دریافت نهیں هوتا۔ ۴ روپے کي
میل چهانٹ ڈال، تو سونار کے لیئے

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

معرفت کي نگهباني کرتي هیں، اور وه
خطاکاروں † کے کاروبار کو اُلٹ دیتا هي۔
۱۳ آرام‌طلب اِنسان کهتا هي، که باهر
شیر کهڑا هي: میں گلیوں میں پهاڑا
جاؤنگا۔ ۱۴ بیگانه عورت کا منهه ایک
گهرا گڑها هي؛ اُس میں وه گرتا هي،
جس سے خداوند بیزار هي۔ ۱۵ جهالت
لڑکے کے دل سے وابسته هي: پر تربیت
کي چهڑي، اُسے اُس میں سے دور کر
دیگي۔ ۱۶ وه جو مسکین پر ظلم کرتا
هے، اپني دولت بڑهاوے، وه مالدار کو
دیگا، اور یقیناً کنگال هو جائیگا۔ ۱۷ اپنے
کان کو جهکا، اور داناؤں کي باتوں کو
سن، اور میري دانش پر اپنا دل لگا۔
۱۸ که یه کیا هي بهلا نام هي، اگر تو اُن
کو اپنے †باطن میں رکهه چهوڑے؛ وے
تیرے لبوں پر بهي ایک ساتهه مستعد
هوویںگے۔ ۱۹ که تیرا توکل خداوند پر
هو، میں نے آج کے دن تجهے، هاں،
تجهي کو جتا دیا هي۔ ۲۰ یقیناً میں
نے تیرے لیئے مصلحت اور دانش کي
لطیف باتیں اُس نیّت سے لکهیں،
۲۱ که میں سچائي کي باتوں کي حقیقت
تجهه پر جتاؤں، تاکه تو اُن کے جواب
میں، جنهوں نے تجهه پاس کهلا بهیجا
هے، یقیني باتیں کهه سکے۔ ۲۲ مسکین
کو غارت مت کر، اُس کے مسکین هونے
کے سبب سے؛ اور خراب‌حال پر، جو
||عدالت‌گاه پر هي، ظلم نه کر۔ ۲۳ کیونکه
خداوند اُن کي طرف سے حجت ثابت
کریگا، اور اُن کي جانوں کو، جنهوں نے
اُن کو غارت کیا، غارت کریگا۔ ۲۴ غصه‌ور
آدمي سے دوستي مت کر، اور غضبناک
اِنسان کے ساتهه مت جا: ۲۵ نه هو، که
تو اُسکي روشیں سیکهے، اور اپني جان
کو پهندے میں پهنساوے۔ ۲۶ تو اُن میں
مت شامل هو جو شرط کے هاتهه مارتے
هیں، اور نه اُن میں، جو قرض کي بابت
ضامني کرتے هیں: ۲۷ که اگر تجهه پاس
دینے کو کچهه نه هو، تو کیا ضرور هي، که وه
تیرا بستر تیرے تلے سے کهینچ لے جاوے؟
۲۸ اُن قدیم حدوں کو، جو تیرے
باپ‌دادوں نے باندهي هیں، مت سرکا۔
۲۹ تو کسي کو اپنے کام میں چالاک
دیکهتا هي؟ وه شاهوں کے حضور جا کهڑا
هوگا؛ وه کم‌قدر لوگوں کے آگے کهڑا نه هوگا۔

۲۳ باب

جس وقت تو حاکم کے ساتهه کهانے
بیٹهے، تو خوب غور کر، که ||تیرے
سامهنے کون هي۔ ۲ اگر تو کهانے میں
حریص هي، تو اپنے گلے پر چهري رکهه
دے۔ ۳ اُس کے مزه‌دار کهانوں کي تمنّا
مت کر، که وه دغا کا کهانا هي۔ ۴ مالدار
هونے کے لیئے محنت مت کر: اپني
هي اُس دانشمندي سے باز آ۔ ۵ کیا
تو اُن چیزوں پر، جو هیں نهیں، اپني
آنکهیں دوڑاویگا؟ کیونکه وے یقیناً اپنے
لیئے پر لگاتي هیں، که عقاب کي مانند
آسمان کي طرف اُڑ جاویں۔ ۶ تو اُس
کي روٹي، جو تنگ‌چشم هي، مت
کها، اور اُس کے مزه‌دار کهانوں کي تمنّا
مت رکهه۔ ۷ کیونکه جیسے اُس کے
دل کے اندیشے هیں، وه ویسا هي هي:
وه تجهه کو کهتا هي، کها، اور پي؛ پر
اُس کا دل تیري طرف نهیں۔ ۸ وه
نواله جو تو نے کهایا هي، تو اُسے اُگل دیگا،
اور اپني میٹهي باتیں گنوائیگا۔ ۹ بیوقوف
کے کانوں میں اپني باتیں مت ڈال:
کیونکه وه تیرے دانشمندانه کلام کي تحقیر
کریگا۔ ۱۰ زمین کي قدیم حدیں مت
سرکا، اور یتیموں کے کهیتوں میں دخل
مت کر۔ ۱۱ کیونکه اُن کا رهائي بخشنیوالا
زبردست هي: وه خود هي تجهه پر اُن
کي حجتیں ثابت کریگا۔ ۱۲ تربیت
سے اپنا دل لگا، اور هوشیاري کي باتوں
پر کان رکهه۔ ۱۳ لڑکے کي تادیب سے
دست‌بردار مت هو: که اگر تو اُسے
چهڑي ماریگا، تو وه مر نه جائیگا۔
۱۴ تو اُسے چهڑي ماریگا، اور جهنم سے

† یا، کي باتوں کو۔
|| یا، تیرے سامهنے کیا هي۔
† عبراني، پیٹ۔
|| عبراني، دروازے پر۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱۲ سننیوالے کان، اور دیکھنیوالي آنکھیں، دونوں کا خداوند بنانیوالا هی۔ ۱۳ بهت سونے سے دل مت لگا، نہ هووے کہ تو کنگال هو جاوے؛ اپني آنکھیں کهول، کہ تو روٹي سے سیر هوگا۔ ۱۴ مول لینیوالا کهتا هی، کہ نہ خوب هی، نہ خوب هی، پر جب وہ چل نکلتا هی، تب فخر کرتا هی۔ ۱۵ سونا تو هی، اور بہت سے لعل بهي هیں؛ پر معرفت کے هونٹھ بے بہا جواهر هیں۔ ۱۶ جو بیگانہ کا ضامن هووے، اُس کے کپڑے چهین لے؛ اور جو †اجنبي کا ضامن هووے، اُس کي چیز گرو رکھ لے۔ ۱۷ دغا کي روٹي آدمي کو میٹهي لگتي هی، پر آخر کو اُس کا منہ کنکروں سے بهرا جاتا هی۔ ۱۸ هر ایک کام مصلحت سے ثابت هوتا هی؛ اور جنگ خوب صلاح لیکے کر۔ ۱۹ چغل‌خور پهرتا هی اور بهید فاش کرتا هی، سو تو اُس کے ساتھ، جو لبوں سے لبها لیتا هی، صحبت مت رکھ۔ ۲۰ وہ، جو اپنے باپ اور اپني ماں پر لعنت کرتا هی، اُس کا چراغ شدت کي تاریکي میں بجهایا جاویگا۔ ۲۱ جو مال، کہ ایک ابتدا میں جلدي سے حاصل هووے، اُس کا انجام نہ مبارک هی۔ ۲۲ تو مت کہہ، کہ میں بدي کا بدلا لونگا؛ پر خداوند کا انتظار کر، کہ وہ تجهے بچاویگا۔ ۲۳ دو طرح کے تولوں سے خداوند کو نفرت هی؛ اور مکر کي ترازو کچھ خوب نہیں۔ ۲۴ آدمي کے قدموں کو خداوند درست رکھتا هی؛ پس، کیونکر هو سکتا هی، کہ کوئي اپني طریق کو سمجهے؟ ۲۵ یہ آدمي کے لیئے ایک پهندا هی، کہ بغیر سوچے کہے، یہ تبرک هی، اور نذر ماننے کے بعد تفتیش کرے۔ ۲۶ دانشمند بادشاہ شریروں کو تتر بتر کرتا هی، اور اُن پر داوَنے کا پہیا پهرواتا هی۔ ۲۷ آدمي کي روح خداوند کا چراغ هی، کہ اِنسان کے پیٹ کے سارے اندروني حال کو دریافت کرتي هی۔ ۲۸ رحمت اور راستي بادشاہ کے نگهبان هیں، بلکہ رحمت هي سے اُس کا تخت سنبهلا جاتا هی۔ ۲۹ جوان آدمیوں کا زور اُن کے لیئے شوکت هی، اور بوڑهوں کي زینت اُن کے سفید بال هیں۔ ۳۰ زخم کا داغ جلد کو دور کرتا هی؛ اُسي طرح سے کوڑے پیٹ کو اندرون سے صاف کرتے هیں۔

۲۱ باب

بادشاہ کا دل خداوند کے هاتھ میں هی؛ وہ اُس کو پاني کے نالوں کي مانند جدهر چاهتا ادهر پهیرتا هی۔ ۲ هر ایک اِنسان کي روش اُسي کي نگاہ میں ٹهیک هی؛ پر خداوند دلوں کو تولتا هی۔ ۳ راستي و اِنصاف کرنا خداوند کے نزدیک قرباني کرنے سے زیادہ پسندیدہ هی۔ ۴ بلند بیني، اور دل کي خود پسندي، اور شریروں کا چراغ، گناہ هی۔ ۵ چالاکوں کے ارادے فقط بہتات کے باعث هیں؛ پر سارے اُتاولے لوگوں کے فقط احتیاج کو پہنچتے۔ ۶ دروغگوئي کرکے خزانہ فراهم کرنا، ایک اُڑائي هوئي بطالت هی اُن لوگوں کي، جو موت کو ڈهونڈهتے هیں۔ ۷ شریروں کي زبردستي اُن کو جهاڑ ڈالیگي؛ کیونکہ اُنهوں نے اِنصاف کرنے سے اِنکار کیا هی۔ ۸ گناہ سے لدے هوئے آدمي کي راہ ٹیڑهي هی؛ پر جو پاک هی، اُس کا کام سیدها هی۔ ۹ گهر کي چهت پر ایک گوشے میں رهنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھ کشادہ گهر کے بیچ رهنے سے بهتر هی۔ ۱۰ شریر کا جي برائي کا مشتاق هی؛ اُسکا همسایہ اُس کي نگاہ میں مقبولیت نہیں پاتا۔ ۱۱ جب ٹهٹهے کرنیوالے کو سزا دي جاتي هی، تب وہ، جو سادہ لوح هی، دانش حاصل کرتا هی؛ اور جو دانشور تربیت پذیر هوتا هی، تو معرفت پاتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اور یہہ اُس کي شانداري هی، که خطا سے آنا کاني کرے۔ ۱۲ بادشاہ کا غضب شیر کي غرش کي مانند هی، اور اُس کي رضا ایسي هی، جیسے که اوس، جو گهاس پر پڑتي هی۔ ۱۳ بےدانش بیٹا اپنے باپ کے لیئے ایک بلا هی، اور جورو کا جهگڑا رگڑا سدا کا ٹپکا هی۔ ۱۴ گهر اور مال وہ میراث هی، جو باپ سے حاصل هوتي هی: پر دانشمند جورو خداوند سے ملتي هی۔ ۱۵ کهالت دل کو نیند میں غرق کر دیتي هی: اور آرام طلب کا دل بهوکها رهتا هی۔ ۱۶ وہ، جو حکم کو حفظ کرتا هی، اپني جان کي محافظت کرتا هی: پر وہ، جو اپني راهوں سے غافل هی، مارا جاتا هی۔ ۱۷ وہ، جو مسکینوں پر رحم کرتا هی، خداوند کو اُدهار دیتا هی: جو کچهہ اُس نے دیا هوگا، وہ اُسے پهر دیگا۔ ۱۸ جب تک که اُمید باقي هی، اپنے بیٹے کو تربیت کیئے جا، پر اُس کے مار ڈالنے پر †دل نه لگا۔ ۱۹ بڑا غصہور آدمي سزا هي پاویگا: کیونکه اگر تو اُسے رهائي دیوے، تو تجهے یہہ بار بار کرنا هوگا۔ ۲۰ مصلحت کو سن، اور تربیت پذیر هو، تاکه تیري عاقبت دانائي کے ساتهہ هو۔ ۲۱ آدمي کے دل میں بہتیرے منصوبے هوتے هیں: پر خداوند کا منصوبہ، وهي قایم رهیگا۔ ۲۲ اگر کوئي آدمي شفقت کرے، تو یہہ اُس کا لطف هی: اور کنگال جهوٹهے سے بہتر هی۔ ۲۳ خداوند کا خوف زندگاني کے لیئے هی، اور وہ، جس کو یہہ هی، خوشي سے اوقات کاٹیگا: بدي میں وہ گرفتار نه هوگا۔ ۲۴ سست آدمي اپنا هاتهہ قاب میں چهپاتا هی، اور اِتنا نہیں کرتا، که اُسے اپنے منهہ تک پهر لاوے۔ ۲۵ ٹهٹهے کرنیوالے کو مار، تو وہ جو سادہ دل هی هوشیار هو جائیگا: اور صاحب دانش کو تنبیہ کر، که وہ معرفت حاصل کریگا۔ ۲۶ وہ، جو اپنے باپ کو تباہ کرتا هی، اور اپني ما کو کهدیڑتا هی، وہ بیٹا خجالت کا کام کرتا هی، اور رسوائي حاصل کرتا هی۔ ۲۷ اے میرے بیٹے، وہ تربیت، جو معرفت کي باتوں سے پهراتي هی، اُس کے سننے سے تو آپ کو باز رکهہ۔ ۲۸ ‖نمک حرام گواہ عدالت پر هنستا هی، اور شریر کا منهہ بدکاري نگلتا رهتا هی۔ ۲۹ ٹهٹهے کرنیوالوں کے لیئے سزائیں ٹهہرائي جاتیں، اور جاهلوں کي پیٹهہ کے لیئے تازیانه۔

۲۰ باب

مے مسخرہ بناتي هی، اور مست کرنیوالي هر ایک چیز غضب آلودہ کرتي هی: جو اُن کا فریب کهاتا، وہ دانشمند نہیں هی۔ ۲ بادشاہ کا رعب ایسا هی، جیسے شیر کي غرش: جو کوئي اُسے غصہ دلاتا هی، وہ اپني جان سے بدي کرتا هی۔ ۳ آدمي کي عزت اِسي میں هی، که جهگڑے سے باز آوے: لیکن هر ایک بےدانش چهیڑتا رهتا هی۔ ۴ سست آدمي جاڑے کے باعث هل نہیں چلاتا: سو وہ کاٹنے کے وقت بهیکهہ مانگیگا، اور اُس پاس کچهہ نه هوگا۔ ۵ آدمي کے دل کي مصلحت گهرے پاني کي مانند هی: پر سمجهدار آدمي اُسے کهینچ نکالیگا۔ ۶ بہتیرے هیں، جو اپني اپني فیاضي مشهور کرتے هیں: پر وفادار اِنسان کو کون پا سکتا هی؟ ۷ صادق اپني دیانت سے راہ چلتا هی: اُس کے بعد اُس کے لڑکے اِقبالمند هوتے هیں۔ ۸ بادشاہ، جو عدالت کے تخت پر جلوس فرماتا هی، اپني آنکهوں هي سے هر نوع کي بدي دور کرتا هی۔ ۹ کون کہہ سکتا هی، که میں نے اپنے دل کو صاف کیا هی، میں گناہ سے پاک هوں؟ ۱۰ ‖دو طرح کے بٹکهرے اور †دو طرح کے پیمانے، اِن دونوں سے خداوند کو نفرت هی۔ ۱۱ لڑکے کا حال بهي اُس کے اعمال سے جانا جاتا هی، که اُس کا کام پاک اور سیدها هی، که نہیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

نہیں۔ ۶ بےدانش کے ہونٹھ فتنہ‌انگیزي کرتے ہیں، اور اُس کا منہ تھپیڑے مانگتا هي۔ ۷ بےدانش کا منہ اُس کي هلاکت هي، اور اُس کے ہونٹھ اُس کي جان کے لیئے پھندے۔ ۸ لترے کي باتیں لذیذ نوالے هیں، اور وے پیٹ کے اندر جاتي هیں۔ ۹ وہ، جو کام میں سستي کرتا هي، فضول خرچ کا بھائي هي۔ ۱۰ خداوند کا نام ایک محکم برج هي؛ صادق اُس میں دوڑتا هي، اور امن میں رهتا هي۔ ۱۱ دولت‌مند آدمي کا مال اُسکا حصین شہر، اور اُسکے تصور میں ایک اونچي دیوار کي مانند هي۔ ۱۲ هلاکت سے پیشتر آدمي کا دل مغرور هوتا هي، اور عزت سے آگے فروتني هوتي هي۔ ۱۳ وہ جو، اُس سے آگے کہ سخن کو تمام سن لے، اُس کا جواب دیوے، یہ اُس کي حماقت اور خجالت هي۔ ۱۴ انسان کي جان، اپني ناتواني کا تحمل کریگي؛ پر دل کي شکستگي کو کون اُٹھا سکتا هي؟ ۱۵ سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا هي؛ اور دانشور کے کان معرفت کے جویاں هیں۔ ۱۶ آدمي کا هدیہ اُس کے لیئے جگہ کر لیتا هي، اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور لے پہنچاتا هي۔ ۱۷ وہ، جو اپنا حال پہلے کہہ سناتا هي، نیکوکار معلوم هوتا هي؛ پر اُسکا همسایہ آکے اُس کا بھید دریافت کرتا هي۔ ۱۸ قرعہ ڈالنا جھگڑوں کو موقوف کرتا هي، اور زبردستوں کے درمیان پڑکے اُنھیں جدا کر دیتا هي۔ ۱۹ رنجیدہ بھائي کو راضي کرنا ایک حصین شہر کے لے لینے سے مشکلتر هي؛ اور اُن کے جھگڑے ایسے هیں، جیسے قلعے کے بینڈے۔ ۲۰ آدمي کا پیٹ اپنے منہ کے میووں سے بھرتا هي، اور اپنے لبوں کي برکت سے سیر هوتا هي۔ ۲۱ موت اور زندگي زبان کے قابو میں هیں؛ اور وے، جو اُسے دوست رکھتے هیں، اُس کا میوہ کھاتے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هیں۔ ۲۲ جس نے جورو کو پایا، اُس نے ایک نعمت پایا؛ اور اُس پر خداوند کا فضل هوا۔ ۲۳ مسکین خوشامد کي باتیں کرتے هیں؛ پر دولت‌مند سخت جواب دیتا هي۔ ۲۴ کسي کے بہت یار اُس کي بربادي کے لیئے هیں؛ پر ایک دوست ایسا هي، جو بھائي سے زیادہ رفاقت کرتا هي۔

۱۹ باب

وہ مسکین، جو اپني راستي میں چلتا هي، اُس سے، جس کے ہونٹھوں میں کجروي هي اور احمق هي، بہتر هي۔ ۲ کہ روح دانش سے خالي رهے، یہ اچھا نہیں؛ اور وہ، جو پانوں سے جلدبازي کرتا هي، خطا کرتا هي۔ ۳ آدمي کي جہالت اُسے گمراہ کرتي هي، اور اُس کا دل خداوند سے بیزار هوتا هي۔ ۴ دولت بہت سے دوست پیدا کرتي هي؛ پر مسکین اپنے هي دوست سے بیگانہ هي۔ ۵ جھوٹھا گواہ بےگناہ نہ ٹھہریگا، اور جھوٹھ بولنیوالا نہ بچیگا۔ ۶ بہتیرے لوگ فیض کي خوشامد کرتے هیں؛ اور هر ایک آدمي اُسي کا دوست هي، جو انعام دیتا هي۔ ۷ مسکین کے تو سارے بھائي هي اُس کا کینہ رکھتے هیں؛ پس، وے، جو اُس کے دوست هیں، اُس سے کتني زیادہ دور بھاگینگے؟ وہ خوشامد کي باتیں کرکے اُن کا پیچھا کرتا هي، پر وے اُس کے خواهاں نہیں۔ ۸ وہ، جو حکمت حاصل کرتا هي، اپني جان کو پیار کرتا هي؛ وہ، جو دانش کي محافظت کرتا هي، فائدہ اُٹھاویگا۔ ۹ جھوٹھا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا؛ اور جو جھوٹھ بولتا هي، فنا هوگا۔ ۱۰ خوش‌وضعي احمق کو سجتي نہیں؛ تو کتنا زیادہ بےموقع هي، کہ خادم شاهزادوں پر حکمران هو۔ ۱۱ آدمي کي دانائي اُس کے غصے کو ٹالتي هي؛

[illegible]

پیشتر مسیح سے ١٠٠٠ کے قریب

جس نے راستے کو ترک کیا ھی، سخت نادیب پائیگا؛ اور وہ، جو تنبیہ کا کینہ رکھتا ھی، مر جائیگا۔ ١١ پاتال اور ھلاکت خداوند کے روبرو ھیں؛ تو کتنا زیادہ بنی آدم کے دل نہ ھونگے؟ ١٢ ٹھٹھیباز آدمی اُس کو جو اُسے تنبیہ دیتا ھی، دوست نہیں رکھتا؛ اور وہ دانشمندوں کی مجلس میں ھرگز نہیں جاتا۔ ١٣ خوش‌دلی خندہ‌روئی کو پیدا کرتی ھی؛ پر دل کی غمگینی سے اِنسان شکستہ‌خاطر ھوتا ھی۔ ١٤ سنجیدہ لوگوں کا دل معرفت کا طالب ھی؛ پر جاھلوں کا منھہ جہالت کو کھاتا ھی۔ ١٥ شکستہ‌خاطر کے سب دن برے ھیں؛ پر وہ، جو خوش‌دل ھی، ھمیشہ جشن کرتا ھی۔ ١٦ تھوڑا، جو خداوند کے خوف کے ساتھہ ھو، اُس ترے گنج سے، جو رنج کے ساتھہ ھو، بہتر ھی۔ ١٧ ساگ پات کا کھانا اُس جگہہ، پر جہاں محبت ھی، پالے ھوئے بیل سے، جس کے ساتھہ بدخواھی ھو، بہتر ھی۔ ١٨ غصےور اِنسان فتنہ برپا کرتا ھی؛ پر وہ، جو غصے میں دھیما ھی، جھگڑا مٹاتا ھی۔ ١٩ کاھل اِنسان کی راہ کانٹوں کی ٹٹی سی ھی؛ پر راستکاروں کی روش شاھراہ کی مانند ھی۔ ٢٠ ھوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ھی، پر بیوقوف آدمی اپنی ما کی تحقیر کرتا ھی۔ ٢١ حماقت، اُس کی نگاہ میں جو ‖خرد سے خالی ھی، شادمانی ھی؛ پر وہ اِنسان، جو عقلمند ھی، سیدھی راہ چلا جاتا ھی۔ ٢٢ سارے ارادے، بغیر مصلحت کے، باطل ھوتے ھیں؛ پر وے بہتیرے مشیروں سے قیام پاتے ھیں۔ ٢٣ اِنسان اپنے منھہ کے جواب سے مسرور ھوتا ھی؛ اور وہ بات، جو وقت پر کہی جاتی ھی، کیا خوب ھی! ٢٤ زندگانی کی روش دانش‌ور کے لیئے اُونچے پر ھی؛ تاکہ وہ نیچے کی طرف اور جہنم سے نکل بھاگے۔ ٢٥ خداوند مغروروں کا گھر ڈھا دیتا ھی؛ پر وہ بیوہ کے سوانے کو قائم کرتا ھی۔ ٢٦ شریروں کے اندیشوں سے خداوند کو نفرت ھی؛ پر پاک لوگونکا کلام دلچسپ ھی۔ ٢٧ وہ، جو حرص کے مال سے خوش ھوتا ھی، اپنے گھرانے کو دکھہ دیتا ھی؛ پر وہ، جو رشوت سے نفرت رکھتا ھی، جیئیگا۔ ٢٨ صادق کا دل جواب دینے کے لیئے غور کرتا ھی؛ پر شریروں کا منھہ بری چیزیں اُگلتا ھی۔ ٢٩ خداوند شریروں سے دور ھی؛ پر وہ صادقوں کی دعا سنتا ھی۔ ٣٠ آنکھوں کا نور دل کو خوش کرتا ھی؛ اور خوشخبری ھڈیوں میں فربہی پیدا کرتی ھی۔ ٣١ وہ کان جو زندگانی کی تنبیہیں سنتا ھی، دانشوروں کے درمیان سکونت کریگا۔ ٣٢ وہ، جو تادیب کو نامنظور کرتا، اپنی ھی جان کو حقیر جانتا ھی؛ پر وہ، جو تنبیہ پر کان لگاتا، اپنے لیئے دانائی پاتا ھی۔ ٣٣ خداوند کا خوف، جو ھی، خرد کی تعلیم ھی؛ اور سرفرازی سے آگے فروتنی ھی۔

١٦ باب

اِنسان تو اپنا دل مستعد کرتا، پر زبان سے جواب دینا خداوند کی طرف سے ھوتا ھی۔ ٢ اِنسان کی ساری روشیں اُس کی آنکھوں کے سامنے پاک صاف ھیں؛ پر خداوند روحوں کو تولتا ھی۔ ٣ اپنے سارے کام خداوند پر ڈال دے؛ تو تیرے سارے منصوبے قایم رھینگے۔ ٤ خداوند نے ھر ایک چیز اپنے لیئے بنائی؛ ھاں، شریروں کو بھی اُس نے برے دن کے لیئے بنایا۔ ٥ ھر ایک سے، جس کے دل میں غرور ھی، خداوند کو نفرت ھی؛ ھرچند ھاتھہ سے ھاتھہ ملایا جاوے، وہ ‖بےسزا نہ چھوٹیگا۔ ٦ رحمت اور وفاداری سے بدکاری ڈھانپی

[illegible] ١٣ هنسنے ميں بھي دل [illegible]
[illegible] اور اُس شادماني کا انجام غم
[illegible] ١٤ وہ جس کا دل [illegible]
ہي هي اُنهيں سے [illegible]
وہ جو بھلا آدمي هے [illegible]
[illegible]
[illegible]
١٧ [illegible]
[illegible]
[illegible] کرتا هے، [illegible]
[illegible] هے، [illegible] هے۔
[illegible] اور [illegible]
[illegible] کي [illegible]
[illegible] هے۔ پر لبوں کي [illegible]
[illegible] ورون کے [illegible]
[illegible] کي [illegible]
[illegible] ١٥ سپاه کا [illegible]
[illegible] حوصله [illegible]
٢٦ خداوند کے خوف ميں قوي اعتماد
هے، اور [illegible] کو پناه کي جگه
ملتي هے ٢٧ خداوند کا خوف زندگي
کا چشمه هے، جو موت کے پهندوں سے
چهٹکارا هو۔ ٢٨ رعايا کي کثرت ميں
بادشاه کي شان هے؛ پر لوگوں کي
کمي ميں سردار کي خرابي هے۔ ٢٩ وہ
جو غصه کرنے ميں دهيما هے بڑا فهم والا هے؛
پر وہ جو جهکي هے بيوقوفي کو سرفراز

کرتا هے۔ ٣٠ سلامت دل [illegible] زندگي
هے، پر حسد هڈيوں کي گندگي
هے۔ ٣١ وہ جو مسکين پر ظلم کرتا
هے اُس کے خالق کو ملامت کرتا
هے؛ پر وہ جو اُسے تعظيم کرتا هے،
محتاج پر رحم کرتا هے۔ ٣٢ شرير
اپني شرارت سے دفع کيا جاتا
هے؛ پر صادق مرنے ميں بهي اميدوار هے۔
٣٣ حکمت اُس کے دل ميں جو سمجهدار
هے [illegible] ٹههري رهتي هے؛ پر جاهلوں
کے اندر کا حال فاش هو جاتا هے۔
٣٤ صداقت گروه کو بزرگي بخشتي
هے؛ پر گناه قوموں کے لئے رسوائي
هے۔ ٣٥ دانشمند خادم پر بادشاه کي مهرباني
هے؛ پر اُس کا قهر اُس پر هے جو
رسوائي کا باعث هے۔

١٥ باب

١ نرم جواب غصه کو دور کرتا هے؛
پر کرخت باتيں غضب کو بهڑکاتي هيں۔
٢ دانشمندوں کي زبان دانش کو خوب
استعمال کرتي، پر احمقوں کا منه
حماقت اگلتا هے۔ ٣ خداوند کي
آنکهيں سب مقاموں ميں [illegible]
[illegible] والوں کو ديکهتي هيں۔ ٤ صحت
بخش زبان زندگي کا درخت هے؛
پر اُس کي کجروي روح کي شکستگي
کا باعث هے۔ ٥ احمق اپنے باپ کي
تربيت کو حقير جانتا هے؛ پر وہ جو
[illegible] هوشيار هوتا هے۔ ٦ صادق
کے گهر ميں بڑا خزانه هے؛ پر
شرير کي آمدني ميں پريشاني شامل
هے۔ ٧ دانشمندوں کے لب معرفت کو
پهيلاتے هيں، پر بيوقوف کا دل ايسا
نهيں۔ ٨ شرير کے ذبيحه سے
خداوند کو نفرت هے؛ پر راستباز
آدمي کي دعا اُس کي رضا هے۔
٩ شرير کي روش سے خداوند کو نفرت
هے؛ پر وہ اُسے جو صداقت کي پيروي
کرتا هے، دوست رکهتا هے۔ ١٠ وہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

کہلاتي هي۔ ۷ ایک تو اپنے تئیں دولتمند ٹھہراتا هي، لیکن اُس کے پاس کچھ نہیں هي: ایک آپ کو کنگال کرتا هي، لیکن بڑا دولتمند هي۔ ۸ آدمي کي جان کا فدیہ اُس کا مال اور اسباب هي: پر کنگال ملامت کو نہیں سنتا۔ ۹ صادقوں کا چراغ روشن رهیگا: پر شریروں کا دیا بجھایا جائیگا۔ ۱۰ جھگڑا صرف مغروري سے هوتا هي: پر عقل اُن کے ساتھ هي، جو مصلحت کو پسند کرتے هیں۔ ۱۱ وہ دولت جو بطالت سے حاصل کي جاوے، گھٹ جاتي هي: پر جو کوئي †محنت سے فراهم کرتا هي، اُسکي دولت بڑھتي رهیگي۔ ۱۲ اُمید کے دیر تک موقوف رهنے سے دل کي بےآرامي هوتي: پر آرزو کا بر آنا زندگي کا درخت هي۔ ۱۳ جو کلام کي تحقیر کرتا هي، هلاک کیا جائیگا: پر جو حکم سے ڈرتا هي، اُس کي خیریت هوگي۔ ۱۴ دانشمند کا قانون حیات کا چشمہ هي، تا کہ وہ موت کے پھندوں سے چھٹکارا پانے کا باعث هووے۔ ۱۵ فهم کي درستي قبولیت بخشتي هي: پر خطاکاروں کي راہ کٹھن هي۔ ۱۶ هر ایک دانا آدمي هوشیاري سے کام کرتا هي: پر احمق اپني حماقت کو پھیلا دیتا هي۔ ۱۷ شریر پیغامبر بلا میں گرفتار هوتا هي: پر دیانتدار ایلچي صحت بخش هي۔ ۱۸ کنگالپن اور رسوائي اُس کے لیئے هیں، جو تربیت کو پسند نہیں کرتا: پر وہ، جو تنبیہ پر متوجہ هوتا هي، عزت پائیگا۔ ۱۹ جب مراد حاصل هوتي هي، تب جي بہت خوش هوتا هي: پر بدي سے باز آنے میں احمقوں کو نفرت هي۔ ۲۰ وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا هي دانا هوگا: پر جاهلوں کا همنشین هلاک کیا جائیگا۔ ۲۱ بدي گنہگاروں کے پیچھے دوڑتي هي: پر صادقوں کو اچھا بدلا دیا جائیگا۔ ۲۲ نیک آدمي اپنے پوتوں کے لیئے میراث چھوڑتا هي، پر گنہگار کي دولت صادقوں کے لیئے فراهم کي جاتي هي۔ ۲۳ بہت سي خوراک جتے هوئے بنجر سے کنگالوں کو هوتي هي: پر ایسا بھي هوتا هي، کہ کوئي، انصاف کے نہ هونے سے، برباد هو جاتا هي۔ ۲۴ وہ جو اپني چھڑي کو باز رکھتا هي، اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا هي: پر وہ جو اُسے پیار کرتا هي، سویرے اُس کي تادیب کرتا هي۔ ۲۵ صادق کھاکے سیر هوتا هي: پر شریر کا پیٹ نہیں بھرتا۔

۱۴ باب

دانشور عورت اپنا گھر بناتي هي: پر احمق اُسے اپنے هاتھوں سے ڈھا دیتي هي۔ ۲ وہ، جو اپني راست روشوں پر چلا جاتا هي، خداوند سے ڈرتا هي: پر وہ، جو اپني راهوں میں کجرو هي، اُس کي حقارت کرتا هي۔ ۳ جاهلوں کے منہ میں غرور مثل لاٹھي کي هي: پر دانشمندوں کے لب اُن کي نگہباني کرتے هیں۔ ۴ جہاں بیل نہیں، وهاں ناندیں پاک صاف تو هیں: پر غلے کي افزایش بیل کے زور سے هي۔ ۵ دیانتدار گواہ جھوٹھ نہیں کہتا: لیکن جھوٹھا گواہ بہتیري جھوٹھي باتیں بولتا هي۔ ۶ ٹھٹھیباز خرد کي تلاش کرتا هي، اور نہیں پاتا: پر معرفت اُسے سہج سے ملتي، جو فهم والا هي۔ ۷ جاهل انسان سے، جب تو اُس میں معرفت کے هونٹھ نہ دیکھے، کنارہ کر جا۔ ۸ دانا انسان کي حکمت یہ هي، کہ اپني راہ پہچانے: پر جاهلوں کي بیشعوري دھوکھا هي۔ ۹ جاهل لوگ گناہ کرکے هنستے هیں: پر صادقوں کے درمیان مقبولیت هي۔ ۱۰ اپني اپني جانکاهي کو دل هي خوب جانتا هي: اور بیگانہ اُس کي خرمي میں دخل نہیں رکھتا۔ ۱۱ شریر کا گھر برباد هو جائیگا: پر صادق کا خیمہ ||نمودار رهیگا۔ ۱۲ ایک راہ هي، جو انسان کو سیدھي دکھلائي دیتي، پر اُس کي انتها میں موت کي

† عبراني میں، هاتھ سے۔

|| عبراني میں، پھولیگا۔

[illegible]

ہے، ایک بیٹا ہے، جو رسوائی کا باعث ہے۔ ٦ صادق کے سر پر برکتیں ہیں پر شریروں کے منہ کو ظلم ڈھانپ لیگا۔ ٧ صادق کا ذکر برکت کے ساتھ ہوگا، لیکن شریروں کا نام سڑ جاویگا۔ ٨ وہ، جس کا دل دانا ہے، حکم مانیگا؛ پر بکواسی احمق گر پڑیگا۔ ٩ وہ جو راستی سے چلتا ہے، سلامتی سے چلتا ہے، پر وہ، جو الٹی راہ چلتا ہے، مشہور کیا جائیگا۔ ١٠ وہ جو آنکھ مارتا ہے دکھ دیتا ہے؛ اور بکواسی بیوقوف گریگا۔ ١١ صادق کا منہ زندگی کا چشمہ ہے؛ پر ظلم شریروں کا منہ ڈھانپ لیگا۔ ١٢ کینہ وری جھگڑا برپا کرتی ہے، پر محبت سارے گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہے۔ ١٣ وہ جو صاحب فہم ہے، اس کے لبوں کے اندر خرد ہے پر وہ، جو بے خرد ہے، اس کی پیٹھ کے لئے لٹھ ہے۔ ١٤ دانشمند لوگ معرفت فراہم کرتے ہیں؛ پر جاہل کا منہ ہلاکت سے نزدیک ہے۔ ١٥ مالدار آدمی کی دولت اس کا حصین شہر ہے؛ کنگلوں کی ہلاکت ان کی مفلسی ہے۔ ١٦ صادق کی محنت زندگی کے لئے ہے، پر شریروں کا پھل گناہ کے لئے ہے۔ ١٧ جو تعلیم کو حفظ کرتا ہے، وہ زندگانی کی راہ پر ہے، پر وہ جو ملامت سے بھاگتا ہے، گمراہ ہوتا ہے۔ ١٨ وہ، جو جھوٹھے ہونٹھوں سے دشمنی چھپاتا ہے، اور وہ، جو تہمت کرتا ہے، بیوقوف ہے۔ ١٩ کلام کی کثرت میں گناہ نہ ہوگا، پر وہ جو اپنے لبوں کو روکے رکھتا ہے، دانا ہے۔ ٢٠ صادق کی زبان چوکھی چاندی ہے؛ شریروں کا دل کم قیمت ہے۔ ٢١ صادقوں کے ہونٹھ بہتوں کو کھلاتے ہیں، لیکن جاہل لوگ بے دانشی سے مرتے ہیں۔ ٢٢ خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہے، اور وہ اس پر کچھ مشقت نہ

بڑھاتا۔ ٢٣ بیوقوف کو شرارت کرنا ہنسی ہے، پر دانا آدمی کے لئے حکمت ہے۔ ٢٤ شریر کا خوف اسی پر آپڑیگا، پر صادقوں کا مطلب بر آویگا۔ ٢٥ جس طرح بگولا جاتا رہتا ہے، اسی طرح شریر باقی نہ رہیگا، لیکن صادق جو ہے ایک ابدی بنیاد ہے۔ ٢٦ جیسا سرکا دانتوں کے لئے، اور جیسا دھواں آنکھوں کے لئے ہے، ایسا ہی سست آدمی ان کے لئے ہے، جو اسے بھیجتے ہیں۔ ٢٧ خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا ہے، پر شریروں کی زندگی گھٹائی جاتی ہے۔ ٢٨ صادقوں کا انتظار خوشی ہے؛ پر شریروں کی امید نابود ہوجائیگی۔ ٢٩ خداوند کی راہ راستوں کے لئے قلعہ ہے، پر بدکرداروں کے لئے ہلاکت ہے۔ ٣٠ صادق کبھی جنبش نہ کھائیگا، پر شریر زمین پر برقرار نہ رہینگے۔ ٣١ صادق کا منہ خرد ظاہر کرتا ہے، پر وہ زبان، جو کجرو ہے، کاٹ ڈالی جائیگی۔ ٣٢ صادق کے ہونٹھوں کو معلوم ہے، کہ پسند کیا ہے، پر شریر کا منہ کجرویاں ہیں۔

١١ باب

مکر کی ترازو سے خداوند کو نفرت ہے، لیکن پورا تولنا اس کی خوشی ہے۔ ٢ جب غرور آتا ہے، تب رسوائی بھی آتی ہے، پر دانائی خاکساروں کے ساتھ ہے۔ ٣ سیدھوں کی راستی ان کی رہنما ہوگی، اور خطاکاروں کی برگشتگی انہیں ہلاک کریگی۔ ٤ قہر کے دن دولت سے کام نہیں نکلتا، پر صداقت موت ہی سے رہائی دیتی ہے۔ ٥ کامل آدمی کی صداقت اس کی راہ سیدھی کرتی ہے؛ پر شریر اپنی شرارت سے گر پڑتا ہے۔ ٦ سیدھوں کی صداقت ان کو رہائی

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

سنو: کیونکہ وے، جو میری راہوں کو حفظ کرتے ہیں، نیکبخت ہیں۔ ۳۳ تربیت کو سنو، کہ تم دانشمند بنو، اور اُس سے کنارہ نہ کرو۔ ۳۴ سعادتمند وہ اِنسان، جو میری سنتا ہے، اور جو ہر روز میرے آستانوں پر راہ تکتا ہے، اور میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر اِنتظار کرتا رہتا ہے۔ ۳۵ کیونکہ جو مجھ کو پاتا ہے، سو زندگی کو پاتا ہے؛ اور وہ خداوند کی طرف سے فضل حاصل کریگا۔ ۳۶ لیکن وہ، جو میرا گناہ کرتا ہے، سو اپنی جان سے بدی کرتا ہے: وے سب، جو میرا کینہ رکھتے ہیں، موت کو پیار کرتے ہیں۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانائی کا جشن، ۴ اور اُس کی تعلیم۔ ۱۳ حماقتوالی کی عادتیں؛ ۱۶ وہ گمراہی جو اُس کے سبب سے ہوتی۔

دانائی نے اپنے لیئے گھر بنایا ہے، اُس نے اپنے سات ستون تراشے ہیں: ۲ اُس نے اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا ہے؛ اُس نے اپنی مے کو ملایا ہے؛ اُس نے اپنی میز کو چنا ہے۔ ۳ اُس نے اپنی سہیلیوں کو بھیجا ہے؛ وہ شہر کے اُونچے مقاموں کی چوٹیوں پر پکارتی ہے، ۴ جو کوئی بیوقوف ہو، اِدھر آوے؛ اُسی کو، جو دانش سے خالی ہے، وہ کہتی ہے، ۵ چلے آ، اور میری روٹیوں میں سے کھا، اور اُس مے میں سے، جسے میں نے ملایا ہے، پی۔ ۶ جاہلوں کی صحبت چھوڑ دے، اور زندہ ہو، اور دانش کی راہ پر چلے چل۔ ۷ وہ جو ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہ کرتا ہے، اپنے لیئے ذلت حاصل کرتا ہے؛ اور وہ، جو شریر اِنسان کو ڈانٹتا ہے، آپ ہی چھوٹ پاتا ہے۔ ۸ ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہ مت کر، نہ ہو کہ وہ تیرا کینہ رکھے؛ دانشمند کو تنبیہ کر، کہ وہ تجھے پیار کریگا۔ ۹ دانا اِنسان کو تعلیم دے، کہ وہ زیادہ دانائی حاصل کریگا؛ صادق کو سکھلا، کہ وہ علم میں زیادہ ترقی کریگا۔ ۱۰ خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہے، اور قدوس کی پہچان فہمید ہے۔ ۱۱ کہ میرے سبب سے تیرے دن بڑھینگے، اور تیری زندگانی کے برس بہت ہو جائینگے۔ ۱۲ اگر تو دانا ہوگا، تو تیری دانائی تیرے ہی لیئے ہوگی، اور تو جو ٹھٹھا کرتا ہے، تو تو آپ ہی اُس کی سزا کا بوجھ اُٹھائیگا۔

۱۳ بیوقوف عورت غوغائی ہوتی ہے؛ وہ احمق ہے، اور کچھ نہیں جانتی۔ ۱۴ وہ اپنے گھر کے دروازے پر اور شہر کے اُونچے مکانوں کے اُوپر، پیڑھی پر بیٹھتی ہے، ۱۵ کہ مسافروں کو، جو اپنی سیدھی راہ چلے جاتے ہیں، بلاوے: ۱۶ کہ جو کوئی سادہ لوح ہے، اِدھر آوے؛ اور وہ جو دانش سے خالی ہے، وہ اُس کو کہتی ہے، ۱۷ چوری کے پانی میں شیرینی ہے؛ اور وہ روٹی، جو چھپکے کھائی جاوے، بڑی مزہدار ہے۔ ۱۸ لیکن وہ نہیں جانتا، کہ وہاں مردے ہیں؛ اُس کے سارے مہمان جہنم کی تہاہ میں ہیں۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُن باتوں میں سے دسویں باب سے لیکے چوبیسویں باب تک بعض نیک اور بد اطوار کی بابت چند مثلیں مندرج ہیں جن سے روشن ہوتا کہ کون بھلا اور کون برا ہے۔

سلیمان کی مثلیں۔ دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہے، پر بے دانش فرزند اپنی ما کا بار خاطر ہوتا ہے۔ ۲ شرارت کے خزانے کچھ فائدہ نہیں کرتے، پر صداقت موت سے نجات دیتی ہے۔ ۳ خداوند صادقوں کی جان کو بھوکھ سے ہلاک ہونے نہ دیگا؛ پر وہ شریروں کو اُن کی شرارت کے سبب ڈھکیل دیگا۔ ۴ وہ جو ڈھیلے ہاتھ سے کام کرتا ہے، کنگال ہو جاویگا، پر چالاکوں کا ہاتھ دولت پیدا کرتا ہے۔ ۵ جو گرمی کے موسم میں اکٹھا کرتا ہے، وہ دانشور بیٹا ہے: پر وہ، جو درو کے وقت سو رہتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

کيا دانائي نہيں پکارتي؟ اور کيا
فہميد بلند آواز نہيں کرتي؟ ۲ وہ سڑک
کے پاس اُونچے مقاموں کي چوٹيوں
پر، اور چوراهوں کے چبوترے پر کھڑي هوتي
هي۔ ۳ وہ پھاٹکوں کے نزديک، شہر کے
مدخل پر، جہاں سے دروازوں ميں داخل
هوتے هيں چلاتي هي، ۴ که اي آدميو،
ميں تمہيں بلاتي هوں، اور بني آدم کي
طرف اپني آواز اُٹھاتي هوں: ۵ اي
بيوقوفو، خرد کو سمجھو: اور اي جاهلو،
تم سمجھنيوالا دل پيدا کرو۔ ۶ سنو، که
ميں لطيف مضمون کہتي هوں: اور
ميرے لبوں سے، جب وے کھلتے هيں،
تو سچي باتيں نکلتي هيں۔ ۷ که ميرا
منہ سچ سچ کہتا هي، اور ميرے لبوں
کو شرارت سے نفرت هي۔ ۸ ميرے
منہ کي ساري باتيں صداقت سے هيں؛
اُن ميں کچھ ٹيڑھا ترچھا نہيں۔ ۹ وے
سب اُس کے نزديک، جو دانش رکھتا
هي سيدھي هيں؛ اور اُن کے خيال ميں
جو حقيقت‌شناس هيں، راست هيں۔
۱۰ ميري تربيت کو قبول کرو، نه روپے
کو: اور معرفت کو چوکھے سونے سے زيادہ
پسند کرو۔ ۱۱ که دانائي ||لعلوں سے بھي
بہتر هي؛ اور ساري چيزيں، جن کي تمنا
کي جاتي هي، اُس کے برابر هو نہيں
سکتيں۔ ۱۲ ميں، جو دانائي هوں،
هوشياري کے ساتھ رهتي هوں، اور علم کے
منصوبے مجھ هي سے ايجاد هوتے هيں۔
۱۳ خداوند کا خوف يہہ هي، که اِنسان
بدي سے کينه رکھے: غرور اور شيخي،
اور بدراهي، اور منہ کي کجروي سے
ميں کينه رکھتي هوں۔ ۱۴ مصلحت اور
سيدھي تدبير ميري هي؛ ميں هي
دانش هوں، اور قوت ميري هي هي۔
۱۵ شاهان ميرے سبب سے سلطنت کرتے
هيں، اور سلاطين اِنصاف سے فيصله کرتے
هيں۔ ۱۶ ميرے باعث سے والي، اور
اميرو، اور زمين کے سارے منصف حکومت
کرتے هيں۔ ۱۷ ميں اُن پر عاشق هوں،
جو مجھ پر عاشق هيں؛ اور وے، جو
مجھ کو سويرے ڈھونڈھتے هيں، مجھ
کو پاوينگے۔ ۱۸ دولت اور عزت ميرے
ساتھ هيں؛ هاں، وہ دولت جو پايدار
هي، اور صداقت۔ ۱۹ ميرا پھل سونے
سے، هاں، چوکھے سونے سے، اور ميرا حاصل
خالص چاندي سے بہتر هي۔ ۲۰ ميں
صداقت کي راہ ميں اور عدالت کي
راهگذروں کے درميان چلتي هوں؛ ۲۱ تاکه
ميں اُن کو، جو مجھے پيار کرتے هيں،
اچھے مال کے وارث کروں؛ اور ميں اُن
کے خزانے بھردوں۔ ۲۲ خداوند ||اپنے
اِنتظام کے شروع ميں مجھے رکھتا تھا،
اپني صنعتوں سے پيشتر، قديم سے۔
۲۳ ميں ازل سے مقرر هوئي، زمين کي
پيدايش کي اِبتدا سے پہلے۔ ۲۴ ميں
اُس وقت پيدا هوئي، جب که گھراو
نه تھے، اور چشموں کے مکان پاني سے
بھرے نه تھے۔ ۲۵ ميں پہاڑوں کے قائم
کيئے جانے کے پيشتر، اور ٹيلوں سے آگے
پيدا هوئي؛ ۲۶ هنوز اُس نے نه زمين
بنائي تھي، نه ميدان، بلکه دنيا کا پہلا
ڈھيلا بھي نہيں۔ ۲۷ ميں اُس وقت
تھي، جب که اُس نے آسمان بنائے،
اور سمندر کي سطح پر دايرا کھينچا؛
۲۸ جس وقت اُس نے اُوپر کي طرف
بدليوں کو مقرر کيا، اور جس وقت اُس
نے گھراو کے چشموں کو زور بخشا؛
۲۹ جس وقت اُس نے سمندر کي حد
ٹھہرائي، که پاني اُس کے حکم سے باهر
نه جائيں؛ جس وقت اُسنے زمين کي
نيويں ڈاليں؛ ۳۰ اُس وقت ميں
پرورده کي مانند اُس کے ساتھ تھي؛ اور
ميں روز روز اُس کي خوشنودي تھي؛
اور هر وقت اُس کے حضور خوشي کرتي
تھي۔ ۳۱ ميں اُس کي زمين کي آباد
اطراف ميں شادي کرتي تھي، اور ميري
خوشنودي بني آدم کي صحبت سے
هوئي۔ ۳۲ سو اب، اي فرزندو، ميري

|| يا، موتيوں سے۔
|| عبراني ميں، اپني راہ کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

دست سے، اور چڑیا کے مانند چڑیمار کے هاتهه سے بچا۔

۶ اي کاهل آدمي، چيونٹي کے پاس جا؛ اُس کي روشيں ديکهه، اور دانش حاصل کر۔ ۷ کہ وه، باوجوديکه اُس کا کوئي سردار، کوئي کروڑا، کوئي حاکم نہيں، ۸ گرمي کے موسم ميں اپنے لئے خورش طيار کرتي هي، اور درو کے وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتي هي۔ ۹ اي کاهل آدمي، تو کب تک سويا کريگا؟ تو کب اپني نيند سے اُٹهيگا؟ ۱۰ تهوڑا سونا، اور تهوڑا اُونگهنا، اور تهوڑا هاتهوں کو نيند کے لئے سميٹ ليٹنا؛ ۱۱ سو تيري مفلسي مسافر کي طرح آ پہنچيگي، اور تيري محتاجي هتهيار بند مرد کي طرح۔

۱۲ ناکاره آدمي اور شرير اِنسان منهه کي کجروي ميں چلتا هي۔ ۱۳ وه اپني آنکهيں مارتا هي؛ وه اپنے پانوؤں سے باتيں کرتا هي؛ وه اپني اُنگليوں سے تعليم ديتا هي۔ ۱۴ کجرواں اُس کے دل ميں هيں؛ وه سدا زيانکاري کے منصوبے باندهتا هي؛ وه جهگڑے برپا کرتا هي۔ ۱۵ سو اُس پر ناگهاني هلاکت آويگي؛ وه ايک دم ايسي شکست کهاويگا، که جس کا علاج نه هوسکيگا۔

۱۶ خداوند اِن چهه چيزوں کا دشمن رکهتا هي، هاں، اِن ساتوں سے اُس کي جان کو نفرت هي: ۱۷ اُونچي آنکهيں، جهوٹهي زبان، اور وے هاته جو بيگناه کا خون کرتے، ۱۸ دل جو برے منصوبے باندهتا هي، پانوں جو جلد برائي کے لئے دوڑتے هيں، ۱۹ جهوٹها گواه، جو جهوٹه بولتا هي، اور وه جو بهائيوں کے درميان جهگڑے برپا کرتا هي۔

۲۰ اي ميرے بيٹے، اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کر، اور اپني ماں کي تاکيد کو مت چهوڑ۔ ۲۱ اُنهيں سدا اپنے دل پر باندهه رکهه، اور اُنهيں اپني گردن پر گونتهه لگا۔ ۲۲ که جب تو کهيں جائيگا، تو وه تيرا رهبر هوگا؛ اور جب تو سوئيگا، تو وه تيري نگهباني کريگا؛ اور جب تو جاگيگا، تو وه تجهه سے باتيں کريگا۔ ۲۳ که حکم جو هي، چراغ هي؛ اور تاديب جو هي، نور هي؛ اور تربيت کي تنبيهيں جو هيں، زندگي کي راهيں هيں، ۲۴ که تجهے بري عورت سے محفوظ رکهيں، اور بيگانه عورت کي زبان کي چاپلوسي سے۔ ۲۵ اپنے دل ميں اُس کے حسن کي رغبت مت رکهه؛ ايسا نه هو که وه تجهه کو اپني پلکوں سے پکڑے۔ ۲۶ کيونکه فاحشه عورت کے سبب سے ايک هي گرده روٹي کي نوبت هوتي؛ اور خصم والي زانيه بيش قيمت جان کا شکار کرتي هي۔ ۲۷ کيا هو سکتا هي، که انسان اپنے سينے ميں آگ ليوے، اور اُس کے کپڑے جل نه جاويں؟ ۲۸ کيا ممکن هي، که کوئي جلتے هوئے کوئلوں پر چلے، اور اُس کے پانوں نه جليں؟ ۲۹ ايسا هي هي وه، جو اپنے همسائے کي جورو سے همبستر هوتا هي؛ جو کوئي اُسے چهوتا هي، سو بيگناه نهيں ره سکتا۔ ۳۰ لوگ چور کو، جو که بهوکه کے مارے اپنا نفس بهرنے کو چوري کرے، حقير نهيں جانتے هيں؛ ۳۱ پر اگر وه پکڑا جاوے، تو سات گنا دیگا؛ بلکه وه اپنے گهر کا سارا مال ادا کريگا۔ ۳۲ وه، جو کسي کي جورو سے زنا کرتا هي، کم عقل هي؛ جو يه کرتا هي، اپني جان کو هلاک کرتا هي۔ ۳۳ وه زخم اور ذلت پاويگا؛ اُس کي رسوائي کسي طرح مٹائي نه جائيگي۔ ۳۴ که غيرت سے مرد کو غضب هوتا هي؛ سو وه انتقام کے دن هرگز ترس نه کهائيگا۔ ۳۵ وه ‖ کسي طرح کا فديه منظور نه کريگا؛ وه هرگز راضي نه هوگا، اگرچه تيرے طرف سے بهت سے اِنعام ديئے جاويں۔

‖ عبراني ميں، کسي فديه کا منهه نه ديکهيگا۔

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

ہی؛ پر اُسکا راز مستقیم لوگوں کے پاس ہی۔

۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کی لعنت ہی؛ پر وہ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا ہی۔ ۳۴ یقیناً وہ ٹھٹھا کرنیوالوں پر ٹھٹھا کرتا ہی، پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی۔ ۳۵ دانشمند لوگ شوکت کے وارث ہوویںگے، پر جاہلوں کی ترقی شرمندگی ہوگی۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان اِس مقصد سے کہ سننوالے فرمانبرداری سیکھیں، ۳ اپنے ماں باپ کا حال بیان کرتا کہ کیونکر اُنہوں نے اُس کی تربیت کی تھی، ۵ تا کہ وہ دانائی کی باتیں سنے، ۱۴ اور خبیثوں کی راہ سے کنارہ کرے، ۲۰ وہ نصیحت دیتا کہ ایمان لاویں، ۲۳ اور اپنی تقدس کے بہرہ رہیں۔

ای لڑکو، باپ کی تعلیم سنو، اور عقلمندی کے حاصل کرنے پر دھیان رکھو۔ ۲ میں تم کو اچھی تعلیم دیتا ہوں؛ سو تم میرے حکم کو ترک نہ کرو۔ ۳ کہ میں، اپنے باپ کا بیٹا، اپنی ماں کے سامھنے نرلا اِکلوتا تھا۔ ۴ اُس نے بھی مجھے سکھلایا، اور مجھے کہا، کہ میری باتوں پر اپنا دل لگا؛ میرے حکموں کو حفظ کر، اور جیتا رہ۔ ۵ تو دانائی حاصل کر، اور عقلمندی حاصل کر، اور اُسے فراموش نہ کر؛ اور میرے منھ کی باتوں سے کنارہ مت کر۔ ۶ اُسے ترک نہ کر، کہ وہ تیری حمایت کریگی؛ اُس سے محبت رکھ، وہ تیری نگہبان ہوگی۔ ۷ دانائی اول چیز ہی؛ سو تو دانائی حاصل کر، اور اپنی سب حاصلات کے ساتھ فہمید پیدا کر۔ ۸ تو اُسکی بزرگی کر، وہ تجھے بڑھاویگی؛ وہ تجھے سرفرازی بخشیگی، جب تو اُسے گلے لگاوے۔ ۹ وہ تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگی، وہ تجھ کو شوکت کا تاج دے دیگی۔ ۱۰ ای میرے بیٹے، سن، اور میری باتیں مان؛ تب تیری عمر کے برس بہت سے ہونگے۔ ۱۱ میں نے تجھے دانائی کی راہ کی تعلیم دی ہی؛

میں نے سیدھے راستوں میں تجھے چلایا۔ ۱۲ جب تو چلیگا، تو تیرے پانو تنگ جگہہ میں نہ ہونگے؛ جب تو دوڑیگا، تو تو ٹھوکر نہ کھاویگا۔ ۱۳ تادیب کو مضبوطی سے پکڑ رکھ؛ اُسے جانے مت دے؛ اُسے دھر رکھ، کہ وہ تیری زندگانی ہی۔

۱۴ شریروں کی راہ میں داخل مت ہو، اور خبیثوں کے راستے میں مت جا۔ ۱۵ اُس سے باز رہ؛ اُس کے نزدیک گذر نہ کر؛ اُدھر سے پھر جا، اور گذر جا۔ ۱۶ کیونکہ وے، جب تک زیانکاری نہ کر لیں، تب تک سوتے نہیں؛ اور جس حال کہ کسی کو گرا نہ دیں، اُن کی نیند اُن سے جاتی رہتی۔ ۱۷ وے شرارت کی روٹی کھاتے ہیں، اور اندھیر کی مے پیتے ہیں۔ ۱۸ لیکن صادقوں کی روش اُس چمکنےوالے نیر کی مانند ہی، جو پورے دن تک روشن ہوتا چلا جاتا ہی۔ ۱۹ شریروں کی راہ تاریکی کی مانند ہی؛ وے اُسے، کہ جس سے وے ٹھوکر کھاتے ہیں، نہیں جانتے۔

۲۰ ای میرے بیٹے، میری باتوں پر دھیان رکھ، اور میرے کلام پر کان دھر۔ ۲۱ اُن کو اپنی نظر سے غایب نہ ہونے دے، اور اُن کو اپنے دل کے درمیان رکھ چھوڑ۔ ۲۲ کیونکہ وے اُن کے لیئے، جو اُن کو پاتے ہیں، زندگانی، اور اُن کے سارے جسم کے لیئے صحت ہیں۔

۲۳ اپنے دل کی بڑی سے بڑی خبرداری کر، کہ زندگانی کے انجام اُسی سے ہیں۔ ۲۴ منھ کی کجروی کو اپنے سے دور پھینک دے، اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر۔ ۲۵ اور ایسا کر، کہ تیری آنکھیں عین سامھنے دیکھیں، اور تیری پلکیں تیرے آگے کی طرف سیدھی نگاہ کریں۔ ۲۶ اپنے پانوں کی روش کو غور کر؛ سو تیری ساری راہیں ثابت ہو جاوینگی۔ ۲۷ نہ دھنے ہاتھ کو مڑ

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

میں مستعد رہیں. ۳۰ پھر دیکھ ملساري. ۳۱ اور قناعت کریں. ۳۳ شریروں کا برا حال.

اى ميرے بيٹے، ميري شريعت کو
فراموش نه کر; پر تيرا دل ميرے حکموں
کو حفظ کرے. ۲ که وے عمر کي درازي،
اور پيري، اور سلامتي تجھ کو بخشينگے.
۳ ايسا مت کر، که رحمت اور صداقت
تجھ کو ترک کريں; بلکه اُن کو تو اپني
گردن پر باندھ. اور اُن کو اپنے دل کي
تختي پر لکھ رکھ; ۴ تو توخدا اورخلق
کا منظور نظر هوکے نعمت اور بڑي قدر
پاويگا.
۵ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل
کر، اور اپني سمجھ پر تکيه مت کر.
۶ اپني ساري راهوں ميں اُس کا اِقرار
کر، اور وه تيري رهنمائي کريگا.
۷ اپني نگاه ميں آپ کو دانشمند
مت جان: خداوند سے ڈر، اور بدي
سے باز رہ. ۸ يه تيري ناف کے ليئے
صحت، اور تيري هڈيوں کے ليئے تراوت
هوگي. ۹ اپنے مال سے، اور اپني هر
قسم کي افزايش کے پہلے پھلوں سے خداوند
کي تعظيم کر: ۱۰ تو تيرے امبارخانے
کثرت پيداوار سے معمور هووينگے، اور
تيرے کولھو نئي مي سے چھلک جائينگے.
۱۱ اى ميرے بيٹے، خداوند کي تنبيه
کو حقير مت جان، اور اُسکي تاديب
سے بيزار مت هو. ۱۲ کيونکه خداوند
جس کو پيار کرتا هي، اُس کو تنبيه ديتا
هي، جس طرح باپ اُس بيٹے کو،
که جس سے وه خوش هي.
۱۳ کيا هي مبارک هي وه اِنسان، جس
نے دانائي کو پايا هي; اور وه آدمي، جس
نے عقلمندي کو حاصل کيا. ۱۴ کيونکه
اُس کي سوداگري چاندي کي سوداگري
سے، اور اُس کا حاصل چوکھے سونے سے
بهتر هي. ۱۵ که وه لعلوں سے زياده
مهنگ‌مولي هي; اور ساري چيزيں، جن
کي خواهش تو رکھ سکتا هي، اُس کے
برابر نهيں. ۱۶ عمر کي درازي اُسکے
دهنے هاتھ ميں هي; اور اُسکے بائيں هاتھ
ميں دولت اور عزت هيں. ۱۷ اُسکي
راهيں خوشي کي راهيں هيں، اور اُس
کي ساري روشيں سلامتي کي هيں.
۱۸ وه اُن کے ليئے، جو اُسے پکڑے رهتے
هيں، زندگاني کا درخت هي; خوش
حال هي وه جو اُسے ليئے رکھتا هي.
۱۹ خداوند نے دانائي سے زمين کي بنياد
کي، اور عقلمندي سے آسمان آراسته
کيا. ۲۰ اُس کي دانش سے گهرائياں
پھوٹ نکليں، اور آسمان سے اوس کي
بونديں ٹپکيں.
۲۱ اى ميرے بيٹے، اُن کو اپني
آنکھوں سے اوجھل مت هونے دے; بلکه
عقلمندي اور تميز کو نگاه رکھ. ۲۲ سو
وے تيري جان کے ليئے حيات، اور تيري
گردن کے ليئے رونق هونگي. ۲۳ تب
تو اپني راهوں ميں سلامتي سے چليگا،
اور تيرا پانو ٹھوکر نه کھائيگا. ۲۴ جس
وقت تو ليٹ رهيگا، تو هراسان نه
هوويگا، هاں، تو ليٹ رهيگا، اور تيري
نيند ميٹھي هوگي. ۲۵ اچانک هول
سے، اور شريروں کے طوفان سے، جب که وه
آتے، مت گھبرا. ۲۶ که خداوند تيرے
اِعتماد کا باعث هوگا، اور تيرے پانوں
کا حافظ، تا که وه قيد نه هووے.
۲۷ اُن سے، جو اِحسان کے مستحق
هيں، اُسے باز مت رکھ، جس وقت که
تيرے هاتھ ميں ايسا کرنے کا اِختيار هو.
۲۸ جب تيرے پاس هو، تو اپنے همسايه
کو يه مت کهه، جا، اور پھر آ، که ميں
کل دونگا. ۲۹ اپنے همسايه پر بدي کا
منصوبه مت باندھ; جس حال که وه
بےفکر هوکے تيرے پاس رهتا هي.
۳۰ کسي اِنسان سے بےسبب جھگڑا
مت کر، جس حال ميں که اُس نے
تجھ سے کچھ بدي نهيں کي.
۳۱ ظالم پر حسد نه کر، اور اُس کي
راهوں ميں سے کسي کو پسند نه کر;
۳۲ کيونکه کجرو سے خداوند کو نفرت

امثال

۱ باب

۱ اُس فایدہ کی بابت جو امثال سے ہوتا۔ ۷ اِس بیان میں کہ واجب نصیحت دینا کہ خدا سے ڈریں اور اُس کے کلام کو مان لیویں؛ ۱۰ پھر کہ شریر لوگوں کی پھسلاہٹوں سے اپنے تئیں باز رکھیں۔ ۲۰ دانائی شکایت کرتی کہ لوگ اُسے حقیر جانتے۔ ۲۴ وہ اپنے حقیر جاننیوالوں کو دھمکی دیتی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

دائود کے بیٹے بنی اِسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال؛ ۲ دانائی اور تادیب سیکھنے کو، اور تمیز کی باتیں سمجھنے کو؛ ۳ اور عقل کی تربیت پانے کو، اور صداقت، اور عدالت، اور ‖ ساری راستی بوجھنے کو؛ ۴ اور سادہ لوگوں کو ہوشیاری دینے کے لیئے، اور جوان کو دانش اور اِمتیاز۔ ۵ دانا آدمی اگر سنے، تو وہ زیادہ دانش پاویگا، اور عقلوالا مصلحتیں حاصل کریگا۔ ۶ کہ مثل، اور مقولہ، اور اہل خرد کی باتوں کو، اور اُن کے معموں کو سمجھے۔

۷ خداوند کا خوف † دانش کی اِبتدا ہی؛ لیکن احمق دانائی اور تادیب کو حقیر جانتے ہیں۔ ۸ ای میرے بیٹے، اپنے باپ کی تربیت کا شنوا ہو، اور اپنی ما کی تاکید کو مت ترک کر۔ ۹ کہ یہہ تیرے سر کے لیئے رونق کا تاج، اور تیری گردن کے لیئے طوق ہیں۔

۱۰ ای میرے بیٹے، اگر گنہگار لوگ تجھے پھسلاویں، تو مت مان۔ ۱۱ اگر وے کہیں، آ، ہمارے ساتھ چل، کہ خونریزی کے لیئے گھات میں لگیں، اور چھپکے ناحق بےگناہ کی کمین میں بیٹھیں؛ ۱۲ اور گور کی مانند اُن کو جیتا نگل جاویں، اور اُن کی طرح، جو گڑھے میں گرتے ہیں، سموچا؛ ۱۳ ہم کو سب نفیس اسباب ملینگے؛ ہم لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھرینگے؛ ۱۴ تو بھی ہم لوگوں کے درمیان اپنا قرع ڈالیگا،

ہم سب کے لیئے ایک ہی تھیلی ہوگی۔ ۱۵ تو، ای میرے بیٹے، تو راہ میں اُن کے ساتھ مت چل، بلکہ اُن کے راستے سے اپنے پانوں کو روکے رہ۔ ۱۶ کیونکہ اُنکے پانو شرارت کو دوڑتے ہیں، اور خونریزی کے لیئے جلدی کرتے ہیں۔ ۱۷ یقیناً جب چڑیا دیکھہ لے، تو دام بچھانا عبث ہی۔ ۱۸ وے تو اپنی ہی خونریزی کے لیئے گھات میں لگے ہیں؛ وے چھپکے اپنی ہی کمین میں بیٹھے۔ ۱۹ ہر ایک جو ناحق زردوست ہی، اُس کی روشیں ایسی ہی ہیں؛ کہ وے اُس کے مالکوں کی جان کو لے لیتے ہیں۔

۲۰ دانائی سڑک پر ہوکے بلاتی ہی؛ وہ بازاروں میں آواز سنتی ہی؛ ۲۱ وہ، جس مکان میں زیادہ لوگ جمع ہوتے ہیں، پکارتی ہی، اور شہر کے پھاٹکوں کی ڈیوڑھیوں پر کلام کرتی ہی: ۲۲ ای سادہ لوگو، تم کب تک سادگی کو دوست رکھوگے، اور کب تک ٹھٹھیباز اپنی ٹھٹھیبازی پر مائل رہینگے، اور جاہل علم سے کینہ رکھینگے؟ ۲۳ تم میری تنبیہہ پر متوجہ ہو؛ دیکھو، میں اپنی روح تم پر ڈالونگا، اور میں اپنی باتیں تمھیں سمجھاونگا۔

۲۴ ازبسکہ میں نے بلایا، پر تم نے نہ مانا؛ میں نے اپنا ہاتھ لمبا کیا، پر کوئی متوجہ نہ ہوا؛ ۲۵ بلکہ تم نے میری ساری مصلحتوں کو ناچیز جانا، اور میری سرزنش کی قدر نہ کی: ۲۶ تو میں بھی تمہاری بپتا پر ہنسونگا، اور جب تم پر دہشت غالب ہوگی، تو میں ٹھٹھے مارونگا؛ ۲۷ جس وقت تمہاری دہشت آندھی کی مانند تم پر آویگی، اور تمہاری آفت گردباد کی طرح تم تک

پرانے عہدنامے کي سب کتابوں کے نام، اور اُن کي ترتيب اور اُن کے بابوں کا شمار.

	باب.		باب.
امثال کے	۳۱	عموس کے	۹
واعظ کے	۱۲	عبدياہ کا	۱
غزل الغزلات کے	۸	يونہ کے	۴
يسعياہ کے	۶۶	ميکاہ کے	۷
يرمياہ کے	۵۲	نحوم کے	۳
يرمياہ کے نوحہ کے	۵	حبقوق کے	۳
حزقي‌ايل کے	۴۸	صفنياہ کے	۳
داني‌ايل کے	۱۲	حجي کے	۲
ہوسيع کے	۱۴	ذکرياہ کے	۱۴
يوايل کے	۳	ملاکي کے	۴

نئے عہدنامے کي کتابيں.

	باب.		باب.
متي کي اِنجيل کے ...	۲۸	پولس کا پہلا خط تمطاؤس کے نام پر، اُسکے	۶
مرقس کي اِنجيل کے ...	۱۶	پولس کا دوسرا خط تمطاؤس کے نام پر، اُسکے	۴
لوقا کي اِنجيل کے ...	۲۴	پولس کا خط طيطس کے نام پر، اُسکے	۳
يوحنا کي اِنجيل کے ...	۲۱	پولس کا خط فليمون کے نام پر، اُسکا	۱
رسولوں کے اعمال کے ...	۲۸	خط عبرانيوں کے نام پر، اُسکے	۱۳
پولس کا خط روميوں کے نام پر، اُسکے	۱۶	يعقوب کا خط، اُسکے ...	۵
پولس کا پہلا خط قرنتيوں کے نام پر، اُسکے	۱۶	پطرس کا پہلا خط، اُسکے ...	۵
پولس کا دوسرا خط قرنتيوں کے نام پر، اُسکے	۱۳	پطرس کا دوسرا خط، اُسکے ...	۳
پولس کا خط گلتيوں کے نام پر، اُسکے	۶	يوحنا کا پہلا خط، اُسکے ...	۵
پولس کا خط افسيوں کے نام پر، اُسکے	۶	يوحنا کا دوسرا خط، اُسکا ...	۱
پولس کا خط فليپيوں کے نام پر، اُسکے	۴	يوحنا کا تيسرا خط، اُسکا ...	۱
پولس کا خط قلسيوں کے نام پر، اُسکے	۴	يہوداہ کا خط، اُسکا ...	۱
پولس کا پہلا خط تسلنقيوں کے نام پر، اُسکے	۵	يوحنا کے مکاشفات کي کتاب کے	۲۲
پولس کا دوسرا خط تسلنقيوں کے نام پر، اُسکے	۳		